BS315 .H55 1839
The New Testament ... in the Hindustani
Princeton Theological Seminary-Speer Library
1 1012 00066 1191

2.28.13.
Deposited in LIBRARY of the
Theological Seminary, Princeton,

This Book belongs to
William I James.
of
Toms River, Ocean County New Jersey
And is one of a Library of Ancient & Modern books in various languages collected by the late Capt. Richard Douglass of the U. S. Navy in his life time and given by him to Mr. James—

Case,
Shelf,
Book,

BS315
.H55
1839
copy 1

Bible. N.T. Hindustani. 1839.

THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDUSTÁNÍ LANGUAGE.

TRANSLATED FROM THE GREEK,

BY

THE CALCUTTA BAPTIST MISSIONARIES

WITH

NATIVE ASSISTANTS.

Calcutta

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS, CIRCULAR ROAD; FOR THE ENGLISH BAPTIST MISSIONARY SOCIETY, AND THE AMERICAN AND FOREIGN BIBLE SOCIETY.

1839.

کِتابِ مقدّس کا آخري حِصہ

یعنے

خداوند یسوع مسیح کي انجیل

جو

متھي مارک لوک اور یوحنا سے لکھي گئي تھي

اور

رسولوں کے اعمال

اور

نصیحت و نبوّت کے خطوط

یونانی زبان سے اُردو زبان میں ترجمہ کیا گیا

کلکتہ

انگریزي اور امریکے کي دیني مجلس کي مدد سے باپتِست مِشن چھاپا خانے میں

چھاپا کیا گیا

سنہ ۱۸۳۹ یسوعي

فہرست

متھي کي انجيل ۱
مارک کي انجيل ۱۰۷
لوک کي انجيل ۱۷۱
يوحنا کي انجيل ۲۸۳
رسولوں کے اعمال ۳۷۰
رمیوں کو پاؤل رسول کا خط ۴۷۸
کرنتھیوں کو پاؤل کا پہلا خط ۵۲۴
کرنتھیوں کو پاؤل کا دوسرا خط ۵۶۹
گلاتیوں کو پاؤل کا خط ۵۹۹
افسیوں کو پاؤل کا خط ۶۱۴
فلپیوں کو پاؤل کا خط ۶۲۸
کلسیوں کو پاؤل کا خط ۶۳۹
تھسلنیکیوں کو پاؤل کا پہلا خط ۶۴۹
تھسلنیکیوں کو پاؤل کا دوسرا خط ۶۵۸
تمتھي کو پاؤل کا پہلا خط ۶۶۳
تمتھي کو پاؤل کا دوسرا خط ۶۷۵
تیتے کو پاؤل کا خط ۶۸۳
فلیمن کو پاؤل کا خط ۶۸۸
عبرانیوں کو خط ۶۹۰
بارہ فرقوں کو یعقوب کا خط ۷۲۲
سارے یسوعي لوگوں کے لئے پطر کا پہلا خط ۷۳۳
سارے یسوعي لوگوں کے لئے پطر کا دوسرا خط ۷۴۵
سارے یسوعي لوگوں کے لئے یوحنا کا پہلا خط ۷۵۲
یوحنا کا دوسرا خط ۷۶۴
یوحنا کا تیسرا خط ۷۶۵
سارے یسوعي لوگوں کے لئے یہوداہ کا خط ۷۶۷
یوحنا کے مشاہدے یا نبوت کي کتاب ۷۷۰

مقدس کتابوں کے نام

توریت وغیرہ

نام	مختصر
پیدایش	پید
خروج	خر
احبار یا لیوي	احب یا اح
گنتي	گذ
استثنا	اس
یوشع یا یہوشوع	یوش
قاضي	قا
راعوت یا روت	روت
۱ صموئیل یا سموئل	۱ صم
۲ صموئیل	۲ صم
۱ سلاطین یا ملوك	۱ سلا
۲ سلاطین	۲ سلا
۱ اخبار	۱ اخب یا اخ

نام	مختصر
۲ اخبار	۲ اخ
عزراہ	عز
نحمیاہ	نحم
إستیر	إست
ایوب	ایوب
زبور	زبور
امثال سلیمان	امث
واعظ	واعظ
گیت سلیمان	گیت
اشعیا یا یشعیاہ	اشع
ارمیا یا یرمیاہ	ارم
نوحہ	نو
یحزقئل	یحز

نام	مختصر
دانیئل	داذ
ہوشیع	ہوش
یوئل	یوئل
عاموس	عا
عوبدیاہ	عو
یونس	یوذ
میکاہ	میک
نحوم	نح
حبقوق	حب
صفنیاہ	صف
حگی	حگ
زکریا یا ذکریاہ	زکر
ملاخي یاملاکھي	ملا

انجیل

متھي	متّ
مارك	مار
لوك	لو
یوحنا	یو
اعمال	اعم
رومیونکو	رو
۱ کرنتھیونکو	۱ کر
۲ کرنتھیونکو	۲ کر
گلاتیونکو	گلا

افسیونکو	افس یا اف
فلپیونکو	فل
کلسیونکو	کل
۱ تھسلنیکیونکو	۱ تس
۲ تھسلنیکیونکو	۲ تس
۱ تمتھي	۱ تم
۲ تمتھي	۲ تم
تیتے کو	تیت
فایمن	فل

عبرانیونکو	عبر
یعقوب	یعق
۱ پتر	۱ پتر
۲ پتر	۲ پتر
۱ یوحنا	۱ یو
۲ یوحنا	۲ یو
۳ یوحنا	۳ یو
یہوداہ	یہود
مشاہدہ	مش

متھی کی انجیل

۱

پہلا باب

سنہ یسوعی کے آگے

۱ یسوع مسیح کا نسب نامہ * ۱۸ اُسکی پیدایش کی بات *

[1] ب ۲۲ * ۴۵

۱ یسوع مسیح اِبن داؤد[1] اِبن اِبراہیم[2] کا نسب نامہ[3] *

[2] پید ۲۲ * ۱۸

۲ اِبراہیم کا بیٹا اِسحاق[4] اور اِسحاق کا بیٹا یعقوب[5] اور یعقوب کے

[3] لو ۳ * ۲۳ وغ

[4] پید ۲۱ * ۲

[5] پید ۲۵ * ۲۶

۳ بیٹے[6] یہودا اور اُسکے بھائی * اور یہودا کے بیٹے تامر[7] سے

[6] پید ۲۹ * ۳۵

[7] پید ۳۸ * ۲۹

فارِص اور زارح اور فارِص کا بیٹا حِصرون[8] اور حِصرون کا بیٹا

[8] روت ۴ * ۱۸

۴ رام * اور رام کا بیٹا عمّیناداب اور عمّیناداب کا بیٹا نحشون

۵ اور نحشون کا بیٹا سلمون * اور سلمون کا بیٹا راحب سے بوعز

[9] روت ۴ * ۱۳

اور بوعز کا بیٹا روت[9] سے عُبید اور عُبید کا بیٹا یشی *

۶ اور یشی کا بیٹا داؤد[10] بادشاہ اور داؤد بادشاہ کا بیٹا

[10] ۱ صم ۱۷ * ۱۲

۷ اُس عورت[11] سے جو اوریاہ کی جورو تھی سُلیمان * اور سُلیمان کا

[11] ۲ صم ۱۲ * ۲۴

۸ بیٹا رحبعم[12] اور رحبعم کا بیٹا ابیا اور ابیا کا بیٹا آسا * اور آسا کا

[12] ۱ اخ ۳ * ۱۰ اوغ

بیٹا یہوشافط اور یہوشافط کا بیٹا یورام اور یورام کی اولاد سے

۹ عُزیاہ * اور عُزیاہ کا بیٹا یوتم اور یوتم کا بیٹا آحز اور آحز کا بیٹا

۱۰ حِزقیاہ * اور حِزقیاہ کا بیٹا منسّی اور منسّی کا بیٹا آمون اور

سنہ یسوعي کے آگے

آمون کا بیٹا یوشیا * اور یوشیا کا بیٹا یکھنیا اور اُسکے بھائي جن ۱۱
دِنوں[1] میں بابِل کو اُٹھہ چلے پیدا ہوئے * اور بعد اُسکے کہ بابِل کو ۱۲
اُٹھہ چلے یکھنیا کا بیٹا شیلتیئل پیدا ہوا اور شیلتیئل کا بیٹا
زرُبابل * اور زرُبابل کا بیٹا ابیہود اور ابیہود کا بیٹا اِلیاقیم اور ۱۳
اِلیاقیم کا بیٹا عزور * اور عزور کا بیٹا صادوق اور صادوق کا بیٹا ۱۴
آکھیم اور آکھیم کا بیٹا اِلیہود * اور اِلیہود کا بیٹا اِلعازر اور ۱۵
اِلعازر کا بیٹا متّن اور متّن کا بیٹا یعقوب * اور یعقوب کا بیٹا ۱۶
یوسُف وہ اُس مریم کا شوہر تہا جسسے یسوع جو مسیح کہلا تا
ہي پیدا ہوا * پس سب پُشتیں اِبراہیم سے داؤد تک ۱۷
چودہ اور داؤد سے اُسوقت تک کہ بابِل کو اُٹھہ چلے چودہ
اور اُسوقت سے کہ بابل کو اُٹھہ چلے مسیح تک چودہ ہیں *
یسوع مسیح کي پیدایش[2] اِسطرح ہوئي کہ جب اُسکي ۱۸
ما مریم یوسُف سے منسوب[3] ہوئي اُسّے پہلے کہ وے ہمبستر
ہووہیں وہ روح قدس سے حاملہ[4] پائي گئي * تب اُسکے شوہر ۱۹
یوسُف نے جو نیک مرد تہا اُسکي تشہیر نچاہ کے اِرادہ
کیا کہ اُسے چُپکے سے چھوڑ دے * وہ اُن اندیشوں میں تہا ۲۰
کہ یکایک خُداوند کے فِرشتے نے خواب میں اُسپر ظاہر ہو کے
کہا کہ ای یوسُف ابن داؤد[5] تو اپني جورو مریم کو اپنے پاس
رکھنے سے مت ڈر اِسلئے کہ اُسکا جو حمل ہی سو روح
قُدس[6] سے ہی * اور وہ بیٹا جنیگي اور تو اُسکا نام یسوع[7] ۲۱

[1] ۲ سلا ۲۴ * ۱۵
[2] لو ۱ * ۲۶ وغ
[3] لو ۱ * ۲۷
[4] پید ۳ * ۱۵
لو ۱ * ۳۵
گل ۴ * ۴ و ۵
[5] لو ۲ * ۴
[6] لو ۱ * ۳۵
[7] لو ۱ * ۳۱
و ۲ * ۲۱

سنہ یسوعي

(یعنے نجات دینیوالا) رکھنا اِسواسطے کہ وُہ اپنے لوگونکو اُنکے
۲۲ گُناھونسے نجات[1] دیگا * پس اسیطرح جو کُچھہ خُداوند نے
۲۳ نبي[2] کي معرفت سے کہا تھا پورا ھوا: کہ دیکھو ایک کنواري
حاملہ ھوگي اور ایک بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمّانوئیل رکھا
۲۴ جائیگا جِسکا ترجمہ یہہ ھی کہ ھمارے ساتھہ خُدا[3] * تب یوسُف
نے سوتے سے اُٹھکر جیسا کہ خُداوند کے فرِشتے نے کہا تھا کیا
۲۵ اور اپني جورو کو اپنے یہاں لے آیا * پر جب تک کہ وُہ
اپنا پہلا بیٹا[4] نجني اُسے نہ جانا اور اُسکا نام یسوع رکھا *

[1] اعم ۴ * ۱۲ تیمت ۲ * ۱۴
[2] اشع ۷ * ۱۴
[3] یو ۱ * ۱ و ۱۴ ۱ تم ۳ * ۱۶
[4] لو ۲ * ۲۱

دوسرا باب

۱ مجوسیونکا پورب سے یسوع کي تلاش کو آنا * ۱۳ یوسُف کا مِصر میں
بھاگنا * ۱۶ ھیرودس کا بیت لحم کے لڑکوں کو قتل کروانا * ۱۹ یوسف کا
مسیح کو مِصر سے پھر لانا اور مسیح کا ناصِرت میں رھنا *

۱ جب یسوع ھیرودس شاہ کے وقت میں یہودیہ کے بیت
لحم[5] میں پیدا ھوا کئي ایک مجوسیوں نے پورب طرف سے
۲ یروشالم میں آکے کہا: کہ یہودیونکا بادشاہ[6] جو پیدا ھوا ھی
کہاں ھی؟ کہ ھمنے پورب سے اُسکا سِتارہ[7] دیکھا ھی اور اُسکے
۳ سجدے[8] کے لئے آئے ھیں * تب ھیرودس بادشاہ اور یروشالم کے
۴ سب رھنےوالے یہہ سُنکر گھبرائے * اور اُسنے سب سردار
امام اور اُن لوگونکے کاتبونکو بُلاکے اُنسے پوچھا کہ مسیح
۵ کہاں پیدا ھوگا؟ اُنھوں نے اُسسے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم

[5] لو ۲ * ۴-۷
[6] ب ۲۱ * ۵ زبور ۲ * ۶ اشع ۹ * ۶ و ۷
[7] گذ ۲۴ * ۱۷
[8] یو ۵ * ۲۳

سنہ یسوعي

میں اِسلئے کہ نبي کي معرفت سے یوں لکھا گیا ھی : کہ ۶
ای یہودیہ کي[1] زمین بیتؔ لحم تو یہودیہ کے بڑے شہرونمیں
ھرگز چھوٹا نہیں ھی کیونکہ تجھہ میں سے ایک بادشاہ
نکلیگا جو میرے[2] اِسرائیل لوگونکو پرورشؔ کریگا * تب ھیرود ۷
نے اُن مجوسیونکو چپکے بلایا اور اُنسے تحقیق کرکے پوچھا کہ
وہ ستارہ کِس وقت دِکھائي دیا ؟ اور اُسنے اُنکو بیتؔ لحم ۸
میں یہہ کہکے بھیجا کہ جاکر اُس لڑکے کے احوال خوب دریافت
کرو اور جب تُم اُسکو پاو مُجھکو خبر دو تاکہ میں بھي آکر
اُسے سجدہ کروں * وے بادشاہ سے یہہ بات سُنکر چلے گئے اور وُہ ۹
ستارہ جو اُنھوں نے پورب سے دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا گیا
یہاں تک کہ وہ لڑکا جہاں تھا اُس جگہہ کے اوپر آکے ٹھہرا *
تب وے اُس ستارے کو دیکھکے بہت ھي خرش ھوئے * ۱۰
اور اُنھوں نے گھر میں جا کر لڑکے کو اُسکي ما مریم کے ۱۱
ساتھہ پایا اور زمین پر گِر کے اُسکو سجدہ کیا اور اُنھوں نے
اپني اسباب کھولکر سونا اور لُبان اور مُرّ اُسکو نذر دیا * اور ۱۲
وے خواب میں خبر پاکر کہ ھیرود کے پاس پھر جایا نچاھئے
دوسري راہ سے اپنے مُلک کو گئے *

اُنکے جانے بعد خُداوند کے فرشتے نے یوسُف کو خواب میں ۱۳
دِکھائي دیکر کہا کہ اُٹھہ اِس لڑکے کو اور اُسکي ما کو لیکر
مِصر کو بھاگجا اور جب تک کہ میں تُجھہ پاس خبر نہ لاؤں

[1] میک ۵ * ۲ ; یو ۷ * ۴۲
[2] لو ۱ * ۳۳ ; اشع ۴۰ * ۱۱ ; ارم ۲۳ * ۵ و ۷ ; یو ۱۰ * ۱۱
[4] زبور ۷۲ * ۱۰ ; اشع ۶۰ * ۶

سنہ یسوعي

وھیں رہ کیونکہ ھیرود قتل کرنے کے لئے اِس لڑکے کو ڈھونڈھیگا *
۱۴ تد اُسنے اُٹھکر لڑکے کو اور اُسکي ما کو ساتھہ لیکے راتوں رات
۱۵ مِصر کو چلاگیا * اور ھیرود کے مرنے تک وھاں رھا اِسیطرح وہ
جو خُداوند کے نبي[1] کي معرفت سے کہا گیا تھا کہ مَیں نے [1] ھوشع ۱۱ * ۱
اپنے بیٹے کو مِصر سے بلایا پورا ھوا *
۱۶ جب ھیرود نے دیکھا کہ اُن مجوسیوں نے اُسے ھنسي
کي نہایت غُصّے ھوا اور لوگونکو بھیجکر بیت لحم اور اُسکے
چاروں طرف میں جتنے لڑکے دو برس کے شروع میں اور
اُسکے کم میں تھے مُوافق اُس وقت کے کہ اُسنے مجوسیوں سے
۱۷ تحقیق کیا تھا سب کو قتل کیا * تب وہ جو[2] یرمیا نبي نے [2] ارمہ ۳۱ * ۱۵
۱۸ کہا تھا پورا ھوا : کہ راماہ میں زاري اور رونے اور پیٹنے کي
ایک آواز سُني جاتي ھی کہ راخیل اپنے لڑکوں کے واسطے
روتي اور تسلّي نہیں مانتي اِسلئے کہ وے نہیں ھیں *
۱۹ ھیرود کے مرنے کے بعد خُداوند کے فرِشتے نے مِصر میں
۲۰ یوسُف کو خواب میں دکھائي دیکر کہا : اُٹھہ اور اِس لڑکے
اور اِسکي ما کو لیکر اِسرائیل کے مُلک میں جا اِسواسطے کہ
۲۱ جو اِس لڑکے کو جانسے مارنے چاھتے تھے سو مرگئے * تب وہ
اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکي ما کو لیکر اِسرائیل کے مُلک
۲۲ میں آیا * لیکن جب سُنا کہ آرخِلاؤ یہودیہ میں اپنے باپ ھیرود
کے تخت پر بیٹھکے بادشاھت کرتا ھی اُس طرف جانے سے

سنہ یسوعي

ترا پر خواب میں خبر پاکر جلیل کي طرف چلا گیا * اور ۲۳
ایک[1] شہر میں جسکا نام ناصرت تھا آکر رہا اسیطرح جو
نبیوں کي معرفت سے کہا گیا تھا کہ وہ ناصري کہلایگا پورا ہوا *

تیسرا باب

۱ یحیٰی کے احوال * ۷ اُسکا یردن میں لوگونکو غوطہ دلانا *
۱۳ اور مسیح کو غوطہ کھلانا *

[2] لو ۳ * ۱ - ۳
و ۳ * ۲۳
[3] مار ۱ * ۴
یو ۱ * ۶
[4] ب ۴ * ۱۷
[5] ب ۱۳ * ۲۴ وغ
داذ ۲ * ۴۴

اُنہیں دِنوں[2] میں یحیٰی[3] غوطہ دِلانے والے نے یہودیہ کے ۱
بیابان میں ظاہر ہوکے وعظ کرکے کہا: کہ توبہ[4] کرو کیونکہ ۲
آسمان کي بادشاہت[5] نزدیک ہوئي * یہہ وہ شخص ہی ۳
جسکا ذِکر یشعیا نبي نے کیا کہ[6] بیابان میں ایک پُکارنے
[6] اشع ۴۰ * ۳
لو ۳ * ۴
یو ۱ * ۲۳
والے کي آواز ہی کہ تُم خُدا کے رستے کو بناؤ اور اُسکي
[7] مار ۱ * ۶
شاہ راہوں کو دُرست کرو * یحیٰی[7] اونٹ کے بالوں کي پوشاک ۴
پہنتا اور چمڑیکا کمربند اپني کمر میں باندھتا تھا اور تِڈّي
[8] مار ۱ * ۵
اور جنگل کا شہد اُسکي خوراک تھي * تب[8] یروشالم اور سارے ۵
یہودیہ کے اور یردن کي چاروں طرف کے رہنے والے اُسکے
[9] یو ۳ * ۲۳
اعم ۲ * ۳۸
و ۱۹ * ۴
پاس آئے: اور اپنے گُناہونکا اِقرار کرکے[9] یردن میں اُسکے ۶
ہاتھونسے غوطہ دلائے جاتے تھے *
[10] ب ۳ * ۱۴
لو ۱۸ * ۹
[11] ب ۲۲ * ۲۳
اعم ۲۳ * ۸
[12] ب ۱۲ * ۳۴
لو ۳ * ۷
[13] ۲ تسا ۱ * ۹
[14] اعم ۲۶ * ۲۰

جب اُسنے دیکھا کہ بہُت سے فِروسي[10] اور صدوقي[11] غوطہ ۷
کھانے کے لئے چلے آئے تب اُنکو کہا ای سانپونکے بچّو[12] آیندے
کے غضب سے بھاگنا کِسنے تُمھیں بتایا * تُم میوے جو ۸
توبہ کے لائق ہیں لاؤ[13] * اور اپنے دلمیں مت سمجھو کہ ہمارا ۹
[14]

سنه یسوعي ۲۷

باپ اِبراهیم هی [1] کیونکه مین تُمسے کهتا هوں که خُدا اِبراهیم
۱۰ کے لئے اُن پتّهرونسے لڑکے [2] پیدا کر سکتا هی * اور درختونکي
جڑ پر اِسوقت بسولا رکها هی جس درخت میں اچّها پهل
۱۱ نهیں لگتا هی [3] کاٹا جاتا اور آگ میں ڈالا جاتا هی * سچ
هی مین تُمهیں توبه کے لئے پاني میں غوطه [4] دلاتا هوں لیکن
وُه جو میرے بعد آنیوالا هی مُجهسے بڑا هی مین اُسکي
[5] جوتیاں اُٹهانے کے لائق نهیں وُه تُمکو آگ سي روح قدس [6] میں
۱۲ غوطه دلاویگا * اُسکے هاتهه میں سوپ هی اور وُه اپنے کهلیان
کو صاف کریگا [7] اور اپنے گیهوؤنکو گولے میں [8] جمع کریگا
اور بُهوسي کو اُس آگ سے جو هرگز نهیں بُجهتي [9] جلاویگا *
۱۳ تب یسوع جلیل سے یردن کے کنارے پر [10] اُسکے پاس آیا تاکه اُسکے
۱۴ هاتهه سے غوطه کهاوے * یحیٰ نے اُسّے منع کرکے کها تو کیوں
میرے پاس آتا هی ؟ چاهئے که مین تیرے هاتهه سے غوطه کهاؤں *
۱۵ تب یسوع نے اُسکے جواب میں کها که اب اِجازت دے
کیونکه همیں سب نیک کامونکو ایسا هي پورا کرنا مُناسب هی
۱۶ تب اُسنے اُسے اِجازت دي * یسوع جب غوطه کها چُکا اُسي
وقت پاني سے نِکلکر اوپر آیا که یکایک اُسپر آسمان کُهل گیا اور اُسنے
خُدا کي روح کو [11] کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکها *
۱۷ اور یکایک آسمان سے ایک آواز آئي که یهه میرا پیارا [12] بیٹا هی
جسّے مین راضي هوں *

[1] لو ۳ * ۸ ; یو ۸ * ۳۳ و ۳۹
[2] رو ۴ * ۱۱ و ۱۲
[3] ب ۷ * ۱۹ ; لو ۳ * ۹ ; یو ۱۵ * ۶
[4] مار ۱ * ۸ ; لو ۳ * ۱۶
[5] یو ۱ * ۲۷
[6] اعم ۱ * ۵ ; و ۲ * ۱-۴
[7] ملا ۳ * ۱-۳
[8] ب ۱۳ * ۳۰
[9] مار ۹ * ۴۴ ; مش ۱۴ * ۱۱
[10] مار ۱ * ۹
[11] اشع ۱۱ * ۲ ; و ۴۲ * ۱ ; لو ۳ * ۲۲ ; یو ۱ * ۳۲ و ۳۳
[12] ب ۱۷ * ۵ ; لو ۹ * ۳۵ ; ۲ پطر ۱ * ۱۷

سنہ یسوعي ۲۷

چوتھا باب

۱ مسیح کا شیطان سے آزمایا جانا * ۱۲ اور اُسکا کفرناحوم میں رھنا * ۱۷ نصیحت شروع کرني * ۱۸ پطرس اندریاس یعقوب اور یوحنا کو بُلانا * ۲۳ اور بیماروں کو چنگا کرنا *

۱ تب روح قُدس نے یسوع کو بیابان میں پُہنچایا تاکہ
۲ [1] مار ۱ * ۱۲ لو ۴ * ۱ شیطان اُسکا اِمتحان کرے * جب وُہ چالیس دِن رات روزہ
۳ رکھہ چُکا آخر بھوکھا ھوا * تب اِمتحان کرنے والے نے اُس پاس آکر کہا اگر تو خُدا کا بیٹا ھی تو کہہ کہ یے پتّھر روٹي بن
۴ [2] اِسے ۸ * ۳ جاویں * پر اُسنے اُسکے جواب میں کہا کہ لِکھا ھی آدمي خالي روٹي سے نہیں بلکہ ھر حُکم سے جو خُدا کے مُنہہ سے نکلتا
۵ [3] ب ۲۷ * ۵۳ ھی جیتا ھی * اُسوقت شیطان اُسے شہر مُقدّس میں لیگیا اور
۶ بڑي عبادت گاہ کے کنگرے پر کھڑا کرکے اُسے کہا : اگر تو خُدا کا بیٹا
۷ [4] زبور ۹۱ * ۱۱ ھی تو آپکو نیچے گِرا دے اِسواسطے کہ یوں لِکھا ھی : وُہ اپنے فِرشتونکو تیرے لئے حُکم کریگا اور وے تُجھے ھاتوں پر اُٹھا لینگے
۸ تا ایسا نہو کہ تیرا پانوں پتّھر پر لگے * تب یسوع نے اُسکو کہا
۹ [5] اِسے ۶ * ۱۶ یہہ بھي لِکھا ھی کہ تو اُس خُداوند کو جو تیرا خُدا ھی اِمتحان مت کر * پھر شیطان اُسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر
۱۰ لیگیا اور دُنیا کي تمام بادشاھت اور اُسکي شوکت اُسے دِکھاکے کہا کہ اگر تو زمین پر گِر کے مُجھے سجدہ کرے تو مَیں یہہ سب کُچھہ تُجھے دوں * تب یسوع نے اُسکو کہا ای شیطان دور ھو

سنہ یسوعي ۲۷

کیونکہ یہہ لکھا ھی[1] کہ تو اُس خُداوند کو جو تیرا خُدا ھی
۱۱ سجدہ کر اور فقط اُسي کي بندگي کر * تب شیطان نے اُسکو
چھوڑا اور دونہیں فرشتوں[2] نے آکر اُسکي خدمت کي *
۱۲ جب یسوع نے سُنا کہ یحییٰ[3] گرفتار ھوا تو جلیل کو چلا گیا *
۱۳ اور ناصرت کو چھوڑکر کفرناحوم میں جو زبولون اور نفتالي کي
۱۴ سرحدوں میں جو دریا کے کنارے پر ھی آکر رھا * اسیطرح
۱۵ جو اشعیا نبي کي معرفت سے کہا گیا تھا پورا ھوا : کہ[4] زبولون
اور نفتالي کي زمین یعنے جلیل عوام جو دریا کے کنارے
۱۶ یردن پار ھی : اُسي زمین کے لوگوں نے جو اندھیرے میں
بیٹھے تھے روشني دیکھي[5] اور اُن پر جو موت کے مُلک اور سایہ
میں بیٹھے تھے روشني ظاھر ھوئي *
۱۷ اُسي وقت سے یسوع نے وعظ کرنا اور یہہ کہنا شروع کیا کہ
توبہ کرو[6] اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک ھی *
۱۸ جسوقت کہ یسوع دریاے جلیل کے کنارے پر چلا جاتا تھا
اُسنے دو بھائیونکو جو مچھلي شکار کرنے والے تھے[7] یعنے شمعون
جو پطرس کہلاتا ھی اور اُسکے بھائي اندریاس کو دریا میں جال
۱۹ ڈالتے ھوئے دیکھا * اور اُسنے اُنھیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ
۲۰ میں تُمھیں آدمیونکا شکار کرنے والے[8] بناونگا * تب وے اُسي
۲۱ وقت جالونکو چھوڑ کر اُسکے پیچھے چلے * اور اُسنے وھانسے آگے
بڑھکے دو بھائیوں[9] یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا

[1] اسہ ۶ * ۱۳ و ۱۰ * ۲۰ ا صمو ۷ * ۳
[2] مار ۱ * ۱۳ لو ۲۲ * ۴۳
[3] مار ۱ * ۱۴ لو ۳ * ۲۰
[4] اشع ۹ * ۱ و ۲
[5] لو ۱ * ۷۹ و ۲ * ۳۲
[6] ب ۳ * ۲ مار ۱ * ۱۵
[7] مار ۱ * ۱۶ لو ۵ * ۳
[8] لو ۵ * ۱۰
[9] مار ۱ * ۱۹

سنہ یسوعي ۲۷

کو اپنے باپ کے ساتھہ کشتي پر بیٹھے ہوئے اپنے جال مرمّت
[1] لو ۵ * ۱۱ کرتے دیکھا اور اُنکو بلایا * تب وے اُسي وقت کشتي اور اپنے ۲۲
باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے چلے *
یسوع سارے جلیل میں پھرتا ہوا اُنکے عبادت گاہوں میں ۲۳
[2] ب ۹ * ۳۵ نصیحت کرتا اور خُدا کي بادشاہت کي خوش خبري سُناتا
مار ۱ * ۳۹ اور سارے دُکھہ دردونکو جو اُن لوگونمیں تھے چنگا کرتا تھا *
اور تمام سُریا میں اُسکي شُہرت ہوئي اور اُن سب بیمارونکو جو ۲۴
بہت طرح کي بیماري اور آفتونمیں گرفتار تھے اور دیوانونکو و
مصروعونکو و مفلوجونکو اُسکے پاس لائے اور اُسنے اُن سبھونکو
[3] مار ۳ * ۷و۸ چنگا کیا * اور بہُت سي جماعتیں جلیل اور دکاپلي اور یروشالم ۲۵
اور یہودیہ اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے چلیں *

پانچواں باب

۱ پہاڑ پر مسیح کا وعظ کرنا * ۳ بیان کرنا کہ مبارک کون ہی *
۱۳ شاگردوں کا نمک اور روشني کي مانند ہونا * ۱۷ خدا کے
حکم پورا کرنے کو مسیح کا آنا * ۲۱ قتل اور غصے سے منع کرنا *
۲۷ زنا سے منع کرنا * ۳۳ ہر بات میں قسم کرنے سے منع کرنا *
۳۸ ظلم سے صبر کرنا * ۴۳ اور دشمنونکو دوست رکھنا *

یسوع جماعتونکو دیکھکر ایک پہاڑ پر چڑھکے بیٹھا اور ۱
اُسکے شاگرد اُس پاس آئے * تب اُسنے نصیحت کے طور پر ۲
اُنھیں کہنے لگا :
[4] اشع ۶۶ * ۲ مبارک وے ہیں جو دل میں بے غرور ہیں اِسلئے ۳
لو ۶ * ۲۰ کہ آسمان کي بادشاہت اُنھیں کي ہی * مبارک وے ۴

سنہ یسوعي ۲۷

۵ ھیں[1] جو غمگیں ھیں اِسواسطے کہ وے تسلّي ھونگے * مُبارک
وے ھیں جو حلیم[2] ھیں اِسلئے کہ وے زمین کے وارث
۶ ھونگے * مُبارک وے ھیں جو نیکي کے بھوکھے اور پیاسے[3] ھیں
۷ اِسواسطے کہ وے سیر ھونگے * مُبارک وے ھیں جو رحم دل
۸ ھیں اِسلئے کہ اُنپر رحم[4] کیا جا یگا * مُبارک وے ھیں جو
۹ صاف دِل[5] ھیں کیونکہ وے خُدا کو[6] دیکھینگے * مُبارک
وے ھیں جو صُلح[7] کرنیوالے ھیں اِسواسطے کہ وے خُدا کے
۱۰ فرزند کہلائینگے * مُبارک وے ھیں جو نیکي کے واسطے ستائے
جاتے ھیں[8] اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی *
۱۱ مبارک ھو تُم جب کہ لوگ[9] میرے سبب سے تم پر تُہمت لگاویں اور
تُمکو ستاویں اور سب طرح کي بُري باتیں تُمھارے حق میں
۱۲ جھوٹھہ کہیں * شاد ھو اور خوشي کرو[10] کہ بہشت میں تُمھیں بُہت
پھل ملیگا کہ اسیطرح لوگوں نے تُمھارے اگلے نبیونکو[11] ستایا ھی *
۱۳ تُم زمین کے نمک ھو اور اگر نمک کا مزا[12] بگڑ جاوے
تو وُہ کِس طرح مزیدار کیا جاوے ؟ وُہ کِسي کام کا نہیں سِوائے
اِسکے کہ باھر پھینکا جاے اور لوگوں کے پانوں تلے ملا جاے *
۱۴ تُم دُنیا کي روشني[13] ھو جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ھی چھپ نہیں
۱۵ سکتا * اور لوگ[14] چراغ روشن کرکے سرپوش کے نیچے نہیں رکھتے
بلکہ چراغدان پر رکھتے ھیں تد وُہ سب کو جو اُس گھر میں
۱۶ ھیں روشني بخشتا ھی * سو تُمھاري روشني آدمیوں کے

[1] اشع ۵۷ * ۱۵ و ۶۱ * ۱-۳
[2] زبور ۳۷ * ۱۱
[3] اشع ۴۹ * ۳ و ۵۵ * ۱-۳ لو ۶ * ۲۱
[4] ب ۶ * ۱۴ مار ۱۱ * ۲۵
[5] زبور ۲۴ * ۴-۵ عبر ۱۲ * ۱۴
[6] ۱ یو ۳ * ۲
[7] عبر ۱۲ * ۱۴
[8] ۲ تم ۲ * ۱۲ ۱ پطر ۳ * ۱۴
[9] لو ۶ * ۲۲ اعم ۵ * ۴۱
[10] یعق ۱ * ۲ ۱ پطر ۴ * ۱۴
[11] اعم ۷ * ۵۲
[12] مار ۹ * ۵۰ لو ۱۴ - ۳۴ عبر ۶ * ۴-۶
[13] فل ۲ * ۱۵
[14] مار ۴ * ۲۱ لو ۸ * ۱۶ و ۱۱ * ۳۳

سنہ یسوعي ۲۷

سامنھنے ویسي ھي [1] چمکے تاکہ وے تمھارے نیک کامونکو
دیکھکر تمھارے باپ کے جو آسمان پر ھی شکر کریں *
۱۷ یہہ گمان مت کرو کہ میں توریت اور نبیئوں کي کتابونکو
منسوخ کرنے کو آیا ھوں : میں منسوخ کرنے نہیں آیا بلکہ [2] پورا
کرنے کو آیا ھوں * اِسواسطے میں تمسے سچ کہتا ھوں جِسوقت ۱۸
تک کہ آسمان [3] اور زمین نیست نہوں ایک نقطہ یا ایک
شوشے توریت سے ھرگز منسوخ نہوگا جبتک سب پورا نہووے *
پس جو کوئي کہ اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے ایک حکم ۱۹
کو سست کرے [4] اور ویساھي آدمیونکو سکھاوے آسمان کي
بادشاھت میں چھوٹا کہلائیگا پر جو کوئي عمل کرے اور
سکھلاوے آسمان کي بادشاھت میں وھي بڑا کہلایگا *
کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اگر تمھاري نیکي فروسیوں اور ۲۰
کاتبوں کي نیکي [5] سے زیادہ نہو تو تم آسمان کي بادشاھت میں
کسي طرح سے داخل نہوگے *
تم سن چکے ھو کہ اگلونسے کہا گیا ھی کہ تو خون [6] مت کر ۲۱
اور جو کوئي خون کریگا عدالت میں سزا کے لائق ھوگا *
پر میں تمھیں کہتا ھوں کہ جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب ۲۲
غصے [7] ھووے وہ عدالت میں سزا کے لائق ھوگا اور جو کوئي
اپنے بھائي کو احمق کہے بڑي عدالت میں سزا کے لائق ھوگا پر
جو کوئي کہے تو جاھل ھی جہنم کي آگ میں سزا کے لائق

[1] فل ۲ * ۱۵ و ۱۶
۱ پتر ۲ * ۱۲
[2] رو ۱۰ * ۴
[3] لو ۱۶ * ۱۷
۱ پتر ۱ * ۲۵
۲ پتر ۳ * ۱۰
[4] گل ۳ * ۱۰
یعق ۲ * ۱۰
[5] ب ۲۳ * ۵ و ۲۳
۱ رو ۱۰ * ۳
[6] پید ۹ * ۶
خر ۲۰ * ۱۳
اس ۵ * ۱۷
[7] ۱ یو ۳ * ۱۵

سنہ یسوعي ۲۷

۲۳ ہوگا * پس اگر تو قُربان گاہ میں اپني قُرباني لیجاوے اور
وہاں تُجھے یاد آوے کہ تو تیرے بھائي کے نزدیک تقصیروار
۲۴ ہو: تو وہاں اپني قرباني کو قربانگاہ کے سامھنے چھوڑ کر چلاجا
پہلے اپنے بھائي سے ملاپ کر[1] تب آکے اپني قرباني گذران * [1] ب ۱۸ * ۱۵
۲۵ جبتک تو اپنے فریادي کے ساتھہ راہ میں ھی[2] جلد اُس سے [2] لو ۱۲ * ۵۸
ملاپ کر تاکہ ایسا نہووے کہ فریادي تجھے قاضي کے سُپرد کرے اشع ۵۵ * ۶
اور قاضي تُجھکو کوتوال کے سُپرد کرے اور تو قید میں ڈالا
۲۶ جاوے * میں تُجھے سچ کہتا ہوں کہ تو وہاں سے[3] جبتک [3] ب ۱۸ * ۳۴
باقي کي ایک کوڑي تک ادا نکرے کسیطرح نچھوٹیگا * وہ ۲۵ * ۴۱ و ۴۶
لو ۱۲ * ۵۹
۲۷ تُم سُن چُکے ہو کہ اگلونسے یوں کہا گیا ھی کہ تو[4] زنا نکر * [4] خر ۲۰ * ۱۴
اسہ ۵ * ۱۸
و ۲۲ * ۲۲
۲۸ پر میں تُمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئي شہوت سے[5] کسي عورت پر [5] خر ۲۰ * ۱۸
۲۹ نگاہ کرے اپنے دِلمیں اُسکے ساتھہ زنا کرچُکا * پس اگر ایوب ۳۱ * ۱
تیري دہني آنکھہ تیرے گُناہ کا[6] سبب ہو تو اُسے نکال ڈال اور [6] ب ۱۸ * ۸ و ۹
پھینک دے کیونکہ تیرا ایک عضو کا نہونا تیرے لئے اُس سے مار ۹ * ۴۷
۳۰ بہترھی کہ تیرا تمام بدن جہنم میں ڈالا جاوے * اور اگر رو ۶ * ۶
تیرا دہنا ہاتھہ تیرے گُناہ کا سبب ہووے اُسے کاٹ ڈال اور و ۸ * ۱۳
پھینک دے کیونکہ تیرا ایک عضو کا نہونا تیرے لئے اُس سے کل ۳ * ۵
۳۱ بہترھی کہ تیرا تمام بدن جہنم میں ڈالا جاے * یہہ تو
کہا گیا ھی کہ جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے[7] اُسے طلاق [7] ب ۱۹ * ۳-۹
۳۲ نامہ دیوے * پر میں تُمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئي اپني اسہ ۲۴ * ۱
مار ۱۰ * ۲-۹

سنہ یسوعي ۲۷

جورو کو[1] سوائے حرام کاري کے اور کسي سبب سے چھوڑ دیوے
اُسے زنا کرواتا ھی اور جو کوئي اُس عورت سے جِسے چھوڑ دیا
ھی بیاہ کرے زنا کرتا ھی *

[1] ب ۱۹ * ۹
لو ۱۶ * ۱۸

۳۳ وہ بھي تُم سُن چُکے ھو جو اگلونسے کہا گیا ھی کہ تو[2] جھوٹھي
قسم نکھا بلکہ اپني قسمونکو خداوند کے لئے پورا کر * پر مَیں
۳۴ تُمھیں کہتا ھوں ھرگز قسم[3] نکھانا نہ تو آسمان کي کیونکہ وہ
۳۵ خُدا کا تخت[4] ھی * اور نہ زمین کي کہ وہ اُسکے پانو کي جگہہ
۳۶ ھی اور نہ یروشالم کي کیونکہ وہ بڑے بادشاہ کا شہر ھی * اور
نہ تو اپنے سِر کي قسم کھا کہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں
۳۷ کرسکتا ھی * بلکہ تو ھاں اور نہیں سے زیادہ کچھہ نہ بول
کیونکہ جو اُس سے زیادہ ھو بدي سے ھوتا ھی *

[2] خر ۲۰ * ۷
احد ۱۹ * ۱۲

[3] یعق ۵ * ۱۲

[4] ب ۲۳ * ۲۲
اشع ۶۶ * ۱

۳۸ تُم سُن چُکے ھو جو کہا گیا ھی کہ آنکھہ کے[5] بدلے آنکھہ اور
۳۹ دانت کے بدلے دانت * پر مَیں تُم سے کہتا ھوں کہ[6] نُقصان
کرنے والے کو منع مت کرو بلکہ جو کوئي تیرے دھنے گال پر
۴۰ طمانچہ مارے تو دوسرے بھي اُسکي طرف پھیر دے * اور اگر
کوئي عدالت میں تُجھہ پر نالش کرے اور تیري قبا اُتار
۴۱ لیوے تو کُرتا بھي اُسے دے ڈال * اور جو کوئي تُجھے بیگار
۴۲ ایک کوس لیجاوے تو اُسکے ساتھہ دو کوس چلا جا * جو
تُجھسے کچھہ مانگے اُسے دے[7] اور جو کوئي تُجھسے قرض مانگے
اُس سے مُنھہ نہ موڑ *

[5] خر ۲۱ * ۲۴
احد ۲۴ * ۲۰

[6] لو ۶ * ۲۹
رو ۱۲ * ۱۹
۱ تسہ ۵ * ۱۵

[7] اسہ ۱۵ * ۷
لو ۶ * ۳۰

سنہ یسوعي ۲۷

۴۳ تُم سُن چُکے ہُو جو کہا گیا ہی[1] کہ تو اپنے پڑوسي سے دوستي
۴۴ رکھہ اور اپنے دُشمن سے دُشمني رکھہ * پر مَیں تُمہیں کہتا ہوں
کہ اپنے دُشمنونکو پیار کرو[2] اور جو تُم کو بد دُعا کریں اُنکے لئے
نیک دُعا چاہو جو تُم سے بدي کریں اُنسے نیکي کرو اور
۴۵ جو تُمہیں ستاویں اور دُکھہ دیویں اُنکے لئے دُعا مانگو: تا کہ تُم
اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی[3] فرزند ہووٴ کیونکہ وُہ اپنے سورج
کو بدوں اور نیکوں پر طالع کرتا ہی اور راستبازوں و ناراستبازوں
۴۶ پر مینھہ برساتا ہی * پس اگر تُم اُنہونکو[4] جو تُمہیں دوست
رکھتے ہیں دوست رکھو تو تُمکو کیا فائدہ ہوگا؟ کیا کمینے لوگ
۴۷ یہہ نہیں کرتے؟ اور اگر تُم فقط اپنے بھائیونکو سلام کرو تو تُم
اورونسے کیا زیادہ نیکي کرتے ہو؟ کیا بُت پرست لوگ یہہ نہیں
۴۸ کرتے؟ اِسلئے جیسا تُمہارا باپ جو آسمان پر کامل ہی
تُم بھي[5] کامل ہو *

[1] احبا ۱۹ * ۱۸
[2] لو ۶ * ۲۷ و ۲۳ * ۳۵ اعمہ ۷ * ۶۰ رو ۱۲ * ۱۴
[3] لو ۶ * ۳۵
[4] لو ۶ * ۳۲
[5] افسہ ۵ * ۱

چھٹواں باب

۱ مسیح کا وعظ کرنا * ۲ خیرات کا بیان * ۵ دعا کا بیان *
۱۶ روزہ رکھنے کي طریق * ۱۹ دولت جمع کرنے کي بات *
۶۴ اور نیکي کي تلاش کا ضرور ہونا *

۱ ہوشیار تُم لوگونکو دِکھانے کے لئے اپنے نیک کام نکرو نہیں
تو تُمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی تُمہیں کُچھہ پھل
نہ ملیگا *

سنہ یسوعي ۲۷

۲ جِسوقت تو خیْرات کرتا ھی اپنے سامھنے تُرھي نہ بجایا کر
کیونکہ اِسطرح مکار لوگ عبادت گاھوں اور رستوں میں بجاتے ھیں
تاکہ لوگ اُنکي تعریف کریں مَیں تُمسے سچ کہتا ھوں کہ وے اپنا
۳ پھل پا چُکے * بلکہ جب تو خیْرات کرے چاھئے کہ تیْرا بایاں
۴ ھاتھہ جو کُچھہ تیْرا دھنا ھاتھہ کرے نجانے : تا کہ تیري
خیْرات چھپي رہے اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا ھی
[1] لو ۱۴ * ۱۴ وُہ تجھکو ظاھر میں [1] پھل دیگا *
۵ جسوقت تو دُعا مانگے مکارونکي مانند نکر کیونکہ وے
عبادت گاھوں میں اور رستونکے کنارے لوگوں کو دِکھانے کے لئے
کھڑے ھوکر دُعا مانگنے کو دوست رکھتے ھیں * میں تُمسے سچ
۶ کہتا ھوں کہ وے اپنا پھل پا چُکے * لیکن تو جب دُعا مانگے
تو ایک گوشے میں جاکر دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو
پردے میں ھی دُعا مانگ اور تیْرا باپ جو پردے میں
۷ دیکھتا ھی تُمکو ظاھر میں پھل دیگا * اور جب تُم دُعا مانگتے
ھو بُت پرستونکي مانند زیادہ بک بک نکرو کیونکہ وے
یہہ گُمان کرتے ھیں کہ اُنکي زیادہ گوئي سے اُنکي دعا مقبول
۸ ھووے * پس تُم اُنکے ایسا مت ھو کیونکہ تمھارا باپ اُسکے آگے
کہ تُم اُسسے مانگو جانتا ھی کہ تُم کِس کِس چیز کے مُحتاج
[2] لو ۱۱ * ۲ ھو * اِسواسطے تم اِس طرح سے دُعا مانگو اے ھمارے باپ جو
۱۰ آسمان پر ھی تیْرا نام مُکرّم ھووے * تیْري بادشاھت ھووے

اور سب تیری مرضي کے مُطابق جیسا آسمان پر ہوتا ہی
۱۱ زمین پر بھي ہو * ہماري روزي کي روٹي آج ہمکو بخش *
۱۲ اور جِسطرح سے کہ ہم اپنے تقصیرواروںکو مُعاف[2] کرتے ہیں
۱۳ تو ہماري تقصیر کو مُعاف[3] کر * اور ہمکو اِمتحان[4] میں نہ ڈال
بلکہ بدي سے بچا (کیونکہ بادشاہي[5] اور توانائي اور بُزرگي
ہمیشہ تیري ہی آمین) *
۱۴ اگر تُم آدمیونکے گُناہ مُعاف[6] کروگے تُمہارا باپ جو آسمان
۱۵ پر ہی تُمھیں مُعاف کریگا * اور اگر تُم آدمیونکے گُناہ نہ
مُعاف[7] کروگے تُمہارا باپ بھي تُمہارے گُناہ نہ مُعاف کریگا *
۱۶ جب تُم روزہ رکھو[8] مکّاروں کي مانند تُرش رو مت ہو
کیونکہ وے اپنا مُنہہ بناتے ہیں تاکہ لوگ اُنھیں روزہ دار
۱۷ جانیں میں تُمسے کہتا ہوں کہ وے اپنا پھل پا چُکے * پر
تو جب روزہ رکھے اپنے سر میں تیل مل اور اپنے مُنہہ کو دھو:
۱۸ تاکہ تو آدمیوں کي نظر میں نہیں پر تیرے باپ کي جو
پردے میں ہی اُسکي روزہ دار ظاہر ہو اور تیرا باپ جو
پردے سے دیکھتا ہی تُجھے ظاہر میں پھل دیگا *
۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر[9] جمع مت کرو کہ یہاں کیڑا اور
زنگ خراب کرتا ہی اور چور سیندھہ دیکے چُراتے ہیں *
۲۰ لیکن مال اپنے لئے آسمان پر[10] جمع کرو وہاں نہ کیڑا نہ زنگ
خراب کرتا ہی اور نہ چور وہاں سیندھہ دیکے چُراتے ہیں *

سنہ یسوعي ۲۷

[1] امث ۳۰ * ۸
[2] ب ۱۸ * ۲۱ ; لو ۱۷ * ۳ و ۴
[3] زبور ۱۸ * ۳۵ ; لو ۱۱ * ۴
[4] ب ۲۶ * ۴۱ ; زبور ۱۴۱ * ۳ ; ۱ کر ۱۰ * ۱۳
[5] ۱ اخ ۳۰ * ۱۱
[6] مار ۱۱ * ۲۵ ; کل ۳ * ۱۳
[7] ب ۱۸ * ۳۵ ; یعق ۲ * ۱۳
[8] اشع ۵۸ * ۵
[9] ۱ تم ۶ * ۹ و ۱۰
[10] ب ۱۹ * ۲۱ ; لو ۱۲ * ۳۳ ; و ۱۶ * ۹ وغ ; ۱ پطر ۱ * ۴

سنہ یسوعي ۲۷

کیونکہ جِس جگہہ تُمھارا مال ہی تُمھارا دِل بھي وہیں لگا رہیگا * بدن کا چراغ آنکھہ ہی[1] پس اگر تیري آنکھہ صاف ہو تو تیرا تمام بدن روشن ہوگا * پر اگر تیري آنکھہ بُري ہو تو تیرا تمام بدن اندھیرا ہوگا اگر یہہ روشني جو تُجھہ میں ہی اندھیارا ہو تو وہ کیا بڑا اندھیرا ہوگا ؟

[1] لو ۱۱ * ۳۴

کوئي شخص دو خاوند کي[2] خِدمت نہیں کرسکتا اِسلئے کہ وہ یا ایک سے دُشمني رکھیگا اور دوسرے سے دوستي یا وہ ایک کو عزیز رکھیگا اور دوسرے کو حقیر جانیگا تُم خُدا اور[3] دولت یہہ دونو کي بندگي نہیں کرسکتے * اور میں تُمسے سچ کہتا ہوں تُم اپني زندگي کے لئے فِکر[4] نکرو کہ ہم کیا کھائینگے اور کیا پیئینگے ؟ اور نہ اپنے بدن کے لئے کہ ہم کیا پہنینگے ؟ کیا جان خوراک سے بِہتر نہیں اور بدن پوشاک سے ؟ ہوا کے پرندوں[5] پر نظر کرو کہ وے نہ بوتے اور نہ کاٹتے ہیں اور نہ گولے میں جمع کرتے ہیں اور تُمھارا باپ جو آسمان پر ہی اُنکي پرورش کرتا ہی کیا تُم اُنسے بہت بِہتر نہیں ہو؟ تُم میں سے وہ کون ہی[6] جو فِکر کرکے اپني عُمر کو کُچھہ بڑھا سکتا ہی ؟ اور پوشاک کا کیوں فکر کرتے ہو ؟ میدان کے سوسن کے پھولوں کو دیکھو وے کیونکر بڑھتے ہیں نہ وے مِحنت کرتے ہیں اور نہ وے کاتتے ہیں * اور میں تُمسے کہتا ہوں کہ سُلیمان اپني ساري شوکت میں اُن میں سے ایک کي مانند آراستہ نہ تھا * پس جب خُدا

۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰

[2] لو ۱۶ * ۱۳
[3] ۱ تم ۶ * ۱۷
۱ یو ۲ * ۱۵
[4] زبور ۵۵ * ۲۲
لو ۱۲ * ۲۲
فل ۴ * ۶
۱ پطر ۵ * ۷
[5] ایوب ۳۸ * ۴۱
زبور ۱۴۷ * ۹
لو ۱۲ * ۲۴
[6] لو ۱۲ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۷

میدان کي گھاس کو جو آج ھی اور کل تنور میں جھونکي
جائیگي یوں آراستہ کرتا ھی ای کم اعتقاد وہ تمکو اسّے زیادہ نہیں
۳۱ پہنایگا ؟ اِسلئے فکر مت کرو کہ ھم کیا کھاویں اور کیا پیویں اور
۳۲ کیا پہنیں ؟ اِسواسطے بُت پرست لوگ اُن چیزونکي تلاش میں رھتے
ھیں اور تمھارا باپ جو آسمان پر ھی جانتا ھی کہ تم اُن سب
۳۳ چیزونکے محتاج ھو * بلکہ پہلے خُدا کي بادشاھت اور اُسکي [1] لو ۱۲ * ۳۱
نیکي کي تلاش کرو اور یہہ سب چیزیں تمکو دي جائینگي * [2] مار ۱۰ * ۳۰
۳۴ پس تم کل کي فکر مت کرو کیونکہ کل اپني چیزونکي آپ ھي
فکر کریگا : ھر ایک دِن کے لئے اُسي دِن کي تکلیف بس ھی *

ساتواں باب

۱ مسیح کا عیب گیري سے منع کرنا * ۷ اور دُعا مانگنے کا بیان *
۱۳ چھوٹے دروازے سے داخل ھونے کا بیان * ۱۵ جھوٹے نبیوں سے
پرھیز کرنے کا بیان * ۲۱ اور خُدا کے حُکم پر عمل ضرور ھونا *
۲۴ دانا اور نادان کي تمثیل * ۲۸ نصیحت کي اِنتہا *

۱ عیب گیري نکرو تا کہ تمھاري عیب گیري نکي جاوے * [3] لو ۶ * ۳۷
۲ کیونکہ جو عیب گیري تم کروگے ویسي ھي تمھاري عیب
گیري کي جائیگي اور جِس پیمانے سے تم پیمایش کرتے ھو [4] مار ۴ * ۲۴
۳ اُسي سے تمھارے واسطے پیمایش کي جائیگي * اور تو اُس لو ۶ * ۳۸
تِنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں ھی کیوں دیکھتا [5] لو ۶ * ۴۱
ھی اور جو شہتیر کہ تیري آنکھہ میں ھی اُسے دریافت نہیں
۴ کرتا ؟ اور کیونکر تو اپنے بھائي کو کہتا ھی کہ وہ تِنکا تیري

سنہ یسوعي ۳۷

آنکھہ سے لا نکال دوں اور دیکھہ کہ تیري آنکھہ میں ایک شہتیر
ھی ؟ او مکّار پہلے تو اُس شہتیر کو اپني آنکھہ سے نِکال تب ۵
تو تنکے کو اپنے بھائي کي آنکھہ سے اچھّي طرح سے دیکھکر
[1] نِکال سکیگا * جو چیز کہ پاک ھی کُتّوں کو مت دو اور اپنے ۶
موتے سوٴروں کے آگے مت پھینکو تا ایسا نہو کہ وے اُنھیں پا مال
کریں اور پھرکر تم ھي کو پھاڑیں *
مانگو تو تُمھیں [2] دیا جائیگا ڈھونڈھو تو تُم پاوٴگے کھٹکھٹاوٴ ۷
تو تُمھارے واسطے کھولا جائیگا * کیونکہ جو کوئي مانگتا ھی ۸
پاتا ھی اور جو کوئي ڈھونڈھتا ھی اُسے مِلتا ھی اور جو
کوئي کھٹکھٹاتا ھی اُسکے لئے کھولا جاتا ھی * تُم میں سے کون ۹
شخص ھی کہ اگر اُسکا بیٹا اُسسے روٹي [3] مانگے وہ اُسکو ایک پتّھر
دیوے ؟ یا اگر وہ مچھلي مانگے وہ اُسے ایک سانپ دیوے ؟ ۱۰
جب کہ تُم بُرے ھوکے اپنے فرزندوں کو اچھّي چیزیں دینے جانتے ۱۱
ھو کیا تُمھارا باپ جو آسمان پر ھی اچھّي [4] چیزیں اپنے
مانگنےوالونکو نہیں دیگا ؟ پس [5] جو سلوک تُم چاھتے ھو کہ ۱۲
لوگ تُم سے کریں تُم بھي اُنسے وھي کرو کیونکہ توریت [6] اور سب
نبیونکي باتونکا خُلاصہ یہي ھی *
تُم چھوٹے دروازے [7] سے داخِل ھو کیونکہ بڑا ھی وہ دروازہ ۱۳
اور کُشادہ ھی وہ رستہ کہ ھلاکت کو پُہنچاتا ھی اور بہت ھیں
کہ اُسي سے داخِل ھوتے ھیں * کیا چھوٹا ھی وہ دروازہ اور ۱۴

[1] امث ۹ * ۸
[2] لو ۱۱ * ۱۱
[3] لو ۱۱ * ۱۳
[4] لو ۶ * ۳۱
[5] احد ۱۹ * ۱۸ رو ۱۳ * ۸-۱۰
[6] لو ۱۳ * ۲۴
[7]

سنہ یسوعي ۲۷

کیا تنگ ھی وُہ رستہ جو زندگاني کو پُہنچاتا ھی اور وے جو اُسے پاتے ھیں کتنے تھوڑے ھیں !

۱۵ جھوٹے[1] نبیونسے پرھیز کرو کہ تُمھارے پاس بھیڑوں کي پوشاک میں[2] آتے ھیں اور باطِن میں درندے بھیڑئے ھیں : تُم

۱۶ اُنکے پھلونسے[3] اُنکو پہچانوگے * کیا لوگ کانٹونسے انگور یا اُونٹ

۱۷ کٹارے سے انجیر حاصل کرتے ھیں * اِسي طرح سے ھر ایک اچّھا درخت اچّھا پھل لاتا ھی اور بُرا درخت برا پھل لاتا ھی *

۱۸ اچّھا درخت بُرا پھل لا نہیں سکتا اور نہ بُرا درخت اچّھا پھل

۱۹ لا سکتا ھی * ھر درخت[4] جو اچّھا پھل نہیں لاتا کاٹا جاتا اور

۲۰ آگ میں ڈالا جاتا ھی * سو تم اُنکے پھلونسے اُنکو پہچانوگے *

۲۱ نہ ھر ایک[5] کہ مُجھے خُداوند خُداوند کہتا ھی آسمان کي بادشاھت میں داخِل ھوگا مگر وھي جو میرے باپ کي

۲۲ مرضي پر جو آسمان پر ھی عمل کرتا ھی * بہتیرے مُجھے اُس دِن کہینگے کہ ای خُداوند ای خُداوند ھمنے تیرے نام سے کیا نبوّت کي[6] بات نہیں کہي اور تیرے نام سے دیوونکو نہیں بھگایا اور تیرے نام سے بہت سي کرامتیں ظاھر نہیں کیں ؟

۲۳ تب میں اُنھونکو یہي جواب دونگا ای[7] بدکارو میرے پاس سے دور ھو میں تُمھیں کبھي نہیں جانتا *

۲۴ پس جو کوئي[8] میري باتیں سُنتا ھی اور اُنپر عمل کرتا ھی میں اُسے ایک دانا آدمي سے تشبیہ دیتا ھوں جسنے سنگستان

[1] ب ۲۴ * ۱۴ و ۲۴ / اسہ ۱۳ * ۳ / ۱ یو ۴ * ۱
[2] ۲ تم ۳ * ۵
[3] ب ۱۲ * ۳۳ / لو ۶ * ۴۴
[4] ب ۳ * ۱۰ / یو ۱۵ * ۲-۶
[5] ب ۲۵ * ۱۱ / لو ۶ * ۴۶ / و ۱۳ * ۲۵
[6] یو ۱۱ * ۵۱ / ۱ کر ۱۳ * ۲
[7] ب ۲۵ * ۱۲ و ۴۱ / لو ۱۳ * ۲۵-۲۷ / ۲ تم ۲ * ۱۹
[8] لو ۶ * ۴۷ وغ

سنه يسوعي ۲۷

پر اپنا گھر بنايا * اور مينہہ برسا اور سيلاب آئے اور آندھياں ۲۵
چليں اور اُس گھر پر زور مارا ليکن وُہ گھر نگرا کيونکہ
سنگستان پر بنايا گيا تھا * اور جو کوئي ميري باتيں سُنتا ہي ۲۶
اور اُن پر عمل نہيں کرتا ايک نادان سے تشبيہ ديا جائيگا جسنے
اپنا گھر ريتي پر بنايا * اور مينہہ برسا اور سيلاب آئے اور ۲۷
آندھياں چليں اور اُس گھر پر زور مارا اور وُہ گھر گر پڑا اور
اُسکا گرنا ہولناک ہوا *

جب يسوع يہہ بات کہہ چُکا وے لوگ اُسکي نصيحت ۲۸
سے تعجب[1] کئے: کيونکہ وُہ اُنکو نہ کاتبوں کي طرح بلکہ اقتدار ۲۹
رکھنے والے کي مانند نصيحت کرتا تھا *

[1] مار ۱ * ۲۲
لو ۴ * ۳۲
يو ۷ * ۴۶

آٹھواں باب

۱ مسيح کا ايک کوڑھي کو چنگا کرنا * ۵ صوبہدار کے ايک چاکر
کو چنگا کرنا * ۱۴ پطرس کي ساس کو چنگا کرنا * ۱۶ بہت سے
بيمارونکو چنگا کرنا * ۱۸ شاگرد ہونے کي طريق کو بتانا * ۲۳
طوفان کو موقوف کردينا * ۲۸ ديو کو دو آدميوں ميں سے نکالنا *

جب وُہ اُس پہاڑ سے اُترا بري جماعت اُسکے پيچھے چلي * ۱
اور ايک کوڑھي[2] نے آکر اُسے سجدہ کرکے کہا کہ اي خُداوند ۲
اگر تو چاہے تو مُجھے پاک کرسکتا ہے * يسوع نے اپنا ہاتھہ ۳
بڑھاکے اُسکو چھوا اور کہا ميں چاہتا ہوں تو پاک ہو اور
وونہيں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا * تب يسوع نے اُسے کہا ديکھہ کسي[3] ۴
سے مت کہہ ليکن جاکے اپنے تئيں اِمام کو دِکھا اور لوگوں کو

[2] مار ۱ * ۴۰
لو ۵ * ۱۲

[3] ب ۹ * ۳۰
مار ۵ * ۴۳

سنہ یسوعي ۲۷

گواهی دینے کے لئے جو نذر[1] موسیٰ نے مقرر کي اُسے دے *

۵ جب یسوع کُفرناحوم[2] میں داخِل هوا ایک صوبہ دار نے

۶ پاس آکر اُسکي مِنّت کرکے کہا : ای خُداوند میرا چھوکرا

۷ گھر میں فالج کي بیماري سے بُهت اذیّت پاتا هی * تب

۸ یسوع نے اُسکو کہا که مَیں آکر اُسے چنگا کرونگا * تب اُس

صوبہدار نے جواب دیا که ای خُداوند مَیں اِس لائق نہیں

که تو میرے چھت کے نیچے آوے لیکن صِرف بات کہہ تو میرا

۹ چھوکرا چنگا هو جائیگا * کیونکه مَیں ایک آدمي هوں جو

دوسرے کے حُکم کے تابِع هوں اور سپاهي میرے حُکم کے تابِع هَیں

اور مَیں ایک کو کہتا هوں که جا تو وُه جاتا هی اور دوسرےکو

که آ تو وُه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یہه کر تو وُه کرتا هي *

۱۰ تب یسوع نے سُن کر تعجّب کیا اور اُنکو جو اُسکے پیچھے چلتے تھے

کہا مَیں تُمسے سچ کہتا هوں که مَیں نے ایسا بڑا ایمان بني

۱۱ اسرائیل میں نپایا * اور مَیں تُم سے کہتا هوں که بُهتیرے

پورب اور پچّھم سے آوینگے[3] اور ابراهیم اور اِسحاق اور یعقوب کے

۱۲ ساتهه آسمان کي بادشاهت میں بیٹھینگے * پر اِس بادشاهت

کے لوگ[4] باهر اندهیرے میں ڈالے جائینگے[5] وهاں رونا اور دانت

۱۳ پیسنا هوگا * تب یسوع نے اُس صوبہدار سے کہا که جا اور

جیسا تو نے اِعتقاد کیا هی تیرے واسطے ویسا هي هو اور

اُسکا چھوکرا اُسي گھڑي چنگا هوا *

[1] احـ۱۴ * ۳-۱۰ ; لو ۵ * ۱۴
[2] لو ۷ * ۱-۱۰
[3] ملاـ ۱ * ۱۱ ; لو ۱۳ * ۲۹
[4] ب ۲۱ * ۴۳
[5] ب ۱۳ * ۴۲ ; و ۲۴ * ۵۱ ; و ۲۵ * ۳۰ ; لو ۱۳ * ۲۹

سنہ یسوعي ۲۷

۱۴ یسوع نے پطر کے گھر میں آکر دیکھا کہ اُسکي ساس تپ کي
۱۵ بیماري میں پڑي[1] ہوئي ہی * اور اُسنے اُسکے ہاتھہ کو چھوا اور
اُسکي تپ چھوٹ گئي اور اُسنے اُٹھہ کے اُنکي خِدمت کي *
۱۶ جب شام ہوئي اُسکے پاس بہُت سے[2] دیوانوں کو لائے اور
۱۷ اُسنے بات سے دیوونکو دور کیا اور بیمارونکو چنگا کیا * پس اِسّے
جو یشعیا نبي کي معرفت سے کہا گیا کہ اُسنے[3] تو ہماري
ساري کم زوریاں لے لیں اور تمام بیماریاں اُٹھا لیں پورا ہوا *
۱۸ جب یسوع نے بڑي جماعت اپني چاروں طرف
۱۹ دیکھي اُسنے حُکم کیا کہ پار جاویں * اور ایک کاتب[4] نے آکر
اُسّے کہا کہ ای اُستاد جہاں کہیں تو جاے میں تیرے پیچھے
۲۰ چلونگا * تب یسوع نے اُسّے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اور
ہوا کے پرندے کے لئے بسیرے ہیں پر ابن آدم کے لئے سر
۲۱ رکھنے کي جگہہ ہی نہیں * اور اُسکے شاگردوں میں سے
دوسرے نے اُسے کہا ای خُداوند مُجھے اِجازت دے کہ پہلے
۲۲ جاؤں اور اپنے باپ کو دفن کروں * پر یسوع نے اُسے کہا کہ
میرے پیچھے چل اور مُردونکو اپنا مُردہ گاڑنے دے *
۲۳ جب وُہ ایک کِشتي پر سوار ہوا اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے
۲۴ چلے * اور دریا میں[5] ایسا طوفان آیا کہ کِشتي موجونسے چھپ
۲۵ گئي اور وُہ نیند میں تھا * تب اُسکے شاگردوں نے اُس
پاس آکے اُسے جگاکے کہا کہ ای خُداوند ہمکو بچا ہم تباہ

[1] مار ۱ * ۳۰ لو ۴ * ۳۸
[2] مار ۱ * ۳۲ لو ۴ * ۴۰
[3] اشع ۵۳ * ۴ ۱ پطر ۲ * ۲۴
[4] لو ۹ * ۵۷
[5] مار ۴ * ۳۷ لو ۷ * ۲۳ وغ

سنہ یسوعي ۲۷

۲۶ ھوتے ھیں * اُسنے اُنھیں کہا ای کم اِعتقادو تُم کیوں ڈرتے ھو؟
۲۷ تب اُسنے اُٹھہ کے[1] ھوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا چین ھوگیا * اور
لوگ مُتعجّب[2] ھوکے کہنے لگے کیا ھوا اور دریا بھي اُسکے تابعدار
ھیں یہہ کیسا آدمي ھی !
۲۸ جب وُہ گدیري[3] کے مُلک میں پُہنچا دو دیوانے جو ایسے
تُند تھے کہ اُس رستے سے کوئي جا نہیں سکتا تھا گورستان سے نِکلتے
۲۹ ھوئے اُسّے مِلے * اور اُنھوں نے چِلّاکے کہا ای خُدا کے بیٹے یسوع
۳۰ تُجھے ھمسے[4] کیا کام کیا تُو وقت سے آگے یہاں ھمکو ستانے آیا ھی؟
۳۱ اور اُن سے دور سوٴرونکا ایک بڑا گلّہ چرتا تھا * اور دیووں نے
اُسکي مِنّت کرکے کہا کہ اگر تو ھمکو چھوڑ دیتا ھی تو ھمیں
۳۲ اُن سوٴورونکے گلّے میں جانے دے * تب اُسنے اُنھیں کہا جاوٴ
اور وے نکلکر اُن سوٴورونکے گلے میں گئے اور سوٴورونکا تمام گلّہ
۳۳ کڑارے پرسے دریا میں زورسے دَوڑکے پاني میں مرگیا * تب
چرواہے بھاگے اور شہر میں جاکرسب ماجرا اور اُن دیوانوں کا
۳۴ احوال بیان کیا * اور تمام شہر کے لوگ یسوع کي مُلاقات[5]
کرنے کو نِکلے اور جب اُنھوں نے اُسکو دیکھا تو اُنکي سرحد سے
باھر جانے کي مِنّت کي *

[1] مار۴ * ۳۹ ۔ لو ۸ * ۲۴
[2] زبور۱۰۷ * ۲۹ ۔ مار۴ * ۴۱ ۔ و ۶ * ۵۱
[3] مار۵ * ۱-۲۰ ۔ لو ۸ * ۲۶-۳۹
[4] مار ۱ * ۲۴ ۔ و ۵ * ۷ ۔ لو ۴ * ۳۴ ۔ و ۸ * ۲۸ ۔ یعقہ ۲ * ۱۹
[5] مار۵ * ۱۷ و ۱۸ ۔ لو ۵ * ۸ ۔ و ۸ * ۳۷

نواں باب

۱ ایک مفلوج کو چنگا کرنا * ۹ متھي کو بُلانا * ۱۰ اُسکے گھر میں
ضیافت کھانا * ۱۴ شاگردوں کو روزہ نرکھنے میں بیگُناہ ٹھہرانا *

سنہ یسوعي ۲۷

۱۹ ایک عورت کو لہوکي بیماري سے شفا بخشنا * ۲۳ حاکم کے مُردے بیٹي کو جِلانا * ۲۷ اوردو اندھے کو بینا کرنا *

۱ وُہ کِشتي پر سوار ہوکے پار اُترا اور اپنے[1] شہر میں آیا * ۱ ب ۴ * ۱۳

۲ اور لوگ ایک مفلوج کو[2] بستر پر ڈال کے اُس پاس لائے: یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھر اُس مفلوج کو کہا ای فرزند خاطرجمع رکھہ کہ تیرے گُناہ مُعاف[3] کئے گئے * تب بعضے کاتبوں نے اپنے دِل میں کہا کہ یہہ کُفر بکتا ہی * یسوع نے اُنکے گُمان کو معلوم کرکے کہا کیوں تُم اپنے دِل میں بدگُماني کرتے ہو؟ کونسا کہنا آسان ہی یہہ کہ تیرے گُناہ مُعاف کئے گئے؟ یا یہہ کہ اُٹھہ اور چل؟ لیکن تا کہ تُم جانو کہ اِبن آدم کو زمین پر گُناہونکے مُعاف کرنے کي قُدرت ہی اُسنے اُس مفلوج کو کہا کہ اُٹھہ اپنا بستر اُٹھاکے اپنے گھر چلا جا * وُہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا * اور جماعتیں یہہ دیکھر حیران ہوئیں اور خُدا کي تعریف کي کہ اُسنے ایسي قُدرت آدمیوں کو بخشي *

۲ مار ۲ * ۳ لو ۵ * ۱۸

۳ مار ۲ * ۵ لو ۵ * ۲۰ و ۷ * ۴۷ اعہ ۱۳ * ۳۸

۹ جوں یسوع وہانسے آگے بڑھا اُسنے ایک شخص[4] کو باج گاہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا جسکا نام متھي تھا اور اُسے کہا میرے پیچھے چل وُہ اُٹھکر اُسکے پیچھے چلا *

۴ مار ۲ * ۱۴ لو ۵ * ۲۷

۱۰ جب وُہ گھر میں[5] کھانے بیٹھا بہُت سے باجدار اور گُنہگار آکر یسوع کے اور اُسکے شاگردونکے ساتھہ بیٹھہ گئے * ۱۱ فروسیوں نے یہہ دیکھکر اُسکے شاگِردونکو کہا کہ تُمھارا اُستاد باجداروں اور

۵ مار ۲ * ۱۵ لو ۵ * ۲۹

سنہ یسوعي ۲۷

۱۲ گُنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ھی ؟ یسوع نے سُنکر اُن کو کہا
وے جو تندرُست ھیں طبیب کے مُحتاج نہیں مگر وے
۱۳ جو بیمار ھیں * پر تُم جاکر اُسکي معنے دریافت کرو کہ میں
[1] قُرباني سے رحم کو زیادہ چاھتا ھوں کہ میں نیکوں کو نہیں
[2] بلکہ گُنہگارونکو توبہ کے لئے بُلانے آیا ھوں *
۱۴ اُسوقت یحیی کے شاگردوں نے آکر اُسکو کہا کیوں [3] ھم اور
فروسي اکثر روزہ رکھتے ھیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ؟
۱۵ تب یسوع نے اُنہیں کہا کیا براتي [4] جب تک دولھا اُنکے ساتھہ
ھی غمکا روزہ رکھہ سکتے ھیں ؟ لیکن وے دن آوینگے جب
۱۶ دولھا اُنسے جُدا کیا جایگا تب وے روزہ رکھینگے * ھرگز کوئي
پُراني پوشاگ میں [5] نئے کپڑیکا پیوند نہیں دیتا کیونکہ وہ تکرا
جسکا پیوند کیا گیا اُس پوشاگ کو پھاڑتا ھی اور وہ پھٹنا زیادہ
۱۷ بُرا ھوتا ھی * اور لوگ نئي شراب پُراني مشکوں میں
نہیں رکھتے نہیں تو مشکیں پھٹ جاتي ھیں اور شراب بہجاتي
ھی اور مشکیں نُقصان ھوتي ھیں بلکہ نئي شراب کو نئي
مشکوں میں رکھتے ھیں کہ وے دونو سلامت رھیں *
۱۸ جس دم وہ اُنسے یہہ بات کرتا تھا ایک حاکم [6] نے آکر اُسے
سجدہ کرکے کہا کہ میري بیٹي ابھي مرگئي تو آکر اپنا ھاتھہ
۱۹ اُسپر دھر کہ وہ جي اُٹھیگي * یسوع اُٹھکر اپنے شاگردوں کے
۲۰ ساتھہ اُسکے پیچھے چلا * تب ایک عورت [7] نے جسکا بارہ برس سے

[1] ب ۱۲ * ۷
ھو ۶ * ۶
میکہ ۶ * ۶-۸
[2] مار ۲ * ۱۷
لو ۵ * ۳۲
[3] مار ۲ * ۱۸
لو ۵ * ۳۳
[4] ب ۲۵ * ۱-۱۰
یو ۳ * ۲۹
[5] مار ۲ * ۲۱
لو ۵ * ۳۶
[6] مار ۵ * ۲۲
لو ۸ * ۴۱
[7] مار ۵ * ۲۵
لو ۸ * ۴۳

سنہ یسوعي ۲۷

لہو جاري تھا اُسکے پیچھے سے آکر اُسکا جبّا چھوا * کیونکہ ۲۱
وُہ اپنے جي میں کہتي تھي کہ اگر میں خالي اُسکے کپڑےکو
چھوؤں میں تندرُست ہوجاؤنگي * تب یسوع نے پیچھے پھرکر ۲۲
اُسے دیکھکر کہا ای بیٹي خاطرجمع رکھہ کہ تیرے[1] اِعتقاد نے
تُجھے چنگا کیا اور وُہ عورت اُسي گھڑي چنگي ہوئي *
جب یسوع اُس[2] حاکِم کے گھر پُہنچا اور بجانے والوں اور رونے ۲۳
والونکي جماعت کو دیکھا اُنسے کہا : کِنارے ہو یِہہ لڑکي مرنہیں ۲۴
گئي نیند میں ہی اور وے اُسپر ہنسے * جب وے لوگ باہر ۲۵
نِکالے گئے اُسنے اندر جاکر اُسکا ہاتھہ پکڑا اور وُہ لڑکي اُٹھي *
تب اُسکي شُہرت اُس تمام سرزمین میں پھیل گئي * ۲۶
جب یسوع وہانسے روانہ ہوا دو اندھے[3] اُسکے پیچھے پُکارتے ۲۷
ہوئے آئے اور بولے ای داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر * جب ۲۸
وُہ گھر میں پُہنچا اندھے اُسکے پاس آئے : یسوع نے اُنہیں کہا کیا
تُمھیں اِعتقاد ہی کہ میں یِہہ کام کرسکتا ہوں ؟ وے بولے ہاں
خُداوند * تب اُسنے اُنکي آنکھوں کو چھوکے[4] کہا کہ جیسا ۲۹
تُمھارا اعتقاد ہی تُمھارے واسطے ویسا ہي ہو * اور اُنکي آنکھیں ۳۰
کُھل گئیں تو یسوع نے تاکید کرکے اُنسے کہا دیکھو کوئي[5] نجانے *
پر اُنھوں نے[6] جاکے تمام مُلک میں اُسے مشہور کیا * ۳۱
وے جب باہر گئے لوگ ایک گُنگے[7] دیوانے آدمي کو ۳۲
اُس پاس لائے * اور جب وُہ دیو دور کیا گیا وُہ گُنگا بولنے لگا ۳۳

[1] مار ۱۰ * ۵۲
لو ۷ * ۵۰
و ۱۷ * ۱۹
و ۱۸ * ۴۲

[2] مار ۵ * ۳۸
لو ۸ * ۵۱

[3] ب ۲۰ * ۳۰
مار ۸ * ۲۲
و ۱۰ * ۴۶

[4] ب ۲۰ * ۳۴
یو ۹ * ۶

[5] ب ۸ * ۴
و ۱۲ * ۱۶

[6] مار ۷ * ۳۶

[7] ب ۱۲ * ۲۲
لو ۱۱ * ۱۴

سنه یسوعي ۲۷

تب جماعتیں حیران ہوکر کہیں کہ ایسا بني اِسرائیل میں
۳۴ کبھي نہ دیکھا تھا * پر فروسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے[1] سردار کي
مدد سے دیوونکو نکالتا ہی *
۳۵ یسوع اُن سب شہروں[2] اور گانوں میں اُنکي عبادت گاھوں میں
نصیحت کرتا اور اُس بادشاھت کي خوش خبري کا وعظ کرتا اور اُن
۳۶ لوگونکے ھر ایک درد اور ھر ایک آزار کو دور کرتا پھرا * جب اُسنے
جماعتونکو دیکھا اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑوں[3] کے
۳۷ مانند جو بے رکھوالے ھوں پریشان اور پراگندہ تھیں * تب اُسنے
اپنے شاگردونسے کہا فصل بہت ھی[4] لیکن مزدور کم ھیں *
۳۸ اِسلئے تُم فصل کے مالک سے عرض کرو کہ وہ فصل کاٹنے کے لئے
مزدورونکو[5] بھیج دے *

1 ب ۱۲ * ۲۴ ; مار ۳ * ۲۲ ; لو ۱۱ * ۱۵
2 ب ۴ * ۲۳ و ۲۴
3 مار ۶ * ۳۴
4 لو ۱۰ * ۲ ; یو ۴ * ۳۵
5 ۱ کر ۱۲ * ۲۸

دسواں باب

۱ مسیح کا بارہ شاگردونکو بھیجنا * ۱۶ آگے سے خبر دینا کہ وے
ستائے جائینگے * ۳۴ مسیح کي نصیحت کا پھل * ۴۳ شاگردونکو
مدد کرنیکا پھل *

۱ اُسنے اپنے[6] بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنھیں قدرت بخشي
تاکہ ناپاک روحونکو نکالیں اور ھر طرح کي بیماري اور ھر قسم
۲ کے آزار سے شفا بخشیں * اور بارہ حواریوں کے نام یہہ ھیں پہلا
شمعون[7] جو پطر کہلاتا ھی اور اُسکا بھائي اندریا اور زبدیکا بیٹا
۳ یعقوب اور اُسکا بھائي یوحنا * فلپ اور برتھلمي تھوما اور

6 مار ۳ * ۱۴ وغ ; و ۶ * ۷ ; لو ۶ * ۱۳ ; و ۹ * ۱
7 یو ۱ * ۴۲

سنہ یسوعي ۲۷	
	باجدار متھي آلفي کا بیٹا یعقوب اور لبي جِسکا لقب تھدي
	تھا * اور شمعون کِنعاني اور یہوداے اِیش کریوتي جِسنے اُسے ۴
1 ب ۲۶ * ۴۷ وغ و ۲۸ * ۳ وغ یو ۱۳ * ۲۶	پکڑوا[1] دیا * یسوع نے اُن بارھوں کو یِہہ کہکے بھیجا کہ تُم غیر ۵
2 یو ۴ * ۹	مُلکیونکي طرف نجانا شومیرونیوں[2] کے کِسي شہر میں داخِل
3 ب ۱۵ * ۲۴ اعہ ۱۳ * ۴۶ ۱ پطر ۲ * ۲۵	نہونا * لیکن[3] اِسرائیل کے گھر کے گُمراہ بھیڑوں کي طرف جاؤ * ۶
4 لو ۹ * ۲	اور تُم چلتے ہوئے وعظ کرکے[4] کہو کہ آسمان کي[5] بادشاہت ۷
5 ب ۳ * ۲ و ۴ * ۱۷	نزدیک ہوئي * بیمارونکو چنگا کرو کوڑھیوں کو پاک کرو مُردونکو ۸
6 اعہ ۸ * ۱۸-۲۰	جلاو دیوونکو دور کرو تُم نے مُفت پایا ہی مُفت[6] دو * سونا اور ۹
7 لو ۹ * ۳ و ۱۰ * ۴	روپا اور تانبا اپني کمربند میں[7] مت رکھو * اور نہ تھیلي سفر کے لئے ۱۰
	اور نہ دو قبا اور نہ جوتي اور نہ لاٹھي اِسلئے کہ مزدور اپني
8 لو ۱۰ * ۷ ۱ کر ۹ * ۱۴	خوراک[8] کے لائق ہی * اور جِس شہر میں یا گانوں میں تُم جاو ۱۱
	پوچھو کہ لائق وہاں کون ہی اور جب تک وہاں سے نہ نِکلو
9 لو ۱۰ * ۵	وہیں رہو * جب تُم کسي گھر میں جاو اُسے[9] سلام کرو * ۱۲
	اگر وہ گھر لائق ہی تُمہارا سلام اُسے پُہنچیگا اور اگر نالائق ہی ۱۳
	تُمہارا سلام تُمہیں پر پِھر آویگا * اور جو کوئي تُمہاري مِہماني ۱۴
10 مار ۶ * ۱۱ لو ۹ * ۵ و ۱۰ * ۱۰ و ۱۱ اعہ ۱۳ * ۵۱	نکرے[10] اور تُمہاري باتیں نہ سُنے تو جب تُم اُس گھر سے یا اُس
	شہر سے نِکلو اپنے پانو کي گرد جھاڑو * مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں ۱۵
11 ب ۱۱ * ۲۴ پید ۱۸ * ۲۰ وغ و ۱۹ * ۲۴	کہ حِساب کے دِن اُس شہر کي سزا سے سدوم[11] اور عمورا کي سزا
	زیادہ آسان ہوگي *
12 لو ۱۰ * ۳	دیکھو مَیں تُمہیں بھیڑوں[12] کے مانند بھیڑیوں کے بیچ میں ۱۶

بھیجتا ھوں پس تُم جیسے سانپ ھوشیار اور[1] جیسے کبوتر بے بد ھو*
۱۷ مگر لوگونسے ھوشیار رھو کیونکہ وے تُمکو کچہریوں میں[2] پکڑوائینگے
۱۸ اور تُمکو اپنے مجلسوں میں کوڑے مارینگے * اور تُم میرے
واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے آگے حاضر کئے جاوگے تا کہ اُن پر
۱۹ اور غیر مُلکیوں پر گواھي ھووے * لیکن جب وے تُمھیں
پکڑوائیں فکر[3] نکرنا کہ ھم کیونکر کہیں یا کیا کہیں اِسلئے کہ
اُسي گھڑي وُہ بات جو تُم کہوگے تُمھیں دي جایگي *
۲۰ کیونکہ تُم نہیں کہوگے بلکہ تُمھارے باپ کي[4] روح تُم میں کہیگي*
۲۱ بھائي[5] بھائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے پکڑوائیگا اور
فرزند اپنے ما باپ کے دُشمن ھوکے اُنہیں ھلاک کروائینگے *
۲۲ اور میرے نام کے واسطے سب تُمسے دُشمني[6] کرینگے پر جو کوئي
۲۳ کہ آخر تک صبر کریگا نجات پاویگا[7] * اور جب وے تُمھیں اِیک
شہر میں ستاویں تُم دوسرے شہر[8] کو بھاگ جاؤ میں تُمسے
سچ کہتا ھوں کہ جب تک اِبن آدم نہ آوے[9] تُم اِسرائیل کے
۲۴ شہرونکي سیر تمام نکرو گے * شاگرد اُستاد سے[10] اور چاکر خاوند
۲۵ سے بڑا نہیں * بس ھی کہ شاگرد اپنے اُستاد کي مانند اور
چاکر اپنے خاوند کے برابر ھو: اور جب کہ اُنھوں نے صاحب
خانے کا نام بعل زبوب[11] (یعنے دیونکا سردار) رکھا ھی کتنا کچھہ
۲۶ زیادہ گھرانے کے لوگونکا نام رکھینگے ؟ پس تُم اُنسے مت ڈرو
کیونکہ ایسي کوئي چیز پوشیدہ نہیں جو[12] ظاھر نہو اور چھپي

سنہ یسوعي ۲۷

[1] رو ۱۶ * ۱۹
[2] ب ۲۴ * ۹
مار ۱۳ * ۹
لو ۲۱ * ۱۲
[3] مار ۱۳ * ۱۱
لو ۱۲ * ۱۱
[4] اعہ ۴ * ۸
و ۶ * ۱۰
[5] ب ۱۰ * ۳۵
میک ۷ * ۶
لو ۲۱ * ۱۶
[6] لو ۲۱ * ۱۷
[7] ب ۲۴ * ۱۳
مار ۱۳ * ۱۳
[8] ب ۱۲ * ۱۴و۱۵
اعہ ۸ * ۱
[9] ب ۱۶ * ۲۸
[10] لو ۶ * ۴۰
یو ۱۳ * ۱۶
و ۱۵ * ۲۰
[11] ب ۱۲ * ۲۴
مار ۳ * ۲۲
لو ۱۱ * ۱۵
[12] مار ۴ * ۲۲
لو ۸ * ۱۷

سنہ یسوعي ۲۷

۲۷ جو جانې نجائے * جو کچھہ مېں تمھیں اندھیرے میں کہتا ہوں
تم اُسے اُجالے میں کہو اور جو کچھہ کہ تمھارے کان میں کہا
۲۸ جاے کوٹھوں پر وعظ کرو * اور اُنسے جو بدن کو[1] مارتے ہیں اور
جانکو نہیں مار سکتے نہ ڈرو بلکہ اُسي سے ڈرو جو جان اور تن
۲۹ دونونکو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہی * کیا ایک پیسے کو
دو گوریا نہیں بکتیں اور اُنمیں سے ایک بھي تمھارے باپ کے
۳۰ بے حکم زمین پر نہیں گرتي * اور تمھارے سر کے بال[2] بھي سب
۳۱ گِنے ہوئے ہیں * پس تم مت ڈرو کیونکہ تم بہت سي گوریا
۳۲ سے بہتر ہو * جو کوئي کہ لوگونکے آگے مجھے[3] قبول کریگا میں
۳۳ بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُسے قبول کرونگا * اور
جو کوئي کہ لوگونکے آگے مجھے[4] اِنکار کریگا میں بھي اپنے باپ کے
آگے جو آسمان پر ہی اُسکو اِنکار کرونگا *
۳۴ یہہ گمان نکرو کہ میں زمین پر[5] مِلاپ کروانے آیا ہوں مِلاپ
۳۵ کروانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں * میں اِسلئے آیا ہوں
کہ مرد کو اُسکے باپ سے اور بیٹي کو اُسکي ما سے اور بہو کو
۳۶ اُسکي ساس سے جُدا کروں * اور آدمي کے دشمن[6] اُسکے گھر کے
۳۷ لوگ ہونگے : جو کوئي کہ باپ یا ما کو مجھسے زیادہ پیار کرتا ہی
وہ میرے لائق نہیں : اور جو کوئي[7] کہ بیٹا بیٹي کو مجھسے
۳۸ زیادہ پیار کرتا ہی میرے لائق نہیں * اور جو کوئي[8] کہ اپنے
صلیب اُٹھا کے میري پیروي نکرے میرے لائق نہیں *

[1] لو ۱۲ * ۴ ; پطر ۳ * ۱۴
[2] ۱ صمو ۱۴ * ۴۵ ; لو ۲۱ * ۱۸
[3] لو ۱۲ * ۸ ; رو ۱۰ * ۹
[4] مار ۸ * ۳۸ ; لو ۹ * ۲۶ ; ۲ تم ۲ * ۱۲
[5] لو ۱۲ * ۴۹ و ۵۱ ; یو ۷ * ۵۲ ; اعمـ ۱۳ * ۴۵
[6] میک ۷ * ۲
[7] لو ۱۴ * ۲۶
[8] ب ۱۶ * ۲۴ ; مار ۸ * ۳۴ ; لو ۹ * ۲۳

سنہ یسوعي ۲۷

۳۹ جو کوئي کہ اپني[1] جان کو بچاتا ھی اُسے گنوائیگا اور جو کوئي
میرے واسطے اپني جان گنواتا ھی اُسے پائیگا *

۴۰ جو کوئي تمھاري[2] مہماني کرے میري مہماني کرتا ھی
اور جو میري مہماني کرتا ھی میرے بھیجنے والے کي مہماني

۴۱ کرتا ھی * جو کوئي کہ نبي کے نام سے نبي کي[3] مہماني کرے
نبي کا پھل پائیگا اور جو کوئي نیک مرد کے نام سے نیک مرد کي

۴۲ مہماني کرے نیک مرد کا پھل پائیگا * اور جو کوئي کہ اِن[4] چھوٹوں
میں سے ایک کو شاگرد کے نام سے ایک پیالا ٹھنڈا پاني[5] پلاویگا
میں تمسے سچ کہتاھوں کہ وہ اپنے پھل سے خالي[6] نہوگا *

[1] ب ۱۶ * ۲۵
مار ۸ * ۳۵
لو ۱۷ * ۳۳
یو ۱۲ * ۲۵

[2] لو ۹ * ۴۸
یو ۱۳ * ۲۰

[3] ۱سل۱۷ * ۹-۲۴
۲ سل۴ * ۸ ۳۷

[4] ب ۱۸ * ۳ و ۶
و ۲۵ * ۴۰

[5] مار ۹ * ۴۱

[6] عبر ۶ * ۱۰

گیارھواں باب

۱ وعظ کرنے کو مسیح کا جانا * ۲ یحیٰی کا اپنے شاگردونکو یسوع
پاس بھیجنا * ۷ یحیٰی کے حق میں مسیح کا گواھي دینا *
۱۶ مسیح کا بعضے شہریونکو ملامت کرنا * ۲۵ مسیح کا خُدا کے
شکر کرنا * ۲۸ دِل آزردونکي دعوت کرنا *

۱ جب یسوع بارہ شاگردونکو حُکم کرچُکا تب وھانسے
اُنکي بستیوں میں نصیحت اور وعظ کرنے چلا گیا *

۲ یحیٰی نے قید خانے[7] میں مسیح کے کامونکا بیان سُن کے اپنے

۳ شاگردونمیں سے دو کو یہہ بات پوچھنے بھیجا : کہ[8] جسکے آنے
کي بات تھي کیا تو وھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں ؟

۴ یسوع نے اُنکے جواب میں کہا جاؤ اور جو کُچھہ کہ تُم سُنتے اور

[7] لو ۷ * ۱۸

[8] پید ۳ * ۱۵
اسا۱۸ * ۱۵-۱۸
اشع ۷ * ۱۴
و ۹ * ۶ و ۷
ملا ۳ * ۱
یو ۴ * ۲۱

سنه يسوعي ۲۷

۵ ديکھتے ھو يحيٰ کو سُناؤ : که اندھے[1] ديکھتے ھيں اور لنگڑے
چلتے ھيں اور کوڑھي پاک ھوتے ھيں اور بہرے سُنتے ھيں
اور مُردے جي اُٹھتے ھيں اور غريبونکو خوشخبري[2] دي جاتي
۶ ھي : اور مُبارک ھی وُہ جو مُجھسے بيزار[3] نہووے *
۷ اُنکے جانے کے بعد يسوع يحيٰ کے حق ميں اُن جماعتونکو
کہنے لگا که تُم بيابان[4] ميں کيا ديکھنے کو گئے کيا ھوا سے ھلتے ھوئے
۸ نل ؟ پھر تُم کيا ديکھنے کو باھر نکلے کيا مہين پوشاک پہنے ھوئے
شخص کو ؟ ديکھو وے جو مہين پوشاک پہنتے ھيں بادشاھونکے
۹ مکانونميں رھتے ھيں * پھر تُم کيا ديکھنے کو باھر نکلے کيا ايک
۱۰ نبي کو ؟ ھاں ميں تُمسے کہتاھوں وُہ نبي[5] سے بڑا ھی * اِسلئے
که يہہ وھي ھی جِسکي بابت لِکھا ھی[6] که ديکھو ميں اپنے
رسول کو تيرے آگے بھيجتا ھوں وُہ تيرے آگے راہ تيّار کريگا *
۱۱ ميں تُمسے سچ کہتاھوں که اُنکے درميان جو عورتوں سے پيدا ھوئے
ھيں ايک بھي يحيٰ غوطه دلانے والے سے بڑا نہ اُٹھا ليکن وُہ
۱۲ جو آسمان کي بادشاھت ميں چھوٹا ھی اُسّے بڑا ھی * اور
يحيٰ غوطه دلانے والے کے وقت سے ابتک آسمان کي بادشاھت
پر زبردستي کيا کرتے ھيں اور زبردست[7] لوگ اُسے چھين ليتے
۱۳ ھيں * اور سب نبيوں اور توريت نے يحيٰ تک آگے کي
۱۴ خبر دي ھی * اور اگر تُم قبول کيا چاھتے ھو تو ايليا[8] جو آنے
۱۵ والا تھا يہي ھی * جِس کو سُنّے کے کان ھوں سُنے *

[1] اشع ۲۹ * ۱۸ و ۳۵ * ۵ و ۶ لو ۷ * ۲۱ و ۲۲
[2] اشع ۶۱ * ۱ لو ۴ * ۱۸
[3] اشع ۸ * ۱۵ لو ۷ * ۲۳ ۱ کر ۱ * ۲۳
[4] لو ۷ * ۲۴ وغ
[5] لو ۷ * ۲۶
[6] اشع ۴۰ * ۳ ملا ۳ * ۱ مار ۱ * ۲ لو ۷ * ۲۷ يو ۱ * ۲۳
[7] لو ۱۶ * ۱۶
[8] ب ۱۷ * ۱۰-۱۳ ملا ۴ * ۵ مار ۹ * ۱۱ وغ

سنه يسوعي ۲۷

۱۶ مَیں اِس زمانے کے لوگوں کو کِس سے تشبیہ دوں؟ یے اُن
لڑکوں کي [1]مانند ھیں جو بازاروں میں بیٹھکر اپنے ساتھیوں کو [1] لو ۷ * ۳۱
۱۷ پُکارکے کہتے ھیں : کہ ھمنے تُمھارے لئے بانسلي بجائي اور تُم
نہ ناچے ھم تُمھارے لئے نالہ کرتے رہے اور تُمنے چھاتي نہ پیٹیں *
۱۸ کیونکہ یحییٰ [2]کھاتا پیتا نہیں آیا اور وے کہتے ھیں کہ اُسکے ساتھہ [2] ب ۳ * ۴ لو ۱ * ۱۵
۱۹ ایک دیو ھی * اِبن آدم کھاتا [3]پیتا آیا اور وے کہتے ھیں کہ [3] لو ۵ * ۲۹ و ۳۰ و ۷ * ۳۴ و ۱۵ * ۲
دیکھو یِہي ایک پیٹو پوسو اور شرابي اور باجداروں وگُنھگارونکا
دوستدار ھی پر حکیم [4]حِکمت کے کام بے عیب جانتے ھیں * [4] لو ۷ * ۳۵
۲۰ پِھر وُہ اُن شہرونکو [5]جنھونمیں اُسکے بُہت سے مُعجزے ظاھِر [5] لو ۱۰ * ۱۳
ھوئے تھے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ کیا تھا *
۲۱ کہ ای کورازین تُجھہ پر افسوس ! ای بیت صیدا تُجھہ پر
افسوس ! اِسلئے کہ اگر یے مُعجزے جو تُم میں دِکھائے گئے
صور اور صیدوں میں دِکھائے جاتے تو وے ٹاٹ پہنکر راکھہ
۲۲ ملکر کب کو توبہ کرچُکتے * پر میں تُمھیں کہتاھوں کہ حِساب کے
۲۳ دِن تُمھاري سزا سے صور وصیدوں کي [6]سزا آسان ھوگي * اور [6] ب ۱۰ * ۱۵
ای کفرناحوم تو جو آسمان تک بلند ھوئي ھی دوزخ میں
گِرائي جایگي کیونکہ اگر یے مُعجزے جو تُجھہ میں دِکھائے
۲۴ گئے سِدوم میں دِکھائے جاتے تو وُہ آج تک [7]موجود رھتا * پر [7] پید ۱۹ * ۲۴
میں تُجھے کہتاھوں کہ حِساب کے دِن تیري سزا سے سِدوم کي [8] مار ۶ * ۱۱ لو ۱۰ * ۱۲
سزا آسان ھوگي *

سنہ یسوعي ۲۷

اُسي وقت یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور ۲۵
زمین کا مالِک میں تیرا شُکر کرتاھوں کہ تو نے اِن[1] چیزونکو
حکیموں و عاقلوں سے چھپایا اور لڑکوں پر کھولا * ھاں باپ ۲۶
ایسا ھونے میں تیري رضامندي تھي * سب[2] چیزیں میرے ۲۷
باپ نے میرے حوالے کیں ھیں اور کوئي بیٹے کو نہیں جانتا
مگر باپ اور نہ کوئي باپ کو جانتا ھی مگر بیٹا اور وہ
جِس پر بیٹا اُسے ظاھر کیا چاھے *
ای سب[3] محنتي اور زیربار لوگو اِدھر میرے پاس ۲۸
آؤ کہ میں تُمھیں آرام دونگا * میرا[4] جوا اپنے اوپر لے لو ۲۹
اور مُجھسے سیکھو[5] کہ میں حلیم اور دِل سے فروتن ھوں اور تُم
اپنے دِلوں میں آرام پاؤگے : کہ میرا[6] جوا آسان اور میرا ۳۰
بوجھ ھلکا ھی *

[1] لو ۱۰ * ۲۱
۱ کر ۱ * ۲۷
[2] ب ۲۸ * ۱۸
لو ۱۰ * ۲۲
یو ۳ * ۳۵
و ۱۷ * ۲
۱ کر ۱۵ * ۲۷
اقس ۱ * ۲۲
[3] اشع ۵۵ * ۱-۴
[4] ب ۷ * ۲۹
یو ۱۴ * ۲۱
[5] یو ۱۳ * ۱۵
فل ۲ * ۵
[6] ۱ یو ۵ * ۳

بارھواں باب

۱ روز سبت کے حق میں یسوع کا نصیحت کرنا * ۹ خشک ھاتھہ کو چنگا کرنا * ۱۴ یسوع کے حق میں فروسیونکا بد مشورت کرنا * ۲۲ بیمار کو چنگا کرنا * ۳۱ بدگوئي کے باب میں نصیحت کرنا * ۳۸ معجزہ طلب کرنیوالے کو ملامت کرنا * ۴۳ دیوانے کا حال بیان کرنا * ۴۶ کون سے لوگ مسیح کے رِشتہ دار ھیں *

اُسوقت یسوع[7] سبت کے دِن کھیتوں میں سے گُذرا اور ۱
اُسکے شاگرد جو بھوکھے تھے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے * تب ۲

[7] مار ۲ * ۲۳
لو ۶ * ۱ و ۶

سنہ یسوعي ۲۷

فروسیوں نے دیکھکر اُسکو کہا کہ دیکھہ تیرے شاگرد وُہ کام
۳ جو سبت کے دِن [1] کرنا روا نہیں ھی کرتے ھیں * پر اُسنے اُنھیں
کہا کیا تُمنے نہیں پڑھا کہ داؤد نے [2] جب وُہ اپنے ساتھیوں سمیت
۴ بھوکھا تھا کیا کیا تھا ؟ وُہ کیونکر خُدا کے گھر میں داخِل ھوکے
نذر کي روٹیاں جو سِوائے [3] اِمامونکے اُسکو اور اُسکے ساتھیونکو
۵ کھانا روا نہ تھا کھا گیا ؟ اور کیا تُمنے توریت میں نہیں پڑھا کہ
اِمام عِبادتگاہ میں [4] سبت کے دِن نا پاک کام کرکے بیگُناہ ھیں ؟
۶ پر میں تُمسے کہتاھوں کہ اِس جگہہ میں عِبادتگاہ سے بڑا ایک
۷ شخص ھی * پر اگر تُم یہہ بات کہ میں [6] قُرباني سے رحم کو زیادہ
چاھتاھوں جانتے تو تُم بیگُناھونکو گُنہگار نہ ٹھہراتے * کیونکہ
۸ ابن آدم سبت [7] دِن کا بھي خُداوند ھی *
۹ ۱۰ پِھر وھانسے روانہ ھوکر اُنکي عِبادتگاہ میں گیا * اور وھاں
[8] ایک شخص تھا جِسکا ھاتھہ خُشک ھو گیا تھا تب اُنھوں نے
اُسپر نالِش کرنے کے لئے یِہہ کہکے پوچھا کیا سبت کے [9] دِن
۱۱ چنگا کرنا روا ھی ؟ اُسنے اُنسے کہا کہ تُم میں کون ایسا آدمي
ھی کہ ایک بھیڑ کا مالِک ھو اور اگر وُہ سبت کے دِن گڑھے
۱۲ میں گِرے تو وُہ اُسے [10] پکڑکے باھِر نہ نِکالے ؟ اور آدمي بھیڑ
سے کِتنا بِہتر ھی ؟ اِسلئے سبت کے دِن نیکي کرنا روا ھی *
۱۳ پِھر اُسنے اُس شخص کو کہا کہ اپنا ھاتھہ بڑھا اُسنے بڑھایا اور
اُسکا ھاتھہ جیسا کہ دوسرا تھا چنگا [11] ھو گیا *

[1] خر ۳۱ * ۱۵
[2] ۱ صم ۲۱ * ۶
[3] خر ۲۹ * ۳۲ و ۳۳ احبا ۸ * ۳۱
[4] گذ ۲۸ * ۹ یو ۷ * ۲۲
[5] ۱ اخ ۶ * ۱۸ ملا ۳ * ۱
[6] ب ۹ * ۱۳ ھو ۶ * ۶
[7] مار ۲ * ۲۸ لو ۶ * ۵
[8] مار ۳ * ۱ لو ۶ * ۶
[9] لو ۱۴ * ۳
[10] اسا ۲۲ * ۴
[11] لو ۱۳ * ۱۳

سنہ یسوعي ۲۷

۱۴ تب فروسیوں نے باھر جاکر اُسکے حق میں مشورت کي
۱۵ کہ اُسے کیونکر[1] ھلاک کریں * پر یسوع یہہ جانکر وھانسے[2] روانہ
ھوا اور بُہت سي جماعتیں اُسکے پیچھے ھولیں اور اُسنے سبکو
۱۶ چنگا کیا * اور اُنکو تاکید سے کہا کہ مُجھے[3] مشہور نکرنا *
۱۷ اِسیطرح یشعیا نبي کي معرفت سے جو کہا گیا تھا پورا ھوا :
۱۸ کہ دیکھو میرا[4] بندہ جِسے میں نے اِختیار کیا ھی اور میرا پیارا
جِسسے میرا جي[5] راضي ھی میں اپني روح کو اُسپر رکھونگا
اور وُہ غیر[6] مُلکیونکو اِنصاف کي خبر دیگا * اور
۱۹ وُہ جھگڑا و شور غُل نہیں کریگا اور رستونمیں کوئي اُسکي آواز نہ سُنیگا *
۲۰ وُہ جب تلک کہ اِنصاف کامل نکرے مسلے ھوئے نل کو
۲۱ بھي نہ توڑیگا اور دھواندار بتّي کو نہیں بُجھائیگا : اور اُسکا
نام غیر مُلکیوں کي[6] اُمید گاہ ھوگا *
۲۲ اُسوقت اُس پاس[7] ایک اندھے گُنگے دیوانے کو لائے اور
اُسنے اُسے چنگا کیا تب وُہ گُنگا اندھا گویا اور بینا ھوا *
۲۳ اور سب جماعتیں تعجُّب کرکے کہنے لگیں کیا یہہ داؤد[8] کا بیٹا
۲۴ نہیں ھی ؟ پر فروسیوں نے سُنکر کہا کہ یہہ شخص دیوؤنکو
دور نہیں کرتا مگر بعلزبوب[9] کي مدد سے جو دیوؤنکا سردار
۲۵ ھی * تب یسوع نے اُنکے گُمان[10] معلوم کرکے اُنسے کہا جِس
کسي بادشاھت میں جُدائي ھوتي ھی وُہ ویران ھوتي ھی
اور جِس کسي شہر میں یا گھر میں جُدائي ھوتي ھی وُہ

۱ مار ۳ * ۶ ; لو ۶ * ۱۱ ; یو ۵ * ۱۶
۲ ب ۱۰ * ۲۳ ; مار ۳ * ۷
۳ ب ۹ * ۳۰
۴ اشع ۴۲ * ۱
۵ ب ۳ * ۱۷ ; و ۱۷ * ۵
۶ اشع ۱۱ * ۱۰ ; رو ۱۵ * ۱۲
۷ ب ۹ * ۳۲ ; مار ۳ * ۱۱ ; لو ۱۱ * ۱۴
۸ ب ۲۱ * ۹ ; و ۲۲ * ۴۲ و ۴۳ ; یو ۷ * ۴۲
۹ ب ۹ * ۳۴ ; مار ۳ * ۲۲ ; لو ۱۱ * ۱۵
۱۰ یو ۲ * ۲۴ و ۲۵

سنہ یسوعي ۲۷

۲۶ آباد نرھیگا * اور اگر شیطان شیطان کو دور کرتا ھی پس وہ
اپناھي دشمن ھوا پھر اُسکي بادشاھت کیونکر قائم رھیگي ؟
۲۷ پس اگر میں بعلزبوب کي وسیلے سے دیوؤنکو دور کرتاھوں تو
تمھارا فرزند کس کے وسیلے سے دور کرتے ھیں ؟ اِسلئے وے
۲۸ ھي تمھارا فیصلہ کرینگے * لیکن اگر میں خدا کي روح سے
[1] داز ۲ * ۴۴ لو ۱۱ * ۲۰ رو ۱۴ * ۱۷ دیوؤں کو دور کرتاھوں تو خدا کي[1] بادشاھت البتہ تم تک
[2] اشع ۴۹ * ۲۴ و ۵۳ * ۱۲ لو ۱۱ * ۲۲ ۲۹ پھنچي * اور کوئي کسي[2] زورآور کو اگر پھلے سے نباندھے تو کسطرح
اُس زورآور کے گھر میں جا کے اُسکے اسباب لوٹ سکتا ھی ؟
۳۰ اگر باندھے تو اُسکا گھر لوٹ سکتا ھی * جو کوئي میرا
طرفدار نھیں میرا مخالف ھی اور جو کوئي میرے ساتھہ
جمع نھیں کرتا چھتراتا ھی *
۳۱ میں تمسے اِسلئے کھتاھوں کہ لوگونکے ھرطرح کا گناہ اور کفر
[3] مار ۳ * ۲۸ لو ۱۲ * ۱۰ عبر ۶ * ۴ و ۱۰ * ۲۶ و ۲۹ ۱ یو ۵ * ۱۶ معاف کیا جایگا مگر وہ کفر جو روح[3] کے مقابلے میں ھو آدمي کو
۳۲ معاف کیا نجایگا * اور جو کوئي اِبن آدم کي بدگوئي کرتا
ھی یہہ اُسے معاف کیاجایگا پر جو کوئي روح قدس کي بدگوئي
کرے یہہ اُسے معاف کیا نجایگا نہ اِس جھان میں اور نہ اُس
[4] ب ۷ * ۱۷ وغ لو ۶ * ۴۳ وغ ۳۳ جھان میں * درخت کو اچھا کرو اور اُسکے[4] میوے کو اچھا
یا درخت کو برا کرو اور اُسکے میوے کو برا کیونکہ درخت اپنے
[5] ب ۳ * ۷ و ۲۳ * ۳۳ یو ۸ * ۴۴ ۳۴ میوے ھي سے پھچانا جاتا ھی * ای سانپونکي[5] نسل یہہ
کیونکر ھوسکے کہ تم برے ھوکے اچھي باتیں کرو اِسلئے کہ منہہ

سنہ یسوعي ۲۷

۳۵ اُس کي جو دِل[1] مےں بھرا ھی خبر دیتا ھی * اچّھا آدمي
اپنے دِلکے اچّھے گنج سے اچّھي باتیں نِکالتا ھی اور بُرا آدمي
۳۶ بُرے گنج سے بُري باتیں نکالتا ھی * مےں تُمسے یِہہ کہتا ھوں
کہ لوگ ھر ایک بیہودہ بات جو کہتے ھیں حِساب کے دِن اُسکا
۳۷ حِساب دینگے * اِسلئے کہ تو اپني باتوں سے بے عیب[2] یا
اپني باتونسے عیب دار ٹھہریگا *
۳۸ تب بعضے کاتبوں نے اور فروسیوں نے پھرکے کہا کہ ای اُستاد
۳۹ ھم چاھتے ھیں کہ تیرا ایک مُعجزہ[3] دیکھیں * پر اُسنے اُنھونکے
جواب میں کہا کہ اِس زمانے کے[4] بدذات اور حرام کار قوم
مُعجزہ ڈھونڈھتي ھی پر اُنھیں کوئي مُعجزہ سِوا یونس
۴۰ نبي کے نِشان کے دِکھایا نجایگا * اِسواسطے کہ جِسطرح[5] یونس
تین رات دِن مچھلي کے پیٹ میں تھا اُسي طرح اِبن آدم
۴۱ تین رات دِن زمین کے اندر رھیگا * نینوي[6] کے لوگ حِساب کے
دِن اِس زمانے کے لوگونکے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنھیں گُنھگار
ٹھہرائینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کے[7] وعظ سے توبہ کیا اور دیکھو
۴۲ یونس سے بڑا یہاں ایک[8] شخص ھی * دکّھن کي راني اِس
زمانے کے لوگونکے ساتھہ حِساب کے دِن اُٹھیگي اور اُنھیں گُنھگار
ٹھہراویگي کیونکہ وُہ زمین کي اِنتہا سے سُلیمان کي حِکمت
سُنّنے آئي اور دیکھو سُلیمان سے بڑا یہاں ایک شخص ھی *
۴۳ جب ناپاک روح آدمي[9] سے دور ھوجاتي ھی تو

1 لو ۲ * ۴۵
2 وعظ ۱۲ * ۱۴ ۲ کر ۵ * ۱۰ یہو ۱ * ۱۵
3 ب ۱۶ * ۱ مار ۸ * ۱۱ لو ۱۱ * ۱۶ ۱ کر ۱ * ۲۲
4 اشع ۵۷ * ۳ لو ۱۱ * ۲۹
5 یونس ۱ * ۱۷
6 لو ۱۱ * ۳۲
7 یونس ۳ * ۵
8 ۱ سلا ۱۰ * ۱ ۲ اخ ۹ * ۱ لو ۱۱ * ۳۱
9 لو ۱۱ * ۲۴

سنہ یسوعي ۲۷

سوکھے مکانوں میں پھرتي[1] اور آرام ڈھونڈھتي پر نہیں پاتي*
۴۴ تب کہتي ھی کہ میں اپنے گھر میں جہانسے باھر نکلي ھوں
پھر جاؤنگي اور جب وہ وھاں آتي ھی تو اُسے خالي اور جھاڑا
۴۵ بہارا صاف ستھرا پاتي ھی * تب جاکر اور سات روحیں جو
اُسسے بدتر ھیں اپنے ساتھہ لے آتي ھی اور وے اُسمیں جاکر
رھتیں ھیں اور اُس آدمي[2] کا پچھلا حال اگلے سے بدتر ھوتا ھی
اِس زمانے کے بُرے لوگونکا حال بھي ایساھي ھوگا *
۴۶ جسوقت وہ جماعتونسے یہہ کہہ رھا تھا اُسکي[3] ما اور
۴۷ بھائي باھر کھڑے ھوئے اُسسے بات کرنے چاھتے تھے * تب
کسي نے اُسے خبر دي کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي
۴۸ باھر کھڑے ھوئے تجھسے بات کرنے چاھتے ھیں * پر اُسنے
جواب میں خبر دینیوالے کو کہا کون ھی میري ما اور
۴۹ کون ھیں میرے بھائي ؟ اور اپنے شاگردوں[5] کي طرف ھاتھہ
۵۰ بڑھا کے کہا کہ دیکھہ میري ما اور میرے بھائي * اِسلئے کہ
جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر ھی مرضي[6] کے مطابق
عمل کرتا ھی وہ میرا بھائي اور بہن اور ما ھی *

[1] لو ۱۱ * ۲۴ ایوب ۱ * ۷ ۱ پطر ۵ * ۸
[2] لو ۱۱ * ۲۶ عبر ۶ * ۴ وغ و ۱۰ * ۲۶ ۲ پطر ۲ * ۲۰ وغ
[3] مار ۳ * ۳۱ لو ۸ * ۱۹ و ۲۰
[4] ب ۱۳ * ۵۵
[5] مار ۳ * ۳۴
[6] ب ۷ * ۲۰ یو ۱۵ * ۱۴ عبر ۲ * ۱۱

تیرھواں باب

۱ کسان کي تمثیل * ۱۰ شاگردوں کے ساتھہ بات کرنا * ۱۸
شاگردونکو تمثیل کے معنے بتلانا * ۲۴ تلخ دانے کي تمثیل * ۳۱
رائي کے دانے کي تمثیل * ۳۳ خمیر مایے کي تمثیل * ۳۴ نبي کي

سنہ یسوعي ۲۷

بات پوري هونے * ۳۶ تلخ دانے کي تمثیل کے معنے * ۴۴ چھپے هوئے گنج کي تمثیل * ۴۵ موتي کي تمثیل * ۴۷ جال کي تمثیل * ۵۱ شاگردونکو نصیحت کرنا * ۵۳ لوگونسے بے عزت هونا *

۱ مار ۴ * ۱ یسوع اُسي دن گھر سے باهر نکلکر دریا[1] کے کنارے جا بیٹھا * ۱

۲ لو ۷ * ۴ اور ایسي بهت سي جماعت اُس پاس جمع هوئي[2] که وه ۲
کشتي پر چڑهه بیٹھا اور ساري جماعت کنارے پر کھڑي
رهي * ۳ تب اُسنے اُنهیں بهت سي باتیں تمثیلونمیں کهیں که

۳ مار ۴ * ۳ دیکھو ایک کسان[3] بونے گیا * ۴ اور اُسکے بوتے وقت کچھه راه کي
لو ۸ * ۵ طرف گرے اور پرندے آئے اور اُنهیں چُگ گئے * ۵ اور کچھه سنگي
زمین پر جهاں بهت مٹي نه تهي گرے اور وے جلدي اُگ
آئے * ۶ لیکن وهاں بهت مٹي نهونے کے سبب سے جب
سورج نکلا جلگئے اور اِسلئے که جڑ نه رکھتے تھے سوکھه گئے * ۷ اور
کچھه کانٹونکے بیچ گرے اور کانٹوں نے بڑهه کے اُنکو دبا دیا *

۴ لو ۸ * ۱۵ ۸ اور کچھه اچھي[4] زمین میں گرے اور پھل لائے بعضے سو گنے بعضے
۵ ب ۱۱ * ۱۰ ساٹھه گنے بعضے تیس گنے * ۹ جسکو سننیکے کان[5] هوں سنے *
مار ۴ * ۹
تب شاگردوں نے سامهنے آکر اُسے کها که تو کیوں اُنسے ۱۰
تمثیلوں میں بات کرتا هی ؟ ۱۱ اُسنے جواب میں اُنهیں کها که

۶ ب ۱۶ * ۱۷ آسمان کي بادشاهت کے رازونکا علم تُمهیں[6] بخشا گیا هی
مار ۴ * ۱۱ پر اُنکو یهه نهیں بخشا گیا * ۱۲ اِسلئے که جس پاس کچھه
۱ کر ۲ * ۱۰ هو اُسے اور دیا جائیگا اور اُسے بهت هوگي پر جس پاس
۱ یو ۲ * ۲۷

۷ ب ۲۵ * ۲۹ هی اُسے اور دیا جائیگا اور اُسے بهت هوگي پر جس پاس
مار ۴ * ۲۵

سنہ یسوعي ۲۷

نہیں بڑھتا اُسسے جو کُچھہ کہ اُس پاس ہی سو بھي [1] پھیر لیا
۱۳ جایگا * اِسلئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں کہ وے
دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں
۱۴ سمجھتے * اور یشعیا کي [2] یہہ پیشین گوئي کہ تُم سُنتے ہوئے [3] سُنوگے
اور نہ سمجھوگے اور دیکھتے ہوئے دیکھوگے اور دریافت نکروگے
۱۵ اُن میں پوري ہوئي * کیونکہ اُن لوگوں کي عقل [4] موٹي
ہوگئي ہی اور کانوںسے اونچا سُنتے ہیں اور اپني آنکھیں
اُنھوں نے موند لیاں ہیں تاکہ ایسا نہو کہ وے کبھي آنکھوںسے
دیکھیں اور کانوں سے سُنیں اور دِل لگاکے سمجھیں اور پھریں کہ
۱۶ میں اُنھیں چنگا کروں * پر مُبارک تُمھاري [5] آنکھیں ہیں کہ وے
۱۷ دیکھتي ہیں اور تُمھارے کان کہ وے سُنتے ہیں * میں تُمسے سچ
کہتا ہوں کہ بُہت سے نبیوں اور نیک لوگوں نے آرزو کي کہ جو
کُچھہ تُم دیکھتے ہو دیکھیں اور نہ دیکھا اور جو کُچھہ تُم سُنتے ہو
سنیں اور نہ سُنا *
۱۸ ۱۹ اب تُم کِسان کي [6] تمثیل سُنو * جب کوئي اِس بادشاہت
کي بات سُنتا ہی اور نہیں سمجھتا تب شیطان آکے جو کُچھہ
اُسکے دِل میں بوُیا گیا تھا چھین لیجاتا ہی یہہ اُس بیج کے
۲۰ معنے میں ہی جو راہ میں گِرا تھا * اور جو بیج سنگي زمین
میں گِرا تھا اُسکي معني یہہ ہی کہ کوئي بات سُنکے فی الفور
۲۱ خوشي سے مان لیتا ہی * لیکِن اُس میں جڑ نہونے کے

[1] لو ۸ * ۱۸
و ۱۹ * ۲۶
[2] اشع ۶ * ۹
[3] مار ۴ * ۱۲
یو ۱۲ * ۴۰
اعم ۲۸ * ۲۶
رو ۱۱ * ۸
[4] اعم ۲۸ * ۲۷
[5] لو ۱۰ * ۲۳
[6] مار ۴ * ۱۴
لو ۸ * ۱۱

سنه بسوعي ۲۷

[1] ب ۲۴ * ۱۰
مار ۴ * ۱۷
لو ۸ * ۱۳

[2] ب ۱۹ * ۲۳
مار ۱۰ * ۲۳
لو ۱۸ * ۲۴
۱ تم ۶ * ۹

سبب سے فقط تھوڑي مُدّت رهتا هی اِسلئے که جب اِس
بات کے واسطے مُصیبت یا اذیت میں پڑتا هی تو جلدي بیزار
۲۲ هوجاتا هی * اور جو بیج کانٹونمیں پڑا تھا اُسکي معني یهه هی
که کوئي بات سُنتا هی اور اِس جهان کي فِکر اور دولت کا
۲۳ فریب بات کو دبا دیتا هی اور وُه بے پهل هوتا هی * پر
جو بیج اچّهي زمین میں پڑا تھا اُسکي معني یهه هی که کوئي
بات سُنتا هی اور سمجهتا هی اور اُس میں پهل لگتے هیں
بعضے میں سو گُنے بعضے میں ساٹهه گُنے بعضے میں تیس گُنے
پیدا هوتے هیں *

۲۴ پهر اُسنے اُنهیں اور ایک تمثیل گُذرانکے کها که آسمان کي
بادشاهت اُس آدمي کي مانند هی جسنے اچّهے بیجونکو
۲۵ اپنے کهیت میں بویا * پر جب لوگ سوئے اُسکا دُشمن
۲۶ آیا اور اُسکے گیهوں میں تلخدانوں کو بوکے چلا گیا * اور جب
۲۷ اُگ آئے اور خوشے لگے تو تلخدانے بهي ظاهر هوئے * تب
اُس گهر والے کے نوکروں نے آکے اُسے کها که صاحب کیا تونے
اپنے کهیت میں اچّهے بیج نه بوئے تهے تو تلخدانے کهاں سے
۲۸ آئے ؟ اُسنے اُنهیں کها ایک دُشمن نے یهه کام کیا هی : نوکروں نے
۲۹ اُسے کها که مرضي هو تو هم جاکر اُنهیں اُکهاڑ ڈالیں * اُسنے
کها نهیں تا ایسا نهو که جب تُم تلخدانونکو اُکهاڑو تو اُنکے
۳۰ ساتهه گیهوں بهي اُکهاڑ لو * فصل تک دونوں کو مِلے هوئے

سنہ یسوعي ۲۷

بڑھنے دو اور مَیں فصل کے وقت فصل کاٹنے والونکو کہونگا کہ
پہلے تلخدانونکو اکھاڑو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر
گیہونکو میرے گولے میں جمع کرو *

۳۱ اُسنے اُنھیں اور ایک تمثیل گذران کے کہا کہ آسمان کي
بادشاھت رائي[1] کے دانے کي مانند ھی جِسے ایک شخص
۳۲ نے لیکے اپنے کھیت میں بویا * اور وہ سب بیجونسے چھوٹا
ھی پر جب اُگا ھی تو سب ترکاریوں سے بڑا ھوتا ھی اور ایسا
درخت ھوتا ھی کہ ھوا کے پرندے آ کے اُسکي ڈالیوں پر بسیرا
کرتے ھیں *

۳۳ اُسنے اُنھیں اور ایک تمثیل کہي کہ آسمان کي بادشاھت
خمیر[2] مایے کي مانند ھی جِسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے
تین پیمانونمیں چھپا دیا یہاں تک کہ وہ سب خمیر ھوگیا *

۳۴ یے سب باتیں یسوع نے اُن جماعتونکو تمثیلونمیں
۳۵ کہیں اور بن[3] تمثیل وہ اُنسے بولتا نتھا * اُسّے وہ بات جو نبي
کي معرفت کہي گئي کہ مَیں تمثیلوں[4] میں بات کہونگا اور
اُن چیزونکو جو دُنیا کي بُنیاد سے پوشیدہ ھیں ظاھر کرونگا
پوري ھوئي *

۳۶ تب یسوع اُن جماعتونکو رُخصت کرکے آپ گھر گیا اور
اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ کھیت کے تلخدانونکي
۳۷ تمثیل کھول کے ھمسے کہہ * اُسنے اُنکو جواب میں کہا کہ وہ

[1] متی ۴ * ۳۱ لو ۱۳ * ۱۹
[2] لو ۱۳ * ۲۱
[3] متی ۴ * ۳۴
[4] زبور ۷۸ * ۲

سنہ یسوعي ۲۷

۳۸ جو اچھے بیج بوتا ھی اِبن آدم ھی * اور وہ کھیت دُنیا ھی
اور اچھے بیج جو ھیں سو اِس بادشاھت کے فرزند ھیں اور
۳۹ کلخدا[1] نے شیطان کے فرزند ھیں * دُشمن جِس نے اُنھیں بویا
شیطان ھی اور فصل کے وقت اِس جہان کا آخر[2] ھی اور فصل
۴۰ کاٹنے والے فرِشتے ھیں * پس جِسطرح کہ کلخدا نے جمع کئے جاتے
ھیں اور آگ میں جلائے جاتے ھیں اِس جہان کي آخر
۴۱ میں ایسا ھي ھوگا * اِبن آدم اپنے فرِشتونکو بھیجیگا اور وے
اُسکي بادشاھت میں سب گُناہ کرانے والي[3] چیزونکو اور
۴۲ بدکارونکو اِکٹھے کرینگے * اور اُنھیں جلتے[4] تنور میں ڈال دینگے
۴۳ وھاں رونا اور دانت[5] پیسنا ھوگا * تب سب نیک لوگ اپنے
باپ کي بادشاھت میں سورج کي[6] مانند روشن ھونگے جِسکو
سُننے کے کان ھوں سُنے *

۴۴ پھر آسمان کي بادشاھت اُس گنج کي مانند ھی جو
کھیت میں چھپا ھی جِسے ایک آدمي نے معلوم کرکے ظاھِر
نکیا پر اُسکي خوشي سے[7] جاکر جو کُچھہ اُسکا ھی سب
بیچکے اُس کھیت کو مول لیتا ھی *

۴۵ پھر آسمان کي بادشاھت اُس سوداگر کي مانند ھی
۴۶ جو اچھے موتیونکي تلاش میں ھی * جب اُسنے ایک بیش
قیمت موتي پایا تو جاکے جو کُچھہ کہ اُسکا تھا سب بیچ
ڈالا اور اُسے مول لیا *

1 یو ۸ * ۴۴ ۱ یو ۳ * ۸
2 متی ۱۳ * ۱۵
3 متی ۲۱ * ۲۷
4 متی ۱۹ * ۲۰
5 ب ۸ * ۱۲
6 داز ۱۲ * ۳
7 فل ۳ * ۷ و ۸

سنہ یسوعي ۲۷

۴۷ پھر آسمان کي بادشاھت اُس جال کي مانند ھی جو دریا
۴۸ میں ڈالا گیا اور ھرطرح کي چیز کو سمیٹ لیا * اور جب وُہ بھر
گیا لوگ کِنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھي چیزیں باسنوں میں
۴۹ جمع کیاں اور بُري سب پھینک دیاں * دُنیا کے آخیر میں ایسا ھي
۵۰ ھوگا : فِرشتے نِکلینگے اور نیکوں میں سے[1] بدوں کو جُدا کرینگے * اور
اُنھیں جلتے تنور میں ڈال دینگے وھاں رونا اور دانت[2] پیسنا ھوگا *

[1] ب ۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳۲
[2] سطر ۴۲

۵۱ یسوع نے اُنسے پوچھا کہ تُمنے یہہ سب کُچھہ سمجھا ؟ اُنھوں نے
۵۲ جواب دیا ھاں خُداوند * تب اُسنے اُنسے کہا جِس کاتب نے
آسمان کي بادشاھت کي تعلیم پائي ھی وُہ اُس صاحب خانے
کي مانِند ھی جو اپنے خزانے سے نئي اور پُراني چیزیں نِکالے *
۵۳ ۵۴ جب یسوع یے تمثیلیں کہُچکا وھاں سے چلا گیا * اور اُسنے
اپنے[3] مُلک میں آکے اُنکي عِبادتگاہ میں ایسي نصیحت کي

[3] مار ۶ * ۱ لو ۴ * ۱۶

کہ وے حیران ھوکے بولے کہ اِس شخص کو ایسي حکمت اور
۵۵ مُعجزے کہانسے ھیں ؟ کیا یہہ بڑھئي کا بیٹا نہیں ؟ کیا اِسکي
ما مریم نہیں کہلاتي ھی ؟ اور اُسکے بھائي یعقوب اور یوشي اور
۵۶ شمعون اور یہودا نہیں ؟ اور اُسکے سب بہِن کیا ھمارے ساتھہ
۵۷ نہیں ھیں ؟ پِھر اُسنے یہہ سب چیزیں کہاں سے پائیں ؟ اور وے
اُسّے بیزار ھوئے * یسوع نے اُنھیں کہا کہ نبي بے عِزّت نہیں
۵۸ مگر اپنے مُلک میں اور اپنے گھر میں * اور اُسنے اُس جگھہ
میں اُنکي بے ایماني کے سبب بہُت مُعجزے نہ دِکھلائے *

[4] مار ۶ * ۳ یو ۶ * ۴۲
[5] مار ۶ * ۴ لو ۴ * ۲۴ یو ۴ * ۴۴
[6] مار ۶ * ۵ و ۶

سنه يسوعي ۲۷

چودھواں باب

۱ غوطه دِلانیوالے یحیٰی کي موت * ۱۳ مسیح کا بیابان میں پانچ هزار آدمیونکو پانچ روٹیوں اور دو مچھلیونسے سیر کرنا * ۲۲ اُسکا دریا پر چلنا * ۳۴ بهت بیمارونکو چنگا کرنا *

اُسوقت بادشاه هیرود نے یسوع کي خبر سُني * ۱
اور اپنے نوکروں سے بولا که یهه غوطه دِلانے والا یحیٰی هی که ۲
مرکے جي اُٹها هی اور اِسي لئے اُس سے معجزے ظاهر هوتے
هیں * هیرود نے یحیٰی کو هیرودیا کے لئے جو اُسکے بهائي فِلپ ۳
کي جورو تهي گرفتار کرکے باندهکے قید خانے میں ڈال دیا تها *
اِسلئے که یحیٰی نے اُسسے کہا تها که اُسکا رکهنا تجهے روا نهیں * ۴
اور جب اُسنے اُسے مارڈالنے چاها تو لوگوں سے ڈرا کیونکه وے اُسے ۵
نبي جانتے تهے * پر جسوقت هیرود کي سال گِرہ کي خوشي هوئے ۶
لگي هیرودیا کي بیٹي مجلس کے بیچ میں ناچکے هیرود کو
ایسا خوش کیا که اُسنے قسم کهاکے کہا که جو کچهه تو مانگیگي ۷
تجهے دونگا * تب وہ اپني ما سے سکهائے هوئے بولي که غوطه ۸
دِلانیوالے یحیٰی کا سر ایک باسن میں مجهے دے * تب بادشاه ۹
غمگیں هوا پر اُسنے قسم کے لئے اور اُنکے لئے جو اُسکے ساتهه کهانے
کو بیٹهے تهے اُسے دینے کو حکم کیا * اور لوگ بهیجکر قید خانے ۱۰
میں یحیٰی کا سر کٹوایا * اور اُنهونے اُسکے سر کو ایک باسن میں ۱۱
کرکے اُس لڑکي کو دیا اور وہ اپني ما کے پاس لے گئي *

۱ مار ۶ * ۱۴ لو ۹ * ۷
۲ مار ۶ * ۱۷ لو ۳ * ۱۹
۳ احب ۱۸ * ۱۶ و ۲۰ * ۲۱
۴ ب ۲۱ * ۲۶ لو ۲۰ * ۶
۵ مار ۶ * ۲۱
۶ مار ۶ * ۲۶

سنہ یسوعي ۲۷

۱۲ تب اُسکے شاگِردوں نے جاکے لاش اُٹھائي اور اُسے گاڑا اور آکے
یسوع کو خبر دي *

۱ مار ۶ * ۳۱ ۱۳ جب یسوع نے یِہہ سُنا تب ویرانے میں جانے کے لئے کِشتي
لو ۹ * ۱۰ پرسوار ھوا اور جماعتیں یِہہ سُنکر شہرونسے نِکلکر خُشکي سے اُسکے
۱۴ پیچھے ھولیں * اور یسوع نے نِکلکر بڑي جماعت کو دیکھکے

۲ ب ۹ * ۳۶ ۱۵ اُن پر رحم کیا اور اُنکے بیمارونکو چنگا کیا * اور جب شام ھوئي
مار ۶ * ۳۴ اُسکے شاگِردوں نے اُسکے سامھنے آکے کہا جگہہ ویران ھی اور دِن
۵ مار ۶ * ۳۵ آخر ھوا اب اِن جماعتونکو رُخصت کرکہ وے گانوٗنمیں جاکر
لو ۹ * ۱۲ ۱۶ اپنے لئے کھانے کي چیز مول لیں * پر یسوع نے اُنھیں کہا کہ
۱۷ اُنکا جانا ضرور نہیں تُم اُنھیں کھانے کو دو * اُنھوں نے اُسے کہا
۴ یو ۶ * ۹ یِہاں ھمارے پاس پانچ روٹي اور دو مچھلي کے سِوا کُچھہ
۱۸ نہیں * وہ بولا کہ اُنھیں یہاں میرے پاس لاؤ * اور اُسنے حُکم
۵ ب ۱۵ * ۳۶ ۱۹ کیا کہ لوگ سبزے پر بیٹھیں اور اُن پانچ روٹي اور دو مچھلي
مار ۶ * ۴۱ کو لیکے آسمان کي طرف دیکھکر شُکر کیا اور روٹي توڑ کر اپنے
و ۸ * ۶ ۲۰ شاگِردوں کو دیا اور شاگِردوں نے جماعتونکو دیا * اور وے سب
۶ مار ۶ * ۴۳ کھاکر سیر ھوئے اور اُنھوں نے اُن ٹکڑونکے جو بچ رھے تھے بارہ
لو ۹ * ۱۷ یو ۶ * ۱۳ ۲۱ ٹوکریاں بھریں اُٹھائیں * اور وے جو کھا چُکے تھے سِوائے عورتوں
اور لڑکوں کے قریب پانچ ھزار مردوں کے تھے *

۷ مار ۶ * ۴۵ ۲۲ یِسوع اُسي وقت اپنے شاگِردوں کو حُکم کیا کہ جب تک
کہ مَیں اِن جماعتوں کو رُخصت کروں کِشتي پر چڑھو اور

سنہ یسوعي ۲۷

۲۳ مُجھسے پہلے پار جاو * اور آپ اُن جماعتونکو رُخصت کر کے دُعا
کے لئے ایک[1] پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا اور جب شام ہوئي وُہ وہاں
۲۴ اکیلا تھا * پر کشتي اُسوقت دریا کے بیچ مُوجوں سے اُچھلتي
۲۵ تھي اِسلئے کہ ہوا مُخالِف تھي * اور پچھلے پہر رات کو یسوع
۲۶ دریا[2] پر سیر کرتا ہوا اُن پاس چلا * جب شاگردوں نے اُسے دریا
پر چلتے دیکھا وے حیران ہوکے کہنے لگے کہ یہہ کوئي دھوکھا ہی
۲۷ اور ڈر کر چِلّائے * تب یسوع نے وونہیں اُنسے کہا خاطِر جمع
۲۸ رکھو مَیں ہوں تُم مت ڈرو * تب پطرس نے جواب میں کہا ای
خداوند اگر تو ہی تو پاني پر سے تیرے پاس آنے مُجھے حکم
۲۹ دے * اور وُہ بولا آ : تب پطرس کشتي پر سے اُتر کر یسوع کے پاس
۳۰ جانے کے لئے پاني پر چلنے لگا * لیکن سخت ہوا دیکھکے ڈرا
اور جب ڈوبنے لگا یہہ کہکے چِلّایا ای خُداوند مُجھے بچالے *
۳۱ تب فی الفور یسوع نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا اور اُسے کہا ای
۳۲ کم اِعتقاد تو کیوں شک لایا ؟ اور جب[3] وے کشتي پر آئے
۳۳ ہوا رہ گئي * تب وے جو کشتي پر تھے آئے اور اُسے سجدہ
کرکے کہنے لگے کہ تو البتّہ خُدا کا بیٹا ہی *

۳۴ وے پار اُترکے جِنسرت[4] کے مُلک میں پُہنچے * اور اُس جگہہ
۳۵ کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس مُلک کي چاروں طرف خبر دي
۳۶ اور سارے بیمارونکو اُس پاس لایا * اور اُسکي مِنّت کي کہ فقط
اُسکے کپڑے[5] کے جھبّے کو چھُوئے اور جنھوں نے چھُوا بِالکل چنگے ہوئے *

۱ مار ۶ * ۴۶ ; لو ۶ * ۱۲ ; یو ۶ * ۱۵
۲ مار ۶ * ۴۸ ; یو ۶ * ۱۹
۳ مار ۶ * ۵۱ ; یو ۶ * ۲۱
۴ مار ۶ * ۵۳
۵ ب ۹ * ۲۰ ; مار ۳ * ۱۰ ; لو ۶ * ۱۹

پندرھواں باب

سنہ یسوعي ۲۸

۱ مسیح کا کاتبوں اور فروسیوں کو ملامت کرنا * ۱۰ کون سي چیز آدمي کو ناپاک کرتي ھی اُسکا بیان کرنا * ۲۱ کنعاني عورت کي بیٹي کو چنگا کرنا * ۲۹ بڑي جماعتونکا چنگا ھونا * ۳۲ چار ھزار آدمیونکو سات روٹي اور تھوڑي سي مچھلي سے سیر کرنا *

۱ تب یروشالم کے کاتب اور فروسیوں نے یسوع پاس آکے کہا * [1] مار ۷ * ۱

۲ کہ تیرے شاگرد کِس لئے حدیثِ مشایخ کي نافرماني کرتے ھیں؟ اِسواسطے کہ روٹي کھاتے وقت اپنے ھاتھہ نہیں دھوتے * [2] مار ۷ * ۵

۳ اُسنے اُنھیں جواب میں کہا کہ تُم کِسلئے اپنے حدیث کے لئے خُدا کے

۴ حُکم کي نافرماني کرتے ھو؟ اِسلئے کہ خُدا نے یہہ حُکم کیا کہ اپنے ما باپ کي تعظیم کر اور جوکوئي کہ ما باپ کو بُرا [3] خر ۲۰ * ۱۲ اس ۵ * ۱۶ افس ۶ * ۲

۵ بات کہے جان سے مارا جاوے * لیکن تُم کہتے ھو اگر کوئي [4] خر ۲۱ * ۱۷ احد ۲۰ * ۹ اس ۲۷ * ۱۶ امث ۲۰ * ۲۰

۶ باپ یا ما کو کہے کہ جو کُچھہ مُجھپر تُجھے دینا واجب تھا سو للّٰہ دیا گیا ھی؛ تو وہ اپنے ما یا باپ کي اور تعظیم نکریگا * اِسیطرح [5] مار ۷ * ۱۱ و ۱۲

۷ تُمنے اپنے حدیث کے لئے خُدا کے حُکم کو باطِل کیا کرتے ھو * [6] مار ۷ * ۶

۸ ای مکّارو یشعیا نے تُمھارے حق میں کیا خوب پیشین گوئي کي * کہ [7] اشع ۲۹ * ۱۳ یہ لوگ اپني زبان سے میري تعریف کرتے ھیں اور ھونٹھونسے میري تعظیم کرتے ھیں لیکن اُنکے دِل مُجھسے

۹ دور ھیں * پر وے آدمي کے حُکموں کو عِلم ضروري کي طرح [8] تیط ۱ * ۱۴ سِکھلا کے میري پرستش کو باطِل کرتے ھیں *

۱۰ پھر اُسنے جماعت کو بُلاکر کہا کہ سُنو اور سمجھو * [9] مار ۷ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۸		
	جو کُچھہ مُنھہ میں جاتا ھی آدمي کو ناپاک نہیں کرتا بلکہ	۱۱
۱ رو ۱۴ * ۱۴ و ۱۷ ۱ تم ۴ * ۴ تیط ۱ * ۱۵	وہ جو مُنھہ سے نِکلتا ھی وھي آدمي کو[1] ناپاک کرتا ھی *	
	تب اُسکے شاگرد آکر اُسے کہنے لگے کہ تُجھے کیا معلوم ھوا کہ	۱۲
	فروسي یہہ بات سُنکے بیزار ھوئے ؟ تب اُسنے جواب میں کہا	۱۳
۲ ب ۲۳ * ۱۶ لو ۶ * ۳۹	جو چارہ کہ میرے باپ نے جو آسمان پر ھی نہیں بٹھایا جڑ سے اُکھارا جایگا * اُنھیں چھوڑ دو کہ وے[2] اندھونکے اندھے	۱۴
	رھنُما ھیں اور اگر اندھا اندھیکا رھنُما ھوگا تو دونو گڑھے	
۳ مار ۷ * ۱۷	میں گر پڑینگے * تب پطرس[3] نے جواب میں اُسے کہا کہ اِس	۱۵
	تمثیل کے معنے ھم سے بیان کر * یسوع نے کہا کیا تُم بھي	۱۶
	بے سمجھہ ھو ؟ ابتک تُم دریافت نہیں کرتے کہ جو کُچھہ مُنھہ	۱۷
۴ ۱ کر ۶ * ۱۳	میں جاتا ھی پیٹ[4] میں پڑتا ھی اور پیخانے میں پھینکا	
۵ یعق ۳ * ۶	جاتا ھی ؟ لیکن سب کُچھہ جو مُنھہ سے[5] نِکلتے ھیں دِل سے باھر	۱۸
	آتے ھیں اور آدمي کو ناپاک کرتے ھیں * کیونکہ بُرے خیال	۱۹
	اور خون اور زِنا اور حرام کاریاں اور چوریاں اور جھوٹھي گواھیاں	
۶ پید ۶ * ۵ و ۸ * ۲۱ ارمہ ۱۷ * ۹ مار ۷ * ۲۱	اور کُفر دلھي[6] سے نِکلتے ھیں * یے ھي آدمي کو ناپاک کرتے ھیں	۲۰
	پر بِن دھوئے ھاتھوں سے کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا *	
۷ مار ۷ * ۲۴	تب یسوع[7] وھاں سے روانہ ھوکے صور اور صیدوں کي سرحد میں	۲۱
	گیا * اور ایک کنعاني عورت اُس سرحد سے باھر نِکل کر	۲۲
	پُکارتي ھوئي یوں بولي ای خُداوند اِبنِ داؤد مُجھپر	
	رحم کر کہ میري بیٹي بُري دیواني ھی * پر اُسنے اُسکے	۲۳

سنہ یسوعي ۲۸

جواب میں کوئي بات نکہي اور اُسکے شاگردوں نے آکے اُسے
اِلتماس کرکے کہا کہ اُسے رُخصت کر کیونکہ وُہ ہمارے
۲۴ پیچھے چِلاتي ہی * تب اُسنے جواب دِیا کہ میں سِوا
[1] ب ۱۰ * ۵ و ۶ [1]اِسرائیل کے گھرانے کے گُمراہ بھیڑونکے کِسي کے پاس بھیجا
۲۵ نہیں گیا * تب وُہ آئي اور اُسے سِجدہ کرکے کہا ای خُداوند
۲۶ میري مدد کر * اُسنے اُسکے جواب میں کہا مُناسب نہیں
[2] مار ۷ * ۲۷ ۲۷ کہ لڑکوں کي روٹي لیکے کُتّوں کو [2]پھینک دے * وُہ بولي سچ
خُداوند پر کُتّے بھي ٹُکڑے جو اُنکے صاحِبونکي میز سے گِرتے
۲۸ ہیں کھاتے ہیں * تب یسوع نے اُسکے جواب میں کہا ای
عورت تیرا اِیمان بڑا ہی جو تیري مُراد ہی بر آوئے : اور
اُسکي بیٹي اُسي گھڑي چنگي ہوگئي *
[3] مار ۷ * ۳۱ ۲۹ پر یسوع [3]وہاں سے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور پہاڑ
[4] ب ۱۱ * ۵ اشعہ ۳۵ * ۵ و ۶ لو ۷ * ۲۲ ۳۰ پر چڑھکر وہاں بیٹھا * اور بہت سي [4]جماعتیں لنگڑے اور
اندھے اور گونگے اور ٹُنڈے اور بہتیرے اُنکے سِوا ساتھہ لیکر اُس
پاس آئیں اور اُنھیں یسوع کے پانوں پر ڈالا : اور اُسنے اُنھیں
۳۱ چنگا کیا * جب اُن جماعتوں نے اِسطرح دیکھا کہ گونگے
بولے ٹُنڈے تندُرست ہوئے لنگڑے چلے اور اندھے بینا ہوئے
تو تعجُّب کرکے اِسرائیل کے خُدا کا شُکر کیا *
[5] مار ۸ * ۱ و غ ۳۲ تب یسوع [5]نے اپنے شاگردوں کو بُلاکر کہا کہ مُجھے اُن
لوگوں پر رحم آتا ہی کہ تین دِن سے میرے ساتھہ رہتے ہیں

سنہ یسوعي ۲۹

اور اُن پاس کُچھہ کھانے کو نہیں اور میں نہیں چاھتا ھوں
کہ اُنھیں بھوکھا رُخصت کروں مبادا راہ میں بے تاب ھو
جاویں * اُسکے شاگِردوں نے اُسسے کہا کہ اِس بیابان میں ھم ۳۳
اِتني روٹیاں کہاں پائینگے کہ اِس جماعت کو سیر کریں ؟
تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ تُمھارے[1] ساتھہ کِتني روٹیاں ھیں ؟ ۳۴
وے بولے کہ سات اور کئي ایک چھوٹي مچھلي * تب اُسنے ۳۵
اُن لوگوں کو حُکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ جاویں * اور اُسنے ۳۶
اُن سات[2] روٹي اور مچھلیوں کو لیکے شُکر کرکے توڑا اور اپنے
شاگِردونکو دیا اور شاگِردوں نے اُن لوگونکو دیا * اور وے سب ۳۷
کھاکے سیر ھوئے اور اُنھوں نے اُن ٹُکڑوں[3] سے جو بچ رہے تھے
سات ٹوکریاں بھریں اُٹھائیں * اور کھانیوالے سوا عورتوں اور ۳۸
لڑکوں کے چار ھزار مرد تھے * پھر جماعتوں کو رُخصت کرکے ۳۹
کِشتي[4] پر جا بیٹھا اور مجدلا کي سرحد میں آیا *

[1] مار ۸ * ۵
[2] ب ۱۴ * ۱۹
[3] ب ۱۴ * ۲۰ ; مار ۸ * ۸
[4] مار ۸ * ۱۰

سولھواں باب

۱ فروسیونکا یسوع سے آسماني مُعجزہ طلب کرنا * ۵ یسوع اپنے شاگِردونکو فروسیوں اور صدوقیونکي تعلیم پر چلنے سے ڈرانا * ۱۳ مسیح کے حق میں لوگونکا گمان اور پطر کا اقرار کرنا * ۲۱ یسوع کا اپنے مرنیکي خبر دینا اور پطر پر جھنجھلانا * ۲۴ اپنے پیروونکو نصیحت کرني *

تب فِروسي اور صِدوقي آئے اور اِمتحان کے لئے اُسسے ۱
عرض کي کہ ایک آسماني[5] مُعجزہ ھمکو دکھلا * اُسنے جواب ۲

[5] ب ۱۲ * ۳۸ ; مار ۸ * ۱۱ ; لو ۱۱ * ۱۶

میں اُنھیں کہا جب [1] شام ہوتي ھی تُم کہتے ھو کہ دِن
۳ اچّھا ہوگا کیونکہ آسمان سُرخ ھی * اور صُبح کو کہتے ھو کہ
آج آندھي چلیگي کیونکہ آسمان سُرخ اور سیاہ ھی : ای
مکّارو تُم آسمان کي صورت کا اِمتیاز کرنے جانتے ھو اور وقتونکے
۴ نِشان دریافت کر نہیں سکتے ؟ اِس زمانے کے بُرے اور حرام کار
لوگ مُعجزہ طلب کرتے ھیں پر کوئي مُعجزہ سِواي [3] یونس
نبي کے مُعجزہ کے اُنھیں دِکھلایا نجایگا : تب وہ اُن سے جُدا
ھوکر چلا گیا *
۵ اُسکے شاگرد پار پہُچے اور روٹي اپنے [4] ساتھہ لینے بھول گئے
۶ تھے * تب یسوع نے اُن سے کہا خبردار فریسیوں [5] اور صدوقیوں
۷ کے خمیر سے پرھیز کرو * اُنھوں نے اپنے دِل میں گُمان کرکے
۸ کہا کہ اُسکا سبب یہہ ھی کہ ھمنے روٹیاں ساتھہ نلیں * لیکن
یسوع نے یہہ معلوم کرکے اُن سے کہا کہ ای کم اِعتقاد تُم
اپنے دِلمیں کیوں گُمان کرتے ھو کہ یہہ روٹیاں نہ لینے کے سبب
۹ سے ھی ؟ ابھي تک تُم نہیں سمجھتے ھو اور اُن پانچ [6] ھزارکي
۱۰ پانچ روٹیاں یاد نہیں کرتے کہ کتنے توکریاں اُٹھائیں ؟ اور نہ اُن
چارھزارکي [7] سات روٹیاں اور تُم نے کِتنے توکریاں اُٹھائیں ؟
۱۱ تُم کیوں نہیں سوچتے کہ جب میں نے تُم سے یہي کہا کہ تُم
فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے پرھیز کرو تب روٹي کے
۱۲ باب میں نہیں کہا ؟ تب وے سمجھے کہ اُسنے اُنھیں روٹي کے

سنہ یسوعي ۲۸

[1] لو ۱۲ * ۵۴

[2] ب ۱۲ * ۳۹

[3] یونس ۱ * ۱۷

[4] مار ۸ * ۱۴

[5] لو ۱۲ * ۱

[6] ب ۱۴ * ۱۷ ، لو ۶ * ۹

[7] ب ۱۵ * ۳۶

سنہ یسوعي ۲۸

خمیر سے نہیں بلکہ فِروسیوں اور صِدوقیونکي تعلیم سے پرہیز کرنیکو کہا *

۱۳ یسوع نے قیصریہ فلپي کي سرحد میں آکر اپنے شاگِردوں سے یہہ بات پوچھا کہ لوگ[1] کِبا کہتے ہیں کہ میں ابن آدم ہوں کوں ہوں ؟ اُنہوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں ۱۴ کہ تو یوحنا بپتِسمہ دِلانے والا یحیٰی ہی اور بعضے اِیلیا اور بعضے یرمیا یا ایک نبي ہی * اُسنے اُنکو کہا کہ میں کون ہوں تم کِبا ۱۵ کہتے ہو ؟ شمعون پطرس نے جواب دِیا کہ تو[3] زِندہ خُدا کا بیٹا ۱۶ مسیح ہی * اور یسوع نے اُسکے جواب میں کہا کہ شمعون یونس کے بیٹے تو مُبارک ہی کہ کِسي آدمي نے نہیں مگر میرے باپ[4] نے جو آسمان پر ہی تُجھہ پر یہہ ظاہر کیا ہی * ۱۷ اور میں تُجھے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہی اور میں اِس پتھر پر اپنا کلیسا[5] بناؤنگا اور دوزخ اُسپر فتحمند نہوگا * ۱۹ اور میں آسمان کي بادشاہت کي کنجیاں تُجھے[6] دونگا اور جو کُچھہ تو زمین پر باندھیگا آسمان پر باندھا جائیگا اور جو کُچھہ تو زمین پر کھولیگا آسمان پر کھولا جائیگا * ۲۰ پِھر اُسنے اپنے شاگِردوں کو[7] فرمایا کہ کِسي سے نہ کہو کہ میں یسوع مسیح ہوں *

۲۱ اُسوقت[8] یسوع نے اپنے شاگِردوں کو خبر دینا شُروع کیا کہ مُجھے لازِم ہی کہ یروشالم میں جاؤں اور مشائخ اور سردار اِماموں اور کاتبوں سے بہُت رنج اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور

1 مار ۸ * ۲۷ لو ۹ * ۱۸
2 ب ۱۴ * ۲ مار ۸ * ۲۸ لو ۹ * ۷ وغ
3 مار ۸ * ۲۹ لو ۹ * ۲۰ یو ۶ * ۶۹ و ۱۱ * ۲۷ اعمہ ۸ * ۳۸ ۱ یو ۴ * ۱۵
4 ۱ کر ۲ * ۱۰
5 افس ۲ * ۲۰
6 ب ۱۸ * ۱۸ یو ۲۰ * ۲۳
7 مار ۸ * ۳۰ لو ۹ * ۲۱
8 ب ۲۰ * ۱۷ وغ مار ۸ * ۳۱ و ۹ * ۳۱ و ۱۰ * ۳۳ لو ۹ * ۲۲

سنہ یسوعي ۲۸

۲۲ تیسرے دِن پھر جیوں * تب پِترنے اُسے پکڑا اور جُھنجھلاکے
اُسے کہنے لگا آلامان ای خُداوند یِہہ تُجھہ پر کبھي نہووے *
۲۳ پراُسنے پِترکي طرف پھرکے کہا ای مُخالِف میرے پیچھے جا
تو میرا مانِع ھی کیونکہ خُداکي چیزونسے آدمي کي چیزیں
تُجھے مزہ دار ھیں *

۲۴ پھر یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اگر کوئي میرے
پیچھہ ھولیا چاھے تو اپني نفس کُشي کرے اور اپني صلیب کو
۲۵ اُٹھاکے میري پیروي کرے * کیونکہ جو کوئي اپني جانکو
بچاوے اُسے گنوائیگا اور جو کوئي میرے لئے اپني جان کو
۲۶ گنوائیگا اُسے پایگا * اگر آدمي تمام دُنیا کو حاصِل کرے اور
اپني جان گنواے تو اُسے کیا فائدہ ؟ یا آدمي اپني جان کے
۲۷ بدلے کیا دیوے ؟ جب اِبن آدم اپنے باپ کي حشمت سے اپنے
فِرشتوں کے ساتھہ آویگا تب ھرایک کو اُسکے کام کے پھل دیگا *
۲۸ میں تُمسے سچ کہتاھوں کہ بعضے اِن میں سے جو یِہاں کھڑے
ھیں جب تک کہ اِبن آدم کو اپني بادشاھت میں آنے
نہ دیکھیں موت کا مزہ نہ چکھینگے *

سترھواں باب

۱ مسیح کي صورت کا مُبدّل ھونا * ۹ اُسکا اپنے شاگِردوں کو ایلیا کے آنے
کي خبر دینا * ۱۴ دیوانے کو چنگا کرنا * ۲۲ اُسکا اپنے دُکھہ
کي خبر دینا * ۲۴ اور باج کو ادا کرنا *

۱ چھہ دِن کے بعد یسوع نے پِطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائي

[1] ب ۲۰ * ۱۹
و ۲۷ * ۶۳
و ۲۸ * ۱-۷

[2] ب ۱۰ * ۳۸
مار ۸ * ۳۴
لو ۹ * ۲۳
و ۱۲ * ۲۷
۲ تم ۳ * ۱۲

[3] لو ۱۷ * ۳۳
یو ۱۲ * ۲۵

[4] زبور ۴۹ * ۷ و ۸
مار ۸ * ۳۷

[5] ب ۲۶ * ۶۴
مار ۸ * ۳۸
۱ تس ۴ * ۱۶

[6] ب ۲۵ * ۳۱

[7] رو ۲ * ۶
۲ کر ۵ * ۱۰
مش ۲ * ۲۳

[8] مار ۹ * ۱
لو ۹ * ۲۷

[9] مار ۹ * ۲
لو ۹ * ۲۸

سنہ یسوعي ۲۸

یوحنا کو ساتھہ لیکے خلوت میں ایک اونچے پہاڑ پر گیا * ۱
اور اُسکي صورت اُنکے سامھنے مُبدّل ہوئي اور اُسکا چہرہ سورج کي ۲
مانند چمکا اور اُسکے کپڑے روشني کي مانند سُفید ہوئے * ۳
اور ایلیا اُسّے باتیں کرتے ہوئے ظاہر ہوئے * تب پطرس نے ۴
یسوع سے کہا کہ ای خُداوند یہاں رہنا ہمارے لئے بہتر ہی
اور اگر تو چاہے تو ہم یہاں تین خیمہ ایک تیرے لئے اور ایک
موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیا کے لئے بناویں * جسوقت وہ یہہ ۵
کہتا تھا ایک چمکتے بادل نے اُسپر سایہ کیا : اور اُس بادل سے
آواز آئي کہ یہہ میرا عزیز بیٹا ہی جسّے میں راضي ہوں تم
اُسکي سُنو * شاگرد یہہ سُنکر اوندھے گر پڑے اور بہت ڈرے * ۶
اور یسوع نے نزدیک آکے اُنھیں چھوا اور کہا اُٹھو مت ڈرو * ۷
تب اُنھوں نے آنکھیں اوپر کرکے یسوع کے سوا کسي کو نہ دیکھا * ۸
جب وے پہاڑ سے اُترے یسوع اُنھیں فرمایا کہ جبتک ۹
اِبن آدم مرکے جي نہ اُٹھے یہہ مُشاھدے کي بات کسي سے
نہ کہیو * تب اُسکے شاگردوں نے اُس سے سوال کیا کہ پھر کاتب ۱۰
کیوں کہتے ہیں کہ پہلے ایلیا کا آنا ضرور ہی ؟ یسوع نے اُنکے ۱۱
جواب میں کہا کہ سچ ایلیا پہلے آویگا اور سب چیزونکا سرانجام
کریگا * پر میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیا آ چکا ہی پر اُنھوں نے ۱۲
اُسکو نہ پہچانا اور جو کُچھہ کہ اُنھوں نے چاہا اُسکے ساتھہ کیا :
اِسي طرح بھي اِبن آدم اُن سے دُکھہ پاویگا * تب شاگردوں نے ۱۳

[1] مار ۹ * ۵ ; لو ۹ * ۳۳
[2] ۲ پطرا * ۱۷
[3] ب ۳ * ۱۷ ; مار ۱ * ۱۱ ; لو ۳ * ۲۲
[4] اِسا ۱۸ * ۱۵ ; اعم ۳ * ۲۳
[5] ب ۱۶ * ۲۰ ; مار ۹ * ۹
[6] ملا ۴ * ۵ ; مار ۹ * ۱۱
[7] ب ۱۱ * ۱۴ ; مار ۹ * ۱۲

دریافت کیا کہ اُسنے یحیٰی غوطہ دلانے والے کا ذکر کیا * سنہ یسوعي ۲۸

[1] مار ۹ * ۱۴ لو ۹ * ۳۸

۱۴ جب وے جماعت کے پاس آئے تو ایک[1] مرد نے اُس پاس
۱۵ آکے گھٹنے ٹیککے اُسسے کہا : ای خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کہ وہ
مصروع اور بہت رنج میں ھی اور کبھي آگ میں اور کبھي
۱۶ پاني میں گرتا ھی * اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے پاس
۱۷ لایا تھا پر وے اُسے چنگا کر نسکے * تب یسوع نے جواب میں کہا
کہ ای بے ایمان اور گمراہ نسل کب تک میں تمھارے ساتھہ
رھوں اور کب تک تمھاري برداشت کروں؟ اُسے یہاں میرے پاس
۱۸ لاؤ * اور یسوع دیو کو جھنجھلایا اور وہ اُسمیں سے نکل آیا اور
[2] مار ۹ * ۲۸ ۱۹ لڑکا اُسي گھڑي چنگا ھوا * تب[2] شاگردوں نے خلوت میں
۲۰ یسوع پاس آکے کہا کہ ھم اُسے کیوں دور نکر سکے ؟ یسوع نے
اُنھیں کہا کہ اپني بے ایماني کے سبب سے اِسلئے کہ میں
تم سے سچ کہتا ھوں کہ اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان
[3] ب ۲۱ * ۲۱ مار ۱۱ * ۲۳ ھووے تو اگر تم اِس[3] پہاڑ کو کھو کہ یہاں سے وھاں چلا جا
تو وہ چلا جائیگا اور تمھارے نزدیک کوئي کام مُحال نہوگا *
۲۱ لیکن اِس قسم کا دیو بغیر دُعا اور روزے کے دور نہیں ھوتے *
[4] ب ۱۶ * ۲۱ و ۲۰ * ۱۸ مار ۸ * ۳۱ لو ۹ * ۲۲ و ۱۸ * ۳۲ ۲۲ جب وے جلیل[4] میں پھرتے تھے یسوع نے اُنھیں کہا یقین ھی
۲۳ کہ اِبن آدم لوگونکے ھاتھونسے پکڑوایا جاوے * اور وے اُسے قتل کرینگے
اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا : تب وے بہت غمگیں ھوئے *
۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے تو باج داروں نے پاس آکے پترس سے کہا

سنہ یسوعي ۲۸

کیا تُمھارا اُستاد باج نہیں دیتا ؟ ۲۵ اُسنے کہا ھاں : اور جب وُہ گھر
میں آیا یسوع نے آگے سے اُسّے کہا کہ ای شمعون تُجھے کیا معلوم
ھوتا ھی زمین کے بادشاہ کِنسے باج یا جزیہ لیتے ھیں اپنے
بیٹوں سے یا دوسروں سے ؟ ۲۶ پتر نے اُسے کہا دوسروں سے * یسوع نے
اُسے کہا تو البتہ بیٹے آزاد ھیں * ۲۷ لیکن تاکہ وے ھم سے بیزار
نہوں تو دریا پر جاکر بنسي ڈال اور جو مچھلي کہ پہلے نِکلے
اُسے لے اور اُسکا مُنھہ کھولکے تو ایک روپیہ پاویگا اُسے لیکر
میرے اور اپنے لئے اُنھیں دے *

اٹھارواں باب

۱ فروتني اور بیزار نکرنے کي نصیحت * ۱۵ تقصیروار بھائي سے کیسا
سلوک کیا چاھئے اُسکا بیان * ۲۱ بھائي کي تقصیر کئي مرتبہ
مُعاف کیا چاھئے اُسکا بیان * ۲۳ مُعاف کرنے کي تمثیل *

[1] مار ۹ * ۳۳
لو ۹ * ۴۶
و ۲۲ * ۲۴

۱ اُسوقت شاگِردوں نے آکے [1] یسوع سے کہا آسمان کي بادشاھت
۲ میں سب سے بڑا کون ھی ؟ یسوع نے ایک چھوٹے لڑکے کو
۳ بُلاکر اُنکے بیچ میں بیٹھاکے کہا : کہ میں تُم سے سچ کہتاھوں
[2] مار ۱۰ * ۱۵
لو ۱۸ * ۱۷
یو ۳ * ۳

کہ اگر تُم دِل نہ پھیرو اور [2] چھوٹے لڑکوں کي مانند نہ بنو تو تُم
۴ آسمان کي بادشاھت میں ھرگز داخِل نہوگے * پس جو کوئي
[3] ب ۲۰ * ۲۷
و ۲۳ * ۱۱

اپنے تئیں اُس لڑکے کي طرح [3] فروتني کرے وھي آسمان کي
بادشاھت میں سب سے بڑا ھی * ۵ اور جو کوئي میرے
[4] ب ۱۰ * ۴۲
لو ۹ * ۴۸

نام کے لئے ایسے لڑکے کي [4] خاطِرداري کرے میري خاطِرداري
۶ کرتا ھی * پر جو کوئي کہ ایک کو اُن لڑکوں میں سے جو مُجھہ پر

سنہ یسوعي ۲۸

ایمان لاتے ھیں ٹھوکر کِھلاوے[1] اُسکے لئے بِہترتھاکہ ایک چکّي کا پاٹ
اُسکي گردن میں باندھا جاوے اور وُہ دریا میں دُبایا جاوے *
۷ ٹھوکر کِھلانیوالي[2] چیزوں کے سبب دُنیا پر افسوس ھی کیونکہ
ٹھوکروں کا آنا تو ضرور ھی لیکِن اُس شخص پر جِسکے سبب سے
۸ ٹھوکر لگے افسوس ھی * پس اگر تیرا ھاتھہ[3] یا تیرا پانوٗ تُجھے
ٹھوکر کِھلاوے اُنھیں کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے
اِسواسطے کہ لنگڑا یا ٹُنڈا زِندگي میں داخِل ھونا تیرے لئے اُسّے
بِہترھی کہ تیرے دو ھاتھہ یا دو پانوٗں ھوویں اور تو ھمیشہ کي
۹ آگ میں ڈالا جاوے * اور اگر تیري آنکھہ تُجھے ٹھوکر کِھلاوے
تو نِکال ڈال اور اُسے اپنے پاس سے پھینک دے کہ کانا زندگي
میں داخِل ھونا تیرے لئے اُسّے بِہترھی کہ تیري دو آنکھہ ھوں
۱۰ اور تو جہنّم کي آگ میں ڈالا جاوے * خبردار ھو کہ تُم اُن
چھوٹوں میں سے کِسیکو حقیر نجانو کہ میں تُم سے کہتاھوں کہ
آسمان پر اُنکے فِرشتے میرے باپ کا مُنہہ جو آسمان پر ھی
۱۱ ھمیشہ دیکھتے ھیں * اور اِبن آدم اِسي لئے آیا ھی کہ گُمراہ کو
۱۲ بچاوے * تُم کیا سمجھتے ھو اگر کِسي آدمي کي سو بھیڑ ھوں
اور اُنمیں سے ایک گُم ھوجاوے تو کیا وُہ اُن ننانوّے کو چھوڑ کر
پہاڑوں پر نہیں چڑھتا اور اُس گُم شُدے کو نہیں ڈھونڈھتا؟
۱۳ اور اگر اِتّفاق سے وُہ اُسے پاوے تو میں تُمسے سچ کہتاھوں کہ وُہ
اُن ننانوّے سے جو گُم نہوئي تھیں اُس ایک کے سبب زیادہ خوش

[1] مار ۹ * ۴۲
[2] لو ۱۷ * ۱ و ۲
[3] ب ۵ * ۲۹ و ۳۰ مار ۹ * ۴۳ و غ
[4] عبر ۱ * ۱۴
[5] لو ۹ * ۵۶ و ۱۹ * ۱۰
[6] لو ۱۵ * ۴

سنہ یسوعي ۲۸

۱۴ ھوگا * اسیطرح سے تمھارے باپ کي جو آسمان پر ھی یہہ
مرضي نہیں کہ کوئي اُن چھوٹوں میں سے گم ھووے *
۱۵ اگر تیرا[1] بھائي تیري برائي کرے جا اور فقط اپنے اور
اُسکے درمیان اُسے جتا دے * اگر وہ تیري بات سُنے تو تو اپنے
۱۶ بھائي کو[2] حاصل کیا : پر اگر وہ نہ سُنے تو ایک یا دو شخص
اپنے ساتھہ لے تاکہ ھرایک[3] بات دو تین گواھوں کے مُنھہ سے
۱۷ ثابت ھووے * اور اگر وہ اُنکي بات سے مُنھہ پھیرے تو
کلیسیا سے کہہ : پھر اگر وہ کلیسیا کي بات نمانے تو جانے دے کہ
۱۸ وہ تیرے آگے[4] جیسے بُت پرست اور باجدار ھوا * میں تُمسے
سچ کہتا ھوں جو کُچھہ تُم زمین پر باندھوگے آسمان پر باندھا
۱۹ جائیگا اور جو کُچھہ تُم زمین پر[5] کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا *
پر میں تُمسے کہتا ھوں کہ اگر تُم میں سے دو آدمي اِس دُنیا میں
۲۰ کسي[6] مطلب پر اِتّفاق کرکے دُعا مانگے تو میرا باپ جو آسمان
۲۱ پر ھی اُس مطلب کو پورا کریگا[7] * اِسلئے کہ جس جگہہ دو یا
تین میرے نام پر اکٹھے ھیں وھاں میں اُنکے بیچ میں ھوں *
تب پطرس پاس آکر کہا کہ ای خُداوند کتنے مرتبے میرے
۲۲ بھائي گُناہ کرے اور میں اُسے مُعاف کروں کیا سات[8] مرتبے تک ؟
یسوع نے اُسے کہا کہ میں تجھسے سات مرتبے تک نہیں کہتا
بلکہ[9] ستّر سات مرتبے تک *
۲۳ آسمان کي بادشاھت اُس بادشاہ کي مانند ھی جسنے

[1] احد ۱۹ * ۱۷ ; لو ۱۷ * ۳
[2] یعق ۵ * ۲۰
[3] اسا ۱۹ * ۱۵ ; یو ۸ * ۱۷ ; ۲ کر ۱۳ * ۱ ; عبر ۱۰ * ۲۸
[4] رو ۱۶ * ۱۷ ; ۲ تس ۳ * ۶ و ۱۴
[5] ب ۱۶ * ۱۹ ; یو ۲۰ * ۲۳
[6] ۱ یو ۳ * ۲۲ و ۵ * ۱۴ و ۱۵
[7] یو ۱۶ * ۲۳
[8] لو ۱۷ * ۴
[9] رو ۱۲ * ۲۱ ; افسی ۴ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۸

۲۴ اپنے نوکروں سے حِساب لیا چاھا تھا * اور جب وُہ حِساب
لینے لگا وے ایک کو جِسپر اُسکے دس ھزار توڑے (یعنے
۲۵ قریب ۳۴۲ لک روپیے کے) قرض تھے اُسکے سامھنے لائے * پر اُسکو
ادا کرنیکا مقدور نتھا اِس لئے اُسکے صاحِب نے حُکم کیا کہ وُہ
[1] احبہ ۲۵ * ۳۹ ۲ سلا ۴۵ * ۱ اور اُسکي جورو اور بال بچے اور جو کُچھہ کہ اُسکا ھو بیچا جاوے
۲۶ اور قرض ادا کیا جاوے * تب اُس نوکر نے گِرکے اُسے سِجدہ
کرکے کہا ای خُداوند صبر کر مُجھ پر تیرا سب ادا کرونگا *
[2] لو ۷ * ۴۲ ۲۷ اُس نوکر کے صاحِب کو رحم آیا اور اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور قرض
۲۸ سے اُسے مُعاف کیا * اُس نوکر نے نِکلکر اپنے ھم خِدمتوں میں سے
ایک کو جِسپر اُسکے سو دینار آتے تھے پایا اور پکڑ کر اُسکا
۲۹ گلا گھونٹکے کہا جو میرا نِکلتا ھی مُجھے دے * اور اُسکا ھم خِدمت
اُسکے پانوں پر گِرا اور مِنّت کرکے بولا کہ صبر کر مُجھ پر تیرا سب ادا
۳۰ کرونگا * پر اُسنے نمانا بلکہ جاکے جب تک قرض ادا نکرے اُسے
۳۱ قیدخانے میں ڈال دیا * تب اُسکے ھمخِدمت یہہ ماجرا دیکھکر
بُہت غمگیں ھوئے اور آکر اپنے صاحِب کو سب احوال کہہ
۳۲ دیا * تب اُسکے صاحِب نے اُسے بُلاکر کہا ای بُرے چاکر مُجھ نے
جو تُجھہ نہیں تونے میری مِنّت کي وُہ سب قرض مُعاف کیا *
[3] افسہ ۴ * ۳۲ ۳۳ آیا لازِم نتھا کہ جب مُجھ نے تُجھپر رحم کیا تو بھي اپنے
۳۴ ھم خِدمت پر رحم کرتا ؟ اور اُسکے صاحِب نے غُصّے ھوکر
جب تک اُسکا سب قرض ادا نکرے اُسے جلّادونکے ھاتھہ میں

سنہ یسوعي ۲۸

سونپا * پس اگر هر ایک تُم میں سے اپنے بھائیوں کے گُناهونکو ۳۵
اپنے دِل سے مُعاف[1] نکریگا تو میرا باپ جو آسمان پر هی تُم سے
بھي یِهي کریگا *

اُنیسواں باب

۱ مسیح کا بیماروں کو چنگا کرنا * ۳ بیاہ اور طلاق کا ذکر کرنا * ۱۳
لڑکونکي خاطرداري کرني * ۱۶ ایک جوان کو نصیحت کرني * ۲۳
دولتمند آدمي کا آسمان کي بادشاهت میں داخل هونا سخت مُشکل
هی اُسکا بیان * ۲۷ شاگردونکے ساتھه نیک پھل کا وعدہ کرنا *

یسوع اِس کلام کو تمام کرکے جلیل سے جاکے یردن کے ۱
پار یهودیہ کي سرحد[2] میں آیا * اور بُهت سي جماعتیں اُسکے ۲
پیچھے هولیاں[3] اور اُسنے اُنهیں وهاں چنگا کیا *

فروسیوں[4] نے اُسکے اِمتحان کے لئے اُس پاس آکے کہا کہ هر ایک ۳
سبب سے اپني جورو کو طلاق دینا آدمي کو روا هی ؟ اُسنے ۴
جواب دیا کیا تُم نے نهیں پڑها کہ جِسنے اِبتدا میں اُنهیں پیدا[5] کیا
اُسنے اُنهیں ایک نر و ایک مادہ بنایا : اور بولا کہ اِسلئے مرد[6] ۵
اپنے ماباپ کو چهوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا اور وے دونو
ایک تن هونگے ؟ اِسلئے اب وے دو نهیں بلکہ ایک تن هیں : ۶
پس جو کُچهه خُدا نے جوڑا[7] هی آدمي اُسے جُدا نکرے *

اُنهوں نے اُسکو کہا کہ پهر موسیٰ نے کیوں[8] طلاق نامہ دینے اور ۷
اُسے چهوڑنے کي اِجازت دي * اُسنے اُنکو کہا کہ موسیٰ نے ۸
تُمهاري[9] سخت دِلي کے سبب سے تُمکو اِجازت دي کہ اپني

[1] ب ۶ * ۱۵ ; مار ۱۱ * ۲۶ ; یعقو ۲ * ۱۳
[2] مار ۱۰ * ۱
[3] ب ۱۲ * ۱۵
[4] مار ۱۰ * ۲
[5] پید ۱ * ۲۷ و ۵ * ۲
[6] پید ۲ * ۲۴ ; مار ۱۰ * ۷ و ۹ ; افسہ ۵ * ۳۱
[7] مار ۱۰ * ۹
[8] ب ۵ * ۳۱ ; اسہ ۲۴ * ۱ ; مار ۱۰ * ۴
[9] مار ۱۰ * ۵

سنہ یسوعي ۲۹

۹ جورؤں کو چھوڑ دو پر ابتدا میں ایسا نہ تھا * اور میں تمھیں
[1] ب ۵ * ۳۲ مار ۱۰ * ۱۱ لو ۱۶ * ۱۸ ۱ کر ۷ * ۱۰ و ۱۱
کہتا ہوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سوائے[1] حرام کاري کے
کسو سبب سے طلاق دے اور دوسري سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا
ہی اور جو کوئي اُس چھوڑي گئي عورت سے بیاہ کرے وہ
۱۰ بھي زنا کرتا ہی * اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا کہ اگر جورو سے
۱۱ مرد کا یہہ طور ہی تو جورو کرنا خوب نہیں * اُسنے اُنھیں کہا کہ
اِس بات کو سوا اُن کے جنھیں بخشي گئي ہی کوئي قبول کر
۱۲ نہیں سکتا * بعضے خوجے ہیں جو اپني ماکے شکم سے ایسے ہي
پیدا ہوئے اور بعضے خوجے ہیں جنھیں آدمیوں نے خوجے کیا
ہی اور بعضے خوجے ہیں جنھوں نے آپ اپنے تئیں آسمان کي
بادشاہت کے لئے خوجے بنایا : جو قبول کرسکتا قبول کرے *
[2] مار ۱۰ * ۱۳ لو ۱۸ * ۱۵ ۱۳ اسوقت کئي ایک لڑکوں[2] کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنپر ہاتھہ
۱۴ رکھے اور دُعا کرے تب شاگرد اُنپر جھنجھلائے * پر یسوع نے
کہا کہ لڑکونکو چھوڑ دو اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع
[3] ب ۱۸ * ۳ ۱۵ نکرو اِسلئے کہ آسمان کي بادشاہت ایسونکي[3] ہی * اور اُسنے
اپنا ہاتھہ اُنپر رکھا اور وہاں سے چلا گیا *
[4] مار ۱۰ * ۷ لو ۱۰ * ۲۵ و ۱۸ * ۱۸ ۱۶ بعد اُسکے ایک[4] شخص نے آکر اُسے پوچھا کہ ای نیک
اُستاد میں کون سي نیکي کروں تاکہ ہمیشہ کي زندگي
۱۷ پاؤں ؟ اُسنے اُسے کہا کہ تو مجھسے کیوں نیکي کا سوال کرتا ؟
نیکي یہي ہی کہ اگر تو اُس زندگي میں داخل ہوا چاہے

سنه يسوعي ۲۹

تو حُکموں پر عمل کر * وہ بولا کون سے حُکم ؟ یسوع نے ۱۸
کہا کہ یے تو خون[1] نکر چوري نکر زِنا نکر جھوٹھہ گواھي
ندے * اپنے[2] ما باپ کي تعظیم کر اور اپنے[3] پڑوسي کو ایسا ۱۹
جیسا[4] آپ کو پیار کر * اُس جوان نے اُسے کہا کہ میں نے ۲۰
اُن سب حُکموں پر اپني لڑکائي سے عمل کیا کرتا ھوں اب
مُجھے کیا باقي ھی ؟ یسوع نے اُسے کہا کہ اگر تو کامِل ھوا ۲۱
چاھے تو[4] جا کے جو کُچھہ کہ تیرا ھی بیچ ڈال اور غریبونکو دے
تو تُجھے آسمان پر دولت[5] ملیگي اور اِدھر آکے میرے پیچھے
ھولے * پر جوان یِہہ بات سُنکر غمگین چلا گیا اِسلئے کہ وہ ۲۲
بڑا مالدار تھا *

تب یسوع نے اپنے شاگِردوں کو کہا میں تُم سے سچ ۲۳
کہتاھوں کہ دولتمند[5] آدمي آسمان کي بادشاھت میں مُشکِل
سے داخِل ھوگا * پھر میں تُم سے کہتا ھوں کہ سوئي کے ناکے سے ۲۴
اونٹ کا گُذرنا اُسے آسان ھی کہ ایک دولتمند آسمان کي
بادشاھت میں داخِل ھووے * یِہہ سُنکر اُسکے شاگِردوں نے ۲۵
بُہت حیران ھوکے کہا تو کون نجات پا سکتا ھی ؟ یسوع نے ۲۶
اُن پر نظر کرکے کہا یِہہ آدمیونکے پاس ناممکِن ھی لیکِن
خُدا کے پاس سب مُمکِن ھیں *

تب پطرس[6] نے جواب میں کہا دیکھہ کہ ھمنے سب کُچھہ[7] ۲۷
چھوڑا اور تیرے پیچھے ھولیا پس ھمکو کیا مِلیگا ؟ یسوع نے ۲۸

[1] خر ۲۰ * ۱۳
اس ۵ * ۱۷
[2] ب ۱۵ * ۴
[3] ب ۲۲ * ۳۹
احد ۱۹ * ۱۸
رو ۱۳ * ۹
[4] لو ۱۲ * ۳۳
اعم ۲ * ۴۵
و ۴ * ۳۴
[5] ب ۱۳ * ۲۲
مار ۱۰ * ۲۳
۱ تم ۶ * ۹
[6] مار ۱۰ * ۲۸
لو ۱۸ * ۲۸
[7] ب ۴ * ۲۰
لو ۵ * ۱۱

سنہ یسوعي ۲۹

اُنھیں کہا میں تُم سے سچ کہتا ھوں کہ تُم جو میرے پیچھے ھو لئے
نئي پیدایش میں جب اِبن آدم اپني حشمت کے تخت پر [1]
بیٹھیگا تُم بھي بارہ تختوں پر بیٹھو گے اور اِسرائیل کے بارہ [2]
۲۹ فِرقوں کي عدالت کرو گے * اور جِس کِسینے گھروں یا بھائیوں [3]
یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا بال بچّوں یا زمین کو
میرے نام کے لئے چھوڑا ھی وہ سو گُنا پایگا اور ھمیشہ کي
زِندگي کے بھي وارِث ھوگا *

بیسواں باب

۱ مالیونکي تمثیل * ۱۷ یسوع کا اپنے دُکھہ اور جي اُٹھنے کي خبر دینا *
۲۰ شاگردونکو نصیحت کرني * ۲۹ دو اندھونکو بینا کرنا *

۱ بُہتیرے [4] جو آگے ھیں پیچھے ھونگے اور جو پیچھے ھیں آگے
ھونگے کیونکہ آسمان کي بادشاھت ایک گھروالا آدمي کي
مانند جو ترکے صُبح کو گھر سے نِکلا کہ اپنے انگور کے باغ میں
۲ مزور لگاوے * اور جب اُسنے ھر ایک مزور کا ایک سوکا روز چُکایا
۳ تو اُنھیں اپنے انگور باغ میں بھیج دیا * اور ایک پھر میں
پھر گیا اور اورونکو بازار میں بیکار کھڑے دیکھکے اُنسے کہا:
۴ کہ تُم بھي انگور باغ میں جاؤ اور جو حق ھی میں تُمھیں دونگا
۵ اور وے گئے * اِسیطرح دوسرے اور تیسرے پھر میں باھر
۶ جا کے وھي کیا * اور ایک گھڑي دِن باقي رھتے پھر باھر گیا
اور اورونکو بیکار کھڑے دیکھکے اُنسے کہا کہ تُم یہاں سارے دِن

[1] ب ۱۶ * ۲۷ و ۲۵ * ۳۱ ۲ تسا ۱ * ۷-۱۰
[2] لو ۲۲ * ۲۹ و ۳۰ ۱ کر ۶ * ۳
[3] مار ۱۰ * ۲۹ و ۳۰ لو ۱۸ * ۲۹ و ۳۰
[4] ب ۲۱ * ۳۱ مار ۱۰ * ۳۱ لو ۱۳ * ۳۰

سنہ یسوعي ۲۹

کیوں بیکار کھڑے رہتے ہو؟ اُنھوں نے اُسے کہا اِسلئے کہ ہمکو ۷
کِسي نے مزوري پر نہیں لگایا: اُسنے کہا کہ تُم بھي انگورباغ
مِیں جاؤ اور جو کُچھہ کہ حق ہی تُم پاؤگے * جب شام ۸
ہوئي تو باغ کے مالِک نے اپنے پیشکار سے کہا کہ مزوروںکو بُلا
اور پِچھلوں سے شُروع کرکے پہلوں تک اُنکي مزوري دے *
جب وے جو ایک کھڑي دِن رہتے لگائے گئے تھے آئے ہر ایک نے ۹
اُن مِیں سے ایک سوکا پایا * اور جب اگلے آئے اُنھیں یِہہ ۱۰
گُمان تھا کہ وے زیادہ پائینگے پر ہر ایک اُنمیں سے بھي ایک
سوکا پایا * جب اُنھوں نے یِہہ پایا تو گھروالے کے آگے گِڑگِڑاکے ۱۱
یِہہ کہنے لگا * کہ پِچھلوں نے فقط ایک ہي گھڑي کام کیا اور ۱۲
تو نے اُنھیں ہم سے جو تمام دِن دھوپ مِیں بھاري کام کیا کئے
برابر کیا ہی * تب اُسنے اُنمیں سے ایک کو جواب میں کہا ۱۳
اي میاں مَیں تُجھہ پر کُچھہ ظُلم نہیں کرتا کیا تو مُجھسے
ایک سوکا لینے پر راضي نہوا تھا؟ اپنا حق لے اور چلا جا مَیں ۱۴
جِتنا تُجھے دیتا ہوں اُس پِچھلے کو اُتنا ہي دونگا * کیا روا نہیں ۱۵
کہ مَیں اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں؟ مَیں سخي ہوں
کیا تو اِسلئے[1] بدنظر ہی؟ اِسیطرح جو پیچھے ہَیں آگے اور جو ۱۶
آگے ہَیں پیچھے ہونگے کیونکہ بُہت سے[2] بُلائے گئے ہَیں پر پسندیدہ
تھوڑے ہَیں[3] *

یسوع یروشالم کو جاتے ہوئے بارہ شاگِردوں کو راہ میں ۱۷

[1] اس ۵۵ * ۹ ۱
[2] ب ۲۰ * ۱ ۲
[3] و ۲۲ * ۱۴ ۳
مار ۱۰ * ۳۱
مار ۱۰ * ۳۲
لو ۱۸ * ۳۱

سنہ یسوعي ۲۹

۱۸ کنارے لیکے کہا * دیکھو ہم [1]یروشالم کو جاتے ہیں اور اِبن آدم
سردار اِماموں اور کاتبونکے ہاتھہ سے [2]پکڑوایا جایگا اور وے اُسکو
۱۹ قتل کرنے کا حُکم دینگے * اور اُسے ٹھٹھولي میں اُڑانے اور کوڑے
مارنے اور صلیب پر کھینچنے کے لئے غیر [3]مُلکیوں کے ہاتھہ میں
سونپ دینگے لیکن وُہ تیسرے [4]دِن پھر جي اُٹھیگا *
۲۰ تب زبدي کے بیٹوں کي ما اپنے بیٹونکو ساتھہ لیکر اُس پاس
۲۱ آئي اور اُسکو سجدہ کرکے چاھا کہ اُسے کُچھہ عرض کرے * اُسنے اُسے
کہا تو کیا چاھتي ھی ؟ اُسنے کہا کہ تیري [6]بادشاھت میں میرے
بے دو بیٹے ایک کو تیري دھني طرف اور دوسرے کو بائیں طرف
۲۲ بیٹھنے دے * تب یسوع نے جواب میں کہا تُم نہیں جانتے کہ
کیا مانگتے ھو وُہ پیالہ [7]جو میں پینے پر ھوں کیا تُم پي سکوگے ؟ اور
وُہ غوطہ [8]جو میں کھانے پر ھوں کیا تُم کھا سکوگے ؟ وے بولے ھاں
۲۳ ھم سکینگے * اُسنے اُنہیں کہا کہ سچ تُم میرا پیالہ پیوگے اور
وُہ غوطہ جو میں کھانے پر ھوں تُم کھاؤگے ؟ لیکن [9]میري
دھني اور میري بائیں طرف بیٹھنے دینا سِواے اُنکے جِنکے لئے
میرے باپ نے اُسے تیّار کیا ھی میرا کام نہیں ھی *
۲۴ جب اُن دس [10]شاگردوں نے یہہ سُنا وے اُن دونوں بھائیوں پر
۲۵ غُصّے ھوئے * پر یسوع نے اُنہیں بُلاکر کہا تُم جانتے ھو کہ غیر
مُلکیونکے [11]بادشاہ اُنپر بادشاھي کرتے ھیں اور وے جو بزُرگ
۲۶ ھیں اُنپر ظُلم کرتے ھیں * پر تُم میں ایسا نہوگا بلکہ تُم میں سے

۱ ب ۱۶ * ۲۱ ; مار ۹ * ۳۱ ; لو ۱۸ * ۳۱
۲ ب ۲۶ * ۱۵
۳ ب ۲۷ * ۲ ; مار ۱۵ * ۱
۴ لو ۲۴ * ۴۶ ; ۱ کر ۱۵ * ۴
۵ مار ۱۰ * ۳۵
۶ ب ۱۹ * ۲۸
۷ ب ۲۶ * ۳۹ ; مار ۱۴ * ۳۶ ; لو ۲۲ * ۴۲ ; یو ۱۸ * ۱۱
۸ لو ۱۲ * ۵۰
۹ ب ۲۵ * ۳۴
۱۰ مار ۱۰ * ۴۱
۱۱ لو ۲۲ * ۲۵

سنہ یسوعي ۲۹

جو کوئي سب سے [1]بڑا ہونے چاہے وہ تمہارا نوکر ہوگا * ۲۷ اور تم میں سے جو کوئي سردار بنا چاہے وہ تمہارا غلام ہوگا * ۲۸ چنانچہ اِبن آدم [2]صاحبي کرنے نہیں بلکہ نوکري کرنے اور بہتوں کے لئے اپني [3]جان کو صدقہ دینے آیا *

۲۹ جب وے [4]یریحو سے جانے لگے بہت سے لوگ اُسکے پیچھے ہولئے * ۳۰ اور دو اندھے جو راہ سے کنارے بیٹھے تھے یسوع کا اِدھر سے گذرنا سُنکر پکارے ای خداوند اِبن داؤد ہم پر رحم کر * ۳۱ اور اُس جماعت نے اُنھیں ملامت کي تاکہ وے چپ رہیں پر وے زیادہ چلّا کے بولے کہ ای خداوند اِبن داؤد ہم پر رحم کر * ۳۲ تب یسوع کھڑا رہا اور اُنہیں بُلا کے کہا تم کیا چاہتے ہو میں تمہارے لئے کیا کرونگا ؟ ۳۳ اُنھوں نے کہا کہ ای خداوند ہماري آنکھیں کھل جاویں * ۳۴ یسوع کو رحم آیا اور اُسنے اُنکي آنکھونکو چھوا اور اُسي دم اُنکي آنکھیں بیناہوئیں اور وے اُسکے پیچھے ہولئے ۰

[1] ب ۲۳ * ۱۱
مار ۹ * ۳۵
و ۱۰ * ۴۳
[2] لو ۲۲ * ۲۷
یو ۱۳ * ۴
فل ۲ * ۷
[3] اشع ۵۳ * ۱۰
داذ ۹ * ۲۴
[4] مار ۱۰ * ۴۶
لو ۱۸ * ۳۵

اکیسواں باب

۱ مسیح کا گدھي پر سوار ہوکے یروشالم میں جانا * ۱۲ بڑي عبادتگاہ سے بیچنے اور مول لینے والونکو دور کرنا * ۱۸ انجیر کے بے پھل درخت کو بد دعا دینا * ۲۳ کاتبوں اور بزرگونکو لاجواب کرنا * ۲۸ دو بیٹوں کي تمثیل * ۳۳ تاکستان کے مالک اور کسانونکي تمثیل *

۱ جب وے [5]یروشالم کے نزدیک پہنچے اور بیت فجي میں کوہ زیتون کے نزدیک آئے تب یسوع نے دو شاگرد کو یہہ کہکے بھیجا * ۲ کہ اُس گانو میں جو تمہارے سامہنے ہی جاؤ اور ایک

[5] مار ۱۱ * ۱
لو ۱۹ * ۲۹

سنہ یسوعي ۲۹

بندھي ھوئي گدھي اور اُسکے ساتھہ ایلک بچّا وھیں پاؤ گے
۳ کھولکر میرے پاس لاؤ * اور اگر کوئي تُمکو کُچھہ کہے تو تُم کہیو
کہ خُداوند کو یے درکار ھیں تو وُہ فی الفور اُنھیں بھجوادیگا *
۴ اِس ماجرا سے جو نبي کي [1] معرفت سے کہا گیا تھا پورا ھوا *
۵ کہ صِیون کي بیٹي سے کہہ کہ دیکھہ تیرا بادشاہ فروتني سے
گدھي پر بلکہ گدھي کے بچّے پر سوار ھوکے تیرے پاس آتا ھی *
۶ تب [2] شاگرد گئے اور جیسا یسوع نے اُنھیں حُکم کیا تھا بجالائے *
۷ اور اُس گدھي کو بچّہ سمیت لے آئے اور اُنھوں نے اپنے کپڑے
۸ اُنپر ڈال کے یسوع کو بِٹھلایا * اور بڑي جماعت نے اپنے کپڑونکو
رستے میں بِچھایا اور کِتنوں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹیں اور
۹ راہ میں بِچھادیں * اور جماعتیں [3] جو اُسکے آگے پیچھے جاتیں تھیں
پُکار کے کہتي تھیں [4] مرحبا ای داؤد کے بیٹے مُبارک ھی وُہ جو
خُداوند کے نام سے آتا ھی اور سب سے بلند آسمان میں مرحبا *
۱۰ اور جب وُہ یروشالم میں آیا تو سارے شہر میں غُل پڑا اور
۱۱ لوگوں نے کہا کہ یہہ کون شخص ھی * تب جماعتوں [5] نے کہا کہ
یہہ ناصرتِ جلیل کا یسوع نبي ھی *
۱۲ یسوع خُدا کي [6] بڑي عِبادتگاہ میں داخِل ھوکے بیچنے اور
مول لینے والونکو نِکال دِیا اور صرّافونکے تختے اور کبوتر بیچنے والونکي
۱۳ چوکیاں اُلٹ دیکے کہا: کہ لِکھا ھی [7] میرا گھر عِبادت کا گھر کہلاویگا
۱۴ پر تُمنے اُسے چوروں [8] کا غار بنایا * اور اندھے اور لنگڑے بڑي عِبادتگاہ

[1] اشع ۶۲ * ۱۱ ; زکر ۹ * ۹ ; یو ۱۲ * ۱۵
[2] مار ۱۱ * ۴
[3] یو ۱۲ * ۱۳
[4] زبور ۱۱۸ * ۲۶
[5] ب ۲ * ۲۳ ; لو ۷ * ۱۶ ; یو ۶ * ۱۴
[6] مار ۱۱ * ۱۵ ; لو ۱۹ * ۴۵ ; یو ۲ * ۱۵
[7] اشع ۵۶ * ۷
[8] مار ۱۱ * ۱۷ ; لو ۱۹ * ۴۶

سنہ یسوعي ۲۹

۱۵ میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا * اور جب سردار
اِماموں اور کاتبوں نے اُن مُعجزوں کو جو اُسنے دِکھلائے اور لڑکوں کو
بڑي عِبادتگاہ میں چلّاتے اور داؤد کے بیٹے کو مرحبا کہتے ہوئے
۱۶ دیکھا تو بُہت ناخوش ہوئے * اور اُس سے کہا کہ توسُنتا ہی
کہ یے کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُنھیں کہا کہ ہاں کیا تُمنے
[1] زبور ۸ * ۲ نہیں پڑھا کہ لڑکوں اور دودھہ پینے والوں کے مُنہہ سے تو نے
۱۷ اپني تعریف کو ظاہر کیا؟ تب اُسنے اُنھیں چھوڑا اور شہر سے
باہر نِکل کر بیت انیا میں آیا اور وہاں رات کو رہا *
۱۸ جب صُبح کو وہ شہر میں آنے لگا تو اُسے بھوکھہ لگي *
[2] مار ۱۱ * ۱۳ ۱۹ تب وہ انجیر کا ایک درخت راہ میں دیکھکر اُسکے نزدیک
آیا لیکن پتّوں کے سِوا اُسپر کُچھہ نپایا: تب بولا کہ آج سے تُجھہ
میں کبھي پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت وونہیں سوکھہ گیا *
[3] مار ۱۱ * ۲۰ ۲۰ شاگرد یہہ دیکھکے حیران ہوئے اور بولے کہ یہہ انجیر کا درخت
۲۱ کیاھي جلد سوکھہ گیا! یسوع نے جواب میں کہا میں تُمسے
[4] ب ۱۷ * ۲۰ مار ۱۱ * ۲۳ لو ۱۷ * ۶ سچ کہتاھوں کہ اگر تُم ایمان لاؤ اور شک نکرو تو تُم صِرف
یہي جو انجیر کے درخت سے کیا گیا نکرو گے بلکہ اگر تُم
اِس پہاڑ کو کہوگے کہ اُٹھہ چل اور دریا میں گر پڑ تو ویسا ھي
[5] ب ۷ * ۷ مار ۱۱ * ۲۴ یو ۱۶ * ۲۴ ۱ یو ۳ * ۲۲ و ۵ * ۱۴ ھوگا * اور ایمان سے جو کُچھہ تُم دُعا مانگوگے سو تُمھیں ملیگا *
۲۳ جب وہ بڑي عِبادتگاہ میں آیا تو سردار اِمام اور لوگونکے مشائخ
جِسوقت وہ وعظ کہتاتھا اُس پاس آئے اور کہنے لگے کہ تو کِس

سنہ یسوعي ۲۹

حُکم سے یے [1] کام کرتا ھی اور کِسنے تُجھے یِہہ حُکم دیا ؟
[1] مار ۱۱ * ۲۸ لو ۲۰ * ۲
۲۴ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ مَیں بھي تُم سے ایک بات
پوچھتا ھوں اگر تُم بتلاؤگے تو مَیں بھي تُمھیں بتلاؤنگا کہ مَیں
[2] ب ۳ * ۱ و غ یو ۱ * ۲۵
۲۵ کِس حُکم سے یے کام کرتا ھوں * یحیٰی [2] کا غوطہ کہاں سے تھا خُدا سے
یا آدمیوں سے ؟ تب اُنھوں نے اپنے دِل میں یِہہ سوچا کہ اگر
ھم کہیں کہ خُدا سے تو وہ ھمسے کہیگا پِھر تُم کِسلئے اُسپر ایمان
۲۶ نہ لائے ؟ اور اگر ھم کہیں آدمیوں سے تو ھم جماعتوں سے ڈرتے
[3] ب ۱۴ * ۵ لو ۲۰ * ۶
۲۷ ھَیں کیونکہ سب یحیٰی کو نبي [3] جانتے ھَیں * تب اُنھوں نے
یسوع کو جواب دِیا کہ ھم نہیں جانتے : اُسنے اُنھیں کہا کہ
مَیں بھي تُمھیں نہیں بتاتا کہ کِس حُکم سے یے کام کرتا ھوں *
۲۸ ایک شخص کے دو بیٹے تھے وہ پہلے پاس آکے اُسے کہا بیٹے جا اور
۲۹ آج کے دِن میرے انگور کے باغ میں کام کر * اُسنے جواب دیا کہ میرا
۳۰ جي نہیں چاھتا پر آخر کو پشیمان ھوکر گیا * اور اُسنے دوسرے
پاس آکر وھي کہا : اُسنے جواب دیا کہ صاحب مَیں جاتا ھوں
۳۱ پر نگیا * اُن دونو میں سے کِسنے باپ کي فرمان برداري کي تُم کیا
سمجھتے ھو ؟ اُنھوں نے اُسے کہا کہ پہلے نے : یسوع نے اُنھیں کہا
[4] لو ۷ * ۲۹ و ۳۰
مَیں تُمسے سچ کہتا ھوں کہ کمینہ لوگ [4] اور کسبیاں تُمسے آگے خُدا کي
[5] ب ۳ * ۱ و غ
۳۲ بادشاھت میں جاتے ھَیں * کیونکہ یحیٰی [5] راستي کي راہ سے تُم
پاس آیا اور تُمنے اُسکي یقیں نہ لایا لیکن کمینہ لوگوں اور کسبیوں نے
اُسپر یقیں لایا اور تُم دیکھکے اُسپر یقین لانے کو پشیمان نہوئے *

سنہ یسوعي ۲۹

۳۳ اور ایک تمثیل سُنو ایک صاحب خانہ تھا : اُسنے انگور کا
[1] باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف گھیرا اور اُسکے بیچ کھود کے
کولھو گاڑا اور بُرج بنایا اور اُسے مالیونکے سُپرد کرکے آپ سفر کو
۳۴ گیا * اور جب میوے کا موسم نزدیک ہوا اُسنے اپنے نوکروں کو
۳۵ مالیوں پاس بھیجا تاکہ وے اُسکا میوہ لیں * اُن مالیوں نے
[2] اُسکے نوکروں کو پکڑکے ایک کو مارا اور ایک کو سنگسار کیا اور
۳۶ ایک کو قتل کیا * اُسنے پھر اور نوکروں کو جو اگلونسے زیادہ تھے
بھیجا اور اُنھوں نے اُنسے وھي سلوک کیا * آخر کو اُسنے یہہ
۳۷ سمجھکے کہ وے میرے بیٹے کي تعظیم کرینگے اپنے بیٹے کو اُنکے
[3] پاس بھیجا * پر مالیوں نے جب بیٹے کو دیکھا تو آپس میں
۳۸ کہا کہ وارث یہي ہی آؤ اُسے مارڈالیں اور اُسکي میراث پر
۳۹ قبضہ کریں * اور اُنھوں نے اُسے پکڑا اور انگورکے باغ سے باہر نکال کے
۴۰ مارڈالا ؟ جب انگورکے باغ کا صاحب آوے تو اُن مالیونکو
۴۱ کیا کریگا ؟ وے بولے کہ اُن بُرونکو بُري طرح سے [4] ہلاک کریگا
اور انگورکے باغ کو اور باغبانوں کو جو میوونکو موسم میں اُسے
۴۲ پُہنچاویں سُپرد کریگا * یسوع نے اُنھیں کہا کیا تُمنے کتابوں
[5] میں نہیں پڑھا کہ جس پتّھر کو راجوں نے ناپسند کیا
وھي پتّھر کونونکا سِرا ہوگیا یہہ خُداوند کا کام ہی اور
۴۳ ھماري نظروں میں عجیب ہي ؟ اِسلئے مَیں تُم سے کہتاہوں
کہ خُدا کي بادشاہت تُم سے چھن جائیگي اور ایک قوم کو جو

[1] زبور ۸۰ * ۹
اشع ۵ * ۱ وغ
ار ۲ * ۲۱ وغ
مار ۱۲ * ۱
لو ۲۰ * ۹

[2] ۲ اخ ۲۴ * ۲۱
و ۳۶ * ۱۶
اعم ۷ * ۵۲
۱ تس ۲ * ۱۵
عبر ۱۱ * ۳۶
و ۳۷

[3] ب ۲۶ * ۳ و ۴
و ۲۷ * ۱
یو ۱۱ * ۵۳

[4] لو ۲۰ * ۱۶
و ۲۱ * ۲۴

[5] زبور ۱۱۸ * ۲۲
مار ۱۲ * ۱۰
لو ۲۰ * ۱۷
اعم ۴ * ۱۱

سنہ یسوعي ۲۹

۴۴ اُسکے میوؤں کو لاوے دي جایگي * اور جوکوئي اِس پتھر پر
۴۵ گِریگا کُچل[1] جایگا اور جِسپر یہہ گِریگا اُسے پیس ڈالیگا * جب
سردار اِماموں اور فروسیوں نے اُسکي تمثیلیں سُنیں اُنھوں نے
۴۶ معلوم کیا کہ وُہ اُنھي کے حق میں کہتا ھی * تب اُنھوں نے
چاھا کہ اُسے پکڑلیں پر وے لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے[2] اُسے
نبي جانتے تھے *

[1] اشع ۸ * ۱۴ و ۱۵ لو ۲۰ * ۱۸ رو ۹ * ۳۳

[2] لو ۷ * ۱۶

بائیسواں باب

۱ بادشاہ کے بیٹے کے بیاہ کي تمثیل * ۱۵ قیصر کو خراج دینے کا
سوال * ۲۳ قیامت کي بابت نصیحت * ۳۴ شریعت کے بڑے
حُکمونکا بیان * ۴۱ اُسکا فروسیوں سے مُشکل مسئلہ پوچھنا *

۲۱ ۱ یسوع پھر اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا * کہ آسمان کي
بادشاھت اُس بادشاہ کي مانند ھی جِسنے اپنے بیٹے کا[3] بیاہ کیا *
۳ اور اپنے چاکرونکو بھیجا کہ مہمانونکو بیاہ میں بُلاویں پر وے
۴ آنے پر راضي نہوئے * پھر اُسنے اپنے نوکرونکو یہہ کہکے بھیجا
کہ اُن لوگونکو جو بُلائے گئے ھیں کہو کہ دیکھو میں نے اپنا کھانا
تیّار کیا ھی اور میرے بیل اور موٹے جانور ذبح ھوئے ھیں
۵ اور سب چیزیں تیّار ھیں بیاہ میں آؤ * لیکن وے غفلت کرکے
ایک اپني کھیت کو اور دوسرا اپني سوداگري کو چلاگیا *
۶ اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے بد سلوکي کرکے مارڈالا *
۷ تب بادشاہ سُنکر غُصّے ھوا اور اپنے لشکروں[4] کو بھیجکر اُن

[3] لو ۱۴ * ۱۶ مش ۱۹ * ۷-۹

[4] داؤ ۹ * ۲۶

سنہ یسوعي ۲۹

۸ خونیونکو قتل کیا اور اُنکا شہر پھونک دیا * پھر اُسنے اپنے
نوکروں کو کہا کہ بیاہ تیّار ھی پر وے جو بُلائے گئے نالائق تھے *
۹ اب تُم شہر کي راھوں میں جاؤ اور جتنے تُمکو ملیں شادي
میں بُلاؤ * نوکروں نے شہر کي راھوں میں جا کے جو اُنھیں ملے
۱۰ کیا بُرے[1] کیا بھلے سب کو جمع کیا اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے
بھر گیا * جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا تب
۱۱ اُسنے وھاں ایک شخص کو دیکھا جو شادي کي پوشاک[2] پہنے
نتھا * اُسنے اُسے کہا کہ ای یار تو کیونکر بغیر شادي کي پوشاک
۱۲ کے یہاں اندر آیا؟ اُسکي زبان بند رھي * تب اُس بادشاہ نے
۱۳ نوکروں کو کہا کہ اُسکے ھاتھہ اور پانو باندھہ کر لیجاؤ اور باھر
اندھیرے میں[3] ڈال دو وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا *
۱۴ کیونکہ بہتیرے[4] بُلائے گئے ھیں پر مقبول تھوڑے ھیں *
۱۵ تب فروسیوں[5] نے جا کے مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر اُسکي باتوں
۱۶ کے سبب پھندے میں ڈالیں * اور اُنھوں نے اپنے شاگردونکو
ھیرودیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا کہ اُسے کہیں کہ ای اُستاد ھم
جانتے ھیں کہ تو سچّا ھی اور سچّائي سے خُدا کي راہ بتاتا ھی
اور تُجھے کسي سے پروا نہیں ھی اور تو کسي کي طرفداري نہیں
۱۷ کرتا * پس ھمکو کہہ تو کیا سمجھتا ھی قیصر کو جزیہ دینا
۱۸ روا ھی یا نہیں؟ تب یسوع نے اُن کي بدذاتي دریافت کرکے
۱۹ کہا ای مکّارو کیوں مُجھے آزماتے ھو؟ جزیے کا سکّہ مُجھے دکھاؤ:

[1] ب ۱۳ * ۴۷
[2] افس ۴ * ۲۴ مش ۱۹ * ۸
[3] ب ۸ * ۱۲
[4] ب ۲۰ * ۱ و ۱۶
[5] مار ۱۲ * ۱۳ لو ۲۰ * ۲۰

سنہ یسوعي ۲۹

۲۰ تب وے ایک سوکا اُس پاس لائے * اُسنے اُنھیں کہا یہہ
۲۱ صورت کِس کي؟ اور یہہ سکّہ کِسکا ھی؟ وے بولے کہ قیصر کا
ھی: تب اُسنے اُنھیں کہا کہ جو چیزیں [1] قیصر کي ھوں
۲۲ قیصر کو اور جو خُدا کي ھوں خُدا کو دو * اُنھوں نے یہہ سُنکے
تعجّب کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے *

۲۳ اُسي روز صدوقي [2] جو قیامت کا اِقرار نہیں کرتے اُس
۲۴ پاس آئے اور اُسسے سوال کیا: کہ ای اُستاد موسیٰ نے کہا
ھی جب ایک آدمي [3] بے فرزند مرجاوے تو اُسکا بھائي
۲۵ اُسکي جورو سے بیاہ کر کے اپنے بھائي کے لئے نسل پیدا کرے *
۲۶ سو ھمارے بیچ میں سات بھائي تھے اور پہلا ایک جورو
کرکے مرگیا اور بے فرزند ھوکے اپني جورو کو اپنے بھائي کے لئے
۲۷ چھوڑ گیا * اِسیطرح دوسرا اور تیسرا بھي ساتویں تک *
۲۸ سب کے پیچھے وہ عورت بھي مرگئي * پس قیامت میں
۲۹ اُن ساتوں میں وہ کِسکي جورو ھوگي کیونکہ سبھوں نے اُسے
۳۰ رکھا تھا؟ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا کہ تُم کِتابوں اور
خُدا کي قُدرت کو نہ سمجھکر غلطي کرتے ھو: کیونکہ قیامت میں
۳۱ لوگ نہ بیاہ کرتے ھیں نہ بیاہ دئے جاتے ھیں بلکہ خُدا کے آسماني
۳۲ فرشتوں کي مانند رھتے ھیں * اور مُردوں کے جي اُٹھنے میں
[4] جو خُدا نے تُمھیں فرمایا کیا تُمنے نہیں پڑھا؟ کہ میں
اِبراھیم کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ھوں؟ خُدا

[1] رو ۱۳ * ۷
[2] مار ۱۲ * ۱۸ لو ۲۰ * ۲۷ اعم ۲۳ * ۸
[3] اس ۲۵ * ۵
[4] خر ۳ * ۶ و ۱۶ مار ۱۲ * ۲۶ لو ۲۰ * ۳۷ اعم ۷ * ۳۲

سنہ یسوعي ۲۹

۳۳ مُردونکا خُدا نہیں بلکہ زِندونکا خُدا ھی * جماعتیں یہہ سُنکے
اُسکي نصیحت سے [1]حیران ھوئیں *

۳۴ جب فروسیوں نے سُنا کہ اُسنے صدوقیونکو لاجواب کیا وے
۳۵ ایک جگہہ جمع ھوئے * اور ایک نے اُنمیں سے جو شریعت والا
۳۶ تھا اُسکي ازمایش کے لئے سوال کرکے کہا: کہ ای اُستاد شریعت
۳۷ میں بڑا [2]حُکم کُون ھی ؟ یسوع نے اُسے کہا کہ خُداوند کو جو تیرا
۳۸ [3]خُدا ھی اپنے سارے دِل سے اور اپني ساري جان سے اور
۳۹ اپني ساري عقل سے پیار کر * پہلا اور بڑا حُکم یہہ ھی *
۴۰ اور دوسرا جو اُسکي مانند ھی یہہ ھی کہ تو اپنے [4]ھمسایے کو
ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ھی * یہي دو حُکم ساري شریعت
اور سب نبي کي خُلاصہ ھیں *

۴۱ جِسوقت فروسي جمع ھوئے تھے یسوع نے اُنسے پوچھا *
۴۲ مسیح کے [5]حق میں تُمھارا کیا گُمان ھی ؟ وُہ کِسکا بیٹا ھی ؟ وے
۴۳ بولے کہ داؤد کا * اُسنے اُنھیں کہا پس داؤد روح قُدس سے
۴۴ کیونکر اُسے خُداوند کہتا ھی ؟ کہ اللہ نے [6]میرے خُداوند کو
کہا کہ جبتک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پانو تلے کي
۴۵ چوکي کروں تو میري دھني طرف بیٹھہ * اگر داؤد اُسکو
۴۶ خُداوند کہتا ھی تو وُہ اُسکا بیٹا کیونکر ھی ؟ اور کوئي شخص
اُسکو جواب میں ایک بات نکہہ سکا اور اُس دِن سے کوئي
[7]اُسسے سوال کرنے میں دِلیري نکي *

1 ب ۷ * ۲۸
2 مار ۱۲ * ۲۸
3 اسا ۶ * ۵ و ۳۰ * ۶ لو ۱۰ * ۲۷
4 احبا ۱۹ * ۱۸ مار ۱۲ * ۳۱ گلا ۵ * ۱۴
5 مار ۱۲ * ۳۵ لو ۲۰ * ۴۱
6 زبور ۱۱۰ * ۱ اعما ۲ * ۳۴ عبر ۱ * ۱۳ و ۱۰ * ۱۲
7 لو ۲۰ * ۴۰

سنہ یسوعي ۲۹

تئیسواں باب

۱ کاتبوں اور فروسیونکي تعلیم پر چلنے اور اُن کے فعلوں کي پیروي نکرنے کي نصیحت * ۱۳ اُنکے اندھے پن اور مکّاري پر افسوس کرنا * ۳۴ یروشالم کي ہلاکت کي پیشین گوئي کرنا *

۱ تب یسوع نے اُن جماعتوں اور اپنے شاگردونکو کہا *
۲ کہ کاتب اور فروسي موسیٰ کي چوکي پر بیٹھے *
۳ اِسلئے جو کُچھہ وے تُمھیں عمل کرنے کہیں تُم وہ سب بجالاؤ
[1] رو ۲ * ۲۱ وغ لیکن اُنکے سے کام نکرو کیونکہ [1] وے کہتے ہیں اور نہیں کرتے *
[2] لو ۱۱ * ۴۶ اعہ ۱۵ * ۱۰ ۴ وے بھاري بوجھ [2] جنکا اُٹھانا مُشکل ہی باندھتے ہیں اور لوگونکے
کاندھوں پر رکھتے ہیں پر وے آپ اپني ایک اُنگلي سے اُنھیں
[3] ب ۶ * ۲ و ۵ و ۱۶ ۵ نہیں ہلاتے ہیں : اور وے لوگونکو [3] دِکھانے کے لئے اپنے سب کام کرتے
[4] احد ۱۵ * ۳۸ اسا ۶ * ۸ و ۲۲ * ۱۲ ہیں اور اپنے تعویذ کو بڑا بنانے [4] ہیں اور اپني پوشاک کے جھبّوں
[5] مار ۱۲ * ۳۸ و ۳۹ لو ۱۱ * ۴۳ و ۲۰ * ۴۶ ۶ کو لنبا کرتے ہیں : اور [5] مہمانیوں میں بالا نشیني کي اور
۷ مجلسوں میں صدر نشیني کي ؛ اور بازاروں میں سلام کي
اور لوگ جو اُنھیں ربّي ربّي کہتے اُسکي خواہش رکھتے ہیں *
۸ پر تُم ربّي مت کہلاؤ کیونکہ تُمھارا مُرشد ایک ہی جو مسیح
۹ ہی اور تُم سب بھائي ہو * اور زمین پر کِسي کو اپنا باپ
[6] ملا ۱ * ۶ ۱۰ نکہو کہ تُمھارا [6] باپ ایک ہی جو آسمان پر ہی * اور نہ تُم مُرشد
۱۱ کہلاؤ کیونکہ تُمھارا مُرشد ایک ہی جو مسیح ہی * بلکہ وہ
[7] ب ۲۰ * ۲۶ و ۲۷ ۱۲ شخص جو تُم سب سے [7] بڑا ہوگا تُمھارا نوکر ہوگا * اور جو کوئي

سنہ یسوعي ۲۹

کہ اپنے تئیں [1] اونچا کریگا نیچا ہوجایگا اور جو کوئي اپنے تئیں نیچا کریگا اونچا ہوگا *

۱۳ اے [2] مکّار کاتبو اور فروسیو تم پر افسوس ! اِسلئے کہ تم آسمان کي بادشاہت کو لوگوں پر بند کرتے ہو اور اُس میں نہ تم آپ آتے ہو اور نہ آنے والوں کو آنے دیتے ہو *

۱۴ اے مکّار کاتبو اور فروسیو تم پر افسوس ! کیونکہ تم بیوؤں [3] کے گھروں کو نگلتے ہو اور بہانے کے لئے نماز کو دراز کرتے ہو اِسواسطے تمکو زیادہ سزا ہوگي *

۱۵ اے مکّار کاتبو اور فروسیو تم پر افسوس ! کیونکہ تم ایک کو اپنے دین میں لانے کے لئے تري و خشکي کي سیر کرتے ہو اور جب وہ آچکا پھر تم آپ سے اُسے دوگنا جہنّم کا فرزند بناتے ہو *

۱۶ اے اندھے [4] رہنماؤ تم پر افسوس ! کیونکہ یہہ کہتے ہو کہ اگر کوئي عِبادتگاہ کي قسم کھاوے کچھہ مُضایقہ نہیں پر جو کوئي کہ عِبادتگاہ کے سونے کي قسم کھاوے اُسے ادا کرنے ہوگا *

۱۷ اے نادانو اور اندھو سونا اور عِبادتگاہ جو سونیکو پاک کرتي اُن دونو میں سے کون بڑا ہی ؟

۱۸ اور یہہ کہ جو کوئي قُربانگاہ کي قسم کھاوے کچھہ مُضایقہ نہیں پر جو کوئي اُس قُرباني کي جو اُسپر ہی قسم کھاوے اُسے ادا کرنے ہوگا *

۱۹ اے نادانو اور اندھو قُرباني اور قُربانگاہ جو قُرباني کو پاک کرتي ہی اُن دونو میں سے کون بڑا ہی ؟

۲۰ اِسلئے جو کوئي قُربانگاہ کي قسم کھاتا ہی وہ اُسکي اور سب چیزونکي جو

[1] لو ۱۴ * ۱۱ و ۱۸ * ۱۴ یعقـ ۴ * ۶ ۱ پتر ۵ * ۵
[2] لو ۱۱ * ۴۴ و غ
[3] مار ۱۲ * ۴۰ لو ۲۰ * ۴۷
[4] ب ۱۵ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۹

۲۱ اُسپر ھیْں قسم کھاتا ھی * اور جو کوئي عِبادتگاہ کي قسم
کھاتا ھی اُسکي اور جو اُسمیں رھتا ھی اُسکي قسم کھاتا ھی *
۲۲ اور جو آسمان کي قسم کھاتا ھی خُدا کے تخت کي اور جو اُسپر
۲۳ بیٹھا ھی اُسکي قسم کھاتا ھی * ای مکّار کاتبو اور فروسیو تُم پر
افسوس ! کیونکہ تُم پودینہ اور انیسون اور کمون کا دسواں حِصّہ
ادا کرتے ھو اور شریعت کے بھاري حُکموں کو یعني اِنصاف
اور مِہرباني اور ایمان کو چھوڑ دیتے ھو چاھئے کہ تُم
۲۴ اِنھیں کرو اور اُنھیں نہ چھوڑو * ای اندھے رھنماؤ مچھر
۲۵ دورکرنے کے لئے چھانتے ھو اور اونٹ کو نگل جاتے ھو * ای مکّار
کاتبو اور فروسیو تُم پر افسوس ! کہ تُم پیالہ اور رکابي کے باھر
صاف کرتے ھو اور اندرسے وے ظُلم اور ناپاکي سے بھرے ھوئے
۲۶ ھیں * ای اندھے فروسي پہلے پیالہ اور رکابي اندرسے صاف کرو تو
۲۷ وے باھر سے بھي صاف ھوویں * ای مکّار کاتبو اور فروسیو
تُم پرافسوس ! کہ تُم اُن قبروں کي مانند ھو جو سُفید کي گئي
ھیں باھرسے تو خوشنُما ھیں پراندرسے مُردونکي ھڈّیوں اور
۲۸ ھرطرح کي ناپاکي سے بھري ھوئي ھیں * اِسیطرح تُم بھي ظاھر
میں لوگوں کو راستباز دکھائي دیتے ھو اور باطن میں مکر اور گُناہ سے
۲۹ بھرے ھوئے ھو * ای مکّار کاتبو اور فروسیو تُم پر افسوس ! کہ
تُم نبیّوں کي قبروں کو بناتے ھو اور راستبازوں کي گورونکو
۳۰ آراستہ کرتے ھو : اور کہتے ھو کہ ھم اپنے باپ دادوں کے وقت میں

[1] ۱ سلا ۸ * ۱۰-۱۳ ۲ ا خ ۶ * ۲ زبور ۲۶ * ۸
[2] ب ۵ * ۳۴ اشع ۶۶ * ۱ اعم ۷ * ۴۹
[3] لو ۱۱ * ۴۲
[4] ب ۹ * ۱۳ و ۱۲ * ۷ ا صم ۱۵ * ۲۲ ھو ۶ * ۶ میکہ ۶ * ۸
[5] مار ۷ * ۴ لو ۱۱ * ۳۹
[6] لو ۱۱ * ۴۴
[7] لو ۱۱ * ۴۷

سنہ یسوعي ۲۹

۳۱ ھوتے تو اُن کے ساتھہ نبیّوں کے خون میں شریک نہوتے * اِسلئے
۳۲ تُم اپنے گواہ ھو کہ تُم اُنکے جِنھوں[1] نے نبیّوں کو قتل کیا فرزند ھو *
اچّھا تُم اپنے باپ دادوں کے پیمانے کو بھرو[2] * ای سانپوں اور
۳۳ سپولیوں[3] کي نسل تُم جہنّم کے عذاب سے کیونکر بھاگوگے ؟
۳۴ دیکھو میں نبّیوں[4] اور داناؤں اور کاتبوں کو تُمھارے پاس
بھیجتا ھوں تُم اُنمیں سے کِتنوں کو[5] قتل کروگے اور صلیب دوگے اور
کِتنوں کو اپني عِبادتگاھوں میں کوڑے مارُوگے اور ستاکر شہر
۳۵ بشہر پھراؤ گے : تاکہ راستبازونکا خون[6] جو زمین پر بہایا گیا ھی
ھابیل[7] راستباز کے خون سے لیکر ذکریا اِبن برکیا کے خون تک جِسے
۳۶ تُمنے عبادتگاہ اور قُربانگاہ کے بیچ میں قتل کیا سب تُم پر آوے *
۳۷ میں تُم سے سچ کہتا ھوں کہ یہہ سب کُچھہ اِس زمانے کے لوگوں پر
آویگا * ای[8] یروشالم یروشالم جو نبیونکو قتل کرتي ھی اور
اُنھیں جو تیرے پاس بھیجیگئے ھیں[9] سنگسار کرتي ھی
میں نے کِتنے بار چاھا کہ تیرے فرزندوں کو جِسطرح سے کہ
۳۸ مُرغي بچّونکو پروں کے تلے جمع کرتي ھی جمع کروں پر تُمنے
۳۹ نچاھا * دیکھو تُمھارا گھر ویران چھوڑا جاتا ھی *
اور میں تُمھیں کہتا ھوں کہ تُم جِسوقت تک نکہوگے
کہ[10] سلام اُسپر جو خُداوند کے نام سے آتا ھی مُجھے پھر
نہ دیکھوگے *

[1] اعمـ۷ * ۵۱ و ۵۲ ۲ تس ۲ * ۱۵
[2] ۲ تس ۲ * ۱۶
[3] ب ۳ * ۷ و ۱۲ * ۱۴
[4] لو ۱۱ * ۴۹
[5] اعمـ ۵ * ۴۰ و ۷ * ۵۸ و ۵۹ و ۲۲ * ۱۹ ۲ کر ۱۱ * ۲۴ وغ
[6] لو ۱۱ * ۵۰
[7] پید ۴ * ۸ لو ۱۱ * ۵۱
[8] لو ۱۳ * ۳۴
[9] ۲ اخ ۲۴ * ۲۱
[10] ب ۲۱ * ۹ زبور ۱۱۸ * ۲۶

سنہ یسوعي ۲۹

چوبیسواں باب

۱ عِبادتگاہ کي خرابي کي خبر دینا * ۳ اُسوقت کي مُصیبت * ۹ شاگِردونکي مُصیبت * ۱۵ لوگونکا بھاگنا * ۲۳ جھوتھے مسیحونکا بیان * ۲۹ یہودا مُلک کي مصیبت * ۳۲ انجیر کے درخت کي تمثیل * ۳۶ نوح کے طوفان کي مانند مصیبت * ۴۲ ہوشیار رہنے کي نصیحت * ۴۵ ہوشیار اور غافِل لوگوں کي تمثیل *

۱ یسوع برّي عِبادتگاہ سے باہر نِکل کر چلا گیا اور اُسکے شاگِرد
۱ اُس پاس آئے تاکہ اُس عِبادتگاہ کي عِمارتیں[1] اُسے دِکھلائیں * مار ۱۳ * ۱ لو ۲۱ * ۵
۲ اور یسوع نے اُنھیں کہا تُم اِن سبھونکو نہیں دیکھتے ہو ؟
۲ مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتّھر[2] دُوسرے پتّھر پر اره ۲۶ * ۱۸ میکہ ۳ * ۱۲ لو ۱۹ * ۴۴ و ۲۱ * ۶
نرہیگا سب گِرایا جایگا *
۳ جب وُہ زیتُون کے پہاڑ پر بیٹھا اُسکے شاگِردوں نے اُس پاس
خِلوت میں آکے کہا ہم[3] سے کہہ کہ یہہ حال کب ہوگا اور تیرے ۳ مار ۱۳ * ۳ لو ۲۱ * ۷
۴ آنے اور دُنیا کے تمام ہونیکا نِشان کیا ہی ؟ تب یسوع
۴ نے جواب میں کہا خبردار کہ کوئي تُمھیں گُمراہ[4] نکرے * مار ۱۳ * ۵ لو ۲۱ * ۸ ۲ تسہ ۲ * ۳
۵ کیونکہ میرے[5] نام سے بہتیرے آکے کہینگے مَیں مسیح ہوں ۵ مار ۱۳ * ۶ لو ۲۱ * ۸
۶ اور بہتیرونکو گُمراہ کرینگے * تُم لڑائیاں اور لڑائیونکي خبر سُنوگے
خبردار مت گھبرائیو کیونکہ اِن ماجِرونکا ہونا ضرور ہی لیکِن
۷ آخري وقت ہنوز نہیں * کہ ایک مُلک دوسرے مُلک کي
اور ایک بادشاہت دوسري بادشاہت کي دُشمني کریگي

سنہ یسوعي ۲۹

۸ اور بُہت جھگوں میں کال اور وبا اور زلزلہ ہونگے * اور یہہ سب کچھہ مُصیبت کا شُروع ہی *

۹ تب وے تُمھیں رنج[1] میں ڈالینگے اور تُمھیں قتل کرینگے اور میرے نام کے سبب سارے مُلک کے لوگ تُم سے دُشمني رکھینگے * اور اُس[2] وقت بُہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دوسریکو ۱۰ پکڑوائیگا اور ایک دوسرے سے دُشمني رکھیگا * اور بُہت سے[3] جھوٹے ۱۱ نبي ظاہر ہونگے اور بُہتونکو گُمراہ کرینگے * اور بدکاري بُہت ۱۲ ہونے کے سبب سے بُہتوں کي محبّت ٹھنڈھي ہو جائیگي * پر جو آخرتک[4] صبر کریگا وہي نجات پائیگا * بادشاہت کي ۱۳ یہہ خوش خبري تمام دُنیا میں دي جائیگي تاکہ سارے مُلک ۱۴ کے لوگوں پر گواہي ہووے اور تب آخر وقت ہوگا *

۱۵ پس جب تُم اُن خراب[5] کرنیوالوں کي چیز کو جِسکي خبر دانیئل[6] نبي کي معرفت سے دي گئي ہی مکان مُقدّس میں برپا دیکھوگے جو کوئي کہ پڑھے غور کرے : ۱۶ تب وے جو یہودیہ میں ہونگے پہاڑ پر بھاگ جائینگے * اور جو کوٹھے پر ہوگا نیچے نہ ۱۷ اُترے کہ اپنے گھر سے کُچھہ چیز نکالے * اور وُہ جو میدان میں ہوگا ۱۸ پیچھے نہ پھرے کہ اپني پوشاک لے * اور افسوس اُنپر ہی جو ۱۹ اُسوقت میں حامِلہ اور دودھہ پلانے والیاں ہوں * پر تُم دُعا ۲۰ مانگو کہ تُمھارا بھاگنا جاڑے میں اور سبت کے دِن میں نہو *

۲۱ کیونکہ اُسوقت ایسي[8] بڑي تنگي ہوگي کہ دُنیا کي پیدایش سے

[1] ب ۱۰ * ۱۷ ; مار ۱۳ * ۹ ; لو ۲۱ * ۱۲ ; یو ۱۵ * ۲۰ ; و ۱۶ * ۲ ; اعم ۴ * ۳ ; و ۷ * ۵۹ ; و ۱۲ * ۱ ; مشہ ۲ * ۱۰ و ۱۳

[2] ب ۱۳ * ۵۷

[3] ب ۷ * ۱۵ ; اعم ۲۰ * ۲۹ ; ۱ تم ۴ * ۱

[4] ب ۱۰ * ۲۲ ; مار ۱۳ * ۱۳ ; مش ۲ * ۱۰

[5] مار ۱۳ * ۱۴ ; لو ۲۱ * ۲۰

[6] داؤ ۹ * ۲۷ ; و ۱۲ * ۱۱

[7] لو ۲۱ * ۲۳ ; و ۳۳ * ۲۹

[8] مار ۱۳ * ۱۹

سنۃ یسوعي ۲۹

۲۲ ابتلک کبھي نہوئي اور کبھي نہ ھوگي * اور اگر وے دِن کم
نہ کئے جاتے تو ایک آدمي نہیں بچتا لیکِن وے دِن مقبولوں کے
لئے کم کئے جاینگے *

۲۳ اگر کوئي اُسي وقت تُم سے کہے[1] کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں
۲۴ ھی یقین مت لاو : کیونکہ جھوٹے[2] مسیح اور جھوٹے نبي ظاھر
ھونگے اور ایسے بڑے مُعجزے اور کرامتیں دِکھلائینگے کہ اگر مُمکِن
۲۵ ھوتا تو وے اُن مقبولونکو گُمراہ کرتے[3] * دیکھو میں آگے سے
۲۶ کہہ چُکا ھوں * اِسلئے اگر وے تُمھیں کہیں کہ دیکھو وُہ میدان
میں ھی تو باھر مت جائیو یا کہ دیکھو وُہ خلوت میں ھی
۲۷ تو یقین مت لاو * اِسلئے کہ جِسطرح سے کہ بجلي[4] پورب میں
چمکتي ھی اور پچھم تک روشن کرتي ھی اِبن آدم کا آنا
۲۸ اِسیطرح سے ھوگا * کیونکہ جہاں کہیں مُردار ھی وھاں گِدھ[5]
جمع ھونگے *

۲۹ اُن روزوں میں اُس تنگ وقت کے بعد[6] سورج اندھیرا
ھو جایگا اور چاند اپني روشني ندیگا اور ستارے آسمان سے
۳۰ گِرینگے اور آسمانوں کے سیّارے قرار نرھینگے * اُسوقت اِبن آدم کا
نِشان[7] آسمان پر ظاھِر ھوگا اور اُسوقت دُنیا کے سارے فِرقے
چھاتي پیٹینگے[8] اور اِبن آدم کو بڑي قُدرت اور حشمت سے
۳۱ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگے * اور وُہ تُرھي[9] کے بڑے شور کے
ساتھہ اپنے فِرشتونکو بھیجیگا اور وے چاروں ھواؤنسے آسمان کے

[1] مار ۱۳ * ۲۱ ؛ لو ۱۷ * ۲۳ ؛ و ۲۱ * ۸
[2] ۲تسہ ۲ * ۹-۱۱ ؛ مش ۱۳ * ۱۳
[3] رو ۸ * ۲۸-۳۰ ؛ ۲ تمہ ۲ * ۱۹
[4] لو ۱۷ * ۲۴
[5] ایوب ۳۹ * ۳۰ ؛ لو ۱۷ * ۳۷
[6] اشع ۱۳ * ۱۰ ؛ یوایل ۲ * ۳۱ ؛ مار ۱۳ * ۲۴ ؛ لو ۲۱ * ۲۵ ؛ اعمہ ۲ * ۲۰
[7] داذ ۷ * ۱۳
[8] ب ۱۶ * ۲۷ ؛ مار ۱۳ * ۲۶ ؛ مش ۱ * ۷
[9] ب ۱۳ * ۴۱ ؛ ۱ کر ۱۵ * ۵۲ ؛ ۱ تسہ ۴ * ۱۶

سنہ یسوعي ۲۹

اِس سرے سے اُس سرے تک اُسکے مقبولونکو جمع کرینگے *

[1] مار۱۳ * ۲۸ لو ۲۱ * ۲۹

۳۲ اب انجیر کے درخت کي تمثیل یاد رکھو کہ جب اُسکي ڈالي نرم ہوتي ہی اور پتّے نِکلتے ہیں تُم جانتے ہو کہ گرمي

۳۳ نزدیک ہی * اِسیطرح سے جب تُم یِہہ سب کُچھہ دیکھو جانوکہ وُہ نزدیک ہی یعنے دروازے پر ہی * مَیں تُم سے سچ

۳۴ کہتا ہوں جب تک کہ یہہ سب ماجرا پورا نہووے

[2] زبور۱۰۲ * ۲۶ اشع ۵۱ * ۶ مار۱۳ * ۳۱ لو ۲۱ * ۳۳ عبر ۱ * ۱۱ ۱ پطر۱ * ۲۴ وغ

۳۵ اِس زمانے کے لوگ گُذر نجائینگے * آسمان اور زمین نیست ہوجایں پرمیري باتیں مُنسوخ نہ ہونگیں *

[3] مار۱۳ * ۳۲

۳۶ لیکِن اُسدِن اور اُس گھڑي کو فقط میرا باپ کے سوا آسمان کے فِرشتوں تک کوئي نہیں بتا سکتا ہی * اورجِسطرح

۳۷

[4] پید ۶ * ۳ وغ و ۷ * ۵ وغ لو ۱۷ * ۲۶

۳۸ کہ نوح کے وقت میں ہوا اِبن آدم کا آنا بھي ایسا ہي ہوگا * جِسطرح وے اُن روزوں میں طوفان سے پیشتر جِس دِن تک کہ نوح کِشتي پر چڑھا کھاتے اور پیتے تھے اور بیاہ کرتے تھے اور بیاہ کر دیتے تھے :

۳۹ اور جب تک کہ طوفان آیا اور اُنھیں لے لیا معلوم نکیا اِبن آدم کا آنا

[5] لو ۱۷ * ۳۴ وغ

۴۰ بھي اِسیطرح سے ہوگا * تب دو شخص میدان میں ہونگے

۴۱ ایک گرفتار ہوگا اور دوسرا چھوٹ جایگا * دو عورتیں چکّي پیستیاں ہونگیں ایک پکڑي جایگي اور دوسري چھوٹ جایگي *

[6] ب ۲۵ * ۱۳ مار۱۳ * ۳۳ لو ۲۱ * ۳۶

۴۲ اِسلئے جاگتے رہو کہ تُم نہیں جانتے تُمھارا خُداوند کِس گھڑي

[7] لو ۱۲ * ۳۹

۴۳ آویگا * پر یہہ سمجھو کہ اگر صاحِب خانہ جانتا کہ چور کِس پہر آویگا تو وُہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر سیندھہ دینے نہ دیتا *

سنہ یسوعي ۲۹

۴۴ اِسلئے تُم بھي [1] تیّار رھو کیونکہ جِس وقت تُمھیں گُمان نہوگا اِبن آدم آویگا *

۴۵ پس دیانت دار اور ھوشیار نوکر کون ھی جِسے اُسکے صاحِب [2] نے اپنے سب گھرانے پر سردار کرے تاکہ وقت پر اُنھیں

۴۶ کھانا کِھلاوے * مُبارک وہ نوکر ھی کہ اُسکا صاحِب جب آوے

۴۷ اُسے یِہي کرتے ھوئے دیکھے * مَیں تُم سے سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے

۴۸ اپنے سب [3] چیزونکا مُختار کریگا * لیکِن وہ بُرا نوکر اگر اپنے دِل میں کہے کہ میرا صاحِب اپنے آنے میں دیر کرتا ھی *

۴۹ اور اپنے ھم خِدمتوں کو مارنا اور متوالوں کے ساتھہ کھانا پینا

۵۰ شُروع کرے * اُس نوکر کا صاحِب ایسے دِن کہ راہ نہ دیکھتا ھو

۵۱ اور ایسي گھڑي میں کہ وہ بےخبر ھو آویگا * اور اُسے دو کریگا اور [4] جہاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا وھاں مکّارونکے ساتھہ اُسکا حِصّہ مُقرّر کریگا *

[1] ب ۸ * ۱۲ و ۲۵ * ۳۰ لو ۱۳ * ۲۸

[2] لو ۱۲ * ۴۲ اعمـ ۲۰ * ۲۸

[3] ب ۲۵ * ۲۱ و ۲۳ لو ۲۲ * ۲۹

[4] ب ۸ * ۱۲ و ۲۵ * ۳۰ لو ۱۳ * ۲۸

پچیسواں باب

۱ دس کُنواري کي تمثیل * ۱۴ ایک صاحب اور اُسکے نوکروں کي تمثیل * ۳۱ حِساب دِن کا بیان *

۱ آسمان کي بادشاھت اُن دس کُنواري کي مانند ھوگي

۲ جو اپنے چِراغوں کو اُٹھاکر دولھا کي مُلاقات کو چلیں * پانچ اُن

۳ میں سے دانا اور پانچ نادان تھیں * اُنھوں نے جو نادان تھیں

۴ اپنے چِراغ اُٹھالئے اور تیل اپنے ساتھہ نلیا * پر اُن داناوں نے

سنہ یسوعي ۲۹

برتنوں میں تیل اپنے چراغوں کے ساتھہ لیا * جب دولھے نے ۵
دیر کي وے سب اونگھہ گئیں اور سوگئیں * اور آدھي رات کو ۶
دھوم مچي کہ دولھا آتا ھی اُسکي مُلاقات کو نِکلو * تب اُن ۷
سب کُنواریوں نے اُٹھکر چراغوں کو تیّار کیا * اور نادانوں نے ۸
داناؤں کو کہا کہ اپنے تیل میں سے ھمیں کُچھہ دو کہ ھمارے
چراغ بُجھنے پر ھیں * پر داناؤں نے جواب دیا شاید وہ ۹
ھمارے اور تُمھارے لئے بس نہووے بہتر ھی کہ جو بیچتے
ھیں تُم اُن پاس جاکے اپنے لئے مول لو * جب وے مول لینے گئیں ۱۰
دولھا آپہنچا اور جو تیّار ھویں اُسکے ساتھہ شادي کے گھر میں
اندر گئیں اور دروازہ[1] بند ھوا * پیچھے وے اور کُنواریاں یہي ۱۱
کہتے ھوے آئیں کہ ای[2] خُداوند ای خُداوند ھمارے لئے کھول *
تب اُسنے جواب دیا میں تُم سے سچ کہتا ھوں کہ میں تُمھیں ۱۲
نہیں پہچانتا * اِسلئے[3] جاگتے رھو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ اِبن آدم ۱۳
کون سے دِن اور کون سي گھڑي میں آویگا *

اِبن آدم اُس شخص[4] کي مانند ھی جِسنے سفر کرتے ھوئے ۱۴
اپنے نوکروں کو بُلا کے اپنا مال اُنکے سُپرد کیا * اور ایک کو پانچ ۱۵
توڑے اور دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک ھر شخص کو
اُسکي قابلیت کے مُوافق دیا اور فی الفور سفر کیا * تب جِسنے ۱۶
پانچ توڑے پائے تھے گیا اور لین دین کر کے اور پانچ توڑے
پیدا کئے * اِسیطرح اُسنے بھي جِسنے دو پائے تھے اور دو حاصل کئے * ۱۷

[1] لو ۱۳ * ۲۵
[2] ب ۷ * ۲۱-۲۳
[3] ب ۲۴ * ۴۲ مار ۱۳ * ۳۳
[4] مار ۱۳ * ۳۴ لو ۱۹ * ۱۲

سنہ یسوعي ۲۹

۱۸ پر جِسنے ایک پایا تھا گیا اور زمین کھود کر اپنے خُداوند کے روپئے کو
۱۹ گاڑ دیا * بُہت دِن کے بعد اُن نوکرونکا خُداوند آیا اور اُنسے [1]حِساب
۲۰ لینے لگا * جِسنے پانچ توڑے پائے تھے آکے اور اور پانچ توڑے بھي
لاکے کہا ای خُداوند تو نے مُجھے پانچ توڑے سونپے تھے دیکھہ
۲۱ مَیں نے اُنکے سِوا پانچ توڑے اور بھي کمائے * اُسکے خُداوند نے
اُسے کہا ای اچّھے دِیانت دار نوکر آفرین ! تھوڑي سي چیزوں میں
تو دِیانت دار نِکلا مَیں تُجھے بُہت سي [2]چیزوں پر مُختار کرونگا
۲۲ تو اپنے خُداوند کي خوشي میں شریک ہو * اور جِسنے دو
توڑے پائے تھے وہ بھي آکے بولا ای خُداوند تو نے مُجھے دو
توڑے سونپے دیکھہ مَیں نے اُنکے سِوا دو توڑے اور بھي کمائے *
۲۳ اُسکے خُداوند نے اُسے کہا ای اچّھے دِیانت دار نوکر آفرین ! تو
تھوڑي سي چیزوں میں دِیانت دار نِکلا مَیں تُجھکو بُہت سي
چیزوں پر مُختار کرونگا تو اپنے خُداوند کي خوشي میں
۲۴ شریک ہو * پِھر وہ جِسنے ایک توڑا پایا تھا آیا اور بولا ای
خُداوند مَیں تُجھے جانتا کہ تو سخت آدمي ہی اور جہاں
تو نے نہیں بویا وہاں کاٹتا ہی اور جہاں تو نے نہیں چھیٹا
۲۵ وہاں جمع کرتا ہی * سو مَیں [3]ڈرا اور جاکے تیرے توڑے کو
۲۶ زمین میں چھپایا دیکھہ تیرا وہي ہی * اُسکے خُداوند نے
اُسے جواب دیا ای بدذات اور سُست نوکر تو نے جانا
کہ جہاں مَیں نے نہیں بویا کاٹتا ہوں اور جہاں مَیں نے

[1] ب ۱۸ * ۲۴ لو ۱۹ * ۱۵
[2] ب ۲۴ * ۴۷ لو ۱۲ * ۴۴ و ۲۲ * ۲۹ مشع ۳ * ۲۱
[3] لو ۱۹ * ۲۱ مشع ۲۱ * ۸
[4] لو ۱۹ * ۲۲

سنہ یسوعي ۲۹

۲۷ نہیں چھیتا جمع کرتا ہوں * پس تُجھے لازِم تھا کہ مِیرے
روپئے صرّافوں کو دیتا کہ مَیں آکر اپنا مال سود سمیت پاتا *
۲۸ اِسواسطے وُہ توڑا اُس سے لیکے جِس پاس دس توڑے ہیں
۲۹ اُسے دو * کیونکہ [1]جِس پاس بڑھتا ہی اُسے دیا جائیگا اور
اُسکے لئے زیادتي ہوگي اور جِس پاس نہیں بڑھتا اُسسے
۳۰ جو کُچھہ کہ اُسکا ہی پھیرلیا جائیگا * اور تُم اِس نِکمّے نوکرکو
[2]باہِر اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا اور دانت پیسنا
ہوگا *

۳۱ جب اِبنِ آدم اپني [3]حشمت سے سب پاک فِرشتوں کو اپنے
ساتھہ لیکے آویگا تب وُہ اپني حشمت کے تخت پر بیٹھیگا:
۳۲ اور سب [4]مُلک کے لوگ اُسکے آگے جمع کئے جاینگے اور جِسطرح
سے کہ چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہی وُہ اُنکو ایک
۳۳ دوسرے سے جُدا کریگا * اور وُہ بھیڑوں کو دھني طرف اور
۳۴ بکریوں کو بائیں طرف رکھیگا * تب بادشاہ اُنھیں جو اُسکي
دھني طرف ہیں کہیگا ای مِیرے باپ کے مُبارک لوگو
اِدھر آؤ اور وُہ [6]بادشاہت جو دُنیا کي اِبتدا سے تُمھارے لئے تیّار
۳۵ کي گئي ہی اُسکے [7]مالِک ہو * اِسلئے کہ مَیں [8]بھوکھا تھا تُمنے
مُجھے کھانے دیا میں پیاسا تھا تُمنے مُجھے پِلایا میں پردیسي تھا
۳۶ تُمنے مُجھے پناہ دي * میں ننگا تھا تُمنے مُجھے پہنایا میں بیمار تھا
تُمنے میرے ساتھہ مُلاقات کي میں قید میں تھا تُم میرے پاس

[1] ب ۱۳ * ۱۲ ۔ مار ۴ * ۲۵ ۔ لو ۸ * ۱۸ ۔ و ۱۹ * ۲۶ ۔ یو ۱۵ * ۲
[2] ب ۸ * ۱۲ ۔ و ۲۴ * ۵۱
[3] ب ۱۶ * ۲۷ ۔ و ۱۹ * ۲۸ ۔ داذ ۷ * ۱۳ ۔ مار ۸ * ۳۸ ۔ ۱ تس ۴ * ۱۶ ۔ ۲ تس ۱ * ۷ ۔ مشع ۱ * ۷
[4] ۲ کر ۵ * ۱۰ ۔ مشع ۲۰ * ۱۲
[5] ب ۱۳ * ۴۹
[6] ۱ کر ۲ * ۹ ۔ عبر ۱۱ * ۱۶
[7] ۱ پتر ۱ * ۴ ۔ مشع ۵ * ۱۰
[8] یعق ۱ * ۲۸

سنہ يسوعي ۲۹

۳۷ آئے * تب نیک لوگ اُسکے جواب میں کہینگے ای خُداوند
کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھکے کھلایا ؟ یا پیاسا دیکھکے پلایا ؟
۳۸ کب ہمنے تجھے پردیسي دیکھکے پناہ دي ؟ یا ننگا دیکھکے پہنایا؟
۳۹ کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکے تیرے پاس آئے ؟
۴۰ تب بادشاہ جواب میں اُنسے کہیگا میں تُمسے سچ کہتا ہوں جِتنا
کُچھہ تُمنے میرے[1] اِن چھوٹے بھایوںمیں سے ایک کے ساتھہ کیا وُہ
۴۱ میرے ساتھہ کیا * تب وُہ اُنھیں جو بائیں طرف ہیں کہیگا
ای[2] ملعونوں میرے سامھنے سے اُس[3] ہمیشے کي آگ میں جاؤ
۴۲ جو[4] شیطان اور اُسکے فرشتے کے لئے تیّار کي گئي : کیونکہ میں
بھوکھا تھا تُمنے مُجھے کھانے ندیا پیاسا تھا تُمنے مُجھے نہ پلایا *
۴۳ پردیسي تھا تُمنے مُجھے پناہ ندي ننگا تھا تُمنے مُجھے نہ پہنایا بیمار
۴۴ اور قید میں تھا تُم نے میرے ساتھہ مُلاقات نہیں کي * تب وے
بھي اُسے جواب دینگے ای خُداوند کب ہمنے تجھے بھوکھا یا پیاسا
یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا قیدي دیکھکے تیري خدمت نکي؟
۴۵ تب وُہ اُنھیں جواب دیگا میں تُمسے سچ کہتاہوں[5] جِتنا کُچھہ
تُمنے اِن چھوٹوںمیں سے ایک کے ساتھہ نہ کیا میرے ساتھہ نکیا *
۴۶ اور یے[6] ہمیشے کے عذاب میں اور نیک لوگ ہمیشے کي
زندگي میں جاینگے *

[1] ب ۱۰ * ۴۲ واعظ ۱۹ * ۱۷ مار ۹ * ۴۱ عبر ۶ * ۱۰
[2] ب ۷ * ۲۳ لو ۱۳ * ۲۷
[3] ب ۱۳ * ۴۰ و ۴۲ مشع ۲۱ * ۸
[4] یہود ا ۶ مشع ۲۰ * ۱۰
[5] اعم ۹ * ۵
[6] داذ ۱۲ * ۲ یو ۵ * ۲۹ رو ۲ * ۷-۱۱ ۲ تس ۱ * ۷-۱۰

سنہ یسوعي ۲۹

چھبیسواں باب

۱ مسیح کے قتل پر مشورت کرنا * ۶ عورت کا اُسکے سر پر عطر ڈالنا * ۱۴ یہودا کي بے وفائي کا بیان * ۱۷ عید نجات کا بیان * ۲۶ خُداوند کا کھانا مُقرر کرنا * ۳۱ پطر مُنکر ہونا * ۳۶ باغچہ میں اُسکا دُکھ پانا * ۴۷ اُسکو پکڑوانا * ۵۷ اُسکو قیافا پاس لے جانا * ۵۹ اُسپر قتل کا حُکم دینا * ۶۹ پطر کا انکار اور توبہ کرنا *

۱ یے سب باتیں تمام کرنے کے بعد یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا * ۲ تُم جانتے ہو کہ دو روز کے بعد[1] عید نجات ہوگي اور اِبن آدم پکڑوایا جائیگا تا کہ صلیب پر کھینچا جاے * ۳ تب سردار اِمام[2] اور کاتِب اور لوگوں کے مشائخ قیافا نام سردار اِمام کے دیوان خانے میں جمع ہوئے * ۴ اور مشورت کیا تا کہ وے یسوع کو فریب سے پکڑ کے قتل کریں * ۵ تب اُنھوں نے کہا کہ عید کے دِن نہیں ایسا نہووے کہ لوگوں میں ہنگامہ برپا ہو *

۶ جِسوقت یسوع[3] بیت عُنیا میں کوڑھي شمعون کے گھر میں تھا: ۷ ایک عورت مرمر کے ڈبئے میں بیش قیمت عطر اُس پاس لائي اور جِسوقت کہ وُہ بیٹھا تھا اُسکے سِر پر ڈالي * ۸ تب اُسکے شاگِرد یہہ دیکھکر[4] خفا ہوئے اور بولے یہہ بیجا خرچ کِس لئے ہی؟ ۹ یہہ عِطر بہت قیمت کو بیچا جاتا اور غریبوں کو دیا جاتا * ۱۰ یسوع نے یہہ جان کے اُنھیں کہا کہ تُم اِس عورت کو کیوں دُکھ دیتے ہو اُسنے مُجھسے نیکي کي ہی * ۱۱ کیونکہ غریب لوگ[5] ہمیشہ تُمھارے ساتھہ ہیں[6] پر میں ہمیشہ نہونگا *

1 مار۱۴* ۱و۲ لو ۲۲ * ۱ و۲ یو ۱۳ * ۱و۲ دیکھو خروج ۱۲ * ۱ سے آخر تک

2 زبور ۲ * ۲ یو ۱۱ * ۴۷ اعمہ ۴ * ۲۵

3 مار۱۴ * ۳ یو ۱۲ * ۳

4 مار۱۴ * ۴ یو ۱۲ * ۴

5 اسہ ۱۵ * ۱۱ یو ۱۲ * ۸

6 ۱۷ * ۱۱

سنہ یسوعی ۲۹

۱۲ اُسنے میرے بدن پر عطر ڈالکے میرے دفن کے لئے یہہ کیا *
۱۳ میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ ساری دُنیا میں جِس جگہہ اِس اِنجیل کی بات کہی جائیگی وہاں یہہ بھی جو اِس عورت نے کیا ہی اُسکی یادگاری کے لئے کہا جائیگا *
۱۴ تب اُن بارہ سے ایک نے جِسکا نام یہودا اِیش کریوتی تھا
۱۵ سردار اِماموں پاس جاکر کہا : اگر میں اُسے تُمھارے حوالہ کروں تُم مُجھے کیا دوگے ؟ اُنھوں نے اُسے تیس روپیہ دینے کا
۱۶ اِقرار کیا * اُسوقت سے وہ قابو ڈھونڈھتا رہا کہ اُسے پکڑوادے *
۱۷ بے خمیری روٹی کی عید کے پہلے روز یسوع کے شاگِردوں نے آکر اُس سے کہا آپ کے لئے ہم عید نجات کا
۱۸ کھانا کہاں تیّار کریں آپ کی مرضی کیا ہی ؟ اُسنے کہا شہر میں فلانے شخص پاس جاؤ اور اُسے کہو کہ اُستاد کہتا ہی میرا وقت نزدیک ہی میں اپنے شاگِردوں کے ساتھہ
۱۹ تیرے یہاں عید نجات کا کھانا کھاونگا * اور شاگِردوں نے جیسا یسوع نے اُنھیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا اور عید نجات کا کھانا
۲۰ تیّار کیا * پھر جب شام ہوئی وہ اُن بارہ کے ساتھہ جا بیٹھا *
۲۱ جب وے کھا رہے تھے اُسنے کہا میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ
۲۲ ایک تُم میں سے مُجھے پکڑواویگا * تب وے بہت غمگین ہوئے اور اُنمیں سے ہر ایک اُسے کہنے لگا کہ ای خُداوند کیا وہ
۲۳ میں ہوں ؟ اُسنے جواب دیا جِسنے میرے ساتھہ رِکابی میں

[1] مار۱۴*۱۰ لو ۲۲*۳ یو ۱۳*۲
[2] ب ۲۷*۳ زکر۱۱*۱۲ و ۱۳
[3] خر۱۲*۶-۱۸ مار۱۴*۱۲ لو ۲۲*۷
[4] مار۱۴*۱۷-۲۱ لو ۲۲*۱۴ یو ۱۳*۲۱

سنہ یسوعي ۲۹

۲۴ ھاتھہ ڈالتا وھي [1] مُجھے پکڑوایگا * ابن آدم جیسا کہ اُسکے حق
میں لِکھا ھی [2] ایسا اُسکا حال ھوگا لیکن اُس شخص پر جِسکے
ھاتھہ سے ابن آدم پکڑوایا جاے افسوس ھی اُس شخص کے
۲۵ لئے یہہ بہتر تھا کہ وُہ پیدا نہوتا * اُس وقت یہودا جِسنے اُسے
پکڑوایا اُسکے جواب میں بولا ای مُرشد کیا وُہ میں ھوں اُسنے
اُسے کہا کہ تونے آپ ھي کہا *

۲۶ اُن کے کھاتے وقت یسوع نے روٹي اُٹھائي اور دُعا کرکے
توڑي اور شاگِردونکو دیکے کہا لو کھاؤ [4] یہہ میرا بدن ھی *
۲۷ پھر اُسنے پیالہ لیا اور شُکر کرکے یہہ کہتے ھوئے اُنھیں دیا کہ
۲۸ تُم سب [5] اِسے پیؤ * یہہ [6] میرا لہو یعنے یہہ میرے نئے [7] عہدنامے کا
لہو ھی جو بہُتونکے گُناھونکي [8] بخشِش کے لئے بہایا جاتا ھی *
۲۹ پر میں تُمسے کہتا ھوں کہ اِس وقت سے اُس روز تک کہ میں
تُمھارے ساتھہ اپنے [9] باپ کي بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیؤں
۳۰ انگور کے رس پھر نہیں پیؤنگا * تب وے [10] گیت گا کے زیتون کے
پہاڑ کو گئے *

۳۱ اُسوقت [11] یسوع نے اُنھیں کہا تُم سب آج کي رات مُجھسے
بیزار ھوگے کیونکہ یہہ لِکھا ھی [12] کہ میں چرواھے کو مارونگا اور
۳۲ گلّے کي بھیڑیں چھتر جاینگي * پر میں جي اُٹھنے کے بعد تُمسے
۳۳ آگے [13] جلیل کو جاونگا * پطرس نے جواب دیا اگر تُجھسے سب
۳۴ بیزار ھونگے میں کبھي بیزار نہونگا * یسوع نے اُسے کہا میں

[1] زبور ۴۱ * ۹ و ۵۵ * ۱۲-۱۵ یو ۱۳ * ۱۸
[2] زبور ۲۲ * ۱ وغ اشع ۵۳ * ۱ وغ داؤ ۹ * ۲۶ لو ۲۴ * ۲۵ و ۲۶ اعم ۱۷ * ۲-۳ و ۲۶ * ۲۲ و ۲۳
[3] مار ۱۴ * ۲۲ لو ۲۲ * ۱۹ ۱ کر ۱۱ * ۲۴ و ۲۵
[4] ۱ کر ۱۰ * ۱۶
[5] مار ۱۴ * ۲۳
[6] خر ۲۴ * ۸ احب ۱۷ * ۱۱
[7] ارم ۳۱ * ۳۱
[8] ب ۲۰ * ۲۸ عبر ۹ * ۲۲
[9] مار ۱۴ * ۲۵ لو ۲۲ * ۱۸
[10] مار ۱۴ * ۲۱
[11] مار ۱۴ * ۲۷ یو ۱۶ * ۳۲
[12] زکر ۱۳ * ۷
[13] ب ۲۸ * ۷ وغ مار ۱۴ * ۲۸ و ۱۶ * ۷

سنہ یسوعي ۲۹

تُمسے سچ سچ کہتا ہوں[1] کہ تو آج مُرغکي بانگ دینے سے آگے
۳۵ تین بار میرا اِنکار کریگا * پترنے اُسے کہا اگر میرا مرنا تیرے
ساتھہ ضرور ہو تو بھي تیرا اِنکار نکروں اور سب شاگِردوں نے
بھي یہي کہا *
۳۶ پِھر یسوع اُنکے ساتھہ ایک جگہہ میں[2] جو جیت شمني
کہلاتا تھا آیا اور شاگِردوں کو کہا تُم یہاں بیٹھو تاکہ میں وہاں
۳۷ جاکر دُعا کروں* اور اُسنے پترا اور زبدي کے دو بیٹے اپنے ساتھہ لئے
۳۸ غمگین اور دِل مند ہونے لگا * تب اُسنے اُنھیں کہا[3] میرا دِل
مرنے تک بہت غمگیں ہی تُم یہاں میرے ساتھہ جاگتے رہو *
۳۹ اور وہ تھوڑي دور گیا اور اوندھے مُنہہ گِرا اور یوں کہکے دُعا
مانگي کہ ای[4] میرے باپ اگر مُمکِن ہو تو اِس[5] پیالے کو
مُجھسے گُذرنے دے لیکِن[6] نہ ایسا کہ میں چاہتا ہوں بلکہ
۴۰ تو جیسا چاہتا ہی * تب شاگِردوں پاس آکے اُنھیں سوتے
پایا اور پترکو کہا کیا تُم ایک گھڑي میرے ساتھہ جاگنے
۴۱ نہ سکے ؟[7] جاگو اور دُعا مانگو تاکہ تُم اِمتِحان میں نہ پڑو روح
۴۲ زورآور ہی لیکِن بدن کمزور ہی * پِھر وہ دوبارہ گیا اور یہہ کہکے
دُعا مانگنے لگا ای میرے باپ اگر یہہ پیالہ میرے پینے کے
۴۳ سوا مُجھسے گُذر نسکے تو جو تیري مرضي سو ہو * اور وہ آکے
۴۴ اُنھیں پِھر سوتے پایا کیونکہ اُنکي آنکھیں نیند سے بھري تھیں *
۴۵ اور اُنھیں چھوڑکر پِھر گیا اور وھي بات کہکے تیسري بار

[1] مار۱۴ * ۳۰ لو ۲۲ * ۳۴ یو ۱۳ * ۳۸
[2] مار۱۴ * ۳۲ لو ۲۲ * ۳۹ یو ۱۸ * ۱
[3] اشع ۵۳ * ۳ و ۱۰ یو ۱۲ * ۲۷
[4] مار۱۴ * ۳۶ لو ۲۲ * ۴۲ عبر ۵ * ۷
[5] ب ۲۰ * ۲۲
[6] یو ۵ * ۳۰ و ۶ * ۳۸ رو ۱۵ * ۳ فل ۲ * ۸
[7] مار۱۴ * ۳۸ لو ۲۲ * ۴۰
[8] مار۱۴ * ۴۰

سنہ یسوعي ۲۹

دُعا مانگي * پِھر اپنے شاگِردوں[1] پاس آکے اُنسے کہا کہ اب سوتے ۴۵
اور آرام کرتے ھو؟ دیکھو وقت[2] نزدیک آپُہنچا اور اِبن آدم
گُنہگارونکے ھاتھوں میں سونپاجاتا ھی * اُٹھو ھم چلے جاویں ۴۶
دیکھو وُہ جو مُجھے پکڑواویگا نزدیک پُہنچا ھی *

جِسوقت وُہ یِہہ کہہ رھا تھا وھیں[3] یِہودا جو اُن بارہ ۴۷
میں سے ایک تھا سردار اِمام اور لوگونکے مشائخ کي طرف سے
تلواریں اور سونٹے لئے ھوئے بڑي جماعت کو ساتھہ لیکے آیا *
اور اُسکے پکڑوانے والا اُنھیں یِہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جِسکا مَیں ۴۸
بوسہ لوں وھي ھی اُسے پکڑلو * اور فی الفور یسوع پاس آکے ۴۹
ای مُرشد[4] سلام کہکے بوسہ لیا * یسوع نے اُسے کہا ای[5] یار تو ۵۰
کِس لئے آیا ؟ تب وے اُسے دستگیر کیا اور پکڑلیا * اور ایک ۵۱
اُنمیں سے جو یسوع کے ساتھہ تھے ھاتھہ بڑھا کرکے اپني تلوار
کھینچي اور سردار[6] اِمام کے ایک نوکر کو لگاکے اُسکا کان اُڑادیا *
تب یسوع[7] نے اُسے کہا اپني تلوار پِھر میان میں کر اِسلئے ۵۲
کہ وے جو[8] تلوار کھینچتے ھیں تلوارھي سے ھلاک کئے جاینگے *
کیا نہیں جانتا کہ مَیں اِسي دم اپنے باپ سے مانگ سکتاھوں ۵۳
اور وُہ فِرشتوں کي بارہ[9] فوجوں سے زیادہ میرے پاس حاضِر کریگا ؟
پر کِتابوں[10] کا لِکھنا کہ یوں ھونا ضرور ھی تب کیونکر پوراھوگا ؟ ۵۴
اُسي وقت یسوع نے اُن جماعتونکو[11] کہا تُم تلواریں اور سونٹے لیکے ۵۵
کیا مُجھے چور کي مانند پکڑنے آئے ؟ مَیں تو ھر روز تُمھاري

[1] لو ۲۲ * ۴۶
[2] مار ۱۴ * ۴۱
[3] مار ۱۴ * ۴۳
لو ۲۲ * ۴۷
یو ۱۷ * ۳
اعم ۱ * ۱۶
[4] مار ۱۴ * ۴۵
لو ۲۲ * ۴۷
[5] زبور ۴۱ * ۹
و ۵۵ * ۱۲ ۱۴
لو ۲۲ * ۴۸
[6] مار ۱۴ * ۴۷
لو ۲۲ * ۵۰
یو ۱۸ * ۱۰
[7] یو ۱۸ * ۱۱
[8] پید ۹ * ۶
مشع ۱۲ * ۱۰
[9] ۲ سلا ۶ * ۱۷
[10] اشع ۵۳ * ۷ وغ
لو ۲۴ * ۲۵
و ۴۴ و ۴۶
[11] مار ۱۴ * ۴۸
لو ۲۲ * ۵۲

سنہ یسوعي ۲۹

بڑي عِبادتگاہ میں بیٹھہ کے وعظ کرتا تھا اور تُمنے مجھے نپکڑا *

۵۶ پر یہہ سب[1] ہوا تاکہ نبیونکي لِکھي ہوئي باتیں پوري ہوں : اُسوقت[2] سب شاگرد اُسے چھوڑ کے بھاگے *

۵۷ جِنھوں نے یسوع کو دستگیر کیاتھا وے[3] سردار اِمام قیافا پاس جہاں کاتب اور مشائخ جمع ہوئے تھے اُسے لیگئے *

۵۸ اور پطر[4] اُسکے پیچھے سردار اِمام کے دیوانخانہ تک چلا گیا اور اندر جا کے نوکروں کے ساتھہ بیٹھا تاکہ انجام دیکھے *

۵۹ تب سردار اِمام اور مشائخ اور سب مجلس نے یسوع پر

۶۰ جھوٹھي[5] گواھي طلب کي تاکہ اُسے قتل کریں : اور کوئي نپائي : اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے پر اُنھوں نے نپائي *

۶۱ آخر کو دو[6] جھوٹھے گواہ آئے اور بولے کہ اِسنے کہا میں خُدا کي عِبادتگاہ کو ڈھا کے تین دِن میں پھر بنا سکتا ہوں *

۶۲ تب[7] سردار اِمام نے اُٹھکر اُسے کہا تو جواب نہیں دیتا یے

۶۳ تُجھپر کیا گواھي دیتے ہیں؟ لیکن[8] یسوع چُپ رہا : پھر سردار اِمام نے اُسے کہا کہ میں تُجھے زِندہ خُدا کي[9] قسم دیتا ہوں

۶۴ اگر تو مسیح[10] خُدا کا بیٹا ہی تو ہمسے سچ کہہ * یسوع نے اُسکو کہا کہ تو نے آپ ھي کہا : لیکن[11] میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ بعد اِسکے تُم ابن آدم کو قادر کے دہنے[12] ہاتھہ بیٹھے ہوئے

۶۵ آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھوگے * تب سردار اِمام نے اپنے کپڑے پھاڑ کے کہا یہہ کُفر کہہ چُکا ہی اب ہمیں اور

[1] مار ۱۴ * ۴۹
[2] مار ۱۴ * ۵۰
[3] مار ۱۴ * ۵۳ ; لو ۲۲ * ۵۴ ; یو ۱۸ * ۱۲ و ۱۳
[4] مار ۱۴ * ۵۴ ; یو ۱۸ * ۱۵
[5] زبور ۳۵ * ۱۱ ; مار ۱۴ * ۵۷
[6] ب ۲۷ * ۴۰ ; یو ۲ * ۱۹-۲۱
[7] مار ۱۴ * ۶۰
[8] ب ۲۷ * ۱۲ ; اشع ۵۳ * ۷ ; اعم ۸ * ۳۲
[9] ۱ سل ۲۲ * ۱۶
[10] ب ۱۶ * ۱۶ ; یو ۱ * ۴۱
[11] ب ۱۶ * ۲۷ ; و ۲۴ * ۳۰ ; دا ۷ * ۱۳ ; لو ۲۱ * ۲۷ ; یو ۱ * ۵۱ ; ۱ تس ۴ * ۱۶ ; مشع ۱ * ۷
[12] زبور ۱۱۰ * ۱ ; اعم ۷ * ۵۵

سنہ یسوعي ۲۹

گواھونکا کیا درکار ھی ؟ دیکھو اب تُمنے اُسکا کُفر بکنا سُنا *
اب کیا سوچتے ھو؟ وے جواب میں بولے وُہ قتل کے لائق ھی * ۶۶
تب اُنھوں نے اُسکے مُنھہ پر تھوکا اور اُسے گھوسے مارے اور ۶۷
اوروں نے طمانچہ مارکے یوں کہا : ای مسیح ھمیں نبوّت سے ۶۸
خبر دے یِہہ جو تُجھے طمانچہ مارتا ھی کون ھی ؟
پتر باھر دیوانخانے میں بیٹھا تھا کہ ایک لڑکي اُس پاس ۶۹
آکے بولي کہ یسوع جلیلي کےساتھہ تو بھي تھا * پر اُسنے سب کے ۷۰
آگے اِنکار کرکے کہا میں نہیں سمجھتا تو کیا کہتي ھی *
اور جب وُہ دھلیز میں باھر گیا ایک دوسري نے اُسے دیکھکر ۷۱
اُنسے جو وھاں تھے کہا کہ یِہہ شخص بھي یسوع ناصرت کے ساتھہ
تھا * اُسنے قسم کھاکے پِھر اِنکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں ۷۲
جانتا * اور تھوڑي دیر پیچھے وے جو وھاں کھڑے تھے پتر ۷۳
پاس آکے بولے کہ بے شک تو بھي اُنھیں میں سے ھی کہ تیري
بولي سے تو پہچانا جاتا ھی * اُسوقت اُسنے لعنت کرنے اور ۷۴
قسمیں کھانے شروع کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا
اور مُرغ نے وھیں بانگ دي * تب پتر کو یسوع کي بات ۷۵
جو اُسنے کہي تھي کہ پیشتر اُسکے کہ مُرغ بانگ دے تو تین
مرتبہ میرا اِنکار کریگا یاد آئي تب وہ باھر جاکر زار زار رویا *

سنائیسواں باب

۱ مسیح کو پِلات کے ھاتھہ میں سونپنا * ۳ یھودا کا اپنے تئیں

1 احبار ۲۴ * ۱۶
یو ۱۹ * ۷
2 اشع ۵۰ * ۶
و ۵۳ * ۳
مار ۱۴ * ۶۵
3 لو ۲۲ * ۶۳
یو ۱۹ * ۳
4 ب ۲۶ * ۳۴
مار ۱۴ * ۶۶
لو ۲۲ * ۵۵
یو ۱۸ * ۱۷ و ۲۵
5 لو ۲۲ * ۵۹
مار ۱۴ * ۷۰
6 مار ۱۴ * ۷۱
7 ب ۲۷ * ۳۴
مار ۱۴ * ۳۰
لو ۲۲ * ۶۱ و ۶۲
یو ۱۳ * ۳۸

پھانسي دينا * ۱۱ مسيح کا پلات کے آگے چُپ رهنا * ۱۵ عيد کا دستور * ۱۹ پلات کے فعل کا بيان * ۲۷ مسيح کو قتل کرنے لےجانا * ۳۳ اُسکو صليب پر کھينچنا * ۳۹ اُسپر لوگونکا هنسنا * ۴۵ مسيح کا صليب پر پُکارنا * ۵۰ اُسکا مرنا اور مرنے کے بعد مُعجزونکا ظاهر هونا * ۵۵ عورتونکا صليب کے نزديک هونا * ۵۷ مسيح کو دفن کرنا * ۶۲ قبر پر نگهبان بيٹهنا *

سنه يسوعي ۲۹

۱ جب صُبح[1] هوئي سارے سردار اِماموں اور لوگوں کے　[1] زبور ۲ * ۲ مار ۱۵ * ۱ لو ۲۲ * ۶۶

۲ مشائخ نے يسوع کو قتل کرنے کي مشورت کي * اور اُسے

۲ باندهه کے لےگئے اور[2] پنتو پِلات کو جو حاکم تها سُپرد کيا *　[2] ب ۲۰ * ۱۹ اعه ۳ * ۱۳

۳ جب اُسکے قتل کا فتوىٰ ديا گيا تب اُسکے[3] پکڑوانے　[3] ب ۲۶ * ۱۴ و ۱۵

والا يهودا پشيمان هوکے وُه تيس روپيه سردار اِماموں اور

۴ مشائخ پاس پهر لاکے کها : که مَيں نے بے گُناه کو پکڑوا کے

۵ گُناه کيا : تد وے بولے پهر همیں کيا ؟ تو جان * اور اُن روپيوں کو

عِبادتگاه ميں پهينککر چلاگيا اور جاکر اپنے[4] تئيں پهانسي دي *　[4] اعه ۱ * ۱۸

۶ سردار اِماموں نے روپيه ليکر کها که اِنهيں خزانے ميں رکهنا روا نهيں

۷ کيونکه يهه خون کا مول هی * تب اُنهوں نے مشورت کي اور

اُسي روپيے سے کُمهار کا کهيت مُسافروں کے دفن کے لئے

۸ مول ليا * اِسلئے وُه کهيت ابتک خون کا[5] کهيت کهلاتا هی *　[5] اعه ۱ * ۱۹

۹ تب وُه جو يرميا نبي کي معرفت سے کها گيا تها پورا هوا که

اُنهوں نے تيس[6] روپيے اُسکي قيمت جِسکا مول ٹهرايا يعنے جِسکا　[6] زکر ۱۱ * ۱۲ و ۱۳

۱۰ بني اِسرائيل ميں سے بعضوں نے مول ٹهرايا : اُسي تيس روپيے

ليکے جيسا خُداوند نے مُقرّر کيا تها کُمهار کا کهيت مول ليا *

سنہ یسوعي ۲۹

یسوع حاکِم کے سامھنے کھڑا تھا اور حاکِم نے اُسے یہہ پوچھا ۱۱
کیا یہودونکا بادشاہ توھی ؟ یسوع نے کہا کہ توآپھي کہتا ھی *
جب سردار اِمام اور مشائخ اُس پر فریاد کررہے تھے وُہ کُچھہ ۱۲
جواب نہ دیتا تھا * تب پِلات نے اُسے کہا کیا تو نہیں سُنتا ۱۳
کہ وے کیا کیا تُجھپر گواھي دیتے ھیں ؟ پر اُسنے جواب میں ۱۴
ھرگز ایک بات نکہي : اِسّے حاکِم نے بہُت تعجّب کیا *
حاکِم کا دستور تھا کہ ھر عید میں لوگوں کے واسطے ایک ۱۵
قیدي جسے وے چاھتے تھے چھوڑتا تھا * اور اُسوقت میں اُنکا ۱۶
ایک مشہور قیدي تھا جو بربّا کہلاتا تھا * اِسلئے جسوقت ۱۷
وے اِکٹھے تھے پِلات نے اُنسے کہا کہ تُم کِسکو چاھتے ھو کہ مَیں
تُمھارے لئے چھوڑوں بربّا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ھی ؟
کیونکہ وُہ جانتا تھا کہ اُنھوں نے حسد سے اُسے پکڑوایا تھا * ۱۸
جب وُہ حُکومت کے تخت پر بیٹھا اُسکي جورو نے اُسے ۱۹
کہلا بھیجا کہ تُجھے اُس نیک آدمي سے کُچھہ کام نرھے کہ آج
مَیں نے خواب میں اُسکے سبب سے بہُت تصدیع پائي ھی *
پر سردار اِمام اور مشائخ نے جماعت کو مائل کیا کہ برباّ کو ۲۰
چاھیں اور یسوع کو قتل کریں * حاکِم نے پھر اُنھیں کہا کہ ۲۱
تُم دونوں میں سے کِسکو چاھتے ھو کہ مَیں تُمھارے واسطے
چھوڑوں ؟ وے بولے کہ برباّ کو * پِلات نے اُن سے کہا کہ ۲۲
پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ھی اُسے کیا کروں ؟ وے بولے

1 مار ۱۵ * ۲ ; لو ۲۳ * ۳ ; یو ۱۸ * ۳۳
2 یو ۱۸ * ۳۷ ; ۱ تم ۶ * ۱۳
3 ب ۲۶ * ۶۲ ; یو ۱۹ * ۱۰
4 مار ۱۵ * ۲ ; لو ۲۳ * ۱۷ ; یو ۱۸ * ۳۹
5 لو ۲۳ * ۴۷ ; ۱ پتر ۲ * ۲۲ ; و ۳ * ۱۸
6 مار ۱۵ * ۱۱ ; لو ۲۳ * ۱۸ ; یو ۱۸ * ۴۰ ; اعمہ ۳ * * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۹

۲۳ وُہ صلیب پر کھیْنچا جاوے * حاکِم نے کہا کہ اُسنے کیا بدي
کي ھی ؟ پر اُنھوں نے اور غُل مچاکے کہا وُہ صلیب پر[1] کھیْنچا
۲۴ جاوے * جب پِلات نے یِہہ دیْکھا کہ کہنے سے کُچھہ فائدہ
نہیں بلکہ ھنگامہ بڑھتا ھی تو پاني لیْکر جماعت کے
آگے اپنے ھاتھہ دھوْتے دھوْتے یِہہ بات کہي کہ مَیں اُس
۲۵ نیْک مرد کے خون سے پاک ھوں تُم جانو * اور سب
لوْگ بولے کہ اُسکا خون[2] ھم پر اور ھماري اولاد پر ھووے *
۲۶ تب اُسنے برّبا کو اُن کے لئے چھوڑ دیا اور یسوع[3] کو کوڑے
مارکے صلیب پر کھیْنچنے کے لئے اُنکو سوْنپا *
۲۷ تب حاکِم کے[4] سپاھیوں نے یسوع کو دیوان عام میں
۲۸ لیْجا کے سارے رِسالے کو اُسکے گِرد جمع کیا * اور اُسکے کپڑے
۲۹ اُتارکے بیْگني رنگ کا کپڑا پہنایا * اور اُنھوں نے[5] کانٹوں کا
تاج سجکے اُسکے سِر پر رکھا اور ایْک نل اُسکے دھنے ھاتھہ
میں دیا اور اُسکے سامھنے گُھٹنے ٹیْک کے یوں کہکے اُسے
۳۰ ھنسي[6] کي کہ ای یہودیوں کے بادشاہ سلام * پھر اُنھوں نے
۳۱ اُسپر تھوکا اور اُس نل کو لیْکر اُسکے سِر پر مارا * اور
جب ھنسي کرچُکے اُنھوں نے وُہ کپڑا اُتارا اور اُسیکا کپڑا
۳۲ پہنایا اور[7] صلیب پر کھیْنچنے لے گئے * جوں وے باھر آئے
اُنھوں[8] نے کورِیني کے ایْک شخص کو جِسکا نام شمعون تھا
پا کے اُسپر جبر کیا کہ اُسکے صلیب لے چلے *

[1] مار ۱۵ * ۱۴ لو ۲۳ * ۲۳ یو ۱۹ * ۱۵
[2] ب ۲۳ * ۲۵ اعہ ۵ * ۲۸
[3] اشع ۵۳ * ۵ مار ۱۵ * ۱۵ لو ۱۸ * ۳۳ یو ۱۹ * ۱ و ۱۶
[4] مار ۱۵ * ۱۶ و غ
[5] یو ۱۹ * ۲
[6] زبور ۶۹ * ۱۹ اشع ۵۰ * ۶ و ۵۳ * ۳ و ۷ مار ۱۵ * ۱۹
[7] اشع ۵۳ * ۷ یو ۱۹ * ۱۶
[8] مار ۱۵ * ۲۱ لو ۲۳ * ۲۶

سنہ یسوعي ۲۹

۳۳ جب وے ایک جگہہ میں جسکا نام جلجلتا یعنے
۳۴ جو کھوپري کي جگہہ کہلاتا تھا پہنچے * اُسے پت[1] ملا ہوا
۳۵ سرکہ پینے دیا اُسنے اُسے چکھکے پینے کا ارادہ نکیا * اور اُنھوں نے
اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے کپڑے[2] پر قُرعہ ڈال کے بانٹ
لئے اِسیطرح جو نبي[3] نے کہا تھا پورا ہوا کہ اُنھوں نے میرے
کپڑے آپس میں بانٹے اور میري پوشاک کے لئے
۳۶ قُرعہ ڈالا * اور وے وہاں بیٹھہ کے اُسکي نگہباني کرنے لگے *
۳۷ اور اُسکي[4] تہمت کو لکھکر اُسکے سر سے بلند لٹکا دیا کہ
۳۸ یہہ یہود ونکا بادشاہ یسوع ہی * اُسوقت اُسکے[5] ساتھہ دو
چور صلیب پر کھینچے گئے تھے ایک دہنے ہاتھہ اور دوسرا بائیں *
۳۹ وے جو اِدھر سے گذرتے تھے اپنے[6] سر ہلاکے اُسے ملامت کرکے
۴۰ کہتے تھے * کہ تو جو[7] عبادتگاہ کا ڈھانے والا اور تین دن میں پھر
بنانے والا ہی اپنے تئیں بچا! اگر تو خُدا کا بیٹا ہی صلیب پر سے
۴۱ اُتر آ * اِسیطرح سے سردار اِماموں نے بھي کاتبوں اور مشائخ کے
۴۲ ساتھہ اُسّے[9] ہنسي سے کہا : کہ اورونکو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں
سکتا اگر وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہی تو اب صلیب پر سے اُتر آوے
۴۳ اور ہم اُسپر ایمان لاوینگے * اُسنے خُدا[10] پر اِعتقاد کیا اگر وہ اُسکا
پیارا ہی تو وہي اب اُسے بچالے کیونکہ وہ کہتا تھا کہ[11] میں
۴۴ خُدا کا بیٹا ہوں * اور چور[12] جو اُسکے ساتھہ صلیب پر کھینچا
گیا تھا اِسیطرح سے اُسکو ملامت کرتا تھا *

[1] زبور ۶۹ * ۲۱
[2] مار ۱۵ * ۲۴ ; لو ۲۳ * ۳۴ ; یو ۱۹ * ۲۴
[3] زبور ۲۲ * ۱۸
[4] مار ۱۵ * ۲۶ ; لو ۲۳ * ۳۸ ; یو ۱۹ * ۱۹
[5] اشع ۵۳ * ۱۲ ; مار ۱۵ * ۲۷ ; لو ۲۳ * ۳۲ ; یو ۱۹ * ۱۸
[6] زبور ۲۲ * ۷ و ۱۰۹ * ۲۵ ; مار ۱۵ * ۲۹ ; لو ۲۳ * ۳۵
[7] ب ۲۶ * ۶۱ ; یو ۲ * ۱۹
[8] ب ۲۶ * ۱۵
[9] زبور ۲۲ * ۷ ; لو ۱۸ * ۳۲
[10] زبور ۳ * ۲ و ۲۲ * ۸ و ۴۲ * ۱۰
[11] یو ۵ * ۱۷ و ۱۸ و ۱۰ * ۳۰ و ۳۶
[12] مار ۱۵ * ۳۲ ; لو ۲۳ * ۳۹

سنه يسوعي ۲۹

۴۵ تب دو پہر[1] سے تین پہر تلک اُس ساري زمین پر تاریکي
۴۶ چھاگئي * اور تین پہر کے وقت یسوع[2] نے بُلند آواز سے چلّاکے
کہا کہ ایلي ایلي لما سبقتني یعنے[3] ای میرے خُدا
ای میرے خُدا کیوں تونے مُجھے چھوڑ دیا ھی ؟ بعضے اُن میں
سے جو وھاں کھڑے تھے یہہ سُنکے بولے کہ یہہ ایلیا کو
۴۸ بُلاتا ھی * اور فی الفور ایک نے اُن میں سے دوڑ کے اسفنج لیکے
۴۹ سرکے[4] سے ترکیا اور نیزے پر رکھکے اُسے پلایا * اوروں نے کہا رھنے دو
ھم دیکھیں کہ ایلیا اُسے چھڑانے آویگا *
۵۰ تب یسوع پھر بڑي آواز سے چلّاکے جان دي[5] *
۵۱ اور بڑي عبادتگاہ کا پردہ[6] اوپر سے نیچے تلک پھٹ گیا اور زمین
۵۲ لرزي اور پہاڑ پھٹگیا * اور قبریں کُھلیں اور نیک لوگوں کي
۵۳ بہت لاشیں جو سوتي تھیں[7] اُٹھیں[8] ! اور اُسکے اُٹھنے کے بعد[9] قبروں
سے باھر آکر شہر مُقدّس میں گئیں اور بہتونکو دکھلائي دیں *
۵۴ جب وہ صوبہدار[10] اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگہباني کرتے
تھے زلزلہ اور ماجرا دیکھا تب بہت ڈر کے بولے یہہ
سچ مچ خُدا کا بیٹا تھا *
۵۵ وھاں بہت عورتیں[11] جو جلیل سے یسوع کے پیرو ھوکے
اُسکي خدمت کرتي آئیں تھیں دور سے دیکھتي تھیں *
۵۶ مریم[12] مجدلیہ اور یعقوب اور یوشي کي ما مریم اور زبدي کے
بیٹونکي ما اُنھیں میں تھیں *

۱ مار ۱۵ * ۳۳ ؛ لو ۲۳ * ۴۴
۲ عبر ۵ * ۷
۳ زبور ۲۲ * ۱ ؛ مار ۱۵ * ۳۴
۴ زبور ۶۹ * ۲۱ ؛ مار ۱۵ * ۳۶
۵ مار ۱۵ * ۳۷ ؛ لو ۲۳ * ۴۶ ؛ یو ۱۹ * ۳۰
۶ خر ۲۶ * ۳۱ ؛ ۲ اخ ۳ * ۱۴ ؛ مار ۱۵ * ۳۸ ؛ لو ۲۳ * ۴۵
۷ داؔ ۱۲ * ۲ ؛ ۱ تسؔ ۴ * ۱۴
۸ اشع ۶۲ * ۱۹
۹ ۱ کر ۱۵ * ۲۰
۱۰ مار ۱۵ * ۳۹ ؛ لو ۲۳ * ۴۷
۱۱ مار ۱۵ * ۴۰
۱۲ لو ۸ * ۲ و ۳

سنہ یسوعي ۲۹

۵۷ جب شام ہوئي اِرماتھیا[1] ایک دولتمند شخص جِسکا نام
یوسُف تھا اور وُہ بھي یسوع کا شاگِرد تھا آیا * اُسنے پِلات پاس
۵۸ جا کے یسوع کي لاش مانگي : تب پِلات نے اُسے لاش
۵۹ دینے کا حُکم دیا * یوسُف نے لاش کو لیکے صاف کپڑے سے
۶۰ کفنایا * اور اُسنے اپني[2] نئي قبر میں جِسے سنگستان میں کُھدایا تھا
۶۱ دفن کیا اور بھاري[3] پتّھر قبر کے مُنہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا * اور مریم
مجدلیہ اور دوسري مریم وہاں قبر کے سامھنے بیٹھیں تھیں *
۶۲ تیّاري کے دِن کے پرے دِن سب سردار اِمام اور فروسي اِکٹھے
۶۳ ہوکے پِلات پاس آکے کہا : کہ اي خُداوند ہمیں یاد ہی کہ وُہ
دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا کہ مَیں تین دِن پیچھے[4] پھر اُٹھونگا *
۶۴ اِسلئے حُکم کر کہ تیسرے دِن تک قبر پر نِگہبان رہے تا ایسا
نہو کہ اُسکے شاگِرد رات کو آکے اُسے چُرا لیجاویں اور لوگوں سے
کہیں کہ وُہ مرکے جي اُٹھا کہ یہہ پچھلي غلطي پہلے سے بدتر
۶۵ ہوگي * پِلات نے اُنسے کہا کہ نِگہبان تُم پاس ہیں جاؤ تا
۶۶ مقدور نِگہباني کرو * اور وے جاکے پتّھر پر مُہر کر کے نِگہبانوں
کو رکھکے قبر کي نِگہباني کروایا *

آٹھائیسواں باب

مسیح کا جي اُٹھنا * ۱۱ اماموں کا سپاھیوں کو رشوت دینا * ۱۶
مسیح کا گیارہ شاگِردونکو اپنے تئیں جلیل میں دِکھلانا اور حُکم دینا *

۱ سبت کے دن تمام ہونے[5] کے بعد جب ھفتے کے پہلے دِن

[1] مار ۱۵ * ۴۲ و ۴۳ لو ۲۳ * ۵۰ و ۵۱ یو ۱۹ * ۳۸
[2] اشع ۵۳ * ۹
[3] مار ۱۵ * ۴۶ و ۱۶ * ۳ و ۴
[4] ب ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۳ و ۲۰ * ۱۹ مار ۸ * ۳۱ و ۱۰ * ۳۴ لو ۹ * ۲۲ و ۱۸ * ۳۳ و ۲۴ * ۶ و ۷ یو ۲ * ۱۹-۲۳
[5] مار ۱۶ * ۱ لو ۲۴ * ۱ یو ۲۰ * ۱

سنہ یسوي ۲۹

ظاھر ھوٗنے لگا مریمؔ[1] مجدلیہ اور دوسري مریم قبر کو دیکھنے
۲ آئي * اور بڑا زلزلہ آیا اِسلئے کہ خُداوند کا فِرشتہ آسمان
سے نازِل ھوا اور آکے اُس پتّھرکو قبرپرسے ڈھلکا کر اُسپر بیٹھا *
۳ اُسکا چِہرہ بجلي سا اور اُسکي پوشاک جیسي برف
۴ سفید تھي * اور اُسکي ڈرسے سب نِگہبان کانپ گئے اور
۵ مُردونکي طرح ھوئے * تب فِرشتہ عورتوں سے[2] کہنے لگا کہ تُم
مت ڈرو مَیں جانتا ھوں تُم یسوع کو جو صلیب پر کھینچا
۶ گیا ڈھونڈتیاں ھو * وُہ یہاں نہیں اِسلئے کہ جیسا اُسنے
کہا[3] تھا اُٹھا ھی اِدھر آؤ اِس جگہہ کو جہاں خُداوند
۷ لیٹتا تھا دیکھو: اور جلد جاکر اُسکے شاگِردوں سے کہو کہ وُہ
مرکے جي اُٹھا ھی اور دیکھو کہ وُہ تُم سے آگے[4] جلیل کو
جاتا ھی اُسے تُم وھاں دیکھوگے مَیں نے تُمھیں جتایا *
۸ وے جلد قبر سے ڈر اور بڑي خوشي سے جاکے اُسکے شاگِردوں
۹ کو خبر دینے دوڑیں * جب وے اُسکے شاگِردونکو خبر دینے چلي
جاتي تھیں یسوع اُنھیں مِلا اور بولا تُم پرسلام اور اُنھوں نے دوڑ
۱۰ کے اُسکے پانو پکڑیں اور اُسے سِجدہ کیا * تب یسوع نے اُنھیں
کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں[5] سے کہو کہ جلیل کو
جاویں اور وے مُجھے وھاں دیکھینگے *

[1] ب ۲۷ * ۵۶
[2] مار۱۶ * ۶ لو۲۴ * ۵و۶
[3] ب ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۳ و ۲۰ * ۱۹ لو ۲۴ * ۶ ۱کر۱۵ * ۴
[4] ب ۲۶ * ۳۲ مار۱۴ * ۲۸ و ۱۶ * ۷
[5] یو ۲۰ * ۱۷ عبر ۲ * ۱۱

سنہ یسوي ۲۷

جسوقت کہ وے چلي جاتي تھیں نگہبانوں[1] میں سے بعضے شہر ۱۱
میں آکر سردار اِماموں کو سب ماجرا بیان کیا * اور وے سب ۱۲
مشائخ کے ساتھہ جمع ہوئے اور مشورت کرکے اُن سپاھیوں کو
بُہت سے روپیے دیکے کہا : کہ تُم کہو کہ اُسکے شاگرد رات کو ۱۳
آکے جب ہم سو گئے تھے اُسے چُرا لے گئے * اگر یہہ حاکم کے ۱۴
کان تک پُہنچے تو ہم اُسے سمجھا کے تُمھیں بچا وینگے * اُسپر اُنھوں نے ۱۵
روپیے لیکر جیسا سکھائے گئے تھے ویسا کیا اور یہہ بات آج تک
یہودیونمیں مشہور ہی *

تب وُہ گیارہ شاگرد جلیل کو اُس پہاڑ کي طرف ۱۶
جہاں یسوع نے اُنھیں[2] فرمایا تھا گئے * جب اُنھوں نے اُسے ۱۷
دیکھا اُسکو[3] سجدہ کیا پر بعضے شک لائے * یسوع اُنکے پاس ۱۸
آکے اُنسے یوں کہا کہ آسمان اور زمین پر[4] سارا اِختیار مُجھے
دیا گیا * اِسلئے تُم[5] جاکے سب مُلکیوں[6] کو شاگرد کرکے اُنھیں ۱۹
باپ اور بیٹے اور روح قُدس کے نام سے[7] غوطہ دلاؤ * اور جو کُچھہ ۲۰
کہ میں نے تُمھیں فرمایا اُن سب پر عمل کرنے اُنھیں نصیحت
کرو اور دیکھو کہ میں زمانے کے آخر تک ہمیشہ تُمھارے[8]
ساتھہ ہوں * آمین *

---

[1] ب ۲۷ * ۶۵ وغ
[2] ب ۲۶ * ۳۲
[3] یو ۵ * ۲۳
[4] ب ۱۱ * ۲۷ ; دا ۷ * ۱۳ و ۱۴ ; لو ۱۰ * ۲۲ ; یو ۱۷ * ۲ ; رو ۱۴ * ۹ ; اقس ۱ * ۲۲ ; ۱ پطر ۳ * ۲۲
[5] مار ۱۶ * ۱۵
[6] لو ۲۴ * ۴۷ ; اعم ۲ * ۳۸ و ۳۹
[7] اعم ۸ * ۳۷ وغ ; و ۱۰ * ۴۷ وغ
[8] ب ۱۸ * ۲۰

مارك كي انجيل

پهلا باب

سنه يسوي ٢٦

١ يحيىٰ غُوطه دلانےوالے کا بیان * ٩ مسیح کو غُوطه دلانا * ١٢ اُسکا
امتحان * ١٤ اُسکا وعظ کرنا * ١٦ شمعون واندریاؔ وغیرے کو بُلانا *
٢١ ایک دیوانیکو چنگا کرنا * ٢٩ پترکي ساس کو چنگا کرنا * ٣٢ بہت
لوگوں کو چنگا کرنا اور دُعا مانگنا * ٤٠ ایک کوڑهي کو چنگا کرنا *

١ خُدا کے[1] بیٹے یسوع مسیح کي انجیل کا یہه شُروع هی *
٢ نبیوں[2] کي کتابوں میں جیسا لکها گیا هی که دیکهه میں اپنے
رسول کو تیرے آگے بهیجتا هوں وُه راه کو تیرے سامهنے
٣ دُرست کریگا * بیابان میں[3] ایک پُکارنیوالے کي آواز هی
که خُداوند کي راه کو بناؤ اور اُسکے رستے کو سیدها کرو *
٤ یحیىٰ بیابان میں[4] غُوطه دِلاتا تها اور گُناهونکي مُعافي کے
٥ لئے توبے کے غُوطه دِلانے کا وعظ کرتا تها * اور ساري[5] یهودیه
مُلک کے اور یروشالم کے رهنے والے اُس پاس نِکلے جاتے
تهے اور سب کے سب یردن[6] کے دریا میں اپنے گُناهوں کا
٦ اِقرار کرکے اُس سے غُوطه کهاتے تهے * اور یحیىٰ کي[7] پوشاک
اونٹ کے بالونکا اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں بندها

1 لو ١ * ٣٥
یو ١ * ٣٤
2 ملا ٣ * ١
مت ١١ * ١٠
لو ٧ * ٢٧
3 اشع ٤٠ * ٣
مت ٣ * ٣
لو ٣ * ٤
یو ١ * ١٥و٢٣
4 مت ٣ * ١و٤
لو ٣ * ٣
یو ٣ * ٢٣
5 مت ٣ * ٥
6 مت ٢ * ٦
یو ٣ * ٢٣
اعم ٨ * ٣٨و٤
7 مت ٣ * ٤

سنہ یسوي ۲۶

تھا اور تِدّي اور جنگلي شہد اُسکي خوراک تھي *
۷ اور وُہ وعظ کرتا تھا کہ میرے[1] پیچھے مُجھسے بڑا ایک شخص آتا
ھی میں لائق نہیں کہ جُھک کے اُسکي جوتیوں کا بند
۸ کھولوں * میں نے تو تُمھیں[2] پاني میں غوطہ دِلایا پر وُہ
تُمھیں روح قُدس[3] میں غوطہ دِلاویگا *
۹ اُنھي دِنوں میں یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں
۱۰ یحییٰ کے ھاتھہ سے[4] غوطہ کھایا * اور جوں ھي وُہ پاني میں سے
نِکل آیا اُسنے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اور روح[5] کبوتر
۱۱ کي مانند اُسپر اُتري * اور آسمان سے آواز آئي کہ تو میرا
عزیز[6] بیٹا ھی تُجھسے میں راضي ھوں *
۱۲ روح اُسے[7] في الفور بیابان میں لے گئي * اور اُس بیابان
۱۳ میں چالیس دِن تک شیطان نے اُسے آزمایا کیا اور وُہ جنگل
کے جانوروں کے ساتھہ رھتا تھا اور فِرشتوں[8] نے اُسکي خِدمت کي *
۱۴ یحییٰ کے[9] پکڑے جانے کے بعد یسوع جلیل میں
آکے خُدا کي[10] بادشاھت کي خوشخبري دیکے کہا :
۱۵ کہ وقت پُورا ھوا اور خُدا کي[11] بادشاھت نزدیک ھی تُم
توبہ[12] کرو اور اِنجیل[13] پر ایمان لاؤ *
۱۶ جلیل کے دریا کے نزدیک پھرتے ھوئے اُسنے شمعون[14] اور
اُسکے بھائي اندریا کو جو مچھلي کے شِکاري تھے دریا میں
۱۷ جال ڈالتے دیکھا * یسوع نے اُنھیں کہا تُم میرے پیچھے

1 متہ ۳ * ۱۱ ; لو ۳ * ۱۶ ; یو ۱ * ۲۶و۲۷ ; اعمہ ۱۳ * ۲۵
2 متہ ۳ * ۱۱ ; اعمہ ۱ * ۵ ; و ۱۱ * ۱۶ ; و ۱۹ * ۴
3 یویل ۲ * ۲۸ ; اعمہ ۲ * ۴ ; و ۱۰ * ۴۵وغ
4 متہ ۳ * ۱۳ ; لو ۳ * ۲۱
5 متہ ۳ * ۱۶ ; لو ۳ * ۲۲ ; یو ۱ * ۳۲وغ
6 ب ۹ * ۷ ; زبور ۲ * ۷ ; متہ ۳ * ۱۷
7 متہ ۴ * ۱وغ ; لو ۴ * ۱وغ
8 متہ ۴ * ۱۱
9 متہ ۴ * ۱۲ ; و ۱۴ * ۳
10 متہ ۴ * ۲۳
11 داذ ۲ * ۴۴
12 اعمہ ۲ * ۳۸
13 ب ۱۶ * ۱۶ ; رو ۱۰ * ۹-۱۱
14 متہ ۴ * ۱۸

سنه يسوي ۲۷

۱۸ آو میں تُمھیں آدمیونکے شِکاري بناونگا * وے وھیں اپنے
۱۹ جالوں کو چھوڑ[1] کر اُسکے پیچھے ھولئے * وھاں سے تھوڑي دور جاکے
اُسنے زبدي[2] کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو بھي
۲۰ کشتي پر اپنے جالوں کي مرمّت کرتے دیکھا * اور فی الفور
اُسنے اُنھیں بُلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي میں
مزدورونکے ساتھہ چھوڑ کے اُسکے پیچھے چلے گئے *
۲۱ تب وے کفرناحوم[3] میں داخل ھوئے اور وہ فی الفور
۲۲ عبادتگاہ میں جاکے نصیحت کرنے لگا * اور وے اُسکي نصیحت سے
حیران[4] ھوئے کہ وہ اُن کو نہ کاتبوں کي مانند بلکہ اِقتدار والے کي
۲۳ طرح نصیحت کرتا تھا * وھاں اُنکي عبادتگاہ میں ایک شخص
۲۴ جس میں[5] ناپاک روح تھي یوں کہکے چلّایا : کہ ای یسوع
ناصري چھوڑ دے ھمیں تُجھسے کیا کام ؟ تو ھمیں ھلاک
کرنے آیا ھی ؟ میں تُجھے جانتا ھوں تو کون ھی خُدا کا
۲۵ مُقدّس ھی * یسوع اُسپر جُھنجھلاکے بولا کہ چُپ اور اِس
۲۶ میں سے نِکل جا * تب ناپاک روح اُسے مروڑ کے بڑي آواز
۲۷ سے چلّاکے اُسمیں سے نِکل گئي * اور وے سب حیران ھوکے
آپس میں کہتے تھے کہ یہہ کیا ھی ؟ یہہ کیسي نئي نصیحت
ھی ؟ وہ ناپاک روحوں کو بھي اِقتدار سے حُکم کرتا ھی اور وے
۲۸ اُسکا فرماں بردار ھیں * اور اُسکي شُھرت جلدي جلیل کي
چاروں طرف میں ھوگئي *

[1] متد ۱۹ * ۲۷ لو ۵ * ۱۱
[2] متد ۴ * ۲۱
[3] متد ۴ * ۱۳ لو ۴ * ۳۱
[4] متد ۷ * ۲۸
[5] لو ۴ * ۳۳ وغ

سنہ یسوعي ۲۷

۲۹ وے جلدي عِبادتگاہ سے باہر نکل کے یعقوب اور یوحنا کے
۳۰ ساتھہ شمعون اور اندریا کے گھر میں گئے * اور شمعون کي ساس[1]
تپ سے پڑي تھي تب اُنھوں نے اُسے وہیں خبر دي *
۳۱ اُسنے آکے اُسکا ہاتھہ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور فی الفور اُسکي تپ
جاتي رہي اور اُسنے اُسکي خِدمت کي *
۳۲ شام کو[2] جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں اور دیوانوں کو
۳۳ اُس پاس لائے * اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا *
۳۴ اُسنے بہُتوں کو جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرِفتار تھے چنگا
کیا اور بہُت سے دیوٗنکو دور کیا اور دیوٗنکو بولنے ندیا کیونکہ وے
۳۵ اُسے پہچانتے تھے * خوب بھور کو کُچھہ رات رہتے وہ اُٹھکے نِکلا اور
۳۶ ایک[4] ویراني جگہہ میں جاکے وہاں دُعا مانگي * اور شمعون اور
۳۷ وے جو اُسکے ساتھہ رہتے تھے اُسکے پیچھے چلے * جب اُنھوں نے
۳۸ اُسے پایا تو کہا کہ تُجھے سب ڈھونڈھتے ہیں * اُسنے اُنھیں کہا
آؤ نزدیک کے شہروں[5] میں جاویں تاکہ مَیں وہاں بھي وعظ کروں
۳۹ کیونکہ مَیں اِسي لئے باہر نِکلا * اور ساري جلیل میں اُنکي
عِبادتگاہوں کے بیچ وعظ کیا اور دیوٗں کو نِکالا *
۴۰ تب ایک کوڑھي[6] نے آکے اُسکي مِنّت کي اور گھُٹنے
ٹیک کر بولا کہ تو چاہے تو مُجھے پاک کرسکتا ہی *
۴۱ یسوع نے اُسپر رحم کرکے ہاتھہ بڑھایا اور اُسے چھوکے کہا کہ
۴۲ مَیں چاہتا ہوں تو پاک ہو * یہہ بات کہتے ہي اُسکا کوڑھہ

1 متی ۸ * ۱۴ و ۱۵ لوقا ۴ * ۳۸
2 متی ۸ * ۱۶ لوقا ۴ * ۴۰
3 باب ۳ * ۱۲ لوقا ۴ * ۴۱
4 لوقا ۴ * ۴۲
5 لوقا ۴ * ۴۳
6 متی ۸ * ۲ لوقا ۵ * ۱۲

سنہ یسوعي ۲۷

۴۳ جاتا رہا اور وُہ پاك ہوا * اور اُسنے تاکید سے اُسے یِہہ حکُم
۴۴ کرکے جلد رُخصت کیا : کہ دیکھہ کِسي سے کُچھہ مت کہہ
بلکہ چلا جاکے اپنے تئیں [1]اِمام کو دِکھلا اور اُنکي گواہي کے
[2]واسطے جِن چیزوں کو موسیٰ نے مُقرّر کیا اُنھیں اپنے پاك
۴۵ ہونے کے لئے گُذران * پر اُسنے باہِر جاکے سب ماجرے کي خبر
دینے اور وہ [3]بات مشہور کرنے لگا یہاں تك کہ وُہ ظاہِرا شہر میں
داخِل نہو سکتا پر باہِر ویراني جگہوں میں رہا کیا او لوگ
چاروں طرف سے اُس پاس آیا کئے *

۱ احد ۱۴ * ۲ وع
۲ احد ۱۴ * ۴ و ۱۰ ۔ متد ۸ * ۴ ۔ لو ۵ * ۱۴
۳ لو ۵ * ۱۵

دوسرا باب

۱ مسیح کے نزدیك بُہت لوگوں کا جمع ہونا * ۳ مفلوجوں کو چنگا کرنا اور گُناہ مُعاف کرنا * ۱۳ متھي کو بُلانا اور گُنہگارونکے ساتھہ کھانا * ۱۸ روزے کے حق میں یحییٰ کے شاگِردوں اور فروسیوں کو لاجواب کرنا * ۲۳ سبت کے دِن گیہون توڑکے کھانے سے اپنے شاگِردوں کو بے گُناہ ٹھہرانا *

۱ کئي دِن گُذرنے کے بعد وُہ کفرناحوم میں پھر آیا اور
۲ مشہور ہوا کہ وُہ کِسي گھر میں ہی * فی الفور وہاں اِتنے
آدمي جمع ہوئے کہ گھر اور دروازے کي چاروں طرف اُنکي
سمائي نہ ہوئي اور اُسنے اُنھیں وعظ کہہ سُنایا *
۳ تب ایك [4]مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس
۴ پاس لے آئے * جب جماعت کے سبب سے اُسکے نزدیك
نہ آ سکے اُنھوں نے اُس چھت کو دور کیا اور سوراخ کرکے اُس

۴ متد ۹ * ۲ ۔ لو ۵ * ۱۸

سنہ یسوعي ۲۷

کھٹولے کو جسپر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا * یسوع نے اُنکا ۵
ایمان دیکھکر اُس مفلوج کو کہا بیٹے تیرے گُناہ مُعاف کئے گئے * ۱ مٹ ۹ * ۲ ۲ لو ۵ * ۲۰
پر بعضے کاتب جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے اپنے دِلوں میں گُمان ۶
کرتے تھے ؟ کہ یِہہ کیوں ایسا کُفر بکتا ہی ؟ خُدا کے سِوا کون ۷
گُناہ مُعاف کرنے سکتا ہی ؟ فی الفور یسوع نے اپنے دِل میں ۸ ۳ مٹ ۹ * ۴ لو ۵ * ۲۲ یو ۲ * ۲۴ وغ مشع ۲ * ۲۳
یِہہ معلوم کیا کہ وے اپنے دِلوں میں ایسي گُمان کرتے ہیں
اُنہیں کہا تُم کیوں اپنے دِلوں میں یے گُمان کرتے ہو ؟
اِن دونوں بات میں سے کون سي بات مفلوج سے کہنا آسان ہی ۹ ۴ مٹ ۹ * ۵ لو ۵ * ۲۳
یہہ کہ تیرے گُناہ مُعاف کئے گئے یا یِہہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولے کو ۱۰
لے چل * لیکن تاکہ تُم جانو کہ اِبن آدم زمین پر گُناہونکے مُعاف ۵ مٹ ۹ * ۶ اعہ ۵ * ۳۱
کرنے کا مُختار ہی اُسنے اُس مفلوج کو کہا : میں تُجھے ۱۱
کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے اپنے گھر کو جا * وُہ ۱۲
اُٹھا اور کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامہنے نِکل گیا اور سب
حیران ہوگئے اور خُدا کا شُکر کرکے بولے کہ ہمنے اِسطرح کبھي ۶ یو ۷ * ۳۱ و ۹ * ۳۲
نہ دیکھا *
وُہ پھر دریاکي طرف گیا اور ساري جماعت اُس پاس آئے ۱۳
اور اُسنے اُنہیں نصیحت کي * اور جاتے ہوئے آلفي کے بیٹے لیوي ۷ مٹ ۹ * ۹ لو ۵ * ۲۷ ۱۴
کو باج گاہ پر بیٹھے دیکھکے اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے وُہ اُٹھکے
اُسکے پیچھے ہولیا * جب وُہ اُسکے گھر میں کھانے بیٹھا تھا ۱۵
بہت سے باجدار اور گُنہگار یسوع کے اور اُسکے شاگردوں کے ۸ مٹ ۹ * ۱۰ وغ لو ۱۵ * ۱

سنه یسوعي ۲۷

ساتھہ بیٹھے کیونکہ بہت سي جماعت اُسکے پیچھے چلي آئي تھي *

۱۶ جب کاتبوں اور فریسیوں نے اُسے باجداروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے دیکھا تب اُسکے شاگردوں سے کہا یہہ کیا ھی کہ وہ

۱۷ باجداروں اور گنہگاروں[1] کے ساتھہ کھاتا پیتا ھی ؟ یسوع نے سُنکر اُنھیں کہا طبیب[2] تندرستوں کے لئے نہیں لیکن بیماروں کے لئے درکار ھی میں نیک لوگوں کو نہیں بلکہ توبہ کے لئے گنہگاروں کو بلانے آیا ھوں *

[1] لو ۱۵ * ۲ وغ
[2] مت ۹ * ۱۲ لو ۵ * ۳۱

۱۸ یحیٰی اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھا کرتے تھے: اُنھوں نے آکے اُسے کہا کہ یحیٰی کے اور فریسیوں کے شاگرد[3] کیوں روزہ رکھتے ھیں اور

۱۹ تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ؟ یسوع نے اُنھیں کہا کہ کیا براتي جب تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی روزہ رکھہ سکتے ھیں ؟ جب کہ وے

۲۰ دولھے کے ساتھہ ھیں روزہ رکھہ نہیں سکتے * پر ایسے دن آوینگے جب دولھا اُن سے جُدا کیا جائیگا اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے *

[3] مت ۹ * ۱۴ وغ لو ۵ * ۳۳ وغ

۲۱ نئے تھان کے ٹکڑے سے پُراني پوشاک میں کوئي پیوند نہیں کرتا نہیں تو وہ نیا ٹکڑا جو اُسمیں لگایا گیا ھی پُرانے کو پھاڑتا ھی

۲۲ اور وہ پھٹنا زیادہ بُرا ھوتا ھی * اور نئي[4] شراب کو پُراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا ھی نہیں تو وے مشکیں نئي شراب سے پھٹ جاتي ھیں اور شراب بہجاتي ھی اور مشکیں نقصان ھوتي ھیں بلکہ نئي شراب کو نئي مشکوں میں رکھنا چاھئے *

[4] مت ۹ * ۱۷ لو ۵ * ۳۷

[5] مت ۱۲ * ۱ وغ لو ۶ * ۱ وغ

۲۳ جب وہ سبت[5] کے دن کھیتوں سے جاتا تھا تب اُسکے شاگرد

سنہ یسوعی ۲۷

راہ چلتے ہوئے بالیں [1] توڑنے لگے * فروسیوں نے اُسے کہا کِس ۲۴
لئے تیرے شاگرد سبت کے [2] دِن ناروا کام کرتے ہیں؟ اُسنے اُن ۲۵
سے کہا کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ داؤد [3] جب وُہ مُحتاج اور بھوکھا
تھا اور اُنھوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے کیا کیا؟ وُہ کیونکر سردار ۲۶
اِمام ابیاتھر کے وقت میں خُدا کے گھر میں جاکے اُن [4] نذر کی
روٹیوں کو جِنکا کھانا سِوائے اِماموں کے کِسی کو روا
نہ تھا کھا گیا اور اپنے ساتھیوں کو دیا؟ اُسنے اُنھیں کہا ۲۷
سبت [5] دِن آدمی کے واسطے ہی نہ آدمی سبت دِن کے واسطے *
پس [6] اِبن آدم سبت دِن کا بھی مالِک ہی * ۲۸

۱ اسا ۲۳ * ۲۵
2 مد ۱۲ * ۲
لو ۶ * ۲
3 ا صم ۲۱ * ۶
4 احد ۲۴ * ۵-۹
5 پید ۲ * ۲و۳
اشع ۵۸ * ۱۳
6 مد ۱۲ * ۸
لو ۶ * ۵و۹

تیسرا باب

۱ ایک ہاتھہ سن آدمی کو چنگا کرنا * ۱۳ بارہ حواریوں کو مُقرر کرنا *
۲۰ کاتبوں کو لاجواب کرنا * ۳۱ مسیح کے رشتہ دارونکا بیان *

وُہ عبادتگاہ میں پھر [7] داخِل ہوا وہاں ایک شخص تھا ۱
جِسکا ایک ہاتھہ سُن ہوگیا تھا * تب اُنھوں نے اُسکی نگہبانی ۲
کی کہ دیکھیں تو وُہ اُسے سبت کے دِن چنگا کرتا یا نہیں تاکہ
وے اُسپر فریاد کریں * اُسنے اُس شخص کو جِسکا ہاتھہ ۳
سُن تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو * پھر اُسنے اُنھیں پوچھا سبت کے ۴
دِن نیکی کرنا روا ہی یا بدی کرنا جان بچانا یا جان سے
مارنا؟ وے چُپ ہو رہے * تب اُسنے اُنکی سخت دِلی کے ۵
سبب سے غمگیں ہوکے غُصّے سے اُن سب کی طرف دیکھا اور

7 مد ۱۲ * ۹ وغ
لو ۶ * ۶ وغ

سنہ یسوعي ۲۷

اُس شخص کو کہا اپنا ہاتھہ بڑھا اُسنے بڑھایا اور اُسکا ہاتھہ
۶ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ہوگیا * تب فروسیوں نے جلد جاکے
۷ ہیرودیوں کے ساتھہ اُسکے قتل کرنے کي [1]مشورت کي * یسوع اپنے
شاگردوں کے ساتھہ دریا کي طرف پھرا اور ایک بڑي [2]جماعت
۸ جلیل اور یہودیہ : اور یروشالم اور اِدوم اور یردن کے پار سے اُسکے
پیچھے ہولي اور صور وصیدا کي چاروں طرف سے بہت سي
جماعت اُن کاموں کي خبر سُنکے جو اُسنے کئے تھے اُس پاس آئیں *
۹ اُسنے ایک چھوٹي کِشتي نزدیک تیّار رکھنے اپنے شاگردوں کو
۱۰ حُکم دیا تا کہ جماعت اُسے دبا نڈالیں * کیونکہ اُسنے بہتونکو
چنگا [3]کیا تھا یہاں تک کہ وے جو بیمار تھے اُسے چھونے کے لئے
۱۱ اُسپر گرے پڑتے تھے * اور ناپاک [4]دیو جب اُسے دیکھتے تھے
اُسکے آگے گر پڑتے تھے اور پکارکے کہتے تھے [5]کہ تو خُدا کا بیٹا ہی *
۱۲ تب اُسنے اُنھیں [6]تاکید کرکے کہا کہ اُسے مشہور نکریں *
۱۳ پھر وہ ایک پہاڑ پر جاکے [7]جنکو آپ نے پسند کیا تھا
۱۴ اُنھیں بُلایا اور وے اُس پاس آئے * اور اُسنے بارھوں کو اپنے ساتھہ
۱۵ رہنے اور وعظ کرنے بھیجنے کو : اور سب بیماریوں کے چنگا کرنے
۱۶ اور دیووں کو نکالنے کي [8]طاقت ملنے کو مقرر کئے * یعنے شمعون
۱۷ کو جسے پطرس خطاب دیا * اور زبدي کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب
کے بھائي یوحنا کو جنھیں بني رجس جسکا ترجمہ رعد کے بیٹے
۱۸ خطاب دیا : اور اندریا اور فلپ کو اور برتھلمي اور متھي کو

[1] مت ۱۲ * ۱۴ لو ۶ * ۱۱ یو ۵ * ۱۶
[2] لو ۶ * ۱۷
[3] مت ۱۲ * ۱۵ و ۱۴ * ۱۴
[4] ب ۱ * ۲۳ و ۲۴
[5] لو ۴ * ۴۱ یعقو ۲ * ۱۹
[6] ب ۱ * ۲۵ و ۳۴
[7] مت ۱۰ * ۱ وغ لو ۶ * ۱۳
[8] لو ۹ * ۱
[9] یو ۱ * ۴۲

سنه یسوعي ۲۷

اور تھوما اور آلفي کے بیٹے یعقوب کو اور تھدّي اور کنعاني
شمعون کو: اور یہودا اِیش کریوتي کو جو اُسکا پکڑوانے والا تھا * ۱۹
وے ایک گھر میں آئے اور اتنے لوگ پھر جمع ہوئے ۲۰
کہ وے روٹي نکھا سکے * جب اُسکے ساتھیوں نے یہہ سُنا وے ۲۱
اُسے پکڑنے چلے کیونکہ اُنھوں نے کہا وہ بے خود ہی *
تب کاتبوں نے جو یروشالم سے آئے تھے کہا کہ بعل زبوب اُسکے ساتھہ ۲۲
ہی کہ وہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووٴنکو نکالتا ہی *
تب اُسنے اُنھیں بُلاکر تمثیلوں میں کہا شیطان کیونکر شیطانکو ۲۳
نکال سکتا ہی؟ اگر کوئي بادشاہت اپنے مُخالف ہوکے ۲۴
دو فریق ہوجاے تو وہ بادشاہت رہ نہیں سکیگي * اور اگر ۲۵
کوئي گھرانا اپنا مُخالف ہوکے دو فریق ہو جاوے تو وہ
گھرانا رہ نہیں سکیگا * اور اگر شیطان اپنا ہي دُشمن ہوکے ۲۶
آپ سے جُدا ہو جاے تو وہ رہ نہیں سکیگا بلکہ تمام ہوجایگا *
کوئي کِسي زورآور کے گھر میں گھس کے اُسکے اسباب کو ۲۷
لوٹنے نہیں سکتا بغیر اِسکے کہ وہ پہلے اُس زورآور کو باندھے
تو وہ اُسکے گھر کو لوٹ سکے * میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ ۲۸
آدمیوں کے سب گُناہ اور کُفر جو وے کرتے ہیں مُعاف کئے
جاینگے * لیکن جو روح قُدس کے حق میں کُفر کي بات کہے ۲۹
اُسکي مُعافي کبھي نہوگي بلکہ وہ ہمیشہ کي سزا میں گرفتار
ہوگا * کہ اُنھوں نے کہا تھا اُسکے ساتھہ ایک ناپاک روح ہی * ۳۰

1 ب ۱۴ * ۴۳وغ
2 ب ۶ * ۳۱
3 یو ۱۰ * ۲۰
4 مت ۹ * ۳۴ و ۱۲ * ۲۴ او ۱۱ * ۱۵ یو ۸ * ۴۸
5 مت ۱۲ * ۲۵
6 مت ۱۲ * ۲۹
7 مت ۱۲ * ۳۱ لو ۱۲ * ۱۰
8 عبر ۱۰ * ۲۹

سنہ یسوعي ۲۷

۳۱ اُسوقت[1] اُسکے بھائي اور مانے آکے باہر کھڑے رہکے اُسے
۳۲ بُلوا بھیجا * اور جماعت اُسکے آس پاس بیٹھي تھي اُنھوں نے
اُسے کہا کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باہر تُجھے ڈھونڈ ھتے
۳۳ ھیں * اُسنے اُنھیں جواب دیا کون ھي میري ما یا میرے
۳۴ بھائي ؟ اور اُنپر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا
۳۵ دیکھو میري[2] ما اور میرے بھائي ! اِسلئے کہ جو کوئي
خُدا کي مرضي کے مُطابق چلتا ھی میرا بھائي[3] اور میري
بہن اور میري ما وھي ھی *

[1] مٹ ۱۲ * ۴۶
لو ۸ * ۱۹

[2] مٹ ۱۲ * ۴۹
لو ۸ * ۲۱

[3] عبر ۲ * ۱۱

چوتھا باب

۱ کسان کي تمثیل * ۱۰ اُسکے معنے * ۲۱ چراغ کي تمثیل * ۲۴ سُننے میں
خبردار ھونے کي بات * ۲۶ بیج بونے کي تمثیل * ۳۰ رائي کي تمثیل *
۳۴ اور تمثیلوں کي بات * ۳۵ طوفان کو تھما دینا *

۱ وہ پھر دریا کنارے پر[4] نصیحت کرنے لگا اور ایسي بڑي جماعت
اُس پاس جمع ھوئي کہ وہ دریا میں ایک[5] کشتي پر چڑھہ بیٹھا
اور ساري جماعت خشکي میں دریا کے کنارے پر رھي *
۲ تب اُسنے اُنھیں تمثیلوں میں بہت کُچھہ نصیحت دیکے اپني
۳ اِس نصیحت میں اُنسے کہا * دیکھو ایک کِسان بونے گیا *
۴ اور اُسکے بوتے وقت بعضے رستے کے کنارے گرے اور ھوا کے پرندے
۵ آکے اُسے چُگ گئے * اور بعضے سنگیں زمین پر گرے جہاں اُنھیں
بہت مٹي نہ ملي اور وے جلد اُگے کیونکہ اُنھوں نے بہت

[4] مٹ ۱۳ * ۱و۲

[5] مٹ ۱۳ * ۳
لو ۸ * ۵

سنہ یسوعی ۳۷

مٹّي نپائي * ليکن جب سورج نکلا وے جل گئے اور جڑ ۶
نرکھنے کے سبب سے سوکھہ گئے * بعضے کانٹوں میں گرے اور کانٹے ۷
بڑھکے اُنھیں گھونٹ گئے اور وے پھل نہ لائے * اور بعضے[1] اچّھي ۸
زمیں میں گرے اور اُگکے بڑھہ کے[2] پھل لائے بعضوں نے تیس گُنے
بعضوں نے ساتھہ بعضوں نے سو گُنے پھل دیئے * پھر اُسنے اُنھیں ۹
کہا کہ جسکو سُننّے کے کان ہوں سُنے *
جب وُہ اکیلا ہوا اُنھوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے اُن بارہ سے ۱۰
مِلکے اُسے اِس[3] تمثیل کے معنے پوچھے * اُسنے اُنھیں کہا کہ ۱۱
خُداکي بادشاہت کے راز جانا تُمھیں دیا گیا ہی پر اُنکے لئے جو
باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتي ہیں ! تاکہ وے[4] دیکھا ۱۲
کریں اور نجانیں اور سُنا کریں اور نہ سمجھیں نہووے کہ وے
کبھي پھریں اور اُن کے گُناہ مُعاف کئے جائیں * پھر اُسنے اُنھیں ۱۳
کہا کہ تُم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے ؟ تو تُم سب تمثیلوں کو
کیونکر سمجھوگے ؟ وُہ کِسان بات کے بیج بوتا ہی * اور وے جو ۱۴
رستے کے کِنارے[5] پر ہیں جہاں بات کے بیج بویا جاتا ہی وے ۱۵
ہیں کہ جب اُنھوں نے سُني ہی تو شیطان فی الفور آکے اُس
بات کے بیج کو جو اُنکے دِلوں میں بویا گیا تھا لیجاتا ہی[6] *
اِسیطرح سے جو سنگیں زمیں میں بوئے گئے وے ہیں جو بات ۱۶
کو سُنکے فی الفور خوشي سے قبول کر لیتے ہیں * اور آپ میں ۱۷
جڑ نہیں رکھتے پر تھوڑي مُدّت رہتے ہیں بعد اُسکے جب

[1] متی ۱۳ * ۸
لوقا ۸ * ۸
[2] یوحنا ۱۵ * ۱۴ وغ
کلسی ۱ * ۶
[3] متی ۱۳ * ۱۰
لوقا ۸ * ۹
[4] اشعیاہ ۶ * ۹
متی ۱۳ * ۱۴
لوقا ۸ * ۱۰
یوحنا ۱۲ * ۴۰
اعمال ۲۸ * ۲۶
رومیوں ۱۱ * ۸
[5] متی ۱۳ * ۱۹
لوقا ۸ * ۱۲ وغ
[6] عبرانیوں ۲ * ۱

سنہ یسوعی ۲۷

اِس بات کے واسطے رنج یا تکلیف ہوتی ہی تو جلد بیزار ہوتے
۱۸ ہیں * اور جو کانٹوں کے درمیان بوئے گئے وے ہیں جو بات
۱۹ سُنتے ہیں * اور دُنیا کی[1] فکریں اور دولت کی دغابازی اور
اور چیزوں کا لالچ داخِل ہو کے بات کو گھونٹتے ہیں
۲۰ اور وہ بے پھل ہوتا ہی * اور جو اچھی زمین میں بوئے
گئے ہیں وے ہیں جو بات کو سُنتے ہیں اور قبول کرکے
پھل لاتے ہیں بعضے تیس گُنے بعضے ساٹھ اور بعضے سو گُنے *

[1] مت ۱۳ * ۲۲ / لو ۱۴ * ۱۸ / ۱ تم ۶ * ۹

[2] مت ۵ * ۱۵ / لو ۸ * ۱۶ / و ۱۱ * ۳۳

۲۱ اُسنے اُنھیں کہا کیا چراغ اِسلئے ہی[2] کہ پیمانے یا پلنگ کے
۲۲ تلے رکھیں اور چراغدان پر نرکھیں ؟ کوئی چیز[8] چھپی نہیں
جو ظاہِر نہو اور کوئی چیز پردے میں نہیں جو مشہور
۲۳ نہووے * جِسکو[4] سُننے کے کان ہوں سُنے *

[3] مت ۱۰ * ۲۶ / لو ۱۲ * ۲

[4] مت ۱۱ * ۱۵

۲۴ پھر اُسنے اُنھیں کہا کہ سوچو تُم کیا سُنتے ہو جِس
پیمانے[5] سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمھارے لئے ناپا جائیگا اور تُمھیں
۲۵ جو سُنتے ہو زیادہ دیا جائیگا * اِسلئے کہ اُسے جِس پاس
برھتا ہی اور بھی دیا جائیگا اور اُسے جِس پاس[6] کُچھہ نہیں
برھتا ہی وُہ بھی جو اُسکا ہی پھیرلیا جائیگا *

[5] مت ۷ * ۲ / لو ۶ * ۳۸

[6] مت ۱۳ * ۱۲ / لو ۸ * ۱۸ / و ۱۹ * ۲۶

۲۶ اُسنے کہا خُدا کی بادشاہت ایسی ہی[7] جیسے ایک شخص
۲۷ جو زمین میں بیج بوکے سوتا ہی: اُسکے بعد رات دِن جاگتا ہی
۲۸ پر بیج کِسطرح اُگکے برھتا ہی وُہ نہیں سمجھتا * اِسلئے کہ زمین
آپ سے پھل نکلواتی ہی پہلے پتّے پھر بال بعد اُسکے بال

[7] مت ۱۳ * ۲۴

سنه يسوعي ۲۷

میں تیّار دانے * اور جب دانه پك چُکا تو وُہ فی الفور کچنے ۲۹
کو بھجواتا ھی[1] کیونکه کاٹنے کا وقت پُہنچا ھی *

[1] مشہ ۱۴ * ۱۵

اُسنے کہا که ھم خُدا کي بادشاھت کو کِس سے تشبیه دین ۳۰
اور اُسکے لئے کونسي مثال لاویں ؟ رائي[2] کے دانے کي جو زمین ۳۱
میں جب بوُیا جاتا ھی سب بیجوں سے جو زمین میں ھوں
چھوٹا ھي * پر جب بوُیا گیا تو اُگ آتا ھی اور ترکاریوں سے ۳۲
بڑا ھو جاتا اور اِتني بڑي ڈالیاں نِکلتیں که ھوا کے پرندے
اُسکے سایے میں بسیرے کرتے ھیں *

[2] مت ۱۳ * ۳۱
لو ۱۳ * ۱۹
اعہ ۲ * ۴۱
و ۴ * ۴
و ۵ * ۱۴

وُہ اُنھیں ایسي بہُتیري[3] تمثیلوں میں اُنکي سمجھکے انداز ۳۳
کلام کہتا تھا * اور بے تمثیل اُن سے کہا نکرتا تھا اور خلوت میں ۳۴
اپنے شاگِردوں سے باتوں کو بیان کرتا تھا * اُسي دِن جب ۳۵
شام ھوئي اُسنے اُنھیں کہا که پار جاویں * اور وے اُس ۳۶
جماعت کو رُخصت کرکے اُسے جِسطرح سے که کِشتي پر تھا
لیچلے اور اور چھوٹي کِشتیاں بھي اُسکے ساتھه تھیں * تب بڑي ۳۷
آندھي[4] چلي اور موجوں نے کِشتي پر یہاں تك زور مارا که
وُہ پاني سے بھر گئي * اور وُہ ناوکي پچھلي طرف سِر تلے ۳۸
تکیه رکھکے سو رھا تھا تب اُنھوں نے اُسے جگاکے کہا ای اُستاد
تو خبر نہیں لیتا ھی که ھم ھلاك ھوتے ھیں ؟ تب وُہ اُٹھکے ۳۹
ھوا پر جُھنجھلایا اور دریا کو کہا تھہر اور تھم جا تو ھوا
تھم گئي اور بڑا چین ھوگیا * پھر اُسے اُنھیں کہا تُم کیوں ایسے ۴۰

[3] مت ۱۳ * ۳۴

[4] مت ۸ * ۲۴
لو ۸ * ۲۳

[5] مت ۸ * ۲۶
لو ۸ * ۲۵
زبور ۸۹ * ۹

سنہ یسوعي ۲۷

۴۱ ڈرتے ہوْ اور کاہیکو بے اِعتقاد ہوْتے ہو ؟ تب وے بہُت ڈرے
اور آپس میں کہنے لگے یِہہ[1] کِسطرح کا آدمي ہی کہ ہوا اور
دریا بھي اُسکے فرماں بردار ہیْں *

پانچواں باب

۱ دیْووں کي ایْک فوْج کو نِکالنا * ۲۱ سردارکي بیْٹي کو جِلانے جانا *
۲۵ لوہو جھرنے کو بندکرنا * ۳۵ سردارکي بیْٹي کو جِلانا *

۱ وے دریا کے پار گدیریْوں[2] کے مُلک میں پُہنچے *
۲ اور جوں وُہ کِشتي سے اُترا وونہیں ایْک آدمي جِسمیں ناپاک
۳ روح تھي گوْرستان سے نِکلتےہوئے اُسے مِلا * اُسکا گھر گوْرستان تھا
۴ اور کوْئي اُسے زنجیروں سے بھي جکڑ نہ سکتا تھا * کہ بہُت بار
بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑاگیا تھا پر اُسنے زنجیروں کو توڑا اور
بیڑیوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے کیا اور کوْئي اُسے بس کر نہ سکا *
۵ وُہ ہمیْشہ رات دِن پہاڑ اور گوْرستان میں چِلّایا کرتا اور اپنے تئیں
۶ پتّھروں سے کوٹتا تھا * پر جوں اُسنے یسوع کو دورسے دیکھا دوْڑکے
۷ اُسے سِجدہ کیا * اور بڑي آواز سے چِلّاکے کہا ای خُدا تعالیٰ کے بیْٹے
یسوع مُجھے تُجھسے کیا کام ؟ تُجھے خُدا کي قسم دیْتا ہوں مُجھے
۸ عذاب[3] مت کر * کیونکہ اُسنے اُسے کہا تھا کہ ای ناپاک روح اِس
۹ شخص میں سے نِکل آ * پِھر اُسنے اُسّے پوچھا تیْرا کیا نام ہی ؟
اُسنے جواب دیا کہ میْرا نام فوْج ہی اِسلئے کہ ہم بہُت ہیْں *
۱۰ تب اُسنے اُسکي بہُت مِنّت کي کہ ہمیں اِس سرزمین سے
۱۱ مت نکال * وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوٗ[4]رونکا ایْک بڑا گلّہ چرتاتھا *

[1] متد ۸ * ۲۷ لو ۸ * ۲۵
[2] متد ۸ * ۲۸ وغ لو ۸ * ۲۶ وغ
[3] عبر ۲ * ۱۴ یعق ۲ * ۱۹ ۱ یو ۳ * ۸
[4] احد ۱۱ * ۷ و ۸ اسا ۱۴ * ۸

سنہ یسوعي ۲۷

۱۲ سب دیوؤں نے اُسکي مِنّت کرکے کہا کہ ہمکو اُن سوٗروں
۱۳ پاس بھیج دے کہ ہم اُنمیں پیٹھیں * یسوع نے اُسي وقت اُنہیں
[1] مت ۸ * ۳۲ لو ۸ * ۳۲ اِجازت دي اور وُہ ساري ناپاک روح باہر آکے سوٗروں میں پیٹھہ
گئیں اور وُہ گلّہ کڑاڑے پر سے دریا میں زورسے دوڑا اور دریا میں
ڈوب کے مرگیا اور وے قریب دو ہزار کے تھے * اور اُنھوں نے جو
۱۴ سوٗرونکو چراتے تھے بھاگ کے شہر اور دیہات میں خبر
۱۵ پُہنچائي تب وے اُس ماجرا دیکھنے کو نِکلے * اور یسوع
پاس آکے اُس دیوانے کو جسمیں دیوونکي فوج تھي بیٹھہ
۱۶ اور کپڑے پہنے ہوئے ہوشیار دیکھکے ڈرگئے * اور جنھوں نے یہہ
دیکھا تھا دیوانے کے سارے احوال اور سوٗروں کا تمام ماجرا اُنسے بیان
[2] مت ۸ * ۳۴ ۱۷ کیا * تب وے اُسکي مِنّت کرنے لگے کہ اُنکي سرحد سے نِکل
[3] لو ۸ * ۳۸ ۱۸ جاے * جوں وُہ کِشتي پر آیا اُسنے جو دیوانہ تھا اُسکے ساتھہ
۱۹ رہنے کا اِلتماس کیا * یسوع نے اُسے اِجازت نہ دي لیکن اُسے
یہہ کہا کہ اپنے گھر اور اپنے خویشوں پاس جا اور خُداوند
نے تُجھپر کیا کام اور کیا رحم کیا ہی اُنھیں خبر دے *
۲۰ تب وُہ جاکے دِکاپلي کے مُلک میں اُن کاموں کو جو یسوع نے
اُسکے لئے کئے تھے ظاہر کرنے لگا اور سب لوگوں نے تعجّب کیا *
۲۱ جب یسوع کِشتي میں پھر پار آیا بہت لوگ اُس
[4] مت ۹ * ۱ لو ۸ * ۴۱ ۲۲ پاس جمع ہوئے اور وُہ دریا کے نزدیک تھا * اور عبادتگاہ کے
سرداروں میں سے ایک شخص جِسکا نام یایر تھا آیا اور اُسے

سنہ یسوعي ۲۷

۲۳ دیکھکر اُسکے پانوں پر گرا * اور اُسکي بہُت مِنّت کرکے کہا کہ
میری چھوٹي بیٹي مرنے پر ھی آئي اور اُسے چنگا کرنے
۲۴ کے لئے اپنا ھاتھہ اُسپر رکھئے تو وہُ جئیگي * تب وہُ اُسکے
ساتھہ گیا اور بہُت لوگ پیچھے چلتے اُسے دبا دیا *
۲۵ تب ایک عورت جِسکا بارہ برس سے لوھو جاري تھا : [1] مد ۹ * ۲۰
۲۶ جِسنے بہُت سے طبیبوں کي دوائي کھائي تھي اور اپنا سب لو ۸ * ۴۳
مال خرچ کرکے کُچھہ آرام نپایا بلکہ اور بھي زیادہ بیمار
۲۷ ھوگئي تھي : وہُ یسوع کي خبر سُنکے اُس جماعت میں
۲۸ اُسکے پیچھے سے آئي اور اُسکے کپڑے کو چھوئي * کیونکہ اُسنے کہا [2] مد ۱۴ * ۳۶
کہ اگر میں صرف اُسکے کپڑوں کو چھولونگي تو چنگي ھو
۲۹ جاؤنگي * فی الفور اُسکے لوھو کا جھرنا بند ھوا اور اُسنے اپنے
بدن کے احوال سے جانا کہ اُس بیماري سے چنگي ھوئي *
۳۰ تب یسوع فی الفور آپ سے جانا کہ مُجھہ میں سے علاج کي قوّت نِکلي [3] لو ۶ * ۱۹
اُس جماعت کي طرف مُنھہ کرکے کہا کہ میرے کپڑے کو و ۸ * ۴۶
۳۱ کِسنے چھوا ؟ اُسکے شاگردوں نے کہا تو دیکھتا ھی کہ لوگ
۳۲ تُجھپر گرے پڑتے ھیں پھر تو کہتا ھی مُجھہ کِسنے چھوا ؟ تب اُسنے
۳۳ ھرطرف نِگاہ کي تاکہ اُسے جِسنے یہہ کام کیا تھا دیکھے * اور وہُ عورت
اپنے میں کیا ھي چنگي ھوئي یہہ جانکے ڈرتي اور کانپتي اُسکے
۳۴ آگے آکے گر پڑي اور سب سچ سچ اُسے کہا * تب اُسنے کہا کہ بیٹي [4] ب ۱۰ * ۵۲
تیرے ایمان نے تُجھہ چنگا کیا سلامت جا اور آفت سے بچي رہ * مد ۹ * ۲۲
لو ۸ * ۴۸

سنه يسوعي ۲۷

جب وُہ یہي کہتا تھا عبادتگاہ کے[1] سردار کے گھر سے لوگوں نے ۳۵
آکے کہا کہ تیري بیٹي مرگئي اب کیوں تو اُستاد کو زیادہ
تکلیف دیتا ھی؟ یسوع نے اِس بات کو جو وے کہہ رہے تھے ۳۶
سُنکر عبادتگاہ کے سردار کو کہا مت ڈر صِرف ایمان لا * اور اُسنے
سِواے پِطر اور یعقوب اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے کِسي کو
اپنے ساتھہ جانے ندیا * اور عِبادتگاہ کے سردار کے گھر میں آکے شور ۳۸
وغُل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا * اور بھیتر جاکے اُنھیں ۳۹
کہا تُم کاھیکو غُل کرتے اور روتے ھو؟ لڑکي مرنہیں گئي[2] سوتي
ھی * وے اُسپر ھنسے لیکن وُہ سب کو باھر کرکے لڑکي کے ما باپ ۴۰
کو اور اپنے ساتھیوں کو لیکے جہاں وُہ لڑکي پڑي ھوئي تھي
اندر آیا * اور اُس لڑکي کا ھاتھہ پکڑ کر اُسے کہا طالیتھا قومي ۴۱
جِسکا ترجمہ یہہ ھی اي لڑکي اُٹھہ میں تُجھہ یہي فرماتا
ھوں * تب وُہ لڑکي جو بارہ برس کي تھي وونہیں اُٹھکے ۴۲
چلنے لگي تب وے بہت حیران ھوئے * پھر[3] اُسنے بہت ۴۳
تاکید سے کہا کہ کِسي کو نہ کہے اور اُسے کُچھہ کھانا دینے حُکم کیا *

چھٹواں باب

۱ یسوع کو لوگونکا حقیر جاننا * ۷ شاگردونکو طاقت دینے * ۱۴ غوطہ
دلانے والا یحیی کو ھیرود کا قتل کرنا * ۳۰ مسیح کا خلوت میں
جانا * ۳۵ پانچ روٹي اور دو مچھلي سے پانچ ھزار آدمي کو کھلانا *
۴۵ دریا پر چلنا * ۵۳ بہت لوگوں کو چنگا کرنا *

پھر وھانسے جاکے وُہ اپنے[4] مُلک میں آیا اور اُسکے شاگرد ۱

[1] لو ۸ * ۴۹

[2] یو ۱۱ * ۱۱ و ۱۳

[3] ب ۳ * ۱۲
مت ۹ * ۳۰
و ۱۲ * ۱۶
لو ۸ * ۵۶

[4] مت ۱۳ * ۵۴
لو ۴ * ۱۶

سنہ یسوعی ۲۷

۲ بھي اُسکے پیچھے ہولئے * جب سبت کے دِن ہوا وُہ عِبادتگاہ میں
وعظ کرنے لگا اور بُہتیرے سُنکے تعجُّب کرکے کہنے لگے کہ یے
قدرتیں اُسنے کہاں سے پائیں؟ اور ایسے مُعجزے کرنے کو یِہہ کیا
۳ حِکمت اُسے مِلي ؟ کیا یِہہ مریم[1] کا بیٹا بڑھئي نہیں؟ اور [1] متی ۱۳ * ۵۵
یعقوب و یوشي و یہودا و شمعون کا بھائي نہیں؟ اور اُسکي بہِن
کیا ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں؟ اور وے اُسسے بیزار ہوئے *
۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا نبي[2] بے عِزت نہیں ہی مگر اپنے [2] متی ۱۳ * ۵۷
لو ۴ * ۲۴
۵ مُلک میں اور اپنے خویشوں اور اپنے گھر میں * اُسنے اور یو ۴ * ۴۴
کوئي مُعجزہ[3] وہاں نہ دکھلا سکا سِوائے اِسکے کہ تھوڑے سے [3] متی ۱۳ * ۵۸
۶ بیماروں پر ہاتھہ رکھکے چنگا کیا * اور اُسنے اُنکي بے
ایماني سے تعجّب کیا: بعد اُسکے وُہ آس پاس کے گانوں میں
وعظ کرنے گیا *
۷ تب اُسنے اُن بارہ[4] شاگِردونکو بُلاکے اُنکو دو دو کرکے بھیجنا [4] ب ۳ * ۱۳ و ۱۴
متی ۱۰ * ۱
لو ۹ * ۱
۸ شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر قُدرت بخشي * اور حُکم
کیا کہ سفر کے لئے سِوائے لاٹھي کے کُچھہ نہ لو نہ جھولي نہ روٹي
۹ نہ اپنے کمر بند میں پیسا: جوتیاں پانوں میں بند کرو پر دو
۱۰ کُرتي مت پہنو * اور اُنھیں کہا تُم جِس[5] جگہہ کِسي گھر میں [5] متی ۱۰ * ۱۱
لو ۹ * ۴
و ۱۰ * ۷ و ۸
۱۱ داخل ہو تو جب تک تُم وہاں سے جاؤ وہیں رہو * جو کوئي [6] متی ۱۰ * ۱۴
تُمھاري نہ سُنے تو جب تُم وہانسے نِکلو پانونکا[6] غبار جھاڑو تاکہ لو ۹ * ۵
و ۱۰ * ۰
اعم ۱۳ * ۵۱
اُن پر گواہي ہو میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ حِساب کے دِن و ۱۸ * ۶

سنہ یسوعي ۲۷

اُس شہرکي سزا سے سدوم اور[1] عمورا کي سزا کم ہوگي * وے ۱۲
جاکے وعظ کرنے لگے کہ تُم توبہ[2] کرو * اور بہت سے[3] دیوؤں کو ۱۳
دور کیا اور بہتوں کو جو بیمار تھے تیل[4] ملکے چنگا کیا *
جب اُسکا نام مشہور ہوا تب ہیرود بادشاہ سُنکے کہا ۱۴
کہ یحیٰی[5] غوطہ دِلانے والا مرکے جي اُٹھا اِسلئے مُعجزے اُسّے
ظاہر ہوتے ہیں * اوروں[6] نے کہا وہ ایلیا ہی اوروں نے کہا ۱۵
یہہ ایک نبي ہی یا کِسي نبي کي مانند ہی * ہیرود نے ۱۶
سُنکر کہا یہہ یحیٰی[7] ہی جِسکا سِر میں نے کٹوایا وہي مرکے
جي اُٹھا ہی * ہیرود نے آپ ہي ہیرودیا کے واسطے جو اُسکے ۱۷
بھائي فِلپ کي جورو تھي لوگ بھیجکر یحیٰی کو پکڑواکے
قید خانے میں بند کیا تھا کیونکہ اُسنے اُسے بیاہ کیا تھا :
اور یحیٰی نے ہیرود کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي[8] جورو رکھنا تُجھپر ۱۸
روا نہیں * اِسلئے ہیرودیا یحیٰی سے دُشمني رکھتي تھي اور ۱۹
چاہتي تھي کہ اُسے جان سے مارے پر نسکتي تھي *
اِسواسطے کہ ہیرود یحیٰی[9] کو مرد نیک اور پاک جانکر ڈرتا اور ۲۰
اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي نصیحت سُنکر بہت سي باتوں پر
عمل کرتا اور اُسکي باتیں خوشي سے سُنتا تھا * آخر[10] قابو کا ۲۱
دِن آیا کہ ہیرود نے اپني سالگرہ میں اپنے بُزرگوں اور رِسالہ
داروں اور جلیل کے امیروں کے لئے کھانا تیّار کیا * تب ہیرودیا کي ۲۲
بیٹي آئي اور ناچکے ہیرود اور اُسکے مہمانوں کو خوش کیا تب

1 پید ۱۸ * ۲۰ وغ
و ۱۹ * ۲۴
مت ۱۰ * ۱۵
و ۱۱ * ۲۴
2 لو ۲۴ * ۴۷
اعم ۲ * ۳۸
3 لو ۱۰ * ۱۷
4 یعق ۵ * ۱۴
5 مت ۱۴ * ۲ وغ
لو ۹ * ۷ وغ
6 ب ۸ * ۲۸
مت ۱۲ * ۱۴
7 مت ۱۴ * ۳
لو ۳ * ۱۹ وغ
و ۹ * ۹
8 احبا ۱۸ * ۱۶
مت ۱۴ * ۴
9 مت ۱۴ * ۵
10 مت ۱۴ * ۶

سنہ یسوعي ۲۸

بادشاہ نے اُس لڑکي کو کہا جو چاہے سو مانگ میں تُجھے
۲۳ دونگا * اور قسم کھاکے اُسّے کہا کہ تو میري آدھي بادشاہت
۲۴ تک جو کُچھہ مُجھسے مانگے میں تُجھے دونگا * وہ چلي گئي
اور اپني [1]ما سے پوچھا میں کیا مانگوں؟ وہ بولي یحیٰی غوطہ دلانے [1] متہ ۱۴ * ۸
۲۵ والے کا سر * تب وہ فی الفور بادشاہ کے پاس چالاکي سے آکے بولي
میں چاہتي ہوں کہ تو یحیٰی غوطہ دلانے والے کا سر ایک باسن
۲۶ میں ابھي مُجھے دے * بادشاہ بہُت غمگین ہوا پر اپني قسم
۲۷ اور ساتھہ بیٹھنے والوں کے سبب سے اُسے منع کرنسکا * تب بادشاہ نے
جلّاد کو حُکم کرکے جلد بھیجا کہ اُسکا سر لاوے اُسنے جاکے اُسکا
۲۸ سر قید خانے میں کاٹا * اور ایک باسن میں رکھکے اُس لڑکي
۲۹ کو لادیا تب اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا * تب اُسکے شاگرد
سُنکر آئے اور اُسکي لاش کو اُٹھاکے قبر میں رکھا *

۳۰ حواري [2]یسوع کے پاس جمع ہوکے سب کُچھہ اُسّے کہا کہ ہمنے [2] لو ۹ * ۱۰
۳۱ یوں کیا اور اِسطرح نصیحت کي * اُسنے اُنھیں کہا تُم اکیلے ویرانے
میں چلے جاؤ اور سُستاؤ اِسلئے کہ وہاں بہت لوگ آتے جاتے تھے
۳۲ اور اُنھیں کھانا کھانے کي فُرصت نتھي * تب وے الگ کشتي
۳۳ پر بیٹھکے ایک ویرانے میں گئے * پر لوگوں نے اُنھیں جاتے
دیکھا اور کتنوں نے اُسے پہچانا اور سارے شہروں سے پانو پانو
اُدھر [3]دوڑے اور اُنسے آگے جا پُہنچے اور اِکٹّھے ہوکے اُس پاس [3] متہ ۱۴ * ۱۳ لو ۹ * ۱۱
۳۴ آئے * یسوع ناو سے اُترکے بہُت لوگوں کو دیکھا اور اُسے اُن پر رحم

سنہ یسوعي ۲۸

آیا کیونکہ وے اُن بھیڑوں کي [1] مانند تھے جو بے رکھوالا ہوں
تب وُہ اُنھیں بہُت سي نصیحتیں کرنے لگا *

[1] متہ ۹ * ۳۶

[2] متہ ۱۴ * ۱۵ ۳۵ جب دِن بُہت ڈھلا اُسکے شاگِردوں [2] نے اُس پاس آکے
لوقا ۹ * ۱۲ ۳۶ کہا یہہ جگہہ ویران ہی اور بُہت دیر ہوئي * اُنھیں رُخصت
یوحنا ۶ * ۵ وغ کیجئے تاکہ وے چاروں طرف کے دِہات اور گانوؤں میں
جاکے روٹي مول لیں کہ کھانے کو اُن پاس کُچھہ نہیں *
۳۷ اُسنے جواب میں کہا تُم اُنھیں کھانے کو دو : تب وے بولے
ہم جاکے دو سو سِکّہ کي روٹیاں مول لیکے اُنھیں کِھلاویں ؟
۳۸ اُسنے اُنھیں کہا تُمھارے پاس کِتني روٹیاں ہیں ؟ جاکے دیکھو :
[3] متہ ۱۴ * ۱۷ ۳۹ اُنھوں نے دیکھکے کہا پانچ [3] روٹیاں اور دو مچھلیاں * تب اُسنے اُنھیں
لوقا ۹ * ۱۳ حُکم کیا کہ اِن سب کو ہري گھاس پر صف صف کرکے بِٹھلاؤ *
۴۰ وے سو سو اور پچاس پچاس ایک ایک صف میں بیٹھے *
۴۱ تب اُسنے اُن پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے آسمان کي طرف
دیکھکے شُکر کیا اور روٹیاں توڑ کے اُن کے آگے رکھنے کے لئے اپنے
۴۲ شاگِردوں کو دیں اور اُسنے دو مچھلیاں اُن سب کو بانٹیں * وے
۴۳ سب کھاکے سیر ہوئے * اور اُنھوں نے ٹُکڑوں کي بارہ
۴۴ ٹوکریاں بھري اور کُچھہ مچھلیوں سے بھي اُٹھائیں * جِنھوں نے
روٹیاں کھائیں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے *

[4] متہ ۱۴ * ۲۲ ۴۵ پھر اُسنے اپنے [4] شاگِردوں کو تاکید سے حُکم کیا کہ جب
یوحنا ۶ * ۱۷ تک مَیں لوگوں کو رُخصت کروں تُم کِشتي پر چڑھکے پار

سنه يسوعي ۲۷

۴۶ بیْت صیْدا میں آگے جارهوْ * اور آپ اُنهیں رُخصت کرکے
۴۷ ایْك پهاڑ پر دُعا[1] مانگنے گیا * جب شام هوئي کِشتي[2] بیچ دریا
۴۸ میں تهي اور وُه اکیْلا زمین پر تها * اُسنے دیْکها که هوا اُلٹي هوْنے
کے سبب وے کهیوْنے میں بهُت مِحنت کرتے هیْں تب پچهلي
پهر رات کو یسوع دریا پر[3] سیْر کرتا هوا اُن پاس چلا اور اُنسے آگے بڑهنے
۴۹ چاها * اُنهوں نے اُسے دریا پر چلتے دیْکهکر خِیال کیا که کُچهه دهوْکها
۵۰ هی اور چِلّا اُٹهے * سبهوں نے اُسے دیْکهکے گهبرایا پر وُه فی الفوْر
اُن سے بوْلا اور کها خاطِر جمع رکهیو میْں هوں مت ڈرو *
۵۱ پهر وُه کِشتي پر اُن پاس گیا اور هوا تهم[4] گئي: تب اُنهوں نے دِلونمیں
۵۲ نِهایت حیران هوْکے تعجّب کیا * کیونکه وے[5] اپني سخت
دِلي کے سبب سے روٹیوں کے مُعجزے کو نه سمجهے تهے *
۵۳ وے پار گُذرکے جنسرت[6] کے مُلك میں آکے گهاٹ پر گئے *
۵۴ جب وے کِشتي پر سے اُترے فی الفوْر لوْگوں نے اُسے پهچانا :
۵۵ اور مُلك کي[7] هر طرف سے دوڑ کے بیماروں کو چارپایوں
پر رکهکے جهاں اُنهوں نے سُنا تها که وُه هی لیْجانے لگے *
۵۶ اور وُه جهاں کهیں گانووں یا شهروں یا دِهاتوں میں گیا اُنهوں نے
بیماروں کو بازاروں میں رکها اور صِرف اسکے جبّے کو چهونے کے
لئے اُسکي مِنّت کي اور جِتنوں نے اُسے چهوا اچّهے هوگئے *

[1] ب ۱ * ۳۵ مت ۱۴ * ۲۳ لو ۶ * ۱۲
[2] مت ۱۴ * ۲۴ یو ۶ * ۱۶ و ۱۷
[3] مت ۱۴ * ۲۵ یو ۶ * ۱۹
[4] زبور ۹۳ * ۳ و ۴
[5] ب ۸ * ۱۷ و ۱۸
[6] مت ۱۴ * ۳۴
[7] ب ۲ * ۱ و ۲ مت ۴ * ۲۴

سنه يسوعي ۲۷

ساتواں باب

۱ هاتھه نه دهو کے کھانا ناپاك نهيں کرتا هی اُسکا بيان * ۱۴ کس چيز سے آدمي ناپاك هوتا هی اُسکا بيان * ۲۴ سورفنيکي کي بيٹي کو چنگا کرنا * ۳۱ ايك بهرے گُنگے کو چنگا کرنا *

۱ مت ۱۵ * ۱ وغ

۱ فروسي اور بعضے کاتِب[1] جو يروشالم سے آئے تهے اُس پاس
۲ جمع هوئے * جب اُنهوں نے اُسکے بعضے شاگِردوں کو ناصاف
يعنے بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے ديکهکے عيب لگايا *
۳ اِسلئے که فروسي اور سب يهودي مشائخ کي روايت پر عمل
۴ کرکے جب که دونوں هاتهه نه دهوئيں نکهاتے * اور بازار سے آکے
جب تك غوطه نديں نهيں کهاتے اور پيالوں اور تهاليوں اور تانبے کے
برتنوں اور چارپائيوں کو دُبا تے اور بهتيرے ايسے کام عمل ميں
۵ لاتے هيں * تب فروسيوں اور کاتِبوں نے اُسے پوچها که تيرے
شاگِرد مشائخ کي روايت پر کيوں نهيں چلتے اور روٹي بِن دهوئے
۶ هاتهوں سے کها ليتے هيں ؟ اُسنے اُنهيں جواب ميں کها اى مکّارو
۲ يشعيا نے تُمهاري تهيك خبر دي که لِکها هی يے لوگ هونٹهونسے
۲ اشع ۲۹ * ۱۳ مت ۱۵ * ۸ وغ
ميري تعظيم کرتے هيں پر اُن کے دِل مُجهسے دور هيں *
۷ اور آدمي کے حُکموں کو نصيحت الهي جانکے سِکهلاکے ميري عِبادت
۸ بے فائده کرتے هيں * کيونکه تُم خُدا کے حُکم کو ترك کرکے
آدمي کي روايت جيسے پيالوں اور تهاليوں کا دهونا مانتے هو
۹ اور ايسے بهتيرے کام هيں جو تُم کرتے هو * اور اُسنے اُنهيں
کها تُم خُدا کے حُکم کو اچهے طور سے باطِل کرتے هو تاکه اپني

سنہ یسوعي ۲۷

۱۰ طریق کو بجا رکھو * کیونکہ موسیٰ نے کہا کہ اپنے[1] ما باپ کي
تعظیم کر اور جو کوئي ما باپ کو بُري[2] بات کہے وہ جان سے
۱۱ مارا جاوے * پر تُم کہتے ہو اگر کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے
کہ جو فائدہ تُجھے مُجھسے مِل سکتا تھا سو لِلّٰہ دیا گیا :
۱۲ تو تُم اُسے اُسکے باپ یا ما کي کُچھہ[3] مدد کرنے نہیں دیتے *
۱۳ پس تُم خُدا کي بات کو اپني روایت سے جو تُمنے جاري کي
ہی باطِل کرتے ہو اور ایسا بہُت کُچھہ کرتے ہو *
۱۴ پھر اُسنے[4] ساري جماعت کو پاس بُلاکے کہا کہ تُم سب کے
۱۵ سب میري سنو اور سمجھو * آدمي کے باہِر ایسا کُچھہ
نہیں جو اُسمیں داخِل ہو کے اُسے ناپاک کرسکے پر
جو کُچھہ اُسمیں سے نِکلتا ہی وہي آدمي کو ناپاک
۱۶ کرتا ہی * اگر کِسي کو سُننے کے کان[5] ہوں تو سُنے *
۱۷ جب وُہ جماعت کے پاس سے گھر میں گیا اُسکے شاگِردوں نے اُسے
۱۸ اِس تمثیل کي[6] معني پوچھا * تب اُسنے اُنھیں کہا کیا تُم بھي
ایسے نادان ہو ؟ جانتے نہیں کہ جو کُچھہ باہِر سے آدمي میں
۱۹ جاتا ہی اُسے ناپاک نہیں کرسکتا ؟ اِسلئے کہ وُہ اُسکے
دِل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتا ہی اور پیخانے میں
جاتا ہی جہاں سب کھائي ہوئي چیزوں سے آدمي پاک
۲۰ ہوتے ہیں * پھر اُسنے کہا جو آدمي سے نِکلتا ہی وہي
۲۱ آدمي کو ناپاک کرتا ہی * کیونکہ اندر سے یعنے آدمي کے

[1] خر ۲۰ * ۱۲ / اسا ۵ * ۱۶ / مت ۱۵ * ۴
[2] خر ۲۱ * ۱۷ / احبا ۲۰ * ۹ / واعظ ۲۰ * ۲۰
[3] مت ۱۵ * ۵و۶
[4] مت ۱۵ * ۱۰
[5] ب ۴ * ۹ / مت ۱۱ * ۱۵
[6] مت ۱۵ * ۱۵

سنہ یسوعي ۲۷

دِل هي[1] سے بُرے انديشے زناکاریاں حرام کاریاں قتل کرنا :
۲۲ چوریاں لالچ بدي مکر مستي بدنظري کُفر بڑائي ناداني
۲۳ نِکلتے هيں * يے سب بُرائیاں اندر سے نِکلتي هيں اور آدمي
کو ناپاک کرتي هيں *

۲۴ پِھر وهاں سے اُٹھکے صُور[2] اور صيدا کي سرحد ميں گيا اور ايک
گھر ميں داخِل هوکے چاها که کوئي نه جانے ليکن چھپ نه سکا *
۲۵ کيونکه ايک عورت جِسکي لڑکي ميں ناپاک روح تهي اُسکي
۲۶ خبر سُنکے آئي اور اُسکے پانو پر گِري * يِهه عورت يوناني اور
قوم سورفنيکي تهي اُسنے مِنّت کي که وُه اُس ديو کو
۲۷ اُسکي بيٹي ميں سے نکالے * پر يسوع نے اُسے کها که پهلے
فرزندوں کو سيْر هونے دے اِسلئے که فرزندوں کي روٹي ليکے
۲۸ کُتّوں کے آگے ڈالنا لائق نهيں * اُسنے جواب دِيا هاں خُداوند
ليکن کُتّے ميز کے تلے فرزندوں کي روٹي کے ٹُکڑے کهاتے هيں *
۲۹ تب اُسنے اُسے کها اِس بات کے سبب سے چلي جا وُه ديو تيري بيٹي
۳۰ ميں سے نِکل گيا * جب وُه گھر ميں پُهنچي ديکها که ديو
نِکل گيا اور بيٹي بِچھونے پر پڑي هی *

۳۱ وُه صور اور صيدا کي سرحد سے نِکلکر دِکاپلي کي سرحد
۳۲ ميں سے هوکے جليل دريا کے نزديک آيا * اور لوگوں نے ايک
بهرے[3] گُنگے آدمي کو اُس پاس لاکے اُسکي مِنّت کي که
۳۳ اپنا هاتهه اُسپر رکهے * وُه اُس جماعت سے اُسے کِنارے ليگيا

[1] پيد ۶ * ۵ و ۸ * ۲۱ ارم ۱۷ * ۹ مت ۱۵ * ۱۹
[2] مت ۱۵ * ۲۱ وغ
[3] مت ۹ * ۳۲

سنه يسوعي ۲۷

اور اپني اُنگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالکے اپنا تھوك لیکے اُسکي
۳۴ زبان میں لگایا * اور آسمان پر نظر کرکے ایك آہ کي اور اُسے
۳۵ کہا اِنفتح یعنے کُھلجا * وهیں اُسکے کان کُھل گئے اور اُسکي زبان
۳۶ کي گرہ کُھل گئي اور وہ خوب بولنے لگا * اُسنے اُنهیں تاکید[1] سے کہا [1] ب ۱ * ۴۵ و ۳ * ۱۲
کہ کسي سے نکہیں لیکن جتنا اُسنے منع کیا تها وے اُتنا زیادہ
۳۷ مشہور کرتے تهے * اور اُنهوں نے بہت حیران هوکے کہا اُسنے سب
کام اچّها کیا هی بہروں کو سُننّے والے اور گنگوں کو بولنے والے کرتا هی *

آٹهواں باب

۱ چارهزار آدمي کو کهلانا * ۱۰ آسماني نشان دکهانے کو قبول نکرنا *
۱۴ علم کے خمیر سے پرهیز کرنے کي بات * ۲۲ اندهے کو آنکهه دینا *
۲۷ مسیح کون هی اُسکا بیان * ۳۱ مسیح کا اپني موت کي خبر دینا *
۳۴ پیروي کرنیوالوں کو نصیحت کرنا * ۳۹ نبوت کي بات *

۱ اُن دِنوں میں بہت لوگ جمع تهے اور اُن پاس کهانے کو کُچهه
۲ نه تها یسوع[2] نے اپنے شاگردوں کو بُلا کر کہا * مُجهے اُن لوگوں [2] متی ۱۵ * ۳۲
پر رحم آتا هی که وے تین دن سے میرے ساتهه رهے اور
۳ اُنکے پاس کُچهه کهانے کو نهیں * اگر میں اُنهیں بهوکهه
سے گهر جانیکو رُخصت کروں تو وے راه میں کمزور هو جاینگے
۴ کیونکه بہت اُنمیں سے دور سے آئے هیں * اُسکے شاگردوں نے اُسے
جواب دیا که کوئي شخص اِن لوگوں کو اِس ویرانے میں
۵ روٹي سے کیونکر سیر کرسکے ؟ تب اُسنے اُن سے پوچها[3] که تُمهارے [3] ب ۶ * ۳۸ متی ۱۵ * ۳۴
۶ پاس کتني روٹیاں هیں ؟ وے بولے سات * پهر اُسنے جماعت

سنہ یسوعي ۲۷

کو حُکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں اور اُسنے سات روٹیاں لیں
اور شُکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگِردوں کو اُنکے آگے رکھنے دیں
اور اُنھوں نے جماعت کے آگے رکھہ دیں * اور اُن پاس کئي ایک ۷
چھوٹي مچھلیاں تھیں سو اُسنے شُکر کرکے حُکم کیا کہ
اُنھیں بھي آگے دھریں * لوگ کھاکے سیر ھوئے اور اُنھوں نے ۸
اُن ٹکڑوں کي جو بچ رھے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں *
اور کھانیوالے چارھزار کے قریب تھے پھر اُسنے اُنھیں رُخصت کي * ۹
اُسي وقت وُہ اپنے شاگِردوں کے ساتھہ کِشتي پر چڑھکے ۱۰
دل مانوتھا کي سرحد میں آیا * تب فروسي نِکلے اور اُسسے حُجّت ۱۱
کرکے اُسکے اِمتحان کے لئے کوئي آسماني نِشان طلب کیا *
اُسنے دِل سے آہ مارکے کہا اِس زمانے کے لوگ کیوں نِشان طلب ۱۲
کرتے ھیں ؟ میں تُمسے سچ کہتا ھوں کہ اِس زمانے کے لوگوں کو
کوئي نشان دِکھایا نہ جائیگا * اور وُہ اُنسے جُدا ھوکے پھر ۱۳
کِشتي پر چڑھکے پار گیا *
وے روٹي لینے بھول گئے تھے اور کِشتي پر سوا ایک روٹي کے ۱۴
اُن پاس کُچھہ نہ تھا * تب اُسنے اُنھیں یوں فرمایا خبردار ۱۵
فروسیوں اور ھیرودیوں کے خمیر سے پرھیز کرو * وے آپس میں ۱۶
کہنے لگے یہہ اِسلئے ھی کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں * یسوع نے ۱۷
یہہ دریافت کرکے اُنھیں فرمایا تُم کیوں گُمان کرتے ھو یہہ اِسلئے
ھی کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں ؟ کیا تُم ابتک نہیں جانتے

[1] ب ۶ * ۴۱
مت ۱۵ * ۳۶
یو ۶ * ۱۱

[2] مت ۱۲ * ۳۸
و ۱۶ * ۱
یو ۶ * ۳۰
۱ کر ۱ * ۲۲

[3] مت ۱۶ * ۵

[4] مت ۱۶ * ۶
لو ۱۲ * ۱

سنہ یسوعي ۲۸

اور نہیں سمجھتے ؟ کیا تمہارا دِل ابتك سخت ہی ؟
۱۸ آنکھیں ہوْتے ہوئے تم نہیں دیکھتے اور کان ہوتے ہوئے نہیں سُنتے ؟
۱۹ اور کیا تُم یاد نہیں رکھتے ہوْ ؟ جسوقت میں نے پانچ روٹیاں پانچ
هزار کے لئے توڑیں تُمنے ٹُکڑوں[1] سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں ؟ [1] ب ۶ * ۴۳ مٹ ۱۴ * ۲۰ لو ۹ * ۱۷ یو ۶ * ۱۳
۲۰ وے بولے بارہ * اور جسوقت سات روٹي چار هزار کے لئے توڑیں
تُمنے ٹُکرونسے[2] کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں ؟ وے بولے سات [2] ب ۸ * ۸ مٹ ۱۵ * ۳۷
۲۱ تب اُسنے اُنھیں کہا پھر تُم کیوں نہیں سمجھتے ؟
۲۲ پھر وُہ بیْت صیْدا میں آیا اور وے ایك اندھے کو اُس
۲۳ پاس لاکے منّت کي کہ آپ اُسے چھوئے * وُہ اُس اندھے
کا هاتھہ پکڑکے بستي سے باهر لیگیا اور اُسکي آنکھوں میں
تھوککے[3] اپنے هاتھہ اُسپر رکھکے اُسسے پوچھا تو کُچھہ دیکھتا هی ؟ [3] ب ۷ * ۳۳
۲۴ اُسنے آنکھیں کھول کے کہا میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا
۲۵ هوں * تب اُسنے پھر اُسکي آنکھوں پر هاتھہ رکھکے آنکھیں کھولنے
فرمایا اور وُہ ایسا چنگا هوا کہ سب کو اچھي طرح دیکھنے لگا *
۲۶ پھر اُسنے اُسے یہہ کہکے گھر میں بھیجا کہ بستي میں نہ جا اور
بستي میں کسي سے مت کہہ * [4] ب ۵ * ۴۳ مٹ ۸ * ۲۵
۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ[5] فلپي کي بستیوں
میں گئے اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا میں کون [5] مٹ ۱۶ * ۱۳ لو ۹ * ۱۸
۲۸ هوں مُجھے لوگ کیا کہتے هیں ؟ اُنھوں نے جواب دیا کہ
یحیٰی[6] غوطہ دلانے والا اور بعضے ایلیا اور بعضے نبیوں میں [6] مٹ ۱۴ * ۲

سنہ یسوعي ۲۷

سے ایک کہتے ہیں * پھر اُسنے اُنھیں کہا تُم کیا کہتے ہو مَیں کون ۲۹
ہوں؟ پتر نے جواب دیا تو مسیح[1] ہی * اُسنے اُنھیں تاکید ۳۰
کي یِہہ کِسي[2] سے مت کہیو *

پھر اُسنے اُنھیں سِکھلانے[3] شروع کیا کہ اِبن آدم کو ضرور ہی ۳۱
کہ بُہت سے رنج اُٹھاوے اور مُشائخ اور سردار اِماموں اور کاتبوں
سے بدنام ہوکے مارا جاوے اور تین روز کے پیچھے جي اُٹھے *
اور اُسنے یِہہ بات صاف کہي تب پتر اُسے پکڑ کر جُھنجھلانے ۳۲
لگا * پر اُسنے مُنھہ پھیرکے اپنے شاگِردوں پر نِگاہ کرکے پِتر پر ۳۳
جُھنجھلاکے کہا اي مُخالِف مُجھسے دور ہو کیونکہ خُدا کي
چیزوں سے آدمیوں کي چیزیں تُجھے مزیدار ہیں *

تب اُسنے اُس جماعت کو اپنے شاگِردوں کےساتھہ بُلا کر کہا ۳۴
جو کوئي میرے[4] پیچھے آیا چاہے اپني نفس کشي کرے
اوراپني صلیب کو اُٹھاکے میرے پیچھے ہولے * اِسلئے کہ جوکوئي ۳۵
اپني[5] جان کو بچاوے اُسے گنوائیگا پر جو کوئي میرے اور
اِنجیل کےلئے اپني جان گنوائے وہ اُسے بچاویگا * اوراگر آدمي ۳۶
ساري[6] دُنیا کو حاصِل کرے اور جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا
فائدہ ہوگا؟ اور آدمي اپني جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ ۳۷
جو کوئي[7] اِس زمانے کے زناکار اور گُنہگار لوگوں میں مُجھسے ۳۸
اور میري باتوں سے شرمایگا اِبن آدم بھي جب اپنے باپ کي
حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا اُسسے شرمایگا *

[1] متی ۱۶ * ۱۶
یوا ۱ * ۴۱-۴۹
و ۶ * ۶۹
و ۱۱ * ۲۷
[2] متی ۱۶ * ۱۰
لوقا ۹ * ۲۱
[3] متی ۱۶ * ۲۱
و ۱۷ * ۲۲
لوقا ۹ * ۲۲
و ۱۸ * ۳۱ وغ
[4] متی ۱۰ * ۳۸
و ۱۶ * ۲۴
لوقا ۹ * ۲۳
و ۱۴ * ۲۷
[5] متی ۱۰ * ۲۵
لوقا ۱۷ * ۳۳
یوحنا ۱۲ * ۲۵
و ۲۶
[6] متی ۱۶ * ۲۶
لوقا ۹ * ۲۵
و ۱۲ * ۱۹ و ۲۰
و ۱۶ * ۱۹-۲۳
[7] متی ۱۰ * ۳۳
لوقا ۶ * ۲۶
و ۱۲ * ۹
۲ تمتھیس ۲ * ۱۲

سنه يسوعي ۲۸

۳۹ اُسنے اُنھیں کہا مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ اُنمیں سے جو
یہاں حاضر ہیں بعضے ہیں کہ [1]جبتک خُدا کي بادشاہت
قُدرت سے [2]آتے نہ دیکھیں مَوت کا مزا نہ چیکھینگے *

[1] متہ ۱۶ * ۲۸ لو ۹ * ۲۷
[2] اعمہ ۲ * ۱ وغ

نواں باب

۱ مسیح کي صورت بدل جانا * ۱۴ گُنگے بہرے آدمي کو چنگا کرنا *
۳۰ مسیح کي مَوت اور قبر سے جي اُٹھنے کا خبر دینا * ۳۳ کون
سب سے بڑا ہی اُسکا بیان * ۳۸ مسیح کي نصیحت *

۱ [3]چھہ دِن کے بعد یسوع نے پِطر اور یعقوب اور یوحنا کو
۲ ساتھہ لیکے اُنھیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لیگیا: اور اُنکے آگے اُسکي
۳ صورت بدل گئي * اور اُسکي [4]پوشاک چمکنے لگي اور ایسا سُفید
برف کي طرح ہوگئي کہ دُنیا میں کوئي سُفیدگر اِتنا نکرسکے *
۴ تب [5]ایلیا موسیٰ کے ساتھہ اُنھیں دِکھائي دِیا اور وے یسوع سے
۵ بات کرتے تھے * پِطر نے یسوع کو کہا ای ربّي ہمارے لئے
یہاں رہنا بہتر ہی ہم تین خیمے ایک تیرے اور ایک
۶ موسیٰ کے اور ایک ایلیا کے لئے بنائیں * کیونکہ وُہ نجانتا تھا کہ
۷ کیا کہتا تھا اِسلئے کہ وے بہت ڈرے تھے * تب ایک بادل نے اُنپر
سایہ کیا اور اُس بادل سے آواز آئي [6]کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی
۸ اُسکي [7]سُنو * پھر اُنھوں نے اکایک نظر کر کے یسوع کے
۹ سِوا کِسیکو اپنے ساتھہ نہ دیکھا * جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے
اُسنے اُنھیں حُکم کیا کہ [8]جو کُچھہ تُمنے دیکھا ہی جبتک کہ اِبن

[3] متہ ۱۷ * ۱ لو ۹ * ۲۸
[4] داۃ ۷ * ۹
[5] ۲ سلا ۳ * ۱۱ لو ۹ * ۳۰
[6] ب ۱ * ۱۱ متہ ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵ لو ۹ * ۳۵ ۲پطر ۱ * ۱۷
[7] اسہ ۱۸ * ۱۵ وغ اعمہ ۳ * ۲۲
[8] متہ ۱۷ * ۹

سنہ یسوعي ۲۸

آدم مرکے جي نہ اُٹھے کِسي سے نہ کہنا * وے آپس میں اِس ۱۰
بات کا ذِکر کرکے پوچھتے تھے کہ مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا
معنے ہیں ؟ پِھر اُنھوں نے اُسّے پوچھا کاتِب کیوں کہتے ہیں ۱۱
[1] کہ پہلے ایلیا کا آنا ضرور ہي ؟ اُسنے جواب میں اُنھیں کہا ایلیا کو ۱۲
پہلے آکے سب کُچھہ دُرُست کرنے ہوگا اور اِبن آدم کے حق میں
[2] جیسا لِکھا ہے ویسا ہي وہ بھي بہُت سا رنج اُٹھا کے حقیر[3] کیا
جائیگا * لیکِن میں تُمسے کہتا ہوں کہ ایلیا جیسا اُسکے حق میں لِکھا ۱۳
گیا تھا آچُکا[4] ہے اور اُنھوں نے جوکُچھہ کہ چاہا اُسکے ساتھہ کیا *
جب وہ اپنے شاگِردوں کے پاس آیا اُنکي چاروں طرف بڑي ۱۴
جماعت اور کاتِبوں کو اُنسے حُجّت کرتے دیکھا * اور ساري ۱۵
جماعت نے اُسے دیکھکر حیران ہوکر ووُنہیں اُس پاس دوڑ کے
سلام کیا * تب اُسنے کاتِبوں سے پوچھا تُم اُنسے کیا حُجّت ۱۶
کرتے تھے ؟ ایک[5] اُس جماعت میں سے بول اُٹھا ای اُستاد ۱۷
میں اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا ہوں اُسمیں گُنگا[6] دیو ہے *
وہ جہاں کہیں اِسے پاتا ہے مروڑتا ہے اور یہہ کف بھر لاتا ۱۸
ہے اور دانت پیستا ہے اور سوکھہ جاتا ہے میں نے تیرے
شاگِردوں سے کہا تھا کہ وے اُسے دور کردیں پر وے نکر سکے *
اُسنے اُسکے جواب میں کہا ای بے ایمان لوگو میں کبتک ۱۹
تُمھارے ساتھہ رہوں ؟ میں کبتک تُمھاري برداشت کروں ؟
اُسے میرے پاس لاؤ * وے اُسے اُس پاس لائے : جوں اُسنے اُسے ۲۰

[1] ملا ۴ * ۵
متی ۱۷ * ۱۰
[2] زبور ۲۲ * ۶ وغ
اشع ۵۳ * ۳ وغ
داؤ ۹ * ۲۶
[3] لو ۲۳ * ۱۱
[4] متی ۱۱ * ۱۴
و ۱۷ * ۱۲
لو ۱ * ۱۷
[5] متی ۱۷ * ۱۴
لو ۹ * ۳۷
[6] متی ۱۲ * ۲۲
لو ۱۱ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۸

دیکھا وونہیں اُس [1] دیو نے اُسے اینٹھا اور وُہ زمین پر گِرا اور
[1] لو ۹ * ۴۲ ۲۱ کف لاکے لوٹنے لگا * تب اُسنے اُسکے باپ سے پوچھا کہ یہہ
۲۲ اِسپر کتنے دِن سے ھی ؟ وُہ بولا بچپن سے * اور بُہت بار اِسے
آگ میں اور پانی میں ڈالتا رہا تاکہ اِسے جان سے مارے اگر
تو کُچھہ کرسکتا ھی تو ھم پر مہرباني کرکے ھماري مدد کر *
[2] ب ۱۱ * ۲۳ ۲۳ یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے ایمان دار کے لئے [2] سب کُچھہ
متی ۱۷ * ۲۰ ۲۴ مُمکن ھی * تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چِلّایا اور رو کے کہا
لو ۱۷ * ۶ خُداوند میں ایمان لاتا ھوں تو میري بے ایماني کا چارہ کر *
۲۵ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ کے جمع ھوتے ھیں تو اُس
ناپاک روح کو ملامت کرکے کہا اے گُنگي بہري روح میں تُجھے
حُکم کرتا ھوں اِس میں سے باھر نِکل اور اِسمیں پھر کبھي مت
۲۶ داخِل ھو * وُہ چِلّا کر اُسے بڑا زور سے اینٹھکر اُس سے نِکل گئي اور وُہ
۲۷ مُردہ سا ھوگیا ایسا کہ بُہتوں نے کہا وُہ مرگیا * تب یسوع نے
۲۸ اُسکا ھاتھہ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور وُہ اُٹھہ کھڑا ھوا * جب وُہ گھر میں
[3] متی ۱۷ * ۱۹ آیا اُسکے شاگردوں [3] نے نِرالے میں اُس سے پوچھا ھم اُسے کیوں
۲۹ نکال نہ سکے ؟ اُسنے اُنہیں کہا کہ یہہ جِنس سِوائے دُعا اور
روزے کے کِسي طرح سے نِکل نہیں جاتي *
۳۰ پھر وے وھاں سے چلکے جلیل میں ھوکے نِکل گئے اور اُسنے
۳۱ چاھا کہ کوئي نجانے * تب اُسنے اپنے شاگردوں کو نصیحت کرکے
[4] متی ۱۷ * ۲۲ لو ۹ * ۴۴ و ۱۸ * ۳۱ وغ کہا کہ اِبن [4] آدم لوگوں کے ھاتھہ میں گرفتار کروایا جاتا ھی

سنہ یسوعي ۲۸

وے اُسے قتل کرینگے اور وُہ مرکے تیسرے دِن پھر جي اُٹھیگا *
لیکِن اُنھوں نے یِہہ بات نہ سمجھي اور اُسّے پوچھنے میں ڈرے * ۳۲
پھر وُہ کفرناحوم میں آیا اور گھر میں پُہنچکے اُسنے پوچھا ۳۳
تُم رستے میں آپس میں کیا گُفتگو کرتے تھے ؟ وے چُپ رہے ۳۴
اِسلئے کہ وے راہ میں یہي گُفتگو کرتے تھے کہ [1] سب سے بڑا
کَون ہوگا * پھر اُسنے بیٹھکے اُن بارہ کو بُلا کر کہا اگر کوئي ۳۵
چاہے کہ سب سے [2] بڑا ہو وُہ سب سے چھوٹا اور سب کا
نوکر ہوگا * اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے سب کے بیچ میں ۳۶
کھڑا کیا اور اُسے گودي میں لیکر اُن سے کہا * جو کوئي میرے ۳۷
نام کے لئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کي [4] خاطِرداري کرے میري
خاطِرداري کرتا ہی اور جو کوئي میري خاطِر داري کریگا
نہ میري بلکہ اُسکي جِسنے مُجھے بھیجا ہی خاطِرداري کرتا ہی *
تب یوحنا اُسے کہنے لگا ای اُستاد ہمنے ایک کو تیرے نام ۳۸
سے دیوونکو [5] نکالتے دیکھا اور وُہ ہمارے ساتھہ نہیں چلتا اور ہمنے اُسے
منع کیا کیونکہ وُہ ہمارے ساتھہ نہیں چلتا * تب یسوع نے ۳۹
کہا اُسے منع نکرو کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو میرا نام لیکے
مُعجزہ دِکھا کے مُجھے فی الفور بُرا کہہ سکے * وُہ جو تُمھارا مُخالِف ۴۰
نہیں ہی سو تُمھارا طرفدار ہی * اور جو کوئي میرے نام میں ۴۱
ایک [6] پیالہ پاني تُمھیں اِس لئے کہ تُم مسیح کے ہو پینے کو دے
مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ وُہ اپنا پھل کبھي نہ گنوائیگا *

[1] متہ ۱۸ * ۱ ; لو ۹ * ۴۶ ; و ۲۲ * ۲۴
[2] ب ۱۰ * ۴۳ ; متہ ۲۰ * ۲۶ و ۲۷
[3] متہ ۱۸ * ۲
[4] متہ ۱۰ * ۴۰ ; لو ۹ * ۴۸
[5] لو ۹ * ۴۹
[6] متہ ۱۰ * ۴۲ ; و ۲۵ * ۴۰

سنہ یسوعی ۲۸

۴۲ اور جو کوئی اُن چھوٹوں میں سے جو مُجھپر ایمان لاتے ہیں
ایک کو ٹھوکر کھلاوے[1] اُسکے لئے یہہ بہتر تھا کہ چکّی کا پاٹ
۴۳ اُسکے گلے میں باندھا جاوے اور وُہ دریا میں ڈبایا جاوے * اگر تیرا
ہاتھہ[2] تیرے ٹھوکر کھانے کا سبب ہو اُسے کاٹ ڈال کہ بہشت
میں ٹُنڈا داخل ہونا تیرے لئے اُسّے بہتر ہی کہ دو ہاتھہ رکھکے
جہنّم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بُجھتی ہی ڈالا
۴۴ جاے * جہاں[3] کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی *
۴۵ اور اگر تیرا پانو تیرے ٹھوکر کھانے کا سبب ہو اُسے کاٹ ڈال
کیونکہ بہشت میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لئے اُسّے بہتر
ہی کہ دو پانو رکھکے جہنّم کے بیچ اُس آگ میں جو
۴۶ کبھی نہ بُجھتی ڈالا جاوے * جہاں کیڑا نہیں مرتا اور
۴۷ آگ نہیں بُجھتی * اور اگر تیری آنکھہ تیرے ٹھوکر کھانے کا
سبب ہو اُسے نکال ڈال کہ خُدا کی بادشاہت میں کانا داخل
ہونا تیرے لئے اُسّے بہتر ہی کہ دو آنکھیں رکھکے جہنّم کی
۴۸ آگ میں ڈالا جاوے * جہاں کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں
۴۹ بُجھتی * اور جیسا تمام ذبح[4] میں نمک ملایا جاتا ہی
ویسا ہی ہر آدمی جہنّمی آگ کے نمک سے ملایا جائیگا *
۵۰ نمک[5] اچھّی چیز ہی لیکن اگر نمک بگڑ جاوے تو تُم کسّے
اُسے مزیدار کروگے ؟ پس آپ میں نمک[6] رکھو اور آپس[7] میں
دوستی کرو *

[1] متی ۱۸ * ۶ ؛ لوقا ۱۷ * ۱ و ۲
[2] اسا ۱۳ * ۶ ؛ متی ۵ * ۲۹ ؛ و ۱۸ * ۸
[3] اشعیاہ ۶۶ * ۲۴ ؛ عمشا ۱۴ * ۱۱
[4] احبار ۲ * ۱۳
[5] متی ۵ * ۱۳ ؛ لوقا ۱۴ * ۳۴
[6] کلسیوں ۴ * ۶
[7] رومیوں ۱۲ * ۱۸ ؛ و ۱۴ * ۱۹ ؛ عبرانیوں ۱۲ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۹

دسواں باب

۱ طلاق اور بیاہ کا بیان * ۱۳ لڑکوں کو برکت دینا * ۱۷ دولت کا خطرہ * ۲۸ شاگردوں کي عاقبت * ۳۲ مسیح کي موت کا بیان * ۳۵ یعقوب اور یوحنا کي دُعا قبول نکرنا * ۴۶ مسیح کا ایک اندھے کو آنکھہ دینا *

پھر وُہ وہاں سے اُٹھکر[1] یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں ۱
آیا اور جماعتیں آس پاس پھر جمع ہوئیں اور وُہ اپنے طور پر
پھر اُنھیں نصیحت کرنے لگا * اور فروسیوں نے اُس پاس آکے ۲
اِمتحان کي راہ سے اُسے پوچھا کیا عورت کو[2] مرد کا چھوڑنا
روا ہی؟ اُسنے جواب دیا کہ موسیٰ نے تُمھیں کیا حُکم دیا؟ ۳
وے بولے موسیٰ[3] نے تو طلاق نامہ لکھکے طلاق دینے کي اِجازت دي * ۴
تب یسوع نے جواب دیا کہ اُسنے تُمھاري سخت دِلي کے سبب ۵
سے تُمھارے لئے وُہ بات لِکھي * لیکِن خلقت کي اِبتدا سے تو ۶
خُدا نے اُنھیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا * اِس سبب سے ۷
آدمي[5] اپنے ما باپ کو چھوڑکے اپني جورو سے مِلا رہیگا *
اور وے دونوں ایک تن[6] ہونگے سو وے اب دو تن نہیں بلکہ ۸
ایک تن ہیں * اِسلئے جِسے[7] خُدا نے جوڑا کیا ہی آدمي جُدا ۹
نکرے * گھر میں اُسکے شاگردوں نے اِسکے حق میں پھر اُسسے پوچھا * ۱۰
اُسنے اُنھیں کہا جو کوئي اپني[8] جورو کو چھوڑے اور دوسري ۱۱
سے بیاہ کرے تو اپني جورو کے برخلاف زِنا کرتا ہی *

[1] متی ۱۹ * ۱ ; یو ۱۰ * ۴۰
[2] متی ۱۹ * ۳
[3] اسث ۲۴ * ۱ ; متی ۵ * ۳۱ ; و ۱۹ * ۷
[4] پید ۱ * ۲۷ ; و ۵ * ۲ ; ملا ۲ * ۱۴ و ۱۵
[5] پید ۲ * ۲۴
[6] ۱ کر ۶ * ۱۶ ; افس ۵ * ۳۱
[7] متی ۱۹ * ۶
[8] متی ۵ * ۳۲ ; و ۱۹ * ۹ ; لو ۱۶ * ۱۸ ; اکر ۷ * ۱۰ و ۱۱

سنہ یسوعي ۲۹

۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے تو وہ بھي زنا کرتي ہی *

۱ ۱۳ پھر وے[1] لڑکوں کو اُسکے نزدیک لائے تاکہ وہ اُنھیں چھوئے پر شاگرد اُن لانیوالوں پر جھنجھلائے * ۱۴ یسوع نے یہہ دیکھکے ناخوش ہوکر اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اُنھیں منع نکرو کیونکہ خُدا کي بادشاہت ایسوں کي ہی * ۱۵ میں تُمسے سچ کہتا ہوں[2] جو کوئي خُدا کي بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کي طرح سے قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نہوگا * ۱۶ پھر اُسنے اُنھیں اپني گودي میں لیکے اُن پر ہاتھہ رکھکے برکت دي *

۱ مت ۱۹ * ۱۳ لو ۱۸ * ۱۵

۲ لو ۱۸ * ۱۷

۳ ۱۷ جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک[3] شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے اُسسے پوچھا ای نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہوں ؟ ۱۸ یسوع نے اُسے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ہی ؟ کہ نیک نہیں

۴ ۱۹ مگر ایک یعنے خُدا * توحکموں[4] کو جانتا ہی زنا نکر قتل نکر چوري نکر جھوٹھي گواہي ندے کسي کا نُقصان نکر ما باپ کي

۴ خر ۲۰ * ۲-۱۸ لو ۱۸ * ۲۰ رو ۱۳ * ۹

۲۰ تعظیم کر * اُسنے جواب میں کہا ای اُستاد میں نے بچپن سے

۵ ۲۱ اُن[5] سب پر عمل کیا ہی * تب یسوع نے اُسپر مہر کي

۵ اشع ۵۸ * ۲

۶ یقع ۲ * ۱۰

۷ مت ۶ * ۱۹ و ۲۰ و ۱۹ * ۲۱ لو ۱۲ * ۳۳ و ۱۶ * ۹ ۱ پطر ۱ * ۴

نگاہ کرکے اُسے کہا کہ ایک[6] چیز باقي ہی جا اور جو کُچھہ تیرا ہو بیچ کے غریبوں کو دے تو آسمان[7] پر دولت پاویگا اور اِدھر آ اور صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے ہولے *

سنہ یسوعي ۲۹

۲۲ وُہ اِس بات سے آزُردہ ہوکے غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا *
۲۳ تب یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگِردوں سے کہا خُداکي
بادشاہت میں دولتمند[1] کا داخِل ہونا کیاھي مُشکِل ھی !
۲۴ اور شاگِردوں نے اُسکي باتوں سے تعجُّب کیا : یسوع نے پِھر
جواب میں اُنہیں کہا ای لڑکو جو دولت[2] پر بھروسا کرتے
ھیں اُنکو خُداکي بادشاہت میں داخِل ہونا کیا ھي
۲۵ مُشکِل ھی ! کہ سوئي کے ناکے سے اونٹ کا گُذرنا خُداکي
بادشاہت میں دولتمند کے داخِل ہونے سے آسان ھی *
۲۶ وے بہُت ھي حیران ہوکے آپس میں کہنے لگے پِھر کون
۲۷ نجات پاسکتا ھی ؟ یسوع نے اُنپر نظر کرکے کہا آدمي کے
نزدیک مُمکِن نہیں پر خُدا کے نزدیک مُمکِن ھی کیونکہ
خُدا کے[3] نزدیک سب کُچھہ مُمکِن ھیں *
۲۸ تب پطرس[4] اُسے کہنے لگا دیکھہ ھم نے سب چھوڑا اور تیرے
۲۹ پیچھے ہولئے * یسوع نے جواب میں کہا میں تُمسے سچ کہتا ھوں
ایسا کوئي نہیں[5] جسنے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ما یا جورو
یا لڑکے بالوں یا کھیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لئے چھوڑ دیا ھی :
۳۰ مگر وُہ[6] سو گُنا اب اِس زمانے میں گھر اور بھائي اور بہن اور ما
اور لڑکے اور کھیت دُکھہ کے ساتھہ اور آخرت میں ھمیشہ کي زِندگي
۳۱ پاویگا * لیکِن بہتیرے[7] جو اگلے ھیں پیچھے اور جو پِچھلے آگے ہونگے *
۳۲ جب وے راہ میں ہوکے یروشالم کو جاتے تھے یسوع اُنسے

[1] متی ۱۹ * ۲۳
لوقا ۱۸ * ۲۴
[2] زبور ۵۲ * ۷
۱ تیم ۶ * ۹ و ۱۷
[3] پید ۱۸ * ۱۴
ایوب ۴۲ * ۲
متی ۱۹ * ۲۶
لوقا ۱ * ۳۷
[4] متی ۱۹ * ۲۷
لوقا ۱۸ * ۲۸
[5] متی ۱۹ * ۲۹
لوقا ۱۸ * ۲۹
[6] ۲ راجہ ۲۵ * ۹
لوقا ۱۸ * ۳۰
[7] متی ۱۹ * ۳۰
و ۲۰ * ۱۶
لوقا ۱۳ * ۳۰

سنة يسوعي ۲۹

آگے بڑھا تب وے حیران ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے گئے:
یسوع نے پھر بارھوں کو لیکے جو کُچھہ اُسپر ہونے والا تھا [1] ب ۸ * ۳۱ و ۹ * ۳۱ متّ ۲۰ * ۱۷ لو ۱۸ * ۳۱
۳۳ سب اُن سے کہنے لگا * کہ دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہیں اور
اِبن آدم سردار اِماموں اور کاتبوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وے
اُسکے قتل کا حُکم دینگے اور اُسے غیر مُلکیوں کے سُپرد کرینگے *
۳۴ اور وے اُسّے ہنسي کرکے کوڑے ماریںگے اور اُسپر تھوککے
قتل کرینگے اور وہ تیسرے دِن جي اُٹھیگا *
۳۵ زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا ای [2] متّ ۲۰ * ۲۰
اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جو کُچھہ کہیں تو ہمارے لئے
۳۶ کرے * اُسنے کہا تُم کیا چاہتے ہو میں تُمھارے لئے کیا کروں ؟
۳۷ اُنھوں نے اُسے کہا ہمکو بخش کہ تیري حشمت میں ہم ایک
۳۸ تیرے دہنے ہاتھہ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھہ بیٹھیں * تب یسوع
نے اُنھیں کہا تُم نہیں جانتے کہ تُم کیا مانگتے ہو کیا وہ پیالہ جو [3] متّ ۲۰ * ۲۲
میں پینے پر ہوں تُم پي سکوگے ؟ اور وہ غوطہ جو میں کھانے پر [4] لو ۱۲ * ۵۰
۳۹ ہوں تُم کھا سکوگے ؟ اُنھوں نے اُسے کہا کہ ہم سکینگے : یسوع نے
اُنھیں کہا سچ ہی تُم وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیوگے اور [5] متّ ۱۰ * ۲۵
۴۰ وہ غوطہ جو میں کھانے پر ہوں تُم کھاؤگے : لیکن میرے
دہنے اور بائیں ہاتھہ بیٹھنے دینا سِوائے اُنکے جِنکے لئے یہہ [6] متّ ۲۰ * ۲۳ و ۲۵ * ۳۴ ۱ پطر ۱ * ۴
۴۱ تیّار کیا گیا ہی میرا کام نہیں ہی * جب اُن دسوں نے سُنا [7] متّ ۲۰ * ۲۴
۴۲ تو وے یعقوب اور یوحنا پر غُصّہ ہونے لگے * تب یسوع نے

سنہ یسوعي ۲۹

اُنھیں بُلاکر کہا تُم جانتے ہو کہ وے جو غیر مُلکیونکے بادشاہ ہیں ۴۲
اُن پر بادشاہي کرتے ہیں اور اُنکے بُزُرگ لوگ اُنپر ظُلم کرتے
ہیں * پر تُم میں ایسا نہوگا بلکہ تُم میں سے جو کوئي سب سے ۴۳
بڑا ہونے چاہے تُمھارا نوکر ہوگا * اور تُم میں سے جو کوئي ۴۴
سردار ہونے چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا * کیونکہ اِبن آدم ۴۵
صاحِبي کرنے نہیں بلکہ نوکري کرنے اور اپنے جان بہتوں کے
لئے فدیہ دینے آیا *

پھر وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک ۴۶
بڑي جماعت یریحو سے نِکلتے تھے طیمي کا بیٹا اندھا برطیمي
رستہ کِنارے بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا * اور یہہ سُنکر کہ وہ یسوع ۴۷
ناصِري ہی چِلّانے اور کہنے لگا ای داؤد کے بیٹے یسوع مُجھپر
رحم کر * ہرچند بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے پر وہ اوربھي ۴۸
زیادہ چِلّایا کہ ای داؤد کے بیٹے مُجھپر رحم کر * تب یسوع کھڑا ۴۹
رہکے حُکم کیا کہ اُسے بُلاو : اُنھوں نے اُس اندھے کو یہہ کہکے
بُلایا کہ خاطِر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تُجھے بُلاتا ہی * وہ اپنا کپڑا ۵۰
پھینککے اُٹھا اور یسوع پاس آیا * یسوع نے اُسے پوچھا توکیا ۵۱
چاہتا ہی کہ مَیں تیرے لئے کروں ؟ اُس اندھے نے اُسے کہا ای
ربّي یہہ کہ مَیں اپني بینائي پاؤں * یسوع نے اُسے کہا جا ۵۲
تیرے ایمان نے تُجھے بچایا وہیں وہ بینا ہوا اور راہ میں
یسوع کے پیچھے چلا *

1 متـ ۲۰ * ۲۵
لو ۲۲ * ۲۵
2 ب ۹ * ۳۵
متـ ۲۰ * ۲۶ و ۲۷
لو ۲۲ * ۲۶
3 یو ۱۳ * ۱۴
فل ۲ * ۷
4 اشع ۵۳ * ۱۱ و ۱۲
داـ ۹ * ۲۶
متـ ۲۰ * ۲۸
تیتـ ۲ * ۱۴
5 متـ ۲۰ * ۲۹
لو ۱۸ * ۳۵
6 ب ۵ * ۳۴
متـ ۹ * ۲۲

سنه يسوعي ۲۸

گيارهواں باب

۱ يروشالم ميں مسيح كا اُترنا * ۱۲ انجير كے درخت كو بد دُعا كرنا * ۱۵ بڑي عبادتگاہ ميں سے تاجرونكو نكالنا * ۲۰ ايمان كي قُوّت كو بيان كرنا * ۲۷ سردار اماموں كو لاجواب كرنا *

۱ جب وے يروشالم كے نزديك[1] زيتون كے پہاڑ كے پاس بيت فجي اور بيت انيا ميں آئے اُسنے اپنے شاگردوں ميں سے دو كو

۲ يہہ كہكے بھيجا * كہ اِس گانو ميں جو تُمھارے سامھنے ھي جاؤ اور جب تُم اُسميں داخِل ھوگے ايك گدھي كے بندھے ھوئے بچھيرے كو پاؤگے جِس پر كوئي سوار نہيں ھوا اُسے كھولكے لے آؤ *

۳ اگر كوئي شخص تُمھيں كہے كہ تُم يہہ كيوں كرتے ھو؟ تُم كہيو خُداوند كو اِسكا دركار ھي تو وہ فی الفور اُسے يہاں بھيج ديگا *

۴ وے گئے اور اُس بچھيرے كو دروازے كے نزديك باھر دوراستے كے

۵ سِرے پر پايا اور اُسے كھولا * بعضوں نے اُنميں سے جو وھاں كھڑے تھے اُنھيں كہا يہہ كيا كرتے ھو؟ كيوں بچھيرے كو كھولتے ھو؟

۶ اُنھوں نے جيسا يسوع نے فرمايا تھا كہا تب اُنھوں نے اُنكو جانے

۷ ديا * وے اُس بچھيرے كو يسوع پاس لائے اور اپنے كپڑے اُسپر

۸ ڈال دئے اور وہ اُس[2] پر سوار ھوا * اور بہتوں نے اپني پوشاك كو راہ ميں[3] بچھايا اوروں نے درختوں كي ڈاليان كاٹكے راہ ميں

۹ بچھائي * اور وے جو آگے پيچھے جاتے تھے پُكار كے كہتے تھے كہ

۱۰ مُبارك[4] ھو! سلام اُسپر جو خُداوند كے نام سے آتا ھي * ھمارے

[1] متی ۲۱ * ۱ و غ لو ۹ * ۲۹
[2] زكر ۹ * ۹ يو ۱۲ * ۱۴ و ۱۵
[3] متی ۲۱ * ۸ لو ۱۹ * ۳۶
[4] زبور ۱۱۸ * ۲۶

سنہ یسوعي ۲۹

باپ داؤد کي بادشاہت پر جو خُداوند کے نام سے آتي ہی
سلام اور سب سے بلند آسمان میں مُبارکي ہو* یسوع یروشالم کي ۱۱
بڑي عِبادتگاہ میں داخِل ہوکے چاروں طرف سب چیزوں پر
نِگاہ کي اور شام ہوتے وقت بارھوں کے ساتھہ بیتعنیا کو گیا*
صُبح کو جب وے بیتعنیا سے باھر آئے اُسکو بھوکھہ ۱۲ [1] متی ۲۱ * ۱۸
لگي* اور دور سے انجیر کا ایک درخت پر پتّے دیکھکر آیا ۱۳
کہ شاید اُس میں کُچھہ پاے: جب وُہ اُس پاس آیا تو
پتّوں کے سِوا کُچھہ نپایا اور انجیر چُنّے کا وقت نہ آیا تھا*
تب یسوع اُسے کہنے لگا کوئي تیرا پھل کبھي نکھاوے: اُسکے ۱۴
شاگِردوں نے یِہہ سُنا*
وے یروشالم میں آئے اور یسوع بڑي عِبادتگاہ میں داخِل ۱۵
ہوکے اُنھیں [2] جو عِبادتگاہ میں بیچتے اور مول لیتے تھے باھر [2] متی ۲۱ * ۱۲
نکالنے لگا اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر بیچنے والوں کي چوکیاں لو ۱۹ * ۴۵
اُلٹ دیاں* اور کِسي کو چیز لِیکے عِبادتگاہ کے درمیان سے یو ۲ * ۱۴وغ
جانے نہ دیا* اور اُنھیں یِہي نصیحت سے کہا کیا یِہہ لِکھا ہوا نہیں ۱۷
کہ [3] میرا گھر سب غیر ملکیونکي عبادت کا گھر کہلائیگا؟ لیکِن تُم نے [3] اشع ۵۶ * ۷
اُسے چورونکا غار بنایا ہی* کاتبوں اور سردار اِماموں نے سُنکے ۱۸ [4] ارمی ۷ * ۱۱
اِس فِکر میں تھے کہ اُسے کِسي طرح [5] جان سے ماریں کیونکہ متی ۲۱ * ۱۳
اُسّے ڈرتے تھے اِسلئے کہ سب لوگ اُسکي نصیحت سے [6] حیران لو ۱۹ * ۴۶
ہوگئے تھے* جب شام ہوئي وُہ شہر سے باھر گیا* ۱۹ [5] متی ۲۱ * ۴۵ و ۴۶ لو ۱۹ * ۴۷
[6] متی ۷ * ۲۸ لو ۴ * ۳۲

سنہ یسوعی ۲۸

۲۰ صُبح کو جب وے اُدھر سے گئے تو دیکھا کہ وُہ انجیر کا
۲۱ درخت[1] جڑ سے سوکھہ گیا * تب پترس نے یاد کرکے اُسے کہا
ای ربّی انجیر کا یِہہ درخت جِسے تو نے بد دُعا کی تھی
۲۲ سوکھہ گیا ہی * یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا خُدا پر
۲۳ ایمان رکھو * میں تُمسے[2] سچ کہتا ہوں جو کوئی اُس پہاڑ کو
کہے اُٹھہ اور دریا میں گِر پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ لاوے
بلکہ یقین لاوے کہ یے باتیں جو وُہ کہتا ہی ہو جائینگیں
۲۴ تو جو کُچھہ وُہ کہیگا پاویگا * اِسلئے میں تُمسے کہتا ہوں کہ
دُعا میں[3] جو چیزیں تُم مانگتے ہو یقین لاو کہ سب تُمھیں
۲۵ ملینگیں تو تُم پاؤگے * اور جب کہ تُم دُعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو
اگر کِسی کی تقصیر تُمھیں یاد آتی ہو تو مُعاف[4] کرو تاکہ تُمھارا
باپ بھی جو آسمان پر ہی تُمھاری تقصیروں کو مُعاف کرے *
۲۶ اگر تُم مُعاف[5] نکروگے تو تُمھارا باپ بھی جو آسمان پر ہی
تُمھاری تقصیریں مُعاف نکریگا *
۲۷ وے پھر یروشالم میں آئے : جب وُہ بڑی عِبادتگاہ میں
پھرتا تھا سردار اِمام اور کاتِب اور مشائخ اُس کے پاس آکے کہا :
۲۸ کہ تو کِس[6] کے حُکم سے یے کام کرتا ہی ؟ اور تُجھے یے کام
۲۹ کرنے کِسنے یِہہ حُکم دیا ؟ تب یسوع نے اُنھیں جواب دیا
میں بھی تُمسے ایک سوال کرتا ہوں تُم جواب دو تو میں
تُمھیں بتاؤنگا کہ میں کِسکے حُکم سے یے کام کرتا ہوں *

[1] متی ۲۱ * ۱۹
[2] متی ۱۷ * ۲۰ و ۲۱ * ۲۱ لوقا ۱۷ * ۶
[3] متی ۷ * ۷ لوقا ۱۱ * ۹ یوحنا ۱۴ * ۱۳ و ۱۵ * ۷ و ۱۶ * ۲۴ یعقوب ۱ * ۵ و ۶
[4] متی ۶ * ۱۴ کلسی ۳ * ۱۳
[5] متی ۶ * ۱۵ و ۱۸ * ۳۵
[6] متی ۲۱ * ۲۳ لوقا ۲۰ * ۱ و ۲

سنہ یسوعي ۲۹

یحییٰ کا غوطہ[1] دِلانا خدا سے تھا یا آدمي سے ؟ مُجھے جواب دو * ۳۰
تب وے آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہم بولیں خُدا سے تو وہ ۳۱
کہیگا پھر تُمنے اُسپر ایمان کیوں نہیں لایا * اور اگر ہم بولیں ۳۲
آدمي سے تو مُشکل ہی کیونکہ وے آدمي سے ڈرتے تھے اِسلئے
کہ یحییٰ[2] کو سب لوگ نبي برحق جانتے تھے * تب اُنھوں نے ۳۳
یسوع کو جواب دیا ہم نہیں جانتے : یسوع نے جواب میں
اُنھیں کہا میں بھي تُم سے نہیں کہتا کہ میں کِس کے حُکم سے
یے کام کرتا ہوں *

[1] مت ۲۱ * ۲۵
لو ۲۰ * ۴

[2] مت ۱۴ * ۵

بارھواں باب

۱ انگور کے باغ کي تمثیل * ۱۳ باج دینے کے حق میں فروسیوں کو لاجواب کرنا * ۱۸ قبر سے جي اُٹھنے کي بابت میں صدوقیوں کو لاجواب کرنا * ۲۸ سب سے بڑا حُکم کون ہی اُسکا بیان * ۳۵ کاتبوں کو لاجواب کرنا * ۳۸ اُنکي تقصیر ظاہر کرنا * ایک بیوہ کي سخاوت کا بیان *

[3] مت ۲۱ * ۳۳
لو ۲۰ * ۹

وہ پھر اُنھیں تمثیلوں سے کہنے لگا کہ ایک شخص[3] نے انگور کا ۱
باغ لگا کے اُسکي چاروں طرف گھیرا اور کھود کے کولھو
گاڑا اور ایک بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپُرد کرکے
سفر گیا * پھر اُسنے موسم میں ایک نوکر کو باغبانوں پاس ۲
بھیجا تاکہ وہ باغبانوں سے انگور لاوے * اُنھوں نے اُسے ۳
پکڑکے مارا اور خالي ہاتھہ بھیجا * اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر ۴
کو اُن پاس بھیجا اُنھوں نے اُسے پتّھر سے مار کے اُسکے سر کو زخمي

سنه يسوعي ۲۹

۵ کیا اور بے حُرمتي کرکے پِھر بھیجا * پِھر اُسنے اور ایک کو
بھیجا : اُنھوں نے اُسے قتل کیا اور بُہتیروں کو بعضوں کو مارا
۶ اور بعضوں کو مارڈالا * اب اُسکا ایک ھي[1] بیٹا رھگیا تھا جو [1] یو ۳ * ۱۶
اُسکا پیارا تھا آخِرکار اُسنے اُسے بھي اُن پاس یِہہ کہکے بھیجا کہ وے
۷ میرے بیٹے کي تعظیم کرینگے * لیکن اُن باغبانوں نے دِلوں میں
کہا کہ یِہہ وارِث ھی آؤ اِسے[2] مارڈالیں تو مِیراث ھماري ھوگي * [2] یو ۱۱ * ۵۳
۸ اُنھوں نے اُسے پکڑا اور قتل کرکے انگور کے باغ کے[3] باھِر پھینک [3] عبر ۱۳ * ۱۲
۹ دیا * پس باغ کا مالِک کیا کریگا ؟ وُہ آکے اُن باغبانوں کو
۱۰ ھلاک کرکے انگور باغ اوروں کو دیگا * کیا تُمنے[4] یِہہ لکھا نہیں پڑھا [4] زبور ۱۱۸ * ۲۲
مت ۲۱ * ۴۲
لو ۲۰ * ۱۷
اعہ ۴ * ۱۱
کہ وُہ پتّھر جِسے راجوں نے ناپسند کیا کونے کا سِرا ھوا :
۱۱ یِہہ خُداوند سے ھوا اور ھماري نظروں میں عجیب ھی ؟
۱۲ تب اُنھوں نے[5] چاھا کہ اُسے پکڑلیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ [5] ب ۱۱ * ۱۸
یو ۷ * ۳۰
وے سمجھ گئے تھے کہ اُسنے یِہہ تمثیل اُن پر کہي : تب وے
اُسے چھوڑکے چلے گئے *
۱۳ پِھر اُنھوں[6] نے بعضے فروسیوں اور ھیرودیوں کو اُس پاس [6] مت ۲۲ * ۱۵ وغ
لو ۲۰ * ۲۰ وغ
بھیجا کہ اُسے اُسکي باتوں کے سبب پھندے میں ڈالیں *
۱۴ جب وے آئے تو اُسے کہا ای اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو سچّا
ھی اور تُجھکو کِسي کي پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کي
طرفداري نہیں کرتا پر خُدا کي راہ راستي سے بتاتا ھی
۱۵ قیصر کو باج دینا روا ھی یا نہیں ؟ ھم دیویں یا نہ دیویں ؟

سنہ یسوعي ۲۹

اُسنے اُنکي مکر جانکے اُنھیں کہا تُم مُجھے کیوں آزماتے ہو؟
اُیک سوکا مُجھہ پاس لاؤ کہ مَیں اُسے دیکھوں * وے لائے تب اُسنے ۱۶
اُنھیں پوچھا کہ یِہہ کِسکي صورت اور کِسکا سِکّہ ہی ؟ اُنھوں نے
کہا قیصر کا * یسوع نے جواب میں[1] اُنھیں کہا جو چیزیں ۱۷
قیصر کي ہیں قیصر کو دو اور جو چیزیں خُدا کي ہیں خُدا
کو دو : تب وے مُتعجّب ہوئے *

[1] متہ ۲۲ * ۲۱
لو ۲۰ * ۲۵
رو ۱۳ * ۶و۷

پِھر[2] صدوقي جو قِیامت کے اِنکار کرتے ہیں اُس پاس ۱۸
آکے سوال کیا : ای اُستاد ہمارے لئے موسیٰ[3] نے لِکھا ہی ۱۹
کہ اگر کِسي کا بھائي مرجاے اور اُسکي جورو رہي اور فرزند
نہو تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے تاکہ اپنے بھائي کے
لئے اولاد پیدا کرے * سات بھائي تھے پہلا بیاہ کرکے بے ۲۰
فرزند مرگیا * تب دوسرا اُسے لیکے مرگیا اُسکا بھي کوئي ۲۱
فرزند نہوا * اِسیطرح سے تیسرا : اُن سات یونہیں اُسے ۲۲
لیکے بے فرزند مرگئے : سب کے پیچھے وہ عورت بھي مرگئي *
قِیامت میں جب وے اُٹھینگے وہ اُنمیں سے کِسکي جورو ۲۳
ہوگي ؟ کیونکہ وہ ساتوں کي جورو ہوئي تھي * یسوع نے جواب ۲۴
میں کہا نہ کِتابوں کو نہ خُدا کي قُدرت کو سمجھکے کیا
تُم اِس بات میں غلطي نہیں کرتے ہو ؟ اِسلئے کہ ۲۵
جب مُردے اُٹھینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہ دئے
جانگے بلکہ فِرشتوں کي مانند جو آسمان پر ہیں ہونگے *

[2] متہ ۲۲ * ۲۳
لو ۲۰ * ۲۷
اعمہ ۲۳ * ۸
[3] اسہ ۲۵ * ۵

سنہ یسوعي ۲۹

۲۶ اور مُردونکے اُٹھنے کي بابت کیا تُمنے موسیٰ کي [1] کِتاب میں نہیں پڑھا کہ خُدا نے جھاڑي میں سے اُسکو کہکر کہا کہ مَیں اِبراھیم کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ھوں ؟

۲۷ وُہ مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زندوں کا خُدا ھی : پس تُم بڑي غلطي کرتے ھو *

۲۸ تب کاتِبوں میں سے [2] ایک شخص نے اُنکا سوال و جواب سُنکے سمجھا کہ اُسنے اُنھیں اچھا جواب دیا پاس آکر اُسے پوچھا کہ سب حُکموں میں بڑا کوْن ھی ؟

۲۹ یسوع نے اُسکے جواب میں کہا کہ سب حُکموں میں بڑا یِہہ ھی کہ ای [3] اِسرائیل سُن وُہ اللہ جو ھمارا خُدا ھی

۳۰ ایک ھي اللہ ھی * تو اللہ کو جو تیرا خُدا ھی اپنے سارے دِل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے

۳۱ اور اپنے سارے زور سے پیار کر بڑا حُکم یِہي ھی * اور دوسرا جو اُسکي مانند ھی یِہہ ھی [5] جیسا آپکو ویسا اپنے پڑوسي

۳۲ کو پیار کر اِن سے بڑا اور کوئي حُکم نہیں ھی * تب اُس کاتِب نے اُسے کہا کیا خوب ! ای اُستاد تونے سچ کہا کیونکہ

۳۳ خُدا ایک [6] ھی اُسکے سِوا اور کوئي نہیں * اُسے سارے دِل سے اور ساري عقل سے اور ساري جان سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور جیسا آپ کو ویسا پڑوسي کو پیار کرنا ساري سوختہ قُربانی اور

۳۴ ذبیح سے بِہتر ھی * جب یسوع نے دیکھا کہ اُسنے دانائي سے

[1] خر ۳ * ۶ لو ۲۰ * ۳۷

[2] متّ ۲۲ * ۳۵ وغ

[3] اسث ۶ * ۴ و ۵

[4] متّ ۲۲ * ۳۷ لو ۱۰ * ۲۷

[5] احبا ۱۹ * ۱۸ متّ ۲۲ * ۳۹ رو ۱۳ * ۹ گلا ۵ * ۱۴ یعقو ۲ * ۸

[6] اسث ۴ * ۳۹ اشمو ۴۵ * ۶ و ۴۶ * ۹

سنہ یسوعي ۲۹

جواب دیا تو اُسے کہا تو خُدا کي بادشاہت سے دور نہیں :
اُسکے بعد کِسي[1] نے اُسسے سوال کرنے میں دلیري نہ کي *

۳۵ پِھر یسوع بڑي عِبادتگاہ میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا
۳۶ کہ کاتِب کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح[2] داؤد کا بیٹا ہی ؟
کیونکہ داؤد[3] آپ ہي روح قُدس سے بولا کہ اللہ نے میرے
خُداوند کو کہا تو میرے دہنے ہاتھہ بیٹھہ رہ جبتک مَیں
تیرے دُشمنوں کو تیرے پانو رکھنے کي چوکي کروں *
۳۷ داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہی پِھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ہی ؟
اور بڑي جماعت نے اُسکي بات خوشي سے سُني *
۳۸ اُسنے اپني نصیحتوں میں اُنھیں کہا کاتِبوں سے[4] پرہیز
کرو جو لمبے جامے میں پِھرنے کو اور بازاروں میں سلاموں کو :
۳۹ اور عِبادتگاہوں میں صدر کُرسي کو اور ضیافتوں میں صدرنشیني
۴۰ کو پیار کرتے ہیں * وے[5] بیوؤں کے گھروں کو نِگلتے ہیں اور
مکر سے نماز دراز کرتے ہیں اُنھیں زیادہ سزا ہوگي *
۴۱ پِھر یسوع بیت‌المال کے سامھنے بیٹھکر دیکھہ رہا تھا کہ
لوگ بیت‌المال[6] میں پیسے کِسطرح ڈالتے ہیں اور بہت
۴۲ دولتمند تھے کہ بہت ڈالتے تھے * تب ایک غریب بیوہ نے
۴۳ آکے دو پائي یعنے ادھیلا اُس میں ڈالي * تب اُسنے اپنے
شاگردوں کو بُلا کے اُنھیں کہا میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ اِس
کنگال بیوہ نے اُن سب سے جنھوں نے بیت‌المال میں ڈالا

[1] متہ ۲۲ * ۴۶ — لو ۲۰ * ۴۰
[2] متہ ۲۲ * ۴۲ — لو ۲۰ * ۴۱ — یو ۷ * ۴۲
[3] زبور ۱۱۰ * ۱ — اعمہ ۲ * ۳۴
[4] متہ ۲۳ * ۲ وغ — لو ۲۰ * ۴۶
[5] متہ ۲۳ * ۱۴ — لو ۲۰ * ۴۷
[6] لو ۲۱ * ۱ وغ

سنہ یسوعي ۲۸

۴۴ زیادہ ڈال دیا ہی * کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال سے ڈالا پر اُسنے اپنا غریبي حال میں جو کُچھہ کہ اُسکا تھا یعنے اپنے گُذران کا سب ڈالا *

تیرھواں باب

۱ بڑي عبادتگاہ کي خرابي اور شاگردوں کے دکھہ کي خبر *۱۴ یہودیہ لوگوں کے دُکھہ کي خبر * ۲۱ جھوٹھے نبیوں کي خبر *۲۴ یہودیہ مُلک کي بربادي کي خبر * ۲۸ انجیر کے درخت کي تمثیل * ۳۲ خبرداري کرنیکا حُکم *

۱ جب وُہ بڑي عبادتگاہ سے باہر جاتا تھا ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے کہا ای اُستاد دیکھہ یِہہ[1] کِسطرح کا پتّھر اور

۱ متہ ۲۴ * ۱ وغ لو ۲۱ * ۵ وغ

۲ کیسي عِمارتیں ہیں * یسوع نے جواب میں اُسے کہا کہ تو اِن بڑي عِمارتونکو دیکھتا ہی یہاں ایک پتّھر دوسرے[2] پتّھر پر نرہیگا

۲ لو ۱۹ * ۴۴ و ۲۱ * ۶

۳ سب گِرایا جایگا * جب وُہ زیتون کے پہاڑ پر بڑي عِبادتگاہ کے سامہنے بیٹھا تھا پتر اور یعقوب اور یوحنا اور اِندریا نے نِرالے

۴ میں اُسے عرض کي * ہم سے کہہ کہ یِہہ[3] سب کب ہوگا اور اُسوقت

۳ متہ ۲۴ * ۳ لو ۲۱ * ۷

۵ کا جب یِہہ سب پورا ہوویگا کیا نِشان ہی ؟ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہنا شروع کیا ہوشیار رہو کہ تُمھیں کوئي

۶ فریب ندے[4] * کہ بہُتیرے میرے نام سے آکے کہینگے کہ وُہ میں

۵ متہ ۲۴ * ۵ و ۲۴

۷ ہوں اور بہتوں کو گُمراہ کرینگے * اور جب لڑائیوں کي باتیں اور لڑائیوں کي خبریں سُنو مت گھبرائیو کیونکہ اُن ماجروں کا

۸ ہونا ضرور ہی لیکن آخر ابھي نہیں * کیونکہ مُلک مُلک

سنہ یسوعي ۲۹

پر اور بادشاهت[1] بادشاهت پر حمله کرینگي اور جگهه
جگهه زلزله هوینگا اور کال پڑیگا اور بڑي اذیّت هونگي یے
سب دردِ زہ کا شُروع هی * پر اپنے[2] لئے خبردار رهو کیونکه تُمهیں ۹
مجلسوں میں اور عبادتگاهوں میں سُپرد کرینگے اور تُم پر مار
پڑیگي اور تُم حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضِر
کئے جاوگے تاکه اُن پر گواهي دي جاے * اور آخر هونے کے ۱۰
آگے سب[3] غیر مُلکیوں کے نزدیک اِنجیل کا وعظ کیا جانا ضرور هی *
پروے[4] جب تُمهیں لیجاکے سپُرد کریں آگے سے فِکر نکرو که هم کیا ۱۱
کهینگے اور نسوچو لیکن جو کُچهه اُس گهڑي تُمهیں دیا جاوے
وهي کهیو کیونکه تم نهیں کهوگے بلکه روح[5] قُدس کهیگي *
بهائي[6] بهائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوایگا اور لڑکے ۱۲
ماباپ کا دُشمن هوکے اُنهیں مرواڈالینگے * اور میرے نام کے ۱۳
سبب سے سب[7] تُمهارے دُشمن هونگے پر جو کوئي که آخر تک
صبر کریگا وهي[8] نجات پاویگا *
جِسوقت تُم خراب کرنیوالي[9] مکروه چیز کو جِسکا بیان ۱۴
دانیئل نبي نے کیا بے محل کهڑي هوتے دیکهو جو پڑهتا هی
سمجهے تب وے جو[10] یهودیه میں هونگے پهاڑوں میں بهاگیں *
اور وُه جو کوٹهے پر هوگا گهر میں نه اُترے اور اپنے گهر سے ۱۵
کوئي چیز نِکالنے کے لئے نجاے * اور جو کهیت میں هی اپني ۱۶
پوشاک اُٹهانے کے لئے پیچهے نه پهرے * اور اُن پر جو اُن ۱۷

[1] مت ۲۴ * ۷ ; لو ۲۱ * ۸
[2] مت ۱۰ * ۱۷ و ۱۸ و ۲۴ * ۹
[3] مت ۲۴ * ۱۴
[4] مت ۱۰ * ۱۹ ; لو ۱۲ * ۱۱ و ۲۱ * ۱۴
[5] مت ۱۰ * ۱۹ ; لو ۱۲ * ۱۲ ; اعم ۲ * ۴ و ۴ * ۸
[6] مت ۱۰ * ۲۱ ; لو ۲۱ * ۱۶
[7] مت ۲۴ * ۹ ; لو ۲۱ * ۱۷
[8] مت ۱۰ * ۲۲ و ۲۴ * ۱۳
[9] داؤ ۹ * ۲۷ ; مت ۲۴ * ۱۵
[10] مت ۲۴ * ۱۶ ; لو ۲۱ * ۲۱

سنه يسوعي ۲۹

دِنوں [1] حامِل هوں اور اُن پر جو دودهه پِلاتیاں هوں افسوس
۱۸ هی * اور دُعا مانگو که تُمهارا بهاگنا جاڑے میں نهو *
۱۹ کیونکه اُن روزوں میں ایسي [2] اذیت هوگي که جب سے خُدا نے
۲۰ دُنیا پیدا کیا هی نهوئي اور نهوگي * اگر خُداوند اُن دِنوں کو
کم نکرتا تو ایك آدمي نه بچتا پر اُن مقبولوں کے واسطے
جِنکو اُسنے مقبول کیا هی اُن دِنوں کو کم کریگا *
۲۱ اُسوقت [3] اگر کوئي تُمهیں کهے دیکهو مسیح یهاں یا وهاں
۲۲ هی سچ مت سمجهو : کیونکه جهوتّے مسیح اور جهوتّے نبي
نکلکے عجائب و غرائب دیکهلاینگے که اگر هوسکتا تو مقبولوں کو
۲۳ گُمراه کرتے * پر تُم خبردار رهو دیکهو میں نے تُمهیں سب
کُچهه آگے سے کهه دیا هی *
۲۴ اُن دِنوں میں اُس اذیّت کے [4] بعد سورج اندهیرا هوگا اور
۲۵ چاند روشني نه دیگا * اور آسمان سے سِتارے گرینگے اور آسمان کے
۲۶ سیّارے هِل جاینگے * اُسوقت لوگ [5] اِبن آدم کو بادل پر
۲۷ بڑا زور اور بزُرگي سے آتے دیکهینگے * اُسوقت وه اپنے فِرشتوں کو
بهیجکر اپنے مقبولوں کو آسمان اور زمین کي اِنتها تك چاروں
طرف سے اِکٹّهے کریگا *
۲۸ انجیر کے [6] درخت کي تمثیل یاد رکهو جب اُسکي
نرم ڈالي اور پتّے نِکلتے هیں تُم جانتے هو که گرمي نزدیك هی *
۲۹ اِسیطرح جب تُم دیکهو که یے ماجرے هوتے هیں تو جانو که وه

[1] لو ۲۱ * ۲۳
[2] مت ۲۴ * ۲۱
[3] مت ۲۴ * ۲۳ ، لو ۱۷ * ۲۳
[4] مت ۲۴ * ۲۹ ، لو ۲۱ * ۲۵
[5] ب ۱۴ * ۶۲ ، دا ۷ * ۱۳ ، مت ۱۶ * ۲۷ ، و ۲۴ * ۳۰ ، اعه ۱ * ۱۱ ، ۱ تس ۴ * ۱۶ ، ۲ تس ۱ * ۷-۱۰ ، مش ۱ * ۷
[6] مت ۲۴ * ۳۲ ، لو ۲۱ * ۲۹ وغ

سنه يسوعي ۲۹

نزدیك هی بلكه دروازے پر هی * ميں تُمسے سچ كهتا هوں كه ۳۰
اِس زمانے كے لوگ جبتك يهه سب ماجرا نهووے گُذر نجاينگے *
آسمان اور زمين گُذر جاينگے پر ميري باتيں نه گُذرينگي * ۳۱
اُس دِن[1] اور اُس گهڑي كي بات سِوا باپ كے نه تو فرشتے ۳۲
جو آسمان پر هيں اور نه بيٹا كوئي بتلانے نهيں سكتا *
تُم هوشيار رهو نِگهباني كرو اور دُعا مانگو كيونكه تُم نهيں جانتے ۳۳
كه وُه وقت كب هی * يهه ايسا هی جيسے كه ايك شخص نے اپنے ۳۴
گهر چهوڑ كے سفر جاتے وقت نوكروں كو مُختار كر كے هر ايك كو
اپنے اپنے كام ديكر دربان كو نِگهباني كرنے كا حُكم دِيا * اِسلئے ۳۵
نِگهباني كرو كه گهر كا مالك كب آئيگا شام كو يا آدهي رات كو
يا مُرغ كے بانگ دينے وقت يا صُبح كو تُم نهيں جانتے * تا ايسا نهو ۳۶
كه يكايك آكے وُه تُم كو سوتے پاوے * اور جو كُچهه ميں تُمسے ۳۷
كهتا هوں سب سے كهتا هوں نِگهباني كرو *

[1] مت ۲۴ * ۳۶

[2] مت ۲۴ * ۴۲
و ۲۵ * ۱۳
لو ۱۲ * ۴۰
و ۲۱ * ۳۶

چودهواں باب

۱ مسيح كو قتل كرنے كي مشورت كرني * ۳ ايك عورت كا مسيح كے
سر پر عطر ڈالنا * ۱۰ يهودا كا مسيح كو گرفتار كرنا * ۱۲ عيد
نجات كي تيّاري كے لئے شاگردوں كو بهيجنا * ۱۷ اُنكے ساتهه
كهانا كهانا * ۲۲ خُداوند كے رات كا كهانا مُقرّر كرنا * ۲۷ پطرس كا
انكار كرنے كي خبر * ۳۲ باغ ميں مسيح كا غم كرنا * ۴۳ مسيح كو گرفتار
كرنا * ۵۳ مسيح كے قتل كا حُكم دينا * ۶۶ پطرس كا مسيح كو انكار كرنا *

دو دِن كے بعد عيد نجات اور عيد بے خميري روٹي كي [1]

سنہ یسوعي ۲۹

تھي [1]سردار اِمام اور کاتِب تدبیر کر رہے تھے کہ اُسے کسیطرح
۲ مکر سے پکڑ کے جان سے ماریں * آخِر کو اُنھوں نے کہا کہ عید کے
دِن نہیں تا کہ لُوگوں میں کہیں ہنگامہ نہو جاوے *
۳ جب وُہ بیتؔ انیا میں کوڑھي [2]شمعون کے گھر میں
کھانے بیٹھا ایک [3]عورت نے بیش قیمت اچھّا عِطر مرمر کي
دِبئے میں لا کے دِبئے کو کھول کے سب اُسکے سِر پر ڈال دیا *
۴ تب بعضے بعضے اپنے دِل میں خفا ہو کے کہنے لگے عِطر کي
۵ نُقصاني کِسلئے ہوئي ؟ اگر یہہ عطر بیچا جاتا تو تین سو سو کے
سے زِیادہ قیمت مِلکے غریبوں کو دیا جا سکتا : اور وے اُس
۶ عورت کو ملامت کرتے تھے * تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ
دو کیوں اُسے تصدیع دیتے ہو اُسنے مُجھپر نیک کام کیا ہے *
۷ اِسواسطے کہ غریب لوگ [4]ہمیشہ تُمھارے ساتھہ ہیں جب
کبھي تُم چاہو گے اُنسے نیکي کرسکو گے پر میں ہمیشہ تُمھارے
۸ ساتھہ نہیں * وُہ جو کُچھہ کرسکي کرچُکي اُسنے آگے سے
۹ میرے بدن کو دفن کے لئے خشبو کیا * میں تُمسے سچ کہتا ہوں
کہ تمام دُنیا میں [5]جہاں کہیں اِس اِنجیل کے وعظ کیا جائیگا یہہ
بھي جو اُسنے کیا ہے اُسکي یاد گاري کے لئے بیان کیا جائیگا *
۱۰ تب یہوداؔ [6]اِسکریوتي جو اِیک اُن بارہ شاگِردوں سے تھا
سردار اِماموں پاس گیا تا کہ اُسے اُنکے ہاتھہ پکڑوا دیوے *
۱۱ وے یہہ سُنکے خوش ہو کے اُسے روپیہ دینے کا اِقرار کیا اُسکے بعد وُہ

[1] متؔ ۲۶ * ۳
لو ۲۲ * ۱
[2] متؔ ۲۶ * ۶
[3] متؔ ۲۶ * ۷
لو ۷ * ۳۷
یو ۱۲ * ۳
[4] اسؔ ۱۵ * ۱۱
متؔ ۲۶ * ۱۱
یو ۱۳ * ۸
[5] متؔ ۲۶ * ۱۳
[6] متؔ ۲۶ * ۱۴
لو ۲۲ * ۳و۴
یو ۱۳ * ۲

سنہ عیسوي ۲۹

تلاش کرنے لگا کہ قابو کے وقت اُنکے ہاتھہ اُسے پکڑوا دے *

[1] تب عید بے خمیري کے پہلے دِن جب عید نجات کے لئے ۱۲
قُرباني کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہی
کہ ہم وہاں جاکے عید نجات کا کھانا تیرے کھانے کے لئے تیّار کریں؟
اُسنے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو یہہ کہکے بھیجا کہ تُم شہر میں ۱۳
جاؤ وہاں ایک شخص پاني کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تُمسے مُلاقات
ہوگي اُسکے پیچھے ہو لو * جب وُہ کِسي گھر میں داخِل ہووے ۱۴
تُم اُس گھر کے مالِک سے کہو اُستاد کہتا ہی وُہ جگہہ جہاں
میں اپنے شاگِردوں کے ساتھہ عید نجات کا کھانا کھاؤں کہاں
ہی ؟ وُہ ایک بڑا بالاخانہ مفروش اور آراستہ تُمہیں دِکھلا ۱۵
دیگا وہاں ہمارے لئے تیّاري کرو * تب اُسکے شاگرد چلے گئے اور ۱۶
شہر میں آکے جیسا اُسنے اُنہیں کہا تھا ویسا ہي پایا اور عید
نجات کا کھانا تیّار کیا *

[2] جب شام ہوئي تب وُہ اُن بارھوں کے ساتھہ آیا * ۱۷

جب وے بیٹھکے کھانے لگے یسوع نے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں ۱۸
کہ ایک تُم میں سے جو میرے ساتھہ کھاتا ہی مُجھے پکڑوا دیگا *
تب وے افسوس کرنے لگے اور ایک اُسے کہنے لگا کیا میں ہوں ؟ ۱۹
اور دوسرا بولا کیا میں ہوں ؟ اُسنے جواب میں کہا بارھوں میں سے ۲۰
ایک جو میرے ساتھہ باسن میں ہاتھہ ڈالتا ہی وہي ہی *

[3] اِبن آدم کي بابت جیسا لکھا ہی ویسا اُسکا حال ہوگا لیکن اُس ۲۱

[1] خر ۱۲ * ۳-۲۰
اسہ ۱۶ * ۱-۴
مت ۲۶ * ۱۷
لو ۲۲ * ۷

[2] مت ۲۶ * ۲۰

[3] مت ۲۶ * ۲۴
لو ۲۲ * ۲۲

شخص پر جسکے[1] ہاتھہ سے اِبن آدم پکڑوایا جاے افسوس ہی
اُسکے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہوتا *
۲۲ اُنکے کھاتے وقت یسوع نے روٹی اُٹھائی اور شکر کرکے
توڑی اور اُنہیں دیکر کہا لو[2] کھاو یہہ[3] میرا بدن ہی *
۲۳ پھر اُسنے[4] پیالہ لیکر شکر کرکے اُنہیں دیا اور اُن سبھوں نے اُسے پیا *
۲۴ اُسنے اُنہیں کہا یہہ میرے نئے عہد نامے کا لہو ہی جو بہتوں
۲۵ کے لئے بہایا جاتا ہی * میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ جِس دِن تک
خُدا کی بادشاہت میں نئی نہ پیئونگا انگوری شراب پھر
۲۶ نہ پیئونگا * تب وے گیت گاکے زیتون کے پہاڑ پر گئے *
۲۷ یسوع نے اُنسے کہا تُم سب آج کی رات میرے[5] سبب سے
بیزار ہوگے اِسلئے کہ یہہ لِکھا ہی[6] میں چرواہے کو مارونگا اور
۲۸ بھیڑیاں چِھتر جاینگیں * پر میں اپنے اُٹھنے کے[7] بعد تُم سے آگے
۲۹ جلیل کو جاونگا * پِطر نے[8] اُسے کہا اگر سب بیزار ہوویں
۳۰ پر میں بیزار نہ ہونگا * یسوع نے اُسے کہا میں تُجھسے سچ
کہتا ہوں کہ آج ہی کی رات مُرغ دوبار بانگ دینے کے آگے
۳۱ تو تین بار میرا اِنکار کریگا * تب اُسنے بار بار کہا اگر تیرے
ساتھہ میرا مرنا ضرور ہو تو بھی کبھی تیرا اِنکار نکرونگا اُن
سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا *
۳۲ پھر وے ایک جگہہ میں جِسکا نام[9] جیت شمنی تھا آئے تو
اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا جب تک میں دُعا مانگوں تُم یہیں

سنہ یسوعی ۲۹

[1] متی ۲۶ * ۲۴ ; لوقا ۲۲ * ۲۲
[2] متی ۲۶ * ۲۶ ; لوقا ۲۲ * ۱۹ ; ۱ کرنتھیوں ۱۱ * ۲۳
[3] یوحنا ۲ * ۴۸ و ۵۸
[4] ۱ کرنتھیوں ۱۰ * ۱۶
[5] متی ۲۶ * ۳۱
[6] زکریاہ ۱۳ * ۷
[7] باب ۱۶ * ۷
[8] متی ۲۶ * ۳۳ و ۳۴ ; لوقا ۲۲ * ۳۳ و ۳۴ ; یوحنا ۱۳ * ۳۷ و ۳۸
[9] متی ۲۶ * ۳۶ ; لوقا ۲۲ * ۳۹ ; یوحنا ۱۸ * ۱

سنہ یسوعی ۲۹

بیٹھو * تب پطر اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ لیکے ۳۳
حیران اور دردمند ہونے لگا * اور اُنسے کہا میرا جی مرنے ۳۴
تک غمگیں ہی تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو * اور وہ تھوڑا ۳۵
آگے جاکر زمین پر گر کے دُعا مانگی کہ اگر ہوسکے تو یہہ گھڑی
مُجھسے ٹل جاے * اور کہا ای ابو باپ سب کُچھہ تُجھہ پاس ۳۶
مُمکن ہی اِس پیالے کو مُجھسے دور کر لیکن وہ جو تو چاہتا ہی
نہ وہ جو میں چاہتا ہوں * پھر وہ آکے اُنھیں سوتے پایا اور پطر کو ۳۷
کہا ای شمعون تو سوتا ہی ؟ کیا تو ایک گھڑی جاگ نسکا ؟
جاگتے رہو اور دُعا مانگو تا ایسا نہو کہ تم اِمتحان میں پڑو ۳۸
کیونکہ روح چالاک ہی پر بدن کمزور ہی * وہ پھر جاکے وہی ۳۹
دُعا مانگی اور وہی بات کہی * پھر آکے اُنھیں سوتے پایا کیونکہ ۴۰
اُنکی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وے نہیں جانتے تھے کہ
اُسے کیا جواب دیویں * پھر تیسرا بار آکے اُنھیں کہا کیا تم اب ۴۱
بھی سوتے ہو اور آرام کرتے ہو ؟ بس ہی وقت آپہُنچا
دیکھو اِبن آدم گُنہگاروں کے ہاتھوں میں سونپا جاتا ہی *
اُٹھو ہم جائیں دیکھو وہ جو مُجھے پکڑوا دیگا پہُنچا ہی * ۴۲
وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ فی الفور اُن بارہ میں سے ایک ۴۳
یہودا نام اپنے ساتھہ سردار اِماموں اور کاتبوں اور مشائخ کی
طرف سے ایک بڑی جماعت تلواریں اور سونٹے لیکے آپہُنچا *
اور پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ پتا دیا تھا کہ جِسکا میں بوسہ لوں ۴۴

۱ اشع ۵۳ * ۳ و ۴ ; مت ۲۶ * ۳۸
۲ مت ۲۶ * ۳۹ ; لو ۲۲ * ۴۲ ; عبر ۵ * ۷
۳ زبور ۴۰ * ۸ ; یو ۴ * ۳۴ ; و ۶ * ۳۸ ; و ۱۸ * ۱۱
۴ مت ۲۶ * ۴۷ ; لو ۲۲ * ۴۷ ; یو ۱۸ * ۳

سنہ یسوعي ۲۹

۴۵ وهي هی اُسے تُم پکڑ کے خبرداري سے لیجاؤ * وُہ آکے فی الفور
۴۶ اُس پاس گیا اور اُی ربّي ای ربیّ کہکے اُسکا بوسہ لیا * اور اُنھوں نے
۴۷ اُسپر هاتھہ بڑھا کے اُسے پکڑ لیا * ایک نے اُنمیں سے جو وهاں
حاضِر تھے تلوار کھینچکر سردار اِمام کے نوکر کو لگائي اور اُسکا کان
۴۸ اُڑا دیا * تب یسوع اُنھیں کہنے لگا تُم تلواریں اور سونٹے لیکے کیا
۴۹ مُجھے چور کي مانند پکڑنے آئے هو ؟ مَیں تو روز روز تُمھارے
ساتھہ هوکے بڑي عِبادتگاہ میں وعظ کیا کرتا تھا تُمنے مُجھے نہیں
۵۰ پکڑا لیکن اِس سے کِتابیں پوري هوتي هیں * تب وے سب اُسے
۵۱ چھوڑ کے بھاگ گئے * مگر ایک جوان جو سوتي چادر
اپنے بدن پر اُڑھا تھا اُسکے پیچھے هولیا اور جوانوں نے اُسے بھي
۵۲ پکڑا * پر وُہ سوتي چادر اُنکے هاتھوں میں چھوڑ کر ننگا بھاگا *
۵۳ تب یسوع کو سردار اِمام کنے جِس پاس سب سردار
۵۴ اِمام اور مشائخ اور کاتِب جمع هوئے تھے لے گئے * اور پطرس دور سے
اُسکے پیچھے هولیکے سردار اِمام کے دالان میں گیا اور نوکروں کے
۵۵ ساتھہ بیٹھکے آگ تاپنے لگا * تب سردار اِماموں اور
سب مجلِس کے لوگوں نے یسوع کو جان سے مارنے کي
۵۶ گواهي تلاش کي پر نپائي * اگرچہ بہتوں نے اُسپر
جھوٹھي گواهي دي پر اُن کي گواهیاں موافِق نہ تھیں *
۵۷ تب بعضوں نے اُٹھکے اُسپر یہہ جھوٹھي گواهي دي :
۵۸ کہ همنے اُسے کہتے سُنا هی کہ مَیں بڑي عِبادتگاہ کو جو هاتھہ سے

1 متی ۲۶ * ۴۹ ولو ۲۲ * ۴۷
2 متی ۲۶ * ۵۱ ولو ۲۶ * ۵۰ ویو ۱۸ * ۱۰
3 متی ۲۶ * ۵۵ ولو ۲۲ * ۵۲
4 زبور ۲۲ * ۱ وغ و ۶۹ * ۱ وع اشعیاہ ۵۳ * ۳ وغ
5 متی ۲۶ * ۵۶
6 متی ۲۶ * ۵۷ ولو ۲۲ * ۵۴ ویو ۱۸ * ۱۳
7 زبور ۳۵ * ۱۱

سنہ عیسوي ۲۹

بنوي هی [1]تدها دونگا اور تین دِن میں ایک دوسري کو ۵۹
جُو هاتهه سے نه بنے بناؤنگا * تِسپر بهي اُن کي گواهي
موافِق نتهي * تب سردار [2]اِمام نے بیچ میں کهڑے ۶۰
هوکے یسوع سے پوچها کها تو کُچهه جواب نهیں دیتا ہے
تُجهپر کیا گواهي دیتے هیں ؟ پرُوہ چُپ [3]رها اور کُچهه جواب ۶۱
نه دیا : سردار اِمام نے اُسے پهر پوچها کها تو مسیح [4]اللّٰه مُبارک کا
بیٹا هی ؟ یسوع نے کها میں وهي هوں اور تُم اِبن آدم ۶۲
کو قادر کے [5]دهنے هاتهه بیٹهتے اور آسمان سے بادلوں پر آتے
دیکهوگے * تب سردار اِمام نے اپنے کپڑے پهاڑ کے کها ۶۳
اب همیں اور گواه کیا درکار هیں ؟ تُمنے یِهه کُفر سُنا هی تُم کو
کیا معلوم هوتا هی ؟ اُن سبهوں نے فتوی دیا که وُه قتل کے
لائق هی * تب کِتنے اُسپر [6]تهوکنے اور اُسکا مُنهه تهاپنے اور ۶۵
اُسے طمانچه مارنے اور کهنے لگے نبوت سے خبر دے : اور نوکروں
نے هاتهه سے تهپڑیں مارے *

جب پتر نیچے دالان [7]میں تها سردار اِمام کي لونڈیوں ۶۶
میں سے ایک وهاں آئي * اور پتر کو آگ تاپتے دیکهکر اُسکي ۶۷
طرف نظر کرکے کهنے لگي تو بهي یسوع ناصري کے ساتهه
تها * اُسنے اِنکار سے [8]کها که میں نهیں جانتا اور نهیں سمجهتا ۶۸
تو کیا کهتي هی : اور باهر دردالان میں گیا اور مُرغ نے
بانگ دي * وُه لونڈي اُسے پِهر دیکهکر اُنسے جو وهاں ۶۹

1 ب ۱۵ * ۲۹ ; مت ۲۶ * ۶۱ ; یو ۶ * ۱۹
2 مت ۲۶ * ۶۲
3 اشع ۵۳ * ۷ ; ۱ پتر ۲ * ۲۳
4 مت ۲۶ * ۶۳
5 داؤ ۷ * ۱۳ ; مت ۲۴ * ۳۰ ; و ۲۶ * ۶۴ ; لو ۲۱ * ۲۷ ; مشع ۱ * ۷
6 ب ۱۵ * ۱۹ ; اشع ۵۰ * ۶
7 مت ۲۶ * ۶۹ ; لو ۲۲ * ۵۵ ; یو ۱۸ * ۱۶ اوغ
8 ب ۱۵ * ۳۰ ; مت ۲۶ * ۷۰ ; لو ۲۲ * ۵۷ ; یو ۱۳ * ۳۸ ; و ۱۸ * ۱۷

سنہ یسوعي ۲۸

۷۰ کھڑے تھے کہنے لگي یہہ اُنھیں میں سے ایک ھی * اُسنے پھر
اِنکار کیا : تھوڑي دیر[1] پیچھے پھر اُنھوں نے جو وھاں کھڑے تھے
پتر کو کہا سچ تو اُنھیں میں سے ھی کیونکہ تو جلیلي اور
۷۱ تیري بولي ویسھي ھی * پر وہ لعنت کرنے اور قسمیں
کھانے لگا کہ میں اُس شخص کو جسکا تم ذکر کرتے ھو
۷۲ نہیں جانتا * دوسري[2] بار مُرغ نے بانگ دي تب پتر کو
یسوع کي بات جو اُسنے کہي تھي کہ پیشتر اُسّے کہ مُرغ دو بار
بانگ دے تو تین بار میرا اِنکار کریگا یاد آئي : تت وہ یاد کرکے
رونے لگا *

پندرھواں باب

۱ مسیح کو پیلات پاس لیجانا * ۶ قتل کے لئے پیلات کے سُپرد کرنا *
۱۶ مسخرہ بنانا * ۲۱ صلیب پر کھینچنا * ۲۹ ملامت کرنا *
۳۳ یسوع کا چلّانا * ۳۷ اور جان دینا * ۴۰ مرنے کے بعد
عورتوں کا آنا * ۴۲ اُسکو دفن کرنا *

۱ جوں صُبح ھوئي[3] سردار اِمام نے مشائخوں اور کاتبوں اور
سارے مجلس کے لوگوں کے ساتھہ مشورت کر کے یسوع کو
۲ باندھہ کر لیگیا اور پیلات کي سُپرد کي * پیلات نے اُسّے پوچھا کیا
تو[4] یھودیوں کا بادشاہ ھی ؟ اُسنے جواب میں اُسے کہا تو سچ کہتا
۳ ھی * سردار اِماموں نے اُسپر بہت سي نالشیں کیں *
۴ تب پیلات نے اُسّے پھر[5] پوچھا کیوں تو کچھہ جواب نہیں
۵ دیتا ؟ دیکھہ وے تجھپر کیا کیا گواھیاں دیتے ھیں * تب بھي

[1] متّ ۲۶ * ۷۳ ، لو ۲۲ * ۵۹
[2] ب ۱۴ * ۳۰ ، متّ ۲۶ * ۳۴ و ۷۵ ، لو ۲۲ * ۶۱
[3] زبور ۲ * ۲ ، متّ ۲۷ * ۱ ، لو ۲۲ * ۶۶ و ۲۳ * ۱ ، یو ۱۸ * ۲۸ ، اعمہ ۳ * ۱۳ و ۴ * ۲۶
[4] متّ ۲۷ * ۱۱
[5] متّ ۲۷ * ۱۳

سنهٔ یسوعي ۲۹

یسوع نے کُچھہ[1] جواب ندیا یہاں تک کہ پیلات نے تعجُّب کیا *
وُہ اِس عید میں ایک قیدي کو جِسے وے چاھتے تھے ۶
اُنکي خاطِر سے[2] چھوڑ دیتا * اور ایک قیدي جِسکا نام برّبا تھا ۷
اُن ھنگامہ کرنیوالوں کے ساتھہ جِنھوں نے ھنگامے میں خون
کیا تھا قید تھا * تب وُہ جماعت چِلّاکے اُسّے عرض کرنے لگا ۸
تو جیسا ھمسے برابر کیا کرتا ھی ویسا کر * پیلات نے اُنھیں ۹
جواب دیا کیا تُم چاھتے ھو کہ میں تُمھارے لئے یہودیوں کے
بادشاہ کو چھوڑ دوں ؟ کیونکہ وُہ جانتا تھا کہ سردار اِماموں نے ۱۰
حسد سے اُسکو سپُرد کي تھي * پر سب سردار اِماموں نے اُس ۱۱
جماعت کو[3] سمجھایا تھا کہ وُہ اُنکے لئے برّبا کو چھوڑ دے *
تب پیلات نے پھر اُنھیں کہا اب تُم کیا چاھتے ھو میں اُسے جِسے ۱۲
تُم یہودیونکا بادشاہ کہتے ھو کیا کروں ؟ وے پھر چِلّائے کہ اُسے ۱۳
صلیب دے * پیلات نے کہا کیوں[4] اُسنے کیا بُرائي کي ؟ ۱۴
تب وے اور بھي زیادہ چِلّائے کہ اُسے صلیب دے * تب پیلات نے ۱۵
جماعت کو خوش کرنے کے اِرادے سے[5] برّبا کو چھوڑ دیا اور یسوع
کو کوڑے مارکے صلیب پر کھینچنے کے لئے سُپرد کي *
سپاھي اُسکو دالان میں یعنے دربار میں لے گئے اور سارے ۱۶
رِسالے کو اِکٹھا کیا * اُنھوں نے اُسے بیگني کپڑے پہنائے ۱۷
اور کانٹوں[6] کا تاج سجکے اُسکے سِر پر رکھا * اور اُسے سلام کرنے لگے ۱۸
اي یہودیوں کے بادشاہ مُبارک * اور وے اُسکے سِر پر بیت سے ۱۹

[1] اشع ۵۳ * ۷
[2] متی ۲۷ * ۱۵ ; لو ۲۳ * ۱۷
[3] متی ۲۷ * ۲۰ ; اعم ۳ * ۱۴
[4] اشع ۵۳ * ۹
[5] متی ۲۷ * ۲۶ ; لو ۲۳ * ۲۵ ; یو ۱۹ * ۱۶
[6] متی ۲۷ * ۲۹ ; یو ۱۹ * اوغ

سنہ یسوعي ۲۹

مارتے تھے اور اُسپر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیک کر اُسے سجدہ
۲۰ کرتے تھے * جب اُسے ہنسي[1] کرچکے تو اُسکے بدن سے بیگني
کپڑے اُتارے اور اُسي کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب دینے لے چلے *
۲۱ ایک شخص[2] کورینی شمعون نام جو اِسکندر اور روفا کا باپ
تھا دیہات سے آکے اُدھر سے گذرتا تھا اُنھوں نے اُسے صلیب
۲۲ اُٹھا لیچلنے کے لئے بیگار پکڑا * اور وے اُسے مقام[3] جلجلتا میں
۲۳ یعنے کھوپري کي جگہہ میں لائے * اور شراب[4] اور مُرّ ملا کے اُسے
۲۴ پینے دئے پر اُسنے نہ پي * اُنھوں نے اُسے صلیب دیکے اُسکے کپڑے
۲۵ بانٹ[5] کرکے قُرعہ ڈالے کہ ہر ایک کو کیا ملیگا * اور پورا
۲۶ ایک پہر تھا جب اُنھوں نے اُسے صلیب دیا * اور اُسکے تہمت نامہ
یوں لکھا تھا کہ[6] **یہہ یہود یونکا بادشاہ ہی** *
۲۷ اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ دو چوروں کو ایک کو دہنے ہاتھہ
۲۸ اور دوسرے کو بائیں صلیب دیا * تب وہ جو لکھا[7] ہوا کہ وہ
بدکاروں میں گنا گیا پورا ہوا *
۲۹ وے جو اُدھر سے جاتے تھے سر[8] ہلا کے یہہ کہتے ہوئے اُسے
ملامت کرتے تھے کہ واہ تو جو بڑي عبادتگاہ[9] توڑکے تین دن
۳۰ میں بناتا تھا * اپنے تئیں چھڑا کے صلیب پر سے اُتر آ *
۳۱ اِسي طرح سردار اِماموں نے بھي آپس میں کاتبوں کے ساتھہ
ہنسي کرتے ہوئے کہا اِسنے اوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں
۳۲ سکتا * بني اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر

[1] ب ۱۰ * ۳۴
مت ۲۰ * ۱۹
لو ۲۲ * ۶۳
و ۲۳ * ۳۶

[2] مت ۲۷ * ۳۲
لو ۲۳ * ۲۶

[3] مت ۲۷ * ۳۳
لو ۲۳ * ۳۳
یو ۱۹ * ۱۷

[4] مت ۲۷ * ۳۴

[5] زبور ۲۲ * ۱۸
لو ۲۳ * ۳۴
یو ۱۹ * ۲۳
و ۲۴

[6] مت ۲۷ * ۳۷
لو ۲۳ * ۳۸
یو ۱۹ * ۱۹

[7] اشع ۵۳ * ۱۲
لو ۲۲ * ۳۷

[8] زبور ۲۲ * ۷

[9] ب ۱۴ * ۵۸
مت ۲۷ * ۴۰
یو ۲ * ۱۹

سنہ یسوعي ۲۹

آوئے تو ہم دیکھکے ایمان لاویں : اور وہ جو اُسکے [1] ساتھہ صلیب دیا گیا تھا اُسے ملامت کرتا تھا *

[1] متی ۲۷ * ۴۴ ; لوقا ۲۳ * ۳۹

۳۳ جب دو پہر [2] پورا ہوا وہ ساري زمین اندھیري ہوکے تین

۳۴ پہر تک رہي * تین پہر کو یسوع بڑي آواز سے چلّاکے بولا ایلي ایلي [3] لماشبقتني ؟ جسکا ترجمہ یہہ ہی ای میرے خُدا

۳۵ اي میرے خُدا کیوں تو نے مُجھے چھوڑا ؟ بعضے اُنمیں جو وہاں

۳۶ کھڑے تھے یہہ سُنکے بولے دیکھو ایلیا کو بُلاتا ہی * اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو [4] سرکے سے بھرکے ایک نل پر رکھکے اُسے چُساکر کہا ہم دیکھیں تو ایلیا آکے اُسے اُتاریگا *

[2] زبور ۲۲ * ۱ ; متی ۲۷ * ۴۶

[3] زبور ۶۹ * ۲۱ ; متی ۲۷ * ۴۸ ; یوحنا ۱۹ * ۲۹

۳۷ تب یسوع نے بڑي [5] آواز سے چلّا کر جان دي *

۳۸ تب بڑي عبادتگاہ کا [6] پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا *

۳۹ اور وہ صوبہ [7] دار نے جو اُسکے سامھنے کھڑا تھا اُسے یوں چلّاکے جان دیتے دیکھکے کہا یہہ شخص سچمچ خُدا کا بیٹا تھا *

[5] متی ۲۷ * ۵۰ ; لوقا ۲۳ * ۴۶ ; یوحنا ۱۹ * ۳۰

[6] خروج ۲۶ * ۳۱ ; ۲ اخبار ۳ * ۱۴ ; متی ۲۷ * ۵۱ ; لوقا ۲۳ * ۴۵

[7] متی ۲۷ * ۵۴ ; لوقا ۲۳ * ۴۷

۴۰ وہاں جو عورتیں [8] دور سے بیٹھي ہوئي دیکھہ رہیں تھیں اُنمیں مجدلیہ مریم اور چھوٹے یعقوب اور یوشي کي ما مریم

۴۱ اور سالومي تھیں * اُنھوں نے بھي جب وہ جلیل میں تھا اُسکي پیروي اور خدمت کي تھي اور بھي بہت سي عورتیں جو اُسکے ساتھہ یروشالم میں آئي تھیں *

[8] متی ۲۷ * ۵۵ ; لوقا ۲۳ * ۴۹

۴۲ جب سبت کے آگے تیار کرنے کا دِن کي شام ہوئي تھي :

۴۳ یوسف [9] ارِماتھیا جو نامور مُشیر اور خُدا کي بادشاہت کا

[9] متی ۲۷ * ۵۷ ; لوقا ۲۳ * ۵۰ ; یوحنا ۱۹ * ۳۸

سنه یسوعي ۲۹

مُنتظِر تها آیا اور دِلیْري سے پیلات پاس جاکے یسوع کي
۴۴ لاش مانگي * اور پیلات نے تعجُّب کیا که وُہ ایْسا جلد مرگیا اور
۴۵ صوبه دار کو بُلاکے پوچھا کیا وُہ دیْر سے مرگیا ؟ اور صوبه دار
۴۶ سے دریافت کرکے لاش یوسُف کو دِلادي * یوسُف[1] نے مہین
کپڑے لیکے اُسے اُتارکے اُسي کپڑے سے کفنا کر ایْك قبر میں
جو پہاڑ کے بیچ کھودي گئي تهي اُسے رکها اور اُس قبر کے
۴۷ دروازے پر ایْك پتّهر ڈهلکا دیا * مجدلیه مریم اور یوشي
کي ما مریم اُس جگهه کو جهاں وُہ گاڑا گیا تها دیْکهه رهي *

[1] متّ ۲۷ * ۵۹ و ۶۰ لو ۲۳ * ۵۳ یو ۱۹ * ۴۰

سولهواں باب

۱ فرشتے کا یسوع کے جینے کي خبر دینا * ۹ مجدلیه مریم کو یسوع کا دِکهائي دینا * ۱۲ دو شاگِردوں کو دِکهائي دینا * ۱۴ گیارہ شاگِردونکو دِکهائي دیکے حُکم دینا * ۱۹ آسمان پر جانا *

۱ جب[2] سبت کا دِن گذر گیا مجدلیه مریم اور یعقوب کي ما
مریم اور سالومي نے خوشبو[3] چیزیں مول لئیں تاکه وهاں جاکے
۲ اُسپر ملیں * اور هفتے کے پهلے دِن بُهت سویرے سورج نکلتے هوئے
۳ قبر پر آئیں * اور آپس میں کهنے لگیں که همارے لئے اُس پتّهر کو
۴ قبر کے دروازے پر سے کون ڈهلکا یگا ؟ جب اُنهوں نے نگاه کي
تو اُس پتّهر کو ڈهلکایا هوا دیکها اور وُہ بُهت بهاري تها *
۵ قبر میں[4] جاکر وے ایْك جوان کو سفید پوشاك پهنے دهني
۶ طرف بیٹهے هوئے دیْکهکر حیْران هوئیں * اُسنے اُنهیں کها مت[5] حیْران
هوْ تُم یسوع ناصري کو جو صلیب پر کهینْچا گیا ڈهونڈهتیں هووہ

[2] متّ ۲۸ * ۱ وغ لو ۲۴ * ۱ وغ یو ۲۰ * ۱
[3] لو ۲۳ * ۵۶
[4] لو ۲۴ * ۳ وغ یو ۲۰ * ۱۱-۱۲
[5] متّ ۲۸ * ۵-۷

سنہ یسوعي ۲۹	
	جي اُٹھا ھی یہاں نہیں دیکھو اِس جگہہ کو جِسمیں اُنھوں نے
	اُسے رکھا تھا * اب تُم جاکے اُسکے شاگِردوں کو اور پتر کو کہو کہ ۷
۱ ب ۱۴ * ۲۸ مت ۲۶ * ۳۲	وُہ تُم سے آگے جلیل کو جاتا ھی تُم اُسے جیسا اُسنے تُمھیں کہا تھا
	وھاں دیکھوگے * وے جلد جاکے قبر سے بھاگ گئیں اور ۸
	کانپتي اور حیران ھوتي مارے ڈر کے کسي سے کُچھہ نہ بولیں *
۲ یو ۲۰ * ۱۴ وغ	ھفتے کے پہلے روز اُسنے سویرے اُٹھکر پہلے مجدلیہ مریم کو ۹
۳ لو ۸ * ۲	جِسمیں سے اُسنے سات دیو نِکالے تھے دِکھائي دِیا * اُسنے جاکے اُسکے ۱۰
۴ لو ۲۴ * ۱۰ یو ۲۰ * ۱۸	ساتھیوں کو جو اُسکے لئے غمگیں تھے اور روتے تھے خبر دي * وے ۱۱
۵ لو ۲۴ * ۱۱	یِہہ سُنکے کہ وُہ جیتا ھی اور اُسے دِکھلائي دیا ھی یقین نہ لائے *
۶ لو ۲۴ * ۱۳ وغ	اُسکے بعد اُسنے دوسري صورت میں اُنمیں سے دو کو جِسوقت ۱۲
	کہ وے چلتے تھے اور دِہات کي طرف جاتے تھے دِکھائي دیا *
	وے جاکے باقي لوگوں کو خبر دي اور وے بھي اُنکي باتوں ۱۳
	پر یقین نہ لائے *
۷ لو ۲۴ * ۳۶ یو ۲۰ * ۱۹	آخر اُسنے اُن گیارھوں کو جب وے کھانے بیٹھے تھے دِکھائي ۱۴
	دیکے اُنکي بے ایماني اور سخت دِلي کے سبب ملامت کي کیونکہ
	وے اُنکي باتوں پر جِنھوں نے اُسکے جي اُٹھنے کے
	بعد اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے * اور اُسنے اُنھیں کہا کہ تُم ۱۵
۸ مت ۲۸ * ۱۹	سارے جہان میں جاکے ھر ایک آدمي کو اِنجیل کا وعظ کرو *
۹ یو ۳ * ۱۸ و ۳۶ اعمہ ۲ * ۳۸ و ۱۶ * ۳۱ رو ۱۰ * ۹ ۱ پتر ۳ * ۲۱	جو ایمان لاتا اور غوطہ کھاتا ھی نجات پائیگا اور جو ۱۶
	ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حُکم کیا جائیگا * اور وے جو ۱۷

ایمان لائینگے اُن کے ساتھہ یے علامتیں ہونگیں کہ وے میرے
۱۸ نام سے[1] دیوونکو نکالینگے اور نئي[2] زبان بولینگے * سانپوں[3] کو اُٹھا
لینگے اور اگر کوئي ہلاک کرنے والي چیز پئینگے اُسسے اُنکا نُصقان
نہوگا وے[4] بیماروں پر ہاتھہ رکھینگے اور وے چنگے ہو جاینگے *
۱۹ خُداوند اُنھیں یِہہ فرماکے آسمان پر[5] جاتا رہا اور خُدا کے
۲۰ دہنے[6] ہاتھہ بیٹھا * اور وے ہر جگہہ جاکر وعظ کرنے لگے
اور خُداوند اُن کے[7] مددگار ہوکے اُنکي بات کو اُن مُعجزوں سے
جو اُسکے ساتھہ تھے ثابت کرتا تھا * آمین *

لوک کي انجیل

پہلا باب

۱ دیباچہ * ۵ الیشبع کا حاملہ ہونا * ۲۶ مریم کا حاملہ ہونا * ۳۹
اُن دونوں کي مُلاقات کرني * ۴۶ مریم کا گیت * ۵۷ یحیٰی کا
پیدا ہونا ۶۷ ذکریا کي پیشین گوئي * ۸۰ یحیٰی کا بڑا ہونا *

۱ ای فاضل[8] تھیوفلو جیسا کہ اُنھوں نے جو پہلے سے
دیکھنیوالے[9] اور کلام کے وعظ کرنیوالے تھے ہم سے بیان کیا :
۲ ویساھي بہتیرے اُن باتوں کو جو ہمارے نزدیک یقیني
۳ ہیں لکھنے میں مشغول ہوئے : اِسلئے مُناسب جانا گیا
کہ میں بھي ابتدا سے اُن سب باتوں کو اچھي طرح
۴ دریافت کرکے تیرے لئے ترتیب سے لکھوں : تاکہ تو اُن

سنہ یسوعي ۲۹

[1] لو ۱۰ * ۱۷
اعہ ۸ * ۷
و ۱۶ * ۸
[2] اعہ ۲ * ۴
و ۱۰ * ۴۶
[3] لو ۱۰ * ۱۹
اعہ ۲۸ * ۵
[4] اعہ ۵ * ۱۶
و ۲۸ * ۸
[5] لو ۲۴ * ۵۱
اعہ ۱ * ۹
[6] زبور ۱۱۰ * ۱ و غ
۱ پطر ۱ * ۲۲
[7] اعہ ۱۴ * ۳
عبر ۲ * ۴

سنہ یسوعي کے آگے

[8] اعہ ۱ * ۱
[9] عبر ۲ * ۳
۲ پطر ۱ * ۱۶
۱ یو ۱ * ۱

سنه یسوعي کے آگے

باتوں کي سچّائي جِنکي تو نے خبر پائي هی جانے *
یہودیہ کے بادشاہ هیرود کے وقت میں ابیا کے[1] باري داروں ۵
سے ذِکریا نام ایک اِمام تھا : اُسکي جورو هارون کي بیٹیوں
میں سے تھي اُسکا نام الیشبع تھا * وے دونوں خُدا کے حضور ۶
نیک کار اور خُداوند کے سارے حُکموں اور قانون پر بے عیب
عمل کرنے والے تھے * اُنکا فرزند نہ تھا کیونکہ الیشبع بانجھہ ۷
تھي اور دونوں بوڑھے تھے * وُہ خُدا کے حضور اپني باري ۸
کي ترتیب پر اِمامت کا کاربار کرتا تھا * اور اِمامت کے ۹
دستور کے مُوافِق خُداوند کي عِبادتگاہ میں داخِل هو کے
خوشبوئي[2] جلانے کي اُسکي باري آئي * اور لوگوں کي [2] خر ۳۰ *۷ و ۸ ۱۰
ساري جماعت خوشبوئي جلاتے وقت باهر دُعا مانگ رهي *
تب خداوند کے فِرشتے نے خوش بوئي[3] کي قُربان گاہ کي دهني [3] خر ۳۰ *۱ و ۷ ۱۱
طرف کھڑے هو کے دِکھائي دیا * ذکریا اُسے دیکھکر گھبرایا اور ۱۲
اُسے ڈر آگیا * تب فِرشتے نے اُسے کہا ای ذکریا تو مت ڈر کہ ۱۳
تیري دُعا قبول هوئي اور تیري جورو الیشبع ایک بیٹا
جنیگي تو اُسکا نام یحیٰی رکھنا * اور تُجھے خوشي اور خُرّمي ۱۴
هوگي اور اُسکے پیدا هونے سے بہت لوگ خوش هونگے *
کیونکہ وُہ خُداوند کي نظر میں بزرگ هوگا اور نہ شراب نہ ۱۵
اور کوئي نشا پئیگا اور پیدا هونے کے وقت سے روح
قُدس سے پورا هوگا * اور بني اِسرائیل میں سے بہتوں کو ۱۶

سنہ یسوعی کے آگے

۱۷ آنکے خُداوند خُدا کي طرف پھراویگا * اور وُہ ایلیا کي[1] روح
اور قُدرت سے اُسکے آگے چلیگا تا باپ دادے کے دِلوں کو
فرزند کي اور نا فرمان برداروں کو نیکونکي عقلمندي کي
طرف پھرا کے خُداوند کے لئے ایک کمر بستہ لوگ کو
۱۸ تیّار کرے * تب ذِکریا نے فِرشتے کو کہا مَیں اُسکا کیونکر
یقین لاؤں کہ مَیں بوڑھا اور میري جورو بڑھیا ہی ؟
۱۹ فِرشتے نے جواب میں اُسے کہا مَیں[2] جبرئیل ہوں خُدا کے
حضور حاضِر رہتا ہوں اور بھیجا گیا ہوں کہ تُجھسے کہوں
۲۰ اور یِہہ خوشخبري پُہنچاؤں * اور دیکھہ تیري زبان بند
ہو جایگي اور جِس دِن تک کہ یے باتیں پوري نہوں
تو بول نہ سکیگا اِسلئے کہ تو نے میري باتوں پر جو اپنے وقت میں
۲۱ پوري ہونگیں یقین نلایا * اور لوگ ذِکریا کے مُنتظر تھے اور
۲۲ تعجّب کرتے تھے کہ اُسنے عِبادتگاہ میں اِتني دیر کي * جب وُہ
باہر آکے اُنسے بول نہیں سکتا تھا تب اُنھوں نے دریافت
کیا کہ اُسنے عِبادتگاہ میں کُچھہ خیال سا دیکھا ہوگا کیونکہ وُہ
۲۳ اِشارہ کرتا اور گُنگا رہتا * جب اُسکي خِدمت کے دن تمام
۲۴ ہوئے وُہ اپنے گھر گیا * اور اُن دِنوں کے بعد اُسکي جورو الیشبع
حامِلہ ہوئي : اُسنے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یِہہ کہکے چھپایا :
۲۵ کہ خُداوند نے اِن دِنوں میں مُجھپر نظر کرکے لوگوں کے آگے میري
شرمِندگي دور کرنے کے لئے مُجھسے یِہہ سلوک کیا *

[1] ملاکی ۴ * ۵و۶
متی ۱۱ * ۱۴
مار ۹ * ۱۱-۱۳

[2] دان ۹ * ۲۱-۲۳

سنہ یسوعی کے آگے		
	چھٹے مہینے جبرئیل فرشتہ خُدا کي طرف سے جلیل کے	۲۶
	ایک شہر میں جسکا نام ناصرت تھا : ایک کُنواري پاس	۲۷
	جو یوسُف نام ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا	
[1] مت ۱ * ۱۸	منسوب[1] ہوئي تھي بھیجا گیا اُس کُنواري کا نام مریم تھا *	
	اُس فرشتے نے اُس پاس آکے کہا ای پیاري سلام ! خُداوند	۲۸
	تیرے ساتھہ تو عورتوں میں مُبارک ہی * وُہ اُسے دیکھکے	۲۹
	اُسکي بات سے گھبرا کے سوچنے لگي کہ یہہ کیسا سلام	
	ہی ؟ تب فرشتے نے اُسے کہا ای مریم مت ڈر کہ تو خُدا کے	۳۰
[2] اشع ۷ * ۱۴ مت ۱ * ۲۳	پاس پیاري ہوئي * اور دیکھہ تو[2] حاملہ ہو کے بیٹا جنیگي	۳۱
[3] ب ۲ * ۲۱ مت ۱ * ۲۱	اور اُسکا نام[3] یسوع رکھیگي * وُہ بُزرگ[4] ہوئیگا اور اللہ تعالیٰ کا	۳۲
[4] اشع ۹ * ۶و۷	فرزند کہلائیگا اور خُداوند خُدا اُسکے باپ داؤد کے تخت اُسے	
[5] داذ ۷ * ۱۴و۲۷	دیگا * اور وُہ ہمیشہ یعقوب کے گھرانے کي بادشاہي[5] کریگا	۳۳
	اور اُسکي بادشاہي آخر نہوگي * تب مریم نے فرشتے سے کہا	۳۴
	مَیں مرد کو نہیں جانتي ہوں تو یہہ کیونکر ہوگا ؟ فرشتے نے	۳۵
[6] مت ۱ * ۲۰	جواب میں اُسے کہا روح[6] قُدس تُجھپر نازِل اور تُجھپر	
	اللہ تعالیٰ کي قُدرت کا سایہ ہوگا اِسلئے وُہ پاک فرزند جو	
[7] مت ۱ * ۲۳ و ۲۶ * ۶۳و۶۴ مار ۱ * ۱ یو ۱ * ۳۴ و ۲۰ * ۳۱ رو ۱ * ۳	تُجھسے پیدا[7] ہوگا خُدا کا بیٹا کہلائیگا * اور دیکھہ تیري	۳۶
	رشتہ دار الیشبع کو بھي بڑھاپے میں بیٹے کا حمل ہی	
	اور یہہ اُسکے حمل کا جو بانجھہ کہلاتي تھي چھٹھاں	
[8] مت ۱۹ * ۲۶ مار ۱۰ * ۲۷	مہینا ہی * کہ خُدا کے آگے کچھہ[8] ناممکن نہیں ہی *	۳۷

سنہ یسوعی کے آگے

۳۸ مریم نے کہا کہ دیکھہ میں خُدا کی باندی تیرے کہنے کے
مُوافِق میرے لئے ہو: تب فرِشتہ اُس پاس سے جاتا رہا *
۳۹ اُنہیں دِنوں میں مریم اُٹھکر جلدی سے کوہِستان میں
۴۰ یہودا کے ایک شہر کو گئی * اور ذکریا کے گھر میں داخِل
۴۱ ہوکے الیشبع کو سلام کیا * جوں الیشبع نے مریم کا سلام سُنا
لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھلا اور الیشبع روح قُدس سے بھر
۴۲ گئی : اور بُلند آواز سے کہا کہ عورتوں میں تو مُبارک
۴۳ ہی اور تیرے پیٹ کا پھل مُبارک ہی * میرے لئے یِہہ
کیونکر ہوا کہ میرے خُداوند کی ما مُجھہ پاس آئی ؟
۴۴ کہ دیکھہ تیرے سلام کی آواز جونہیں میرے کان تک پُہنچی
۴۵ لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھلا * اور مُبارک
وُہ ہی جو یقین لائی کہ وے باتیں جو خُدا کی طرف سے
اُسے کہی گئیں پوری ہونگیں *
۴۶ مریم نے کہا کہ میری [1] جان خُدا کی تعظیم کرتی ہی * [1] اصہ ۲ * ۱ وغ
۴۷ اور میری روح اپنے نجات دینے والے خُدا سے خوش ہوتی ہی *
۴۸ کہ اُسنے اپنی باندی کی عاجِزی پر نظر کی دیکھہ اِسوقت
۴۹ سے سارے زمانے کے لوگ مُجھکو مبُارک کہینگے * کیونکہ اُسنے
جو قادِر ہی مُجھپر بڑے اِحسان کئے ہیں اور اُسکا نام پاک
۵۰ ہی * اور جو اُسّے ڈرتے ہیں اُن کی [2] پُشتاں پُشت پر اُسکی [2] خر ۲۰ * ۶
۵۱ رحمت ہی * اُسنے اپنے ہاتھہ کا زور دِکھایا ہی اور اُنکو جو اپنے

سنہ یسوعی کے آگے

دلی خیالمیں مغرور ہیں پریشان کیا ہی : بزرگوں کو مسندوں ۵۲
سے اُتار دیا ہی اور پستوں کو بلند کیا ہی : بھوکھوں کو اچھی ۵۳
چیزوں سے سیر کیا ہی اور دولتمندوں کو خالی ہاتھہ بھیجا ہی *
[1] پید ۱۷ * ۱۹ زبور ۱۳۲ * ۱۱ اور جیسا ہمارے [1]باپ اِبراہیم اور اُسکی نسل کو کہا : ۵۴
ویسا ہی اپنی ہمیشے کی رحمت کی یادگاری کرکے اپنے ۵۵
بندے اِسرائیل کو تھام لیا ہی * اور مریم قریب تین مہینے کے ۵۶
اُسکے ساتھہ رہی پھر اپنے گھر آئی *

جب الیشبع کے جنّے کے دِن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی * ۵۷
اور اُسکے پڑوسیوں اور خویشوں نے سُنا کہ خُداوند نے اُسپر ۵۸
بڑی مہربانی کی اور وے اُسکے ساتھہ خوش ہوئے *
اُسکے بعد وے آٹھویں روز لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام ۵۹
ذکریا جو اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے * تب اُسکی ما نے کہا ۶۰
نہیں بلکہ اُسکا نام یحییٰ رکھا جاوے * اُنھوں نے اُسے کہا ۶۱
کہ تیرے گھرانے میں اِس نام کا کوئی نہیں ہی *
تب اُنھوں نے اُسکے باپ کی طرف اِشارہ کیا کہ وہ اُسکا نام ۶۲
[2] ب ۱ * ۱۳ کیا رکھا چاہتا ہی * اُسنے تختی منگا کے لِکھہ دیا یحییٰ [2]اِسکا نام ۶۳
[3] ب ۱ * ۲۰ ہی : تب وے سب تعجّب کرنے لگے * اور فی الفور اُسکا [3]مُنہہ اور ۶۴
زبان کُھل گئی اور اُسنے گویا ہوکر خُدا کا شکر کیا * تب اُنھیں جو اُنکے ۶۵
آس پاس رہتے تھے ڈر ہوا اور اُن سب باتونکا یہودیہ کے تمام کوہستان
میں چرچا ہوا * اور جو کوئی سنتا تھا اپنے دِل میں یہہ اندیشہ ۶۶

سنه یسوعي کے آگے

کرتا تها که یهه کِسطوُر کا لڑکا هوگا ؟ اور قُدرت الهي[1] اُسکے ساتهه تهي *

[1] اعه ۱۱ * ۲۱

۶۷ اُسکا باپ ذِکریا روح قُدس سے[2] پورا هوکے نبوّت سے بولا :

[2] یویل ۲ * ۲۸

۶۸ که حمد اللّه کو هو جو اِسرائیل کا خُدا هی که اُسنے مُلاقات

۶۹ کرکے اپنے لوگوں کو آزاد کیا * اور جیسا اُسنے اپنے[3] پاك نبیوں کي معرفت سے جو اِبتدائے عالم سے هوتے آئے کها :

[3] ارمه ۲۳ * ۵و۶ اعه ۳ * ۲۱وغ

۷۰ ویساهي اپنے بندے داود کے گهرانے سے همیں نجات کي[4] شاخ :

[4] زبور ۱۳۲ * ۱۷

۷۱ یعنے همارے دُشمنوں سے اور نفرت کرنیوالوں کے هاتهه سے نجات

۷۲ بخشي * تاکه وُه اپني رحمت کو جو همارے باپ دادوں پر هی

۷۳ پورا کرے اور اپنے پاك عهدنامے کو یاد رکهے : یعنے اُس قسم کو

[5] پیدا ۱۲ * ۳ و ۲۲ * ۱۶-۱۸ عبر ۶ * ۱۳وغ

۷۴ جو اُسنے همارے باپ اِبراهیم سے کي : که وُه همارے دُشمنوں

۷۵ کے هاتهه سے همیں نجات بخشے : اور هم جتنے دِن تك جئیں اُسکے آگے پاکي اور نیکي سے بے خوف اُسکي بندگي کریں *

۷۶ اور اے لڑکے تو اللّه تعالیٰ کا نبي کهلائیگا کیونکه تو خُداوند

۷۷ کے آگے جائیگا که اُسکي[6] راه تیّار کرے : اور گُناهونکي مُعافي کے

[6] اشع ۴۰ * ۳ ملا ۳ * ۱ و ۴ * ۵ مت ۳ * ۳ و ۱۱ * ۱۰ مار ۱ * ۳وغ

۷۸ ساتهه اُسکے لوگوں کو نجات کي خبر دے * یهه خُدا کي

۷۹ درد مندي اور رحمت سے هی جِنسے صُبح کي روشني بلندي سے هم تك پهُنچي هی : تاکه سب کو جو تاریکي

[7] [8] اور موت کے سائے میں بیٹهے هیں روشني دے اور همارے پانو کو

[7] اشع ۹ * ۲ مت ۴ * ۱۶

سلامتي کي راه میں چلاوے *

سنہ یسوعي

۸۰ لڑکا بڑھتا گیا اور روح میں زورآور ہوا اور جِس دِن تک
کہ بنی اِسرائیل کو دِکھائي دیا جنگلوں میں رہا کیا *

دوسرا باب

۱ بیتؔ لحم شہر میں یوسُف کا جانا اور مسیح کا پیدؔا ہونا * ۸
فرِشتونکا بھیڑیوالونکو یسوع کي پیدؔایش کي خبر دینا * ۱۵ اور
بھیڑیوالونکا دوسرے لوگونکو خبر دینا * ۲۱ مسیح کا ختنے کا ذکر *
۲۲ مریم کے پاک ہونے کا ذکر * ۲۵ شمعون کي پیشین گوئي * ۳۶
حنّاہ کي پیشین گوئي * ۴۰ مسیح کا بڑھنا * ۴۱ مسیح کا لڑکپن میں
مُعلّموں کے ساتھہ سوال جواب کرنا *

۱ اُس زمانے میں قیصر اگستو کا حُکم جاري ہوا کہ سارے
۲ ملک کے لوگونکا نام لِکھے جاویں * اور اُسي اِسم نویسي کا جِسوقت
۳ کورینیو سوریا کا حاکِم تھا شُروع ہوا تھا * تب ہرایک اپنے اپنے
۴ شہر کو نام لِکھانے چلا * یوسُف بھي اِسلئے کہ وُہ داؤد کے گھرانے
اور نسل سے تھا جلیل اور ناصِرت شہر سے یہودیہ مُلک میں
۵ داؤد کے[1] شہر کو جو بیتؔ لحم کہلاتا ہی گیا * تاکہ وُہ اپني
۶ منسوبہ[2] مریم کے ساتھہ جو حامِلہ تھي نام لکھاوے * اور اُنکے وہاں
۷ ہوتے ہوئے اُسکے جننے کے دِن پورے ہوئے * اور وُہ اپنے[3] پہلوٹا بیٹا
جنمي اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کے چرني میں رکھا کیونکہ
اُنکے لئے سرا میں جگہہ نہ تھي *
۸ اُس مُلک میں بھیڑیوالے تھے جو میدان میں رہتے تھے اور
۹ رات کو اپنے گلّے کي نِگہباني کرتے تھے * خُداوند کا فرشتہ اُن پر اُترا

[1] اصہ ۱۶ * ۱ و ۴
یو ۷ * ۴۲
[2] باب ۱ * ۲۷
متؔ ۱ * ۱۸
[3] متؔ ۱ * ۲۵
گل ۴ * ۴

سنہ یسوعي

اور خُداکي روشني چاروں طرف چمکي اور وے نہایت ڈر گئے *
۱۰ فرشتے نے اُنھیں کہا مت ڈرو دیکھو میں تُمھیں ایک خوش
خبري دیتا ہوں جو سب لوگوں کي بڑي خوشي کا سبب ہوگا *
۱۱ [1] کہ آج داؤد کے شہر میں تُمھارے لئے ایک نجات دینیوالا پیدا
۱۲ ہوا وُہ مسیح خُداوند ہی * اور تُمھارے لئے یہي پتا ہی کہ تُم
اُس لڑکے کو کپڑے میں لپیٹے چرني میں رکھے ہوئے پاؤگے *
۱۳ اور ناگاہ اُس فرشتے کے ساتھہ آسماني لشکر کے ایک گروہ خُدا [2]
۱۴ کا شُکر کرتا اور یہہ کہتا ہوا ظاہر ہوا : کہ بُلند آسمان پر اللہ کو
حمد اور زمین پر صُلح اور آدمیوں پر فضل ہو *
۱۵ جوں فرشتے اُن پاس سے آسمان پر گئے بھیڑیوالوں نے آپس
میں کہا کہ آؤ ہم بیت لحم تک جاویں اور اُس ماجرے کو جو
ہو چُکا ہی جسکي خُداوند نے ہمکو خبر دي ہی دیکھیں *
۱۶ تب وے جلد آئے اور مریم اور یوسُف کو اور لڑکے کو چرني میں
۱۷ لیٹے ہوئے پایا * جب وے دیکھہ چُکے تو اُن باتوں کا جو لڑکے کے
۱۸ حق میں اُنھیں کہي گئي تھیں شہرہ کیا * اور جس جس نے
سُنا اُن باتوں سے جو بھیڑیوالوں نے اُنھیں کہیں تعجّب کیا *
۱۹ پر مریم نے اُن سب باتوں کو اپنے دِل میں یکجا کرکے رکھي *
۲۰ اور بھیڑیوالے اُن سب باتوں کے واسطے جو اُنھوں نے سُنیں اور
دیکھیں خُداکي حمد اور شُکر کرتے ہوئے چلے گئے *
۲۱ [3] آٹھویں دن جب لڑکے کا ختنہ ضرور ہوا اُسکا نام یسوع

[1] اشع ۹ * ۶
متی ۱ * ۲۱
[2] عبر ۱ * ۶
[3] پید ۱۸ * ۱۲
احبا ۱۲ * ۳

سنہ یسوعي

رکھا گیا کہ اُسکے [1] حمل میں ہونے کے آگے فرشتے نے اُسکا یہہ نام رکھا تھا *

[1] باب ۱ * ۳۱ متی ۱ * ۲۱ و ۲۵

[2] احبا ۱۲ * ۱ و ۶

۲۲ جب اُنکے پاک ہونے کے دِن جیسا کہ موسیٰ کي شریعت میں ہی پورے ہوئے وے اُس لڑکے کو یروشالم میں لائے تاکہ

۲۳ خُداوند کے آگے حاضر کریں * اور تاکہ اللہ کي شریعت میں لکھے ہوئے حُکم کے مُطابق قُمري [3] کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے

[3] احبا ۱۲ * ۶ و ۸

۲۴ قُربان کریں * چُنانچہ خُداوند کي شریعت میں لِکھا ہی کہ ہر ایک [4] پہلوٹا بیٹا خُدا کي نذر کیا جائیگا :

[4] خر ۱۳ * ۲ گذ ۳ * ۱۳ و ۸ * ۱۷

۲۵ یروشالم میں شمعون نام ایک شخص تھا جو نیک اور پرہیزگار اور اسرائیل کي تسلّي کا مُنتظِر تھا اور روح قُدس اُسمیں تھي * اُسکو روح قُدس نے خبر دي تھي کہ وُہ جبتک

۲۶ کہ خُداوند کے مسیح کو نہ دیکھہ لے موت کو نہ دیکھیگا * وُہ روح

۲۷ کي تاثیر سے عِبادتگاہ میں آیا اور جِسوقت ما باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے تاکہ اُسکے لئے شریعت کے مُطابِق عمل

کریں : اُسنے اُسے اپنے بانہوں پر اُٹھا لیا اور خُدا کا شُکر کرکے کہا :

۲۸ کہ ای خُداوند اب اپنے بندے کو اپني بات کے موافِق سلامتي

۲۹ سے رُخصت کر * کیونکہ میري آنکھوں نے اُس [5] نجات کرنے والے

[5] باب ۳ * ۶ اشع ۵۲ * ۱۰

۳۰ کو دیکھا : جسے تونے سارے لوگوں کے آگے موجود کیا ہی *

۳۱ اور جو غیر [6] مُلکیوں کي روشني کے لئے ایک نور اور تیرے

[6] اشع ۴۲ * ۶ و ۴۹ * ۶ مذ ۴ * ۱۶ اعم ۱۳ * ۴۷

۳۲ بني اسرائیل کے لئے جلال ہی * تب یوسُف اور اُسکي ما

۳۳

سنہ یسوعي

اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہي جاتي تھیں تعجُّب کرتے تھے *
۳۴ اور شمعون نے اُنھیں مُبارک بادي دي اور اُسکي ما مریم
کو کہا کہ دیکھہ یہہ اِسرائیل میں بہُتوں کے گِرنے اور اُٹھنے کا [1] اشع ۸ * ۱۴
سبب اور اِختلاف کا نِشان ہوگا تاکہ بہُتیرے دِلوں کے اندیشے رو ۹ * ۳۲ و ۳۳
۳۵ ظاہِر ہوویں * اور تلوار تیري جان سے بھي گُذر جایگي *
۳۶ حنّاہ نام فانوئیل کي بیٹي ایک نبیہ تھي جو اسیر کے
گھرانے سے اور بہُت بڑھیا تھي : اور اپنے کنوارپنے سے سات برس
۳۷ تک ایک شوہر کے ساتھہ گُذران کي تھي * اور چوراسي برس سے
بیوہ تھي وہ بڑي عبادتگاہ سے جُدا نہوئي بلکہ روزے اور نمازوں سے
۳۸ رات دِن خُداکي بندگي کیا کرتي * اُسنے اُسي وقت آکر
خُدا کا شُکر کیا اور اُن سب کو جو یروشالم میں [2] آزادي کے مُنتظِر [2] باب ۲۴ * ۲۱
۳۹ تھے اُسکے حق میں کہا * اور جب وے خُداوند کي شریعت کے
موافِق سب کام کرچُکے تو جلیل میں اپنے شہر ناصِرت کو گئے *
۴۰ لڑکا بڑھتا گیا اور روح میں قُوّت پیدا ہوئي اور حِکمت سے
بھر گیا اور خُداکي مِہرباني اُسپر تھي *
۴۱ اُسکے ما باپ برس برس عید نجات [3] میں یروشالم کو جاتے [3] خر ۱۲ * ۱-۴
۴۲ تھے * جب وہ بارہ برس کا ہوا وے عید کے دستور کے مُطابِق و ۲۳ * ۱۵
۴۳ یروشالم کو گئے * جب وے اُن دِنوں کو پورا کر کے پھرے
وہ لڑکا یسوع یروشالم میں رہا پر اُسکي ما اور یوسُف نے
۴۴ نہ جانا * لیکِن وے یہہ گُمان کرکے کہ وہ قافِلے میں ہی

سنہ یسوعي ۸

ایک دِن کي راہ گئے اور اُسے خویشوں اور جان پہچانوں میں
ڈھونڈھا * اور اُسے نپاکر اُسکي تلاش میں یروشالم کو پھرے * ۴۵
تین روز پیچھے اُنھوں نے اُسے عبادتگاہ میں مُعلّموں کے بیچ ۴۶
بیٹھے ہوئے اُنکي سُنتے اور اُنسے سوال کرتے ہوئے پایا *
اور جو جو اُسکي سُنتے تھے اُسکي عقل اور جوابوں سے حیران ۴۷
تھے * وے اُسے دیکھکے حیران ہوئے اور اُسکي ماں نے اُسے کہا ۴۸
اي لڑکے کِسلئے تو نے ہمسے ایسا کیا؟ دیکھہ تیرا باپ اور
میں غمگین ہوکے تُجھے ڈھونڈھتے تھے * اُسنے اُنھیں کہا کیوں ۴۹
تُم مُجھے ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تُم نہیں جانتے تھے کہ مُجھے اپنے
باپ کے گھر میں رہنا ضرور ہی؟ وے اِس بات کو جو اُسنے ۵۰ ¹ یو ۲ * ۱۶
اُنھیں کہا نہ سمجھے * اور وُہ اُنکے ساتھہ ہوکر ناصرت میں آکر ۵۱
اُنکے حُکم میں رہا اور اُسکي ماں یے سب باتیں اپنے دِل
میں رکھیں * اُسکے بعد یسوع حِکمت اور قد میں اور خُدا کي ۵۲
اور آدمي کي مہرباني میں بڑھنے لگا *

تیسرا باب

۱ یحیٰی کا وعظ کرنا اور غوطہ دِلانا * ۱۵ مسیح پر گواہي دینے * ۱۹ اور
قید ہونا * ۲۱ مسیح کا غوطہ کھانا * ۲۳ اُسکا نسب نامہ *

۱ تِبریو قیصر کے جُلوس کے پندرھویں برس جب پنتیو
پلات یہودا کا حاکِم اور ہیرود جلیل کا بادشاہ اور اُسکا بھائي
فِلپ اِتوریہ اور مُلک تراخونیتي کا بادشاہ اور لوسانیو اِبلینی کا

سنہ یسوعي ۲۶

۲ بادشاہ تھا * اور حانن اور قیافا سردار اِمام تھے تب خُدا کا کلام
۳ بیابان میں ذکریا کے بیٹے یحیٰی کو پُہنچا * اور وُہ یردن کي چاروں
طرف آکے گُناھوں کي مُعافي کے لئے غوطہ دِلانے کا وعظ کرتا رہا *
۴ چُنانچہ یشعیاہ نبي کي کِتاب میں لکھا ھی کہ ایک پکارنے
والے کي آواز بیابان میں ھی کہ تُم خُداوند کي راہ کو بناؤ
۵ اور اُسکے رستوں کو سیدھا کرو * ھر ایک زمین جو پست ھی
بھري جایگي اور ھر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جایگا اور
ٹیڑھي جگہہ سیدھي کي جایگي اور اونچ نیچ راھیں برابر
۶ بنینگیں : اور ھر ایک آدمي خُدا کي نجات کو دیکھینگا *
۷ تب اُسنے جماعتوں کو جو اُسکے ھاتھہ سے غوطہ کھانے نِکلي تھیں
کہا اے سانپوں کے بچّو آیندے کے غضب سے کِسنے تُمھیں بھاگنے
۸ بتایا ھی * توبہ کے لائق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں مت کہو کہ
اِبراھیم ھمارا باپ ھی کہ مَیں تُمھیں کہتا ھوں خُدا اِبراھیم
۹ کے لئے اِن پتّھروں سے لڑکوں کو پیدا کرسکتا ھی * اور اب درختوں کي
جڑ پر بسولا بھي لگا ھوا ھی سو جو درخت کہ اچھّا پھل
۱۰ نہیں لاتا کاٹا جاتا اور آگ میں ڈالا جاتا ھی * تب لوگوں
۱۱ نے اُسسے پوچھا کہ پھر ھم کیا کریں ؟ اُسنے جواب میں اُنھیں
کہا جِسکے پاس دو کُرتے ھوں وہ اُسکو جِس پاس کُچھہ نہیں
بخش دے اور جِس پاس کھانیکو ھو وُہ بھي ایسا کرے *
۱۲ تب باج داروں نے بھي غوطہ کھانے کے لئے آکے اُسسے کہا ای

[1] یو ۱۱ * ۴۹ و ۱۸ * ۱۳
[2] متّ ۳ * ۱و۲ مار ۱ * ۴و۶
[3] اشع ۴۰ * ۳ متّ ۳ * ۳ مار ۱ * ۳ یو ۱ * ۲۳
[4] اشع ۵۲ * ۱۰
[5] متّ ۳ * ۷
[6] متّ ۳ * ۱۰ و ۷ * ۱۹
[7] ب ۱۱ * ۱۵۱
[8] ب ۷ * ۲۹ متّ ۲۱ * ۳۲

سنہ یسوعي ۲۶

اُستاد هم کیا کریں ؟ اُسنے اُنھیں کہا کہ جو تُمھارے لئے ۱۳
مُقرّر کیا گیا هی اُس سے زیادہ نہ مانگو * پھر سپاهیوں نے بھي ۱۴
اُس سے یہي پوچھا کہ هم بھي کیا کریں ؟ اُسنے اُنھیں کہا کسي پر
زبردستي نکرو اور تُهمت مت لگاؤ اور اپني روزي پر راضي رهو *
جسوقت کہ لوگ مُنتظر تھے اور سب اپنے دل میں یحیی کے ۱۵
حق میں فکر کرتے تھے کہ آیا وہ مسیح هی یا نہیں * یحیی نے ۱۶
اُن سب کو کہا کہ [a] میں تو تُمھیں پاني میں غوطہ دِلاتا هوں
لیکن مُجھسے ایک زورآور آتا هی جسکے جوتوں کا تسمہ میں
کھولنے کے لائق نہیں وہ تُمھیں آگ سي روح قُدس میں
غوطہ دِلاویگا * اُسکے هاتھہ میں سوپ هی اور وہ اپنے کھلیان کو ۱۷
خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنے گولے میں جمع کریگا
اور بھوسي کو نہ بُجھنے والي آگ میں جلایگا * اور وہ اور ۱۸
بُهتیري منّتیں کرتا هوا لوگوں کو انجیل کا وعظ کرتا تھا *
هیرود بادشاہ نے اپنے بھائي فِلپ کي جورو هیرودیا کو ۱۹
رکھنے کے سبب اور اپنے تمام بدکاموں کے سبب یحیی سے ملامت
سنکے : اُن سب کاموں پر یہہ بھی کیا کہ یحیی کو قید خانے ۲۰
میں بند کیا *
جب سب لوگ غوطہ کھا چُکے تب یسوع بھي غوطہ ۲۱
کھاکے دُعا کرتے هي آسمان کھُل گئے * اور روح قُدس جسماني ۲۲
صورت میں کبوتر کي مانند اُسپر اُتري اور آسمان سے آواز

[a] متی ۳ * ۱۱
مار ۱ * ۷و۸
یو ۱ * ۲۶

[b] متی ۱۴ * ۳
مار ۶ * ۱۷

[c] متی ۳ * ۱۶
مار ۱ * ۹و۱۰
یو ۱ * ۳۲

سنه يسوعي ۲۶

هوئي [1] كه تو ميرا پيارا بيٹا هي تجهسے مين راضي هوں *

۲۳ تب يسوع كي عمر قريب تيس برس كے هونے لگي اور
يهه گمان كيا [2] جاتا تها كه وه بيٹا يوسف كا تها وه بيٹا هيلي كا *
۲۴ بيٹا متّات كا بيٹا ليوي كا بيٹا ملكي كا بيٹا ياني كا بيٹا يوسف
۲۵ كا * بيٹا متتهي كا بيٹا عاموس كا بيٹا ناحوم كا بيٹا حسلي كا
۲۶ بيٹا نگي كا * بيٹا مات كا بيٹا متتهي كا بيٹا شمعي كا بيٹا يوسف كا
۲۷ بيٹا يهودا كا * بيٹا يوحنا كا بيٹا رسي كا بيٹا زرو بابل كا بيٹا شئل تيئل
۲۸ تيئل كا بيٹا نيري كا * بيٹا ملكي كا بيٹا ادّي كا بيٹا قوسم كا بيٹا المودم كا
۲۹ بيٹا عير كا * بيٹا يوشي كا بيٹا اليعازر كا بيٹا يورم كا بيٹا متّات كا
۳۰ بيٹا ليوي كا * بيٹا شمعون كا بيٹا يهودا كا بيٹا يوسف كا بيٹا يونن كا
۳۱ بيٹا الياقيم كا * بيٹا مليا كا بيٹا مِنن كا بيٹا متتهي كا بيٹا ناتهن كا
۳۲ بيٹا [3] داؤد كا * بيٹا يشي كا بيٹا [4] عوبيد كا بيٹا بوعز كا بيٹا سلمون كا
۳۳ بيٹا نحشون كا * بيٹا عمينادب كا بيٹا ارم كا بيٹا حصرون كا بيٹا
۳۴ فارص كا بيٹا يهودا كا * بيٹا يعقوب كا بيٹا اِسحاق كا بيٹا ابراهيم كا
۳۵ بيٹا ترح [5] كا بيٹا ناحور كا * بيٹا سروگ كا بيٹا رِعو كا بيٹا پلگ كا
۳۶ بيٹا عيبر كا بيٹا شالح كا * بيٹا قينن كا بيٹا ارفكشد كا بيٹا سام كا
۳۷ بيٹا نوح [6] كا بيٹا لامك كا * بيٹا متهوشلح [7] كا بيٹا حنوك كا بيٹا
۳۸ يارد كا بيٹا مهللئيل كا بيٹا قينن كا * بيٹا انوش كا بيٹا شيث كا
بيٹا آدم كا بيٹا خدا [8] كا *

---

[1] ب ۹ * ۳۵ مت ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵ مار ۱ * ۱۱
[2] مت ۱۳ * ۵۵ يو ۶ * ۴۲
[3] ۱ اخ ۳ * ۵
[4] روت ۴ * ۱۸ اوغ
[5] پيد ۱۱ * ۲۶
[6] پيد ۵ * ۳۶
[7] پيد ۵ * ۲۵
[8] پيد ۲ * ۷ و ۵ * ۱

سنہ یسوعي ۲۷

چوتھا باب

۱ شیطان کا مسیح کو اِمتحان کرنا * ۱۴ مسیح کا وعظ شُروع کرنا * ۱۶ ناپاک دیوکو نِکالنا * ۳۸ پِطرکي ساس کو چنگا کرنا * ۴۰ بہتیرے بیماروں کو چنگا کرنا *

[1] مت ۴ * ۱ / مار ۱ * ۱۲ / عبر ۴ * ۱۵

۱ یسوع[1] رُوح قُدس سے پُر ہوکے یردن سے پِھرا اور روح سے

۲ بیابان میں لے گیا * اور چالیس دِن تک شیطان سے اِمتحان

[2] خر ۳۴ * ۲۸

کیا گیا اور اُن روزوں[2] میں اُسنے کُچھہ نہ کھایا: جب وے دِن تمام

[3] مت ۴ * ۲

۳ ہوئے وُہ آخِر کو[3] بھوکھا ہوا * تب شیطان نے اُسے کہا اگر

تو خُدا کا بیٹا ہی تو اِس پتّھر کوحُکم کرکہ روٹي بن جاے *

[4] اس ۸ * ۳ / مت ۴ * ۴

۴ یسوع نے اُسے جواب میں کہا یہہ لِکھا ہی[4] کہ آدمي نہ فقط

۵ روٹي سے بلکہ خُدا کے ہرایک حُکم سے جیتا رہیگا * شیطان نے

اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لیجا کر دُنیا کي ساري بادشاہت ایک

۶ دم میں اُسے دِکھلائي * اور شیطان نے اُسے کہا کہ میں یہہ ساري

۷ قُدرت اور اُسکي شوکت تُجھے دونگا کیونکہ یہہ مُجھکو سونپي

گئي ہی اورجِس کِسي کو چاہوں مَیں اُسے دوں * پس اگرتو

۸ مُجھے سِجدہ کرے سب تیرا ہوجایگا * یسوع نے جواب

میں اُسے کہا ای شیطان میرے پیچھے جا کیونکہ لِکھا ہی کہ

[5] اس ۶ * ۱۳ / و ۱۰ * ۲۰ / مت ۴ * ۱۰

تو[5] اپنے خُداوند اللہ کو سجدہ کر اور صِرف اُسي کي بندگي کر *

[6] مت ۴ * ۵

۹ تب اُسنے اُسے[6] یروشالم میں لاکے بڑي عِبادتگاہ کے ایک

کنگُرے پر کھڑا کرکے اُسے کہا اگر تو خُدا کا بیٹا ہی تو اپنے

[7] زبور ۹۱ * ۱۱

۱۰ تئیں یہاں سے گِرا دے * کیونکہ یہہ لِکھا ہی[7] کہ وُہ تیرے

سنہ یسوعي ۲۷

حق میں اپنے فرشتوں کو فرمائیگا کہ تیری خبرداري کریں :
۱۱ اور کہ وے تجھے ہاتھوں پر اٹھا لینگے تا نہوے کہ تیرے پانو کو
۱۲ کبھي پتھر سے چوٹ لگے * یسوع نے جواب میں اسے کہا کہ یوں
۱۳ کہا گیا ہی کہ [1] تو اپنے خداوند اللہ کو مت آزما * جب شیطان
سب ازمایش کر چکا تو ایک مدت تک اسے دور رہا *
۱۴ یسوع روح کي قوت سے جلیل کو پھرا اور چاروں طرف اسکي
۱۵ شہرت ہوگئي * وہ انکي عبادتگاھوں میں وعظ کرتا تھا اور
سب اسکي تعریف کرتے تھے *

۱ اسہ ۶ * ۱۶ مت ۴ * ۷

۱۶ پھر وہ ناصرت کو جہاں اسنے پرورش پائي تھي آیا اور اپنے
دستور کے مطابق سبت کے روز عبادتگاہ میں جاکے کتاب پڑھنے کے
۱۷ لئے اٹھا * اور یشعیا نبي کي کتاب اسے دي گئي : اسنے کتاب کو
۱۸ کھولکر وہ مقام جہاں یہہ لکھا ہوا تھا پایا : کہ اللہ کي
روح مجھپر ہی کیونکہ وہ غریبوں کو خوشخبري دینے مجھے مسیح
کرتا ہی اور دل شکستوں کو چنگا کرنے اور قیدیوں کو آزادگي
کي خبر دینے اور اندھوں کو بینا کرنے اور رنجیدوں کو
۱۹ آزادي کے ساتھہ رخصت کرنے : اور خداوند کے مقبول سال
۲۰ کي خبر دینے مجھے بھیج دیتا ہی * تب کتاب بند کرکے اسے
نوکر کو سونپ کر بیٹھہ گیا اور وے سب جو عبادتگاہ میں
۲۱ تھے تکتي باندھکے اسے دیکھہ رہے تھے * تب وہ انھیں کہنے
لگا کہ آج یہہ لکھي ہوئي بات تمھارے کانوں میں پوري

۲ مت ۲ * ۲۳

۳ اشہ ۶۱ * ۱ و ۲

سنہ یسوعي ۲۷

۲۲ هوئي * اور سب نے اُسکے لئے گواهي دي اور اُسکي فضل کي
باتوں سے جو اُسکے مُنہہ سے نِکلتي تهي[1] تعجّب کرکے بولے
کیا یِہہ یوسُف کا بیٹا نہیں ؟ ۲۳ اُسنے اُنہیں کہا یقینا تُم مُجھے
یِہہ مثل کہوگے کہ ای طبیب اپنے تئیں چنگا کر جو کام کہ
همنے سُنا هی کہ تو نے کفرناحوم میں کیا یہاں اپنے مُلک
میں بهي وهي کر * ۲۴ اُسنے کہا میں تُمسے سچ کہتاهوں کہ
کوئي نبي[2] اپنے مُلک میں مقبول نہیں هوتا * ۲۵ پر میں
تُمسے سچ کہتا هوں کہ ایلیا کے وقت میں جب[3] آسمان تین
برس چهہ مہینے بند تها یہاں تک کہ ساري زمین میں
بڑا کال پڑا بہُت سي بیوائیں بني اِسرائیل هي میں تهیں *
۲۶ لیکن ایلیا صیدوں[4] صارِفت میں ایک بیوہ عورت کے سِوا اُن میں
۲۷ سے کِسي کے پاس نہ بهیجا گیا * اور اِلیشاع نبي کے وقت
میں اِسرائیل کے بیچ بہُت سے کوڑهي تهے پر اُنمیں سے سِوا
۲۸ نعمن[5] سوریاني کے کوئي چنگا نہ کیا گیا * تب وے سب
عِبادتگاہ میں اِن باتوں کے سُنتے هي غُصّے سے بهر گئے :
۲۹ اور اُٹهکر اُسے شہر سے نِکالکے اُس پہاڑ کے کِنارے پر جسپر اُنکا
۳۰ شہر بنایا گیا تها لیچلے تاکہ اُسے چوٹي پر سے گِرادیں * لیکن
۳۱ وہ اُنکے بیچ[6] میں سے گُذرکے جاتا رها * اور کفرناحوم[7] میں جو
جلیل کا ایک شہر هی آکے هرسبت کو اُنہیں نصیحت سُنایا کي *
۳۲ اور وے اُسکي نصیحت سے حیران[8] هوئے اِسلئے کہ اُسکي بات

1 متی ۱۳ * ۵۴
مار ۶ * ۲
2 متی ۱۳ * ۵۷
مار ۶ * ۴
یو ۴ * ۴۴
3 ۱ سلا ۱۷ * ۱ و غ
یعق ۵ * ۱۷
4 ۱ سلا ۱۷ * ۸ و غ
5 ۲ سلا ۵ * ۱-۱۴
6 یو ۸ * ۵۹
7 متی ۴ * ۱۳
مار ۱ * ۲۱
8 متی ۷ * ۲۸-۲۹
عبر ۴ * ۱۲

سنہ یسوعي ۲۷

۳۳ اِقتدار سے تھي * اور عِبادتگاہ میں [1]ایک شخص تھا جِسمیں
ناپاک دیو کي روح تھي وہ بڑي آواز سے یہہ کہکے چِلّایا :
۳۴ کہ ای یسوع ناصري چھوڑ ہمیں [2]تُجھسے کیا کام ؟ کیا تو ہمیں
ہلاک کرنے آیا ہی ؟ مَیں تُجھے جانتا ہوں تو کَون ہی تو
۳۵ خُدا کا مُقدّس ہی * یسوع نے اُسے ملامت کرکے کہا چُپ رہ
اور اُسمیں سے نِکل آ : اور دیو اُسے بیچ میں گِراکے کُچھہ اور اذیّت
۳۶ نہ دیکے اُسمیں سے نِکل آیا * تب وے سب تعجُّب کرکے
آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کیا ماجرا ہی ! وہ اِختیار
اور قُدرت سے ناپاک روحوں کو حُکم کرتا ہی اور وے
۳۷ نِکل آتي ہیں * اور چاروں طرف سب جگہہ میں اُسکي
شُہرت ہونے لگي *

۳۸ عِبادتگاہ سے اُٹھکے وہ [3]شمعون کے گھر میں گیا اور شمعون کي
ساس تپ میں بڑي بیمار تھي : اُنھوں نے اُسکے لئے اُسکي
۳۹ عرض کي * اُسنے اُسکے سِرہانے کھڑا ہوکر تپ پر ملامت کي : تو
تپ جاتي رہي اور اُسنے فِی الفور اُٹھکے اُن کي خِدمت کي *

۴۰ [4]سورج ڈوبتے وقت وے سب جِن پاس طرح طرح کے
بیمار تھے اُنکو اُسکے پاس لائے اور اُسنے اُنکے ہرایک پر
۴۱ ہاتھہ رکھکے چنگا کیا * اور بہتوں میں سے دیو نِکلے [5]اور چلّاکے
یہہ کہے کہ تو خُدا کا بیٹا مسیح ہی : پر اُسنے اُنکو
ملامت کرکے [6]بات بولنے ندي کہ وے جانتے تھے کہ وہ مسیح

[1] مار ۱ * ۲۳
[2] متی ۸ * ۲۹ ؛ مار ۱ * ۲۴ ؛ یعقو ۲ * ۱۹
[3] متی ۸ * ۱۴ ؛ مار ۱ * ۲۹
[4] متی ۸ * ۱۶ ؛ مار ۱ * ۳۲
[5] مار ۳ * ۱۱
[6] مار ۱ * ۲۵ و ۳۴

سنہ یسوعي ۲۷

ھی * جب دِن[1] ھوا وُہ نِکلکر ایک ویران جگہہ میں گیا اور ۴۲
جماعتیں اُسے تلاش کرنے لگیں اور اُس پاس آکے اُسے روکیں کہ
اُن پاس سے نجاے * پراُسنے اُنھیں کہا مُجھے ضرور ھی کہ اور ۴۳
شہروں میں بھي خُداکي بادشاھت کي خوشخبري دوں
کہ میں[2] اِسلئے بھیجا گیا ھوں * اور وُہ جلیل کي عِبادتگاھوں ۴۴
میں وعظ کرتا رھا *

[1] مار ۱ * ۴۵

[2] مار ۱ * ۳۸

پانچواں باب

۱ بہُت مچھلي پکڑنا * ۱۲ کوڑھي کو چنگا کرنا * ۱۷ مفلوج کو چنگا
کرنا اور اُسکا گُناہ بخشنا * ۲۷ متھي کو بلانا اور اُسکے گھر میں
مِہماني کھانا * ۳۳ روزہ نہ رکھنے کا سبب *

جب جماعت نے خُدا کا کلام سُننے کے لئے اُسپر ھجُوم کیا وُہ ۱
جنسرت[3] کي جھیل کے کنارے پر کھڑا تھا * اور اُسنے اُس جھیل کے ۲
کنارے پر دو کِشتي کھڑي دیکھي پر مچھوے اُن پر سے اُترکے
اپنے جالوں کو دھوتے تھے * اُسنے اُن کِشتیوں میں سے ایک پر ۳
جو شمعون کي تھي چڑھکے اُسے کِنارے سے تھوڑي دور لیجانے کا
عرض کي اور وُہ بیٹھکر جماعتوں کو کِشتي پر سے نصیحت
کرنے لگا * جب اُسنے کہنے سے فراغت پائي تو شمعون سے کہا ۴
کہ گہرے پاني میں لیجا اور شِکار کے لئے اپنا جال ڈالو *
شمعون نے جواب میں اُسے کہا اے اُستاد ھمنے ساري رات ۵
مِحنت کرکے کُچھہ شِکار نہپایا لیکن تیرے حُکم سے میں جال

[3] متہ ۴ * ۱۸ اوغ
مار ۱ * ۱۶ اوغ

سنہ یسوعي ۲۷

۶ ڈالتا ہوں * جب اُنہوں نے جال ڈالا تو اِتني مچھلیوں کو
۷ گھیرا کہ اُنکا جال پھٹنے لگا * تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو
جو دوسري کِشتي پر تھے اِشارہ کیا کہ تُم آکر ہماري مدد
کرو وے آئے اور دونوں کِشتیاں ایسي بھریں کہ ڈوبنے لگیں *
۸ تب شمعوں پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے گھٹنوں پر گِرکے بولا ای
۹ خُداوند مُجھسے پرے رہئے کہ مَیں گُنہگار ہوں * کیونکہ اِتني
مچھلیاں مِلنے سے وُہ اور اُسکے سارے ساتھي حیران ہوئے *
۱۰ اور اِسي طرح سے زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا جو
شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے : تب یسوع نے شمعون کو
کہا مت ڈر کہ اِسوقت سے تو آدمیوں[1] کا شکاري ہوگا * ۱ متہ ۴ * ۱۹ مار ۱ * ۱۷
۱۱ اُنہوں نے اپني کِشتیوں کو کِنارے پر لاکے سب[2] چھوڑ کر اُسکے ۲ ب ۱۸ * ۲۸ متہ ۴ * ۲۰ و ۱۹ * ۲۷ مار ۱ * ۱۸ فل ۳ * ۷ و ۸
پیچھے ہو لئے *
۱۲ جب وُہ کِسي شہر میں تھا ایک شخص[3] کوڑھہ سے بھرا ۳ متہ ۸ * ۲ مار ۱ * ۴۰
یسوع کو دیکھکے مُنہہ کے بھل گِرا اور اُسکي مِنّت کرکے کہا ای
۱۳ خُداوند اگر تو چاہے تو مُجھے پاک کرسکتا ہی * اُسنے ہاتھہ
بڑھایا اور اُسے یہہ کہکے چھوا کہ مَیں چاہتا ہوں تو پاک ہو
۱۴ تو اُسکا کوڑھہ وہیں جاتا رہا * اور اُسنے اُسے[4] فرمایا کہ کِسي ۴ متہ ۸ * ۴
سے مت کہہ پر جاکر اپنے تئیں اِمام کو دِکھلا اور اپنے پاک
ہونے کے لئے[5] جیسا کہ موسیٰ نے مُقرّر کیا ہی ویسا ہي لوگوں کي ۵ احد ۱۴ * ۲ وغ
۱۵ گواہي کے واسطے دے * پر اُسکا زیادہ شُہرہ ہوا اور بہت جماعتیں

سنہ یسوعي ۲۷

اِکٹھے ہوئیں[1] تاکہ بات سُنے اور اُسکے ہاتھہ سے اپنے بیماریوں سے چنگا
ہوویں * اور وُہ ویرانوں میں[2] چھپکے جا کے دعا مانگا کرتا تھا * ۱۶
ایک دِن ایسا اِتّفاق ہوا کہ جِسوقت وُہ نصیحت ۱۷
کرتا تھا کئي فروسي اور فقیہ جو جلیل کے ہرایک گانوسے اور
یہودیہ اور یروشالم سے آئے تھے بیٹھتے تھے اور خُداوند کي قوّت
اُنھیں چنگاکرنے کو موجود تھي : اُسي وقت کئي مرد ایک ۱۸
مفلوج کو[3] چارپائي پر لاکے چاہا کہ اُسے اندر لاویں اور اُسکے آگے
رکھیں * پر وے جماعت کے سبب اُسے اندر لیجانے کي کوئي ۱۹
صورت نپا کے کوٹھے پر چڑھہ گئے اور کھپریل پھاڑ کے اُسے چارپائي
سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا * اُسنے اُنکا ایمان ۲۰
دیکھکے اُسے کہا کہ ای آدمي تیرے گُناہ مُعاف[4] کئے گئے *
تب کاتِب اور فروسي یوں سوچنے لگے کہ یہہ کون ھی جو کُفر ۲۱
بکتا ھی ؟ گُناھوں کو فقط خُدا کے[5] سِوا کون مُعاف کرسکتا ھی ؟
تب یسوع نے اُنکي اندیشوں کو دریافت کرکے جواب میں ۲۲
اُنھیں کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا اندیشہ کرتے ھو ؟ کیا کہنا آسان ۲۳
ھی یہہ کہ تیرے گُناہ مُعاف کئے گئے یا یہہ کہ اُٹھہ اور چل ؟
لیکِن تاکہ تُم جانو کہ[6] اِبن آدم کو زمین پر یہہ قُدرت ھی کہ ۲۴
گُناھوں کو مُعاف کرے : یسوع نے اُس مفلوج کو کہا مَیں تُجھے
کہتا ھوں[7] اُٹھہ اور اپني چارپائي اُٹھا کر اپنے گھر چل * اور وہ ۲۵
فی الفور اُنکے آگے اُٹھا اور اُسے جسپر وُہ پڑا ھوا تھا لیکر خُدا کا

[1] مت ۴ * ۲۵ ; مار ۳ * ۷ ; یو ۶ * ۲
[2] مت ۱۴ * ۲۳ ; مار ۶ * ۴۶
[3] مت ۹ * ۲ ; مار ۲ * ۳ وغ
[4] مت ۹ * ۲ ; مار ۲ * ۵
[5] اشع ۴۳ * ۲۵
[6] مار ۲ * ۱۰
[7] مت ۹ * ۶ ; مار ۲ * ۱۱ ; یو ۵ * ۸

سنہ یسوعي ۲۷

۲۶ شُکر کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا * تب وے سب حیران ہوکے
۱ متہ ۹ * ۸ خُدا کا شُکر کرنے لگے اور ڈر سے بھرپور ہوکے بولے کہ ہمنے آج
عجیب ماجرے دیکھے *

۲۷ اُسکے بعد وہ باہر گیا اور لیوي نام ایک باج دار کو
۲ متہ ۹ * ۹ وغ مار ۲ * ۱۴ ۲۸ باج گاہ میں بیٹھتے دیکھا اور اُسے کہا کہ میرے پیچھے ہولے * وہ
۲۹ سب چھوڑ کے اُٹھکر اُسکے پیچھے ہولیا * لیوي نے اپنے
گھر میں اُسکي بڑي مہماني کي اور وہاں باج داروں
اور اور لوگوں کي جو اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھتے تھے بڑي
۳ متہ ۹ * ۱۱ مار ۲ * ۱۶ ۳۰ جماعت تھي * تب کاتب اور فروسي اُسکے شاگردوں پر
کُڑ کُڑا کے کہنے لگے کہ تُم کسلئے باج داروں اور گُنہگاروں کے
۳۱ ساتھہ کھاتے پیتے ہو؟ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا وے
۴ متہ ۹ * ۱۲ و ۱۳ مار ۲ * ۱۸ جو تندرست ہیں طبیب کے مُحتاج نہیں مگر وے جو
۳۲ بیمار ہیں * میں نیکوں کو نہیں بلکہ توبہ کے لئے گُنہگاروں
کو بُلانے آیا ہوں *

۵ متہ ۹ * ۱۴ مار ۲ * ۱۸ ۳۳ اُنھوں نے اُسے کہا کہ یحیٰی کے شاگرد کبھوں روزہ بہت رکھتے
اور نماز کرتے ہیں اور اِسي طرح سے فروسیوں کے بھي کرتے
۳۴ ہیں پر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں؟ اُسنے اُنھیں کہا
کیا تُم براتیوں کو جب تک کہ دولھا اُنکے ساتھہ ہو روزہ
۳۵ رکھواسکتے ہو؟ پر وے دِن آوینگے جب دولھا اُنسے جُدا ہوگا
۳۶ اُنھیں دِنوں میں وے روزہ رکھینگے * اُسنے اُنسے اور ایک

سنہ یسوعي ۲۷

تشبیہ کہا کہ کوئي [1] نئے کپڑے کے ٹکڑے سے پُراني پوشاک کو
پیوند نہیں کرتا نہیں تو نیا پُراني کو پھاڑتا ھی اور وہ ٹکڑا
جو نئے سے لیا گیا تھا پُراني سے میل بھي نہیں کھاتا * اور کوئي ۳۷
نئي شراب پُراني مشکوں میں نہیں رکھتا نہیں تو نئي
شراب مشکوں کو پھاڑ کے آپ بہہ جائیگي اور مشکیں برباد
ھونگے * ضرور ھی کہ نئي شراب کو نئي مشکوں میں ۳۸
رکھئے کہ دونو سلامت رھیں * اور کوئي پُراني شراب پي کے ۳۹
فی الفور نئي شراب نہیں مانگتا کیونکہ وہ کہتا ھی کہ
پُراني اچھي ھی *

چھٹھواں باب

۱ مسیح کے شاگردوں کو سبت کي بابت بے گناہ ٹھہرانا * ۶ خشک
ھوئے ھاتھہ کو چنگا کرنا * ۱۲ بارہ حواریوں کو مقرر کرنا * ۱۷
بیمارونکو چنگا کرنا * ۲۰ شاگردونکو نصیحت دیني * ۲۷ دشمنونکو
پیار کرنے کي نصیحت * ۳۷ دوسري نصیحت * ۳۹ اورونکو اذیت
دینے سے منع کرنا * ۴۶ گھر بنانے کي تمثیل *

۱ عید کے دوسرے دن کے بعد پہلے سبت کے دن میں وہ
کھیتوں کے [2] بیچ سے گذرتا تھا اور اُسکے شاگردوں نے کھیتوں سے
بالیں توڑنا اور ھاتھوں سے ملکے کھانا شروع کیا * تب بعضے ۲
فروسیوں نے اُنھیں کہا تم وہ کام [3] جو سبت کو کرنا روا نہیں
کیوں کرتے ھو؟ یسوع نے اُنھیں جواب دیا کیا تم نے یہہ ۳
نہیں پڑھا ھی کہ [4] داؤد نے اور اُسکے ساتھیوں نے بھوکے ھوکے

[1] متی ۹ * ۱۶ ؛ مار ۲ * ۲۱ و ۲۲
[2] متی ۱۲ * ۱ و غ ؛ مار ۲ * ۲۳
[3] خر ۲۰ * ۱۰
[4] ۱ صم ۲۱ * ۳-۶ ؛ متی ۱۲ * ۳ و ۴ ؛ مار ۲ * ۲۵ و ۲۶

سنہ یسوعي ۲۷

۴ کیا کیا ؟ وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا اور نذرکي روٹیاں لیکے
کھائیں اور اُنھیں بھي جو اُسکے ساتھہ تھے دیں حالانکہ سوا
۵ اِماموں[1] کے اُنھیں کھانا روا نہ تھا * اور اُسنے اُنھیں کہا کہ اِبن
آدم سبت کا بھي خُداوند[2] ھی *
۶ دوسرے سبت کے دِن بھي اُسنے عِبادتگاہ میں داخِل ہوکے
نصیحت دینے لگا اور وہاں ایک آدمي[3] تھا جِسکا دھنا ھاتھہ
۷ خُشک ہوگیا تھا * تب کاتب اور فروسي اُسکي تاک میں تھے
کہ دیکھیں وہ سبت کے دِن چنگا کریگا تاکہ اُسپر نالش کریں *
۸ پر وہ اُن کي فِکروں کو جان کے اُس آدمي کو جِسکا ھاتھہ
خُشک تھا کہا اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا ہو تب وہ اُٹھہ کھڑا ھوا *
۹ پِھر یسوع نے اُنھیں کہا مَیں تُمسے ایک بات پوچھتا ھوں کیا
سبتوں کے دِنوں[4] میں نیکي کرني روا ھی یا بدي کرني ؟ جان
۱۰ بچانا یا جان سے مارنا ؟ تب اُن سب پر[5] چاروں طرف دیکھکے
اُس آدمي کو کہا اپنا ھاتھہ بڑھا : اُسنے ویسا کیا اور اُسکا
۱۱ ھاتھہ دوسرے ھاتھہ کي مانند چنگا ہوگیا * تب وے سب
غُصّے سے بھرکے آپس میں کہنے لگے کہ یسوع کے ساتھہ کیا کریں ؟
۱۲ اُن دِنوں میں وہ ایک پہاڑ[6] پر دُعا مانگنے گیا اور ساري
۱۳ رات خُدا کي عِبادت گاہ میں کاٹي * جب دِن ھوا تو اُسنے
اپنے شاگِردوں کو بُلایا اور اُنمیں سے[7] بارہ کو چُنکے حواري نام رکھا *
۱۴ یعنے شمعون[8] جِسکا نام پطرس بھي رکھا اور اُسکے بھائي اندریا

[1] احد ۲۴ * ۵-۹
[2] متی ۱۲ * ۶ و ۸ ۔ مار ۲ * ۲۸
[3] متی ۱۲ * ۱۰ ۔ مار ۳ * ۱ وغ
[4] ب ۱۴ * ۳
[5] متی ۱۲ * ۱۳ ۔ مار ۳ * ۵
[6] متی ۱۴ * ۲۳
[7] متی ۱۰ * ۱ وغ ۔ مار ۳ * ۱۴ وغ
[8] یو ۱ * ۴۲

سنہ یسوعي ۲۷

یعقوب اور یوحنا فلپ اور برتھلمي: متھي اور تھوما الفي کا ۱۵
بیٹا یعقوب اور شمعون جو غیرتمند کہلاتا ھی * یعقوب کے ۱۶
بھائي یہودا اور ایش کریوتي یہودا جو اُسکا پکڑوانے والا تھا *
پھر وہ اُنکے ساتھہ اُتر کے میدان میں کھڑا رھا اور اُسکے ۱۷
شاگردوں کي جماعت اور لوگونکي بڑي بھیڑ جو اُسکي بات
سُنے اور اپني بیماریوں سے چنگا ھونے کے لئے ساري یہودیہ اور
یروشالم اور صور اور صیدون کي طرف سے جو دریا کے کنارے
پر ھیں آئے تھے * اور وے بھي جو ناپاک دیوؤں سے اذیّت ۱۸
پاتے تھے آکے چنگے ھوگئے * اور ساري جماعت چاھتي تھي ۱۹
کہ اُسے چھوویں کیونکہ قُوّت اُسّے نکلکے سب کو چنگا کرتي تھي *
پھر اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ مُبارک ھو تُم ۲۰
جو غریب ھو کیونکہ خُدا کي بادشاھت تُمھاري ھی *
مُبارک ھو تُم جو اب بھوکے ھو کیونکہ تُم سیر ھوگے: ۲۱
مُبارک ھو تُم جو اب روتے ھو کیونکہ ھنسوگے * مُبارک ھو ۲۲
تُم جب لوگ ابن آدم کے سبب تُمسے دُشمني رکھیں اور جُدا
کریں اور بدنام کریں اور بُري چیز کي مانند تُمھارا نام دور
کریں * اُس دن تُم خوش ھوکے کودو کیونکہ آسمان پر ۲۳
تُمھارا بڑا پھل ھی کہ اُنکے باپ دادوں نے نبیّوں سے ایسا ھي
کیا * لیکن افسوس ھی تُم پر جو دولتمند ھو کیونکہ تُم اپني ۲۴
تسلّي پا چکے * افسوس تُم پر جو سیر ھو کیونکہ تُم بھوکے ۲۵

1 ب ۲۲ * ۴۸
2 مار ۳ * ۷ و ۱۰
3 مت ۱۴ * ۳۶
4 مت ۵ * ۳
یعق ۲ * ۵
5 اشع ۵۵ * ۱
مت ۵ * ۶
6 مت ۵ * ۴
7 مت ۵ * ۱۱
۱ پطر ۴ * ۱۹
و ۴ * ۱۴
8 یو ۱۶ * ۲
9 مت ۵ * ۱۲
اعم ۵ * ۴۱
10 ب ۱۶ * ۲۵

سنه يسوعي ٢٧

هوگے : افسوس تم پر جو اب هنستے هو کيونکه تم روو گے *
٢٦ افسوس تم پر جب سب لوگ تمهيں بهلا کهيں کيونکه انکے [1] يو ١٥ * ١٩ ١ يو ٤ * ٥
باپ دادے جهوتے نبيوں سے ايسا هي کيا کرتے تهے *
٢٧ پر ميں تمهيں جو سنتے هو کهتا هوں اپنے دشمنوں کو [2] خر ٢٣ * ٤ امث ٢٥ * ٢١ مت ٥ * ٤٤ رو ١٢ * ٢٠
پيار کرو اور جو تمسے دشمني رکهيں انکے ساتهه نيکي کرو *
٢٨ جو تم کو بد دعا کريں انکو نيک دعا کرو اور انکے لئے جو تمهيں
٢٩ دکهه ديں دعا مانگو * اور جو تيرے ايک گال پر طمانچه مارے [3] ب ٢٣ * ٣٤ اعه ٧ * ٦٠
دوسرا گال بهي پهير دے اور جو کوئي تيري قبا ليليوے کرتے [4] مت ٥ * ٣٩ ١ کر ٦ * ٧
٣٠ لينے سے بهي منع نه کر * جو کوئي [5] تجهسے کچهه مانگے اسے [5] اس ١٥ * ٧ و ٨ مت ٥ * ٤٢
٣١ دے اور اسّے جو تيرا مال ليليوے مت مانگ * اور جيسا تم [6] مت ٧ * ١٢
چاهتے هو که لوگ تمسے کريں تم بهي انسے ويسا هي کرو *
٣٢ کيونکه اگر تم انهيں [7] جو تمهيں پيار کرتے هيں پيار کرو [7] مت ٥ * ٤٦
تو تمهاري کيا فضيلت هی ؟ گنهگار بهي اپنے دوستوں
٣٣ کو پيار کرتے هيں * اور اگر تم انسے جو تمسے نيکي کرتے هيں
نيکي کرو تو تمهاري کيا فضيلت هی ؟ گنهگار بهي
٣٤ يهي کرتے هيں * اور اگر تم انهيں جنسے پهرپانے کي اميد هی
قرض دو تو تمهاري کيا فضيلت هی ؟ گنهگار گنهگارونکو
٣٥ قرض ديتے هيں تاکه اسکا بدله پاويں * ليکن تم اپنے [8] مت ٥ * ٤٤
دشمنوں کو پيار کرو اور نيکي کرو اور پهرپانے کي اميد نرکهکے قرض دو
تو تمهارا بهت پهل هوگا اور تم الله تعالی کے [9] مت ٥ * ٤٥ فرزند هوگے

سنہ یسوعي ۲۷

اِسلئے کہ وُہ ناشُکر گذاروں اور بدکاروں پر مہربان ہی* ۳۵
اِسواسطے جیسا تُمھارا باپ رحیم ہی تُم بھي رحیم ہو* ۳۶
[1] متی ۷ * ۱ وغ عیب گیري نکرو تو تُمھاري عیب گیري نکي جائیگي اور ۳۷
گُنہگار نہ ٹھہراؤ تو تُم گُنہگار نہ ٹھہروگے : مُعاف کرو تو مُعاف
کئے جاؤ گے * دو تو تُمھیں دیا جائیگا اچھّا پیمانہ داب داب کے ۳۸
اور ہلا ہلا کے مُنہا منُہہ بھرا ہوا تُمھاري گود میں رکھہ دینگے اسلئے
کہ جِس پیمانے سے تُم ناپتے ہو اُسي سے تُمھارے لئے ناپا جائیگا*
[2] متی ۱۵ * ۱۴ اُسنے اُنسے پھر ایک تمثیل کہي کہ کیا اندھا اندھے کو ۳۹
راہ بتا سکتا ہی ؟ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے ؟
[3] متی ۱۰ * ۲۴ یو ۱۳ * ۱۶ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں پر جو کوئي کامل ہوگا اپنے ۴۰
[4] متی ۷ * ۳ وغ اُستاد سا ہوگا * تو اُس تِنکے کو جو تیرے بھائي کي ۴۱
آنکھہ میں ہی کیوں دیکھتا ہی اور اُس شہتیر کو جو تیري
آنکھہ میں ہی نہیں دیکھتا ؟ اور کیونکر تو اپنے بھائي کو ۴۲
کہہ سکتا ہی کہ ای بھائي یہہ تِنکا جو تیري آنکھہ میں ہی
لا میں نِکال دوں پر تو اُس شہتیر کو جو تیري آنکھہ میں
ہی نہیں دیکھتا ہی ؟ ای مکّار تو پہلے اُس شہتیر کو اپني
آنکھہ سے نِکال تب تو اُس تِنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ
[5] متی ۷ * ۱۶-۲۰ و ۱۲ * ۳۳ میں ہی اچھّي طرح دیکھکے نِکال سکیگا * اچھّا درخت بُرا ۴۳
پھل نہیں لاتا اور نہ بُرا درخت اچھّا پھل لاتا ہی *
ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی لوگ کانٹوں سے ۴۴

سنه یسوعي ۲۷

۳۵ انجیر اور بھٹکٹیا سے انگور نہیں پاتے * نیک آدمي اپنے
[1] دِلکے نیک خزانے سے نیکي نِکالتا ھی کیونکہ مُنہہ اُسکي جو
دِل میں بھرا ھی خبر دیتا ھی *

[1] متہ ۱۲ * ۳۵

۴۶ تُم مُجھے کیوں [2] خُداوند خُداوند کہتے ھو اور اُن کامو نکو جو

[2] متہ ۷ * ۲۱

۴۷ میں کہتا ھوں نہیں کرتے ؟ جو کوئي میرے پاس آتا ھی اور
میري باتیں سُنتا ھی اور اُن پر عمل کرتا ھی میں تُمھیں
۴۸ بتاتا ھوں کہ وُہ کِسکي مانند ھی * وُہ اُس [3] شخص کي
مانند ھی جِسنے گھر بناتے ھوئے کھود کے بُنیاد سنگستان پر
بنائي جب طوفان آیا باڑھنے اُس گھر پر بڑا زور مارا

[3] متہ ۷ * ۲۴ وغ

۴۹ پر اُسے ھِلا نہ سکا کیونکہ سنگستان پر بنا گیا تھا * اور وُہ جو
سُنکر عمل نہیں کرتا اُس شخص کي مانند ھی جِسنے زمین پر
بے بُنیاد گھر بنایا اور اُسپر باڑھنے بڑا زور مارا اور وُہ فی الفور
گِر پڑا اور اُس گھر کا گِرنا ھولناک ھوا *

ساتواں باب

۱ صوبہ دار کے نوکر کو بے دیکھے چنگا کرنا * ۱۱ مسیح کا ایک بیوہ کے
بیٹے کو جِلانا * ۱۸ مسیح کے پاس یحیٰی کا لوگوں کو بھیجنا *
۲۴ یحیٰی پر مسیح کي گواھي دینا * ۳۶ مریم کا مسیح کے پانوں
کو مُعطّر کرنا *

۱ جب وُہ لوگوں کو اپني ساري باتیں سُنا چُکا تو کفرناحوم
۲ میں داخل ھوا * اور کِسي [4] صوبہ دار کا نوکر جو اُسکا بہت پیارا

[4] متہ ۸ * ۵ وغ

سنہ یسوعي ۲۷

تھا بیماري سے مرنے پر تھا * اُسنے یسوع کي خبر سُنکے ۳
یہودیوں کے کئي ایک مشائخ کو اُس پاس بھیجا اُسکي
مِنّت کرنے کہ وُہ آکر اُسکے نوکر کو چنگا کرے * اُنھوں نے ۴
یسوع کے حُضور آکے اُسکي بہُت منّت کرکے کہا کہ وُہ
لائق ھی کہ تو اُسکے لئے یِہہ مہرباني کرے * کیونکہ وُہ ھماري ۵
قوم کو پیار کرتا ھی اور آپ ھمارے لئے ایک عِبادتگاہ بنائي
ھی * تب یسوع اُنکے ساتھہ چلا اور جب وُہ گھر سے ۶
بہُت دور نتھا صوبہ دار نے دوستوں سے اُس کو کہلا
[1] مت ۸ * ۸ وغ بھیجا کہ خُداوند تکلیف نہ کیجئے اِسلئے کہ مَیں لائق نہیں
کہ تو میري چھت کے نیچے آوے * اور مَیں نے اپنے تئیں بھي ۷
لائق نہیں جانا کہ تیرے پاس آؤں پر صرف بات کہہ تو میرا نوکر
چنگا ھو جائیگا * کیونکہ مَیں ایک آدمي جو دوسرے کے حُکم کا ۸
تابعدار ھوں اور سِپاھي میرے حُکم میں ھَیں اور ایک کو
کہتا ھوں جا وُہ جاتا ھی اور دوسرے کو آ وُہ آتا ھی اور اپنے
[2] مت ۸ * ۱۰ نوکر کو یِہہ کر وُہ کرتا ھی * یسوع نے اُسکے یِہہ سُنکر تعجّب ۹
کیا اور پھِرکے اُس جماعت سے جو اُسکے پیچھے آتي تھي کہا
مَیں تُمھیں کہتا ھوں کہ مَیں نے ایسا ایمان بني اسرائیل میں
بھي نہ پایا * اور اُنھوں نے جو بھیجے گئے تھے گھر کو پھِر جاکر ۱۰
[3] مت ۸ * ۱۳ اُس نوکر کو جو بیمار تھا چنگا پایا *
دوسرے دِن وُہ ایک شہر کو جو نائیں کہلاتا تھا روانہ ھوا ۱

سدہ یسوعي ۲۷

اور اُسکے بُہتیرے شاگرد اور بڑي جماعت اُسکے ساتھہ جاتے تھے *
۱۲ وُہ شہر کے دروازے تک پُہنچتے ہي لوگ ایک مُردے کو باہر
لئے جاتے تھے اور وُہ اپني ماکا یکلوتا بیٹا تھا اور وُہ بیوہ تھي
۱۳ اور شہر کي بڑي جماعت اُسکے ساتھہ تھي * خُداوند نے
اُسے دیکھکر اُسپر رحم کر کے فرمایا کہ مت رو *
۱۴ اور پاس آکے تابوت کو چُھوا اور دھونے والے کھڑے رہے تب
۱۵ اُسنے کہا ای جوان مَیں تُجھے کہتاہوں[1] اُٹھہ * وُہ اُٹھکے بات
۱۶ کرنے لگا اور یسوع نے اُسکي ماکو اُسے سونپا * تب سب لوگ ڈرگئے
اور خُدا کا شُکر کرکے یہہ کہا کہ[2] بڑا نبي ہم میں ظاہر ہوا
۱۷ اور خُدا نے اپنے لوگوں پر[3] نگاہ کي ہی * اُسکي یہہ خبر ساري
یہودیہ اور اُسکي چاروں طرف کے مُلکوں میں پھیلي *
۱۸ یحیٰی کے شاگردوں[4] نے اُسے اُن سب ماجروں کي خبر دي *
۱۹ تب یحیٰی نے اپنے شاگردوں میں سے کِسي دو کو بُلاکے یسوع کو کہلا
بھیجا کہ وُہ جو آنے والا تھا کیا تو وہي ہی یا ہم دوسرے کي
۲۰ راہ تکیں ؟ اُن لوگوں نے اُسکے سامنے آکے کہا کہ یحیٰی غوطہ
دِلانے والے نے ہماري معرفت تُجھے کہلا بھیجا ہی کہ وُہ جو
آنے والا تھا کیا تو وہي ہی یا ہم دوسرے کي راہ تکیں ؟
۲۱ وُہ اُس وقت بُہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور ناپاک
روحوں سے چنگا کرتا تھا اور بُہت سے اندھوں کو بینا کرتا تھا *
۲۲ تب یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا جو کُچھہ تُمنے دیکھے اور سُنے

[1] ب ۸ * ۵۱۵ یو ۱۱ * ۱۴۳ اعہ ۹ * ۱۴۰
[2] ب ۲۴ * ۱۹ یو ۶ * ۱۴ و ۷ * ۱۴۰
[3] ب ۱ * ۲۸
[4] متہ ۱۱ * ۲ وغ

سنہ یسوعی ۲۷

جاکر یحیٰی[1] کو کہو کہ اندھے دیکھتے ہیں لنگڑے پھرتے ہیں کوڑھی
پاک ہوتے ہیں بہرے سُنتے ہیں مُردے جی اُٹھتے ہیں
غریبوں[2] کو خوشخبری دی جاتی ہی : اور مُبارک[3] وہ ہی جو ۲۳
مُجھسے بیزار نہووے *

جب یحیٰی کے قاصد جاچُکے تو وہ یحیٰی کے حق[4] میں لوگوں ۲۴
سے کہنے لگا کہ تُم بیابان میں کیا دیکھنے گئے ؟ کیا ہوا سے ہلتے
ہوئے ایک نل کو ؟ اور تُم کیا دیکھنے گئے ؟ کیا ایک مُلایم ۲۵
کپڑے پہنے ہوئے آدمی کو؟ دیکھو وے جو بادشاہانہ پوشاک
پہنتے ہیں اور عیش سے گذران کرتے ہیں بادشاہوں کے گھروں
میں ہیں * اور تُم کیا دیکھنے گئے ؟ کیا ایک نبی کو؟ میں تُمسے ۲۶
کہتاہوں وہ ایک نبی سے بڑا * یہی وہ ہی جِسکے حق[5] میں ۲۷
لکھا ہی دیکھہ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں وہ
تیری راہ تیرے آگے تیّار کریگا * اور میں تُمسے کہتا ہوں ۲۸
اُنکے درمیان جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں کوئی نبی یحیٰی
غوطہ دلانے والے سے بڑا نہیں لیکن جو خُدا کی بادشاہت
میں چھوٹا ہی وہ اُسّے بڑا ہی * اور سب[6] لوگوں اور باجداروں ۲۹
نے سُنکے یحیٰی سے غوطہ کہا کے خُدا کو برحق جانا *
لیکن فروسیوں[7] نے اور فقیہوں نے اُسّے غوطہ نکھاکے اپنے لئے ۳۰
خُدا کی مصلحت کو باطِل کیا * اور خُداوند نے کہا میں اِس ۳۱
زمانے کے لوگوں کو کِسّے تشبیہ[8] دوں ؟ وے کِسکی مانند ہیں ؟

[1] اشعیاہ ۳۵ * ۵ ; متی ۱۱ * ۵
[2] ب ۴ * ۱۸
[3] متی ۱۱ * ۶
[4] متی ۱۱ * ۷ و غ
[5] ب ۱ * ۱۵ و ۱۷ ; ملاکی ۳ * ۱ ; متی ۱۱ * ۱۴
[6] ب ۳ * ۱۲ ; متی ۳ * ۵ و ۲
[7] متی ۳ * ۷
[8] متی ۱۱ * ۱۶

سنہ یسوعي ۲۷

۳۲ وے اُن لڑکوں کي [1]مانند ہیں جو بازار میں بیٹھکر ایک
دوسرے کو پُکارکے کہتے ہیں کہ ہم نے تُمھارے لئے بانسري بجایا
اور تُم نہیں ناچے اور ہم نے ماتم کیا اور تُم نہ روئے *
۳۳ کیونکہ یحیٰی [2]غوطہ دِلانے والا نہ روٹي کھاتے اور نہ شراب
پیتے آیا اور تُم کہتے ہو کہ اُسکے ساتھہ ایک دیو ہی *
۳۴ اِبن آدم کھاتے پیتے آیا اور تُم کہتے ہو دیکھو یہہ ایک بڑا
کھاؤ اور شرابي باج داروں اور گُنہگارونکا دوستدار ہی *
۳۵ لیکن [3]حِکمت کو سارے حکیم بے عیب جانتے ہیں *
۳۶ ایک فروسي نے اُسسے سوال کیا کہ تو میرے ساتھہ
۳۷ کھا یگا؟ اور وہ فروسي کے گھر میں گیا اور کھانے بیٹھا * اور اُس
شہر میں ایک عورت جو گُناہ گار تھي یہہ جانکے کہ یسوع
فروسي کے گھر کھانے بیٹھا مر مر کا [4]عِطر دان لے آئي:
۳۸ اور اُسکے پانوں پاس پیچھے کھڑي ہوئي اور روتے روتے
آنسوؤں سے اُسکے پانو دھونے اور اپنے سر کے بالوں سے
پونچھنے اور اُسکے پانو چومنے اور اُنپر عطر ملنے لگي *
۳۹ اور وہ فروسي جِسنے اُسکي مہماني کي تھي یہہ دیکھکر
دِل میں کہنے لگا کہ یہہ شخص نبي ہوتا تو جانتا کہ یہہ
عورت جو اُسے چھوتي ہی کون اور کِسطرح کي ہی کیونکہ
۴۰ وہ گُنہگار [5]ہی * یسوع نے جواب میں اُسے کہا اي شمعون
میں تُجھسے کُچھہ کہا چاہتا ہوں وہ بولا اي اُستاد فرمائے *

[1] متا ۱۱ * ۱۶ و ۱۷
[2] ب ۱ * ۱۵ ؛ متا ۳ * ۴ ؛ مار ۱ * ۶
[3] متا ۱۱ * ۱۹
[4] متا ۲۶ * ۷ وغ ؛ مار ۱۴ * ۳ ؛ یو ۱۱ * ۲
[5] ب ۱۵ * ۲

سنہ یسوعي ۲۷

۴۱ ایک شخص تھا جسکے دو قرضدار تھے ایک پانچ سو سو کے کا اور
۴۲ دوسرا پچاس کا * پر اُنکے پاس ادا کرنے کا کُچھہ نہ تھا تب اُسنے
دونوں کو بخش دیا اب کہہ اُنمیں سے کون اُسے زیادہ پیار کریگا ؟
۴۳ شمعون نے جواب دیا کہ میں یہہ گمان کرتا ہوں کہ
وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا : تب اُسنے اُسے کہا تو نے حق
۴۴ اِنصاف کیا * تب اُس عورت کي طرف پھر کے شمعون سے
کہا تو اِس عورت کو دیکھتا ہی ؟ میں تیرے گھر میں آیا
تو نے میرے پانووں پر پاني نہ ڈالا پر اِسنے میرے
پانووں کو آنسوؤں سے دھویا اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھا *
۴۵ تو نے میرا بوسہ نہ لیا پر یہہ جب سے کہ میں یہاں آیا
۴۶ میرے پانو چومنے سے باز نہ رہي * تو نے میرے سر پر
۴۷ تیل نہ ملا اور اُسنے میرے پانو میں عطر ملا * اِسلئے میں تجھسے
کہتا ہوں کہ اُسکے گُناہ جو بہت ہیں مُعاف کئے گئے کیونکہ
اُسنے بہت پیار کیا ہی پر جسکے تھوڑے مُعاف کئے گئے ہیں
۴۸ وہ تھوڑا پیار کرتا ہی * پھر اُسنے اُسے کہا کہ تیرے[1] گُناہ
۴۹ مُعاف کئے گئے * تب وے جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے
دِل میں کہنے لگے کہ[2] یہہ کون ہی کہ گُناہوں کو بھي مُعاف
کرتا ہی ؟ اور اُسنے اُس عورت کو کہا تیرے[3] ایمان نے تجھے
۵۰ نجات دي سلامت چلي جا *

---

[1] ب ۵ * ۲۰
متی ۹ * ۲
مار ۲ * ۵

[2] متی ۹ * ۳
مار ۲ * ۷

[3] ب ۸ * ۴۸
و ۱۸ * ۴۲
متی ۹ * ۲۲
مار ۱۰ * ۵۲

سنہ یسوعي ۲۷

آٹھواں باب

۱ شہروں میں مسیح کا سیر کرنا * ۴ بیج بونے کي تمثیل * ۹ اُسکے معنے *
۱۲ چراغ کي تمثیل * ۱۹ خویشوں کي پہچان نے کي علامت *
۲۲ طوفان کو موقوف کرنا * ۲۶ دیووں کو نکالنا * ۴۱ ایک لہو
جاري عورت کو چنگا کرنا * ۴۹ سردار کي بیٹي کو جلانا *

۱ اُسکے بعد وہ شہر شہر اور گانو گانو پھرتا ہوا وعظ کرتا اور
۲ خُدا کي بادشاہت کي خوشخبري دیتا تہا * اور وے
بارہ اور بعضے [1]عورتیں جو ناپاک دیووں اور کمزوري سے ۱ متہ ۲۷ * ۵۵ و ۵۶
چنگي ہوئي یعنے مریم جو مُجدّلیہ کہلاتي تہي جسمیں سے
۳ سات دیو نکل گئے: اور ہیرود کے دیوان خوزي کي جورو یوحانا اور [2] مار ۱۶ * ۹
سوسانا اور اور بہتیریاں جو اپنے مال سے اُسکي خدمت کرتیاں
تہیں اُسکے ساتہہ گئیں *
۴ جب بہت لوگ جو ہر شہر سے اُس پاس آئے تہے
۵ جمع ہوئے اُسنے تمثیل میں کہا * ایک [3]کسان بیج متہ ۱۳ * ۳ و غ
بونے گیا بوتے وقت بعضے راہ کي کنارے گرے اور لتاڑے مار ۴ * ۳ و غ
۶ گئے اور ہوا کے پرندے اُنہیں چُگ گئے * اور بعضے پتّہر پر گرے
وے اُگتے ہي سوکہہ گئے کیونکہ تري اُنہیں نہ پہنچي *
۷ اور بعضے کانٹوں کے بیچ گرے اور کانٹوں نے ساتہہ بڑہکے اُنہیں دبا
۸ دیا * اور بعضے اچّہي زمین میں گرے وے اُگ کے سو گُنے پہل
لائے: اُسنے یے باتیں کہکے پُکارا کہ [4]جسکو سُننے کے کان ہوں سُنّے * [4] متہ ۱۱ * ۱۵ و ۱۳ * ۹

سنہ یسوعي ۲۷

۹ اُسکے شاگردوں نے اُسسے پوچھا اِس[1] تمثیل کے کیا معنے؟
۱۰ اُسنے کہا کہ خُدا کي بادشاہت کے رازوں کا عِلم تُمھیں
بخشا گیا ھی پر اوروں کو تمثیلیں تاکہ دیکھتے[2] ھو ئے
نہ دیکھیں اور سُنتے ھو ئے نہ سمجھیں * پر تمثیل[3] یوں ھی
۱۱ کہ بیج خُدا کا کلام ھی * اور وُہ بیج جو راہ کي
۱۲ کنارے گِرے وے لوگ ھیں جو سُنتے ھیں اور شیطان
آکے کلام کو اُنکے دِلوں سے چھین لیتا ھی تا نہووے کہ
وے ایمان لاکے نجات پاویں * اور جو بیج پتّھر پر گِرے
۱۳ وے لوگ ھیں جو کلام کو سُنکر خوشي سے قبول کرتے ھیں
پر وے جڑ نہیں رکھتے اور تھوڑي مُدّت ایمان لاکے اِمتحان
کے وقت ھٹ جاتے ھیں * وُہ بیج جو کانٹوں میں گِرے
۱۴ وے لوگ ھیں جو سُنکے چل نِکلتے ھیں اور فِکر اور دولت
اور زِندگاني کي خوشیاں اُنھیں دبا دیتي ھیں اور پورا پھل
نہیں لاتے * اور جو بیج اچّھي زمین پر گِرے وے لوگ
۱۵ ھیں جو کلام سُنکے اچّھے اور نیک دِل میں یاد رکھتے ھیں
اور صبر سے میوہ لاتے ھیں *
۱۶ کوئي شخص[4] چراغ روشن کرکے برتن تلے نہیں چھپاتا اور
نہ بچھونے کے تلے رکھتا بلکہ اُسے چراغدان پر رکھتا ھی
۱۷ تاکہ وے جو اندر آتے ھیں روشني کو دیکھیں * کیونکہ
کُچھہ[5] چھپا نہیں جو ظاھر نہووے اور نہ پوشیدہ جو جانا

[1] متی ۱۳ * ۱۰
مار ۴ * ۱۰
[2] اشع ۶ * ۹
متی ۱۳ * ۱۴
یو ۱۲ * ۴۰
[3] متی ۱۳ * ۱۸
مار ۴ * ۱۴
[4] ب ۱۱ * ۳۳
متی ۵ * ۱۵
مار ۴ * ۲۱
[5] ب ۱۲ * ۲
متی ۱۰ * ۲۶
۱ کر ۴ * ۵

سنہ یسوعي ۲۷

۱۸ نہ جاوے اور مشہور نہ ہووے * اِسلئے ہوشیار رہو کہ تم
کِسطرح سے سُنتے ہو کیونکہ جِس پاس کُچھہ بڑھتا ہی اُسے
[1] دیا جایگا اور جِس پاس کُچھہ نہیں بڑھتا ہی اُسّے وُہ بھي
جِسے اپنا گُمان کرتا ہی لیا جایگا *

[1] ب ۱۹ * ۲۶ مد ۱۳ * ۲ و ۲۵ * ۹ مار۴ * ۲۵

۱۹ تب اُسکي [2] ما اور بھائي اُس پاس آئے اور جماعت کے
۲۰ سبب اُسّے مُلاقات نکرسکے * تب اُسے خبر دي گئي کہ تیري ما
اور تیرے بھائي باہر کھڑے ہیں تُجھے دیکھنے چاہتے ہیں *
۲۱ اُسنے جواب میں اُنھیں کہا کہ میري ما اور میرے بھائي
وے ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُسپر عمل کرتے ہیں *

[2] مد ۱۲ * ۴۶ وغ مار ۳ * ۳۱ وغ

۲۲ اُسکے بعد ایک دِن وُہ اپنے شاگِردوں کے ساتھہ کِشتي پر
چڑھا اور اُنھیں کہا کہ ہم اِس [3] جھیل کے پار جاویں : تب اُنھوں نے
۲۳ کھول دي * پر جب کِشتي چلي جاتي تھي وُہ سو گیا اور
جھیل میں طوفان آیا اور اُنکي کِشتي بھر گئي اور وے خطرے
۲۴ میں تھے * تب وے اُس پاس آکے اُسے جگا کر کہا ای اُستاد
ای اُستاد ہم ہلاک ہوئے ! تب اُسنے اُٹھکر طوفان اور دریاکے موجے
۲۵ کو ڈانٹا تب وے رہگئے اور چین ہوگیا * اُسنے اُنھیں کہا کہ
تُمھارا اِعتقاد کہاں ہی ؟ وے آپس میں ڈرے اور حیران ہوکر
بولے کہ یہہ کِسطرح کا آدمي ہی ! کہ آندھي ہوا اور پاني کو
بھي حُکم کرتا ہی اور وے اُسکے فرماں بردار ہیں *

[3] مد ۸ * ۲۳ وغ مار ۴ * ۳۵ وغ

۲۶ جب وے جلیل کے مُقابِل [4] گدیریوں کے مُلک میں اُس پار

[4] مد ۸ * ۲۸ مار ۵ * ۱

سنہ یسوعی ۲۷

پُہنچے: اور وُہ کِنارے پر گیا تو اُس شہر کا ایک مرد[1] جسمیں ۲۷
بُہت دِن سے دیو رہتے تھے اور جو کپڑے نہیں پہنتا تھا اور گھر
میں نہیں پر گورستان میں رہتا تھا اُسے مِلا * وُہ یسوع کو ۲۸
دیکھکے چِلّایا اور اُسکے آگے گِر پڑا اور بُلند آواز سے کہا ای
خُدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع مُجھے تُجھسے کیا کام؟ مَیں تیری مِنّت
کرتا ہوں مُجھے عذاب[2] مت کر * کیونکہ اُسنے اُس ناپاک دیو کو ۲۹
حُکم کیا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل جاے کہ وُہ اکثر
اُسے پکڑتا تھا: اور ہر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے
حِفاظت سے قید کرتے تھے پر وُہ بیڑیوں کو توڑ ڈالتا تھا اور
دیو اُسے جنگل میں دوڑاتا تھا * تب یسوع نے اُسے پوچھا ۳۰
کہ تیرا نام کیا؟ وُہ بولا فوج اِسلئے کہ بُہت دیو اُس میں
گُھسگئے تھے * پِھر اُنھوں نے اُسکی مِنّت کی کہ ہمیں[3] گڑھے ۳۱
میں جانے کا حُکم نکر * وہاں سؤرونکا بڑا گلّہ پہاڑ پر چرتا تھا ۳۲
اُنھوں نے اُسکی مِنّت کی کہ ہمیں اِجازت دے کہ اِن میں
گُھس جاویں: تب اُسنے اُنھیں اِجازت دی * پِھر وے دیو ۳۳
اُس شخص میں سے نِکل آکے سؤروں میں گُھسے اور وُہ گلّہ
کڑارے پرسے جھیل میں زور سے جاگرا اور ڈوب گیا *
جب چرانے والوں نے یِہہ ماجرا دیکھا تو بھاگے اور شہر اور گانوں ۳۴
میں جاکے بیان کیا * تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے نِکلے اور ۳۵
یسوع پاس آئے اور اُس شخص کو جِس میں سے دیو نِکلگئے تھے

[1] متی ۸ * ۲۸ وغ
مار ۵ * ۲ وغ

[2] یعقو ۲ * ۱۹
مش ۲۰ * ۱۰

[3] متی ۲۵ * ۴۱
مش ۲۰ * ۳

سنه يسوعي ۲۷

کپڑے پہنے ہوئے اور ہوشیار یسوع کے پانوں پاس بیٹھے ہوئے
۳۶ دیکھکے ڈر گئے * اور دیکھنیوالوں نے اُنھیں خبر دي کہ وہ
۳۷ دیوانہ کِسطرح چنگا ہوا * تب [1] گدیریوں مُلك کي چاروں
طرف کے سارے لوگوں نے اُسے اِلتماس کیا کہ ہمارے پاس سے جا
کیونکہ اُنھیں بُہت ڈر آگیا تھا : اور وہ کِشتي پرچڑھکے پھرا *
۳۸ تب اُس [2] شخص نے جِس میں سے دیو نِکل گئے تھے اُسکے ساتھہ
۳۹ رہنے کو مِنّت کي پر یسوع نے اُسے یہہ کہکے رُخصت کیا : کہ اپنے
گھر پھر جا اور خُدا نے تیرے لئے جو کُچھہ کیا ھی بیان کر : اُسنے
جاکے جو کُچھہ یسوع نے اُسکے لئے کیا تھا سارے شہر میں مشہور
۴۰ کیا * جب یسوع پھر آیا تو لوگوں نے اُسکا اِستقبال کیا کیونکہ
وے سب اُسکي راہ تکتے تھے *
۴۱ یایر [3] نام ایك شخص جو عبادتگاہ کا سردار تھا آیا اور
یسوع کے پانوں پر گرکے اُسے اپنے گھر جانے کي مِنّت کیا :
۴۲ کیونکہ اُسکي ایك یکلوتي بیٹي مرنے پر تھي اور وہ اندازي
بارہ برس کي تھي : جب وہ جانے لگا جماعت اُس پر گرے پڑنے
۴۳ لگي * اور ایك عورت [4] نے جِسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا
جو اپنا سب مال طبیبوں کو دیکے خرچ کرچُکي تھي پر
۴۴ کِسي سے چنگي نہو سکي : پیچھے سے آکے اُسکے جبّے کو چھوا
۴۵ اور فی الفور اُسکا لہو چلنا بند ہوگیا * تب یسوع نے پوچھا کہ
مُجھے کسنے چھوا ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس اور اُنھوں نے

[1] متی ۸ * ۳۴ ؛ مارہ ۵ * ۱۷
[2] مارہ ۵ * ۱۸
[3] متی ۹ * ۱۸ ؛ مارہ ۵ * ۲۲
[4] متی ۹ * ۲۰ ؛ مارہ ۵ * ۲۵

سنہ یسوعي ۲۷

جو اُسکے ساتھہ تھے کہا ای اُستاد اِتنے لوگ تُجھہ پاس جمع
ہوئے ہیں کہ تُجھہ پر گر ے پڑتے ہیں پھر تو کیسا پوچھتا ہی کہ
۴۶ مجھے کِسنے چھوا؟ یسوع نے کہا مُجھے کِسي نے چھوا ہی کیونکہ
۴۷ مُجھے معلوم ہوا کہ قوّت مُجھمیں[1] سے نکل گئي * جب عورت نے
دیکھا کہ وہ چھپي نہیں توکانپتي ہوئي آئي اور اُسکے آگے گرکر
سارے لوگوں کے سامھنے بیان کیا کہ کِس سبب سے اُسے چھوئي اور
۴۸ کِسطرح فی الفور چنگي ہوئي * اُسنے اُسے کہا ای بیٹي خاطِر
جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے تُجھے چنگا کیا سلامت جا *
۴۹ وہ یہہ کہتاھي[2] تھا کہ عِبادتگاہ کے سردار کے یہاں سے ایک نے
آکر اُسے کہا کہ تیري بیٹي مرگئي اُستاد کو تکلیف نہ دے *
۵۰ تب یسوع نے سُنکے جواب میں اُسے کہا کہ مت ڈر
۵۱ صِرف ایمان لا کہ وہ بچیگي * جب وہ اُسکے گھر آیا تو پِطر
اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سِوا کِسیکو
۵۲ اندر جانے نہ دیا * اور سب اُسکے لئے رو پیٹ رہے تھے پر اُسنے
۵۳ کہا مت رو وہ مر نہیں گئي پر سوتي[3] ہی * وے اُسپر
۵۴ ہنسے کہ جانتے تھے وہ مرگئي ہی * پر اُسنے سب کو
باہر کرکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور پُکارکے کہا ای لڑکي[4] اُٹھہ *
۵۵ تب اُس میں جان پھر آئي اور وہ وہیں اُٹھي اور اُسنے اُسے
۵۶ کھانا دینے فرمایا * تب اُسکے ما باپ حیران ہوئے اور اُسنے
اُنہیں[5] فرمایا کہ یہہ ماجرا کِسي سے مت کہو *

[1] ب ۶ * ۱۹ مارہ ۵ * ۳۰
[2] مارہ ۵ * ۳۵
[3] یو ۱۱ * ۱۱-۱۳
[4] ب ۷ * ۱۴ مارہ ۵ * ۴۱ یو ۱۱ * ۴۳
[5] متہ ۸ * ۴ و ۹ * ۳۰ مارہ ۵ * ۴۳

سنہ یسوعي ۲۷

نواں باب

۱ حواریوں کو بھیجنا * ۷ یسوع کو دیکھنے کے لئے ہیرود کا خواہش کرنا * ۱۰ پانچ روٹي اوردو مچھلي سے پانچ ہزار مرد کو کھلانا * ۱۸ مسیح کے حق میں گفتگو * ۲۳ مسیح کي نصیحت * ۲۸ اُسکا چہرہ بدل جانا * ۳۷ لڑکے سے دیو کو چھڑانا * ۴۶ مغرور نہونے کي نصیحت * ۴۹ سبھوں سے نیکي کرنے کي ضرورت * ۵۱ شومروں کا یسوع کي مہماني نکرنا * ۵۷ دو دلے لوگوں کو مسیح کي نصیحت *

۱ اُسنے اپنے[1] بارہ شاگرد کو باہم بلاکر اُنھیں سب دیووں
[1] متہ ۱۰ * ۱ وغ مار ۳ * ۱۳ و ۶ * ۷
پر قدرت اور اِقتدار اور بیماریوں سے شفا بخشنے کي طاقت دیکے
۲ بھیجا : کہ وے خدا کي[2] بادشاہت کا وعظ کریں اور بیماروں
[2] ب ۱۰ * ۱ و ۹ متہ ۱۰ * ۷ وغ مار ۶ * ۱۲
۳ کو چنگا کریں * اور اُنھیں کہا تھا کہ[3] سفر کے لئے کچھہ مت
[3] ب ۱۰ * ۴ و ۲۲ * ۳۵ متہ ۱۰ * ۹ مار ۶ * ۸
لو نہ لاٹھي نہ جھولي نہ روٹي نہ روپیہ نہ دو کرتے *
۴ اور جس[4] گھر میں تم اُترو وھیں رھو اور وھیں سے چلے جاؤ *
[4] متہ ۱۰ * ۱۱ مار ۶ * ۱۰
۵ اور جو لوگ تمھاري[5] مہماني نکریں جب تم اُس شہر سے
[5] ب ۱۰ * ۱۰ متہ ۱۰ * ۱۴ اعہ ۱۳ * ۵۱
باہر جاؤ تو اُن پر گواھي کے لئے اپنے پانو کي گرد جھاڑو *
۶ وے[6] روانہ ھوکر گانو گانو چلے اور ھر جگہہ خوشخبري دي
[6] مار ۶ * ۱۲
اور بیماروں کو چنگا کیا *
۷ جب ھیرود[7] بادشاہ نے سب کچھہ جو اُسنے کیا تھا
[7] متہ ۱۴ * ۱ مار ۶ * ۱۴
سُنا بہت حیران ھوا اِسلئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یحیٰی مرکے
۸ جي اُٹھا * اور بعضے کہ ایلیا ظاھر ھوا اور بعضے کہ اگلے نبیوں

سنہ یسوعی ۲۸

میں سے ایک پھر اُٹھا * تب ہیرود بولا کہ میں نے یحیٰ کا سر ۹
کٹوایا پھر یہہ جسکی بابت میں ایسی باتیں سُنتا ہوں کون
ہی ؟ اور وُہ اُسے دیکھنے [1] چاہتا تھا *

[1] ب ۲۳ * ۸

[2] مار ۶ * ۳۰

حواریوں [2] نے پھر آکے جو کُچھہ اُنھوں نے کیا تھا سب ۱۰
اُسے بیان کیا : وُہ اُنھیں لیکے چُپکا بیت صیدا نام ایک
شہر کی ویرانی جگہہ میں گیا * جماعتیں یہہ جان کے ۱۱
اُسکے پیچھے چلیں اور اُسنے اُنکی خاطرداری کرکے اُن سے خُدا کی
بادشاہت کی باتیں کہیں اور اُنھیں جو چنگے ہونے کے مُحتاج
تھے چنگا کیا * جوں دِن [3] ڈھلنے لگا اُن بارھوں نے آکے اُسے ۱۲

[3] متی ۱۴ * ۱۵ وغ
مار ۶ * ۳۵ وغ
یو ۶ * ۱ و ۵

کہا کہ اِس جماعت کو رُخصت کر تاکہ وے آس پاس کے
گانوں اور دِہاتوں میں جاکر رات رہیں اور کھانیکو پاویں کیونکہ
ہم یہاں ویرانی جگہہ میں ہیں * اُسنے اُنھیں کہا کہ تُم اُنھیں ۱۳
کھانیکو دو وے بولے ہمارے پاس پانچ روٹی اور دو مچھلی
کے زیادہ کُچھہ نہیں ہی سِوائے اِسکے کہ ہم جاکے اُن سب
لوگوں کے لئے کھانا مول لیں * کیونکہ وے پانچ ہزار کے قریب ۱۴
تھے : تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُنھیں پچاس پچاس
کرکے صف صف بٹھاؤ * اُنھوں نے اُسطرح کرکے سب کو ۱۵
بٹھایا * تب اُسنے وے پانچ روٹی اور دو مچھلی اُٹھائیں اور ۱۶
آسمان پر نظر کرکے اُن پر برکت دیکے توڑیں اور شاگردوں کو
دیں کہ جماعت کے آگے رکھیں * وے سب کھاکے سیر ۱۷

سنہ یسوعي ۲۸

ہوئے اور ٹکڑوں کي جو اُنکے آگے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں اُٹھائیں *

۱۸ جب وہ نِرالے میں دُعا مانگتا تھا شاگرد اُس پاس تھے اور اُسنے اُنسے یہہ کہکے پوچھا[1] میں کون ہوں جماعتیں میرے حق میں کیا کہتي ۱ متہ ۱۶ * ۱۳ مار ۸ * ۲۷

۱۹ ہیں ؟ وے جواب میں بولے یحیٰی[2] غوطہ دِلانیوالا اور بعضے ایلیا کہتے ہیں اور بعضے یہہ کہ ایک اگلے نبیوں سے پھر اُٹھا * ۲ متہ ۱۴ * ۲

۲۰ اُسنے اُنھیں کہا میں کون ہوں تُم کیا کہتے ہو؟ پِطرس[3] جواب میں ۳ متہ ۱۶ * ۱۶ مار ۸ * ۲۹ یو ۶ * ۶۹

۲۱ بولا کہ خُدا کا مسیح * اُسنے اُنھیں تاکید کرکے[4] فرمایا کہ ۴ متہ ۱۶ * ۲۰

۲۲ یہہ بات کِسي سے نہ کہیو * اور کہا کہ اِبن[5] آدم کو بہت سے رنج پانا اور مشائخ اور سردار اِماموں اور کاتبوں کے ہاتھہ سے حقیر ہوکے مارا جانا اور تیسرے دن پھر جي اُٹھنا ضرور ہی * ۵ متہ ۱۶ * ۲۱ و ۱۷ * ۲۲ مار ۸ * ۳۱

۲۳ پھر اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئي[6] میرے پیچھے چلا چاہے تو اپني نفس کُشي کرے اور روز روز اپني ۶ ب ۱۴ * ۲۷ متہ ۱۰ * ۳۸ و ۱۶ * ۲۴ مار ۸ * ۳۴

۲۴ صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے ہو لے * کہ جو کوئي اپني جان بچایا چاہے اُسے گنوائیگا پر جو کوئي کہ میرے

۲۵ لئے اپني جان گنوائیگا وہي اُسے بچائیگا * آدمي[7] اگر تمام دُنیا حاصِل کرکے اپنے تئیں کھووے یا برباد ہووے تو کیا ۷ متہ ۱۶ * ۲۶ مار ۸ * ۳۶

۲۶ فائدہ ہی ؟ جو کوئي مُجھہ سے اور میري باتوں سے[8] شرمائیگا اِبن آدم بھي جِسوقت اپني اور اپنے باپ کے پاک ۸ متہ ۱۰ * ۳۳ مار ۸ * ۳۸ ۲ تم ۲ * ۱۲

۲۷ فرشتوں کي شوکت سے آویگا اُس سے شرمائیگا * لیکن میں

سنہ یسوعي ۲۸

تُمسے سچ کہتا ہوں کہ یہاں[1] بعضے حاضر ہیں جو موت کا مزہ
جب تک کہ خُدا کي بادشاہت کو نہ دیکھلیں نہ چیکھینگے *
۲۸ یِہہ بات کہنے کے آٹھہ ایک دِن[2] بعد وہ پطر اور یوحنا اور
۲۹ یعقوب کو لیکے پہاڑ پر دُعا مانگنے گیا * اور دُعا مانگتے ہوئے
اُسکے چِہرے کي صورت کُچھہ اور ہوئي اور اُسکي پوشاک
۳۰ مُفید ہوکے چمکنے لگي * اور دو مرد اُسسے باتیں کرتے تھے وے
۳۱ موسیٰ اور ایلیا تھے * وے حشمت سے دِکھائي دئے اور جِس
رِحلت کو یروشالم میں وہ کرنے پر تھا اُسکا بیان کرتے تھے *
۳۲ اور پطر اور وے جو اُسکے ساتھہ تھے اُنپر نیند غالب تھي :
جب وے جاگے اُسکي حشمت کو اور اُن دو شخص کو جو
۳۳ اُسکے ساتھہ کھڑے تھے دیکھا * اور جب وے اُسسے جُدا ہونے
لگے پطر نے یسوع سے کہا ای اُستاد ہمارے لئے بہتر ہی کہ
یہاں رہیں اور تین خیمہ ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ
کے لئے اور ایک ایلیا کے لئے بنائیں پر نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا
۳۴ ہی * وہ یِہہ کہتا ہي تھا بادل آکے اُن پر سایہ ڈالا اور
۳۵ جب وے بادل میں در آنے لگے ڈر گئے * اور بادل سے
ایک آواز آئي کہ یِہہ[3] میرا پیارا بیٹا ہی اُسکي[4] بات سنو *
۳۶ جب آواز آچُکي یسوع اکیلا مِلا اور وے چُپکے ہو رہے اور اُن
ماجروں سے جو اُنھوں نے دیکھے تھے اُسوقت کِسي کو
کُچھہ خبر[5] نہ دي *

[1] متی ۱۶ * ۲۸
مار ۹ * ۱
[2] متی ۱۷ * ۱وغ
مار ۹ * ۲وغ
[3] متی ۳ * ۱۷
و ۱۷ * ۵
مار ۹ * ۷
۲پطرا * ۱۷و۱۸
[4] اسث ۱۸ * ۱۵
اعم ۳ * ۲۲
[5] متی ۱۷ * ۹

سنه يسوعي ۲۸

۳۷ دوسرے دِن جب پہاڑ پرسے اُترے بڑي جماعت سے
۳۸ مُلاقات هوئي * تب ايك مرد[1] نے اُس جماعت میں سے پُکارکے کہا
ای اُستاد میں تیري مِنّت کرتا هوں میرے بیٹے پر نظرکر
۳۹ کہ وہ میرا یکلوتا هی * اور دیکھہ کہ ناپاک روح اُسے پکڑتي
هی اور وہ یکایک چِلّاتا هی اور روح اُسے اینٹھتي هی یہاں
تک کہ کف بھرلاتا هی اور اُسے کُچلکے مُشکِل سے چھوڑ جاتي
۴۰ هی * مَیں نے تیرے شاگردوں سے چاها کہ اُسے دور
۴۱ کردیں پر وے نکرسکے * یسوع نے جواب میں کہا ای
بے ایمان اور گُمراہ لوگ مَیں کبتک تُمھارے ساتھہ رهوں
۴۲ اور تُمھاري برداشت کروں؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا * جب وہ آنے
لگا دیو نے اُسے دے مارا اور اینٹھا: یسوع نے اُس ناپاک روح کو
ملامت کرکے لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے باپ کي سُپرد کیا *
۴۳ اورسب لوگ خُدا کي بُزُرگي سے حیران هوئے پر جب سب اُن کاموں
سے جو یسوع نے کئے تعجّب کرتے تھے اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا:
۴۴ اِن باتوں کو کانوں سے سُن رکھو کہ اِبنِ[2] آدم لوگوں کے هاتھہ
۴۵ میں پکڑوایا جایگا * پر اُنھوں نے اِس[3] بات کو نہ سمجھا اور اُن
پر پوشیدہ هونے سے دریافت نکیا اور مارے ڈر کے اُسے
اُسکا سوال نہ کیا *

۴۶ پھر وے آپس میں[4] یہہ تکرار کرنے لگے کہ هم میں سب سے
۴۷ بڑا کون هوگا؟ یسوع نے اُنکے دِل کا اندیشہ معلوم کرکے

[1] متہ ۱۷ * ۱۴ اوغ مار ۹ * ۱۷
[2] متہ ۱۷ * ۲۲
[3] ب ۱۸ * ۳۴ مار ۹ * ۳۲
[4] متہ ۱۸ * ۱ اوغ مار ۹ * ۳۴

سنہ یسوعي ۲۸

۴۸ ایک لڑکے کو لیکے اپنے پاس کھڑا کیا : اور اُنھیں کہا جو
کوئي میرے نام کے لئے اِس [1] لڑکے کي خاطرداري کرے
1 متی ۱۸ * ۵ ۔ مار ۹ * ۳۷ میري خاطرداري کرتا ھی اور جو کوئي میري [2] خاطرداري
2 یو ۱۳ * ۲۰ کرتا ھی اُسکي جسنے مُجھے بھیجا ھی خاطرداري کرتا ھی :
کہ جو کوئي تُم سب میں [3] چھوٹا ھی وھي بڑا ھوگا *
3 متی ۲۳ * ۱۱ و ۱۲ ۴۹ تب یوحنا نے جواب میں کہا ای اُستاد ھمنے ایک کو
تیرے نام سے [4] دیو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکہ وہ ھمارے
4 مار ۹ * ۳۸ ۵۰ ساتھہ نہیں چلتا * یسوع نے اُسے کہا کہ منع نکرو کیونکہ
5 ب ۱۱ * ۲۳ و ۱۶ * ۱۳ متی ۱۲ * ۳۰ جو [5] ھمارا طرف ثاني نہیں وہ ھمارا طرفدار ھی *
۵۱ جب اُسکے اوپر جانے کے دِن نزدیک ھونے لگے تو وہ
6 مار ۱۶ * ۱۹ یروشالم جانے کو مُتوجّہ ھوکے اپنے سامھنے رسولوں کو بھیجا *
۵۲ اور وے روانہ ھو کے شومِروں کے ایک گانو میں داخِل ھوئے
۵۳ تا کہ اُسکے لئے تیّار کریں * پر اُنھوں نے اُسکي مِہماني نکي
۵۴ اِسلئے کہ وہ یروشالم جانے کو متوجّہ تھا * جب اُسکے شاگرد یعقوب
اور یوحنا نے یہہ دیکھا تو کہا ای خُداوند کیا تیري مرضي
7 ۲ سلا ۱ * ۱۰ و ۱۲ ھی کہ ھم جیسا ایلیا [7] نے کیا حُکم کرینگے کہ آسمان سے آگ برسے
۵۵ اور اُنھیں ھلاک کرے؟ تب اُسنے پھر کے اُن پر ملامت کرکے کہا کہ
۵۶ تمھارا کِسطرح کا دِل ھی تُم نہیں جانتے ھو * اِبن آدم
8 یو ۳ * ۱۷ و ۱۲ * ۴۷ لوگوں کي [8] جان مارنے نہیں بلکہ بچانے آیا ھی : پھر وے
دوسرے گانوکو گئے *

سنہ یسوعی ۲۸

۵۷ جب وے چلے جاتے تھے راہ میں کسی نے اُسے کہا ای
خُداوند [1]جہاں کہیں تو جاتا ہی میں تیرے پیچھے ہولونگا * [1] متی ۸ * ۱۹
۵۸ یسوع نے اُسے کہا گیدڑوں[2] کے لئے ماندیں اور پرندوں کے لئے [2] متی ۸ * ۲۰
بسیرے ہیں پر ابن آدم کے لئے سر[3] رکھنے کی جگہہ نہیں * [3] ۲ کر ۸ * ۹
۵۹ اُسنے دوسرے سے کہا کہ میرے پیچھے ہو لے پر اُسنے کہا ای
خُداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ کو گاڑوں *
۶۰ یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مُردے[4] اپنے مُردوں کو گاڑیں [4] متی ۸ * ۲۱
افس ۳ * ۱ او
۶۱ تو جاکر خُدا کی بادشاہت کی خبر دے * اور ایک دوسرے
نے کہا ای خُداوند میں تیرے پیچھے ہولونگا پر پہلے مجھے
۶۲ اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رُخصت لوں * یسوع نے
اُسے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھہ ہل پر رکھکے پیچھے نظر کرے
خُدا کی بادشاہت کے لائق نہیں *

دسواں باب

۱ ستّر شاگردوں کو مُقرّر کر کے بھیجنا * ۱۳ کورازین وغیرہ شہروں کو ملامت کرنا * ۱۷ ستّر شاگردوں کے ساتھہ گفتگو * ۲۳ لڑکوں کو مُبارکبادی دینا * ۲۵ فقیہ کو نصیحت کرنا * ۳۸ مرتھا اور مریم کے گھر میں مہمانی کھانا *

۱ اُسکے بعد خُداوند نے ستّر اور شخص کو مُقرّر کر کے
جس جس شہر اور جگہہ میں کہ وُہ آپ جایا چاہتا
۲ تھا اُنھیں[5] دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا * اور اُسنے اُنھیں کہا تھا [5] مار ۶ * ۷

سنہ یسوعی ۲۸

فصل بُہت ہی پر[1] مزدور تھوڑے ہیں اِسلئے تُم فصل کے
مالِک سے عرض کرو کہ اپنے فصل کے لئے مزدوروں کو بھیجے *
جاؤ دیکھو مَیں تُمہیں[2] بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ ۳
بھیجتا ہوں * نہ تھیلی[3] نہ جھولی نہ جوتی ساتھہ لیجاؤ اور ۴
راہ میں کِسی کو سلام نکرو * اور جِس گھر میں تُم داخِل ہو پہلے ۵
اُس گھر پر[4] سلام کہو * اگر کوئی سلام کے لائق وہاں ہوگا تُمہارا ۶
سلام اُسپر رہیگا نہیں تو تُم پر پھر آویگا * اور اُسی گھر میں ۷
رہو اور جو کُچھہ وے تُمہیں دیں کھاؤ پیو اِسلئے کہ[5] مزدور اپنی
مزدوری کے لائق ہی : گھر گھر مت پھرو * اور جِس شہر میں ۸
تُم داخِل ہو اور وے تُمہاری مِہمانی کریں جو کُچھہ تُمہارے
آگے رکھا جاے کھاؤ * اور وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور ۹
اُنہیں کہو کہ خُدا کی بادشاہت تُمہارے نزدیک آئی ہی *
اور جِس شہر میں تُم داخِل ہو اور وے تُمہاری مِہمانی ۱۰
نکریں تو وہاں کی[8] راہوں میں جا کر کہو : تُمہارے شہر کی ۱۱
دھول تک جو ہم پر پڑی ہی ہم تُم ہی پر جھاڑ دیتے ہیں
پر تُم یِہہ جانو کہ خُدا کی بادشاہت تُمہارے نزدیک آئی
ہی * مَیں تُمہیں کہتا ہوں کہ[9] حِساب کے دِن میں اُس شہر کی ۱۲
سزا سے سدوم کی سزا آسان ہوگی *
اے کورازین[10] تُجھہ پر افسوس ! اِسلئے کہ بے مُعجزے جو ۱۳
تُم میں دِکھائے گئے اگر صور و صیدوں میں دِکھائے جاتے تو وے

1 متہ ۹ * ۳۷ ; یو ۴ * ۳۵ ; ۱ کر ۳ * ۹
2 متہ ۱۰ * ۱۶
3 ب ۹ * ۳ ; متہ ۱۰ * ۹ و ۱۰ ; مار ۶ * ۸
4 متہ ۱۰ * ۱۲ و غ
5 ۱ کر ۹ * ۴ و غ ; ۱ تم ۵ * ۱۸
6 ب ۹ * ۱ و ۲ ; متہ ۱۰ * ۸
7 متہ ۳ * ۲ ; و ۴ * ۱۷ ; و ۱۰ * ۷
8 ب ۹ * ۵ ; متہ ۱۰ * ۱۴ ; اعم ۱۳ * ۵۱ ; و ۱۸ * ۶
9 پید ۱۸ * ۲۰ و غ ; و ۱۹ * ۲۴ ; متہ ۱۰ * ۱۵ ; و ۱۱ * ۲۴
10 متہ ۱۱ * ۲۱

سنہ یسوعي ۲۸

۱۴ کیکے ٹاٹ اور راکھہ میں بیٹھکے توبہ کرتے * پر حساب کے
دن میں تمھاري سزا سے صور و صیدون کي سزا آسان ہوگي *
۱۵ ای کفرناحوم[1] تو جو آسمان تک بلند ہوئي ہی جہنّم [1] متی ۱۱ * ۲۳
میں گراي جایگي * جو تمھاري سنتا ہی[2] میري سنتا ہی [2] ب ۹ * ۴۸
۱۶ اور جو تمھیں حقیر جانتا ہی مجھہ حقیر جانتا ہی اور جو متی ۱۰ * ۴۰
مار ۹ * ۳۷
یو ۱۳ * ۲۰
مجھہ حقیر جانتا ہی میرے بھیجنے والے کو حقیر جانتا ہی * [3] یو ۵ * ۲۳
۱۷ پھر وے ستّر شاگرد خوشي سے پھر آکے کہنے لگے ای
خداوند تیرے نام سے دیو بھي ہمارے تابعدار ہیں *
۱۸ اُسنے اُنھیں کہا میں نے شیطان کو بجلي کي طرح آسمان سے
۱۹ گرتے دیکھا * دیکھو میں تمھیں دشمن کي ساري قدرت پر
اور سانپوں[4] اور بچھوؤں پر پانو رکھنے کا اختیار دیتا ہوں اور [4] مار ۱۶ * ۱۸
اعم ۲۸ * ۵
۲۰ کوئي چیز کبھي تمھیں نقصان نکریگي * لیکن اِسّے خوش
مت ہوکہ دیو تمھارے حکم میں ہیں بلکہ اِسّے زیادہ خوش
۲۱ ہوکہ تمھارے[5] نام آسمان میں لکھے ہوئے ہیں * اُس گھڑي [5] خر ۳۲ * ۳۲
زبور ۶۹ * ۲۸
دان ۱۲ * ۱
فل ۴ * ۳
عبر ۱۲ * ۲۳
مش ۱۳ * ۸
و ۲۰ * ۱۲
و ۲۱ * ۲۷
یسوع[6] دلمیں بہت خوش ہوکے بولا ای باپ آسمان و زمین [6] متی ۱۱ * ۲۵
کے مالک میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تونے اِن سب باتونکو
حکیموں اور داناؤں سے چھپایا اور لڑکوں پر ظاہر کیا یوں ہي
ہووے ای باپ کہ تیري نگاہ میں یہي اچّھا معلوم ہوا *
۲۲ اور اپنے شاگردوں کي طرف متوجّہ ہوکے کہا سب کچھہ [7] متی ۱۱ * ۲۷
و ۲۸ * ۱۸
یو ۳ * ۳۵
و ۵ * ۲۷
و ۱۷ * -
میرے باپ سے مجھے سونپا گیا ہی پر سوا باپ کے کوئي

سنہ یسوعی ۲۸

نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہی[1] اور سوا بیٹے کے اور اُسکے جسپر
بیٹا ظاہر کیا چاہے کوئي نہیں جانتا کہ باپ کون ہے *
[1] یو ۱ * ۱۸ و ۶ * ۴۴-۴۶

۲۳ تب اُسنے شاگردوں کي طرف پھر متوجّہ ہوکے نرالے
[2] متّ ۱۳ * ۱۶ میں کہا مُبارک[2] ہیں وے آنکھیں کہ جو کُچھہ تُم دیکھتے ہو
۲۴ دیکھتي ہیں * کیونکہ میں تُمسے کہتا ہوں کہ بہت[3] سے نبیوں
[3] متّ ۱۳ * ۱۷ یو ۸ * ۵۶ پطر ۱ * ۱۰ اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو کُچھہ تُم دیکھتے ہو دیکھیں پر
نہ دیکھا اور جو کُچھہ تُم سُنتے ہو سُنیں پر نہ سُنا *
۲۵ تب ایک فقیہ نے اُٹھکے اُسے اِمتحان کرنے کو پوچھا
[4] متّ ۱۹ * ۱۶ کہ ای اُستاد میں کیا کروں[4] تاکہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث
۲۶ ہوں ؟ اُسنے اُسے کہا کہ توریت میں کیا لکھا ہی ؟ تو کیونکر
۲۷ پڑھتا ہی ؟ اُسنے جواب دیا کہ تو اپنے[5] سارے دِل سے اور اپنے
[5] استث ۶ * ۵ متّ ۲۲ * ۳۷ مار ۱۲ * ۳۰ سارے جي سے اور اپني ساري قُدرت سے اور اپني ساري عقل سے
اپنے خُداوند اللہ کو پیار کر اور جیسا آپ کو ویسا[6] پڑوسي کو *
[6] احبا ۱۹ * ۱۸ متّ ۱۹ * ۱۹ و ۲۲ * ۳۹
۲۸ تب اُسنے اُسے کہا کہ تو نے حق جواب دیا یہي[7] کیا کر
[7] حبا ۱۸ * ۵ رو ۱۰ * ۵ گل ۳ * ۱۲ تو جیتا رہیگا * پر اُسنے اپني نیکي[8] جتانے کے اِرادے سے
[8] ب ۱۶ * ۱۵ و ۱۸ * ۹-۱۱ ۲۹ یسوع سے پوچھا میرا پڑوسي کون ہی ؟ یسوع نے جواب
۳۰ میں کہا کہ ایک شخص یروشالم سے یریحو کو چلا جاتا تھا
اور ڈکیتوں کے ہاتھہ میں گرا اور اُنھوں نے اُسے ننگا کرکے
۳۱ زخمي کیا اور آدھہ مُوا چھوڑ کے چلے گئے * اِتفاقا ایک اِمام اُس
۳۲ راہ سے آیا اور اُسے دیکھکے برابر سے چلا گیا * اِسیطرح سے ایک

سنہ یسوعي ۲۸

لیوي بھي اُس جگہہ ۔ میں پُہنچکے نزدیک جاکے اُسے دیکھکر
۳۳ برابرسے چلا گیا * لیکن ایک شومروني[1] سفرکر کے اُس تلک
۳۴ پُہنچا اور اُسے دیکھکے رحم کیا : اور پاس جاکے تیل اور شراب
لگاکے اُسکے زخموں کو باندھا اور اپني سواري پر چڑھاکے اُسے
۳۵ سرا میں لایا اور اُسکي بیمارداري کرنے لگا * پھر فجر کو
روانہ ہوتے ہوئے دو سوکا نکال کے سرابان کو دیکے کہا اِسکي
بیمارداري کر اور جو کُچھہ تیرا زیادہ خرچ ہوگا جب
۳۶ پھر آؤنگا میں آپ ادا کرونگا * اب تو کیا سمجھتا ہی جو
۳۷ ڈکیتوں کے ہاتھہ میں پڑا تھا اُن تینوں میں سے کون اُسکا
پڑوسي تھا ؟ وہ بولا جِسنے اُسپر رحم کیا : تب یسوع نے اُسے
کہا تو بھي جاکے ایسا ہي کر *

۳۸ جب وے جاتے تھے وہ ایک گانو میں داخِل ہوا
۳۹ اور ایک عورت نے[2] جِسکا نام مرتھا تھا اپنے گھر میں اُسکي
مِہماني کي * اور مریم نام اُسکي ایک بہن تھي وہ یسوع
۴۰ کے پانوں پاس بیٹھکے اُسکي بات سُنتي تھي * تب مرتھا
بُہت خِدمت سے گھبرائي اور اُس پاس آکے کہا ای خُداوند
کیا تُجھے کُچھہ فِکر نہیں کہ میري بہن نے مُجھہ اکیلي پر
خِدمت چھوڑ دي ؟ اُسے فرما کہ میري مدد کرے *
۴۱ یسوع نے اُسکے جواب میں کہا ای مرتھا ای مرتھا تو بُہت
۴۲ سي چیزوں سے فِکر کرتي اور گھبراتي ہی * پر ایک ہي

[1] یو ۴ * ۹

[2] یو ۱۱ * ۱ و غ و ۱۲ * ۲ و ۳

سنہ یسوعي ۲۹

کے درکار ھی[1] اور مریم نے وُہ اچھّا حِصّہ پسند کیا ھی جو اُسسے پھیر چھین لیا نہ جائیگا *

[1] متّ ۶ * ۳۳ مار ۸ * ۳۵ وغ

گیارھواں باب

۱ دُعا مانگنے کي نصیحت * ۱۴ گُنگے دیو کو نکالنا * ۲۴ ناپاک دیووں کي تمثیل * ۲۷ مُبارک لوگوں کا بیان * ۲۹ مسیح کا وعظ کرنا * ۳۳ چراغ کي تمثیل * ۳۷ فروسیوں کو تنبیہ کرنا * ۴۵ فقیہ کو تنبیہ کرنا *

۱ وُہ ایک جگہہ دُعا مانگتا تھا اور جب فارغ ھوا اُسکے ایک شاگرد نے اُسے کہا ای خُداوند جیسا یحیٰی نے اپنے شاگردوں کو دُعا مانگنے سکھلایا ویسا ھمکو بھي تو سکھلا * ۲ اُسنے کہا جب تُم دُعا مانگو کہو ای[2] ھمارے باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مُکرّم ھووے تیري بادشاھت ھووے اور سب تیري مرضي کے مُطابق جیسا آسمان پر ھوتا ھی ویسا زمین پر ھووے * ۳ ھماري روزي کي روٹي ھمیں روز روز بخش * ۴ اور جسطرح سے[3] ھم اپنے ھر ایک تقصیروار کو مُعاف کرتے ھیں تو ھمارے گُناھوں کو مُعاف کر اور ھمیں اِمتحان میں نہ ڈال بلکہ ھمیں بدي سے بچا * ۵ اور اُنھیں کہا تُم میں سے کون ھی کہ جسکا ایک دوست ھو اگر آدھي رات کو اُسکے پاس جاکے کہے ای دوست تین روٹیاں مُجھے اُدھار دے : ۶ کہ میرا ایک دوست سفر سے میرے یہاں آترا اور میرے پاس کُچھہ نہیں کہ اُسکے

[2] متّ ۶ * ۹ وغ

[3] متّ ۶ * ۱۲-۱۵ مار ۱۱ * ۲۵ و ۲۶

سنہ یسوعی ۲۹

۷ آگے رکھوں ؟ اور وہ اندر سے جواب دیوے کہ مجھے تصدیع مت دے
ابھی دروازہ بند ھی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر
۸ ھیں میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا * تو میں تمھیں کہتا
ھوں کہ اگرچہ وہ دوستی سے نہ اُٹھکے دیگا لیکن اُسکے[1] بار بار
۹ مانگنے سے اُٹھکے جتنیں درکار ھیں اُسکو دیگا * میں بھی
تمھیں کہتا ھوں[2] مانگو تو تمھیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو تم
۱۰ پاؤگے کھٹکھٹاو تو تمھارے لئے کھولا جائیگا * کیونکہ جو کوئی
مانگتا ھی لیتا ھی اور جو کوئی ڈھونڈھتا ھی پاتا ھی
۱۱ اور جو کوئی کھٹکھٹاتا ھی اُسکے لئے کھولا جاتا ھی * اور اگر
بیٹا تم میں کسی سے[3] جو باپ ھو روٹی مانگے کیا وہ اُسے پتھر
دیگا ؟ اور اگر مچھلی مانگے کیا مچھلی کے بدلے اُسے
۱۲ سانپ دیگا ؟ یا اگر انڈا مانگے کیا وہ اُسے بچھو دیگا ؟
۱۳ پس جب کہ تم بُرے ھوکے اچھی چیزیں اپنے فرزندوں کو
دینے جانتے ھو کیا تمھارا باپ جو آسمان پر ھی اپنے
مانگنے والونکو روح قدس نہ دیگا ؟
۱۴ پھر وہ ایک دیو کو جو[4] گونگا تھا نکالتا تھا : جب دیو
۱۵ نکلا گونگا بولنے لگا اور جماعتوں نے تعجب کیا * لیکن اُنمیں سے
بعضے بولے کہ وہ دیوؤں کے سردار[5] بعل زبوب کی مدد سے دیوؤں
۱۶ کو نکالتا ھی * اور بعضوں نے امتحان کے لئے اُسسے[6] آسمانی
۱۷ نشان طلب کیا * تب اُسنے اُنکے خیالوں کو[7] معلوم کرکے کہا

[1] ب ۱۸ * اوغ
[2] متد ۷ * ۷ و ۲۱ * ۲۲ مار ۱۱ * ۲۴ یو ۱۵ * ۷ یعقد ۱ * ۵ ۱ یو ۳ * ۲۲
[3] متد ۷ * ۹ وغ
[4] متد ۹ * ۳۲ و ۱۲ * ۲۲
[5] متد ۹ * ۳۴ و ۱۲ * ۲۴
[6] متد ۱۲ * ۳۸ و ۱۶ * ۱
[7] یو ۲ * ۲۵

سنہ یسوعی ۲۹

جِس کِسي [1] بادشاهت میں جُدائي هوتي هی وہ ویران
هوتي هی اور جِس کِسي گھرانے میں جُدائي هوتي هی
وہ برباد هوتا هی * شیطان بھي اگر آپ سے جُدا هو تو ۱۸
اُسکي بادشاهت کیونکر رهیگي ؟ کیونکہ تُم کهتے هو کہ
میں بعل زبوب کي مدد سے دیوؤں کو نِکالتا هوں * اگر میں ۱۹
بعل زبوب کي مدد سے دیوؤنکو نِکالتا هوں تُمهارے بیٹے کسکي
مدد سے نِکالتے هیں ؟ وے تُمهارے حاکِم هونگے * پر اگر میں ۲۰
خُدا کي قُدرت سے دیوؤں کو نِکالتا هوں تو البتّہ خُدا کي
بادشاهت تُم تک آئي هی * جب کوئي [2] زورآور مرد هتهیار ۲۱
لگائے هوئے اپنے گھر کي نگهباني کرتا هی اُسکا اسباب سلامت
رهتا هی * لیکن جب اُسسے اور ایک زورآور اُسپر چڑهه آوے ۲۲
اور اُسپر غالِب هووے تو اُسکے سب هتهیار جِن پر اُسے
بهروسا تها چهین لیتا هی اور اُسکے اسباب کو بانٹ لیتا هی *
جو [3] میرا طرفدار نهیں وہ میرا طرف ثاني هی اور جو میرے ۲۳
ساتهه جمع نهیں کرتا وہ چهتراتا هی *

جب ناپاک [4] روح کسي آدمي میں سے نِکلتي هی تو ۲۴
سوکهي جگهوں میں چین ڈهونڈهتي پهرتي هی جب نهیں
پاتي تو کهتي هی کہ میں اپنے گھر جهاں سے نِکلي تهي
پهر جاؤنگي * اور آکے اُسے جهاڑا صاف سُتهرا پاتي هی * ۲۵
تب وہ جاکے اور سات روح کو جو اُسسے بدتر هیں لاتي هی اور وے ۲۶

مت ۱۲ * ۲۵
مار ۳ * ۲۴

[2] مت ۱۲ * ۲۹
مار ۳ * ۲۷

[3] مت ۱۲ * ۳۰

[4] مت ۱۲ * ۴۳

سنہ یسوعی ۲۹

درآکے وہاں رہتي ہیں تب اُس آدمي کا پچھلا[1] حال پہلے سے بُرا ہوتا ہی *

[1] متی ۱۲ * ۴۵ ; یو ۵ * ۱۴ ; عبر ۶ * ۴ ; و ۱۰ * ۲۶ ; ۲ پطر ۲ * ۲۰

۲۷ جب وُہ یے باتیں کہتا تھا اُس جماعت میں سے ایک عورت[2] نے بلند آواز سے کہا مُبارک وُہ پیٹ جو تیرا بار بردار ہوا

[2] ب ۱ * ۲۸ و ۴۸

۲۸ اور وے چھاتیاں جو تو نے پیاں * اُسنے کہا برعکس[3] اُسکے وے مُبارک ہیں جو خُدا کا کلام سُنکے اُسپر عمل کرتے ہیں *

[3] ب ۸ * ۲۱ ; متی ۷ * ۲۱ ; یعقو ۱ * ۲۵

۲۹ جب جماعتیں اِکٹھي ہوئیں تب وُہ کہنے لگا کہ اِس زمانے[4] کے لوگ بد ہیں وے نِشان ڈھونڈھتے ہیں پر کوئي نِشان

[4] متی ۱۲ * ۳۹ ; مار ۸ * ۱۲

۳۰ سِوائے یونس نبي کے اُنہیں دیا نہ جائیگا * کیونکہ جِسطرح یونس[5] نینِوي لوگوں پر ایک نِشان ہوا ابن آدم بھي ایسا ہي

[5] یونس ۱ * ۱۷ و ۲ * ۱۰ ; متی ۱۲ * ۴۰

۳۱ اِس زمانے کے لوگوں پر ہوگا * دکھن کي[6] راني حِساب کے دِن میں اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ اُٹھیگي اور اُنہیں

[6] ۱ سلا ۱۰ * ۱ و غ متی ۱۲ * ۴۲

گُنہگار ٹھہرائیگي کیونکہ وُہ دُنیا کے کِنارے سے سُلیمان کي حِکمت سُننے آئي اور دیکھو سُلیمان سے بڑا ایک شخص یہاں ہی *

۳۲ نینِوي[7] لوگ حِساب کے دِن اس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنہیں گُنہگار ٹھہرائینگے اِسلئے کہ اُنہوں نے یونس کي منادي

[7] یونس ۳ * ۵ ; متی ۱۲ * ۴۱

سے توبہ کیا اور دیکھو یونس[8] سے بڑا ایک شخص یہاں ہی *

[8] فل ۲ * ۹-۱۱ ; کل ۱ * ۱۵-۱۹

۳۳ چِراغ کو روشن کرکے کوئي[9] چھپے مکان میں یا پیمانے کے تلے نہیں رکھتا بلکہ چِراغ دان پر تاکہ وے جو اندر

[9] ب ۸ * ۱۶ ; متی ۵ * ۱۵ ; مار ۴ * ۲۱

۳۴ آتے ہیں روشني دیکھیں * بدن کا چراغ[10] آنکھہ ہی

[10] متی ۶ * ۲۲

سنہ یسوعي ۲۹

اگر تیري آنکھہ [1] صاف ھی تیرا سارا بدن بھي روشن ھی
[1] متی ۶ * ۲۲ و ۲۳
اور اگر صاف نہیں ھی تیرا بدن بھي اندھیرا ھی * پس خبردار ۳۵
ھو کہ وہ روشني جو تجھہ میں ھی تاریکي نہو جاے *
اگر تیرا سارا بدن روشن ھو اور کوئي عضو اندھیرا نہو تو جیسا ۳۶
کہ چراغ اپني چمک سے تجھکو روشن کرتا ھی ویسا ھي تیرا
سارا بدن روشن ھوگا *

جب وہ یہہ کہہ رھا تھا ایک فروسي نے اپنے ساتھہ ۳۷
کھانا کھانے اسکي عرض کي تب وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا *
اس فروسي نے یہہ دیکھکے کہ اسنے [2] پہلے کھانے کے آگے غوطہ [2] مار ۷ * ۳ ۳۸
نکھایا تعجب کیا * تب خداوند نے اسے کہا تم فروسي ۳۹
پیالے اور باسن کو [3] باھر سے صاف کرتے ھو پر تمھارا اندر ظلم [3] متی ۲۳ * ۲۵
اور برائي سے بھرا ھوا ھی * ای نادانو جسنے باھر کو ۴۰
بنایا کیا اسنے اندر کو بھي نہ بنایا ؟ تم ان چیزوں میں سے ۴۱
جو تمھاري ھیں [4] خیرات کرو تو دیکھو سب کچھہ تمھارے لئے [4] ب ۱۲ * ۳۳ اشع ۵۸ * ۷
پاک ھوگا * پر ای فروسیو تم پر افسوس ! کہ [5] پودینے اور [5] متی ۲۳ * ۲۳ ۴۲
سداب اور سب قسم کي ترکاریوں کا دسواں حصہ ادا کرتے ھو
اور انصاف اور خدا کي محبت سے گذرتے ھو تمھیں
انھیں کرنا اور انھیں نہ چھوڑنا ضرور تھا * ای فروسیو تم پر ۴۳
افسوس ! کہ تم عبادتگاہ میں [6] صدر نشیني اور بازاروں میں [6] ب ۱۴ * ۷-۱۱ متی ۲۳ * ۶ مار ۱۲ * ۳۸ و ۳۹
سلام کو دوست رکھتے ھو * ای کاتبو اور فروسیو مکارو تم پر ۴۴

سنه یسوعي ۲۹

افسوس ! کہ تُم اُن قبروں[1] کي مانند ہو جو دِکھائي نہیں
[1] متہ ۲۳ * ۲۷ دیتیں اور آدمي اُنپر سے چلتے وقت واقِف نہیں ہوتے *
۴۵ اُسوقت ایک فقیہ نے جواب دیا ای اُستاد یِہہ کہکے
۴۶ تو ہمیں بھي بد نام کرتا ہی * اُسنے کہا ای فقیہو تُم پر بھي
افسوس ! کہ تُم جِن بوجھوں[2] کا اُٹھانا مُشکِل ہی اُنہیں آدمیوں [2] متہ ۲۳ * ۴
پر ڈالتے ہو اور تُم آپ اُن بوجھوں کو اپني ایک اُنگلي سے
۴۷ نہیں چھوتے * تُم پر افسوس ! کہ نبیوں کي قبریں[3] بناتے ہو [3] متہ ۲۳ * ۲۹
۴۸ اُور تمھارے باپ دادوں نے اُنہیں قتل کیا * پس تُم گواہي
دیتے ہو کہ تُم اپنے باپ دادوں کے کاموں سے راضي ہو کیونکہ
اُنھوں نے اُنہیں قتل کیا اور تُم اُنکي قبریں بناتے ہو *
۴۹ اِسلئے خُدا کي حِکمت نے بھي کہا کہ مَیں نبیوں اور رسولوں کو
اُن پاس بھیجونگا اور وے اُنمیں سے کِتنوں[4] کو ستاوینگے [4] متہ ۲۳ * ۳۴
۵۰ اور قتل کرینگے : تاکہ سب نبیوں کے خون کا جو دُنیا کي
بِنا سے بہایا گیا ہی اِس زمانے کے لوگوں سے بدلہ لیا
۵۱ جاوے * ہابیل[5] کے خون سے لیکے ذکریا[6] کے خون تک جو [5] پید ۴ * ۸
قُربانگاہ اور عِبادتگاہ کے بیچ مارا گیا مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں [6] ۲ اخ ۲۴ * ۲۰ و ۲۱ متہ ۲۳ * ۳۵
۵۲ سب کا بدلہ اِس زمانے کے لوگوں سے لیا جائیگا * ای فقیہو تُم پر
افسوس ! کہ تُمنے عِلم کي کُنجي[7] لے لي ہی تُم آپ داخِل نہیں [7] متہ ۲۳ * ۱۳
ہوتے اور اُنہیں جو داخِل ہونے چاہتے ہیں باز رکھتے ہو *
۵۳ جب وہ اُنہیں یے باتیں کہتا تھا کاتِب اور فروسي اُسے

سنہ بسوعي ۲۹

بُہت تکلیف [1] دیکے بُہت سي باتوں کے حق میں اُسے دِق
کرنے لگے * اور اُسکي گھات [2] میں تھے اور ڈھونڈھتے تھے کہ اُسکے ۵۴
مُنہہ سے کوئي بات پکڑ پاویں تا کہ اُس پر نالش کریں *

بارھواں باب

۱ شاگِردونکو مسیح کي نصیحت * ۱۳ بے وقوف دولتمندکي تمثیل *
۲۲ فِکرسے منع کرنا * ۳۵ چالاک نوکر کا بیان * ۴۱ خاوند اور
نوکرکي تمثیل * ۴۹ مسیح کي نصیحت کا فائدہ * ۵۴ مکّاروں کو
ملامت کرنا * ۵۸ مکّاروں کو نصیحت کرنا *

اُسوقت جب ہزاروں لوگ اُسکے نزدیک اِسطرح جمع ۱
ہوئے کہ ایک دوسرے کو لتاڑتا تھا وُہ اپنے شاگِردوں کو
کہنے لگا کہ تُم پہلے فروسیونکے [3] خمیرمائے سے جو مکرھی پرہیز
کرو * کہ ایسي کوئي چیز چھپي [4] نہیں جو ظاہِر نہووے اور ۲
نہ پوشیدہ جو جانے نجانے * اِسواسطے جو کُچھہ تُمنے ۳
اندھیرے میں کہا ھی اُجالے میں سُنا جائیگا اور جو کُچھہ
تُمنے کوٹھري میں کان و کان کہا ھی کوٹھوں پر ظاہِر کیا
جائیگا * اور میں تُمسے جو میرے [5] دوست ھو کہتا ھوں کہ ۴
بدن کو جو [6] مارڈالتے ھیں اور اُسسے زیادہ اورکُچھہ کرنہیں سکتے اُنسے
مت ڈرو * لیکِن میں تُمھیں بتاوں تُم کِسسے ڈرو اُسسے ڈرو ۵
جو مارنے کے بعد جہنّم میں ڈالنے پر قادِر ھی میں تُمسے
کہتا ھوں کہ اُسسے ڈرتے رھو * کیا دو پیسے کي پانچ گوریّا [7] ۶
نہیں بِکتیں پر اُنمیں سے ایک خُدا کے آگے پوشیدہ نہیں *

سنہ بسوعي ۲۹

[1] زبور ۲۲ * ۱۲ و ۱۳
[2] ب ۲۰ * ۲۰ متہ ۲۲ * ۱۵
[3] متہ ۱۶ * ۶ و ۱۲ مار ۸ * ۱۵
[4] ب ۸ * ۱۷ متہ ۱۰ * ۲۶ مار ۴ * ۲۲
[5] یو ۱۵ * ۱۴ و ۱۵
[6] متہ ۱۰ * ۲۸
[7] متہ ۱۰ * ۲۹

سنہ یسوعي ۲۹

۷ بلکہ تُمھارے سِر کے سارے بال بھي گِنے ہوئے ہیں اِسلئے
۸ مت ڈرو تُم بہُت گوریّوں سے بہتر ہو * مَیں یِہہ بھي
[1] تُمھیں کہتا ہوں جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا
۹ اِبن آدم بھي خُدا کے فِرشتوں کے آگے اُسکا اِقرار کریگا * اور جوکوئي
[2] آدمیوں کے سامھنے میرا اِنکار کریگا وہ خُدا کے فِرشتوں کے آگے
۱۰ اِنکار کیا جایگا * اور جوکوئي اِبن آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے
مُعاف کیا جایگا پر جوکوئي روح قُدس کے حق میں بُرا کہے اُسے
۱۱ مُعاف[3] نکیا جایگا * جب تُمھیں عِبادتگاھوں میں اور
قاضیوں اور کوتوالوں کے آگے لے آویں تُم یِہہ فِکر نکرو کہ کیونکر
۱۲ اور کیا جواب دوگے اور کیا کہوگے * کیونکہ جو تُمھیں کہنا
چاھئے روح قُدس اُسي گھڑي تُمھیں سِکھاویگي *
۱۳ تب اُس جماعت میں سے ایک نے اُسے کہا ای اُستاد
میرے بھائي کو کہہ کہ مُجھے میراث کا حِصّہ دے *
۱۴ اُسنے کہا ای مرد کِسنے مُجھے تُم پر[5] حاکم یا حِصّہ کرنے والا کیا ؟
۱۵ اور اُنھیں کہا ھوشیار رھو اور لالچ سے[6] پرھیز کرو کیونکہ کِسي کي
۱۶ زندگي اُسکے[7] مال کي بہُتایت سے نہیں * پھر اُسنے اُنھیں
ایک تمثیل کہي کہ ایک دولتمند کے کھیت میں بہُت
۱۷ کُچھہ پیدا ھوتا تھا * تب وہ اپنے دِلمیں یِہہ کہکے فِکر کرنے
لگا کہ میري جگہہ نہیں جہاں اپنا اناج رکھوں مَیں
۱۸ کیا کرونگا ؟ تب اُسنے کہا مَیں یہہ کرونگا مَیں اپنے گوداموں کو

[1] متہ ۱۰ * ۳۲ ; رو ۱۰ * ۹
[2] متہ ۱۰ * ۳۳ ; مار ۸ * ۳۸ ; ۲ تم ۲ * ۱۲ ; ۱ یو ۲ * ۲۳
[3] متہ ۱۲ * ۳۱ و ۳۲ ; مار ۳ * ۲۸ ; ۱ یو ۵ * ۱۶
[4] ب ۲۱ * ۱۴ ; متہ ۱۰ * ۱۹ ; مار ۱۳ * ۱۱
[5] یو ۱۸ * ۳۶
[6] ۱ تم ۶ * ۷-۱۰
[7] متہ ۶ * ۲۵

سنہ یسوعي ۲۹

توڑ کے بڑا بناؤنگا اور اپنا سب حاصِل اور مال وہاں جمع
کرونگا * اور اپني جان سے کہونگا ای جان برسوں کے لئے ۱۹
بہُت سا مال جمع ہی چِین کر کھا پي خوش رہہ *
لیکِن خُدا نے اُسے کہا ای نادان آج[1] رات تُجھسے تیري جان ۲۰
مانگي جایگي پس جو کُچھہ تو نے تیّار کیا ہی کِس کا ہوگا؟
جو اپنے لئے مال جمع کرتا ہی اور خُدا کے نزدیک[2] دولتمند ۲۱
نہیں اُسکي حالت ایسي ہی *

پِھر اُسنے اپنے شاگِردونسے کہا اِسلئے مَیں تُمسے کہتا ہوں کہ ۲۲
اپني[3] جان کے لئے یِہہ فِکرنکرو کہ ہم کیا کھا ینگے اور نہ بدن کے
لئے کہ ہم کیا پہنینگے * جان کھانے سے اور بدن کپڑے سے بہتر ۲۳
ہی * کوّوں کو[4] دیکھو وے نہ بوتے نہ کاٹتے ہیں اور اُنکے کھتّے ۲۴
اور گولے نہیں اور خُدا اُنھیں کِھلاتا ہی تُم پرندوں سے کِتنے
بِہتر ہو؟ اور کون تُم میں فِکر کرکے اپني عُمر کُچھہ بڑھا ۲۵
سکتا ہی؟ پس جب تُم چھوٹا کام نہیں کر سکتے تو اور ۲۶
کاموں کے لئے کیوں فِکر کرتے ہو؟ سوسن[5] کے پھولوں پر نظر ۲۷
کرو وے کیسے بڑھتے ہیں وے مِحنت نہیں کرتے اور نہیں
کاتتے اور مَیں تُمھیں کہتا ہوں کہ سُلیمان اپني ساري حشمت
میں اُنمیں سے ایک کي مانند آراستہ نہ تھا * جب خُدا ۲۸
گھاس کو جو آج مَیدان میں ہی اور کل تنور میں جھونکي
جایگي یوں پہناتا ہی تو ای کم اِعتقادو کیا وہ تُمھیں

[1] یعقو ۴ * ۱۴
[2] متی ۶ * ۲۰ ۱ تیم ۶ * ۱۸
[3] متی ۶ * ۲۵ وغ
[4] زبور ۱۴۷ * ۹ متی ۶ * ۲۶
[5] متی ۶ * ۲۸ وغ

		سنہ یسوعي ۲۹
۲۹	نہیں [1] پہنایُگا ؟ اور تُم مت تلاش کرو کہ ہم کیا کھائینگے اور کیا	
۳۰	پئینگے اور بے قرار مت ہو * کیونکہ دُنیا کے غیر مُلکي یے سب	1 مت ۶ * ۳۰
	تلاش کرتے ہیں اور تُمھارا باپ جانتا ہی کہ اِن سب کے تُمھیں	
۳۱	درکار ہی * بلکہ تُم خُدا کي [2] بادشاہت کي تلاش کرو تو یے سب	2 مت ۶ * ۳۳
۳۲	تُمھیں دئے جائینگے * اي [3] چھوٹا گلّہ مت ڈر اِسلئے کہ تُمھارا	3 اشع ۴۰ * ۱۱ یو ۱۰ * ۲۷ و ۲۸
۳۳	باپ تُمھیں [4] بادشاہت دینے کو راضي ہی * جو کُچھ تُمھارا ہو	4 مت ۲۵ * ۳۴ عبر ۱۲ * ۲۸ یعق ۲ * ۵ مش ۱ * ۶
	بیچو اور خیرات کرو تھیلیاں [6] جو پُراني نہیں ہوتیں اور خزانہ	
	جو نہیں گھٹتا اپنے لئے آسمان پر تیّار کرو جہاں چور نہیں پُہنچتا	5 مت ۱۹ * ۲۱ اعم ۲ * ۴۵ و ۴ * ۳۴
۳۴	اور کیڑا خراب نہیں کرتا * کیونکہ جہاں تُمھارا خزانہ ہی	6 مت ۶ * ۲۰
	تُمھارا دِل بھي وہیں رہیگا *	
۳۵	تُمھاري کمریں [7] بندھیں رہیں اور تُمھارے [8] چراغ روشن	7 افس ۶ * ۱۴ ۱ پطر ۱ * ۱۳
۳۶	رہیں * اور تُم اُن آدمیوں کي مانند ہو جو اپنے خاوند کي	8 مت ۲۵ * ۱ وغ
	راہ دیکھتے ہیں کہ وہ بیاہ کر کے کب آویگا تا کہ جوں وہ آوے اور	
۳۷	کھٹکھٹاوے اُسکے لئے فی الفور کھولیں * مُبارک وے بندے	9 مت ۲۴ * ۴۶
	جنھیں خاوند آکر جاگتے پائیگا میں تُمسے سچ کہتا ہوں کہ	
	وہ کمر باندھیگا اور اُنہیں کھانیکو بیٹھالیگا اور آکے اُنکي خدمت	
۳۸	کریگا * اور اگر دوسرے پہر یا تیسرے پہر کو آکے ایسے پاوے تو وے	
۳۹	بندے مُبارک ہیں * تُم تو جانتے ہو کہ اگر گھر کا [10] مالک	10 مت ۲۴ * ۴۳ ۱ تس ۵ * ۲ ۲ پطر ۳ * ۱۰
	جانتا کہ چور کس گھڑي آئیگا تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے	11 مت ۲۴ * ۴۴ و ۲۵ * ۱۳ مار ۱۳ * ۳۳
۴۰	گھر میں سیندھ دینے نہ دیتا * پس تُم [11] بھي تیّار ہو	

سنه يسوعي ۲۸

کیونکہ جِس وقت تُمہیں گُمان نہ ہوگا اِبن آدم آئیگا *

تب پطرس نے اُسے کہا ای خُداوند یہہ تمثیل تو ہمیں ۴۱
یا سب کو کہتا ہی * خُداوند نے کہا وُہ دِیانت[1] دار اور ہوشیار ۴۲
نوکر کوں ہی جِسے اُسکے صاحِب اپنے سب گھرانے پر سردار
کرے تاکہ وقت پر اُنہیں کھانا کھلاوے ؟ مُبارک ہی وُہ نوکر جِسے ۴۳
اُسکا خاوند آکے ایسہی کرتے پاوے * مَیں تُمسے سچ کہتا ۴۴
ہوں کہ وُہ اُسے اپنی سب[2] چیزونکا مُختار کریگا * پر اگر وُہ نوکر ۴۵
اپنے دِل میں[3] کہے کہ میرا صاحِب آنے میں دیر کرتا ہی
اور غُلاموں اور لونڈیوں کو مارنے اور کھانے پینے اور مست رہنے
لگے : تو اُس نوکر کا صاحِب ایسے دِن کہ وُہ راہ نہیں دیکھتا اور ۴۶
ایسی گھڑی کہ وُہ بے خبر ہو آئیگا اور اُسے دو کریگا اور اُسکا حِصّہ
بے ایمانوں کے ساتھہ مُقرّر کریگا * اور وُہ نوکر جِسنے اپنے صاحِب کی ۴۷
مرضی جانکے تیّاری نکی اور اُسکی مرضی مُطابِق کام نہ کیا
بہُت مار کھائیگا * پر وُہ جِسنے نہ جانکے مار کھانے کا کام کیا ۴۸
تھوڑی مار کھائیگا اِسلئے کہ جِسکو بہُت دیا گیا ہی اُسّے بہُت
مانگا جائیگا اور جِسکو لوگوں نے بہُت سونپا ہی اُسّے وے
بہُت زیادہ مانگینگے *

مَیں زمین میں آگ لگانے آیا ہوں اور اگر ابھی لگجاے ۴۹
تو مُضایقہ کیا ہی ؟ اور میرے[4] لئے ایک غوطہ ہی جو ۵۰
مُجھے کھانا ہی اور جب تک وُہ تمام نہو مُجھے کِتنی تنگی

1 متہ ۲۴ * ۴۵ و ۲۵ * ۲۱
2 متہ ۲۴ * ۴۷
3 متہ ۲۴ * ۴۸
4 متہ ۲۰ * ۲۲ مار ۱۰ * ۳۸

سنہ یسوعي ۲۹

۵۱ ھی ! تُم کیا سمجھتے ھُو کہ مَیں زمین [1] پر صُلح کرنے کو
آیا ھوں؟ مَیں تُمھیں کہتا ھوں نہیں بلکہ جُدائي [2] کرنے کو *
۵۲ اِسلئے کہ اب سے پانچ ایک گھر میں دو حِصّے ھونگے تین جُدا
۵۳ دو سے اور دو تین سے * باپ [3] بیٹے سے اور بیٹا باپ سے ما بیٹي سے اور
بیٹي ما سے ساس بہو سے اور بہو ساس سے جُدا کیا جائیگا *
۵۴ اُسنے یِہہ بھي لوگوں سے کہا کہ جب [4] تُم پچھم سے بادل
اُٹھتے ھوئے دیکھتے ھو وھیں کہتے ھو کہ مینہہ آتا ھی
۵۵ اور ایسا ھي ھوتا ھی * اور جب دکھن کي ھوا چلتي ھی
۵۶ تُم کہتے ھو گرمي ھوگي اور یِہہ بھي ھوتي ھی * ای مکّارو
تُم زمین و آسمان کے حال کا اِمتیاز کرنے جانتے ھو
۵۷ پر کِسلئے اِسوقت کا اِمتیاز نہیں کرتے ھو؟ اور اپنے دِلوں میں
کاھیکو حق تجویز نہیں کرتے ھو ؟
۵۸ جِسوقت [5] تو اپنے فریادي کے ساتھہ قاضي کے پاس جاتا
ھی راہ میں تدبیر کر کہ تو اُسّے چھوٹ جاے تا نہوے کہ وُہ
تُجھے قاضي کے پاس لیجاے اور قاضي تُجھے کوتوال کے حوالہ
۵۹ کرے اور کوتوال تُجھے قید میں ڈالے * مَیں کہتا ھوں کہ جب
تک باقي کي ایک کوڑي ادا نکرے تو وھاں سے نہ نکلیگا *

[1] متـ ۱۰ * ۳۴
[2] میکـ ۷ * ۶
یو ۷ * ۴۳
و ۹ * ۱۶
و ۱۰ * ۱۹
[3] متـ ۱۰ * ۳۵
[4] متـ ۱۶ * ۲ وغ
[5] متـ ۵ * ۲۵ وغ

تیرھواں باب

۱ توبہ کي ضرورت کا بیان * ۶ بےپھل انجیر درخت کي تمثیل * ۱۰ ایک کُبڑي
کو چنگا کرنا * ۱۸ سوسن اور خمیر مائے کي تمثیل * ۲۴ یسوع کي

سنہ یسوعي ۲۹

نصیحت * ۳۱ ہیرود بادشاہ اور یروشالم کے لوگونکو ملامت کرنا*

۱ اُسوقت بعضے حاضر ہوکے اُن جلیلیوں کي خبر جِنکا
۲ لہو پلات نے اُنکي قُربانیوں میں مِلایا اُسسے کہنے لگے* یسوع نے
جواب میں اُنھیں کہا کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ یے جلیلي
سب جلیلیوں سے گُنہگار تھے کہ اُنھوں نے اِتنا دُکھہ پایا ؟
۳ میں تُمھیں کہتا ہوں نہیں لیکِن اگر تُم توبہ[1] نکرو تو تُم بھي
۴ اِسیطرح سے ہلاک ہوگے * اور وے اٹھارہ آدمي جنھوں پر
شیلوہ میں بُرج گِرا اور اُنھیں ہلاک کیا کیا تُم گُمان کرتے
ہو کہ وے یروشالم کے سب رہنے والوں سے گُنہگار تھے ؟
۵ میں تُمھیں کہتا ہوں نہیں لیکِن اگر تُم توبہ نکرو تُم بھي
اُسي طرح سے ہلاک ہوگے *

۶ اُسنے یہہ تمثیل بھي کہي کہ ایک شخص[2] کے باغ میں
انجیر کا ایک درخت تھا وہ اُس درخت کا پھل[3] ڈھونڈھنے
۷ آیا پر نہ پایا * تب اُسنے اپنے باغباں سے کہا کہ دیکھہ
تین برس سے اِس درخت کا پھل تلاش کرنے آتا ہوں
اور نہیں پاتا اِسے کاٹ[4] ڈال کاھیکو زمین روک رکھے ؟
۸ اُسنے جواب میں اُسے کہا ای خاوند اِس برس بھي رہنے
۹ دیجئے جب تک کہ میں اُسکا تھالا کھودوں اور سار ڈالوں *
اگر اُس میں میوہ لگے تو اچھا نہیں تو تب اُسے کاٹ ڈالئے *
۱۰ ایک عِبادتگاہ میں سبت کے دِن وہ نصیحت کرتا تھا *

[1] اعہ ۳ * ۱۹
[2] اشعہ ۵ * ۲
[3] یو ۱۵ * ۸ ، گل ۵ * ۲۲
[4] متہ ۳ * ۱۰ ، یو ۱۵ * ۲ و ۶ ، عبر ۶ * ۸

سنہ یسوعي ۲۹

۱۱ اور وہاں ایک عورت تھي کہ جِس میں اٹھارہ برس سے کمزور
کرنیوالي روح تھي اور وُہ کُبڑي ہوگئي تھي اور کسیطرح سیدھي
۱۲ ہونہ سکتي تھي * جب یسوع نے اُسے دیکھا اُسے بُلا کے کہا ای
۱۳ عورت تو اپني کمزوري سے چھوٹ گئي ہی * اور اُسنے اپنے
ہاتھہ اُسپر رکھے ونہیں وُہ سیدھي ہوگئي اور خُدا کي
۱۴ تعریف کي * تب عِبادتگاہ کا سردار [1] غُصّے ہوکے کہ یسوع
سبت کے دِن چنگا کرتا تھا جماعت سے کہنے لگا [2] چھہ روز تک
لوگوں کو کام کرنا روا ہی تم اُنھیں دِنوں میں آکے چنگے ہو
۱۵ اور سبت کے دِن میں نہیں * تب خُداوند نے جواب میں کہا
ای مکّار کیا [3] ہر ایک تم میں سے سبت کے دِن اپنے بیل اور
گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا اور پاني پِلانے نہیں لیجاتا ؟
۱۶ تو یِہہ عورت جو اِبراہیم کي بیٹي ہی جِسے شیطان نے اٹھارہ
برس سے باندھہ رکھا تھا کیا اُسے اِس بندسے سبت کے دِن کھولنا
۱۷ روا نہیں ہی ؟ جب وُہ یے باتیں کہہ چُکا اُسکے سب دُشمن
شرمندہ ہوئے اور ساري جماعت اُن سب عجیب کاموں سے
جو اُسنے کئے تھے خوش ہوئي *
۱۸ پِھر اُسنے کہا کہ خُدا کي بادشاہت کِسکي مانند ہی ؟
۱۹ میں کِسّے تشبیہ دوں ؟ یِہہ اُس [4] رائي کے دانے کي مانند
ہی جِسے ایک مرد نے لیکے اپنے باغ میں بوٗیا اور وُہ اُگا اور
بڑا درخت ہوا اور ہوا کے چڑیوں نے اُسکي ڈالي پر بسیرا

[1] ب ۶ * ۱۱ و ۱۴ * ۳ متّ ۱۲ * ۱۰ مار ۳ * ۲ یو ۵ * ۱۶
[2] خر ۲۰ * ۹
[3] ب ۱۴ * ۵
[4] متّ ۱۳ * ۳۱ مار ۴ * ۳۱

سنہ یسوعی ۲۹

کیا * پھر اُسنے کہا کہ مَیں خُدا کی بادشاہت کو کِسّے ۲۰
تشبیہ دوں ؟ یِہہ اُس [1] خمیرمائے کی مانند ھی جِسے ایک ۲۱
عورت نے لیکے تین سیر آٹے میں چھپا دیا یہاں تک کہ سب
خمیر ھوگیا *

[2] متی ۹ * ۳۵ مار ۶ * ۶ تب وُہ شہر شہر میں اور گانو گانو میں سیر کرتا ھوا ۲۲
نصیحت کرتا ھوا یروشالم کو چلا جاتا تھا * تب ایک نے اُسسے ۲۳
کہا ای خُداوند وے جو نجات پائینگے کیا تھوڑے ھیں ؟
[3] متی ۷ * ۱۳ و ۱۴ اُسنے اُنھیں کہا جاں فشانی کرو کہ تنگ [3] دروازے سے داخِل ۲۴
[4] یو ۷ * ۳۴ ھو کہ مَیں تُمسے کہتاھوں بہتیرے [4] چاھینگے کہ اُس سے داخِل
[5] اشع ۵۵ * ۶ ھوں پر نہیں سکینگے * جب [5] گھر کے مالِک اُٹھکے دروازہ بند ۲۵
[6] متی ۲۵ * ۱۰ کریگا تُم باھر کھڑے ھوکے دروازہ کھٹکھٹانے لگوگے اور کہوگے ای
[7] ب ۶ * ۴۶ خُداوند [7] ای خُداوند ھم پر کھول تو وُہ جواب میں تُمھیں کہیگا
[8] متی ۷ * ۲۳ و ۲۵ * ۱۲ مَیں [8] تُمھیں نہیں جانتا تُم کہاں کے ھو * تب تُم کہنے لگوگے ۲۶
ھمنے تیرے سامھنے کھایا پیا ھی اور تو نے ھمارے راھوں
میں نصیحت کی ھی * پھر وُہ کہیگا مَیں تُمھیں نہیں ۲۷
جانتا کہ کہاں کے ھو ای بد کردارو تُم سب مُجھسے دور رھو *
[9] متی ۸ * ۱۲ و ۱۳ * ۴۲ و ۲۴ * ۵۱ جب تُم اِبراھیم اور اِسحاق اور یعقوب اور سب نبی کو ۲۸
خُدا کی بادشاہت میں داخِل ھوئے اور اپنے تئیں باھر نِکالے
ھوئے دیکھوگے تب [9] وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا *
[10] مشل ۷ * ۹ و ۱۰ لوگ [10] پورب اور پچھم اور اُتر اور دکھن سے آوینگے اور خُدا کی ۲۹

سنہ یسوعي ۲۹

۳۰ بادشاهت میں بیٹھینگے * اور دیکھو کتنے هي [1] پچھلے آگے هونگے اور کتنے هي اگلے پیچھے هونگے *

[1] متی ۲۰ * ۱و۱۶ مار ۱۰ * ۳۱

۳۱ اُسي روز بعضے فروسیوں نے آکے اُسے کہا که روانه هو اور یہاں سے چلا جا که هیرود تُجھے قتل کیا چاهتا هی * اُسنے کہا

۳۲ تُم جاکر اُس لومڑي سے کہو که دیکھه میں دیووں کو نکالتا هوں اور آج اور کل چنگا کرتا هوں اور تیسرے دِن [2] کامل

[2] عبر ۲ * ۱۰

۳۳ هونگا * لیکن مُجھے درکار هی که آج اور کل اور پرسوں سیر کرلوں کیونکه یہه نہیں هو سکتا که نبي یروشالم کے باهر

۳۴ هلاک هووے * ای [3] یروشالم ای یروشالم جو نبیوں کو قتل کرتي هی اور اُنهیں جو تیرے پاس بھیجے گئے هیں سنگسار کرتي هی کتنے بار میں نے چاها که تیرے فرزندوں کو

[3] ب ۱۹ * ۱۴۱ متی ۲۳ * ۳۷

جسطرح سے مُرغي اپنے بچّوں کو پروں تلے لیتي هی جمع کروں

۳۵ پر تو نے نه چاها * دیکھه تُمهارے لئے تُمهارا گهر اُجاڑ [4] چھوڑا جاتا هی اور میں تُمهیں سچ کہتا هوں که جب تک تُم نکہوگے که مُبارک [5] هی وُه جو خُداوند کے نام سے آتا هی مُجھے نه دیکھوگے *

[4] احبار ۲۶ * ۳۱ و ۳۲ زبور ۶۹ * ۲۵ اشع ۱ * ۷ داؤ ۹ * ۲۷ میکہ ۳ * ۱۲

[5] ب ۱۹ * ۳۸ زبور ۱۱۸ * ۲۶ متی ۲۱ * ۹ مار ۱۱ * ۱۰ یو ۱۲ * ۱۳

چودھواں باب

۱ جلندر کے بیمار کو چنگا کرنا * ۷ مغروري نه کرنے کي نصیحت * ۱۲ دعوت کا بیان * ۱۵ بڑي ضیافت کي تمثیل * ۲۵ بہت سي نصیحت *

۱ جب وُه سبت کے دِن سردار فروسیوں میں سے ایک کے

سنہ یسوعي ۲۹

گھر کھانے کو گیا وے اُسکو دیکھہ رہتے تھے * اور وہاں ۲
اُسکے سامھنے ایک آدمي تھا جِسے جلندر کي بیماري تھي *
تب یسوع نے بات کر کے فقیہوں اور فروسیوں سے پوچھا کہ ۳
سبت کے دِن [1] چنگا کرنا روا ھی ؟ وے چُپ رہے : اُسنے اُسے ۴
لیکے اور چنگا کرکے رُخصت کیا * اور اُنکے جواب میں [2] کہا ۵
تُم میں سے کون ھی کہ اگر اُسکا گدھا یا بیل سبت کے دِن
کوئے میں گر پڑے تو فی الفور اُسے نہ نِکالے ؟ تب وے اُن ۶
باتوں کا جواب اُسے نہ دے سکے *

[1] ب ۶ * ۹
متّ ۱۲ * ۱۰
مار ۳ * ۴

اُسنے مہمانوں کو صدر [3] نشیني پسند کرتے دیکھکے یہہ ۷
تمثیل فرمائي * کہ جب تو کِسي کے یہاں مِہماني میں بُلایا ۸
جاے صدر جگہہ میں مت بیٹھہ کیا جانے کہ کوئي تُجھسے
بُزرگ بُلایا گیا ھو * اور وہ جِسنے تیري اور اُسکي دعوت کي ۹
ھی آوے اور تُجھے کہے کہ یہہ جگہہ اِس شخص کو دے اور تو
شرم سے نیچے جگہہ میں بیٹھنے لگے * بلکہ جب تیري دعوت کي ۱۰
جاے نیچے [4] جگہہ میں جاکے بیٹھہ تاکہ جب وہ جِسنے تیري
دعوت کي ھی آوے تو تُجھے کہے اي دوست اوپر آ تب
اُنکے آگے جو تیرے ساتھہ کھانیکو بیٹھتے ھیں تیري عِزّت
ھوگي * کہ جو کوئي اپنے تئیں [5] اونچا کرتا ھی نیچا کیا جاویگا ۱۱
اور جو اپنے تئیں نیچا کرتا ھی اونچا کیا جاویگا *

[2] ب ۱۴ * ۱۵
خر ۲۳ * ۵
متّ ۱۲ * ۱۱

[3] ب ۲۰ * ۴۶
متّ ۲۳ * ۹
مار ۱۲ * ۳۹

[4] امث ۲۵ * ۷

[5] ب ۱۸ * ۱۴
متّ ۲۳ * ۱۲
یعق ۴ * ۶
۱ پطر ۵ * ۵

پھر اُسنے اپنے دعوت کرنے والے سے کہا کہ جب تو فجر یا ۱۲

سنه یسوعي ۲۹

شام کا کھانا تیّار کرے تُو اپنے دوستوں کو اور اپنے بھائیوں کو
اور اپنے رِشتہ داروں کو اور دولتمند همسایوں کو مت بُلا
کیا جانے که وے بھي تیري دعوت کریں اور تیرا بدله هو
۴ جاے * بلکه جب تو مِهماني کرے تو غریبوں کو ٹُنڈوں کو
۱۴ لنگڑوں کو اندهوں کو بُلا * تو تو مُبارک هوگا کیونکه وے تیرا
بدله نهیں کرسکتے پر نیک لوگوں کي قیامت میں تُجھے
بدله دیا جایگا *

۱۵ مِهمانوں میں سے ایک نے یے باتیں سُنکر اُسے کها مُبارک
۱۶ وُه هی جو خُدا کي بادشاهت میں[1] کهانا کهایگا * تب اُسنے [1] متـ ۸ * ۱۱
اُسے کها ایک آدمي نے بهت[2] کهانا پکوایا اور بهت لوگوں کو مشـ ۱۹ * ۹
۱۷ بُلایا * اور کها نے کے وقت اپنے[3] نوکر کو بهیجا که جنکي دعوت [2] متـ ۲۲ * ۲وغ
تهي اُن سے یِهه بات کهے که آو اب سب کُچهه تیّار هی * [3] امثـ ۹ * ۲و۵
۱۸ پر وے سب مِلکے عُذر کرنے لگے : پهلے نے اُسے کها میں نے اشعـ ۵۵ * ۱و۲
ایک کهیت مول لیا هی ضرور هی[4] که میں جاکے اُسے دیکهوں مشـ ۲۲ * ۱۷
۱۹ میں عرض کرتا هوں تو مُجهے مُعاف رکهه * دوسرے نے
کها میں نے پانچ جوڑے بیل مول لئے هیں اور اُنهیں جانچنے
۲۰ جاتا هوں میں عرض کرتا هوں تو مُجهے مُعاف رکهه * تیسرے
نے کها میں نے بیاه کیا هی اِسلئے میں نهیں آسکتا *
۲۱ تب اُس نوکر نے پهر آکے اپنے خاوند کو یِهه خبر دي : تب
صاحِب خانے نے غُصّے هوکے اپنے نوکر سے کها که شهر کي [4] بـ ۸ * ۱۴
متـ ۲۲ * ۳۸

سنہ یسوعی ۲۹

راھوں اور گلیوں میں جلد جا اور غریبوں اور ٹُنڈوں اور لنگڑوں
اور اندھوں کو یہاں لا * نوکر نے کہا ای خاوند تُو نے جو حُکم ۲۲
دیا تھا اُسکے مُوافق کیا گیا پر اب بھي جگہہ ھے * تب خاوند نے ۲۳
نوکر سے کہا کہ راھوں اور باڑیوں میں جا اور اُنھیں زور
کر کے لا تا کہ میرا گھر بھر جاے * کیونکہ میں تُمھیں کہتا ھوں ۲۴
کوئي اُن لوگوں میں سے جنکي دعوت کي گئي تھي میرا
کھانا چکھنے نہ پائیگا *

بہُت سي جماعتیں اُسکے ساتھہ جاتي تھیں اُسنے ۲۵
پھر کے اُنسے کہا : جو میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور ۲۶
جورو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں سے بلکہ اپني جان سے
بھي مُجھے زیادہ پیار نکرے وہ میرا شاگرد ھو نہیں سکتا *
اور جو کوئي اپني صلیب کو اُٹھا کے میري پیروي نہیں کرتا ۲۷
ھی میرا شاگرد ھو نہیں سکتا * تُم میں کون ھی جو ۲۸
ایک بُرج بنانے کا اِرادہ کر کے پہلے بیٹھکے خرچ کا حِساب
نکرے کہ وہ اُسے تیّار کر سکیگا ؟ ایسا نہو کہ وہ نیو ڈالکر تمام ۲۹
کر نسکے اور سب دیکھنے والے اُسپر ھنسکے کہنے لگیں : یہہ آدمي ۳۰
بنانے لگا پر تمام کر نسکا * یا کون سا بادشاہ ھی کہ جب ۳۱
دوسرے بادشاہ سے لڑنے چلے تو پہلے بیٹھکے مشورت نکرے کہ
وہ دس ھزار لیکے اُس بادشاہ کا جو بیس ھزار سے اُسکا مُقابلہ
کرنے آتا ھی سامھنا کر سکتا ھی ؟ اور نہیں تو وہ اُسي وقت کہ ۳۲

[1] امث ۱ * ۲۴ وغ مت ۲۱ * ۴۳ و ۲۲ * ۸

[2] اسا ۳۳ * ۹ مت ۱۰ * ۳۷

[3] اعما ۲۰ * ۲۴ مش ۱۲ * ۱۱

[4] ب ۹ * ۲۳ مت ۱۰ * ۳۸ و ۱۶ * ۲۴ مار ۸ * ۳۴ ۲ تم ۳ * ۱۲

سنہ یسوعی ۲۹

۳۲ دوسرا هنوز دور هوتا پیغام بهیجکر صُلح کرنے چاهیگا * اِسیطرح
تُم میں سے جو کوئي اپنے سب اسباب کو نہیں چهوڑ دیتا
۳۳ میرا شاگرد نہیں هوسکتا * نمک[1] اچّها هی پر اگر نمک کا مزہ [1] مت ۵ * ۱۳
مار ۹ * ۵۰
۳۵ بگڑ جاوے تو کِسّے مزہدار کیا جاویگا ؟ وہ نہ زمین کے نہ گوبر کے کام عبر ۶ * ۴-۸
کا هی : لوگ اُسے پهینک دیتے هیں : جِسکے کان سُننے کے هوں سُنے * [2] ب ۸ * ۸
مت ۱۱ * ۱۵

پندرهواں باب

۱ گُم هوئي بهیڑ اور گُم هوئے سوکے کي تمثیل * ۱۱ مُسرِف
بیٹے کي تمثیل *

۱ تب سب[3] باج دار اور گُنهگار اُسکے نزدیک بات سنُنے آئے * [3] مت ۹ * ۱۰ وغ
۲ اور فریسیوں اور کاتبوں نے کڑکڑا کے کہا کہ یہہ مرد گُنهگاروں
۳ کي دوستي کرکے اُنکے ساتهہ کهاتا هی * تب اُسنے یہہ تمثیل
۴ کهي : کہ تُم میں سے کون هی جو سو[4] بهیڑ کا مالک هو [4] مت ۱۸ * ۱۲
اگر اُنمیں سے ایک کهو جائے تو وہ ننانوّے کو میدان میں
چهوڑ کے جبتک اُس گُم هوئي بهیڑ کو نہیں پاتا کیا اُسکي
۵ تلاش میں پڑا نہیں پهرتا ؟ اور پاکے خوش هوکر اپنے
۶ کاندهے پر اُٹها لاتا هی * اور گهر میں آکر دوستوں اور همسایونکو
اِکٹّهے بُلاکے اُنهیں کہتا هی کہ میرے ساتهہ خوشي کرو کہ میں
۷ نے اپني بهیڑ کو جو گُم[5] هوئي تهي پایا هی * میں تُمهیں [5] زبور ۱۱۹ * ۱۷۶
اشع ۵۳ * ۶
۱ پتر ۲ * ۲۵
کہتا هوں کہ اِسیطرح سے آسمان پر ایک گُنهگار کے لئے جو توبہ
کرتا هی ننانوّے نیکوں[6] کي نِسبت سے جو توبہ کے مُحتاج [6] ب ۵ * ۳۲

سنہ یسوعي ۲۹

[1] یحز ۱۸ * ۳۳ و ۳۲ متی ۱۸ * ۱۳ اعہ ۱۱ * ۱۸

نہیں ہیں زیادہ خوشي [1] ہوگي * اور کون عورت ہی جس ۸
پاس دس سوکا ہوں اور ایک سوکا کھودے تو چراغ جلاکے
اور گھر میں جھاڑو دیکے جب تلک نہ پاے کہا پڑي ڈھونڈھا
کرتي نہیں ؟ جب پاتي ہی تو دوستوں اور همسایونکو ۹
اِکٹّھا بُلاکے کہتي ہی کہ میرے ساتھہ خوشي کرو کہ میں نے
وهي سوکا جو گم ہوا تھا پایا ہی * میں تمھیں کہتا ہوں کہ ۱۰
اسیطرح سے خُداکے فرشتوں کے آگے ایک گُنہگارکے لئے جو توبہ
کرتا ہی خوشي ہوتي ہی *

پھر اُسنے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے * ۱۱
اُنمیں سے چُھٹکے نے باپ سے کہا کہ ای باپ مال سے جو میرا ۱۲
حِصّہ ہو مُجھے دیجئے : تب اُسنے اپنا مال حِصّہ کرکے اُنھیں
بانٹ دیا * بہُت دن نہیں گُذرے تھے کہ چُھٹکے نے سب کُچھہ ۱۳
جمع کرکے ایک مُلک دوردراز کا سفرکیا اوروہاں اِسراف سے
گُذران کرکے اپنا سب مال اُڑا یا * جب وُہ سب کُچھہ خرچ ۱۴
کرچُکا اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وُہ غریب ہونے لگا *
تب وُہ اُس مُلک کے ایک شہري آدمي سے جامِلا : اُسنے ۱۵
اُسکو اپنے کھیتوں پر بھیجا کہ سوروں کو چرا وے * اور اُسے ۱۶
آرزو تھي کہ اُن چھلکوں سے جو سور کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے
اور کِسي نے اُسے نہ دیا * جب وہ اپنے ہوش میں آیا ۱۷
تو کہا کہ میرے باپ کے کِتنے ہي مزدور ہیں جنکے بہُت

سنہ یسوعی ۲۹

۱۸ کہانے ہیں اور میں بھوکھہ سے مرتا ہوں * میں اُٹھکے اپنے باپ
پاس جاکر کہونگا ای باپ میں خُداکا اور تیرا گُنہگار[1] ہوں *
۱۹ اب میں اِس لائق نہیں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں مُجھے اپنے مزدوروں
۲۰ میں سے ایک کی مانند بنایئے * تب وہ اُٹھکے اپنے باپ پاس
گیا اور وہ ہنوز دور تھا اُسکے باپ نے اُسے دیکھا اور رحم کیا
۲۱ اور دوڑ کے اُسکے گلے جالپٹا اور اُسکے بوسے لئے * بیٹے نے اُسے
کہا ای باپ میں خُدا کا اور تیرا گُنہگار[2] ہوں اِس لائق نہیں
۲۲ کہ تیرا بیٹا کہلاؤں * تب باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھی سے
اچھی پوشاک لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے ہاتھہ میں انگوٹھی
۲۳ اور پانو میں جوتی دو * اور وہ پالا ہوا بچھرو لاکے ذبح
۲۴ کرو کہ ہم کھاویں اور خوشی کریں * کیونکہ میرا جو بیٹا
مرگیا[3] تھا سو زندہ ہوا جو کھویا گیا[4] تھا سو ملا: تب وے خوشی
۲۵ کرنے لگے * اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا وہ جوں آیا اور گھر کے
۲۶ نزدیک پہنچا تو راگ اور ناچ کی آواز سُنی * اور نوکروں
۲۷ میں سے ایک کو بُلاکے پوچھا یہہ کیا ہی ؟ اُسنے اُسے کہا تیرا
بھائی آیا ہی اور تیرے باپ نے پالا ہوا بچھرو ذبح کیا اِسلئے
۲۸ کہ اُسنے اُسے سلامت پایا * اُسنے غُصّہ ہوکر اندر جانے نہیں چاہا
۲۹ تب اُسکے باپ نے نِکلکے اُسے منایا * اُسنے جواب میں باپ سے
کہا کہ دیکھہ میں اِتنے برسوں سے تیری خِدمت[5] کرتا ہوں اور
تیرے حُکم سے کبھی باہر نگیا اور تونے حلوان مُجھے

[1] ب ۱۸ * ۱۳ زبور ۳۲ * ۵
[2] زبور ۵۱ * ۳ و ۴
[3] افس ۲ * ۱ وغ و ۵ * ۱۴
[4] ب ۱۹ * ۱۰ متی ۱۸ * ۱۱
[5] ب ۱۸ * ۹-۱۲

سنہ یسوعي ۲۹

کبھي نہ دیا کہ مَیں اپنے دوستوں کے ساتھہ خوشي کروں *
پر تیرا یِہہ بیٹا جِسنے تیري دولت رنڈي بازي میں اُڑائي ۳۰
جوں ھي آیا وھیں تونے اُسکے لئے پالا ھوا بچھڑو ذبح کیا *
اُسنے اُسے کہا ای بچّے توھمیشہ میرے ساتھہ ھی اور جو کُچھہ ۳۱
کہ میرا ھی تیرا ھی * پرخوش اور خورم ھونا لازم تھا کہ تیرا ۳۲
جو بھائي مرگیا تھا سو پِھر کے جیا اور جو کھویا گیا تھا سو پِھر مِلا * [1] افس ۲ * ۱-۱۰

سولھواں باب

۱ مُسرف خانساماں کي تمثیل * ۱۰ آدمي کا امین ھونے کي ضرورت کا بیان * ۱۴ فروسیوں کو ملامت کرنا * ۱۹ دولتمند اور غریب کي تمثیل *

اُسنے اپنے شاگردوں سے یِہہ بھي کہا کہ ایک دولتمند ۱
آدمي تھا جو ایک خانساماں رکھتا تھا اُسے یِہہ خبر
دیگئي کہ وہ خانساماں تیرا مال برباد کرتا ھی *
اُسنے اُسے بُلاکر کہا کہ یِہہ جو مَیں تیرے حق میں سُنتا ۲
ھوں کیا ھی؟ اپني خانسامانی کا حِساب دے کہ تو خانساماں [2] متی ۱۸ * ۲۳ وغ رو ۱۴ * ۱۲
رہ نہیں سکیگا * تب اُس خانساماں نے اپنے دِلمیں کہا کہ ۳
مَیں کیا کرونگا؟ کہ میرا خاوند خانسامانی مُجھسے لیتا ھی
مَیں کھودنے نہیں سکتا اور بھیکھہ مانگنے میں شرماتا ھوں *
مَیں خوب جانتا ھوں کیا کرونگا کہ جب خانسامانی ۴
سے چُھڑایا جاوں لوگ مُجھے اپنے گھروں میں پناہ دیں *
تب اُسنے اپنے خاوند کے ھرایک قرض دار کو بُلاکر پہلے سے ۵

سنہ یسوعی ۲۹

۶ پوچھا میرے خاوند کے تجھہ پر کتنا قرض ھی ؟ اُسنے کہا
تیل کے سو پیمانے : تب اُسنے اُسے کہا اپنی بہی لے اور جلد
۷ بیٹھکر پچاس لکھہ * پھر اُسنے دوسرے سے پوچھا تجھپر کتنا
قرض ھی ؟ اُسنے کہا کہ گیہوں کے سو پیمانے : اُسنے اُسے کہا
۸ اپنی بہی لے اور اسّی لکھہ * پھر خُداوند نے اُس ناحق
کرنیوالے خانساماں کی تعریف کی کہ اُسنے ھوشیاری کی
کہ اِس دُنیا کے لوگ اپنے زمانے میں نور کے لوگوں سے زیادہ [1] افسہ ۵ * ۸ ۱ تسہ ۵ * ۵
۹ ھوشیار ھیں * اور میں تمھیں کہتا ھوں ناحق کی دولت سے
اپنے لئے دوست [2] پیدا کرو تاکہ جب تم بیکار ھووے تمھیں [2] ب ۱۱ * ۴۱ متہ ۹ * ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ * ۱۹ ۱ تمہ ۶ * ۱۷-۱۹
ھمیشہ کی آبادیوں میں [3] پناہ دیں *
۱۰ جو کہ تھوڑے میں امین ھی بہت میں بھی امین [3] متہ ۲۵ * ۲۱
ھی اور جو کہ تھوڑے میں بے امانت دار ھی بہت میں
۱۱ بھی بے امانت دار ھی * اگر تم ناحق کی دولت میں
امانت داری نکرو تو مال حق کو تمھارے سپرد کون کریگا ؟
۱۲ اور اگر تم غیر کے مال میں امانت داری نکرو تو تمھیں تمھارا
۱۳ اپنا ھی مال کون دیگا ؟ کوئی [4] نوکر دو خاوند کی خدمت کر [4] ب ۱۱ * ۲۳ متہ ۶ * ۲۴ رو ۹ * ۱۶
نہیں سکتا وہ یا ایک سے دشمنی اور دوسرے سے دوستی رکھیگا
یا پہلے کی تابعداری کریگا اور دوسرے کو حقیر جانیگا
تم خُدا اور دولت کی بندگی نہیں کرسکتے *
۱۴ فروسیوں نے جو [5] لالچی تھے یہ سب باتیں سُنکے اُسے ٹھٹھوں [5] ب ۲۰ * ۴۷ متہ ۲۳ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۹

میں آیا * تب اُسنے اُنھیں کہا تُم وے ہو جو اپني نیکي ۱۵
لوگوں کو دِکھاتے ہیں لیکن خُدا تُمھارے [1] دِلوں کو جانتا ہی
کہ جو چیز آدمیوں کے نزدیک بڑي ہی خُدا کي نظر
میں مکروہ ہی * شریعت اور نبوّتیں یحیٰی تک تھیں ۱۶
اُسیوقت سے خُدا کي بادشاہت کي [2] خوشخبري دي جاتي
ہی اور ہرایک مرد اُسمیں داخل ہونے کو زور جتاتا ہی *
آسمان اور [3] زمین کا ٹل جانا اِسّے آسان ہی کہ ایک شوشے ۱۷
شریعت میں سے گھٹ جاے * جو کوئي اپني [4] جورو کو ۱۸
چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زِنا کرتا ہی اور جو کوئي
شوہر چھڑائي ہوئي سے بیاہ کرے زِنا کرتا ہی *
ایک دولتمند آدمي تھا جو بیگني اور مہین پوشاک ۱۹
پہنتا تھا اور ہر روز عیش وعشرت کرتا تھا * اور العازر نام ایک ۲۰
غریب تھا جسے اُسکے دروازے پر رکھہ جاتے تھے اور اُسکا سارا بدن
پھوٹا ہوا تھا * اُسکو آرزو تھي کہ اُن ٹکڑوں کو جو اُس دولتمند کے ۲۱
میز سے گرتے تھے کھاوے اور کُتّے اُسکے گھاووں کو چاٹتے تھے *
بعد اُسکے وہ غریب مرگیا اور فرشتوں نے اُسے ابراہیم کے گودي میں ۲۲
دے دیا : وہ دولتمند بھي مرگیا اور گاڑا گیا * اور عذاب میں ۲۳
گرفتار ہوکے اپني آنکھیں جہنّم میں کھول کر دور سے ابراہیم کو
اور اُسکے گودي میں العازر کو دیکھا * تب وہ چلّاکے بولا ای باپ ۲۴
ابراہیم مُجھپر رحم کرکے العازر کو بھیج تاکہ وہ اپني اُنگلي کے سِرے

[1] ارمہ ۱۷ * ۱۰ مشہ ۲ * ۲۳
[2] متہ ۴ * ۱۷ و ۱۱ * ۱۲ و ۱۳
[3] ب ۲۱ * ۳۳ اشع ۴۰ * ۸ و ۵۱ * ۶ متہ ۵ * ۱۸ ۱ پتر ۱ * ۲۵
[4] متہ ۵ * ۳۲ و ۱۹ * ۹ مار ۱۰ * ۱۱

سنہ یسوعي ۲۹

کو پاني میں ڈوبکے میري زبان کو ٹھنڈا کرے کہ میں اِس
۲۵ آگ[1] کے شُعلہ سے رنجیدہ ہوں * اِبراہیم نے کہا بیٹے یاد کر کہ تو نے
اپني زِندگي میں[2] اپني خوشي کا سامان پایا اور العازر نے
اُسیطرح دُکھ اُٹھایا اب وُہ تسلّي پاتا ہی اور تو رنجیدہ
۲۶ ہی * اور اُسکے سِوا ہم میں اور تُم میں ایسا بڑا فاصِلہ
ہی کہ جو اِدھر سے تُم تک جایا چاہیں گُذر نہیں سکتے
اور نہ وے جو اُدھر ہیں ہم تک اِس پار آسکتے ہیں *
۲۷ تب اُسنے کہا پس ای باپ میں تیري مِنّت کرتاہوں تو اُسے
۲۸ میرے باپ کے گھر بھیج : کہ میرے پانچ بھائي ہیں تاکہ وُہ
اُنھیں جتاوے مبادا وے بھي اِس عذاب کي جگہہ میں
۲۹ آویں * اِبراہیم نے اُسے کہا اُن پاس موسیٰ اور نبي[3] ہیں
۳۰ وے اُنکي سُنیں * وُہ بولا کہ نہیں ای باپ اِبراہیم اگر
کوئي مُردوں میں سے اُن پاس جاے تو وے توبہ کرینگے *
۳۱ تب اُسنے اُسے کہا اگر وے موسیٰ اور نبي کي نہ سُنیں تو
اگرچہ مُردونمیں[4] سے ایک اُٹھ کبھي نہ مانینگے *

[1] متہ ۲۵ * ۴۱ مار ۹ * ۴۴ مشہ۱۴*۱۱و۱۲
[2] ب ۶ * ۲۴
[3] یو ۵ * ۳۹ اعہ ۱۷ * ۱۱
[4] یو۱۲*۱۰و۱۱

سترھواں باب

۱ ٹھوکر نکھلانے کا بیان * ۷ خاوند اور نوکر کے طریق کا بیان *۱۱ دس
کوڑھي کو چنگا کرنا * ۲۰ خُداکي بادشاہت کا بیان * ۲۲ مسیح کے
پِھر آنے کا بیان *

[1] متہ ۱۸ * ۷ مار ۹ * ۴۲

۱ اُسنے شاگِردوں سے کہا کہ ٹھوکروں[5] کا آنا البتّہ ہوگا پر جسکے

سنہ یسوعی ۲۹

وسیلے سے آوے اُسپر افسوس ہی * اگر چکّي کا پاٹ اُسکي گردن ۲
میں لٹکایا جاتا اور وہ سمندر میں پھینک دیا جاتا تو اُسکے لئے
اِسسے بہتر ہوتا کہ وہ اُن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلاوے *
اپني خبر داوي کرو اگر تیرا بھائي تیري تقصیر[1] کرے اُسے ۳ [1] متی ۱۸ * ۱۵-۲۱
ملامت کر اگر وہ توبہ کرے اُسے مُعاف کر * اگر وہ ایک دِن میں ۴
سات بار تیري تقصیر کرے اور سات بار ایک دِن میں تیرے
پاس پھر آکے کہے کہ میں توبہ کرتا ہوں اُسے مُعاف کر *
تب حواریوں نے خُداوند سے کہا ہمارے ایمان کو بڑھائے * ۵
خُداوند نے کہا اگر رائي کے دانے برابر تُمھیں ایمان[2] ہوتا تو ۶ [2] متی ۱۷ * ۲۰
و ۲۱ * ۲۱
مار ۹ * ۲۳
و ۱۱ * ۲۳
تُم اِس انجیر کے درخت سے اگر کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کے دریا
میں لگ جا تو وہ تُمھارا حُکم مانتا *
تُم میں کون ہی جِسکا ایک نوکر ہل جوتتا یا چراتا ہو ۷
جونہیں وہ کھیت سے آوے کیا وُہ اُسے کہے کہ جا کھانے بیٹھ ؟
برعکس اُسے یہہ نکہیگا کہ شام کا کھانا میرے لئے تیّار کر اور کمر ۸
باندھکے جب تک کہ میں کھا پي چُکوں میري خِدمت کر
بعد اُسکے تو کھا اور پي * کیا وہ اُس نوکر کي شکرگذاري کرتا ہی ۹
کہ اُسنے وے کام جو اُسے فرمائے گئے تھے کئے ؟ میں سمجھتا نہیں *
اسیطرح جب تُم جو کام تُمھیں فرمائے گئے ہیں کر چُکو گے تو ۱۰
کہو کہ ہم نکمے نوکر ہیں کیونکہ جو ہمیں کرنا ضرور تھا
صِرف اُسے کیا *

سنہ یسوعي ۲۹

۱۱ جب وہ[1] یروشالم کو جاتا تھا شومرون اور جلیل کے بیچ سے
۱۲ گذرا * اور ایک گانو میں داخل ہوتے اسے دس کوڑھي جو
۱۳ دور کھڑے[2] ہوئے تھے ملے * وے چلّائے ای خداوند یسوع ہم پر
۱۴ رحم کر * اسنے انہیں دیکھکے کہا تم جاکر اپنے تئیں[3] اماموں کو
۱۵ دکھلاؤ تب وے چلتے ہوئے پاک ہوگئے * انمیں سے ایک
جب دیکھا کہ وہ چنگا ہوا بلند آواز سے خدا کا شکر کرتا ہوا الٹا
۱۶ پھرا * اور اسکے پانو پاس زمین پر گرکے اسکي شکرگذاري کي
۱۷ اور وہ[4] شومروني تھا * تب یسوع نے کہا کیا دسوں چنگے نہیں
۱۸ ہوئے؟ وے نو کہاں ہیں؟ سوا اس پردیسي کے کوئي خدا
۱۹ کي تعریف کرنے کو نہیں پھرا * تو اسنے اسے کہا اٹھہ
چلا جا تیرے ایمان[5] نے تجھے بچایا *
۲۰ جب فروسیوں نے اس سے پوچھا کہ خداکي بادشاہت کب
آویگي ؟ اسنے انہیں کہا کہ خدا کي بادشاہت انتظاري سے
۲۱ نہیں آتي * وے نہ کہینگے دیکھو یہاں ہی اور دیکھو وہاں ہی
کیونکہ دیکھو خداکي بادشاہت تمہارے بیچ میں ہی *
۲۲ اسنے شاگردوں سے کہا وے دن آوینگے کہ تم ابن آدم کے
دنوں میں سے ایک کو دیکھنے کي آرزو کروگے اور نہ دیکھوگے *
۲۳ اور لوگ تمہیں[6] کہینگے دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں تم مت جائیو
۲۴ اور انکي پیروي نہ کیجیو * اسلئے کہ جیسي بجلي[7] جو آسمان
کي ایک طرف سے چمککر دوسري طرف تک روشن کرتي ہی

[1] ب ۹ * ۵۱ و ۵۲ یو ۴ * ۴
[2] احبا ۱۳ * ۴۶
[3] ب ۵ * ۱۴ احبا ۱۳ * ۲ و غ و ۱۴ * ۲ و غ متا ۸ * ۴
[4] یو ۴ * ۳۹ و ۴۲
[5] ب ۷ * ۵۰ و ۸ * ۴۸ و ۱۸ * ۴۲ متا ۹ * ۲۲ مار ۵ * ۳۴ و ۱۰ * ۵۲
[6] ب ۲۱ * ۸ متا ۲۴ * ۲۳ مار ۱۳ * ۲۱
[7] متا ۲۴ * ۲۷

سنہ یسوعی ۲۹

۲۵ اِبن آدم بھي اپنے دِن میں ایسا ھي ھوگا * لیکن پہلے ضرور [1]
ھے کہ وہ بہت سے رنج کھینچے اور اِس زمانے کے لوگوں سے حقیر
۲۶ کیا جاوے * اور جیسا نوحؑ کے دِنوں میں ھوا تھا اِبن [2]
۲۷ آدم کے دِنوں میں بھي ایساھي ھوگا * لوگ کھاتے پیتے تھے
اور بیاہ کرتے تھے اور بیاہ دئے جاتے تھے اُس دِن تک کہ
نوح کِشتي پر چڑھا اور طوفان آیا اور سب کو ھلاک کیا *
۲۸ اور جیسا لوط کے دِنوں میں ھوا تھا لوگ کھاتے پیتے تھے [3]
۲۹ مول لیتے تھے بیچتے تھے بوتے تھے گھر بناتے تھے * پر جِس دِن
کہ لوط سدوم سے نِکل گیا آسمان سے آگ اور گندھک برسکے [4]
۳۰ سب کو ھلاک کیا * جِس دِن میں اِبن آدم ظاھر ھوگا [5]
۳۱ ایساھي ھوگا * اُسي دِن میں وہ جو کوٹھے پر ھو اور اُسکي [6]
جِنس گھر کے بیچ میں اُسکے لینے کو نیچے نہ اُترے اور
۳۲ ویسا ھي جو کھیت میں ھوگا وہ بھي نہ پھرے * لوط کي
۳۳ جورو کو یاد کرو * جو کوئي اپني جان بچانے کي تلاش کریگا [7]
اُسے گنوائیگا اور جو کوئي اپني جان گنوائیگا اُسے بچائیگا *
۳۴ میں تُمسے کہتا ھوں اُس رات دو شخص ایک بِچھونے [8]
پر ھونگے اُنمیں سے ایک پکڑا جائیگا دوسرا چھوٹ جائیگا *
۳۵ دو عورتیں ایک جگہہ چکّي پیستي ھونگیں اُنمیں سے ایک
۳۶ پکڑي جائیگي اور دوسري چھوٹ جائیگي * دو شخص کھیت
میں ھونگے اُنمیں سے ایک پکڑا جائیگا دوسرا چھوٹ جائیگا *

1 ب ۹ * ۲۲
مار ۸ * ۳۱
و ۹ * ۳۱
و ۱۰ * ۳۳
2 پید ۷ * ۱۱ و ۲۳
مت ۲۴ * ۳۷
3 پید ۱۹ * ۱ و غ
4 پید ۱۹ * ۱۲ و ۲۴
5 ۲ تس ۱ * ۷
6 مت ۲۴ * ۱۷
مار ۱۳ * ۱۵
7 پید ۱۹ * ۲۶
8 ب ۹ * ۲۴
مت ۱۰ * ۳۹
و ۱۶ * ۲۵
مار ۸ * ۳۵
یو ۱۲ * ۲۵
9 مت ۲۴ * ۴۰ و ۴۱

سنہ یسوعي ۲۹

۳۷ اُنھوں نے اُسے پوچھا ای خُداوند کہاں؟ اُسنے اُنھیں کہا جہاں
مردار ھی[1] وھاں گِدھہ جمع ھونگے *

[1] ایوب ۳۹ * ۳۰
متّ ۲۴ * ۲۸

اٹھارھواں باب

۱ دُعا کي تمثیل * ۹ فروسي اور باج داروں کي تمثیل * ۱۵ چھوٹے
لڑکوں کو قبول کرنا * ۱۸ ایک دولتمند جوان کا بیان * ۳۱
مسیح کي موت کا بیان * ۳۵ ایک اندھے کو چنگا کرنا *

۱ اُسنے اُنسے اِس اِرادے پر ایک تمثیل کہي کہ لوگوں کو ھمیشہ
۲ دُعا[2] مانگنا اور سُست نہونا ضرور ھی * ایک شہر میں ایک [2] ب ۱۱ * ۹
اِفسـ ۶ * ۱۸
فل ۴ * ۶
کل ۴ * ۲
۱ تسـ ۵ * ۱۷
۳ قاضي تھا وہ نہ خُدا سے ڈرتا نہ آدمي سے شرماتا تھا * اور اُسي
شہر میں ایک بیوہ تھي وہ اُس پاس یہہ کہتي ھوئي آئي
۴ کہ میرے بے داد کرنے والے سے داد دو * اُسنے کچھہ دیرتک
نہ چاھا پر بعد اُسکے اپنے دِل میں کہا کہ اگرچہ میں خُدا سے
۵ نہیں ڈرتا اور آدمیوں سے نہیں شرماتا * لیکن اِسلئے کہ یہہ بیوہ
۶ مُجھے[3] تصدیع دیتي ھی میں اُسکا اِنصاف کرونگا تاکہ وہ ھروقت [3] ب ۱۱ * ۸
آکے مُجھے دِق نکرے * پھر خُداوند نے کہا سُنو کہ اِس بے
۷ اِنصاف قاضي نے کیا کہا؟ اور خُدا کیا اپنے مقبولوں کا جو
دِن رات اُس پاس فریاد کرتے ھیں اگرچہ وہ اُنکي دیرتک
۸ برداشت کرتا ھی اِنصاف نکریگا؟ میں تُمھیں کہتا ھوں وہ[4] جلد [4] ب ۱۱ * ۹
متّ ۷ * ۷
اُنکا اِنصاف کریگا پر ابن آدم آکے کیا دُنیا میں ایمان پائیگا؟
۹ پھر اُسنے بعضوں کے لئے جو اپنے کو نیک اور دوسروں کو حقیر [1] ب ۱۶ * ۱۵

سنہ یسوعي ۲۹

جانتے تھے یِہہ تمثیل کہي * دو شخص بڑي عبادتگاہ میں دُعا ۱۰
مانگنے گئے ایک فروسي دوسرا باجدار * فروسي نے اکیلے کھڑے ۱۱
ہوکر یِہہ نماز کي کہ ای خُدا مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ جیسے اور
لوگ ظالم اور بے اِنصاف اور زِناکار یا جیسا یِہہ باجدار ہی مَیں
ایسا نہیں ہوں * مَیں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں اور میرا ۱۲
جو کُچھہ ہی اُسکا دسواں حِصّہ دیتا ہوں * اور اُس باجدار نے ۱۳
دور سے کھڑے ہوکے اِتنا بھي نہ چاہا کہ آنکھہ اُٹھاکے
آسمان کي طرف دیکھے [1] بلکہ یِہہ کہتے ہوئے اپني چھاتي پیٹتا [1] ارمہ ۳۱*۱۸وغ
تھا کہ ای خُداوند مُجھہ گُنہگار پر مِہرباني کر * مَیں تُمسے ۱۴
کہتا ہوں کہ یِہہ شخص اُس دوسرے کي نِسبت نیک
گِنا جاکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئي اپنے [2] تئیں اونچا کرتا ہی [2] ب ۱۴ * ۱۱
نیچا کیا جائیگا اور جو آپ کو نیچا کرتا ہی اونچا کیا جائیگا * متہ ۲۳ * ۱۲
یعقہ ۴ * ۶
۱ پطر ۵*۵و۶
پھر لوگ [3] چھوٹے لڑکوں کو بھي اُس پاس لائے تاکہ وُہ اُنھیں ۱۵ [3] متہ ۱۹ * ۱۳
چھوئے پر شاگِردوں نے یِہہ دیکھکے اُنھیں ڈانٹا * تب یسوع ۱۶ مار ۱۰ * ۱۳
نے اُنھیں بُلاکے کہا کہ چھوٹے لڑکوں کو میرے پاس آنے دو
اور اُنھیں منع نکرو اِسلئے کہ خُداکي بادشاہت ایسوں ہي
کي ہی * مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں جو کوئي [4] لڑکے کي طرح خُدا [4] مار ۱۰ * ۱۵ ۱۷
کي بادشاہت کو قبول نکریگا کِسي طرح اُس میں داخِل نہوگا *
سرداروں میں سے ایک نے اُسے [5] یِہہ سوال کیا ای نیک ۱۸ [5] متہ ۱۹*۱۶وغ
اُستاد مَیں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کي زِندگي کا وارِث ہوں ؟ یسوع نے ۱۹ مار ۱۰*۱۷وغ

سنہ یسوعی ۲۹

آسے کہا تو مجھہ نیک کیوں کہتا ہی؟ نیک کوئی نہیں مگر ایک
[1] خر۲۰*۱۲-۱۶ اسا ۵*۱۶-۲۰ رو ۱۳*۹ ۲۰ یعنے خُدا * تو یے سب حُکم جانتا ہی کہ زِنا مت کر قتل مت کر
چوری مت کر جھوٹھی گواہی مت دے اپنے ما باپ کی
۲۱ تعظیم کر * اُسنے کہا میں لڑکپن سے اُن سب کو بجا لاتا ہوں *
۲۲ یسوع نے یے باتیں سُنکر اُسے کہا ابتک تجھمیں ایک چیز
باقی ہی جو کُچھہ تیرے پاس ہی سب بیچ ڈال اور غریبوں
[2] متہ۶*۱۹و۲۰ و ۱۹*۲۱ ۱ تم۶*۱۷-۱۹ کو بانٹ دے اور تو آسمان پر گنج پایگا اور اِدھر آ میرے
۲۳ پیچھے ہولے * وہ یہہ سُنکر بہت غمگین ہوا کیونکہ وہ بڑا
۲۴ دولتمند تھا * یسوع نے اُسے بہت غمگین دیکھکے کہا اُنکے لئے
[3] متہ ۱۹*۲۳ مار۱۰*۲۳ ۱ کر۱*۲۶ جو مالدار ہیں کیا ہی مُشکل ہی کہ خُدا کی بادشاہت میں
۲۵ داخِل ہوویں * سوئی کے ناکے میں اونٹ کا گذرنا اُسسے
آسان ہی کہ ایک دولتمند آدمی خُدا کی بادشاہت میں
۲۶ داخِل ہو * جنھوں نے سُنا بولے تو کون نجات پاسکتا ہی؟
[4] ب ۱*۱۷ متہ ۱۹*۲۶ ۲۷ اُسنے کہا جو آدمی کے نزدیک ناممکن خُدا کے نزدیک
[5] ب ۵*۱۱ متہ ۱۹*۲۷ مار۱۰*۲۸ ۲۸ مُمکن ہی * تب پطرس نے کہا دیکھہ ہمنے سب چھوڑکے
۲۹ تیری پیروی کی * اُسنے اُنھیں کہا میں تُمسے سچ کہتاہوں
کہ ایسا کوئی شخص نہیں جِسنے گھر یا ما باپ یا بھائیوں
یا جورو یا لڑکوں کو خُدا کی بادشاہت کے لئے چھوڑا ہی :
[6] ب۱۲*۳۱و۳۲ ۳۰ اور اِس دُنیا میں بہت زیادہ اور آئیندہ دُنیا میں ہمیشہ کی
زِندگی نہ پاویگا *

سنہ یسوعي ۲۹

۳۱ پھر اُسنے بارہ کو ساتھہ لیکر اُنسے کہا دیکھو ہم یروشالم کو
جاتے ہیں اور سب[1] کچھہ جو اِبن آدم کے حق میں نبیوں کي
۳۲ معرفت[2] لکھا گیا ہی پورا ہوگا * کیونکہ وہ غیر مُلکیوں[3] کے
حوالے کیا جائیگا اور وے اُسّے ہنسي کرینگے اور اُسپر زبردستي
۳۳ کرینگے اور اُسکے مُنھہ پر تھوکینگے : اور اُسے کوڑے مارکے قتل
۳۴ کرینگے اور تیسرے دِن وہ پھرجي اُٹھیگا * پر اُنھونے اُن باتوں سے
کچھہ نہ[4] سمجھا اور یہہ بات اُن پر چھپي رہي اور اُنھوں نے
اُن کہي ہوئي باتوں کو نہ سمجھا *

۳۵ جب وہ یریحو[5] کے نزدیک ہوتا تھا ایک اندھا آدمي راہ
۳۶ میں بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا * اورجماعت کو گذرتے ہوئے سُنکے
۳۷ اُسنے پوچھا کیا ہی ؟ اُنھوں نے اُسے خبر دي کہ یسوع
۳۸ ناصري جاتا ہی * تب وہ چلّایا ای داؤد کے بیٹے یسوع
۳۹ مُجھپر رحم کر * اُنھوں نے جو اگے چلتے تھے اُسے ڈانٹا کہ چُپ
رہے پر وہ اور بھي زیادہ چلّایا کہ ای داؤد کے بیٹے مُجھپر رحم کر *
۴۰ تب یسوع نے ٹھہرکے حُکم کیا کہ اُسے سامھنے لاویں جب وہ
۴۱ نزدیک آیا تو اُسّے پوچھا : تو کیا چاھتا ہی ؟ میں
۴۲ تجھسے کیا کروں ؟ وہ بولا ای خُداوند کہ میں دیکھنے
پاؤں * تب یسوع نے اُسے کہا تو دیکھنے پایا تیرے[6] ایمان نے
۴۳ تُجھے بچایا * وہ فی الفور دیکھنے پایا اور[7] خُدا کا شُکر کرتے ہوئے
اُسکے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے یہہ دیکھکے خُدا کا حمد کیا *

مت ۱۶ * ۲۱
و ۱۷ * ۲۲
و ۲۰ * ۱۷
مار ۱۰ * ۳۲
[2] زبور ۲۲ * اوغ اشع ۵۳ * تمام
[3] ب ۲۳ * ۱
مت ۲۷ * ۲
یو ۱۸ * ۲۸
اعم ۳ * ۱۳
[4] ب ۹ * ۴۵
مار ۹ * ۳۲
[5] مت ۲۰ * ۲۹ وغ
مار ۱۰ * ۴۶
[6] ب ۱۷ * ۱۹
[7] ب ۵ * ۲۶
اعم ۴ * ۲۱

سنہ یسوعي ۲۹

اُنیسواں باب

۱ زکي باجدار کا ذکر * ۱۱ ایک دولتمند اور اُسکے دس نوکرکي تمثیل * ۲۸ مسیح کا یروشالم میں داخل ہونا * ۴۱ اور اُسپر رونا اور اُسکي خرابي کي خبر دینا *

۱ جسوقت یسوع یریحو سے چلا جاتا تہا زکي نام ایک
۲ شخص نے جو باجداروں میں سردار اور دولتمند بہي تہا
۳ چاہا کہ یسوع کو دیکہے کہ وہ کون ہی پر جماعت کے سبب سے
۴ نہ دیکہہ سکا کہ وہ قد میں چہوٹا تہا * تب وہ آگے دوڑ کے انجیر کے
ایک درخت پر اُسے دیکہنے چڑہا کہ وہ اُدہري سے گذرنے کو
۵ تہا * جب وہ اُس جگہہ میں آیا تو اوپر نظرکر کے اُسے دیکہا اور کہا
کہ زکي جلدي اُتر کیونکہ ضرور ہی کہ میں آج تیرے گہر
۶ رہوں * وہ جلدي اُترا اور خوشي سے اُسکا استقبال کیا *
۷ اُن سب نے یہہ دیکہکر شور مچاکے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے
۸ گہر مہمان[1] جاتا ہی * زکي نے کہڑے ہوکے خداوند سے کہا
اے خداوند دیکہہ میں اپنا آدہا مال غریبوں کو دیتا ہوں
اور اگر میں نے ناحق کرکے کسي سے کچہہ لیا ہی اُسکا[2] چوگنا
۹ بدلہ دیتا ہوں * تب یسوع نے اُسے کہا آج اِس گہر میں نجات
۱۰ آئي ہی کہ یہہ بہي ابراہیم[3] کا فرزند ہی * اِبن آدم آیا ہی
تاکہ اُسے جو گم[4] ہوا ہی ڈہونڈہے اور بچاوے *
۱۱ جب وے یے باتیں سُن رہے تہے وہ یروشالم کے نزدیک تہا

[1] ب ۵ * ۳۰ مت ۹ * ۱۱
[2] خر ۲۲ *
[3] رو ۴ * ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ گل ۳ * ۷
[4] ب ۵ * ۳۲ مت ۱۸ * ۱۱

سنہ یسوعي ۲۹

اور وے گُمان کرتے تھے [1] کہ خُداکي بادشاہت ابھي ظاہر ہوگي

اِسلئے اُسنے اور ایک تمثیل کہي : کہ ایک مرد [2] بزُرگ نے ۱۲
مُلک دور کا سفر کیا کہ بادشاہت اپنے ہاتھہ میں لیکے پھر آوے *
تب اُسنے اپنے دس نوکروں کو بُلاکر دس مُہر اُنھیں دیکے ۱۳
کہا جب تک مَیں پھر آوں تِجارت کرو * پر اُسکے [3] ہم شہري
اُسّے دُشمني رکھتے تھے سو اُنھوں نے اُسکے پیچھے پیغام بھیجا
کہ ہم نہیں چاہتے کہ وُہ ہم پر حُکومت کرے * اور جب وُہ ۱۵
بادشاہت لیکے پھر آیا اُسنے اُن نوکروں کو جِنھیں مُہر
دي تھي بُلانے کا حُکم کیا تاکہ دریافت کرے کہ اِنمیں سے کِسنے
کیا نفع کیا * تب پہلے نے حاضر ہوکے کہا ای خُداوند ۱۶
تیري مُہر نے دس مُہر پیدا کیں * اُسنے اِسے کہا آفریں ای ۱۷
اچّھے نوکر تو بہُت تھوڑے میں [4] امانتدار نِکلا دس شہروں پر
سرداري کر * دوسرے نے آکے کہا ای خُداوند تیري مُہر نے ۱۸
پانچ مُہر پیدا کیں * اُسنے ویسہي اُسے کہا کہ تو بھي ۱۹
پانچ شہروں پر سرداري کر * تیسرے نے آکے کہا ای خُداوند ۲۰
دیکھہ تیري مُہر ھی جِسے مَیں نے رومال میں باندھہ رکھا ھی *
اِسلئے کہ میں تُجھسے ڈرا کہ تو [5] سخت آدمي ھی جو تو نے نہیں ۲۱
رکھا لیتا ھی اور جو تو نے نہیں بوَیا کاٹتا ھی * تب اُسنے ۲۲
اُسے کہا ای بُرے نوکر مَیں تیرے [6] مُنھہ کي بات سے تیرا
اِنصاف کرونگا تو نے [7] جانا کہ مَیں سخت آدمي ھوں

[1] ب ۱۷ * ۲۰
اعہ ۱ * ۶
[2] متہ ۲۵ * ۱۴ و غ
مار ۱۳ * ۳۴
[3] یو ۱ * ۱۱
و ۱۵ * ۱۸
اعہ ۳ * ۱۴ و ۱۵
[4] ب ۱۶ * ۱۰
متہ ۲۵ * ۲۱
[5] متہ ۲۵ * ۲۴
[6] متہ ۱۲ * ۳۷
[7] متہ ۲۵ * ۲۶

سنہ یسوعی ۲۹

جو مَیں نے نہیں رکھا لیتا ہوں اور جو مَیں نے نہیں بویا کاٹتا
۲۳ ہوں * پس تو نے میری مُہر مہاجن کو کیوں نہیں دی
۲۴ کہ مَیں آپ آکے اپنا مال سود سمیت لیتا ؟ پھر اُسنے اُنہیں
جو حاضر تھے کہا کہ اُس سے وہ مُہر لے لو اور اُسے جس پاس دس
۲۵ مُہر ہیں دو * تب اُنہوں نے اُسے کہا ای خُداوند اُس پاس
[1] ب ۸ * ۱۸ متہ ۱۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۲۹ مار ۴ * ۲۵
۲۶ تو دس مُہر ہیں * مَیں تُمسے کہتا ہوں[1] جِس پاس بڑھتا ہی
اُسے دیا جائیگا اور جِس پاس کُچھہ نہیں بڑھتا اُس سے وہ بھی
۲۷ جو اُسکا ہی لے لیا جائیگا * پر میرے اُن دُشمنوں کو جو نہیں
چاہتے تھے کہ مَیں اُن پر حکومت کروں یہاں لاؤ اور میرے
سامہنے قتل کرو *
۲۸ جب وہ کہہ چُکا تو یروشالم کی طرف چلا گیا *
[2] متہ ۲۱ * ۱ وغ مار ۱۱ * ۱ وغ یو ۱۲ * ۱۲ وغ
۲۹ اور جب وہ بیت فجی اور بیت انیا کے نزدیک ایک پہاڑ تلک
جو کوہ زیتون کہلاتا تھا پہنچا اپنے شاگردوں میں سے دو کو
۳۰ یہہ کہکے بھیجا : کہ اِس گانو میں جو سامہنے ہی جاؤ تُم
اُسمیں داخِل ہوتے ہوئے ایک بچھیڑیکو جِسپر کوئی نہیں
۳۱ چڑھا بندھا پاؤگے اُسے کھولکے لے آؤ * اگر کوئی تُمسے
پوچھے کہ تُم کیوں کھولتے ہو ؟ تُم اُسے یوں کہو کہ خُداوند
۳۲ کو یہہ درکار ہی * اُنہوں نے جو بھیجے گئے تھے روانہ ہوکر
۳۳ جیسا اُسنے اُنہیں کہا تھا پایا * جب وے اُس بچھیڑیکو
کھولنے لگے اُسکے مالکوں نے اُنہیں کہا کہ تُم اِس بچھیڑیکو

سنہ یسوعي ۲۹		
1 متی ۲۱ * ۷ مار ۱۱ * ۷ یو ۱۲ * ۱۴	کیوں کھولتے ہو؟ وے بولے خداوند کو یہہ درکار ہی *	۳۴
	اور وے اُسے یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچھیرے پر ڈالکے	۳۵
	یسوع کو اُسپر بیٹھلایا * اور اُسکے چلتے ہي اُنھوں نے اپنے کپڑے	۳۶
2 متی ۲۱ * ۸	راہ میں بچھائے * جب وہ کوہ زیتون کے دامن تلک پہنچا	۳۷
	اُسکے شاگردوں کي ساري جماعت نے اُن سارے معجزونکے لئے جو	
	اُنھوں نے دیکھے تھے خوش ہوکر بڑي آواز سے خدا کا حمد کرکے کہا:	
3 ب ۱۳ * ۳۵ زبور ۱۱۸ * ۲۶	مبارک ہی یہہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی آسمان	۳۸
4 ب ۲ * ۱۴ افس ۲ * ۱۴	پر صلح اور سب سے بلند آسمان پر مبارکبادي * جماعت میں سے	۳۹
5 متی ۲۱ * ۱۶	بعضے فروسیوں نے اُسکو کہا ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ *	
	اُسنے کہا میں تمسے کہتا ہوں کہ اگر یے نہ بولتے تو یے پتھر	۴۰
	اِسي وقت پکارتے *	
	جب وہ نزدیک آیا اور اُسکي نگاہ اُس شہر پر پڑي تو	۴۱
6 زبور ۱۱۹ * ۱۳۶	اُسپر رو کے کہا: کیا خوب ہوتا کہ تیرے اِس دن میں تو اُن باتوں	۴۲
	کو جو تیري سلامتي کي ہیں جانتي! پر اب وے تیري آنکھوں	
	سے چھپي ہیں * کیونکہ تجھپر وے دن آئینگے کہ تیرے دشمن	۴۳
7 ب ۲۱ * ۲۰ اشع ۲۹ * ۳	تیري چاروں طرف کھائي کھودینگے اور تیرے آس پاس	
	محاصرہ کرینگے اور ہر طرف سے تجھے گھیر لینگے * اور تجھے	۴۴
8 سلا ۹ * ۷ و ۱ میکہ ۳ * ۱۲ متی ۲۳ * ۳۷ و ۳۸ و ۲۴ * ۲ مار ۱۳ * ۲	تیرے لڑکوں کے ساتھہ جو تجھہ میں ہیں مٹي سے برابر کرینگے	
	اور وے تجھہ میں ایک پتھر پتھر پر نچھوڑینگے اِسواسطے	
	کہ تونے اپني سلامتي کے وقت کو نہ پہچانا * تب وہ بڑي	۴۵

سنہ یسوعي ۲۹

عباتگاہ میں داخِل ہوکر اُنھیں جو اُسمیں [1] مول لیتے اور بیچتے
۴۶ تھے یہہ کہکے نِکالنے لگا : کہ لِکھا ھی [2] کہ میرا گھر عِبادت کا گھر
۴۷ ھی پر تُمنے اُسے چورونگا غار بنایا * اور بڑي عِبادتگاہ میں
روز نصیحت کرتا تھا پرسردار اِمام اور کاتب اور لوگوں کے سردار
۴۸ اُسکے [3] قتل کي تلاش میں تھے : لیکِن سارے لوگ اُسکے سُنّنے
پر دھیان رکھتے تھے اِسلئے فُرصت نپائي *

[1] متی ۲۱ * ۱۲ و ۱۳ ۔ مار ۱۱ * ۱۵ و غ ۔ یو ۲ * ۱۴ و ۱۵
[2] اشع ۵۶ * ۷
[3] مار ۱۱ * ۱۸ ۔ یو ۷ * ۱۹ ۔ و ۸ * ۳۷

بیسواں باب

۱ سردار اِمام اور کاتبوں کو لاجواب کرنا * ۹ انگور باغ کي تمثیل *
۱۹ باج دینے کے حق میں اِماموں اور کاتبوں کو لاجواب کرنا *
۳۷ جي اُٹھنے کي بابت صدوقیوں کو لاجواب کرنا * ۴۱ اپني
بابت کاتبوں کو لاجواب کرنا *

۱ اُنھیں دِنوں میں ایک روز جب وہ بڑي عِبادتگاہ میں
لوگوں کو خوشخبري سُناتا تھا سب سردار [4] اِمام اور کاتب
[4] متی ۲۱ * ۲۳ و غ ۔ مار ۱۱ * ۲۷ و غ
۲ مشائخ کے ساتھہ نزدیک آکے اُسے کہا : ھمسے کہہ تو کِسکے حُکم
۳ سے یہ کام کرتا ھی اور کسنے یِہہ حُکم تُجھے دیا ھی ؟ اُسنے جواب
میں اُنھیں کہا مَیں بھي تُمسے ایک بات پوچھتا ھوں مُجھے
۴ جواب دو * یحیٰی کا غوطہ دِلانا خُدا سے تھا یا آدمیوں سے ؟
۵ تب وے دِل میں سوچے کہ اگر ھم کہیں خُدا سے تو وہ کہیگا پھر تُم
۶ اُسپر کیوں ایمان نہیں لائے ؟ اور اگر ھم کہیں آدمیوں سے تو سب
[5] لوگ ھمیں سنگسار کرینگے کیونکہ وے یقین رکھتے ھیں کہ
۷ یحیٰی نبي تھا * تب اُنھوں نے جواب دیا ھم نہیں جانتے کہاں

سنہ یسوعی ۲۹

سے تھا * یسوع نے کہا میں بھی تمھیں[1] نہیں بتاتا کہ میں ۸
کِسکے حُکم سے یے کام کرتا ہوں *

[1] متہ ۲۱ * ۲۷
مار ۱۱ * ۳۳

پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ ایک شخص[2] نے انگور ۹
باغ لگایا اور اُسے باغبانوں کے سپُرد کرکے بہُت دِن کے لئے سفر کیا *
اُسنے مَوسم میں ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا تاکہ وے ۱۰
انگور باغ کا کُچھہ میوہ اُسے دیں لیکِن باغبانوں نے اُسے مار کے
خالی ہاتھہ بھیجا * اُسنے پھر دوسرے نوکر کو بھیجا اُنھوں نے ۱۱
اُسے بھی مارا اور رُسوا کرکے خالی ہاتھہ بھیجا * اُسنے پھر ۱۲
تیسرے کو بھیجا اُنھوں نے اُسے بھی زخمی کرکے نِکال دیا *
تب انگور باغ کے مالِک نے کہا میں کیا کروں؟ میں اپنے پیارے ۱۳
بیٹے کو بھیجونگا شاید وے اُسے دیکھکر تعظیم کریں* پر باغبانوں ۱۴
نے اُسے دیکھکر آپس میں مشورت کی کہ یہہ وارِث ہی
آؤ اُسے قتل کریں[3] تاکہ میراث ہماری ہو جاے * تو اُنھوں نے ۱۵
اُسے انگور باغ سے باہر کر کے قتل کیا : پس انگور باغ کا
مالِک اُنسے کیا کریگا ؟ وہ آویگا اور اُن باغبانوں کو جانسے ماریگا ۱۶
اور انگور باغ اوروں کو دیگا : اُنھوں نے سُنکے کہا ایسا نہووے *
تب اُسنے اُن پر نِگاہ کرکے کہا یہہ کیا ہی جو لِکھا گیا ہی ۱۷
کہ وہ پتّھر[4] جو بنانیوالوں نے ناپسند کیا کونے کا سِرا ہوگا؟
جو کوئی اُس پتّھر پر گریگا چکنا چور ہو جائیگا پر[5] جسپر وہ ۱۸
گریگا اُسے پیس ڈالیگا *

[2] متہ ۲۱ * ۳۳ وغ
مار ۱۲ * ۱ وغ

[3] متہ ۲۷ * ۲۲ وغ
اعم ۲ * ۲۳
و ۳ * ۱۵

[4] زبور ۱۱۸ * ۲۲
متہ ۲۱ * ۴۲
مار ۱۲ * ۱۰
اعم ۴ * ۱۱

[5] دان ۲ * ۳۴
و ۳۵
متہ ۲۱ * ۴۴

سنه یسوعي ۲۹

۱۹ تب سردار اِماموں اور کاتبوں نے معلوم کرکے کہ اُسنے یِہہ
تمثیل اُنکے حق میں کہي تھي چاہا کہ اُسوقت اُسپر ہاتھہ
۲۰ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے * پِھر وے دیکھہ رہے اور [1] جاسوسوں کو ۱ متہ ۲۲*۱۶وغ
جو اپنے تئیں مکر سے نیک کار بناتے تھے بھیجا کہ اُسکي صار ۱۲*۱۳وغ
بات میں عیب پکڑیں تاکہ وے اُسے حاکِم کے ہاتھہ اور
۲۱ اِختیار میں کردیں * پِھر اُنھوں نے اُسے یِہہ سوال کیا کہ ای
اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو حق کہتا اور سکھلاتا ہی اور طرفداري
۲۲ نہیں کرتا بلکہ حق سے خُدا کي راہ بتلاتا ہی * قیصر کو باج
۲۳ دینا ہمیں روا ہی یا نہیں ؟ اُسنے اُنکي دغابازي دریافت
۲۴ کر کے اُنسے کہا تُم مُجھے کیوں آزماتے ہو ؟ ایک سوکي
مُجھے دِکھلاو اُسپر کِسکي صورت اور کِسکا سِکّہ ہی ؟ وے جواب
۲۵ میں بولے قیصر کا ہی * تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو
۲۶ قیصر کا [2] ہی قیصر کو اور جو خُدا کا ہی خُدا کو دو * اور وے ۲ رو ۹۳ * ۷
لوگوں کے آگے اُسکي بات میں عیب پکڑ نسکے اور اُسکے جواب
میں حیران ہو کے چُپ رہگئے *

۲۷ تب بعضوں نے [3] صدوقیوں میں سے جو قیامت کے مُنکر [4] ہیں ۳ متہ ۲۲*۲۳وغ
۲۸ پاس آکے اُس سے پوچھا : کہ ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لئے صار ۱۲*۱۸وغ
لِکھا [5] ہی کہ اگر کِسي شخص کا بھائي جورو کو چھوڑ کے بے اولاد ۴ اعہ ۲۳*۶-۸
مرجاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے تاکہ اپنے بھائي
۲۹ کے لئے اولاد پیدا کرے * سات بھائي تھے پہلا جورو کرکے ۵ اعہ ۲۵*۵وغ

سنہ یسوعي ۲۹

۳۰ بے اولاد مر گیا * دوسرا بھي اُسکي جورو کو لیکے بے اولاد
۳۱ مر گیا * پھر تیسرے نے اُسے لیا اِسیطرح سے ساتوں نے اور
۳۲ سب بے اولاد مر گئے * سب کے بعد وہ عورت بھي مر گئي *
۳۳ تو قیامت میں وہ کِسکي جورو ہوگي کیونکہ وہ ساتوں کي
۳۴ جورو تھي ؟ یسوع نے [1] جواب میں اُنھیں کہا اِس دُنیا کے
۳۵ لوگ بیاہ کرتے ہیں اور بیاہ دئے جاتے ہیں * لیکن وے جو
اُس دُنیا اور قیامت پانے کے لائق ہوں نہ بیاہ کرتے
۳۶ ہیں نہ بیاہ دئے جاتے ہیں * اور وے پھر مر [2] نہیں سکتے کیونکہ
۳۷ وے فرشتوں [3] کے برابر ہیں اور قیامت کے لڑکے ہوکر خُدا کے [4] فرزند
۳۸ ہیں * پر موسیٰ نے بھي جھاڑي [5] کے مقام پر خبر دي ہی
کہ مُردے پھر اُٹھینگے کیونکہ وہ کہتا ہی کہ اللہ اِبراہیم کا خُدا
اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہی * خُدا مُردونکا نہیں
۳۹ پر [6] زِندونکا ہی کہ سب اُسکے سبب سے جیتے ہیں * تب بعضے
کاتبوں نے جواب میں اُسے کہا ای اُستاد تو نے خوب کہا *
۴۰ بعد اِسکے اُنھوں نے اور ہِمّت نکي کہ اُسے کُچھہ پوچھیں *
۴۱ اُسنے اُنسے پوچھا لوگ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح [7] داؤد کا
۴۲ بیٹا ہی ؟ اور داؤد زبور کي کِتاب میں آپ کہتا ہی کہ
۴۳ اللہ نے میرے [8] خُداوند کو کہا : جبتک کہ میں تیرے
دُشمنوں کو تیرے پاے تخت نکروں تو میرے دہنے ہاتھہ
۴۴ بیٹھہ جا * پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہی پھر وہ اُسکا

[1] متہ ۲۲ * ۲۹ وغ
مار ۱۲ * ۲۴ وغ
[2] متہ ۲۱ * ۴
[3] ۱ کر ۱۵ * ۴۹ و ۵۲
[4] رو ۸ * ۱۷ ۱ یو ۳ * ۲
[5] خر ۳ * ۲ و ۶
[6] رو ۱۴ * ۸ و ۹
[7] متہ ۲۲ * ۴۲ مار ۱۲ * ۳۵
[8] زبور ۱۱۰ * ۱ اعم ۲ * ۳۴

سنہ یسوعي ۲۹

۴۵ بیٹا کہونکر ہی ؟ پھر سب لوگوں کے سُنتے ہوئے اُسنے اپنے
۴۶ شاگردوں سے کہا : کاتبوں سے [1] پرہیز کرو جو راہ چلنے میں لنبي
پوشاک کو چاہتے اور [2] بازاروں میں سلام کو اور عبادتگاہ میں صدر
چوکیوں کو اور مہمانیوں میں صدر نشینی کو دوست رکھتے ہیں *
۴۷ اور بیوھونکے گھروں کو نگل جاتے ہیں اور دکھانے کے لئے نماز کو
دراز کرتے ہیں اُنہیں کو [3] زیادہ سزا ہوگي *

[1] متہ ۲۳ * ۱ و غ
مار ۱۲ * ۳۸ و غ
[2] ب ۱۱ * ۴۳
[3] متہ ۲۳ * ۱۴
مار ۱۲ * ۴۰

اکیسواں باب

۱ ایک بیوہ کي دو پائي دینے کا بیان * ۵ بڑي عبادتگاہ اور شہر کي
خرابي کا بیان * ۱۰ شاگردوں کے دکھ کا بیان * ۲۰ لوگوں کے
دکھ کا بیان * ۲۹ انجیر کے درخت کي تمثیل * ۳۷ بڑي
عبادتگاہ میں مسیح کا جایا کرنا *

۱ اُسنے نگاہ کرکے دولتمند لوگوں کو بیت [4] المال میں اپني
۲ زکاۃ ڈالتے دیکھا * اور ایک غریب بیوہ کو بھي اُسمیں دو پائي
۳ ڈالتے دیکھکے کہا : میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ اُس غریب
۴ بیوہ نے اُن سب سے [5] زیادہ ڈالا * اِسلئے کہ اُن سب نے
خُدا کي نذر کے لئے اپنے بہت مال سے ڈالا پر اُسنے اپني غریبي
حالت میں اپني ساري جمع پونجي ڈالي *

[4] مار ۱۲ * ۴۱ و غ
[5] ۲ کر ۸ * ۱۲

۵ جسوقت بعضے بڑي [6] عبادتگاہ کے حق میں کہتے تھے کہ یہہ
کیسا ہي اچھے پتھروں اور تحفوں سے آراستہ کي گئي ہی :
۶ اُسنے کہا وے دن آوینگے جب اِن سبھوں میں سے جو تم دیکھتے ہو
۷ ایک پتھر پتھر [7] پر نچھوٹیگا سب گرایا جایگا * تب اُنھوں نے اُسسے

[6] متہ ۲۴ * ۱ و غ
مار ۱۳ * ۱ و غ
[7] ب ۱۹ * ۴۴

سنہ یسوعي ۲۹

پوچھا ای اُستاد یِہہ سب[1] کب ہوگا ؟ اور جب یِہہ ہونے پر
ہوگا اُسوقت کا کیا نِشان ہوگا ؟ اُسنے کہا خبردار رہو کہ تُم ۸
دغا نکھاؤ کہ میرے نام سے بہتیرے آکے کہینگے کہ مَیں وہي
ہوں اور وہ وقت نزدیک ہی پس تُم اُنکي پیروي مت کرو*
لیکِن جب تُم لڑائیوں اور ہنگامے کي باتیں سُنو گھبرا نجائیو ۹
کہ اِن سب کا پہلے ہونا ضرور ہی پر ہنوز انجام نہیں *
پِھر اُسنے اُنہیں کہا مُلک[2] پر مُلک اور بادشاہت پر ۱۰
بادشاہت اُٹھیگي * اور اکثر جگہہ میں بڑے زلزلے اور کال ۱۱
اور وبائیں ہونگي اور ڈروني اور بڑي علامتیں آسمان سے ظاہر
ہونگیں* لیکِن اِن سب سے آگے میرے نام کے سبب تُم پر ہاتھہ[3] ۱۲
ڈالینگے اور ستاینگے اور عِبادتگاہوں اور قید خانوں میں حوالے
کرکے بادشاہوں[4] اور حاکموں کے حُضور لیجاینگے* اور یِہہ تُمھارے ۱۳
لئے گواہي ٹھہریگي * پس اپنے[5] دِلونمیں ٹھان لو اور آگے سے ۱۴
اندیشہ نکرو کہ ہم کیا جواب دینگے ؟ کہ مَیں تُمھیں ۱۵
ایسي زبان اور عقل دونگا کہ تُمھارے سب دشمن[6] جواب دینے
یا سامہنا کرنے نہیں سکینگے * اور ماں[7] باپ اور بھائي اور ۱۶
خویش اور دوست تُمھیں پکڑوا دینگے * اور تُم میں سے ۱۷
بعضوں کو قتل[8] کروائینگے اور میرے نام کے سبب سب[9]
تُمسے دُشمني کرینگے * پر تُمھارے سر[10] کے ایک بال کا نُقصان ۱۸
نہ ہوگا * اپنے صبر سے اپني جان کو سلامت رکھیو * ۱۹

1 متہ ۲۴ * ۳ وغ
مار ۱۳ * ۴ وغ

2 متہ ۲۴ * ۷
مار ۱۳ * ۸

3 اعمہ ۴ * ۳
و ۵ * ۱۸
و ۱۲ * ۴
و ۱۶ * ۲۴
مکا ۲ * ۱۰

4 اعمہ ۲۵ * ۲۳

5 ب ۱۲ * ۱۱
متہ ۱۰ * ۱۹
مار ۱۳ * ۱۱

6 اعمہ ۸ * ۱۰

7 مار ۱۳ * ۱۲

8 اعمہ ۷ * ۵۹
و ۱۲ * ۲

9 متہ ۱۰ * ۲۲
یو ۱۷ * ۱۴

10 متہ ۱۰ * ۳۰

سنہ یسوعي ۲۹

۲۰ جب تُم یروشالم کو [1]لشکروں سے گھیرے ہوئے دیکھو تو جانو کہ
[1] متہ ۲۴ * ۱۵ ۔ مار ۱۳ * ۱۴

۲۱ اُسکي ویراني نزدیک ہی * تب وے جو یہودیہ میں ہوں
پہاڑوں پر بھاگیں اور وے جو شہر کے بیچ میں ہوں باہر نکل
جائیں اور وے جو باہر ہوں اُسمیں داخل نہوں *

[2] اس ۲۸ * ۲۵ وغ ۔ داؔ ۹ * ۲۶ ۔ زکر ۱۱ * ۶ ۔ و ۱۴ * ۲

۲۲ کیونکہ وے دِن بدلہ لینے کے اور جو کچھہ لکھا [2]ہوا ہی اُسکے پورے
۲۳ ہونے کے دِن ہیں * اور اُنپر جو اُن دِنوں میں [3]حمل والیاں
[3] متہ ۲۴ * ۱۹

اور دودھہ پلاتیاں ہوں افسوس ہی کیونکہ اِس زمین پر بہت
۲۴ اذیت اور اِن لوگوں پر غضب ہوگا * اور وے تلوارکي دھار سے
گِر جاوینگے اور سب مُلکوں میں بندي ہونگے اور جب تک غیر
[4] رو ۱۱ * ۲۵

مُلکیوں کا وقت [4]پورا نہ ہووے غیر مُلکي لوگ یروشالم کو پاے مال
[5] داؔ ۱۲ * ۱ ۔ متہ ۲۴ * ۲۹ ۔ مار ۱۳ * ۲۴ ۔ ۲ پطر ۳ * ۱۰-۱۲

۲۵ کرینگے * اور سورج [5]اور چاند اور ستاروں میں عجائب دِکھائي
دینگے اور زمین پر تمام مُلک کے لوگ دُکھہ سے گھبرائینگے اور
۲۶ دریا اور موجونکا شور ہوگا * لوگوں کے دل مارے ڈر کے اور
آن آفتوں کے جو زمین پر آنے والي ہیں راہ تکنے سے مُردے
۲۷ سے ہو جائینگے کہ آسمان کے ستارے ہِل جائینگے * اور اُسوقت
[6] متہ ۲۴ * ۳۰ ۔ مرقس ۱ * ۷ ۔ و ۱۴ * ۱۴

[6]ابن آدم کو بادل پر قدرت سے اور بڑي حشمت سے آتے ہوئے
۲۸ دیکھینگے * جب اِن سبھوں کا شروع ہو اپنے سر اُٹھاکے دیکھو کہ
[7] رو ۸ * ۲۳

تُمھاري [7]آزادگي نزدیک ہی *

۲۹ پھر اُسنے اُنھیں ایک تمثیل کہي [8]کہ انجیر اور سب درختوں
[8] متہ ۲۴ * ۳۲ ۔ مار ۱۳ * ۲۸

۳۰ کو دیکھو * جب اُنکي کونپلیں نکلتي ہیں تم دیکھکے آپ سے

سنہ یسوعي ۲۹

۳۱ جانتے ہوْ کہ اب گرمي کا وقت نزدیک ہی * اِسیطرح
تُم بھي جب اُن ماجروں کو ہوْتے دیکھو جانوْ کہ خُدا کي
۳۲ بادشاہت نزدیک ہی * مَیں تُمسے سچ کہتا ہوں جب تک
کہ سب پورا نہ ہوْلے اِس زمانے کے لوْگ گُذر نجائینگے *
۳۳ آسمان اور زمین ٹل[1] جائینگے لیکن میري باتیں نہ ٹلینگیں *
۳۴ تُم اپني[2] خبرداري کرو ایسا نہو کہ تُمھارا دل کسي آسودگي
اور مستي اور دُنیا کي فکروں سے بھاري ہوں اور وُہ دِن تُمپر
۳۵ اچانک آ پڑے * کہ وُہ[3] دام کي طرح ساري دُنیا کے رہنے
۳۶ والوں پر پھیل جائیگا * اِسواسطے تُم جاگ[4] کے ہمیشہ دُعا مانگتے
رہو تاکہ تُم اُن آنے والي آفتوں سے بچنے کے اور اِبن آدم کے
۳۷ حُضور کھڑے ہونے کے لائق ہو * وُہ دِن کو بڑي عبادتگاہ میں
نصیحت دیتا تھا اور رات کو چلا جاتا تھا اور اُس پہاڑ[5] پر جو
۳۸ کوہ زیتون کہلاتا ہی رات کو رہتا تھا * اور فجر کو سب لوْگ
بڑي عبادتگاہ میں اُس پاس آتے تھے تاکہ اُسکي سُنیں *

بائیسواں باب

۱ مسیح کے برخلاف مشورت کرنا * ۷ عید نجات کا کھانا تیار کرنا *
۱۴ مسیح کا رات کا کھانا مُقرر کرنا * ۲۱ یہوداکي خیانت کي خبر *
۲۴ بے غرور ہونے کي نصیحت * ۳۱ پطرس کے انکار کرنے کي خبر *
۳۵ شاگردوں سے سوال کرنا * ۳۹ باغ میں مسیح کا دُکھ پانا *
۴۵ یہوداکي خیانت * ۴۷ پطرس کا مسیح کو انکار کرنا * ۶۳
مسیح پر ہنسنا اور اُسکو مارنا * ۶۶ عدالت میں اپني گواہي دینا *

۱ بے خمیري روٹي کي[6] عید جو عید نجات کہلاتي ہی

[1] زبور ۱۰۲ * ۲۵ وغ
اشع ۴۰ * ۸ و ۵۱ * ۶ متی ۲۴ * ۳۵ ۱ پطرس ۱ * ۲۵
[2] رو ۱۳ * ۱۲ و ۱۳
[3] ۱ تسلنیکیوں ۵ * ۲ ۲ پطرس ۳ * ۱۰ مشکوٰۃ ۱۶ * ۱۵
[4] متی ۲۴ * ۴۲ و ۲۵ * ۱۳ مارق ۱۳ * ۳۳
[5] ب ۲۲ * ۳۹
[6] متی ۲۶ * ۲ مارق ۱۴ * ۱

سنه یسوعي ۲۹

۲ قریب آئي * اورسردار[1] اِمام اور کاتب فِکر میں تھے که اُسے کیونکر
۳ قتل کریں که وے لوگوں سے ڈرتے تھے * تب شیطان[2] یہودا
میں جِسکا لقب اِیش کریوتي تھا اورجو اُن بارہ میں گِنا جاتا تھا
۴ در آیا * اُسنے جاکے سردار اِماموں اور سرداروں سے گُفتگو کي
۵ که اُسے کیونکر اُنکے سپرد کرے * تب اُنھوں نے خوش هُوکے اُسے
۶ روپیه[3] دینے کا اِقرار کیا * اور وُه وعده کرکے فُرصت ڈھونڈھتا تھا
که جب جماعت حاضر نہو اُسے اُنکے سُپرد کرے *
۷ تب بے خمیري روٹي کي[4] عید کا دِن جِسمیں عید نجات کا
۸ ذبح ضرور تھا آ پُہنچا * اور اُسنے پِطر اور یوحنا کو یہه کہکے
بھیجا که جاؤ اور همارے واسطے عید نجات کا کھانا تیّار کرو
۹ که هم کھاویں * اُنھوں نے اُسے پوچھا کِس جگہه تو چاهتا هی که
۱۰ هم تیّار کریں ؟ اُسنے اُنھیں کہا دیکھو جب تُم شہر میں داخِل
هوگے وهاں ایک شخص جو پاني کي ٹھلیا لیجاتا هی تُمسے
مُلاقات هوگي اُسکے پیچھے اُس گھر تک جِسمیں وُه جاے
۱۱ چلے جاؤ * اور گھر کے مالِک سے کهو که اُستاد تُجھے فرماتا هی
مِهمان سرا جهاں میں اپنے شاگردونکے ساتھه عید نجات کا
۱۲ کھانا کھاوں کہاں هی ؟ وُه تُمھیں ایک بڑا آراسته بالا خانه
۱۳ دِکھاویگا وهاں تیّار کرو * اُنھوں نے جاکے جیسا اُسنے کہا تھا
پایا اور عید نجات کا کھانا تیّار کیا *
۱۴ جب[5] وقت پُہنچا تو وُه بارہ حواریوں کو اپنے ساتھه

[1] زبور ۲ * ۲ یو ۱۱ * ۴۷ وغ اعه ۴ * ۲۷
[2] مت ۲۶ * ۱۴ مار ۱۴ * ۱۰ یو ۱۳ * ۲ و ۲۷
[3] زکر ۱۱ * ۱۲ مت ۲۶ * ۱۵
[4] خر ۱۲ * ۱-۳۰ مت ۲۶ * ۱۷ مار ۱۴ * ۱۲
[5] مت ۲۶ * ۲۰ مار ۱۴ * ۱۷

سنہ یسوعی ۲۹

لیکے جا بیٹھا * اور اُنھیں کہا کہ میں بہت آرزو سے چاہتا ہوں ۱۵
کہ موت کے دُکھہ اُٹھانے کے آگے تُمھارے ساتھہ یِہہ عید
نجات کا کھانا کھاوں : کہ میں تُمسے کہتا ہوں جب تلک کہ ۱۶
خُدا کي بادشاہت[1] میں نہ کھاوں میں پھِر کبھي نہ کھاونگا *
اور اُسنے پیالہ لیا اور شُکر کرکے کہا اِسے لیکے آپس میں ۱۷
بانٹو * کہ میں کہتا ہوں[2] جبتلک کہ خُدا کي بادشاہت میں ۱۸
نہ پیوں شیرۂ انگور پھِر کبھي نہ پیونگا * پھِر[3] اُسنے روٹي اُٹھا کر ۱۹
شُکر کرکے توڑي اور اُنھیں دیکے یِہہ کہا کہ یِہہ میرا بدن ہی
جو تُمھارے واسطے دیا جاتا ہی میري یادگاري کے لئے ایسا
کیا کرو * اِسیطرح سے پیالہ بھي کھانیکے بعد دیکے کہا کہ یِہہ ۲۰
پیالہ وُہ نیا عہدنامہ ہی جو میرے اُس لہو سے جو تُمھارے
لئے بہایا جاتا ہی ثابت ہی *
دیکھو[4] میرے پکڑوانے والے کا ہاتھہ میرے ساتھہ میز پر ۲۱
ہی * اور جیسا کہ مُقرّر ہوا ہی[5] اِبن آدم کا حال ویسا ہوگا ۲۲
لیکن اُس شخص پر جسکے سبب وُہ پکڑوایا جاتا ہی افسوس
ہی * تب وے آپس میں پوچھنے لگے کہ ہم میں جو یِہہ کام ۲۳
کرنے پر ہی کون ہی ؟
اُنمیں یِہہ تکرار بھي[6] ہوئي کہ اُنمیں کون سب سے بڑا ۲۴
ہوگا * اُسنے اُنھیں کہا کہ غیر مُلکیوں[7] کے بادشاہ اُنپر حکومت ۲۵
کرتے ہیں اور وے جو اُنپر خُداوندي کرتے ہیں نیکوکار

[1] ب ۱۴ * ۱۵ ۱ع * ۱۰ * ۴۱
[2] مت ۲۶ * ۲۹ مار ۱۴ * ۲۵
[3] مت ۲۶ * ۲۶ ما ۱۴ * ۲۲ ۱ کر ۱۰ * ۱۶ و ۱۱ * ۲۳ وغ
[4] زبور ۴۱ * ۹ مت ۲۶ * ۲۳ مار ۱۴ * ۱۸ یو ۱۳ * ۲۱ و ۲۶
[5] مت ۲۴ * ۲۴ ۱ع * ۲ * ۲۳
[6] ب ۹ * ۴۶ مار ۹ * ۳۴
[7] مت ۲۰ * ۲۶ مار ۱۰ * ۴۲

سنہ یسوعی ۲۹

۲۶ کہلاتے ہیں * لیکن تم ایسے[1] نہو بلکہ تم میں جو سب سے
بڑا ہی چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہی خدمت
۲۷ کرنیوالے کی مانند ہووے * کہ بڑا کون ہی وہ جو کھانے
بیٹھا ہی یا وہ جو خدمت کرتا ہی ؟ کیا وہ نہیں جو بیٹھا
ہی ؟ لیکن[2] میں تمہارے بیچ خدمت کرنے والے کی مانند
۲۸ ہوں * تم میرے امتحانوں[3] میں میرے ساتھہ رہے ہو *
۲۹ اور جسطرح میرے باپ نے میرے لئے بادشاہت[4] مقرر
۳۰ کی میں تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں * تاکہ تم میری بادشاہت
میں میرے[5] میز پر کھاؤ اور پیو اور تختوں[6] پر بیٹھکے اسرائیل کے
بارہ فرقوں کا انصاف کرو *
۳۱ خداوند نے کہا ای شمعون ای شمعون دیکھہ[7] شیطان نے
۳۲ چاہا ہی کہ تمہیں گیہوں کی طرح پھٹکے * لیکن میں نے
تیرے[8] لئے دعا مانگی ہی کہ تیرے ایمان کا نقصان نہو
اور آخر جب تو پھریگا اپنے بھائیوں کو خاطر جمع کر *
۳۳ تب اسنے اسے کہا ای خداوند میں تیرے ساتھہ قید خانے
۳۴ میں بلکہ قبر میں جانے کو تیار ہوں * اسنے کہا ای
پطرس میں تجھے کہتا ہوں کہ آج جب[9] تک تو تین مرتبہ
میرے جانے کا انکار نکرے مرغ بانگ نہ دیگا *
۳۵ اسنے انہیں کہا جب میں نے تمہیں بے تھیلی[10]
اور بے جھولی اور بے جوتی بھیجا تھا کیا تم کسی چیز کے

1 متہ ۲۰ * ۲۶
۱ پطر ۵ * ۳
2 متہ ۲۰ * ۲۸
یو ۱۳ * ۱۳ و ۱۴
فل ۲ * ۷
3 عبر ۴ * ۱۵
4 ب ۱۲ * ۳۲
متہ ۲۵ * ۳۴
5 ب ۱۴ * ۱۵
متہ ۸ * ۱۱
مکا ۱۹ * ۹
6 متہ ۱۹ * ۲۸
7 ۱ پطر ۵ * ۸
8 ۱ یو ۲ * ۱
9 متہ ۲۶ * ۳۴
مار ۱۴ * ۳۰
یو ۱۳ * ۳۸
10 ب ۹ * ۳
و ۱۰ * ۴
متہ ۱۰ * ۹

سنہ یسوعي ۲۹

مُحتاج ہوئے تھے؟ وے بولے کِسي چیز کے نہیں * تب اُسنے ۳۶
اُنھیں کہا لیکِن اب جِس پاس تھیلي ہو یا جھولي ہو
اُسے لے لے اور جِس پاس نہو اپني پوشاک بیچکے تلوار
مول لے * کیونکہ میں تُمسے کہتا ہوں ضرور ہی کہ یہہ ۳۷
لکھي[1] ہوئي بات یعنے وُہ بدکاروں میں گِنا جائیگا میرے
حق میں پوري ہووے کہ جو کُچھہ میرے حق میں ہی
انجام کو پُہنچتا ہی * تب اُنھوں نے کہا ای خُداوند ۳۸
دیکھہ یہاں دو تلوار ہیں اُسنے اُنھیں کہا بس ہی *

[1] اعش ۵۳ * ۱۲ مار ۱۵ * ۲۸

پھر وُہ باہر نِکلکے اپني عادت پر زیتوں کے پہاڑ پر گیا اور ۳۹
اُسکے شاگرد بھي اُسکے پیچھے چلے * جب وُہ اُس جگہہ پُہنچا ۴۰
تو[2] اُنھیں کہا دُعا مانگو کہ اِمتحان میں نہ پڑو * پھر وُہ اُنسے ۴۱
ایک تیر کے انداز دور گیا اور گُھٹنے ٹیک کے دُعا مانگکے کہا:
ای[4] باپ اگر تیري مرضي ہو تو اِس پیالے کو مُجھسے دور کر ۴۲
لیکِن نہ میري مرضي بلکہ تیري مرضي کے مُطابِق ہو *
تب آسمان سے ایک فرشتے[5] نے ظاہِر ہوکر اُسے قوّت دي * ۴۳
اور جانکندني میں آکے اُسنے[6] بڑي آرزو سے دُعا مانگي ۴۴
اور اُسکا پسینا زمین پر گرتے ہوئے لہو کے تھکّونکي مانند ہوا *
اور وُہ دُعا سے اُٹکے اپنے شاگردوں پاس آیا اور اُنھیں ۴۵
غمگیني سے سوتے پایا * تب اُسنے اُنھیں کہا کہ تُم کیوں سوتے ہو؟ ۴۶
اُٹھکے دُعا مانگو تا کہ تُم اِمتحان میں نہ پڑو *

[2] متّ ۲۶ * ۳۶ مار ۱۴ * ۳۲ یو ۱۸ * ۱
[3] متّ ۲۶ * ۴۱ مار ۱۴ * ۳۸
[4] متّ ۲۶ * ۳۹ مار ۱۴ * ۳۵
[5] متّ ۴ * ۱۱
[6] یو ۱۲ * ۲۷ عبر ۵ * ۷

سنه یسوعي ۲۹

۴۷ جِسوقت[1] وُہ یِہہ کہہ رہا تھا ایک جماعت اُسے دِکھائي دي
اور اُن بارہ میں سے ایک جو یہودا کہلاتا تھا اُنکے آگے آتا تھا اور
۴۸ یسوع کا بوسہ لینے نزدیک آیا * تب یسوع نے اُسے کہا ای یہودا
۴۹ تو اِبن آدم کو بوسے سے پکڑواتا ہی؟ جب اُسکے ساتھیوں نے دیکھا
۵۰ کہ کیا ہوگا تب اُسے کہا ای خُداوند ہم تلوار چلاویں؟ اور اُنمیں
۵۱ سے ایک نے[2] سردار اِمام کے نوکر کو لگائے اور اُسکا دہنا کان اُڑا دیا *
تب یسوع نے فرمایا کہ یہاں تک بس ہی اور اُسکے کان کو
۵۲ چھوکے اُسے چنگا کیا * پھر یسوع[3] نے سردار اِماموں اور عبادتگاہ کے
سرداروں اور مشائخوں کو جو اُس پاس آئے تھے کہا کہ تُم تلواریں
۵۳ اور لاٹھیاں لیکر جیسے چور پکڑنے کو نِکلے ہو؟ جب مَیں روز
روز بڑي عِبادتگاہ میں تُمہارے ساتھہ ہوتا تھا تُمنے مُجھپر ہاتھہ
نہ بڑھایا لیکن یِہہ تُمہارا وقت اور تاریکي کا اِقتدار ہی *
۵۴ تب وے[4] اُسے پکڑکے لیگئے اور سردار اِمام کے گھر لے آئے
۵۵ اور[5] پطرس دور سے اُسکے پیچھے چلا * جب وے گھرکے بیچ
میں آگ سُلگاکر[6] مِلکے بیٹھے تو پطرس بھي اُنمیں بیٹھہ گیا *
۵۶ تب ایک لونڈي نے اُسے آگ پاس بیٹھے دیکھا اور اُسپر
خوب سي نِگاہ کرکے کہا کہ یِہہ شخص بھي اُسکے ساتھہ تھا *
۵۷ اُسنے اُسکا اِنکار کرکے کہا ای عورت مَیں اُسے نہیں جانتا *
۵۸ تھوڑي دیرکے بعد ایک[7] دوسري نے اُسے دیکھکے کہا کہ تو
بھي اُنمیں سے ہی: تب پطرس نے کہا ای آدمي مَیں نہیں

[1] متہ ۲۶ * ۴۷ مار ۱۴ * ۴۳ یو ۱۸ * ۳
[2] متہ ۲۶ * ۵۱ مار ۱۴ * ۴۷ یو ۱۸ * ۱۰
[3] متہ ۲۶ * ۵۵ مار ۱۴ * ۴۸
[4] متہ ۲۶ * ۵۷
[5] متہ ۲۶ * ۵۸ یو ۱۸ * ۱۵
[6] متہ ۲۶ * ۶۹ مار ۱۴ * ۶۶ یو ۱۸ * ۱۷ و ۱۸
[7] متہ ۲۶ * ۷۱ مار ۱۴ * ۶۹ یو ۱۸ * ۲۵

سنہ یسوعي ۲۹

ہوں * قریب [1]ایک گھڑي کے بعد اور ایک نے تاکید سے کہا ۵۹
یقین ہی یہہ بھي اُسکے ساتھہ تھا کہ یہہ جلیلي ہی *
پطر نے کہا ای آدمي مَیں نہیں جانتا تو کیا کہتا ہی: وُہ ۶۰
کہتا ہي تھا کہ مُرغ نے وہیں بانگ دي * تب خُداوند نے ۶۱
مُتوجّہ ہوکر پطر پر نگاہ کي اور [2]پطر کو خُداوند کا کلام یاد آیا کہ
اُسنے اُسے یوں [3]کہا تھا کہ مُرغ کے بانگ دینے سے آگے تو تین
مرتبہ مَیرا اِنکار کریگا * تب پطر باہر جاکے زار زار رویا * ۶۲
وے مرد جنھوں نے یسوع کو پکڑا تھا اُسے ٹھٹھوں [4]میں اُڑاتے ۶۳
ہوئے مارنے لگے * اور اُسکي آنکھیں بند کرکے اُسکے مُنہہ پر ۶۴
طمانچہ مارا اور ایک اُسے پوچھا کہ نبوّت سے خبر دے یہہ کون
ہی جو تُجھے طمانچہ مارتا ہی ؟ اور کُفر بک کے اُسے بہت سي ۶۵
باتیں کیں *
جوں دِن ہوا لوگوں کے [5]مشائخوں اور سردار اِماموں اور کاتبوں ۶۶
نے اِکٹّھے آکے اُسے اپني مجلس میں لیجاکے کہا: کہا تو [6]مسیح ۶۷
ہی ہمیں کہہ ؟ اُسنے اُنھیں کہا اگر مَیں تُمھیں کہوں تُم یقین
نہیں لاوگے: اور اگر میں پوچھوں تُم مُجھے جواب نہیں دوگے ۶۸
اور نہیں چھوڑوگے * بعد اِسکے اِبن آدم خُدا قادر [7]کے دہنے ۶۹
ہاتھہ بیٹھا رہیگا * تب سب نے کہا پس تو کیا خُدا کا بیٹا ۷۰
ہی ؟ اُسنے اُنھیں کہا تُم سچ کہتے ہو مَیں ہوں * اُنھوں [8]نے کہا ۷۱
ہمیں اور گواہي کیا درکار ہی؟ ہمنے آپ اُسکے مُنہہ سے سُني ہی *

[1] متی ۲۶ * ۷۳
مار ۱۴ * ۷۰
یو ۱۸ * ۲۶
[2] متی ۲۶ * ۷۵
مار ۱۴ * ۷۲
[3] متی ۲۶ * ۳۴
مار ۱۴ * ۳۰
یو ۱۳ * ۳۸
[4] متی ۲۶ * ۶۷ و ۶۸
مار ۱۴ * ۶۵
[5] متی ۲۷ * ۱
اعمال ۴ * ۲۶
[6] متی ۲۶ * ۶۳
مار ۱۴ * ۶۱
[7] متی ۲۶ * ۶۴
مار ۱۴ * ۶۲
عبر ۱ * ۳ و ۸ * ۱
[8] متی ۲۶ * ۶۵
مار ۱۴ * ۶۳

سنہ یسوعي ۲۹

تئیسواں باب

۱ پِلات اورہیرود کے پاس یسوع کو لیجانا * ۱۳ اُس پر پِلات کا فتوی دینا * ۲۶ رونے پیٹنے والیاں عورتوں کو مسیح کي بات * ۳۳ یسوع کو صلیب پر کھینچنا اور اُسّے ٹھٹھولي کرنا * ۳۹ اُسکے ساتھہ دو چور کو صلیب پر کھینچنا * ۴۴ مسیح کي موت * ۵۰ اُسکو دفن کرنا *

۱ ساري جماعت اُٹھکے اُسے [1] پِلات کے پاس لیگئي * 1 متی ۲۷ * ۲ ; مار ۱۵ * ۱ ; یو ۱۸ * ۲۸

۲ وے اُسپر یہہ نالش کرنے لگے کہ ہمنے اُسے لوگوں کو گمراہ کرتے اور اپنے تئیں مسیح [2] بادشاہ کہتے اور قیصر کو باج [3] دینے سے منع 2 یو ۱۸ * ۳۶ ; 3 متی ۱۷ * ۲۷ ; و ۲۲ * ۲۱ ; مار ۱۲ * ۱۷

۳ کرتے ہوئے پایا * تب پِلات نے اُسے پوچھا کہا توھي یہودیونکا بادشاہ ھی ؟ اُسنے اُسے جواب [5] دیا کہ توسچ کہتا ھی * 4 متی ۲۷ * ۱۱ ; 5 ۱ تم ۶ * ۱۳

۴ تب پِلات نے سردار اِماموں اور جماعت کو کہا میں اِس شخص

۵ میں کُچھہ [6] عیب نہیں پاتا * اُنھوں نے زیادہ تقاضا کرکے کہا کہ وُہ جلیل سے لیکے یہاں تک سارے یہودیہ میں لوگوں کو ۶ سِکھلا کے فساد میں ڈالتا ھی * جب پِلات نے جلیل کا نام سُنا 6 یو ۱۸ * ۳۸ ; و ۱۹ * ۴ ; عبر ۷ * ۲۶ ; ۱ پطر ۲ * ۲۲

۷ تو پوچھا کہا وُہ جلیلي آدمي ھی؟ جب اُسنے جانا کہ وُہ ہیرود کي رعیّت میں سے ھی اُسے ہیرود کے پاس جو اُسوقت یروشالم

۸ میں تھا بھیج دیا * ہیرود یسوع کو دیکھکے بہُت خوش ہوا کیونکہ وُہ بہُت [7] دِن سے اُسے دیکھنے چاھتا تھا اِسلئے کہ اُسنے اُسکي بہُت سي باتیں سُني تھیں اور اِس اُمّید میں تھا

۹ کہ اُسکے کِسي مُعجزے کو دیکھے * اُسنے اُسّے بہُت سے سوال کئے پر 7 ب ۹ * ۹

سنہ یسوعي ۲۹

یسوع نے اُسکو کُچھہ[1] جواب نہ دیا * اور سردار اِماموں اور کاتبوں نے ۱۰
کھڑے ہُوکے اُسپر بڑے سخت نالشیں کیں * تب ہیرود اور اُسکے ۱۱
لشکر نے اُسے[2] حقیر کر کے ٹھٹھا کیا اور اُسے شاہانہ لباس پہنا کے
پلات کے پاس پھر بھیجا * اُس دِن پلات اور ہیرود باہم[3] دوست ۱۲
ہوئے اِسسے پہلے اُنمیں دُشمني تھي *

پلات نے[4] سردار اِماموں اور رئیسوں اور لوگوں کو اِکٹھے ۱۳
بُلا کے کہا : تُم اُس شخص کو لوگوں کا گمراہ کرنے والا ۱۴
کہتے ہوئے میرے پاس لائے ہو اور دیکھو میں نے تُمھارے
سامھنے اُسے آزمایا اور اِس شخص میں جن باتوں سے
تُمنے اُسپر نالشیں کي تھیں میرے پاس کُچھہ ثابت
نہوئي * اور نہ ہیرود کے پاس کہ میں نے تُمھیں اُسکے ۱۵
نزدیک بھیجا تھا اور دیکھو اُسنے ایسا کُچھہ نکیا کہ قتل
کے لائق ہو * پس میں اُسے[5] سزا دیکے چھوڑ دیتا ہوں * ۱۶
اُسے ضرور تھا کہ ہر[6] عید میں ایک کو اُنکے لئے چھوڑے * ۱۷
تب وے سب اِکٹھے یہہ کہکے چِلّائے اُسے اُٹھا دَال اور[7] برّبا کو ۱۸
ہمارے لئے چھوڑ دے * وہ[8] کِسي ہنگامے کے سبب جو شہر ۱۹
میں برپا ہوا تھا اور خون کرنے کےسبب سے قید میں پڑا تھا *
تب پلات نے یسوع کو چھوڑنے کے اِرادے سے پھر اُنکے ساتھہ ۲۰
باتیں کیں * پر وے چِلّا اُٹھے کہ اُسے صلیب دے صلیب دے * ۲۱
اور اُسنے تیسرا مرتبہ اُنسے کہا اِسنے کیا بدي کي ہی ؟ ۲۲

[1] اشع ۵۳ * ۷
[2] اشع ۵۳ * ۳
[3] اعم ۴ * ۲۷
[4] مت ۲۷ * ۲۳ ; مار ۱۵ * ۱۴ ; یو ۱۸ * ۳۸
[5] مت ۲۷ * ۲۶ ; یو ۱۹ * ۱
[6] مت ۲۷ * ۱۵ ; مار ۱۵ * ۶ ; یو ۱۸ * ۳۹
[7] یو ۱۸ * ۴۰ ; و ۱۹ * ۱۵ ; اعم ۳ * ۱۴
[8] مار ۱۵ * ۷

سنہ یسوعی ۲۹

میں نے اُسمیں قتل کا کوئی سبب نہیں پایا میں اُسے سزا
۲۳ دیکے چھوڑ دیتا ہوں * اور وے بڑی آواز سے اُسے صلیب دینیکا
سوال کرنے لگے تب اُنکا اور سردار اِماموں کا شور غُل کارگر
۲۴ ہوا * تب پِلات نے اُنکے [1]سوال کے مطابق حکم دیا *
۲۵ اور جِسے وے مانگتے تھے اور جو ہنگامے اور خون[2] کرنے کے
سبب سے قید میں تھا اُسے اُنکی خاطر چھوڑ دیا پر یسوع کو
اُنکی مرضی پر سپُرد کیا *
۲۶ اُنھوں نے اُسے لے جاتے ہوئے شمعون کوریني ایک[3] شخص کو
جو دِہات سے آتا تھا بیگار پکڑا اور اُسپر صلیب کو رکھا کہ
۲۷ یسوع کے پیچھے لیچلے * اور لوگوں کی بڑی جماعت اور عورتیں
۲۸ جو اُسکے لئے پیٹتی روتی تھیں اُسکے پیچھے ہولیاں * یسوع نے
اُنکی طرف پھر کے کہا ای یروشالم کی بیٹیو مجھپر مت
۲۹ رو پر اپنے اور اپنے لڑکوں پر رو[4] * کہ دیکھو وے دن
آتے ہیں جن میں کہینگے مُبارک ہیں وے عورتیں جو
بانجھہ ہیں اور جو حمل سے نہوئیں اور وے چھاتیاں جو
۳۰ چوسی نگئیں * اُسوقت پہاڑونکو یہہ کہنا شروع کرینگے کہ[5]
۳۱ ہم پر گرو اور ٹیلوں کو کہ ہمیں ڈھانپو[6] * اگر تازے درخت سے
۳۲ یہہ کام کرے تو سوکھے سے کیا نہ ہوگا ؟ اور دو[7] شخصوں کو بھی
جو بدکار تھے اُسکے ساتھہ قتل کرنے لے چلے *
۳۳ جب اُس جگہہ جِسکا نام[8] جلجلتا تھا آئے وہاں اُنھوں نے

1 متی ۲۷ * ۲۶ مار ۱۵ * ۱۵ یو ۱۹ * ۱۶
2 مار ۱۵ * ۷ اعمہ ۳ * ۱۴
3 متی ۲۷ * ۳۲ مار ۱۵ * ۲۱ یو ۱۹ * ۱۷
4 ب ۲۱ * ۲۳ متی ۲۴ * ۱۹ مار ۱۳ * ۱۷
5 مش ۶ * ۱۶ و ۹ * ۶
6 ۱ پتر ۴ * ۱۷
7 اشع ۵۳ * ۱۲ متی ۲۷ * ۳۸
8 متی ۲۷ * ۳۳ مار ۱۵ * ۲۲ یو ۱۹ * ۱۷ و ۱۸

سنہ یسوعي ۲۹

اُسے اور اُن بدکاروں ایک کو اُسکے دہنے ہاتھہ اور دوسرے
۳۴ کو بائیں صلیب پر کھینچا * تب یسوع نے کہا ای باپ
[1] مت ۵ * ۴۴ اعہ ۷ * ۶۰ — اُن کو مُعاف[1] کر کیونکہ وے نہیں[2] جانتے کہ کیا کرتے ہیں
[2] اعہ ۳ * ۱۷ — ۳۵ اور اُنھوں نے قُرعہ ڈالکے اُسکي پوشاک[3] بانٹ لي * اور لوگ
[3] زبور ۲۲ * ۱۸ مت ۲۷ * ۳۵ مار ۱۵ * ۲۴ یو ۱۹ * ۲۳ — کھڑے ہوکے تاک رہے تھے اور سب سردار بھي اُنکے ساتھہ
[4] زبور ۲۲ * ۷ وغ مت ۲۷ * ۳۹ مار ۱۵ * ۲۹ — ہنسي[4] سے یہہ کہتے تھے کہ اُسنے اوروں کو بچایا اگر وہ مسیح
۳۶ خُدا کا مقبول ہی تو اپنے تئیں بچا وے * اور سپاہیوں نے بھي
۳۷ ٹھٹھے مارتے ہوئے پاس آکے اُسے سرکہ دیا : اور کہا کہ اگر تو
۳۸ یہودیونکا بادشاہ ہی تو اپنے تئیں بچا * اور یوناني اور
[5] مت ۲۷ * ۳۷ مار ۱۵ * ۲۶ یو ۱۹ * ۱۹ — رومي اور عبري زبان میں اُسکے سر کے اُوپر یہہ[5] بات بھي
لکھکے لگایا کہ **یہہ یہودیونکا بادشاہ ہی** *
[6] مت ۲۷ * ۴۴ مار ۱۵ * ۳۲ — ۳۹ ایک[6] نے اُن بدکاروں سے جو کھینچے گئے تھے کُفر بک کے
اُسے کہا کہ اگر تو مسیح ہی آپ کو اور ہمکو بچا *
۴۰ پر دوسرے نے جواب میں اُسے ملامت کرکے کہا کہ تو بھي
۴۱ خُدا سے نہیں ڈرتا کہ اِس سزا میں گرفتار ہی ؟ اور ہم تو
اِنصاف کي راہ سے کیونکہ ہم اپنے بدکاموں کا بدلہ پاتے
[7] عبر ۷ * ۲۶ ۱ پطر ۲ * ۲۲ و ۲۳ — ہیں پر[7] اِسنے کوئي گناہ[8] نہیں کیا * اور اُسنے یسوع کو
۴۲ کہا ای خُداوند جب تو اپني بادشاہت میں آوے تو مُجھے
۴۳ یاد کیجئے * یسوع نے اُسے کہا میں تُجھسے سچ کہتا ہوں کہ آج
تو میرے ساتھہ فردوس[9] میں ہوگا *

سنہ یسوعي ۲۹

۴۴ دوپہر سے لیکے تین پہر تک ساري زمین[1] اندھیري ہو رہي
۴۵ تھي * اورسورج اندھیارا ہوگیا اور بڑي عبادتگاہ کا[2] پردہ بیچ
۴۶ سے پھٹ گیا * اور یسوع بلند آواز سے چلّا کر بولا ای باپ
میں[3] اپني روح تیرے ہاتھہ میں سونپتا ہوں : یہہ کہکے
۴۷ جان[4] دي * تب صوبہ دارنے یہہ ماجرا دیکھکر خدا کي
۴۸ تعریف کرکے کہا[5] یقیناً یہہ مرد نیک کار تھا * اور ساري
جماعتیں جو دیکھنے کو آئي تھیں اِن ماجروں کو دیکھکے
۴۹ چھاتي پیٹتي ہوئي پھریں * پر سب اُسکے جان پہچان اور
عورتیں[6] جو جلیل سے اُسکے پیچھے آئي تھیں دور کھڑي
رھکے یے سب دیکھہ رہي تھیں *
۵۰ تب یوسُف[7] نام جو یہودیوں کے ارِماتھیا شہر کا تھا اور
۵۱ خداکي بادشاہت کا مُنتظِر تھا: اور مُشیر اور مرد صالح اور
۵۲ نیک تھا اوراُنکے قول و فعل میں شریک نہ تھا * اُسنے پِلات پاس
۵۳ جاکے یسوع کي لاش مانگي * اور اُسنے اُسے اُتارکے کفنایا
اور ایک قبر[8] میں جو پہاڑ میں کھودي گئي تھي جِسمیں
۵۴ کبھي کوئي مُردہ نہ دھرا گیا تھا رکھا * اور تیاّري[9] کا دِن ہوا
۵۵ اور سبت قریب تھا * اور وے عورتیں[10] جو جلیل سے اُسکے ساتھہ
آئي تھیں پیچھے چلیں اور گور و لاش کو کِسطرح سے رکھي
۵۶ گئي دیکھہ رکھا * اور پھرکے مصالح اور خوشبویاں تیاّر کرکے
حُکم کے مطابق[12] سبت کے دِن آرام کیا *

[1] متی ۲۷ * ۴۵ ; مار ۱۵ * ۳۳
[2] متی ۲۷ * ۵۱ ; مار ۱۵ * ۳۸
[3] زبور ۳۱ * ۵ ; ۱ پطر ۲ * ۲۳
[4] متی ۲۷ * ۵۰ ; مار ۱۵ * ۳۷ ; یو ۱۹ * ۳۰
[5] متی ۲۷ * ۵۴ ; مار ۱۵ * ۳۹
[6] متی ۲۷ * ۵۵ ; مار ۱۵ * ۴۰
[7] متی ۲۷ * ۵۷ ; مار ۱۵ * ۴۳ ; یو ۱۹ * ۳۸
[8] متی ۲۷ * ۶۰ ; یو ۱۹ * ۴۱
[9] متی ۲۷ * ۶۲
[10] ب ۸ * ۲
[11] مار ۱۶ * ۱
[12] خر ۲۰ * ۱۰

سنہ یسوعي ۲۹

چوبیسواں باب

۱ فرشتے کا مسیح کے جي اُٹھنے کي خبر دینا * ۹ عورتونکا مسیح کے جي اُٹھنے کي خبر شاگردونکو دینا * ۱۳ اماؤ گانو میں دو شاگردوں کا جانا اور مسیح کے ساتھہ ملاقات اور گفتگو کرنا * ۳۳ پھر اُن دونو کا یروشالم کو جانا اور سب شاگردوں کو خبر دینا * ۳۶ شاگردوں کے ساتھہ مسیح کا دکھائي دینا اور اُنکے ساتھہ کھانا کھانا اور اُنکو نصیحت کرنا * ۵۰ مسیح کا آسمان پر جانا *

[1] سبت کے دن خوب بھور کو وے اُن مصالح کو جنھیں تیار کیں ۱
[1] متی ۲۸ * اوغ
مار ۱۶ * اوغ
یو ۲۰ * اوغ
لیکے قبر پر اُئیں اور ساتھہ اُنکے اور بھي آئیں * اُنھوں نے وہ پتھر ۲
قبر سے ڈھلکایا ہوا پایا * اور اندر جا کے خداوند یسوع کي ۳
لاش نہ پائي * جب وے اِس سبب سے بہت گھبرائي تھیں ۴
[2] دو مرد جگمگي پوشاک پہنے ہوئے اُن کے پاس کھڑے تھے *
[2] یو ۲۰ * ۱۲
اور جب وے ڈرتي تھیں اور اپنے سروں کو زمین پر جھکائے ۵
ہوئے تھیں اُنھوں نے اُنسے کہا تم جیتے کو مُردوں میں کیوں
[3] ڈھونڈھتیاں ہو ؟ وہ یہاں نہیں ہی بلکہ جي اُٹھا ہی ۶
[3] متی ۲۸ * ۶
یاد کرو کہ اُسنے جب جلیل میں تھا تُمھیں یہہ کہا تھا :
[4] ضرور ہی کہ اِبن آدم گنہگارونکے ہاتھوں سے پکڑوایا جاے اور ۷
[4] ب ۹ * ۲۲
متی ۱۶ * ۲۱
و ۱۷ * ۲۳
مار ۸ * ۳۱
و ۹ * ۳۱
صلیب پر کھینچا جاے اور تیسرے دن پھر جي اُٹھے *
تب اُسکي یہہ بات اُنھیں یاد آئي * ۸
[5] اُنھوں نے قبر سے پھر کے اُن گیارہ اور باقي سبھوں کو اُن ۹
[5] متی ۲۸ * ۸
مار ۱۶ * ۱۰
باتوں کي خبر دي * مجدلیہ مریم اور یوحانا اور یعقوب کي ۱۰

سنہ یسوعي ۲۹

ما مریم اور باقي اُنکے ساتھوالیاں تھیں جنھوں نے یے باتیں
۱۱ حواریوں سے کہیں * اُنھیں اُنکي باتیں ہوائي سي معلوم
۱۲ ہوئیں اور اُنکا یقین[1] نہ رکھا * تب[2] پطر اُٹھکے قبر کي طرف
دوڑا اور جُھکے سوتي کفن اِیک طرف پڑا ہوا دیکھا اور اِس
ماجرے سے دِلمیں تعجّب کرتا ہوا چلا گیا *
۱۳ اُنمیں سے[3] دو اُسي روز اِمّاؤ نام ایک گانو کو جو یروشالم
۱۴ سے سات تیر تفاوُت ہی جاتے تھے * اور آپس میں اُن سارے
۱۵ ماجروں کا جو ہوئے تھے ذِکر کرتے تھے * جب وے آپس میں
گُفتگو اور سوال جواب کرتے تھے یسوع[4] آپ نزدیک آکر اُنکے
۱۶ ساتھہ چلا * لیکن اُنکي آنکھوں پر پردہ پڑا تاکہ وے
۱۷ اُسے نہ[5] پہچانے * یسوع نے اُنسے پوچھا یہہ کیا باتیں
ہیں جو تُم آپس میں راہ چلتے کہتے ہو اور تُمھارا چہرہ
۱۸ اُداس ہی ؟ ایک نے اُنمیں سے جِسکا نام کلیپاہ تھا
جواب میں اُسے کہا کیا تو یروشالم میں ایسا بیگانہ ہی
کہ اُن ماجروں کو جو اِن دِنوں میں وہاں ہوئے ہیں نہیں
۱۹ جانتا ؟ اُسنے اُنسے پوچھا کون سے ماجرے ؟ اُنھوں نے اُسے کہا
کہ یسوع[6] ناصریکا جو خُدا کے اور سب لوگوں کے نزدیک قول و
۲۰ فِعل میں قادِر ایک نبي تھا * اور سردار اِماموں اور
ہمارے سرداروں نے اُسے پکڑوا کے اُسکے قتل کا حُکم دیا
۲۱ اور اُسے صلیب پر کھینچا : لیکِن ہمیں اُمّید تھي کہ یہہ

[1] مار ۱۶ * ۱۱
[2] یو ۲۰ * ۳ و غ
[3] مار ۱۶ * ۱۲
[4] مت ۱۸ * ۲۰
[5] یو ۲۰ * ۱۴ و ۲۱ * ۴
[6] ب ۷ * ۱۶ مت ۲۱ * ۱۱ اع ۲ * ۲۲

سنہ یسوعي ۲۹

وهي هی جو اِسرائیل کي آزادي کریگا اور اِن سب کے سِوا تین
دِن گُذرے جب سے یے ماجرے هوئے: اور هم میں سے ۲۲
بعضے [I] عورتوں نے بهي همیں گهبرا دیا هی جو سویرے
قبر پر نهیں: اور اُسکي لاش نپا کر یهه کهتي آئیں که ۲۳
همنے فِرشتوں کو دیکها جو همیں کهتے تهے که وُه جیتا هی *
بعضے بهي اُن میں سے جو همارے ساتهه تهے قبر پر گئے اور ۲۴
جیسا عورتوں نے کها تها ویسا هي پایا پر اُنهوں نے اُسے
نه دیکها * تب یسوع نے اُنسے کها ای نادانو اور اُن باتوں پر ۲۵
جو نبیوں نے فرمائیں ایمان لانے میں سُست دِلو: کیا لازِم ۲۶
نه تها که [2] مسیح یے رنج اُٹها کے اپني حشمت میں
داخِل هو؟ اور اُسنے [3] موسی اور سارے [4] نبیوں سے شُروع کرکے ۲۷
ساري کِتابوں کي جو باتیں اُسکے حق میں هیں اُن کے
آگے بیان کیں * پهر وے جِس گانو میں جاتے تهے اُسکے ۲۸
نزدیک پُهنچے اور وُه آگے بڑهنے چاها * پر اُنهوں نے ۲۹
زور سے روک کے کها که همارے ساتهه رهه که اب شام نزدیک
هی اور دِن آخر هو چلا: پهر وُه اُنکے ساتهه رهنے کے لئے گهر میں
داخِل هوا * اور جب اُنکے ساتهه کهانے بیٹها تها اُسنے روٹي ۳۰
اُٹها کے شُکر کیا اور توڑ کر اُنهیں دي * تب اُنکي آنکهوں سے ۳۱
پردہ اُٹهه گیا اور اُنهوں نے اُسے پهچانا اور وُه اُنکي نظر سے غائب
هوا * تب اُنهوں نے آپس میں کها جب وُه همسے راه میں ۳۲

[1] ب ۲۴ * ۹ ; مت ۲۸ * ۸ ; مار ۱۶ * ۱۰ ; یو ۲۰ * ۱۸
[2] اعم ۱۷ * ۳ ; ۱ پطر ۱ * ۱۱
[3] پید ۳ * ۱۵ ; و ۲۲ * ۱۸ ; و ۲۶ * ۴ ; و ۴۹ * ۱۰ ; گذ ۲۱ * ۹ ; اسا ۱۸ * ۱۵
[4] زبور ۱۶ * ۹-۱۱ ; و ۲۲ تمام ; اشع ۷ * ۱۴ ; و ۹ * ۶ ; و ۵۰ * ۶ ; و ۵۳ تمام ; ارم ۲۳ * ۵ ; داؤ ۹ * ۲۴ ; ذکر ۹ * ۹ ; و ۱۳ * ۷ ; ملا ۳ * ۱ ; و ۴ * ۲

سنه يسوعي ۲۹

گُفتگو کرتا تھا اور همسے کِتابیں بیان کرتا تھا کیا همارے سینوں
میں همارے دِل نہیں جلتے تھے ؟
۳۳ وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشالم کو پھِرے اور گیارھوں
۳۴ کو اور اُنکے ساتھیوں کو یہہ کہتے ہوئے اِکٹھے پایا : کہ خُداوند
۳۵ البتّہ اُٹھا ھی اور شمعون[1] کو دِکھائي دیا ھی * تب اُنھوں نے [1] ۱ کر۱۵ * ۵
راہ کي باتیں اور وُہ کیونکر روٹي توڑنے میں پہچانا گیا
بیان کیا *
۳۶ جب وے یِہہ کہہ رہے تھے یسوع آپ اُنکے درمیاں کھڑا ہوا [2] مار۱۶ * ۱۴
۳۷ تھا اور اُسنے اُنھیں کہا تُم پر سلام * وے گھبراکے ڈر گئے اور سمجھے یو ۲۰ * ۱۹
۳۸ کہ همیں روح نظر آتي ھی * اُسنے اُنھیں کہا تُم کیوں [3] مار۶ * ۴۹
حیران ھو ؟ اور کیوں تُمھارے دِلوں میں اندیشے پیدا ھوتے
۳۹ ھیں ؟ میرے ھاتھوں کو اور میرے پانوں کو دیکھو کہ میں
آپ ھي ھوں مُجھے ٹٹولو اور دریافت کرو کہ روح میں [4] یو ۲۰ * ۲۰
گوشت اور ھڈّي نہیں جیسا تُم مُجھمیں دیکھتے ھو * و ۲۷
۴۰ یِہہ کہکے اپنے ھاتھوں کو اور پانوں کو اُنھیں دِکھلایا * ۱یو ۱ * ۱
۴۱ ھنوز وے خوشي سے یقین نہیں لاتے تھے اور تعجّب کرتے تھے
اُسنے اُنسے پوچھا تُمھارے پاس کُچھہ کھانے کي چیز یہاں
۴۲ ھی ؟ اُنھوں نے اُسے تھوڑي سي بھوني ہوئي مچھلي [5] اعم ۱۰ * ۴۱
۴۳ اور شہد کا چھتّا دیا * اُسنے لیکر اُنکے [5] سامھنے کھایا : [6] ب ۹ * ۲۲
و ۱۸ * ۳۱
مت ۱۶ * ۲۱
۴۴ اور اُنھیں کہا یے [6] باتیں ھیں جو میں نے تمھارے ساتھہ و ۲۰ * ۱۸
مار ۸ * ۳۱

سنہ یسوعي ۲۹

ہوتے ہوئے تُمسے کہیں کہ سب باتیں جو موسیٰ کي توریت اور
نبوّت کي کِتابوں اور زبور میں میرے حق میں لِکھي گئي
۴۵ ہیں ضرور ہی کہ پوري ہوں * تب اُسنے اُنکي عقل کو
۴۶ کھولا تاکہ وے کِتابوں کو سمجھیں : اور اُنہیں کہا کہ ایسا
لِکھا ہی اور ایسا ضرور تھا کہ مسیح رنج کھینچے اور تیسرے
۴۷ دِن مُردوں میں سے جي اُٹھے : اور یروشالم سے لیکے سب
غیر مُلکیوں میں توبہ اور گُناہوں کي مُعافي کا وعظ
۴۸ اُسکے نام سے کیا جاے : اور تُم اِن باتوں کے گواہ ہو :
۴۹ اور دیکھو میں اُسے جو میرے باپ نے وعدہ کیا تھا تُم
پر بھیجتا ہوں لیکِن جبتک کہ تُم اُوپر سے قوّت نپاو شہر
یروشالم میں رہو *

۵۰ وہ اُنہیں بیت انیا تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھہ اُٹھا کر
۵۱ اُنکو برکت دي * اور اُنکو برکت دیتے ہوئے وہ اُنسے جُدا
۵۲ ہوکے آسمان پر جاتا رہا * تب وے اُسکو سِجدہ کرکے بڑي
۵۳ خوشي سے یروشالم کو پھرے * اور وے بڑي عِبادتگاہ
میں خُداکي حمد اور شُکر ہمیشہ کرتے رہے * آمین *

1 پید ۳ * ۱۵
و ۲۲ * ۱۸
و ۴۹ * ۱۰
گذ ۲۱ * ۸
اسہ ۱۸ * ۱۵
و ۱۹
2 اشع ۷ * ۱۴
و ۹ * ۶ و ۷
و ۱۱ * ۱-۱۰
و ۲۸ * ۱۶
و ۵۳ تمام
و ۶۱ * ۱-۳
ارم ۲۳ * ۵ و ۶
دان ۲ * ۴۴
و ۹ * ۲۴
حگ ۲ * ۷-۹
زک ۹ * ۹
ملا ۳ * ۱-۳
و ۴ * ۲-۶
3 زبور ۲ تمام
و ۱۶ * ۹ و ۱۱
و ۲۲ تمام
و ۶۹ تمام
و ۷۲ تمام
و ۱۱۰ تمام
4 اعم ۳ * ۱۹
و ۵ * ۳۱
و ۱۳ * ۳۸
5 یو ۱۴ * ۱۶
و ۱۵ * ۲۶
اعم ۱ * ۴
و ۲ * ۱ و ۴
6 مار ۱۶ * ۱۹
اعم ۱ * ۹
7 اعم ۱ * ۱۴
و ۲ * ۴۶ و ۴۷

یوحنا کي اِنجیل

پہلا باب

بناے عالم کے آگے

۱ مسیح کي الہیت کا بیان * ۶ یحیٰی کا ظاہر ہونا * ۱۴ مسیح کي انسانیت کا بیان * ۹۱ مسیح کے حق میں یحیٰی کا گواہي دینا * ۹۶ یحیٰی سے مسیح کا بڑا ہونا * ۳۵ شمعون اور اندریا کا بیان * ۴۳ نتھنیئل کا بیان *

[1] پید ۱ * ۱
امث ۸ * ۲۳ وغ
کلا ۱ * ۱۶ و ۱۷
۱ یو ۱ * ۱

۱ اِبتدا[1] میں کلام[2] تھا اور کلام خُدا[3] کے ساتھہ تھا اور
۲ کلام[4] خُدا تھا * یہي اِبتدا میں خُدا کے ساتھہ تھا *
[2] مشہ ۱۹ * ۱۳
[3] ب ۱۷ * ۵
۱ یو ۱ * ۲
۳ سب کُچھہ اُسؔ سے پیدا[5] ہوئے اور جو سب پیدا ہوئے اُنمیں سے
[4] فلا ۲ * ۶
عبر ۱ * ۸
۱ یو ۵ * ۷
۴ ایک چیز بغیر اُسکے پیدا نہوئي * زِندگي[6] اُسمیں تھي
[5] کلا ۱ * ۱۶
۵ اور وہ زِندگي آدمیوں کا نور تھا * اور نور تاریکي میں چمکا
[6] ب ۵ * ۲۶
و ۸ * ۱۲
و ۹ * ۵
۱ یو ۵ * ۱۱
پر تاریکي[7] نے اُسے دریافت نکیا *
[7] ب ۳ * ۱۹
۶ خُدا کي طرف سے یحیٰی[8] نام ایک شخص بھیجا گیا *
[8] ملا ۳ * ۱
مت ۳ * ۱ وغ
لو ۳ * ۲ وغ
۷ وہ گواہي کے لئے آیا کہ نور پر گواہي[9] دے تاکہ سب اُسکے
[9] اعہ ۱۹ * ۴
۸ سبب سے ایمان لاویں * وہ نور نہ تھا پر نور کے حق میں گواہي
[10] ب ۸ * ۱۲
و ۱۲ * ۴۶
۹ دینے آیا * نورِ حق[10] وہي ہی جو دُنیا میں آکے ہر آدمي
۱۰ کو روشن کرتا ہی * وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُسي سے پیدا

سنہ یسوعی ۲۶

کي گئي پر دُنیا نے اُسے نہ پہچانا * وُہ اپنے مُلک میں آیا ۱۱
اور اُسکي [1] رعیّتوں نے اُسے قبول نکیا * لیکن جتنوں نے اُسے ۱۲
قبول کیا یعنے اُسکے نام پر ایمان لائے اُسنے اُنہیں اِقتدار بخشا
کہ وے خُدا کے [2] فرزند ہوُیں * وے [3] نہ لہو سے نہ نفساني ۱۳
خواہش سے نہ آدمي کي خواہش سے مگر خُدا سے پیدا
ہوئے ہیں *
کلام [4] مُجسّم ہوا اور فضل اور سچّائي سے پورا ہوکے ہمارے ۱۴
بیچ میں رہا اور ہمنے اُسکي [5] حشمت کو جیسي باپ کے
یکلوُتے کي حشمت چاہئے ویسي دیکھا * یحیٰی نے اُسکے ۱۵
حق میں گواہي [6] دي اور پُکارکے کہا یہہ وہي ہی جِسکا یہہ
ذکر میں کرتا تھا کہ ایک شخص میرے پیچھے آتا ہی پر
مُجھسے بڑا ہی کہ وُہ مُجھسے [7] پہلا تھا * اور اُسکي بھرپُوري سے ۱۶
ہم سب نے فضل پر فضل پایا ہی * کہ شریعت [8] موسیٰ ۱۷
کي معرفت سے دي گئي تھي [9] فضل اور سچائي یسوع مسیح
سے پُہنچي * کسي نے خُدا کو کبھي [10] نہیں دیکھا یکلوُتے بیٹے نے ۱۸
جو باپ کے گود میں ہی اُسے بتلا دیا *
یحیٰی کي گواہي [11] یہہ ہی کہ جب یہودیوں نے یروشالم ۱۹
سے اِماموں اور لیویوں کو بھیجا کہ اُسسے پوچھیں تو کوُن ہی ؟
اُسنے اِقرار کیا اور اِنکار نکیا بلکہ اِقرار کیا کہ میں [12] مسیح نہیں * ۲۰
پھر اُنھوں نے اُسسے پوچھا پس کیا تو ایلیا ہی ؟ اُسنے کہا ۲۱

1 لو ۱۹ * ۱۴ اعہ ۳ * ۲۵ و ۲۶ و ۱۳ * ۴۶
2 رو ۸ * ۱۴ و ۱۵ گلا ۳ * ۲۶ ۱ یو ۳ * ۱
3 ب ۳ * ۵ یعقو ۱ * ۱۸ ۱ پطر ۱ * ۲۳
4 متی ۱ * ۲۰ لو ۱ * ۳۱-۳۵ و ۲ * ۷ گلا ۴ * ۴ ۱ تم ۳ * ۱۶ عبر ۲ * ۱۴
5 متی ۱۷ * ۲ ۲ پطر ۱ * ۱۷
6 ب ۱ * ۲۹-۳۱ و ۳ * ۳۰ وغ متی ۳ * ۱۱ مار ۱ * ۷ لو ۳ * ۱۶ وغ
7 ب ۸ * ۵۸ کلا ۱ * ۱۷
8 خر ۲۰ * ۱ وغ اسا ۵ * ۱ وغ
9 ب ۱۴ * ۶ رو ۵ * ۲۱
10 ب ۶ * ۴۶ متی ۱۱ * ۲۷ لو ۱۰ * ۲۲
11 ب ۵ * ۳۳ لو ۳ * ۱۵ وغ اعہ ۱۳ * ۲۵
12 ب ۳ * ۲۸

سنہ یسوعی ۲۶

میں نہیں ہوں: کیا تو وہ نبی[1] ہی؟ اُسنے جواب دیا نہیں *
۲۲ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تو کون ہی؟ تاکہ ہم اُنہیں جنہوں
نے ہمکو بھیجا کچھہ جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا
۲۳ ہی؟ اُسنے کہا کہ جیسا یشعیا نبی[2] نے کہا میں ایک شخص
کی آواز ہوں جو بیابان میں پکارتا ہی کہ خداوند کی راہ
۲۴ سیدھی کرو * اور وے جو بھیجے گئے تھے فروسیوں میں سے
۲۵ تھے * اور اُنہوں نے اُسے پوچھکے کہا اگر تو مسیح نہیں نہ
۲۶ ایلیا نہ وہ نبی پھر کیوں غوطہ[3] دلاتا ہی؟ یحیٰی نے
جواب میں اُنہیں کہا کہ میں پانی میں[4] غوطہ دلاتا ہوں
پر تمہارے درمیان ایک جسے تم نہیں پہچانتے کھڑا ہی[5] *
۲۷ یہہ وہی ہی جو میرے پیچھے آتا ہی پر مجھسے[6] بڑا ہی جسکی
۲۸ جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں * بیت عبرا میں
یردن کے پار جہاں یحیٰی غوطہ دلاتا تھا یہ سب ماجرے ہوئے *
۲۹ دوسرے دن یحیٰی نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھکے کہا
۳۰ دیکھو یہہ خدا[7] کا برّہ جو دنیا کا گناہ لیجاتا ہی * یہہ وہی ہی
جسکے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا
۳۱ ہی جو مجھسے بڑا ہی کہ وہ مجھسے پہلا تھا * اور میں
تو اُسے نہیں پہچانتا پر میں پانی میں غوطہ دلاتا آیا تاکہ
۳۲ وہ بنی اسرائیل پر ظاہر ہو * اور یحیٰی نے یہہ گواہی دی
کہ میں نے روح[8] کو کبوتر کی مانند آسمان پر سے اُترتے دیکھا اور

[1] اسہ ۱۸ * ۱۵ و ۱۸
[2] اشع ۴۰ * ۳ متہ ۳ * ۳ مار ۱ * ۳ لو ۳ * ۴
[3] متہ ۳ * ۶ وغ و ۲۸ * ۱۹
[4] اعم ۱ * ۵ و ۸ * ۳۸
[5] ملا ۳ * ۱
[6] ب ۳ * ۳۰
[7] خر ۱۲ * ۳ وغ اشع ۵۳ * ۷ اعم ۸ * ۳۲ ۱ پطر ۱ * ۱۹ و ۲ * ۲۴ ۱ یو ۲ * ۲ مشہ ۵ * ۶ و ۱۲
[8] متہ ۳ * ۱۶ مار ۱ * ۱۰ لو ۳ * ۲۲

سنہ یسوعي ۲۶

وُہ اُسپر ٹھہري * اور مَیں نے اُسے نہیں پہچانا پر جِسنے مُجھے ۳۳
بھیجا کہ پاني میں غوطہ دِلاوں اُسنے مُجھسے کہا تھا جِسپر تو
دیکھے کہ روح اُترے اور ٹھہرے وُہ وھي ھی جو روح قُدس [1] [2]
میں غوطہ دِلاتا ھی * سو مَیں نے دیکھا اور گواھي دِي ۳۴
کہ یِہہ خُدا کا بیٹا ھی *

پِھر دوسرے دِن یحیٰی اور دو اُسکے شاگِردوں میں سے ۳۵
کھڑے تھے * تب اُسنے یسوع کو چلتے دیکھکے کہا دیکھو یِہہ خُدا کا [3] ۳۶
برّہ * اور اُن دو شاگِردوں نے اُسکي بات سُني اور یسوع کي
پیروي کي * تب یسوع نے مُنہہ پھیرکے اُنھیں پیچھے آتے ۳۸
دیکھکر اُنسے کہا تُم کیا ڈھونڈھتے ھو؟ اُنھوں نے اُسے کہا ای ربّي
یعنے ای اُستاد تو کہاں رھتا ھی؟ اُسنے اُنسے کہا آو دیکھو: وے ۳۹
گئے اور جہاں وُہ رھتا تھا دیکھا اور اُسي روز اُسکے ساتھہ رہے
اور یِہہ سوا تین پہر تھا * ایک اُن دونوں میں سے جِنھوں نے ۴۰
یحیٰی کي بات سُني اور اُسکي پیروي کي شمعون پطرس کا بھائي
اندریاس تھا * اُسنے پہلے اپنے بھائي شمعون کو پاکے اُسے کہا کہ ۴۱
ھمنے خِرستہ یعنے مسیح کو پایا ھی * تب وُہ اُسے یسوع پاس لایا ۴۲
اور یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے کہا کہ تو یونا کا بیٹا شمعون ھی
تو کیفا (یا پِطر) یعنے پتّھر کہلائیگا * [4]

اُسکے پرے روز یسوع نے چاھا کہ جلیل میں جاے اور ۴۳
فِلپ کو پاکے کہا میرے پیچھے چل * فِلپ اندریاس اور پطرس بیت ۴۴

[1] متی ۳ * ۱۶
[2] متی ۳ * ۱۱ ; مارا ۱ * ۸ ; لو ۳ * ۶ ; اعمال ۱ * ۵ ; و ۲ * ۴
[3] ب ۱ * ۲۹ ; ۱ پطرس ۱ * ۱۹ و ۲۰
[4] متی ۱۶ * ۱۸

سنہ یسوعي ۲۶

۴۵ صیدا کے تھے * فِلپ نے نتھنیئل کو کہا کہ جِسکا ذِکر موسیٰ نے
توریت[1] میں اور نبیوں نے[2] کیا ھی ھمنے اُسے پایا ھی وہ یوسُف کا
۴۶ بیٹا یسوع ناصري[3] ھی * نتھنیئل نے اُسّے کہا کیا کُچھہ نیکي
۴۷ ناصرت سے[4] نِکل سکتي ھی ؟ فِلپ نے کہا آ دیکھہ * یسوع نے
نتھنیئل کو اپني طرف آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا سچّے
۴۸ ایلک[5] اِسرائیلي کو دیکھو جِسمیں مکر نہیں ھی * نتھنیئل نے
اُسّے کہا تو مُجھے کِسطرح سے پہچانتا ھی ؟ یسوع نے جواب میں
اُسے کہا اُسّے پہلے کہ فِلپ نے تُجھے بُلایا جب تو انجیر کے درخت
۴۹ تلے تھا میں نے تُجھے دیکھا * نتھنیئل نے جواب میں اُسے کہا
۵۰ ای ربّي تو خُدا کا بیٹا تو اِسرائیل[6] کا بادشاہ ھی * یسوع نے
جواب دیا کیا تو اِسلئے ایمان لاتا ھی کہ تُجھسے کہا کہ مَیں نے
تُجھے انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِنسے بڑے ماجِروں کو
۵۱ دیکھیگا * اُسنے پھر اُسے کہا میں تُجھے سچ سچ کہتا ھوں کہ
اِسکے بعد تُم آسمان کو کُھلا اور خُدا کے فرشتوں کو اِبنِ[7] آدم پر
چڑھتے اور اُترتے دیکھوگے *

۱ پید ۳ * ۵ و ۴۹ * ۱۰ اسے ۱۸ * ۱۸ لو ۲۴ * ۲۷ و ۴۴
۲ اشع ۷ * ۱۴ و ۹ * ۶ و ۵۳ تمام میکہ ۵ * ۲
۳ مت ۲ * ۲۳
۴ ب ۷ * ۵۲
۵ رو ۲ * ۲۸ و ۲۹
۶ ب ۱۸ * ۳۷ و ۲۰ * ۲۸ مت ۱۴ * ۳۳ و ۲۱ * ۵ و ۲۷ * ۱۱
۷ پید ۲۸ * ۱۲

دوسرا باب

مسیح کا پہلا مُعجزہ * ۱۲ کفرناحوم میں جانا * ۱۳ یروشالم میں جاکے بڑي عِبادتگاہ سے بیچنےوالوں کو نکالنا * ۱۸ اپني موت اورجي اُٹھنے کي خبر دینا * ۲۳ مسیح کے مُعجزوں سے بہُت لوگونکا ایمان لانا *

۱ تیسرے دِن قانائے جلیل میں کِسیکا بیاہ تھا اور یسوع کي

سنہ یسوعي ۲۶

ما وهاں تهي * یسوع اور اُسکے شاگرد بهي اُس بیاہ میں ۲
بُلائے گئے تهے * اور جب شراب تهوڑي رهي یسوع کي مانے ۳
اُسے کہا کہ اُن پاس شراب نہ رهي * یسوع نے اُسے کہا ای ۴
عورت[1] مُجھ تُجھسے کیا کام هی؟ میرا وقت[2] ابتک نہیں آیا هی* ۱ ب ۱۹ * ۲۶
اُسکي مانے نوکروں کو کہا جو کُچھہ وہ تُمھیں کہے تُم کرو * ۲ ب ۷ * ۶ ۵
اور یہودیوں کے دستور کے موافق پاکیزگي کے لئے پتّھر کے چھہ ۶
متکے پاني وهاں دهرے تهے کہ هر ایک میں دو یا تین من
کي سمائي تهي * یسوع نے اُنھیں کہا متکوں میں پاني ۷
بھرو سو اُنھوں نے اُنکو لبالب بھرا * پھر اُسنے اُنھیں کہا اب ۸
نکالو اور میرِ مجلس کے پاس لیجاؤ : وے لیگئے * جب ۹
میرِ مجلس نے وہ پاني جو شراب بن گیا تها چکھا اور معلوم
نہ کیا کہ یہہ کہانسے تها مگر وے جانکر جنھوں نے وہ پاني
نکالا تها جانتے تهے تو میرِ مجلس نے دولھہ کو بُلاکے کہا : هر شخص ۱۰
پہلے اچّھي شراب کو خرچ کرتا هی اور جب لوگ خوب
پي چُکتے هیں تب بُري شراب دیتے هیں پر تو نے اچّھي
شراب ابتک رکھہ چھوڑي هی * یہہ پہلا مُعجزہ یسوع نے ۱۱
قانا ے جلیل میں دکھایا اور اپني حشمت ظاهر کي اور ۳ ب ۱ * ۱۴
اُسکے شاگرد اُسپر ایمان لائے *

بعد اُسکے وہ اور اُسکي ما اور[4] بھائي اور شاگرد کفرناحوم ۴ ب ۵ ۱۲ * ۳۶ ۱۲
میں گئے پر وهاں بہت دن تک نرہے *

سنہ یسوعي ۲۷

۱۳ تب یہودیوں کي [1]عید نجات نزدیک تھي اور یسوع
۱۴ یروشالم کو گیا * اور بڑي [2]عبادتگاہ میں اُن کو جو بَیل اور بھیڑ
۱۵ اور کبوتر بیچتے تھے اور صرّافوں کو بیٹھے ہوئے پایا * تب اُسنے
رسّي کا چابک بناکے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت
بڑي عبادتگاہ سے نِکال دیا اور صرّافونکے پیسے بکھراد ئے اور تختے
۱۶ اُلٹ د ئے * اور کبوتر بیچنیوالوں سے کہا اِن چیزوں کو یہاں سے
۱۷ لیجاو میرے باپ [3]کے گھر کو تجارت خانہ نہ بناو * اور اُسکے
شاگردوں کو یاد آیا کہ یوں لِکھا ہوا تھا کہ تیرے گھر کي [4]غیرت
مُجھے کھا جاتي ہی *
۱۸ تب یہودیوں نے اُسسے پوچھا تو کونسا [5]مُعجزہ ہمیں
۱۹ دِکھاتا ہی کہ یِہہ کام کرتا ہی ؟ یسوع نے جواب میں اُنھیں
کہا اِس [6]عبادتگاہ کو ڈھا دو میں اُسے تین دِن میں کھڑا کرونگا *
۲۰ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یِہہ عبادتگاہ بني ہی تو
۲۱ اُسے تین دِن میں کھڑا کریگا ؟ پر اُسنے اپنے بدن کي [7]عبادتگاہ کي
۲۲ بات کہي * اور جب وُہ مُردوں میں سے جي اُٹھا تو اُسکے
شاگردوں کو یاد آیا کہ اُسنے اُنھیں یہہ کہا تھا اور وے
کِتابوں پر اور یسوع کي کہي ہوئي بات پر ایمان لائے *
۲۳ جب وُہ عید نجات کے وقت یروشالم میں تھا بہتیرے
اُن مُعجزوں کو جو اُسنے کیا تھا دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے *
۲۴ لیکِن یسوع نے اپنے تئیں اُنکے ہاتھہ میں سُپرد نکیا اِسلئے کہ

[1] ب ۱۱ * ۵۵ خر ۱۲ * ۱۴ اوغ اسہ ۱۶ * ۱ و ۱۶
[2] متہ ۲۱ * ۱۲ مار ۱۱ * ۱۵ لو ۱۹ * ۴۵
[3] لو ۲ * ۴۹
[4] زبور ۶۹ * ۹
[5] ب ۶ * ۳۰ متہ ۱۲ * ۳۸
[6] متہ ۲۶ * ۶۱ و ۲۷ * ۴۰ مار ۱۴ * ۵۸ و ۱۵ * ۲۹
[7] ۱ کر ۳ * ۱۶ کل ۲ * ۹

سنہ یسوعي ۲۷

وہ سبھوں کو [1] جانتا تھا : اور مُحتاج نہ تھا کہ کوئي آدمیوں کے ۲۵
حق میں گواہي دے کیونکہ جو کُچھہ کہ آدمیوں میں ھي
جانتا تھا *

[1] ب ٦ * ٦۴
و ١٦ * ٣٠
مت ٩ * ۴
مار ٢ * ٨
مش ٢ * ٢٣

تیسرا باب

۱ نکدیمے کو وعظ سُنانا * ۲۲ یحیٰ کے غوطہ دِلانے کا بیان *
۲۵ مسیح کے حق میں یحیٰ کي گواہي *

نکدیمہ نام یہودیونکا ایک سردار تھا اور وہ فروسیوں میں ۱
سے ایک شخص تھا * اُسنے رات کو [2] یسوع پاس آکر کہا ای ۲
ربّي ھم جانتے ھیں کہ تو خُدا کي طرف سے ایک اُستاد آیا
ھی کیونکہ اِن مُعجزے [3] کو جو تو دِکھاتا ھی کوئي جبتک
خُدا اُسکے ساتھہ نہو نہیں دِکھا سکتا * یسوع نے جواب میں ۳
اُسے کہا میں تُجھسے سچ سچ کہتا ھوں اگر کوئي [4] پھر پیدا نہو تو
وہ خُدا کي بادشاھت کو دیکھہ نہیں سکتا * نکدیمے نے ۴
اُسے کہا آدمي جب بوڑھا ھوگیا تو کیونکر پیدا ھو سکتا ھی ؟
کیا اُسے یہہ قُدرت ھی کہ اپني ماکے پیٹ میں جاوے اور دوبارہ
پیدا ھووے ؟ یسوع نے جواب دیا کہ میں تُجھسے سچ سچ ۵
کہتا ھوں اگر آدمي پاني سي روح سے پیدا نہووے تو وہ
خُدا کي بادشاھت میں داخِل ھو نہیں سکتا * جو جِسم ٦
سے پیدا ھوا ھی جِسم ھی اور جو روح سے پیدا ھوا ھی
روح ھی * تعجّب نکر کہ میں نے تُجھے کہا کہ تُمھیں پھر ۷

[2] ب ٧ * ٥٠
و ١٩ * ٣٩

[3] ب ٩ * ١٦ و ٣٣
اعم ٢ * ٢٢
و ١٠ * ٣٨

[4] ب ١ * ١٣
گل ٦ * ١٥
یعق ١ * ١٨
١ پطر ١ * ٢٣
١ یو ٣ * ٩

[5] ١ کر ١٥ * ۴٧-۴٩
٢ کر ٥ * ١٧

سنہ یسوعي ۲۷

۸ پیدا ہونا ضرور ہی * ہوا جدھر چاہتي ہی چلتي ہی
اور تو اُسکي آواز سُنتا ہی پر نہیں جانتا کہ وُہ کہانسے آتي
ہی اور کہاں جاتي ہی ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا
۹ ایسا ہي ہی * نکدیمے نے جواب میں اُسے کہا یہہ
۱۰ کیونکر[1] ہو سکتا ہی ؟ یسوع نے جواب دیا کیا تو بني ¹ ب ۶ * ۶۰
۱۱ اِسرائیل کا اُستاد ہی اور یے باتیں نہیں سمجھتا ؟ میں تُجھسے
سچ سچ کہتا ہوں[2] جسے ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جسے ² ۱ یو ۱ * ۱-۳
ہم نے دیکھا ہی اُسپر گواہي دیتے ہیں اور تُم ہماري گواہي
۱۲ قبول نہیں کرتے * اگر میں تُمھیں دُنیوي باتیں کہوں
اور تُم ایمان نہیں لاو تو اگر میں تُمھیں آسماني باتیں
۱۳ کہوں تُم کیونکر ایمان لاوگے ؟ اور سِوا اُس کے جو آسمان
پر سے[3] اُترا یعنے اِبن آدم جو آسمان پر ہی کوئي آسمان ³ ب ۶ * ۳۳
و ۳۸ و ۵۱
و ۱۶ * ۳۸
۱۴ پر نہیں گیا * اور جسطرح[4] موسیٰ نے سانپ کو بیابان او ۴ * ۹ و ۱۰
میں بلندي پر اُٹھایا اسیطرح سے[5] ضرور ہی کہ اِبن آدم بھي ⁴ گذ ۲۱ * ۹
۱۵ اُٹھایا جاے : تاکہ[6] جو کوئي اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے ⁵ ب ۸ * ۲۸
و ۱۲ * ۳۲
⁶ ب ۳ * ۳۶
و ۶ * ۴۷
۱۶ بلکہ ہمیشہ کي زندگي پاوے * کہ خُدا نے دُنیا پر ایسي و ۲۰ * ۳۱
اعہ ۱۶ * ۳۱
محبت کي[7] کہ اُسنے اپنے یکلوتے بیٹے کو بخشا تا کہ جو کوئي اُسپر رو ۱۰ * ۹-۱۳
۱۷ ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کي زندگي پاوے * خُدا ⁷ رو ۵ * ۸
۱ یو ۴ * ۹
۱۸ نے اپنے بیٹے کو دُنیا پر سزا کے حُکم دینے کو دُنیا میں نہیں بھیجا ⁸ ب ۱۲ * ۴۷
لو ۹ * ۵۶
۱ یو ۲ * ۲
بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُسسے نجات پاوے * جو اُسپر ایمان لاتا و ۴ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۷

ھی اُسپر[1] سزا کا حُکم نہیں پر جو اِیمان نہیں لاتا اُسپر
سزا کا حُکم[2] ھی کہ وہ خُدا کے یکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا *
۱۹ اور سزا کے حُکم دینے کا سبب یہہ[3] ھی کہ نور دُنیا میں آیا اور
لوگ تاریکي کو نور سے زیادہ دوست رکھتے ھیں کیونکہ اُنکے کام
۲۰ بُرے ھیں[4] * جو کوئي بُرا کرتا ھی نور سے دُشمني رکھتا ھی
اور نور تلک نہیں آتا ھی تا نہو وے کہ اُسکے کام ظاھر ھوویں *
۲۱ پر وہ جو حق کرتا ھی نور کے پاس آتا ھی تاکہ اُسکے
کام ظاھر ھوویں کہ وے خُدا کے لئے کئے گئے ھیں *

۲۲ بعد اِسکے یسوع اور اُسکے شاگرد یہودیہ کي سر زمین میں
۲۳ آئے اور وہ وھاں اُنکے ساتھہ رھا اور غوطہ دِلوایا[5] * اور یحیٰی بھي
شالیم کے نزدیک عینن میں غوطہ دِلاتا تھا کیونکہ وھاں پاني
۲۴ بہت تھا اور لوگ[6] وھاں آکے غوطہ کھاتے تھے * کہ یحیٰی ابتک
قید[7] میں ڈالا نگیا تھا *

۲۵ تب یحیٰی کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان پاکیزگي کي
۲۶ بابت تکرار ھوئي * اُنھوں نے یحیٰی کے پاس آکے کہا ای ربّي
وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جسپر تو نے گواھي[8] دي دیکھہ
۲۷ وہ غوطہ دِلواتا ھی اور سب اُس پاس آتے ھیں * یحیٰی نے
جواب دیا کہ آدمي سوا اُسکے جو اُسے آسمان سے[9] بخشا جاے
۲۸ کُچھہ پا نہیں سکتا * تم آپ میرے گواہ ھوتے ھو کہ میں
۲۹ نے کہا میں[10] مسیح نہیں مگر اُسکے[11] آگے بھیجا گیا ھوں * جسکي

[1] ب ۶ * ۳۶ رو ۵ * ۱ ۱یو۵ * ۱۰-۱۲
[2] عبر۲ * ۳ و ۱۲ * ۲۵
[3] ب ۱ * ۹-۱۱ و ۸ * ۱۲ مت۱۱ * ۲۰-۲۴
[4] افس ۵ * ۱۳
[5] ب ۴ * ۲
[6] مت۳ * ۵ و ۶ مار۱ * ۵و۱۴
[7] مت۱۴ * ۳و۴
[8] ب ۱ * ۱۵و ۲۶ - ۳۴
[9] یعق ۱ * ۱۷
[10] ب ۱ * ۲۰
[11] ملا۳ * ۱ مار ۱ * ۲ لو ۱ * ۱۷

سنہ یسوعي ۲۷

دُلہن ھی وُہ دُولھا ھی پر دولھے کا دوست جو کھڑا ھوکے اُسکي
سُنتا ھی دولھے کي آواز سے بہُت خوش ھوتا ھی میري
۳۰ یہہ خوشي پوري ھوئي * ضرور ھی کہ وُہ بڑھے اور میں
۳۱ گھٹوں * وُہ جو اوپر سے آتا ھی سبھوں سے بڑا ھی وُہ جو دُنیا کا
ھی دُنیوي ھی اور دُنیا کي کہتا ھی وُہ جو آسمان سے آتا
۳۲ ھی سبھوں سے بڑا ھی * اور جو کُچھہ اُسنے دیکھا اور سُنا
ھی اُسکي گواھي دیتا ھی اور کوئي اُسکي گواھي قبول
۳۳ نہیں کرتا * جِسنے اُسکي گواھي قبول کي ھی مُہر کي
۳۴ ھی کہ خُدا سچّا ھی * جِسے خُدا نے بھیجا ھی خُدا کي
۳۵ باتیں کہتا ھی اور خُدا ناپ کے اُسے روح نہیں دیتا * باپ بیٹے کو
پیار کرتا ھی اور سب کُچھہ اُسکے ھاتھہ میں دیا ھی *
۳۶ جو کوئي بیٹے پر ایمان لاتا ھی ھمیشہ کي زِندگي اُسکي ھی
اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا زِندگي کو نہ دیکھیگا بلکہ خُدا کا
غضب اُسپر رھتا ھی *

چوتھا باب

۱ شومروں کي عورت کے ساتھہ مسیح کي بات کرنا * ۲۷ شہر میں اُس عورت کا مسیح کي خبر دینا * ۳۱ شاگِردوں کے ساتھہ یسوع کي گُفتگو * ۳۹ شہري لوگونکا مسیح کي مُلاقات کو آنا اور اُسپر ایمان لانا * ۴۳ جلیل میں مسیح کا جانا * ۴۶ کفرناحوم میں ایک وزیر کے بیٹے کو چنگا کرنا *

۱ جب خُداوند نے جانا کہ فِروسیوں نے یہہ سُنا تھا کہ یسوع

[1] متی ۲۲ * ۲ ۲ کر ۱۱ * ۲ افسی ۵ * ۲۵-۲۷ مشہ ۲۱ * ۹
[2] متی ۲۸ * ۱۸ رو ۹ * ۵ افسی ۱ * ۲۰ وغ
[3] ۱ کر ۱۵ * ۴۷ و ۴۸
[4] ۱ یو ۵ * ۱۰
[5] ب ۷ * ۱۶
[6] کلسی ۱ * ۱۹
[7] ب ۵ * ۲۰ و ۱۷ * ۲ متی ۱۱ * ۲۷ و ۲۸ * ۱۸ لوقا ۱۰ * ۲۲
[8] ب ۳ * ۱۵ و ۱۶ مار ۱۶ * ۱۶

سنہ یسوعی ۳۷

یحیٰی سے زیادہ شاگرد کرتا ہی اور غوطہ دِلاتا ہی : اگرچہ یسوع ۲
نہیں پر اُسکے شاگرد غُوطہ دِلاتے تھے : تب وُہ یہودیہ کو چھوڑ ۳
کے جلیل میں پھر گیا * اور ضرور تھا کہ وُہ شومرون سے گُذرے * ۴
تب وُہ شومرون کے ایک شہر تک جو سوخار کہلاتا ہی ۵
اُس زمین کے نزدیک جسے یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو
دی تھی آیا * اور یعقوب کا کوا وہیں تھا یسوع سفر سے ماندہ ۶
ہوکے اُس کوئے پر یوں ہی بیٹھا اور یہہ دوپہر کا وقت تھا *
تب شومرون کی ایک عورت پانی بھرنے آئی یسوع نے اُسے ۷
کہا مُجھے پینے کو دے * اُسکے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کُچھہ ۸
کھانے کو مول لیں * شومرون کی اُس عورت نے اُسے کہا کہ ۹
تو یہودی ہوکے کیونکر مُجھسے جو شومرون کی عورت ہوں
پانی پینے مانگتا ہی ؟ کہ یہودی شومرونیونسے مُعاملہ نہیں
کرتے * یسوع نے جواب میں اُسے کہا اگر تو خُدا کی بخشش کو ۱۰
اور اُسکو جو تُجھسے پانی مانگتا ہی جانتی کہ وُہ کون ہی
تو اُسّے مانگتی اور وُہ تُجھے زندگی کا پانی دیتا * عورت نے اُسّے ۱۱
کہا ای صاحب تیرے پاس پانی کھینچنے کو کُچھہ نہیں اور کوا
گہرا ہی پھر تو زندگی کا پانی کہانسے پائیگا ؟ کیا تو ہمارے باپ ۱۲
یعقوب سے جسنے ہمکو یہہ کوا دیا اور اُسنے آپ اور اُسکے
لڑکوں نے اور اُسکے جانوروں نے اُسّے پیا برا ہی ؟ یسوع نے ۱۳
جواب میں اُسّے کہا جو کوئی یہہ پانی پیتا ہی پھر پیاسا

[1] ب ۳ * ۲۲ و ۲۶
[2] پید ۳۳ * ۱۹ و ۴۸ * ۲۲ یوشہ ۲۴ * ۳۲
[3] اعہ ۱۰ * ۲۸
[4] متی ۲۲ * ۱۷

سنہ یسوعي ۲۷

۱۴ ھوگا : پر جو کوئي وہ پاني جو میں اُسے دوں پیتا ھی پھر کبھي
پیاسا نہوگا بلکہ وہ پاني جو میں اُسے دونگا اُسمیں پاني کا
ایک سوتا ھو جایگا جو ھمیشہ کي زندگي تک جاري رھیگا *
۱۵ عورت نے اُسے کہا ای صاحب یہہ پاني مجھے دے کہ میں
۱۶ پیاسي نہوں اور نہ بھرنے کو یہاں آوں * یسوع نے اُسے کہا جا اپنے
۱۷ شوھر کو یہاں بُلا لا * عورت نے جواب دیا کہ میرا شوھر نہیں
ھی : یسوع نے اُسے کہا کہ تو نے حق کہا کہ میرا شوھر نہیں
۱۸ ھی * تو پانچ شوھر کرچکي ھی اور وہ جسے اب رکھتي
۱۹ ھی تیرا شوھر نہیں ھی تونے سچ بات کہي * عورت نے
اُسے کہا ای صاحب میں دیکھتي ھوں کہ تو نبي ھی *
۲۰ ھمارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ پر سجدہ کیا اور تُم کہتے ھو
کہ وہ مقام جہاں چاھئے کہ لوگ سجدہ کریں یروشالم میں
۲۱ ھی * یسوع نے اُسے کہا ای عورت میري بات کو سچ جان
کہ وقت آتا ھی کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ میں اور نہ یروشالم
۲۲ میں باپ کو سجدہ کروگے * تُم اُسے جسے نہیں پہچانتے ھو
سجدہ کرتے ھو ھم اُسے جسے پہچانتے ھیں سجدہ کرتے ھیں
۲۳ کہ نجات یہودیوں میں سے ھی * پر وقت آتا ھی اور
اب ھی کہ سچے سجدہ کرنے والے روح و راستي سے
باپ کو سجدہ کرینگے اور باپ ایسے سجدہ کرنے والوں کو
۲۴ چاھتا ھی * خدا روح ھی اور وے جو اُسکو سجدہ کرتے

[1] ب ۶ * ۳۵
[2] ب ۷ * ۳۷-۳۹
[3] ب ۶ * ۱۴ و ۷ * ۴۰ لو ۷ * ۱۶
[4] اسا ۱۲ * ۵ و ۱ سلا ۹ * ۳
[5] اشم ۲ * ۳ لو ۲۴ * ۴۷

سنہ یسوعی ۲۷

ہیں ضرور ہی کہ روح و راستی سے سجدہ کریں * عورت نے ۲۵
اُسے کہا میں جانتی ہوں کہ خرستہ یعنے مسیح آتا ہی اور
وہ جب آویگا سب کی خبر دیگا * یسوع[1] نے اُسے کہا ۲۶
میں جو تجھسے کہتا ہوں وہی ہوں *
اِتنے میں اُسکے شاگرد آکر متعجب ہوئے کہ وہ عورت سے ۲۷
باتیں کرتا تھا پر کسی نے نہیں پوچھا کہ تو کیا مانگتا ہی؟ یا
اِسّے کسلئے باتیں کرتا ہی؟ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا اور شہر ۲۸
میں جاکے لوگونسے کہا: ایک مرد کو جسنے سب کچھہ جو ۲۹
میں نے کیا مجھسے کہا ہی آکے دیکھو کیا یہہ مسیح نہیں؟
پھر وے شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے * ۳۰
اِتنے میں اُسکے شاگردوں نے اُسّے عرض کرکے کہا ای ۳۱
ربّی کچھہ کھائے * لیکن اُسنے کہا کھانے کے لئے وہ خوراک جسے ۳۲
تم نہیں جانتے میرے پاس ہی * شاگردوں نے آپس میں کہا ۳۳
کہ کیا کوئی اُسکے لئے کھانا لایا ہی؟ یسوع نے اُنہیں کہا میرا ۳۴
کھانا یہہ ہی کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مطابق عمل کروں
اور اُسکے کام کو تمام کروں * کیا تم نہیں کہتے کہ چار مہینے کے بعد ۳۵
فصل کا وقت آویگا دیکھو میں تمسے کہتا ہوں اپنی آنکھیں
اُوپر کرو اور کھیتوں کو دیکھو وے کاٹنے کے لائق پک چکے ہیں *
اور وہ جو کاٹتا ہی مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ کی زندگی ۳۶
کے لئے پھل جمع کرتا ہی تا کہ وہ جو بوتا ہی اور وہ جو کاٹتا

[1] ب ۹ * ۳۷ متہ ۲۶ * ۶۳ و ۶۴ مار ۱۴ * ۶۱ و ۶۲
[2] ب ۶ * ۳۸ و ۱۷ * ۴۵
[3] متہ ۹ * ۳۷ لو ۱۰ * ۲
[4] داؤ ۱۲ * ۳
[5] ۱ کر ۳ * ۶

سنه یسوعي ۲۷

۳۷ دونوں خوش ہوئیں * اور اُسپر یِہہ کہاوت سچ ہوتي ہی
۳۸ کہ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی * مَیں نے تُمھیں
بھیجا ہی کہ اُسے جِسمیں تُم نے مِحنت نہیں کي کاتو
اورلوگوں نے مِحنت کي اور تُم اُنکي مِحنت کا پھل پاچُکے *
۳۹ اُس شہر کے بُہت سے شومرونی اُس عورت کے کہنے سے جِسنے
گواہي دي کہ اُسنے سب کُچھہ جو مَیں نے کیا ہی مُجھسے
۴۰ کہا اُسپر ایمان لائے * اور اُن شومرونیوں نے اُس پاس آکے اُسکي
مِنّت کي کہ ہمارے ساتھہ رہ : تو وُہ دو روز وہاں رہا *
۴۱ اور اُنکے سِوا اور بُہتیرے اُسکي بات کے سبب ایمان لائے :
۴۲ اور اُس عورت سے کہا اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں
لاتے پر ہمنے آپ سُنا ہی اور جانتے ہیں کہ یہہ [1] البتّہ دُنیا کا
نجات دینے والا مسیح ہی * [1] ب ۳ * ۱۶ ا یو ۲ * ۲ و ۴ * ۱۴
۴۳ اگرچہ یسوع نے آپ گواہي دي کہ نبي [2] اپنے مُلک میں [2] متہ ۱۳ * ۵۷ مار ۶ * ۴ لو ۴ * ۲۴
۴۴ عِزّت نہیں پاتا : لیکِن وُہ دو روز کے بعد وہاں سے روانہ ہوکر
۴۵ جلیل کو گیا * اور جب وُہ جلیل میں آیا جلیلیوں نے اُسکا
اِستقبال کیا کہ اُنھوں نے سب کاموں کو جو [3] اُسنے یروشالم کے بیچ [3] ب ۲ * ۲۳
عید میں کئے تھے دیکھا تھا کیونکہ وے بھي [4] عید میں گئے تھے * [4] اسا ۱۶ * ۱۶
۴۶ یسوع پھر قاناے جلیل میں جہاں [5] اُسنے پاني کو شراب [5] ب ۲ * ۱-۱۱
بنایا تھا آیا اور اُسوقت ایک وزیر کا بیٹا کفرناحوم میں بیمار
۴۷ تھا * وزیر یِہہ سُنکر کہ یسوع یروشالم سے جلیل میں آیا اُس

سنہ یسوعی ۲۷

پاس گیا اور اُسکي مِنّت کي کہ وہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا
کرے کہ وہ مرنے پر تھا * تب یسوع نے اُسے کہا اگر تُم مُعجزہ ۴۸
اور کرامتیں[1] نہ دیکھوگے ایمان نہ لاوگے * وزیر نے اُسے کہا ای ۴۹
صاحب میرا بیٹا جیتا رہتے آپ آیئے * یسوع نے اُسے کہا کہ[2] جا ۵۰
تیرا بیٹا جیتا ہی اور وہ شخص اُس بات پر جو یسوع نے
اُسے کہي یقین لاکے چلا گیا * جب وہ راہي میں تھا اُسکے ۵۱
نوکر اُسے مِلے اور یہي خبر دي کہ تیرا بیٹا جیتا ہی *
تب اُسنے اُنسے پوچھا کہ اُسے کِسوقت سے آرام ہونے لگا ؟ ۵۲
اُنھوں نے کہا کل دو پہر ایک بجے سے اُسکي تپ جاتي رہي *
تب باپ نے یاد کیا کہ اُسي گھڑي میں یسوع نے اُسے کہا تھا ۵۳
تیرا بیٹا جیتا ہی : تب وہ آپ اور اُسکے سارے گھرانے
ایمان لائے : یہہ دوسرا مُعجزہ ہی جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل ۵۴
میں آکے دِکھلایا *

[1] ۱ کر ۱ * ۲۲

[2] متی ۸ * ۱۳ ومار ۷ * ۲۹ و ۳۰ ولو ۱۷ * ۱۴

پانچواں باب

۱ سبت کے دن بیت حسدا کے بیماروں کو چنگا کرنا * ۱۴ یہودیوں کو
ملامت اور نصیحت کرنا * ۳۱ مسیح کے حق میں یحیٰی اور خُدا
اور توریت کي گواہي *

بعد اُسکے یہودیوں کي ایک[3] عید آئي اور یسوع یروشالم کو ۱
گیا * اور یروشالم میں بھیڑ بازار کے نزدیک ایک حوض ہی ۲
جو عِبراني میں بیت حسدا کہلاتا ہی اُس میں پانچ
اُسارے ہیں * اُن اُساروں میں بیماروں اور اندھوں اور لنگڑوں ۳

[3] ب ۲ * ۱۳ واحد ۲۳ * ۲ وغ اسا ۱۶ * ۱۶

سنہ یسوعی ۲۷

کي ایک بڑي جماعت پڑي تھي جو پاني کے ہلنے کي
۴ راہ تکتي تھي * کیونکہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض
میں اُتر کے پاني ہلاتا تھا اور پاني ہلنے کے بعد جو کوئي
کہ پہلے اُسمیں اُترتا اُس بیماري سے جسمیں وہ گرفتار تھا
۵ چنگا ہو جاتا * اور وہاں ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس
۶ سے بیمار تھا * یسوع نے اُسے پڑے ہوئے دیکھا اور جانا کہ وہ
بہت دِن سے اِس حالت میں ہی : تو اُسے کہا کیا تو چنگا
۷ ہونے چاہتا ہی ؟ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا کہ ای
صاحب میرے پاس آدمي نہیں کہ جب پاني ہلے تو
مُجھے حوض میں اُتارے اور جب تک میں آپ سے آؤں
۸ دوسرا مُجھسے پہلے اُتر پڑتا ہی * یسوع نے اُسسے کہا اُٹھہ اور
۹ اپني [1] چارپائي اُٹھاکر چلا جا * وہیں وہ شخص چنگا ہو گیا
اور اپني چارپائي اُٹھا کے چل نِکلا اور وہ [2] سبت کا دِن تھا *
۱۰ یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا یہہ سبت کا دِن ہی
۱۱ چارپائي اُٹھا لیجانا تُجھے [3] روا نہیں ہی * اُسنے اُنھیں جواب
دیا جِسنے مُجھے چنگا کیا اُسي نے مُجھے فرمایا کہ اپني
۱۲ چارپائي اُٹھا کے چلا جا * تب اُنھوں نے اُسسے پوچھا کہ وہ جِسنے
تُجھے کہا اپني چارپائي اُٹھا کے چلا جا کون شخص ہی ؟
۱۳ اُسنے جو چنگا ہوا تھا نجانا کہ وہ کون تھا کیونکہ یسوع وہاں
سے چلا گیا تھا کہ اُس جگہہ ایک دنگل تھا *

[1] متی ۹ * ۶
مار ۲ * ۱۱
لو ۵ * ۲۴
[2] ب ۹ * ۱۴
[3] خر ۲۰ * ۱۰
ارمی ۱۷ * ۲۱
متی ۱۲ * ۲
مار ۲ * ۲۴
و ۳ * ۴
لو ۶ * ۲
و ۱۳ * ۱۴

سنہ یسوعي ۲۷

بعد اُسکے یسوع نے اُسے بڑي عبادتگاہ میں پاکے کہا ۱۴
دیکھہ تو چنگا ہوا پھر گُناہ نکرنا نہوو[1]ے کہ تو اُسسے بدتر بلا
میں پڑے * وُہ شخص چلا گیا اور یہودیوں کو خبر دي کہ ۱۵
جِسنے مُجھے چنگا کیا یسوع ہی * سب یہودي یسوع کو ۱۶
ستاکے اُسکے قتل کے درپی ہوئے کہ اُسنے سبت کے دِن یِہہ
کام کیا تھا * لیکِن یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میرا[3] باپ ۱۷
ابتلک کام کرتا ہی اور مَیں بھي کام کرتا ہوں * یہودي ۱۸
اُسکے قتل[4] کے زیادہ درپی ہوئے کہ اُسنے نہ فقط سبت دِن ہي کو
نہ مانا بلکہ خُدا کو اپنا باپ کہکے اپنے تئیں[5] خُدا کے برابر
کیا * تب یسوع نے اُنھیں پھر کہا مَیں تُمسے سچ سچ ۱۹
کہتا ہوں کہ بیٹا آپسے کُچھہ نہیں کرسکتا مگر جو[6] کُچھہ کہ وُہ
باپ کو کرتے دیکھتا ہی کرتا ہی کیونکہ جو کام وُہ کرتا ہی
بیٹا[7] بھي اُسیطرح وہي کرتا ہی * کہ باپ بیٹے کو ۲۰
پیار کرتا ہی اور جو کام وُہ آپ کرتا ہی اُسے دِکھاتا ہی
اور وُہ اِسسے بڑے کام اُسے دِکھائیگا کہ تُم تعجُّب کرو گے *
کیونکہ جِسطرح باپ مُردونکو اُٹھاتا ہی اور جِلاتا ہی بیٹا بھي ۲۱
جِنھیں چاہیگا جِلائیگا[8] * کہ باپ کِسي شخص کي عدالت ۲۲
نہیں کرتا بلکہ اُسنے ساري عدالت[9] بیٹے کو سونپ دي *
تا کہ سب جِسطرح سے باپ کي تعظیم کرتے ہیں بیٹے کي ۲۳
تعظیم کریں وُہ جو بیٹے کي تعظیم نہیں کرتا باپ کي جِسنے اُسے

1 ب ۸ * ۱۱
2 متّ ۱۲ * ۴۵
3 ب ۹ * ۴
و ۱۴ * ۱۰
4 ب ۷ * ۱۹
5 ب ۱۰ * ۳۰
و ۳۳
فل ۲ * ۶
6 ب ۵ * ۳۰
و ۸ * ۲۸
و ۹ * ۴
و ۱۲ * ۴۹
و ۱۴ * ۱۰
7 ب ۳ * ۳۵
و ۱۷ * ۲۶
متّ ۳ * ۱۷
8 ب ۱۱ * ۵
و ۴۳
لو ۷ * ۱۴ وغ
و ۸ * ۵۴ وغ
9 متّ ۱۱ * ۲۷
و ۲۸ * ۱۸
اعم ۱۷ * ۳۱
۲ کر ۵ * ۱۰

سنہ یسوعي ۲۷

۲۴ بیٹجا ھی تعظیم نہیں کرتا * مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ھوں
وُہ جو میری بات سُنتا ھی اور اُسپر جِسنے مُجھے بھیجا ھی
ایمان لاتا ھمیشہ کي زِندگي[1] پاتا ھی اور اُسپر سزا کا حُکم
نہیں ھوگا بلکہ موت سے[2] چھوٹ کے زِندگي کو پُہنچا ھی *
۲۵ مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ھوں وُہ وقت آتا ھی اور اب ھی کہ
۲۶ مُردے[3] خُدا کے بیٹے کي آواز سُنینگے اور سُنکے جینگے * کہ جِسطرح
باپ آپ میں زِندگي رکھتا ھی اُسیطرح اُسنے بیٹے کو دیا ھی
۲۷ کہ آپ میں زِندگي رکھے * اور اُسے[4] عدالت کرنے کا اِختیار
۲۸ دیا ھی اِسلئے کہ وُہ اِبن آدم ھی * اِسسے تعجّب نکرو کہ
وقت آتا ھی جِسمیں وے سب جو قبروں[5] میں ھیں
۲۹ اُسکي آواز سُنینگے اور نِکل آوینگے * اور جِنھوں[6] نے نیکي کي
ھی زِندگي پانے اور جِنھوں نے بدي کي ھی سزا پانے کو
۳۰ اُٹھینگے * مَیں آپ سے آپ کُچھہ کر نہیں سکتا جیسا مَیں
سُنتا ھوں عدالت کرتا ھوں اور میری عدالت برحق ھی
کیونکہ نہ اپني مرضي کو پر باپ کي[7] مرضي کو جِسنے مُجھے
بھیجا چاھتا ھوں *
۳۱ اگر مَیں اپنے لئے گواھي دوں تو میری گواھي[8] مقبول نہیں *
۳۲ دوسرا[9] ھی جو میرے لئے گواھي دیتا ھی اور مَیں جانتا
۳۳ ھوں کہ جو گواھي وُہ میرے لئے دیتا ھی مقبول ھی: تُمنے یحییٰ[10]
۳۴ پاس بھیجا اور اُسنے سچّائي کے حق میں گواھي دي * پر مَیں

[1] ب ۳ * ۱۶ و ۱۸ و ۶ * ۴۰ و ۴۷
[2] ۱ یو ۳ * ۱۴
[3] ب ۱۱ * ۴۳ و ۴۴
[4] اعم ۱۰ * ۴۲ و ۱۷ و ۳۱
[5] ۱ تسا ۴ * ۱۶ مکا ۲۰ * ۱۲
[6] دا ۱۲ * ۲ متی ۲۵ * ۴۶ و ۴۶
[7] ب ۴ * ۳۴ و ۶ * ۳۸ متی ۲۶ * ۳۹
[8] اسا ۱۷ * ۶ و ۱۹ * ۱۵
[9] ب ۸ * ۱۸ اعم ۱۰ * ۴۳
[10] ب ۱ * ۱۵ و ۳۲

سنہ یسوعي ۲۷

آدمي کي گواهي کے مُحتاج نہیں ہوں لیکن مَیں یے باتیں
کہتا ہوں تاکہ تُم نجات پاؤ * وُہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا اور ۳۵
تُم تھوڑي دیر اُسکي رُوشني سے خوش ہوئے * لیکن مُجھہ پاس ۳۶
یحیٰی کي گواهي سے ایک[1] بڑي گواهي ہی کہ وے کام
جو باپ نے مُجھے بخشے ہیں تاکہ پورے کروں یعنے[2] یے کام
جو مَیں کرتا ہوں میرے لئے گواهي دیتے ہیں کہ باپ نے
مُجھے بھیجا ہی * اور باپ[3] نے جِسنے مُجھے بھیجا ہی میرے ۳۷
لئے آپ گواهي دي ہی تُمنے کبھي اُسکي آواز نہیں سُني اور
نہ اُسکي صورت دیکھي * اور اُسکي بات تُم میں نہیں رہتي ہی ۳۸
اِسلئے تُم اُسپر جِسے اُسنے بھیجا ایمان نہیں لاتے * کِتابوں[4] میں ۳۹
ڈھونڈھو کیونکہ تُم گُمان کرتے ہو کہ اِن میں تُمھارے لئے ہمیشہ کي
زِندگي ہی اور وے[5] ہي میرے لئے گواهي دیتے ہیں * اور تُم ۴۰
زِندگي پانے کے لئے میرے پاس[6] آنے نہیں چاہتے ہو * مَیں ۴۱
آدمیوں کي تعظیم نہیں چاہتا ہوں * اور مَیں تُمھیں جانتا ۴۲
ہوں کہ خُدا کي محبّت تُم میں نہیں ہی * مَیں اپنے باپ کے ۴۳
نام سے آیا ہوں اور تُم مُجھے قبول نہیں کرتے اگر دوسرا اپنے نام
سے آوے تُم اُسے قبول کرو گے * تُم جو ایک[7] دوسرے سے تعظیم ۴۴
چاہتے ہو اور وُہ تعظیم جو صِرف خُدا سے ہی نہیں ڈھونڈھتے ہو
تُم کیونکر ایمان لاسکتے ہو ؟ گُمان نکرو کہ مَیں باپ پاس ۴۵
تُمھاري نالِش کروں تُمھارا ایک نالِش کرنیوالا ہی موسیٰ

[1] ۱ یو ۵ * ۹
[2] ب ۳ * ۲ ، و ۱۰ * ۲۵ ، و ۵ * ۲۴ ، اعہ ۲ * ۲۲
[3] ب ۸ * ۱۸ ، متّ ۳ * ۱۷ ، و ۱۷ * ۵
[4] اشع ۸ * ۲۰ ، لو ۱۶ * ۲۹ ، اعہ ۱۷ * ۱۱
[5] ب ۱ * ۴۵ ، اسا ۱۸ * ۱۵ ، و ۱۸ ، لو ۲۴ * ۲۷ ، ۱ پطرا * ۱۰ و ۱۱
[6] ب ۱ * ۱۱ ، و ۳ * ۱۹
[7] ب ۱۲ * ۴۳

سنہ یسوعی ۲۸

۴۶ جسپر تُم بھروسا رکھتے ہو * اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے
تو تُم مُجھپر بھي ایمان لاتے کہ اُسنے میرے[1] حق میں لِکھا
۴۷ ہی : لیکن جب کہ تُم اُسکي لِکھي ہوئي بات پر ایمان نہیں
لاتے تو تُم میري باتوں پر کیونکر ایمان لاوگے ؟

[1] ب ۱ * ۴۵ پید ۳ * ۱۵ و ۱۲ * ۳ و ۱۸ * ۱۸ و ۴۹ * ۱۰ اسا ۱۸ * ۱۵ و ۸ اسم ۲۶ * ۲۲

چھٹھواں باب

۱ مسیح کا دریا پار ہونا * ۴ پانچ روٹي اور دو مچھلي سے پانچ ہزار
مرد کو کھلانا * ۱۶ مسیح کا پاني پر چلنا * ۲۲ بہت لوگوں کو
نصیحت کرنا * ۱۴ اپنے کو روٹي سے تشبیہ دینا * ۵۲ تکرار کرنے والوں
کو جواب دینا * ۶۰ بہت لوگوں کا مسیح کو چھوڑنا اور اُسکے ساتھہ
شاگردوں کا رہنا *

۱ یسوع اُن باتوں کے بعد دریاے جلیل کے پار جو دریاے
۲ تیبریا ہی گیا * تب ایک بڑي[2] جماعت اُسکے پیچھے چلي
کیونکہ اُنھوں نے اُسکے معجزوں کو جو اُسنے بیماروں میں
۳ دِکھلائے دیکھا تھا * پھر یسوع پہاڑ پر جاکے وہاں اپنے شاگردوں کے
ساتھہ بیٹھا *

[2] متی ۱۴ * ۱۴ وغ مار ۶ * ۳۴ وغ لو ۹ * ۱۱ وغ

۴ عید[3] نجات نام یہودیوں کي ایک عید نزدیک
۵ تھي * جب یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ بڑي جماعت
اُس پاس آتي ہی تب فِلپ سے کہا کہ ہم کہاں سے اُنکے
۶ کھانے کے لئے روٹیاں مول لیں ؟ پر اُسنے اِمتحان کي راہ سے یہہ
۷ کہا تھا کیونکہ وُہ آپ جانتا تھا کہ وُہ کیا کریگا * فِلپ نے
اُسے جواب میں کہا کہ اگر اُنمیں سے ہر ایک کو ایک ٹُکڑا

[3] خر ۱۲ * ۲ وغ احد ۲۳ * ۵ اسا ۱۶ * ۱

سنہ یسوعی ۲۸

ملے تو دو سو سو کی کی روٹیاں اُنکے لئے بس نہونگیں *
ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرکا بھائی ۸
اندریا تھا اُسنے کہا : یہاں ایک چھوکرے پاس جو کی پانچ ۹
روٹی اور دو چھوٹی مچھلی ہیں پر یے اتنے لوگوں میں کیا
ہیں ؟ یسوع[1] نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ : اُس جگہہ بہت گھاس ۱۰
تھی اور وے مرد جو بیٹھتے تھے شمار میں قریب پانچ ہزار کے تھے *
اور یسوع نے روٹیاں اُٹھالیں اور شکر کرکے شاگردونکو دیں اور ۱۱
شاگردوں نے اُنھیں جو بیٹھتے تھے بانٹیں اور اُسی طرح جس
قدر وے چاہتے تھے مچھلی بھی بانٹیں * جب وے سیر ۱۲
ہوچکے اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن ٹکڑونکو جو بچ رہے
ہیں جمع کرو تاکہ کچھہ برباد نہوے * اُنھوں نے جو کی ۱۳
پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں کو[2] جو اُنکے کھانے کے بعد بچ رہے تھے
جمع کرکے بارہ ٹوکریاں بھریں * تب اُن لوگوں نے یہہ ۱۴
معجزہ[3] جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا البتہ یہہ وہی نبی
ہی جو دُنیا میں آنے والا تھا * یسوع یہہ معلوم کرکے ۱۵
کہ وے چاہتے ہیں کہ آکے اُسے زبردستی سے پکڑکے بادشاہ کریں
آپ اکیلا پہاڑ پر پھر گیا *

جب شام ہوئی اُسکے شاگرد[4] دریا پر گئے * ۱۶
اور کشتی پر چڑھکے دریا پار کفرناحوم کو چلے اُسوقت اندھیرا ۱۷
ہو چلا تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا * اور بڑی آندھی کے ۱۸

[1] متی ۱۴ * ۱۹ ; مار ۶ * ۳۹ وغ ; لو ۹ * ۱۴
[2] متی ۱۴ * ۲۰ ; مار ۶ * ۴۳ ; لو ۹ * ۱۷
[3] ب ۷ * ۴۱ ; پید ۴۹ * ۱۰ ; اسہ ۱۸ * ۱۵ و ۱۸ ; متی ۱۱ * ۳
[4] متی ۱۴ * ۲۲ وغ ; مار ۶ * ۴۷

سنہ یسوعي ٢٧

١٩ مارے دریا بہُت اُچھلنے لگا * جب وے قریب پچیس یا تیس
تیر کے نِکل گئے یسوع کو دریا پر چلتے اور کِشتي کے قریب ہوتے
٢٠ دیکھکے ڈر گئے * تب اُسنے اُنھیں کہا میں ہوں مت ڈرو *
٢١ تو اُنھوں نے خوش ہوکے اُسے کِشتي پر لیا اور کِشتي فِی الفور
اُس جگہہ پر جہاں وے جاتے تھے جا پُہنچي *
٢٢ دوسرے دِن جماعت نے جو دریا کے اُس پار کھڑي تھي
یِہہ دیکھا کہ اگرچہ اور کِشتیاں تیبریا سے جو اُس جگہہ کے
نزدیک ہی جہاں اُنھوں نے خُداوند کے شُکر کے بعد روٹي
٢٣ کھائي تھي آئیں : لیکِن آگے وہاں سِوا اُس ایک کے جِسپر اُسکے
شاگِرد چڑھے تھے کوئي دوسري کِشتي نتھي اور یسوع اپنے شاگِردوں
کے ساتھہ اُس کِشتي پر نہیں گیا تھا پر صِرف اُسکے شاگِرد ہي
٢٤ گئے تھے : لوگ یِہہ دیکھکے کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگِرد
ہیں کِشتي پر چڑھے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحوم کو آئے *
٢٥ اور اُنھوں نے اُسے دریا پار پاکے کہا ای اُستاد تو یہاں کب آیا؟
٢٦ یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں
تُم مُجھے ڈھونڈھتے ہو نہ اِسلئے کہ تُمنے مُعجزونکو دیکھا پر اِسلئے
٢٧ کہ تُم روٹیاں کھاکے سیر ہوئے * اُس خوراک کے لئے جو سڑ جاتي
ہی مِحنت نکرو پر اُس ہمیشہ کي زندگي تک رہنے والي
خوراک کے لئے جو اِبن آدم تُمھیں دیگا کہ خُدا باپ نے
٢٨ اُسپر مُہر کردي ہی * اُنھوں نے اُسے کہا کہ ہم کیا کریں

1 متی ١٤ * ٢٥ و غ
مار ٦ * ٤٨ و غ

2 ب ٦ * ٥٤
و ١٠ * ٢٨
و ١١ * ٢٥ و ٢٦

3 ب ٨ * ١٨
متی ٣ * ١٧
و ١٧ * ٥
اعم ٢ * ٢٢

سنہ یسوعی ۲۷

۲۹ تاکہ خُدا کے کام بجا لاویں ؟ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا
خُدا کا کام یِہہ ھی [1] کہ تُم اُسپر جِسے اُسنے بھیجا ایمان لاؤ *
۳۰ اُنہوں نے اُسے کہا پس تو کَون [2] سا مُعجزہ دکھاتا ھی کہ
ھم دیکھکے تُجھپر ایمان لاویں ؟ تو کیا کام کرتا ھی ؟ ھمارے
۳۱ باپ دادوں نے بیابان میں مَنّ [3] کھایا جیسا کہ لِکھا ھی اُسنے
اُنہیں آسمانی رُوٹی [4] کھانے کو دی * تب یسوع نے اُنہیں
۳۲ کہا مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ھوں موسیٰ نے تُمہیں آسمانی
رُوٹی نہیں دی بلکہ میرا باپ تُمہیں سچّی آسمانی
۳۳ رُوٹی دیتا ھی * کہ خُدا کی رُوٹی وُہ ھی [5] جو آسمان
۳۴ سے اُترتی اور دُنیا کو زِندگی بخشتی ھی * اُنہوں نے
اُسے کہا ای خُداوند ھمکو ھمیشہ یِہہ رُوٹی دے *
۳۵ یسوع نے کہا مَیں [6] زِندگی کی رُوٹی ھوں جو میرے پاس
آتا ھی [7] ھرگز بھوکھا نہوگا اور جو مُجھپر ایمان لاتا ھے کبھی
۳۶ پیاسا نہوگا * پر مَیں نے تُمہیں کہا ھی کہ تُم مُجھے دیکھکے
۳۷ ایمان نہیں لاتے ھو * جِس [8] کِسی کو باپ نے مُجھے دیا ھی
میرے پاس آویگا اور جو [9] میرے پاس آتا ھی مَیں ھرگز
۳۸ اُسے نِکال نہیں دونگا * کہ مَیں آسمان پر سے اپنی [10] مرضی
مُطابِق چلنے نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی مُطابِق
۳۹ چلنے آیا ھوں * اور باپ کی جِسنے مُجھے بھیجا ھی مرضی
یِہہ ھی کہ مَیں اُن میں سے جو اُسنے مُجھے دیا ھی

[1] ۱ یو ۳ * ۲۳
[2] متی ۱۲ * ۳۸ ؛ و ۱۶ * ۱ ؛ مار ۸ * ۱۱ ؛ ۱ کر ۱ * ۲۲
[3] خر ۱۶ * ۱۵ ؛ گذ ۱۱ * ۷ ؛ ۱ کر ۱۰ * ۳
[4] زبور ۷۸ * ۲۴ و ۲۵
[5] ب ۳ * ۱۳ ؛ و ۸ * ۴۲ ؛ و ۱۶ * ۲۸ ؛ ۱ تم ۱ * ۱۵
[6] سطر ۴۸ و ۵۸
[7] ب ۴ * ۱۴ ؛ و ۷ * ۳۷
[8] سطر ۴۵
[9] متی ۱۱ * ۲۸ ؛ لو ۲۳ * ۴۲ ؛ و ۴۳ ؛ مش ۲۲ * ۱۷
[10] ب ۵ * ۳۰ ؛ متی ۲۶ * ۳۹

سنہ یسوعي ٢٧

کِسي[1] کو نہ کھوؤں بلکہ اُسے روز اخیر میں پھر اُٹھاؤں *
٤٠ اور جِسنے مُجھے بھیجا ھی اُسکي مرضي یِہہ ھی کہ ھر ایک
جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر[2] ایمان لاوے ھمیشہ کي زِندگي
پاوے اور مَیں اُسے اخیر روز مَیں[3] اُٹھاونگا *
٤١ تب یہودي اُسپر کُڑکُڑائے کہ اُسنے کہا تھا وُہ روٹي
٤٢ جو آسمان سے اُتري مَیں ھوں * اور وے کہنے لگے کیا یِہہ
یسوع[4] یوسُف کا بیٹا جِسکے ما باپ کو ھم پہچانتے ھیں
نہیں ھی ؟ پِھر وُہ کیونکر کہتا ھی کہ مَیں آسمان سے اُترا
٤٣ ھوں ؟ تب یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا آپس میں
٤٤ مت کُڑکُڑاؤ * کوئي میرے پاس آ نہیں سکتا اگر باپ
جِسنے مُجھے بھیجا ھی اُسے کھینچ نہ لاوے اور مَیں اُسے
٤٥ روز اخیر میں اُٹھاونگا * نبیوں کي کِتابوں میں یِہہ لِکھا
ھی کہ وے[5] سب خُدا سے نصیحت پاتے رھینگے اِسلئے ھر
ایک شخص جِسنے باپ سے سُنا ھی میرے پاس آتا ھی *
٤٦ کِسي نے باپ کو نہیں[6] دیکھا ھی مگر وُہ جو خُدا سے ھی اُسي نے
٤٧ باپ کو دیکھا * مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ھوں جو[7] مُجھپر ایمان
٤٨ لاتا ھی ھمیشہ کي زِندگي پاتا ھی * زندگي کي[8] روٹي
٤٩ مَیں ھي ھوں * تُمھارے باپ دادوں نے بیابان میں من[9]
٥٠ کھایا ھی اور مرگئے * آسمان سے جو روٹي اُترتي ھی وُہ
٥١ ھی کہ آدمي اُسے کھاکے نہ مرے * مَیں ھوں وُہ جیتي

1 ب ١٠ * ٢٨
و ١٧ * ١٢
و ١٨ * ٩
متـ ١٨ * ١٤
2 سطر ٤٧
ب ٣ * ٥ و ١٦
3 ب ١١ * ٢٥
4 متـ ١٣ * ٥٥
مار ٦ * ٣
لو ٤ * ٢٢
5 اشع ٥٤ * ١٣
ارم ٣١ * ٣٤
عبر ٨ * ١٠
و ١٠ * ١٦
6 ب ١ * ١٨
و ٥ * ٣٧
متـ ١١ * ٢٧
7 ب ٣ * ١٦ و ١٨
و ٣٦
8 سطر ٣٣ و ٣٥
١ کر ١٠ * ١٦ و ١٧
وا ١١ * ٢٤ و ٢٥
9 ب ٣ * ١٣

سنہ یسوعی ۲۷

روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی اِس روٹی کو کھاے
ہمیشہ جیتا رہیگا اور جو روٹی میں دونگا میرا گوشت ہی
جو دُنیا کی زِندگی کے لئے دونگا *

[1] لو ۲۲ * ۱۹ ؛ عبر ۱۰ * ۵ - ۱۰

تب یہودی آپس میں تکرار کرکے کہنے لگے کہ یِہہ ۵۲
اپنا گوشت کیونکر ہمیں کھانے کو دے سکتا ہی ؟ یسوع نے ۵۳
اُنہیں کہا میں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں اگر تُم اِبن آدم کا گوشت
نکھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیئو تُم میں زِندگی نہیں ہی * جو کوئی ۵۴
میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا ہی ہمیشہ کی زِندگی
پاتا ہی اور میں اُسے اخیر روز میں اُٹھاونگا * کہ میرا گوشت ۵۵
فِی الحقیقت کھانے کی اور میرا لہو فِی الحقیقت پینے کی
چیز ہی * وہ جو میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا ہی ۵۶
مُجھہ میں رہتا ہی اور میں اُسمیں * جِسطرح کہ جیتے ۵۷
باپ نے مُجھے بھیجا اور میں باپ سے جیتا ہوں اُسیطرح جو
مُجھے کھاتا ہی مُجھسے جئیگا * جو روٹی آسمان سے اُتری ۵۸
سو یِہہ ہی اور اُس منّ کی مانند نہیں جِسے تُمھارے باپ
دادے کھاکے مرگئے پر جو یِہہ روٹی کھاتا ہی ہمیشہ جیتا
رہیگا * اُسنے کفرناحوم کی عِبادتگاہ میں نصیحت دیتے ۵۹
ہوئے یے باتیں کہیں * -

[2] ۱ یو ۵ * ۱۲

[3] ۱ یو ۳ * ۲۴ و ۴ * ۱۵ و ۱۶

تب اُسکے شاگِردوں میں سے بہتیرے نے سُنکے کہا کہ یِہہ ۶۰
مُشکل کی بات ہی اُسے کون سُن سکتا ہی ؟ یسوع نے ۶۱

سنہ یسوعی ۲۷

آپ سے جانکر کہ اُسکے شاگرد آپس میں اِس بات پر کُڑکُڑاتے

۶۲ ہیں اُنہیں کہا کیا یِہہ تُمکو بیزار کرتا ہی ؟ پس اگر تُم اِبن

آدم کو اُوپر[1] جاتے جہاں وُہ آگے تہا دیکھوگے تو کیا ہوگا ؟

۶۳ روح ہی وُہ جو جِلاتی ہی جِسم کُچھہ کام کا نہیں

یے باتیں جو میں تُمہیں کہتا ہوں روح ہیں اور زِندگی

۶۴ ہیں * پر تُم میں بعضے ہیں جو ایمان نہیں لاتے کہ یسوع

پہلے سے[2] جانتا تہا کہ وے جو ایمان نہیں لائینگے کون ہیں

۶۵ اور کون اُسے پکڑوائیگا * پِھر اُسنے کہا کہ میں نے تُمہیں

کہا تہا کہ سِوا[3] اُسکے جِسے میرے باپ کی طرف سے یِہہ بخشا گیا

۶۶ ہی کوئی شخص میرے پاس آ نہیں سکتا * اُسوقت اُسکے

شاگِردوں میں سے بہُت پِھر گئے اور بعد اِسکے اُسکے ساتھہ نہ چلے *

۶۷ تب یسوع نے اُن بارہ کو کہا کیا تُم بھی جایا چاہتے ہو ؟

۶۸ شمعون پِطرس نے اُسے یِہہ جواب دیا ای خُداوند ہم کِس

کے پاس جاینگے ؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے

۶۹ پاس ہیں * اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور یقین جانتے ہیں

۷۰ کہ تو زِندہ خُدا کا بیٹا[4] مسیح ہی * یسوع نے اُنہیں کہا کیا

میں نے تُم بارہوں[5] کو نہیں چُنا اور تُم میں ایک[6] شیطان ہی ؟

۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداے ایش کریوتی کے حق میں کہا

کیونکہ اُن بارہ میں سے وُہ ایک تہا اور اُسے پکڑوایا

چاہتا تہا *

[1] ب ۳ * ۱۳ ۔ مار ۱۶ * ۱۹ ۔ لو ۲۴ * ۵۱ ۔ اعہ ۱ * ۹

[2] ب ۲ * ۲۴ و ۲۵ ۔ و ۱۳ * ۱۱

[3] سطر ۴۴

[4] ب ۱ * ۴۹ ۔ و ۱۱ * ۲۷ ۔ مت ۱۶ * ۱۶ ۔ لو ۹ * ۲۰

[5] لو ۶ * ۱۳

[6] ب ۱۳ * ۲۷

سنہ یسوعي ۲۷

ساتواں باب

۱ یروشالم میں یسوع کا جانا * ۱۴ بڑي عبادتگاہ میں وعظ کرنا * ۲۵ تکرار کرنیوالونکو جواب دینا * ۳۲ جواب دیکر پھر وعظ کرنا * ۳۷ یسوع کے حق میں لوگوں کي تجویز * ۴۵ اُسے سردار امام اور فروسیوں کا عداوت کرنا *

۱ بعد اِسکے یسوع جلیل میں پھرا کیا اور یہودي[1] اُسکے قتل
۲ کے درپی تھے اِسلئے اُسنے یہودیہ میں پھرنے کا اِرادہ نکیا * اور
۳ یہودیوں کي عید[2] خیمہ نزدیک آئي * تب اُسکے بھائیوں
نے اُسے کہا یہانسے روانہ ہوکے یہودیہ میں جا کہ اُن کاموں کو
۴ جو تو کرتا ہی تیرے شاگرد بھي دیکھیں * کہ جو کوئي
مشہور ہونے چاہتا ہی چھپا کے کچھہ کام نہیں کرتا اگر
۵ تو یے کام کرتا ہی تو اپنے تئیں دُنیا کو دِکھا * کہ اُسکے
۶ بھائي بھي اُسپر ایمان نہیں لائے * تب یسوع نے اُنھیں
جواب دیا کہ میرا وقت ابھي نہیں آیا ہی پر تمھارا وقت
۷ ہمیشہ ہی * دُنیا تمھاري[3] دُشمن نہیں ہو سکتي پر میري
۸ دُشمن ہی کیونکہ[4] میں اُسپر گواہي دیتا ہوں کہ اُسکے
کام بُرے ہیں * تم اِس عید میں جاؤ میں ابھي اِس عید
۹ میں نہیں جاتا کہ میرا وقت ابھي پورا نہیں ہوا * وہ یے
۱۰ باتیں اُنھیں کہکے جلیل میں رہا * لیکن اپنے بھائیوں کے
جانے کے بعد وہ بھي اُس عید میں ظاہرا نہیں بلکہ

[1] ب ۵ * ۱۶ و ۱۸
[2] احد ۲۳ * ۳۴
[3] ب ۱۵ * ۱۹
[4] ب ۳ * ۱۹ لوا ۱۱ * ۳۹-۵۴

سنہ یسوعی ۲۷

۱۱ چھپکے گیا * تب یہودی عید میں اُسے ڈھونڈھنے اور کہنے لگے
۱۲ کہ وُہ کہاں ھی ؟ اور لوگونمیں[1] اُسکی بابت بُہت تکرار تھی
بعضے کہتے تھے کہ وُہ نیک ھی اور کتنے کہتے تھے نہیں بلکہ وُہ
۱۳ لوگوں کو گُمراہ کرتا ھی * لیکن یہودیوں[2] کے ڈر سے کوئی اُسکی
بات بے پروائی سے نہ کہتا تھا *

۱۴ عید کے بیچ میں یسوع نے بڑی عبادتگاہ میں جاکے
۱۵ نصیحت دی * تب یہودی[3] تعجّب سے بولے کہ بغیر سیکھنے
۱۶ کے یِہہ کیونکر عِلم جانتا ھی ؟ یسوع نے اُنھیں جواب میں
کہا میری[4] نصیحت میری نہیں بلکہ اُسکی ھی جسنے مُجھے
۱۷ بھیجا * جو اُسکی مرضی مُطابق چلا چاہے وُہ سمجھیگا کہ
یِہہ نصیحت خُدا کی ھی یا کہ مَیں آپسے دیتا ھوں *
۱۸ وُہ جو اپنی طرف سے کُچھہ کہتا ھی[5] اپنی بزرگی چاھتا ھی لیکن
وُہ جو اُسکی بزرگی چاھتا ھی جسنے اُسے بھیجا وھی سچّا ھی
۱۹ اور اُسمیں بدی نہیں * کیا موسیٰ[6] نے تُمھیں شریعت نہ سونپی ؟
لیکن کوئی تُم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا تُم کیوں
۲۰ میرے[7] قتل کے در پی ھو ؟ لوگوں نے جواب میں اُسے
کہا تیرے پاس[8] ایک دیو ھی کون تیرے قتل کے در پی
۲۱ ھی ؟ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا مَیں نے ایک کام کیا ھی
۲۲ اور تُم سب تعجّب کرتے ھو * موسیٰ نے تُمھیں[9] ختنے کا حُکم
دیا پر وُہ موسیٰ سے نہیں بلکہ[10] باپ دادوں سے ھی سو تُم

[1] ب ۹ * ۱۶ و ۱۰ * ۱۹ وغ
[2] ب ۹ * ۲۲ و ۱۲ * ۴۲
[3] متی ۵ * ۱۳ * ۵۴ مار ۶ * ۲ لو ۴ * ۲۲
[4] ب ۸ * ۲۸ و ۱۲ * ۴۹
[5] و ۱۴ * ۱۰ و ۲۴
[6] ب ۱ * ۱۷ خر ۲۴ * ۳
[7] ب ۵ * ۱۶ و ۱۸ و ۱۱ * ۵۳ متی ۱۲ * ۱۴
[8] ب ۸ * ۴۸ و ۵۲ و ۱۰ * ۲۰
[9] احبا ۱۲ * ۳
[10] پید ۱۷ * ۱۰ وغ

سنہ یسوعي ۲۹

۲۳ سبت کے دِن آدمي کا ختنہ کرتے ہو * جب کہ سبت کے
دِن آدمي کا ختنہ کیا جاتا ہی تاکہ موسیٰ کي شریعت
[1] ب ۵ * ۸-۱۶ نٹوٹے تو کیا تُم اِسلئے کہ مَیں نے [I] سبت کے دِن ایک مرد کو
[2] اسہ ۱ * ۱۶ و ۱۷ ۲۴ چنگا کیا مُجھپر غصّہ ہو ؟ طرف [2] داري سے تجویز نکرو بلکہ
حق تجویز کرو *
۲۵ تب بعضے یروشالمیوں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں جسکے وے
۲۶ قتل کرنے کے درپی ہیں ؟ لیکن دیکھو وہ تو بے پروا بولتا ہی
[3] سطر ۴۸ اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے کیا [3] سرداروں نے بھي سچ جانا ہی کہ
[4] متّ ۱۳ * ۵۵ مار ۶ * ۳ لو ۴ * ۲۲ ۲۷ البتّہ یہي مسیح ہی ؟ لیکن ہمیں معلوم ہی [4] کہ یہہ کہاں سے
ہی پر جب مسیح آئیگا کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہاں سے ہی *
۲۸ تب یسوع ہي ہیکل میں تعلیم کرتے ہوئے یوں پکارا
[5] ب ۸ * ۱۴ کیا تُم مُجھے [5] پہچانتے اور جانتے ہو کہ مَیں کہاں سے ہوں ؟ مَیں آپسے
[6] ب ۵ * ۴۳ و ۸ * ۴۲ نہیں [6] آیا ہوں مگر میرا بھیجنے [7] والا سچّا ہی جسے تُم نہیں
[7] ب ۸ * ۲۶ ۲۹ پہچانتے * مَیں اُسے [8] پہچانتا ہوں کہ مَیں اُسکي طرف سے آیا
[8] ب ۱۰ * ۱۵ متّ ۱۱ * ۲۷ ۳۰ ہوں اور اُسنے مُجھے بھیجا ہی * تب وے [9] اُسکے پکڑنے کے
[9] مار ۱۱ * ۱۸ لو ۱۹ * ۴۷ و ۲۰ * ۱۹ درپی تھے پر اِسلئے کہ اُسکا وقت [10] ابتک نہیں پہنچا تھا
[10] ب ۸ * ۲۰ ۳۱ کِسي نے اُسپر ہاتھہ نہ ڈالا * اور بہتیرے اُن لوگوں میں سے
اُسپر ایمان لاکے بولے جب مسیح آئیگا کیا وہ اُن سے جو اِسنے
دِکھائے ہیں زیادہ معجزونکو دِکھلائیگا ؟
۳۲ جب فِروسیوں نے اُسکي بابت لوگوں کي یہہ تکرار سُني

سنہ یسوعي ۲۹

سُنا تو فروسیوں اور سردار اِماموں نے پیادے بھیجے کہ اُسے
۳۳ پکڑ لیں * تب یسوع نے اُنھیں کہا اب تھوڑي دیر میں
تُمھارے ساتھہ ہوں تو اُس پاس جِسنے مُجھے بھیجا ہی جاتا
۳۴ ہوں * تُم مُجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاوگے اورجہاں مَیں جاتا ہوں
۳۵ تُم نہیں آسکو گے * یہودیوں نے آپس میں کہا کہ وہ کہاں
جایگا جو ہم اُسے نہ پاوینگے ؟ کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو
یونانیوں میں پراگندہ ہوئے جایگا اور اُنھیں نصیحت دیگا ؟
۳۶ یِہہ کیا بات ہی جو اُسنے کہي کہ تُم مُجھے ڈھونڈھوگے اور
نہیں پاوگے اور جہاں مَیں جاتا ہوں تُم نہیں آسکوگے ؟
۳۷ عید کے پِچھلے بڑے دِن میں یسوع نے کھڑے ہوکے
پُکار دیا اگر کوئي پیاسا ہو تو میرے پاس آوے اور پیئے *
۳۸ جوکوئي مُجھپر ایمان لاتا ہی جیسي کتاب بولتي ہی اُسمیں
۳۹ سے پاني کي نِدّیاں جاري ہونگیں * اُسنے یِہہ بات روح کي
بابت کہي جِسے وے جو اُسپر اِیمان لاتے تھے پانے پرتھے کیونکہ
روح قُدس تبتک بخشي نہ گئي تھي اِسلئے کہ یسوع ہنوز
۴۰ اپني خشمت تک نہ پُہنچا تھا * تب اُن لوگوں میں سے
۴۱ بُہتیروں نے یِہہ سُنکر کہا البتّہ یِہہ وہ نبي ہی * اوروں نے
کہا یِہہ مسیح ہی : پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے
۴۲ نکلیگا ؟ کیا کِتابوں نے نہیں کہا کہ مسیح داؤد کي نسل سے
۴۳ اور بیت لحم کي بستي سے جہاں داؤد تھا آتا ہی؟ سو اُسکي

1 ب ۱۶ * ۱۶
2 ب ۱۳ * ۳۳
3 احد ۲۳ * ۳۶
4 ب ۶ * ۳۵ اشع ۵۵ * ۱ مش ۲۲ * ۱۷
5 ب ۴ * ۱۴ اشع ۵۸ * ۱۱
6 ب ۱۶ * ۷ اشع ۴۴ * ۳ یوئل ۲ * ۲۸ اعم ۲ * ۱۷ و ۳۳
7 ب ۱۲ * ۱۶ و ۱۷ * ۵ لو ۲۴ * ۲۶
8 ب ۶ * ۱۴ اسم ۱۸ * ۱۵ و ۱۸
9 ب ۴ * ۴۲ و ۶ * ۶۹
10 سطر ۵۲ ب ۱ * ۴۶
11 زبور ۱۳۲ * ۱۱ ارم ۲۳ * ۵
12 میکہ ۵ * ۲ متی ۲ * ۵ لو ۲ * ۴

سنہ یسوعي ۲۹

۴۴ بابت لوگوں میں اِختلاف ہوا * بعضوں نے چاہا تہا کہ
اُسے پکڑ لیں پر کِسي نے اُسپر ہاتھہ نہ ڈالا *
۴۵ تب پیادے سردار اِماموں اور فروسیوں پاس آئے اور
۴۶ اُنہوں نے اُنسے کہا تُم اُسے کیوں نہیں لائے؟ پیادوں نے جواب
دیا کِسي شخص نے اُس[1] شخص کي مانند ہرگز بات
۴۷ نکہي * تب فروسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تُم نے بہي
۴۸ فریب کہایا ہی؟ کیا سرداروں[2] یا فروسیوں میں سے کوئي اُسپر
۴۹ ایمان لایا؟ پر یے لوک جو شریعت کو نہیں جانتے ملعون ہیں *
۵۰ نکدیمے[3] نے جو رات کو یسوع پاس آیا تہا اور ایک اُنمیں
۵۱ سے تہا اُنسے کہا: کیا ہماري شریعت کِسي[4] پر اِسّے آگے کہ
اُسکي سُنے اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہی فتوی دیتي ہی؟
۵۲ اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا کیا تو بہي جلیلي ہی؟
تدھوندھہ اور دیکھہ کہ[5] جلیل سے نبي نہیں نِکلتا ہی *
۵۳ پِھر ہر ایک اپنے گھر کو گیا لیکن یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا *

۴۴ زبور ۴۵ * ۲ متی ۷ * ۲۹ لوقا ۴ * ۳۲
۴۵ ب ۱۲ * ۴۲ ۱ کرنتھیوں * ۲۰ و ۲۶
۴۶ ب ۳ * ۲
۴۷ اعمال ۱ * ۱۷ و ۱۷ * ۸ و غ و ۱۹ * ۱۵
۴۸ ب ۱ * ۴۶

آٹھواں باب

۱ زنا کرنے والي عورت کو چھڑانا * ۱۲ بیت الُمال میں وعظ کرنا *
۲۱ یہودیوں سے بحث کرنا * ۳۰ ابراہیم کے حق میں مسیح کا
بیان * ۸۴ آپ کو بے گُناہ ٹھہرانا اور بڑي عِبادتگاہ سے جانا *

۱ صُبح کو یسوع بڑي عِبادتگاہ میں پِھر آیا * اور سب لوگ اُس پاس آئے اور اُسنے بیٹھکر اُنہیں نصیحت کي *
۲

سنہ یسوعی ۲۹

۳ تب کاتِب اور فروسي ایک عورت کو جو زِنا میں پکڑي گئي تھي اُس پاس لائے اور بیچ میں کھڑا کرکے اُسے کہا:
۴ ای اُستاد یہہ عورت زِنا کرتے وقت پکڑي گئي *
۵ موسیٰ نے تو توریت[1] میں ہمکو حُکم دیا ہی کہ ایسیاں سنگسار کي جائیں پر تو کیا کہتا ہی؟ اُنھوں نے آزمایش کے لئے یِہہ کہا تا وے اُسپر تُہمت کي جگہہ پائیں: پر یسوع نیچے
۶ جُھککے اُنگلي سے زمین پر لِکھنے لگا * جب وے اُسّے سوال کر رہے
تھے اُسنے سیدھے ہوکر اُنھیں کہا تُم میں جو بیگُناہ ہی
۸ وھي پہلے اُسے پتّھر مارے * تو پِھر جُھککے زمین پر لِکھنے لگا *[2]
۹ اور وے جِنھوں نے سُنا دِل ھي میں اپنے تئیں گُنہگار جانکر بڑے سے لیکے چھوٹے تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع
۱۰ اکیلا رھگیا اور وُہ عورت بیچ میں کھڑي رھي * تب یسوع نے سیدھے ہوکر اُس عورت کے سِوا کِسي کو نہ دیکھکے اُسّے کہا
ای عورت وے تیرے فریادي کہاں ھیں؟ کیا کِسي نے
۱۱ تُجھپر سزا نہیں دي؟ وُہ بولي ای صاحِب کِسي نے نہیں
یسوع نے اُسے کہا مَیں بھي نہیں[3] دیتا جا پِھر[4] گُناہ نکر *[8]
۱۲ یسوع نے پِھر لوگوں سے کہا دُنیاکي[5] روشني مَیں ھوں جو
میري پیروي کرتا ھی اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زِندگي
۱۳ کي روشني پایگا * تب فروسیوں نے اُسے کہا تو اپنے حق
۱۴ میں گواھي دیتا ھی[6] تیري گواھي مقبول نہیں * یسوع نے

[1] احبا ۲۰ * ۱۰ اسا ۲۲ * ۲۲
[2] اسا ۱۷ * ۷ رو ۲ * ۱ و ۲۲
[3] ب ۳ * ۱۷ لو ۹ * ۵۶ و ۱۲ * ۱۴
[4] ب ۵ * ۱۴
[5] ب ۱ * ۴-۹ و ۹ * ۵ و ۱۲ * ۳۵ و ۳۶
[6] ب ۵ * ۳۱

سنہ یسوعي ۲۹

جواب میں اُنہیں کہا اگرچہ میں اپنے حق میں گواہي
دیتا ہوں میری گواہي مقبول ہی کیونکہ میں جانتا ہوں
کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں[1] پر تُم نہیں جانتے
کہ میں کہانسے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں * تُم آدمي کي ۱۵
طور پر اِنصاف کرتے ہو میں کِسي[2] شخص کا اِنصاف نہیں
کرتا * اگر میں اِنصاف کروں میرا اِنصاف حق ہی ۱۶
کیونکہ[3] میں اکیلا نہیں پر میں اور باپ جسنے مُجھے بھیجا *
تُمھاري شریعت میں[4] یہہ لِکھا ہی کہ دو شخص کي گواہي ۱۷
مقبول ہی * ایک تو میں ہوں جو اپنے حق میں گواہي ۱۸
دیتا ہوں اور ایک[5] باپ جِسنے مُجھے بھیجا ہی میرے لئے
گواہي دیتا ہی * تب اُنھوں نے اُسسے کہا تیرا باپ کہاں ہی؟ ۱۹
یسوع نے جواب دیا تُم مُجھے[6] نہیں جانتے اور نہ میرے باپ
کو اگر تُم مُجھے[7] جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے *
یسوع نے یے باتیں بڑي عِبادتگاہ کے بیچ بیت اُلمال میں ۲۰
نصیحت دیتے ہوئے کہیں اور کِسي نے اُس[8] پر ہاتھہ نہ ڈالا
کہ اُسکا وقت ہنوز نہیں آیا *

یسوع نے پِھر اُنسے کہا میں تو جاتا ہوں[9] اور تُم مُجھے ۲۱
ڈھونڈھوگے اور اپنے گُناہوں میں مروگے جہاں میں جاتا ہوں
وہاں تُم نہیں آسکتے * تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں ۲۲
مارڈالیگا جو کہتا ہی جہاں میں جاتا ہوں تُم نہیں

[1] ب ۷ * ۲۸ و ۹ * ۲۹ و ۳۰
[2] ب ۳ * ۱۷ و ۱۲ * ۴۷
[3] ب ۱۶ * ۳۲
[4] اس ۱۷ * ۶ و ۱۹ * ۱۵ مت ۱۸ * ۱۶ عبر ۱۰ * ۲۸
[5] ب ۵ * ۳۷ مت ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵
[6] سطر ۵۵ ب ۱۶ * ۳ و ۱۷ * ۲۵
[7] ب ۱۴ * ۷-۹
[8] ب ۷ * ۳۰
[9] ب ۷ * ۳۴ و ۱۳ * ۳۳

سنہ یسوعی ۲۹

۲۳ آسکتے ؟ اُسنے اُنہیں کہا تُم نیچے[1] سے ہو مَیں اوپر سے ہوں تُم
۲۴ اِس[2] دُنیا کے ہو مَیں اِس دُنیا کے نہیں ہوں * اِسلئے مَیں نے
تُمھیں کہا کہ تُم اپنے گُناہوں میں مروگے کیونکہ اگر تُم ایمان
نہیں[3] لاتے کہ مَیں وہی ہوں تُم اپنے گُناہوں میں مروگے *
۲۵ تب اُنھوں نے اُسسے پوچھا توکون ہی ؟ یسوع نے اُنسے کہا
۲۶ وہی جو مَیں نے تُمھیں پہلے سے کہا * میرے پاس بہت
باتیں ہیں کہ تُمھارے حق میں کہوں اور حُکم کروں پر جِسنے
مُجھے بھیجا ہی سچّا ہی سو[4] اُن باتوں کو جو مَیں نے
۲۷ اُسسے سُنی ہیں دُنیا کو کہتا ہوں * وے نہیں سمجھے کہ وُہ اُنسے
۲۸ باپ کے حق میں کہتا تھا * پھر یسوع نے اُنسے کہا جب تُم
اِبن آدم کو[5] بلند کروگے تب تُم جانوگے کہ مَیں وہی ہوں اور
مَیں آپ سے[6] کچھہ نہیں کرتا مگر جیسا کہ میرے باپ نے
۲۹ مُجھے سکھایا مَیں باتیں کہتا ہوں * اور جِسنے مُجھے بھیجا
ہی میرے[7] ساتھہ ہی باپ نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ
مَیں ہمیشہ ایسے[8] کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں *
۳۰ جب وُہ یہہ کہتا تھا بہتیرے اُسپر[9] ایمان لائے *
۳۱ تب یسوع نے اُن یہودیوں سے جو اُسپر ایمان لائے تھے کہا اگر
تُم میرے بات پر ثابت رہو تو تُم البتّہ میرے شاگرد ہوگے *
۳۲ اور سچّائی کو جانوگے اور سچّائی تُم کو آزاد[10] کریگی *
۳۳ اُنھوں نے اُسے جواب دیا ہم اِبراہیم کی[11] نسل سے ہیں

1 ب ۳ * ۳۱
2 ب ۱۵ * ۱۹
3 مار ۱۶ * ۱۶
4 ب ۳ * ۳۲
5 ب ۳ * ۱۴ و ۱۲ * ۳۲ و ۳۳
6 ب ۵ * ۱۹ و ۳۰
7 ب ۱۴ * ۱۰ و ۱۱
8 ب ۴ * ۳۴ و ۵ * ۳۰ و ۶ * ۳۸
9 ب ۱۰ * ۴۲ و ۱۱ * ۴۵
10 رو ۶ * ۱۴ و ۱۸ و ۲۲ یعقو ۱ * ۲۵
11 متی ۳ * ۹

سنہ یسوعي ۲۹

اور کِسي کي غُلامي میں کبھي نہ تھے تو کیونکر کہتا ھی
کہ تُم آزاد کئے جاؤ گے ؟ یسوع نے اُنھیں جواب دیا میں ۳۴
تُمسے سچ سچ کہتاھوں[1] جو کوئي گُناہ کرتا ھی گُناہ کا غُلام ھی *
اور غُلام ھمیشہ گھر میں نہیں رھتا پر بیٹا ھمیشہ رھتا ھی * ۳۵
اِسلئے اگر بیٹا تُم کو آزاد[2] کریگا تُم البتّہ آزاد ھوگے * ۳۶
میں جانتا ھوں کہ تُم اِبراھیم کي نسل سے ھو لیکن تُم میرے ۳۷
قتل کے[3] درپی ھو کیونکہ تُم میں میري بات کي جگہہ
نہیں ھی * میں نے جو اپنے[4] باپ کے ساتھہ دیکھا ھی وھي ۳۸
کہتا ھوں اور جو تُم نے اپنے باپ کے ساتھہ دیکھا ھی وھي
کرتے ھو * اُنھوں نے جواب میں اُسے کہا ھمارا باپ[5] اِبراھیم ھی : ۳۹
یسوع نے اُنسے کہا اگر تُم اِبراھیم[6] کي اولاد ھوتے تو تُم اِبراھیم کے
کام کرتے * پر تُم میرے قتل کے درپی ھو اور میں ایک شخص ۴۰
ھوں کہ سچ بات جو میں نے خُدا سے سُني تُمسے کہي ھی
ایسا کام اِبراھیم نے نہیں کیا * تُم اپنے باپ کے کام کرتے ھو : ۴۱
تب اُنھوں نے اُسے کہا ھم حرام سے پیدا نہیں ھوئے ھمارا ایک
باپ[7] خُدا ھی * یسوع نے اُنھیں کہا اگر خُدا تُمھارا[8] باپ ھوتا ۴۲
تو تُم مُجھے پیار کرتے کیونکہ میں خُدا سے[9] نِکلکے آیا ھوں میں
آپ سے نہیں آیا پر اُسنے مُجھے بھیجا * تُم میري بولي کیوں ۴۳
نہیں سمجھتے ؟ اِسلئے کہ میري باتیں برداشت کر نہیں سکتے *
تُم اپنے[10] باپ شیطان سے ھو اور اپنے باپ کي خواھش پر چلتے ۴۴

[1] رو ۶ * ۱۶ ۲ پطر ۲ * ۱۹
[2] رو ۸ * ۲ گل ۵ * ۱
[3] ب ۷ * ۱۹
[4] ب ۳ * ۳۲ و ۱۴ * ۱۰ و ۲۴
[5] متی ۳ * ۹
[6] رو ۲ * ۲۸ و ۹ * ۷ گل ۳ * ۷ و ۲۹
[7] اشع ۶۳ * ۱۶
[8] ملا ۱ * ۶ ۱ یو ۵ * ۱
[9] ب ۱۶ * ۲۷ و ۱۷ * ۸
[10] متی ۱۳ * ۳۸ ۱ یو ۳ * ۸

سنہ یسوعی ۲۹

ھو وہ تو اِبتدا سے خونی تھا اور سچّائی[1] میں ثابت نرہا
کیونکہ اُسمیں سچّائی نہیں جب وہ جھوٹھہ کہتا ھی وہ
اپنی کہتا ھی کیونکہ وہ جھوٹھا ھی اور جھوٹھہ کا باپ ھی *
۴۵ میں سچ کہتا ھوں اِسلئے تم مجھپر ایمان نہیں لاتے *
۴۶ کون تم میں سے مجھپر گناہ ثابت کرتا ھی؟ پر میں جو سچ کہتا
ھوں تم مجھپر ایمان کیوں نہیں لاتے؟ جو خدا کا ھی خدا کی
۴۷ باتیں سنتا ھی تم اِسلئے نہیں سنتے ھو کہ تم خدا کے نہیں ھو *
۴۸ تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا کیا ھم نے اچھّی نہیں
۴۹ کہی کہ تو شومرونی ھی اور تیرے[3] ساتھہ دیو ھی؟ یسوع نے
جواب دیا دیو میرے ساتھہ نہیں پر میں اپنے باپ کی عزّت
۵۰ کرتا ھوں اور تم مجھے بے عزّت کرتے ھو * پھر میں اپنی بزرگی
نہیں ڈھونڈھتا پر ایک ھی جو ڈھونڈھتا ھی اور اِنصاف
۵۱ کرتا ھی * میں تمسے سچ سچ کہتا ھوں اگر کوئی شخص میری
۵۲ بات پر عمل کرے[4] موت کو کبھی نہ دیکھیگا * یہودیوں نے اُسے کہا
اب ھمنے جانا ھی کہ تیرے ساتھہ دیو ھی اِبراھیم اور سب نبی
مرگئے اور تو کہتا ھی اگر کوئی شخص میری بات پر عمل کرے
۵۳ موت کا مزہ کبھی نہ چکھیگا * کیا تو ھمارے باپ اِبراھیم سے
جو مرگیا بڑا ھی؟ سب نبی مرگئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا
۵۴ ھی؟ یسوع نے جواب دیا اگر میں اپنی بزرگی کروں[6] میری
بزرگی کچھہ نہیں میرا باپ[7] جسے تم کہتے ھو کہ وہ ھمارا خدا

[1] یہود ۱ * ۶
[2] عبر ۴ * ۱۵ ۱ پطر ۱ * ۲۲ ۱ یو ۳ * ۵
[3] ب ۷ * ۲۰ و ۱۰ * ۲۰
[4] ب ۵ * ۲۴ و ۱۱ * ۲۶
[5] عبر ۱۱ * ۱۳
[6] ب ۵ * ۳۱
[7] ب ۱۷ * ۱

سنہ یسوعي ۲۹

ھی میری بُزرگي کرتا ھی * تُمنے اُسے نہیں [1]جانا ھی لیکن ۵۵
میں اُسے جانتا ھوں اور اگر میں کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا
تو میں تُمھاري طرح جھوٹھا ھونگا پر میں اُسے جانتا ھوں اور
اُسکي بات پر عمل کرتا ھوں * تُمھارا باپ اِبراھیم میرے ۵۶
دِن دیکھنے کو بُہت چاھتا تھا اور اُسنے دیکھا اور [2]خوش ھوا *
یہودیوں نے اُسے کہا تیري عُمر تو پچاس برس کي بھي نہیں ۵۷
اور تو نے اِبراھیم کو دیکھا ؟ یسوع نے اُنھیں کہا میں تُمسے ۵۸
سچ سچ کہتا ھوں کہ اِبراھیم کے ھونے سے [3]میں آگے ھوں *
تب اُنھوں نے اُسے مارنے کو [4]پتھر اُٹھائے پر یسوع اپنے ۵۹
تئیں [5]چھپا کے اُنکے بیچ میں سے ھوکے بڑي عِبادتگاہ سے نِکل کے
چلا گیا *

[1] ب ۷ * ۲۸ و ۲۹
[2] عبر ۱۱ * ۱۳
[3] ب ۱ * ۱ و ۲ و ۱۷ * ۵ خر ۳ * ۱۴ کلا ۱ * ۱۷
[4] ب ۱۰ * ۳۱
[5] لو ۴ * ۳۰

نواں باب

۱ ایک اندھے کو چنگا کرنا * ۸ لوگوں کا اُسسے تعجّب کرنا * ۱۳ فروسیوں کے پاس اُس چنگے ھوئے اندھے کو لیجانا * ۱۸ اُسکے ماں باپ کي بات * ۲۴ فروسیوں کي بات * ۵۳ اُسي چنگے ھوئے اندھے کو نِکال دینا اور مسیح کے ساتھہ اُسکا مُلاقات کرنا *

۱ جاتے وقت یسوع نے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا *
۲ اور اُسکے شاگِردوں نے اُسسے پوچھا ای اُستاد کِسنے گُناہ کیا
اِس شخص نے یا اُسکے ماباپ نے کہ یہہ اندھا پیدا ھوا ؟
۳ یسوع نے جواب دیا نہ تو اِس شخص نے گُناہ کیا نہ اُسکے
ماں باپ نے لیکن [6]تاکہ خُدا کے کام اُسمیں ظاھر ھوں یوں ھوا *

[6] ب ۱۱ * ۴

سنہ یسوعي ۲۹

۴ دِن رهتے هي ضرور هی که مَیں اپنے[1] بهیجنیوالے کا کام
کروں رات آتي هی اور آسوقت کوئي کام کر نهیں سکتا *
۵ جبتک که[2] مَیں دُنیا میں هوں دُنیا کي روشني هوں *
۶ جب وُه یِهه کهه چُکا تو زمین پر[3] تهوکا اور تهوک سے مِٹّي
۷ گیلي کرکے اُس اندهے کي آنکهوں پر ملي : اور اُسے کها
جا اور شیلوه کے حوض میں جِسکا ترجمه فِرستاده هی نها
تب وُه جاکے نهایا اور بینا هوکے پهِر آیا *
۸ پهِر همسایوں نے اور جِنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها کها
۹ کیا یِهه وُه نهیں جو بیٹهکے بهیکه مانگتا تها ؟ بعضوں نے کها
یِهه وهي هی اوروں نے کها یِهه اُسکي مانند هی اُسنے کها مَیں
۱۰ وهي هوں * پهِر اُنهوں نے اُسّے پوچها تیري آنکهیں کیونکر
۱۱ کهُل گئیں ؟ اُسنے جواب میں اُنهیں کها ایک شخص نے
جِسکا نام یسوع هی مِٹّي گیلي کرکے میري آنکهوں پر لگاکے
کها شیلوه کے حوض میں جاکے نها مَیں جاکے نهایا اور
۱۲ بینا هوا * تب اُنهوں نے اُسّے پوچها وُه کهاں هی ؟ اُسنے
کها مَیں نهیں جانتا *
۱۳ وے اُسے جو پهلے اندها تها فروسیوں پاس لے گئے *
۱۴ جب یسوع نے مِٹّي گیلي کرکے اُسکي آنکهیں کهولي تهیں
۱۵ سبت کا دِن تها * فروسیوں نے اُسّے پهِر پوچها که تو کیونکر بینا
هوا ؟ اُسنے اُنهیں کها که اُسنے میري آنکهوں پر گیلي مِٹّي لگائي

[1] ب ۴ * ۳۴
و ۵ * ۳۶
[2] ب ۱ * ۵-۹
و ۸ * ۱۲
[3] عمار ۷ * ۳۳
و ۸ * ۲۳

سنہ یسوعي ۲۹

اور مٹی نہایا اور بینا ہوا * تب فروسیوں میں سے بعضوں نے کہا ۱۶
یہہ آدمي خُدا کي طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دِن کو نہیں
مانتا : اوروں نے کہا گُنہگار آدمي ایسے مُعجزونکو کیونکر دِکھا
سکتا ہی؟ سو اُن میں اِختِلاف تھا * اُنھوں نے اُس اندھے سے ۱۷
پِھر پوچھا تو اُسکے حق میں جِسنے تیري آنکھیں کھولیں کیا
کہتا ہی ؟ اُسنے کہا وہ نبي[1] ہی *
یہودیوں نے جبتک کہ اُس بینا ہوئے شخص کے ماباپ ۱۸
کو نہیں بُلایا اِس بات کو سچ نہ جانا کہ وہ اندھا تھا اور بینا
ہوا * تب وے اُنسے پوچھا کیا یہہ تُمہارا بیٹا ہی جِسے تُم ۱۹
کہتے ہو اندھا پیدا ہوا تھا؟ پِھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی ؟
اُسکے ماباپ نے جواب میں اُنہیں کہا ہم یہہ جانتے ہیں کہ یہہ ۲۰
ہمارا بیٹا ہی اور کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا : لیکن یہہ ہم نہیں ۲۱
جانتے کہ وہ اب کِس طرح سے دیکھتا ہی یا اُسکي آنکھوں کو
کِسنے کھولا ہم نہیں جانتے : وہ جوان ہی اُسے پوچھہ لو وہ
اپني آپ کہیگا * اُسکے ماباپ نے یہودیوں کے ڈر کے[2] مارے ۲۲
یہہ کہا کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئي اِقرار کرے
کہ وہ مسیح ہی عِبادتگاہ سے[3] نِکالا جاوے * سو اُسکے ماباپ ۲۳
نے کہا کہ وہ جوان ہی اُسي سے پوچھو *
تب اُنھوں نے اُس آدمي کو جو اندھا تھا پِھر بُلا کر کہا کہ ۲۴
خُداہي کا شُکر کر ہم جانتے ہیں کہ یہہ آدمي گُنہگار ہی *

[1] ب ۴ * ۱۹
و ۶ * ۱۴
لو ۲۴ * ۱۹

[2] ب ۷ * ۱۳
و ۱۲ * ۴۲

[3] ب ۱۲ * ۴۲
و ۱۶ * ۲

سنہ یسوعی ۲۹

۲۵ اُسنے جواب دیا کہ گُنہگار ہی یا نہیں مَیں نہیں جانتا مَیں ایک
۲۶ بات جانتا ہوں کہ مَیں اندھا تھا اب دیکھتا ہوں * تب اُنہوں نے
اُسسے پِھر پوچھا کہ اُسنے تُجھے کیا کیا ؟ اُسنے کیونکر تیری آنکھیں
۲۷ کھولیں ؟ اُسنے جواب دیا مَیں نے تُمسے ابھی کہا تُمنے نہیں سُنا
کیا تُم پِھر سُنا چاہتے ہو ؟ کیا تُم بھی اُسکے شاگِرد ہونے چاہتے
۲۸ ہو ؟ تب اُنہوں نے اُسے گالیاں دیکر کہا تو اُسکا شاگِرد ہی ہم
۲۹ موسیٰ کے شاگِرد ہیں * ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے موسیٰ سے باتیں
۳۰ کیاں پر ہم نہیں [1] جانتے کہ یہہ کہاں سے ہی * اُس آدمی نے [1] ب ۸ * ۱۴
جواب میں اُنہیں کہا یہہ [2] تعجُّب کی بات ہی کہ تُم نہیں جانتے [2] ب ۳ * ۱۰
۳۱ کہ وہ کہاں سے ہی اور اُسنے میری آنکھیں کھولی ہیں * ہم جانتے
ہیں کہ خُدا [3] گُنہگاروں کی نہیں سُنتا پر اگر کوئی خُدا پرست [3] زبور ۶۶ * ۱۸
۳۲ اور اُسکی مرضی پر چلتا ہو اُسکی سُنتا ہی * دُنیا کی امثل ۱ * ۲۸ وغ
اشع ۱ * ۱۵
اِبتدا سے یہہ نہیں سُنا تھا کہ کِسی نے اَیک کی آنکھیں جو
۳۳ اندھا پیدا ہوا کھولی ہوں * اگر یہہ خُدا کی طرف سے
۳۴ نہوتا تو کُچھہ نکرسکتا * اُنہوں نے جواب میں اُسے کہا تو تو
بالکُل گُناہوں میں پیدا ہوا اور تو ہمکو سِکھلاتا ہی ؟ تب
اُنہوں نے اُسے نِکال دیا *
۳۵ یسوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے نِکال دیا اور اُسے پاکر
۳۶ کہا کیا تو خُدا کے [4] بیٹے پر ایمان لاتا ہی ؟ اُسنے جواب میں [4] متی ۱۶ * ۱۶
مار ۱ * ۱
۱ یو ۵ * ۱۳
کہا ای خُداوند وہ کون ہی کہ مَیں اُسپر ایمان لاوں ؟

سنہ یسوعی ۲۹

۳۷ یسوع نے اُسے کہا تو نے اُسے دیکھا ہی اور جو تیرے ساتھہ بات
۳۸ کرتا ہی وہي ہی * اُسنے کہا ای خُداوند مَیں ایمان لاتا
۳۹ ہوں اور اُسے سجدہ کیا * تب یسوع نے کہا کہ مَیں اِسلئے
دُنیا میں آیا ہوں تاکہ اندھے[1] دیکھیں اور دیکھنیوالے اندھے
۴۰ ہو جاویں * بعضے فروسیوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے یہ باتیں سُنکے
۴۱ اُسے کہا کیا ہم بھي اندھے ہَیں ؟ یسوع نے اُنھیں کہا اگر تُم
اندھے[2] ہوتے تو گُنہگار نہوتے پر تُم تو کہتے ہو ہم دیکھتے ہَیں
اِسلئے تُمھارا گُناہ باقي رہتا ہی *

[1] متی ۱۳ * ۱۳

[2] ب ۱۵ * ۲۲ و ۲۴ لو ۱۲ * ۴۷

دسواں باب

۱ مسیح کا اپنے تئیں بھیڑ خانے کے دروازے سے تشبیہ دینا * ۶ اِس تمثیل کي معني * ۱۱ اپنے تئیں اچھے گڈریے سے تشبیہ دینا * ۱۹ اُسکے ساتھہ یہودیوں کا تکرار کرنا * ۲۲ لوگوں کو نصیحت کرنا * ۳۹ یردن دریا کے پار جانا *

۱ مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں جو کوئي دروازے سے بھیڑ خانے
میں داخِل نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہی چور
۲ اور ڈکیت ہی * پر وہ جو دروازے سے داخِل ہوتا ہی بھیڑوں کا
۳ گڈریا ہی * دربان اُسکے لئے کھولتا ہی اور بھیڑیں اُسکي آواز
سُنتي ہَیں اور وہ اپني بھیڑوں کو نام لیکے پُکارتا ہی اور
۴ اُنھیں باہِر لیجاتا ہی * اور جب وہ اپني بھیڑوں کو
باہِر نکالتا ہی تو اُنکے آگے چلتا ہی اور بھیڑیں اُسکے پیچھے
ہو لیتي ہَیں کیونکہ وے اُسکي آواز پہچانتي ہَیں *

سنہ یسوعی ۲۹

۵ وے بیگانے کے پیچھے نہیں جاتی ہیں بلکہ اُسسے بھاگتی ہیں
کیونکہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتی *
۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ
۷ یے کیا باتیں ہیں جو وہ اُنسے کہتا تھا * تب یسوع نے اُنسے
پھر کہا میں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں بھیڑ خانے کا دروازہ میں
۸ ہوں * سب جتنے مُجھسے نہیں آئے چور اور ڈکیت ہیں پر
۹ بھیڑوں نے اُنکی نہیں سُنیں * وہ دروازہ میں ہوں اگر کوئی
شخص مُجھسے داخل ہو وہ بچ رہیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا
۱۰ اور چرائی پائیگا * چور نہیں آتا مگر چُرانے اور قتل کرنے اور
ہلاک کرنے کو میں آیا ہوں تاکہ وے زندگی پائیں اور زیادہ
طرح سے پائیں *
۱۱ اچھا گڈریا[1] میں ہوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لئے اپنی جان [1] زبور ۲۳ * ۱ اشع ۴۰ * ۱۱
۱۲ دیتا ہی * پر مزدور جو گڈریا نہیں اور بھیڑونکا مالک نہیں عبر ۱۳ * ۲۰ ۱ پطر ۲ * ۲۵
بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑکے بھاگ نکلتا ہی اور
بھیڑیا بھیڑوں کو پکڑتا ہی اور اُنہیں پراگندہ کرتا ہی *
۱۳ مزدور بھاگتا ہی اِس واسطے کہ وہ مزدور ہی اور بھیڑونکے لئے
۱۴ اندیشہ نہیں کرتا * اچھا گڈریا میں ہوں اور اپنی بھیڑونکو
۱۵ پہچانتا ہوں اور میری بھیڑیاں مُجھے پہچانتی ہیں * جسطرح
سے باپ مُجھے[2] پہچانتا ہی اُسیطرح میں باپ کو پہچانتا ہوں [2] متی ۱۱ * ۲۷
۱۶ اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی[3] جان دیتا ہوں * میری اور بھی [3] ب ۱۵ * ۱۳ اشع ۵۳، ۱۰ و ۱۲

سنہ یسوعی ۲۹

بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑ خانے کے نہیں اُنہیں بھی لانا مُجھے
ضرور ہی اور وے میری آواز سُنینگیں اور گلّہ ایک اور گڈریا
ایک ہوگا * باپ مُجھے اِسلئے پیار کرتا ہی کہ میں اپنی ۱۷
جان دیتا ہوں تاکہ میں پھر لوں * کوئی اُسے مُجھسے نہیں ۱۸
لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں: مُجھے اِختیار ہی کہ اُسے
دوں اور مُجھے اِختیار ہی کہ اُسے پھر لوں یِہہ حُکم میں نے
اپنے باپ سے پایا *
تب یہودیوں کے بیچ اُن باتوں کے سبب پھر اِختلاف ہوا * ۱۹
اور بہتیرے اُنمیں سے بولے اُسکے سانھہ دیو ہی وُہ دیوانہ ۲۰
ہی تُم اُسکی کیوں سُنتے ہو؟ اوروں نے کہا کہ یے باتیں ۲۱
دیوانے کی نہیں کیا دیو اندھیکی آنکھیں کھول سکتا ہی؟
یروشالم میں عید تقدیس ہوئی اور جاڑیکا موسم تھا * ۲۲
اور یسوع بڑی عِبادتگاہ کے بیچ سُلیمانی اُسارے میں پھرتا تھا * ۲۳
اُسوقت یہودیوں نے اُسکے آس پاس آکے اُسسے کہا تو کبتک ۲۴
ہمیں شُبہ میں ڈالیگا اگر تو مسیح ہی ہمکو صاف کہہ دے *
یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں نے تُمسے کہا اور تُم ایمان نہیں لائے ۲۵
جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یے میرے گواہ ہیں *
لیکن تُم اِیمان نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں نے تُمہیں کہا تُم میری ۲۶
بھیڑوں میں سے نہیں ہو * میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں ۲۷
اور میں اُنہیں پہچانتا ہوں اور وے میرے پیچھے چلتی ہیں *

1 اشعہ ۴۹ * ۶ و ۵۶ * ۸
2 اشعہ ۵۳ * ۷ وغ
3 فل ۲ * ۶-۸
4 ب ۲ * ۱۹
5 ب ۶ * ۳۸
6 ب ۷ * ۴۳
7 ب ۷ * ۲۰ و ۸ * ۴۸ و ۵۲
8 ب ۹ * ۶ و ۷ و ۳۲
9 اعہ ۳ * ۱۱
10 ب ۳ * ۲ و ۵ * ۳۶
11 ب ۸ * ۴۷

سنہ یسوعی ۲۹

۲۸ اور مَیں اُنھیں ہمیشہ کی [1]زندگی دیتا ہوں اور وے کبھی ہلاک
نہونگیں اور کوئی اُنھیں میرے ہاتھہ سے چھین نہیں لیگا *
۲۹ میرا باپ [2]جسنے اُنھیں مجھے دیا ھی سب سے بڑا ھی اور کوئی
۳۰ میرے باپ کے ہاتھہ سے اُنھیں نہیں چھین سکتا * مَیں [3]اور باپ
۳۱ ایک ھیں * تب یہودیوں نے پھر [4]پتّھر اُٹھائے کہ اُسے ماریں *
۳۲ یسوع نے اُنھیں کہا کہ مَیں نے اپنے باپ کے بہت سے اچّھے کام
تمھیں دِکھائے ھیں اُن میں سے کِس کام کے لئے تم مجھے پتّھر سے
۳۳ مارنے چاھتے ھو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ھم تجھے اچّھے
کام کے لئے نہیں پتّھر مارتے ھیں پر اِسلئے کہ تو کُفر بکتا ھی
۳۴ اور آدمی ھوکے اپنے تئیں [5]خُدا بناتا ھی * یسوع نے اُنھیں
۳۵ جواب دیا کیا تمھاری کِتاب [6]میں یہہ نہیں لِکھا ھوا کہ مَیں نے
کہا تم خُدا ھو؟ اگر اُسنے اُنہیں جِنکے پاس خُدا کا کلام آیا
۳۶ خُدا کہا اور کِتاب رد ھونے نہیں سکتی: تو تم اُسے جِسکو خُدا نے
مسح کیا اور دُنیا میں [7]بھیجا کہتے ھو کہ تو کُفر بکتا ھی کہ
۳۷ مَیں نے [8]کہا میں خُدا کا بیٹا ھوں؟ اگر مَیں اپنے باپ کے
۳۸ کام نہیں [9]کرتا تو مجھپر اِیمان مت لاؤ * لیکن اگر میں کرتا
ھوں اگرچہ تم مجھپر اِیمان نلاؤ تو بھی اُن کاموں [10]پر اِیمان لاؤ
تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ میں [11]اور میں اُسمیں
۳۹ ھوں * تب اُنھوں نے پھر چاھا کہ اُسے پکڑ لیں پر وہ اُنکے ھاتوں
۴۰ سے نِکل گیا: اور یردن کے پار اُسی جگہہ [12]جہاں یحیٰی پہلے

[1] ب ۶ * ۳۷ و ۱۸ * ۹ عبر ۷ * ۲۵
[2] ب ۱۷ * ۲ و ۶
[3] ب ۱۷ * ۲۲
[4] ب ۸ * ۵۹
[5] ب ۵ * ۱۸
[6] زبور ۸۲ * ۶
[7] ب ۳ * ۱۷
[8] سطر ۳۰-۳۲ ب ۵ * ۱۷ و ۱۸ لو ۱ * ۳۵
[9] ب ۱۴ * ۱۰ و ۱۱ و ۱۵ * ۲۴
[10] ب ۵ * ۳۶ و ۱۴ * ۱۰ و ۱۱
[11] ب ۱۷ * ۲۱
[12] ب ۱ * ۲۸

سنہ یسوعی ۲۹

۴۱ غرطہ دِلاتا تھا پھر گیا اور وہاں رہا * اور بہتوں نے اُس پاس
جا کے کہا کہ یحییٰ نے کوئی مُعجزہ نہیں دِکھایا پر جو کُچھہ
۴۲ یحییٰ نے اُسکے حق میں کہا سو سچ ہی * اور وہاں بہتیرے
۴۵ اُسپر ایمان لائے *

گیارھواں باب

۱ اِلعازر کا بیمار ہونا * ۷ اُسکے پاس مسیح کا جانا * ۱۷ اُسکی
بہن کے ساتھہ مسیح کا بات چیت کرنا اور اِلعازر کو جلانا * ۴۷
سردار امام اور فروسیوں کی عداوت کرنا * ۵۵ عید نجات میں
مسیح کو پکڑنے درپی ہونا *

۱ اِلعازر نام ایک شخص بیت انیا کا رہنے والا جو مریم اور
اُسکی بہن مرتھا کے گانو کا تھا بیماری میں گرفتار تھا *
۲ وہی مریم جِسنے خُداوند کو عِطر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے
۳ پاؤنکو پونچھا تھا اُسیکا بھائی اِلعازر بیمار تھا * تب اُسکی
بہنوں نے اُسے کہلا بھیجا کہ خُداوند دیکھہ جِسے تو پیار کرتا
۴ ہی بیمار ہی * یسوع نے سُنکے کہا یہہ موت کی بیماری نہیں
لیکن خُدا کی بُزرگی کے لئے ہی تاکہ اِس سے خُدا کے بیٹے کی
۵ بُزرگی ہووے * یسوع مرتھا کو اور اُسکی بہن اور اِلعازر کو
۶ پیار کرتا تھا * پر جب اُسنے سُنا کہ وُہ بیمار ہی اُس
جگہہ جہاں تھا دو روز رہا *
۷ بعد اُسکے اپنے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم پھر یہودیہ میں
۸ جایں * شاگردوں نے اُسے کہا ای ربّی تھوڑے روز ہوئے

[1] ب ۱ * ۳۰-۳۶
[2] ب ۸ * ۳۰ و ۱۱ * ۴۵
[3] لو ۱۰ * ۳۸ وغ
[4] ب ۱۲ * ۳
[5] عبر ۱۲ * ۶
[6] ب ۹ * ۳
[7] ب ۱۰ * ۳۱

سنہ یسوعي ۲۹

کہ یہودي تُجھے پتھرسے[1] مارنے کے درپی تھے اور تو وہاں
۹ پھر جاتا ھی ؟ یسوع نے جواب دیا کیا دن کي بارہ گھڑي
نہیں ھیں ؟ اگر کوئي شخص دن[2] کو چلے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا
۱۰ کیونکہ وہ اِس دُنیا کي روشني دیکھتا ھی * پر اگر کوئي
رات کو چلے وہ ٹھوکر کھاتا ھی کیونکہ اُس میں روشني
۱۱ نہیں * اُسنے یے باتیں کہہ کے پھر اُنسے کہا کہ ھمارا دوست
۱۲ اِلعازر[3] سو گیا ھی مَیں اُسے جگانے کو جاتا ھوں * تب اُسکے
شاگردوں نے کہا ای خُداوند اگر سوتا ھی تو چنگا ھوگا *
۱۳ یسوع نے تو اُسکي موت کي بابت کہي پر اُنھوں نے گُمان کیا
۱۴ کہ اُسنے نیند کے چین کي کہي ھی * تب یسوع نے اُنھیں
۱۵ صاف کہا اِلعازر مرگیا * اور مَیں کہ وہاں نتھا تمھارے
لئے خوش ھوں تاکہ تُم ایمان لاؤ اُس پاس جائیں *
۱۶ تب تھوما نے جسکا ترجمہ دِدُمہ ھی اپنے ھم شاگردوں
سے کہا آؤ ھم بھي جائیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں *
۱۷ یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار دِن ھوئے اُسے گاڑ چُکے *
۱۸ اور بیت انیا یروشالم سے نزدیک قریب پندرہ تیر کے تھا *
۱۹ اور بہت سے یہودي مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے کہ
۲۰ اُنکے بھائي کے لئے اُنھیں تسلّي دیں * جب مرتھا نے سُنا
کہ یسوع آتا ھی اُسکي مُلاقات کو گیا پر مریم گھر میں
۲۱ بیٹھي رھي * تب مرتھا نے یسوع کو کہا ای خُداوند

[1] ب ۸ * ۵۹ و ۱۰ * ۳۱
[2] ب ۹ * ۴ و ۱۲ * ۳۵
[3] اسہ ۳۱ * ۱۶ داذ ۱۲ * ۲ مذ ۹ * ۲۴ اعہ ۷ * ۶۰ ۱ کر۱۵ * ۱۸ و ۵۱
[4] ۱ تسہ۴ * ۱۸

سنہ یسوعي ۲۹

۳۲ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائي نہ مرتا * لیکن میں
جانتي ہوں کہ اب بھي جو کچھہ تو خدا سے مانگے خدا
۲۳ تجھے دیگا * یسوع نے اسسے کہا تیرا بھائي پھر اٹھیگا *
۲۴ مرتھا نے اسسے کہا میں جانتي ہوں قیامت میں[1] پچھلے دن
۲۵ وہ پھر اٹھیگا * یسوع نے اسسے کہا قیامت[2] اور زندگي[3] میں ہوں جو
۲۶ مجھپر[4] ایمان لاتا ہی اگرچہ وہ مرجاے جئیگا * اور جو کوئي
جیتا ہی اور مجھپر ایمان لاتا ہی کبھي نہ مریگا کیا تو اسپر
۲۷ ایمان لاتي ہی ؟ اسنے اسسے کہا ہاں ای خداوند میں ایمان
لاتي ہوں[5] کہ خدا کا بیٹا دنیا میں آنیوالا مسیح تو ہي
۲۸ ہی * وہ یہہ کہکے چلي گئي اور چپکے اپني بہن مریم کو
۲۹ بلا کے کہا استاد آیا ہی اور تجھے بلاتا ہی * یہہ بات
۳۰ سنکے وہ اٹھي اور اس پاس آئي * اب یسوع ہنوز بستي
میں نہ پہنچا تھا بلکہ اسي جگہہ میں تھا جہاں مرتھا اسسے
۳۱ ملي تھي * تب یہودي جو اسکے ساتھہ گھر میں تھے اور اسسے
تسلي دیتے تھے یہہ دیکھکے کہ مریم جلد اٹھکے باہر چلي
یہہ کہتے ہوئے اسکے پیچھے ہولئے کہ وہ قبر پر رونے جاتي
۳۲ ہی * اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئي اور اسسے
دیکھا اسکے پانو پر گرکے کہا ای خداوند اگر تو یہاں
۳۳ ہوتا تو میرا بھائي نہیں مرتا * جب یسوع نے اسکو دیکھا کہ
روتي ہی اور یہودیوں کو بھي جو اسکے ساتھہ آئے تھے کہ روتے

[1] ب ۵ * ۲۹
[2] ب ۵ * ۲۱ و ۶ * ۳۹ و ۴۰
[3] ب ۶ * ۳۵ کلا ۳ * ۴ ۱ یو ۵ * ۱۱
[4] ب ۳ * ۱۵ و ۳۶
[5] ب ۶ * ۶۹ مت ۱۶ * ۱۶

سنہ یسوعي ۲۹

۳۴ هیں دِل سے آہ مارا اور افسوس کیا: اور پوچھا تُمنے اُسے
۳۵ کہاں رکھا ؟ اُنھوں نے کہا خُداوند آکے دیکھہ * یسوع رو[1]یا *
۳۶ تب یہودي بولے کہ دیکھو اُسے کِتنا پیار کرتا تھا *
۳۷ بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا یہہ شخص جِسنے اندھے کي[2] آنکھیں
۳۸ کھولیں اِس آدمي کي موت کو روک نہیں سکتا تھا ؟ تب یسوع
اپنے دِل سے پھر آہ مارتا ہوا گور پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسکے
۳۹ مُنہہ پر ایک پتّھر دھرا تھا * یسوع نے کہا اِس پتّھر کو سرکاؤ:
اُس مُردے کي بہن مرتھا نے اُسے کہا ای خُداوند وہ تو اب بد بو
۴۰ ھی کیونکہ اُسے چار دِن ھوئے * یسوع نے اُسے کہا کیا میں
نے تُجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خُدا کي حشمت
۴۱ دیکھیگي ؟ تب اُنھوں نے پتّھر وھانسے جہاں وہ مُردہ گڑا تھا
سرکایا اور یسوع نے آنکھیں اوپر کرکے کہا ای[3] باپ میں تیرا شُکر
۴۲ کرتا ھوں کہ تو نے میري سُني ھی * اور میں جانتا ھوں کہ
تو میري ھمیشہ سُنتا ھی پر اِن لوگوں کے سبب جو آس
پاس کھڑے ھیں میں کہتا ھوں تاکہ وے ایمان لاویں کہ
۴۳ تو نے مُجھے بھیجا ھی * اور یہہ کہکے بلند آواز سے پُکارا ای
۴۴ اِلعازر اِدھر باھر آ * تب وہ جو مرگیا تھا کفن[4] سے ھاتھہ پانو
بندھے ھوئے باھر آیا اور اُسکا چِہرہ گِرداگرد رومال سے لپیٹا
ھوا تھا : یسوع نے اُنھیں کہا اُسے کھولکے جانے دو *
۴۵ تب یہودیونسے بہُتیرے جو[5] مریم کنے آئے تھے اور یہ کام جو یسوع نے

[1] لو ۱۹ * ۴۱
[2] ب ۹ * ۶
[3] ب۱۲ * ۲۸ و ۳۰
[4] ب ۲۰ * ۷
[5] ب ۲ * ۲۳

سنه یسوعي ۲۹

کئے دیکھتے تھے اُسپر ایمان لائے * پر بعضوں نے اُن میں سے ۴۶
فروسیوں پاس جاکے اُن کاموں کا جو یسوع نے کئے تھے ذکر کیا *
تب سردار اِماموں اور فروسیوں نے ایک مجلس کرکے ۴۷
کہا هم کیا کرتے هیں ؟ که یِهه مرد بهُت مُعجزے دِکهاتا
هی : اگر هم اُسے یونهیں چهوڑیں سب اُسپر ایمان لائینگے ۴۸
اور رومي آوینگے همارے شهر اور مُلک بهي لے لینگے *
اور قیافا نام ایک نے اُنمیں سے جو اُس برس سردار اِمام تها ۴۹
اُنسے کہا تُم کُچهه نهیں جانتے : اور نهیں سوچتے هو که همارے لئے یِهه ۵۰
مُناسب هی که ایک مرد قوم کے بدلے مرے نه که ساري قوم
هلاک هووے * اُسنے یِهه آپ سے نکہا لیکِن اِس سبب سے که ۵۱
اُس برس سردار اِمام تها خبر دي که یسوع اُس قوم کے واسطے
مریگا : اور نه صِرف اُس قوم کے واسطے بلکه اِسواسطے بهي که ۵۲
وُه خُدا کے فرزندوں کو جو پراگنده هو ئے اِکٹّها کرے *
سو اُنهوں نے اُسي روز سے سب مِلکے مشورت کي که اُسے ۵۳
جانسے ماریں * اِسلئے یسوع نے یهودیوں میں ظاهِرا نچلا ۵۴
پر وهاں سے ایک جِگهه میں بیابان کے نزدیک افرائیم نام
ایک شهر میں گیا اور اپنے شاگِردوں کے ساتهه وهاں گُذران
کرنے لگا *
یهودیوں کي عید نجات نزدیک تهي اور بُهت لوگ ۵۵
عید کے آگے گانو گانو سے یروشالم کو گئے تاکه اپنے تئیں پاک

[1] زبور ۲ * ۲ ; مار ۱۴ * ۱ ; لو ۲۲ * ۲
[2] ب ۱۸ * ۱۴ ; لو ۳ * ۲
[3] اشع ۴۹ * ۶ ; ۱ یو ۲ * ۲
[4] ب ۱۰ * ۱۶ ; افسس ۲ * ۱۴-۱۷
[5] ب ۷ * ۱
[6] ب ۲ * ۱۳ ; و ۶ * ۱۴

سنه یسوعي ۲۹

۵۶ کریں * اور یسوع کي تلاش کر کے بڑي عِباد تگاہ میں کھڑے ہوکے آپس میں کہا کہ تُم کیا گُمان کرتے ہو کیا وُہ عید میں
۵۷ نہیں آویگا؟ سردار اِماموں اور فروسیوں نے بھي حُکم کیا تھا کہ اگر کوئي جانتا ہو کہ وُہ کہاں ہی تو دِکھلادے تاکہ اُسے پکڑ لیں *

بارھواں باب

۱ مریم کا یسوع کے پانو کو عطر سے ملنا * ۹ اِلعازر کو دیکھنے کو بہت لوگونکا آنا * ۱۲ یروشالم میں مسیح کا جانا * ۲۰ مسیح پاس غیر مُلکیوں کا آنا * ۲۷ اپني موت کي خبر دینا * ۳۷ تھوڑے لوگونکا ایمان لانا * ۴۰ مسیح کي نصیحت *

۱ پِھر عید[1] نجات کے چھہ دِن آگے یسوع بیت انیا میں [1] خر ۱۲ تمام
۲ آیا جہاں اِلعازر تھا جِسے اُسنے مرنے کے بعد جِلایا تھا * وہاں [2] ب ۱۱ * ۱ و ۴۳
اُنھوں نے اُسکے لئے کھانا تیّار کیا اور مرتھا خِدمت کرتي تھي
اور ایک اُنمیں سے جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھتے تھے اِلعازر تھا *
۳ تب مریم[3] نے آدھہ سیر خالِص اور بیش قیمتي عطر لیکر [3] متی ۲۶ * ۶ و غ
یسوع کے پانو پر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانو پونچھا اور گھر مار ۱۴ * ۳
۴ عطر کي خوش بو سے بھر گیا * تب یہودا ایش کریوتي نے
جو شمعون کا بیٹا اور اُسکے شاگِردونمیں سے ایک تھا اور اُسے
۵ پکڑوایا چاہتا تھا کہا: یہہ عطر تین سو سوکے میں کیوں
۶ بیچا نگیا اور غریبونکو دیا نہ گیا؟ اُسنے یہہ اِسلئے نہیں کہا کہ
غریبونکا دردمند تھا پر اِسلئے کہ وُہ چور[4] تھا اور تھیلي ساتھہ [4] ب ۱۳ * ۲۹
رکھتا تھا اور جو کُچھہ اُسمیں پڑتا تھا اُسے لیجاتا تھا *

سنہ یسوعي ۲۹

۷ تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دے کہ اُسنے یِہہ میرے دفن کے
۸ روز ملنے کے لئے رکھا تھا * کیونکہ غریب[1] لوگ ہمیشہ تُمھارے
ساتھہ رہتے ہیں لیکن[2] میں ہمیشہ تُمھارے ساتھہ نہیں رہتا ہوں*
۹ یہودیوں کي بڑي جماعت نے جانا کہ وُہ وہاں ہی
اور وے صِرف یسوع کو نہیں بلکہ اِلعازر کو بھي جِسے اُسنے
۱۰ جِلایا[3] تھا دیکھنے آئے * اور سردار اِماموں نے مشورت کي کہ
۱۱ اِلعازر[4] کو بھي جانسے ماریں : کیونکہ اُسکے[5] سبب سے بہُت
یہودي اُنسے پھِرکے یسوع پر ایماں لائے *
۱۲ دوسرے[6] روز بہُت سے لوگ جو عید میں آئے تھے یِہہ سُنکے
۱۳ کہ یسوع یروشالم میں آتا ہی : خُرمے کے درختوں کي ڈالیاں
لیکے اُسکي مُلاقات کو نکلے اور پُکارنے لگے سلامت[7] ! مُبارک
۱۴ اِسرائیل کا بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہی * اور یسوع ایک
۱۵ گدھے کے بچھیرے[8] کو پاکر اُسپر سوار ہوا جیسا لِکھا ہوا تھا[9] : کہ اے
صیوں کي بیٹي مت ڈر تیرا بادشاہ گدھے کے بچھیرے پر سوار
۱۶ ہوکے آتا ہی * اُسکے شاگردوں نے پہلے اِن باتوں کو نہ سمجھا لیکن
جب یسوع اپنے حشمت تک پُہنچا تب اُنھوں نے یاد کیا
کہ یے باتیں اُسي کے حق میں لِکھي تھیں اور کہ اُنھوں نے
۱۷ اُسي سے یِہہ سلوک کیا * تب اُن لوگوں نے جو اُسوقت
کہ اُسنے اِلعازر کو قبر سے باہر بُلایا اور جِلایا اُسکے ساتھہ تھے گواہي
۱۸ دي * اِس سبب سے لوگ اُسکي مُلاقات کو نِکلے کہ اُنھوں نے

[1] اسث ۱۵ * ۱۱ ; مت ۲۶ * ۱۱ ; مار ۱۴ * ۷
[2] ب ۸ * ۲۱ ; و ۱۳ * ۳۳ ; و ۱۶ * ۵-۷
[3] ب ۱۱ * ۴۳ و ۴۴
[4] لو ۱۶ * ۳۱
[5] ب ۱۱ * ۴۵
[6] مت ۲۱ * ۸وغ ; مار ۱۱ * ۸وغ ; لو ۱۹ * ۳۵وغ
[7] زبور ۱۱۸ * ۲۵ و ۲۶
[8] مت ۲۱ * ۷
[9] زکر ۹ * ۹

سنہ یسوعي ۲۹

۱۹ سُنا کہ اُسنے یہہ مُعجزہ دِکھلایا * تب فروسیوں[1] نے آپس
میں کہا تم دیکھتے ہو کہ تُمسے کُچھہ بن نہیں پڑتا؟ دیکھو ساري
دُنیا اُسکے پیچھے چلي گئي *

۲۰ اُنکے درمیان جو عید میں سجدہ کرنے آئے تھے بعضے
۲۱ یوناني تھے * وے فِلِپ کے پاس جو بیت صیدا ے جلیل کا
تھا آئے اور اُسّے کہا ای صاحب ہم یسوع کو دیکھنے
۲۲ چاہتے ہیں * فِلِپ نے آکے اندریاسے کہا اور پھر اندریا اور
۲۳ فِلِپ نے یسوع کو خبر دي * یسوع نے اُنھیں یہہ جواب
۲۴ دیا کہ اِبن آدم کي بُزرگي[2] پانے کا وقت آیا ہی * میں تُمسے
سچ سچ کہتا ہوں کہ گیہوں[3] کا دانہ اگر زمین میں نہ گِرے اور
مرنجاے تو اکیلا رہتا ہی پر اگر وہ مرے تو بہت سا پھل
۲۵ لاتا ہی * جو اپني[4] جان کو پیار کرتا ہی اُسے کھوئیگا اور وہ
جو اِس دُنیا میں اپني جان کا دُشمن ہی اُسے ہمیشہ کي
۲۶ زِندگي تک بچا رکھیگا * اگر کوئي میري نوکري کرنے
چاہے میري پیروي کرے اور جِس[5] جگہہ میں ہوں میرا
نوکر بھي وہیں ہوگا اگر کوئي میري نوکري کرتا ہی باپ
اُسکي تعظیم کریگا *

۲۷ اب میرا جي[6] گھبراتا ہی اور میں کیا کہوں کہ ای باپ مُجھے
اِس مُصیبت کے وقت سے بچاؤ؟ لیکِن میں اِس وقت کے لئے آیا
۲۸ ہوں * ای باپ اپنے نام کي بُزرگي کر: تب آسمان سے[7] آواز آئي

[1] ب ۱۱ * ۴۷ و ۴۸
[2] ب ۱۳ * ۳۲ و ۱۷ * ۱
[3] ۱ کر ۱۵ * ۳۶ وغ
[4] متی ۱۰ * ۳۹ و ۱۶ * ۲۵ مار ۸ * ۳۵ لو ۹ * ۲۴ و ۱۷ * ۳۳
[5] ب ۱۴ * ۳ و ۱۷ * ۲۴ ۱ تسا ۴ * ۱۷
[6] ب ۱۳ * ۲۱ متی ۲۶ * ۳۸ و ۳۹ لو ۱۲ * ۵۰
[7] متی ۳ * ۱۷

سنہ یسوعی ۲۹

کہ میں نے بُزرگی کی ہی اور پھر بُزرگی کرونگا * تب لوگوں نے ۲۹
جو حاضر تھے یہہ سُنکے کہا بادل گرجا : اوروں نے کہا
فرشتے نے اُسسے بات کی ہی * یسوع نے جواب میں ۳۰
اُنہیں کہا کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تُمھارے
واسطے آئی * اب اِس دُنیا کا اِنصاف کیا جاتا ہی اب اِس ۳۱
دُنیا کا [1] حاکم نِکال دیا جائیگا * اور اگر میں زمین سے اوپر ۳۲
اُٹھایا [2] جاؤں سبکو آپ تک کھینچونگا * اُسنے یہہ کہکے پتا دیا ۳۳
کہ وُہ آپ کِس [3] موت سے مرنے پر تھا * لوگوں نے جواب ۳۴
میں کہا ہمنے کِتاب میں سُنا ہی کہ مسیح [4] ہمیشہ رہیگا
پھر تو کیونکر کہتا ہی کہ اِبن آدم کا اُٹھایا جانا ضرور ہی ؟
یہہ اِبن آدم کون ہی ؟ تب یسوع نے اُنہیں کہا کہ روشنی ۳۵
ابھی تھوڑی دیر تُمھارے ساتھہ ہی جبتک کہ روشنی
تُمھارے ساتھہ ہی چلو نہ ہو کہ اندھیری تُمپر چھپا ڈالے
اور وُہ جو اندھیرے [6] میں چلتا ہی نہیں جانتا کہ کِدھر
جاتا ہی * جبتک روشنی تُمھارے ساتھہ ہی روشنی پر ۳۶
اِیمان لاؤ تاکہ تُم روشنی کے فرزند ہو : یسوع نے یہ باتیں کہیں
اور جاکے اپنے تئیں اُنسے چھپایا *

اگرچہ اُسنے اُنکے سامھنے اِتنے مُعجزے دِکھائے پروے اُسپر ۳۷
ایمان نہ لائے * اِسسے یشعیا نبی [7] کا کلام جو اُسنے کہا تھا پورا ہوا کہ ای ۳۸
خُداوند ہماری خبر پر کون یقین لایا ہی ؟ اور خُداوند کا ہاتھہ

[1] ب ۱۴ * ۳۰
و ۱۶ * ۱۱
لو ۱۰ * ۱۸
اعم ۲۶ * ۱۸
۲ کر ۵ * ۴
افس ۲ * ۲
[2] ب ۳ * ۱۴
و ۸ * ۲۸
[3] ب ۱۸ * ۳۲
[4] زبور ۸۹ * ۳۶
و ۱۱۰ * ۴
اشع ۹ * ۷
و ۵۳ * ۸
دان ۲ * ۴۴
و ۷ * ۱۴
[5] ب ۱ * ۹
و ۸ * ۱۲
[6] ب ۱۱ * ۱۰
۱ یو ۲ * ۱۱
[7] اشع ۵۳ * ۱
رو ۱۰ * ۱۶

		سنہ یسوعی ۲۹
۳۹	کِس پر ظاہِر ہوا ہی ؟ اور وے کہ اُسپر ایمان لا نہ سکے اِسکے	
۴۰	حق میں یشعیا نبی[1] نے پھر کہا : اُسنے اُنکی آنکھیں اندھی کیں	1 اشع ۶ * ۹و۱۰ متـ ۱۳ * ۱۴ مار ۴ * ۱۲ لو ۸ * ۱۰
	اور اُن کے دِل سخت کئے ہیں : تا نہووے کہ آنکھونسے دیکھیں	
	اوردِل سے سمجھیں اور پھر جایں اور مَیں اُنہیں چنگا کروں *	
۴۱	یے باتیں یشعیا بولا جب اُسکی[2] حشمت کو دیکھا اور اُسکے	2 اشع ۶ * ۱ و غ
۴۲	حق میں بات کہی * لیکن سرداروں میں سے بھی بہتیرے اُسپر	
	ایمان لائے پر فروسیوں کے سبب[3] اُنھوں نے اِقرار نکیا مُبادا وے	3 ب ۷ * ۱۳ و ۹ * ۲۲
۴۳	عِبادتگاہ سے نِکالے جایں * کیونکہ وے[4] لوگوں کی تعریف کو	4 ب ۵ * ۴۴ متـ ۲۳ * ۵-۷ رو ۲ * ۲۹
	خُدا کی تعریف سے زِیادہ پیار کرتے تھے *	
۴۴	یسوع نے بلنُد آواز سے کہا وُہ جو مُجھپر[5] ایمان لاتا ہی	5 مار ۹ * ۳۷
	مُجھپر نہیں بلکہ اُسپر جِسنے مُجھے بھیجا ایمان لاتا ہی *	
۴۵	اور وُہ جو مُجھے[6] دیکھتا ہی اُسے جِسنے مُجھے بھیجا دیکھتا	6 ب ۱۴ * ۹
۴۶	ہی * مَیں دُنیا میں رُوشنی[7] آیا ہوں تاکہ جو کوئی	7 سطر ۳۵و۳۶ ب ۳ * ۱۹
۴۷	مُجھپر ایمان لاوے اندھیرے میں نہ رہے * اور اگر	و ۸ * ۱۲ و ۹ * ۵
	کوئی شخص میری باتیں سُنے اورایمان نہ لاوے تومَیں اُسپر	
	سزا کا حُکم نہیں دیتا کیونکہ مَیں دُنیا پر[8] سزا کا حُکم دینے	8 ب ۳ * ۱۷
۴۸	نہیں آیا بلکہ دُنیا کو بچانے آیا ہوں * جو مُجھے حقیر جانتا ہی	
	اور میری باتوں کو نہیں مانتا ہی اُسپر سزا کا حُکم دینیوالا	
	ایک ہی[9] یعنے جو بات مَیں نے کہی اُسی سے اخیر روز میں	9 اسا ۱۸ * ۱۹ مار ۱۶ * ۱۶
۴۹	اُس کی سزا کا حُکم ہوگا * کیونکہ مَیں نے تو آپ سے نہیں کہا	لو ۹ * ۲۶

سنہ یسوعی ۲۹

پر مُجھے کیا بولنے اور کیا کہنے ہوگا میرے بھیجنے والے
باپ نے مُجھے حُکم[1] دیا ہی : اور مَیں جانتا ہوں کہ اُس کا ۵۰
حُکم[2] ہمیشہ کی زِندگی ہی : پس جو کُچھہ کہ مَیں
کہتا ہوں جسطرح باپ نے مُجھے حُکم دیا ہی اِسیطرح
کہتا ہوں *

[1] ب ۱۴ * ۱۰
[2] ب ۲۰ * ۳۱ ۱ یو ۲ * ۲۳ و ۲۴ و ۵ * ۱۱-۱۲

تیرھواں باب

۱ مسیح کا اپنے شاگردوں کے پانوں دھونا * ۱۲ اُسکے معنے بیان کرنا * ۲۱ یہودا ایش‌کریوتی اُسے پکڑوایگا اُسکی خبر دینا * ۳۱ شاگردوں کو نصیحت کرنا * ۳۴ پطرکا مسیح کو اِنکار کرنا *

[3] خر ۱۲ تمام مت ۲۶ * ۲
[4] ب ۱۷ * ۱ و ۱۱
[5] ارمہ ۳۱ * ۳ افس ۵ * ۲ و ۲۵ ۱ یو ۴ * ۱۹ مش ۱ * ۵
[6] سطر ۲۷ لو ۲۲ * ۳
[7] ب ۳ * ۳۵ و ۱۷ * ۲ مت ۱۱ * ۲۷ و ۲۸ * ۱۸ عبر ۲ * ۸
[8] ب ۸ * ۴۲ و ۱۶ * ۲۸
[9] لو ۲۲ * ۲۷ فل ۲ * ۵-۸

عید[3] نجات کے آگے یسوع نے جانا کہ اِس دُنیا کو چھوڑکے ۱
باپ پاس جانے کا مَیرا وقت[4] آپہُنچا ہی اور جیسا وُہ آگے اپنے
شاگِردوں کو جو دُنیا میں ہیں پیار کرتا تھا ویسہی اُنہیں
آخر وقت تلک پیار کرتا رہا * اور جب رات کا کھانا کھا چُکے ۲
شیطان نے شمعون کے بیٹے یہودا ایش‌کریوتی کے دِل میں
ڈالا کہ اُسے پکڑوا دے * یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب ۳
کُچھہ[7] میرے ہاتھہ میں سُپرد کیا اور مَیں خُدا کے
پاس سے[8] آیا تھا اور خُدا کے پاس جاتا ہوں : کھانے سے اُٹھکے ۴
اپنے کپڑے اُتار رکھے اور ایک لُنگی لیکر اپنی کمر میں
باندھی * بعد اُسکے ایک باسن میں پانی ڈالا اور شاگِردوں ۵
کے[9] پانو دھونے اور اُس لُنگی سے جو بندھی تھی پونچھنے

سنہ یسوعی ۲۹

۶ لگا * جب شمعون پطرس تک آیا تب اُسنے اُسے کہا ای خُداوند
۷ تو میرے پانو دھوتا ھی ؟ یسوع نے جواب میں اُسے
کہا جو میں کرتا ھوں اب تو نہیں سمجھتا پر بعد اُسکے
۸ سمجھیگا * پطرس نے اُسے کہا تو میرے پانو کبھی نہ دھونا :
[1] ب ۳ * ۵ ۱ کر ۶ * ۱۱ افسہ ۵ * ۲۶ تیط ۳ * ۵ عبر ۱۰ * ۲۲ یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھہ
۹ تیرا حصّہ نہوگا * شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خُداوند صِرف
۱۰ میرے پانو نہیں بلکہ ھاتھہ اور سر بھی * یسوع نے اُسے کہا وہ
جو دھویا گیا ھی سِوا پانو دھونے کے مُحتاج نہیں وہ سراسر
۱۱ [2] ب ۱۵ * ۳ پاک ھی اور تُم پاک ھو لیکن سب نہیں * اور وہ تو اپنے
[3] ب ۶ * ۶۴ پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِسی لئے کہا کہ تُم سب پاک
نہیں ھو *
۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چُکا اپنے کپڑے پہن لئے پھر بیٹھکر
۱۳ اُنہیں کہا کیا تُم سمجھتے ھو میں نے تُمسے کیا کیا ؟ تُم مُجھے
[4] متی ۲۳ * ۸ و ۱۰ لو ۶ * ۴۶ فل ۲ * ۱۱ اُستاد اور خُداوند کہتے ھو اور تُم خوب کہتے ھو کیونکہ میں
۱۴ [5] لو ۲۲ * ۲۷ ھوں * جب کہ میں نے خُداوند اور اُستاد تُمہارے پانو
دھوئے تو تُمہیں بھی چاھئے کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ *
۱۵ [6] متی ۱۱ * ۲۹ فل ۲ * ۵ ۱ پطر ۲ * ۲۱ اِسلئے کہ میں نے تُمہیں ایک نمونہ دیا تاکہ جیسا میں نے تُم
۱۶ [7] ب ۱۵ * ۲۰ متی ۱۰ * ۲۴ لو ۶ * ۴۰ سے کیا تُم بھی کرو * میں تُم سے سچ سچ کہتا ھوں کہ نوکر
اپنے خاوند سے بڑا نہیں اور وہ جو بھیجا گیا ھی اپنے بھیجنے
۱۷ [8] یعق ۱ * ۲۵ والے سے بڑا نہیں ھی * اگر تم یہ باتیں سمجھکے اُنپر عمل کرتے

سنہ یسوعي ۲۹

تو مُبارک ہو * مَیں تُم سبھوں کے حق میں نہیں کہتا ہوں ۱۸
مَیں جانتا ہوں جنہیں مَیں نے چُنا ہی : پر یہہ لکھي ہوئي
[1] بات کہ جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا مُجھہ پر لات اُٹھاویگا
پوري ہو گي * یہہ بات ہونے کے آگے[2] مَیں تُمھیں کہتا ہوں ۱۹
کہ جب یہہ ہو جاے تو تُم ایمان لاؤ کہ مَیں وہي ہوں *
مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں جو اُسے[3] جسے مَیں بھیجتا ہوں ۲۰
قبول کرتا ہی وہ مُجھے قبول کرتا ہی اور وہ جو مُجھے قبول کرتا
ہی اُسے جسنے مُجھے بھیجا قبول کرتا ہی *
یہہ بات کہکے یسوع گھبرانے لگا اور گواہي دیکے بولا مَیں ۲۱
تُمسے سچ سچ کہتا ہوں[4] کہ ایک تُم میں سے مُجھے پکڑوائیگا *
تب شاگرد اِس شُبہے میں پڑکے کہ اُسنے کِسکي بات کہي ۲۲
ایک دوسرے کو دیکھنے لگے * اُسکے شاگردوں میں سے ایک ۲۳
جِسے[5] یسوع پیار کرتا تھا یسوع کي چھاتي پر ٹکیہ کیئے تھا *
تب شمعون پترس نے اُسے پوچھنے کو اِشارہ کیا کہ اُسنے کِسکے حق میں ۲۴
یہہ کہا * تب اُسنے جو یسوع کي چھاتي پر ٹکیہ کیئے تھا ۲۵
اُسے پوچھا ای خُداوند وہ کون ہی ؟ یسوع نے جواب دیا ۲۶
جِسے مَیں نوالہ ترکرکے دیتا ہوں وہ ہی : پھر اُسنے نوالہ
ترکرکے شمعون کے بیٹے یہودا ایش کریوتي کو دیا * بعد اُس ۲۷
نوالے کے شیطان[6] اُسمیں پیٹھا : تب یسوع نے اُسے کہا جو کُچھہ
کہ تو کرتا ہی جلد کر * اور کِسي شخص نے اُنمیں سے ۲۸

[1] زبور ۴۱ * ۹ ; متی ۲۶ * ۲۳
[2] ب ۱۴ * ۲۹ ; و ۱۶ * ۴
[3] متی ۱۰ * ۴۰ ; لوقا ۱۰ * ۱۶
[4] متی ۲۶ * ۲۱ ; مارق ۱۴ * ۱۸ ; لوقا ۲۲ * ۲۱
[5] ب ۱۹ * ۲۶ ; و ۲۰ * ۲ ; و ۲۱ * ۷ و ۲۴
[6] ب ۶ * ۷۰ ; لوقا ۲۲ * ۳

سنہ یسوعی ۲۹

جو کھانے بیٹھتے تھے نہ جانا کہ اُسنے یہہ اُسّے کِس ارادے سے کہا *
۲۹ بعضوں نے اِسلئے کہ تھیلی[1] یہودا کے پاس تھی گُمان کیا
کہ یسوع اُسّے یہہ کہتا تھا جو ہمکو عید کے لئے درکار ہی
۳۰ مول لے یا یہہ کہ غریبوں کو کُچھہ دے * تب وُہ نوالہ کھاکر
فی الفور نکلا اور رات تھی *
۳۱ جب وُہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب[2] اِبن آدم
۳۲ بُزُرگی پاتا ہی اور[3] خُدا اُسّے بُزُرگی پاتا ہی * اگر خُدا اُسّے
بُزُرگی[4] پاتا ہی خُدا اُسے بھی آپ سے بُزُرگی دیگا اور جلدی
۳۳ بُزُرگی دیگا * ای بچّو اب تھوڑی دیر میں تُمھارے ساتھہ
ہوں تُم مُجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے[5] کہا
کہ جہاں مَیں جاتا ہوں تُم نہیں آسکتے ویسا میں اب تُمھیں
۳۴ بھی کہتا ہوں * مَیں تُمھیں[6] نیا حُکم دیتا ہوں کہ ایک
دوسرے کو پیار کرو جیسا کہ مَیں نے تُمھیں پیار کیا ویسا
۳۵ تُم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو * اگر تُم ایک دوسرے کو پیار
۳۶ کروگے تو سب[7] جانینگے کہ تُم میرے شاگرد ہو * شمعون پطرس نے
اُسّے کہا ای خُداوند تو کہاں جاتا ہی ؟ یسوع نے جواب دیا جہاں
مَیں جاتا ہوں تو اب میری پیروی کر نہیں سکتا لیکن اِسکے
۳۷ بعد[8] تو میری پیروی کریگا * پطرس نے اُسّے کہا ای خُداوند مَیں
تیری پیروی اب کیوں نہیں کرسکتا ؟ مَیں تیرے[9] لئے اپنی
۳۸ جان دونگا * یسوع نے اُسّے جواب دیا تو میرے لئے اپنی

[1] ب ۱۲ * ۶
[2] ب ۱۲ * ۲۳
[3] ب ۱۴ * ۱۳ ۱ پطر ۴ * ۱۱
[4] ب ۱۷ * ۱-۶
[5] ب ۷ * ۳۴ و ۸ * ۲۱
[6] ب ۱۵ * ۱۲ و ۱۷ ؛ احد ۱۹ * ۱۸ افس ۵ * ۲ ۱ تس ۴ * ۹ یعق ۲ * ۸ ۱ پطر ۱ * ۲۲ ۱ یو ۲ * ۷ و ۸ و ۳ * ۱۱ و ۲۳ و ۴ * ۲۱
[7] ۱ یو ۲ * ۵ و ۴ * ۲۰
[8] ب ۲۱ * ۱۸ ۱ پطر ۱ * ۱۴
[9] متی ۲۶ * ۳۳ و غ مار ۱۴ * ۲۹ و غ لو ۲۲ * ۳۳ و ۳۴

سنہ یسوعی ۲۹

جان دیگا؟ مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ہوں[1] کہ مُرغ بانگ
نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کریگا *

[1] ب ۱۸ * ۱۷ و ۲۵-۲۷

چودھواں باب

۱ شاگردوں کو تسلّی دینا * ۸ اپنے اور اپنے باپ کا بیان * ۱۵ تسلّی دینیوالے کو بھیجنے کا وعدہ کرنا * ۲۵ اپنے جانے کا بیان *

دِلگیر[2] مت ہو تُم خُدا پر ایمان لاتے ہو مُجھ پر بھی ۱
ایمان لاؤ * میرے باپ کے گھر میں بُہت سے مکان ہیں نہیں ۲
تو مَیں تُمھیں کہتا پس مَیں جاتا ہوں[3] تاکہ تُمھارے لئے جگہہ
تیّار کروں * اور مَیں جاکے جگہہ تیّار کر کے پھر آونگا اور ۳
تُمھیں اپنے پاس رکھونگا تاکہ جہاں[5] مَیں رہوں تُم بھی رہو *
اور جہاں مَیں جاتا ہوں تُم جانتے ہو اور راہ جانتے ہو * ۴
تھوما نے اُسسے کہا ای خُداوند ہم نہیں جانتے تو کہاں جاتا ۵
ہی اور ہم کیونکر راہ کو جان سکیں؟ یسوع نے اُسسے کہا ۶
حق اور زِندگی کی راہ[6] مَیں ہوں کوئی بغیر میرے[7] وسیلے
کے باپ پاس نہیں جا سکتا ہی * اگر تُم مُجھے[8] جانتے تو ۷
میرے باپ کو بھی جانتے اور اب سے تُم اُسے جانتے ہو اور اُسے
دیکھا ہی *

فِلِپ نے اُسسے کہا ای خُداوند باپ کو ہمیں دِکھلا تو ہمیں ۸
بس ہی * یسوع نے اُسسے کہا ای فِلِپ مَیں اِتنی مُدّت سے ۹
تُمھارے ساتھہ ہوں اور تو نے اب تک مُجھے نجانا؟ جِسنے مُجھے

[2] سطر ۲۷
[3] عبر ۹ * ۲۴
[4] سطر ۱۸ و ۲۸ عبر ۹ * ۲۸
[5] ب ۱۲ * ۲۶ و ۱۷ * ۲۴ ا تسہ ۴ * ۱۷
[6] ب ۱۰ * ۹ عبر ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
[7] اعمہ ۴ * ۱۲
[8] ب ۸ * ۱۹

سنه یسوعي ۲۹

دیکھا ھی [1] باپ کو دیکھا ھی اور تو کیونکر کہتا ھی کہ باپ کو
۱۰ ھمیں دِکھلا ؟ کیا تو یقین نہیں لاتا کہ مَیں باپ [2] میں ھوں اور
باپ مُجھہ میں ھی؟ یے باتیں جو مَیں [3] کہتا ھوں مَیں آپ سے
نہیں کہتا ھوں لیکن باپ جو مُجھہ میں رھتا ھی وہ یے کام
۱۱ کرتا ھی * مُجھپر ایمان لاؤ کہ مَیں باپ میں اور باپ مُجھہ
میں اور نہیں تو اُن کاموں [4] کے لئے مُجھپر ایمان لاؤ *
۱۲ مَیں تُمسے سچ سچ کہتا ھوں جو مُجھپر ایمان لاتا ھی [5] یے کام
جو مَیں کرتا ھوں وہ بھي کریگا اور اُنسے بڑے کام کریگا کیونکہ مَیں
۱۳ اپنے باپ پاس جاتا ھوں * اور تُم میرے [6] نام سے جو کُچھہ مانگوگے

۱ ب ۱۲ * ۴۵
عبر ۱ * ۳
۲ سطر ۲۰
ب ۱۰ * ۳۸
و ۱۷ * ۲۱ و ۲۳
۳ ب ۷ * ۱۶
و ۸ * ۲۸
و ۱۲ * ۴۹
۴ ب ۱۰ * ۳۸
۵ متـ ۲۱ * ۲۱
مار ۱۶ * ۱۷
لو ۱۰ * ۱۷
اعمـ ۳ * ۶ وغ
و ۵ * ۱۵
۶ ب ۱۵ * ۱۶
و ۱۶ * ۲۳ و ۲۴
متـ ۷ * ۷
و ۲۱ * ۲۲
مار ۱۱ * ۲۴

۱۴ مَیں وھي کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں بُزرگي پاوے * اگر تُم
۱۵ میرے نام سے کُچھہ مانگوگے میں وھي کرونگا *
اگر تُم مُجھے [7] پیار کرتے ھو تو میرے حُکموں پر عمل کرو :
۱۶ اور مَیں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تُمھیں دوسري
تسلّي [8] دینے والي کو بخشیگا جو ھمیشہ تُمھارے ساتھہ رھیگي *
۱۷ یعنے روح [9] حق جسے دُنیا قبول نہیں [10] کرسکتي کیونکہ اُسے دیکھتي
نہیں اور اُسے جانتي نہیں لیکن تُم اُسے جانتے ھو کیونکہ وہ
۱۸ تُمھارے ساتھہ رھتي ھی اور تُم میں رھیگي * مَیں [11] تُمھیں یتیم
۱۹ نہ چھوڑونگا میں تُمھارے پاس آونگا * اب تھوڑي دیر ھی کہ
دُنیا مُجھے پھر نہ دیکھیگي پر تُم مُجھے دیکھوگے اور اِسلئے کہ مَیں
۲۰ جیتا ھوں [12] تُم بھي جیئوگے * اُس روز تُم جانوگے کہ مَیں

۷ سطر ۲۱ و ۲۳
ب ۱۵ * ۱۰ و ۱۴
۱ یو ۵ * ۳
۸ ب ۱۵ * ۲۶
و ۱۶ * ۷
رو ۸ * ۱۵ و ۲۶
۹ ب ۱۵ * ۲۶
و ۱۶ * ۱۳
۱۰ ۱ کر ۲ * ۱۴
۱۱ رو ۸ * ۹
۱۲ عبر ۷ * ۲۵

سنہ یسوعی ۲۹

باپ میں اور تُم مُجھہ میں اور مَیں تُم میں ہوں * جو کوئی ۲۱
[1] میرے حُکموں کو پا کر اُنپر عمل کرتا ہی وہی مُجھے پیار
کرتا ہی اور وہ جو مُجھے پیار کرتا ہی میرے باپ کا پیارا ہوگا
اور مَیں اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُسے دکھائی دونگا *
یہودا نے ایش کریوتی نہیں اُسّے کہا ای خُداوند تو کیونکر ۲۲
آپ کو ہمیں دِکھائیگا اور دنیا کو نہیں ؟ یسوع نے ۲۳
جواب میں اُسّے کہا اگر کوئی مُجھے پیار کرتا ہی تو وہ میری
باتوں پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُس
پاس [2] آوینگے اور اُسکے ساتھہ رہینگے * جو مُجھے پیار نہیں کرتا ۲۴
میری باتوں پر عمل نہیں کرتا اور یہہ بات جو تُم سُنتے ہو
میری نہیں بلکہ باپ کی ہی جِسنے مُجھے بھیجا ہی *
مَیں نے یے باتیں تُمھارے ساتھہ ہوتے ہوئے تُم سے ۲۵
کہیں * لیکِن وہ تسلّی [4] دینیوالی رُوح قدس جِسے باپ ۲۶
میرے نام سے بھیجیگا وہ تُمھیں سب کُچھہ [5] سِکھلائیگی
اور سب کُچھہ جو مَیں نے تُمھیں کہا ہی تُمھیں یاد
دِلاویگی * مَیں تُمھیں آرام دے جاتا ہوں میں اپنا آرام تُمھیں ۲۷
دیتا ہوں جِسطرح سے دُنیا دیتی ہی مَیں تُمھیں نہیں
دیتا ہوں : تُم دِلگیر مت ہو اور مت ڈرو * تُم سُن چُکے ہو ۲۸
کہ مَیں نے تُمکو کہا مَیں جاتا ہوں اور تُمھارے پاس پھر آتا ہوں
اگر تُم مُجھے پیار کرتے تو تُم میرے اُس کہنے سے کہ مَیں باپ

[1] سطر ۱۵ و ۲۳
[2] متی ۳ * ۲۰
[3] ب ۷ * ۱۶ و ۱۲ * ۴۹
[4] سطر ۱۶ ب ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۷
[5] ب ۱۶ * ۱۳ ۱ یو ۲ * ۲۰ و ۲۷

سنہ یسوعی ۲۹

پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ میرا باپ مجھسے بڑا ہی *
۲۹ اوراب میں آگے سے تمھیں خبر دیتا ہوں تاکہ جب ہو جاے تم
۳۰ ایمان لاؤ * بعد اِسکے میں تمسے بہت بات نکرونگا اِسلئے کہ
اِس دُنیا کا سردار آتا ہی اور اُسکی مجھہ میں کچھہ نہیں
۳۱ ہی * لیکن تاکہ دُنیا جانے کہ میں باپ کو پیار کرتا ہوں
جِسطرح باپ نے مجھے فرمایا میں ویسا ہی کرتا ہوں اُٹھو
یہاں سے چلے جائیں *

پندرھواں باب

۱ اپنے تئیں درخت انگور سے اور شاگردوں کو شاخوں سے تشبیہ دینا *
۸ اُنھوں کو بہت میوہ لانا کا ضرور ہونا * ۱۷ اُنکے ستائے جانے کا
اور تسلّی پانے کا بیان *

۱ میں حقیقی درخت انگور ہوں اور میرا باپ باغبان ہی *
۲ مجھہ میں جو شاخ میوہ نہیں لاتی وہ اُسے کاٹ ڈالتا ہی
اور ہر ایک جو میوہ لاتی ہی وہ اُسے صاف کرتا ہی
۳ تاکہ وہ زیادہ لاوے * اب تم میری کہی ہوئی باتوں کے
۴ سبب سے صاف ہو * تم مجھہ میں رہو اور میں تم میں
جِسطرح کہ شاخ اگر انگور کے درخت میں نہیں رہتی
پھل نہیں لا سکتی اِسطرح تم بھی اگر مجھہ میں
۵ نہ رہو پھل نہیں لا سکتے * درخت انگور میں ہوں تم
شاخیں ہو وہ جو مجھہ میں رہتا ہی اور میں اُسمیں

[1] سطر ۱۲
ب ۱۶ * ۱۶
و ۲۰ * ۱۷
[2] ب ۵ * ۱۸
و ۱۰ * ۳۰
۱ کرہ ۱۵ * ۲۷
و ۲۸
فل ۲ * ۶
[3] ب ۱۳ * ۱۹
و ۱۶ * ۴
[4] ب ۱۲ * ۱۳
و ۱۶ * ۱۱
افس ۲ * ۲
[5] ۲ کر ۵ * ۲۱
۱ یو ۳ * ۵
[6] ب ۱۰ * ۱۸
زبور ۴۰ * ۸
[7] متی ۱۵ * ۱۳
[8] ب ۱۳ * ۱۰
و ۱۷
۱ پطر ۱ * ۲۲

سنہ یسوعی ۲۹

وُهي بُهت مےوہ لاتا هی اِسلئے که مُجهه سے جُدا هوکے تُم
کُچهه کر نهیں سکتے * اگر کوئي مُجهه مےں نه رهے وُه سوکهے ۶
شاخ کي[1] طرح پهےنک دیا جاتا اور لوگ اُنهیں بٹورکے
آگ مےں جهونکتے هےں اور وے جلتي هےں * اگر تُم مُجهه ۷
مےں رهو اور مےري باتیں تُم مےں تو جو چاه کرکے[2] مانگوگے
وُه تُمهیں ملےگا *
مےرے باپ کي بُزرگي اِسي سے هی که تُم بُهت[3] مےوہ لاؤ ۸
اور اِسي سے تُم مےرے[4] شاگِردوں مےں گِنے جاؤگے * جےسا ۹
مےرے باپ نے مُجهے پیار کیا وےسا هي مےں نے تُمهیں پیار
کیا تُم مےري محبّت مےں رهو * اگر تُم مےرے حُکموں[5] پر ۱۰
عمل کرو تو تُم مےري محبّت مےں رهوگے جےسا مےں
اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کرکے اُسکي محبّت مےں
رهتا هوں * مےں نے یے باتیں تُمهیں کهیں تاکه مےري ۱۱
خوشي تُم مےں رهے اور تُمهاري خوشي[6] پوري هو *
مےرا حُکم یهه هی که جےسا مےں نے تُمهیں پیار کیا وےسا ۱۲
تُم ایک دوسرے کو پیار کرو * کوئي شخص اِس[8] سے زیادہ پیار ۱۳
نهیں کرتا که اپني جان اپنے دوستوں کے لئے دے * پس جو ۱۴
کُچهه که مےں نے تُمهیں کها اگر تُم کرو تو تُم مےرے[9] دوست
هو * بعد اِسکے مےں تُمهیں نوکر نکهونگا کیونکه نوکر نهیں ۱۵
جانتا که اُسکا خاوند کیا کرتا هی بلکه مےں نے تُمهیں

[1] مت ۳ * ۱۰ و ۷ * ۱۹ و ۱۳ * ۴۱
[2] ب ۱۴ * ۱۳ و ۱۶ * ۲۳
[3] مت ۵ * ۱۶ فل ۱ * ۱۱
[4] ب ۸ * ۳۱ و ۱۳ * ۳۵
[5] ب ۱۴ * ۲۱ و ۲۳
[6] ب ۱۶ * ۲۴ و ۱۷ * ۱۳ ۱یو ۱ * ۴
[7] ب ۱۳ * ۳۴ ۱یو ۳ * ۱۱ و ۴ * ۲۱
[8] رو ۵ * ۷ و ۸ افس ۵ * ۲ ۱یو ۳ * ۱۶ و ۴ * ۷-۱۰
[9] مت ۱۲ * ۵۰

سنہ یسوعي ۲۹

دوست کہا ھی کہ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے
۱۶ سُني ھیں میں نے تُمھیں بتلائیں * تُم نے مُجھے[1] پسند نہیں
کیا بلکہ میں نے تُمھیں پسند کیا ھی اور تُمھیں[2] مُقرّر کیا
کہ تُم جاکے میوہ لاؤ اور تُمھارا میوہ باقي رہے کہ تُم میرا نام
لیکے جو کُچھہ باپ سے[3] مانگو وہ تُمھیں دیوے *
۱۷ میں تُمھیں یہہ[4] حُکم کرتا ھوں کہ تُم ایک دوسرے کو
۱۸ پیار کرو * اگر دُنیا تُمسے[5] دُشمني کرے تُم جانتے ھو کہ
۱۹ تُمسے آگے مُجھہ سے دُشمني کي * اگر تُم دُنیا کے لوگ[6] ھوتے
تو دُنیا اپنے لوگوں کو پیار کرتي لیکن تُم دُنیا کے لوگ
نہیں ھو بلکہ میں نے تُمھیں دُنیا سے چُنا ھی اِسواسطے
۲۰ دُنیا تُم سے دُشمني کرتي ھی * اِس بات کو جو میں نے
تُم سے کہي یاد کرو کہ نوکر اپنے[7] خاوند سے بڑا نہیں جب کہ
اُنھوں نے مُجھے ستایا وے تُمھیں بھي ستاوینگے اگر اُنھوں نے
میرے حُکم پر عمل کیا ھی تو وے تُمھارے حُکم پر بھي عمل
۲۱ کرینگے * پر وے میرے نام کے سبب تُم سے[8] یے سلوک کرینگے
۲۲ کیونکہ وے میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے * اگر میں
نہ آیا ھوتا اور اُنھیں[9] نہ کہتا اُنکا گُناہ نہوتا لیکن اب
۲۳ اُن پاس[10] اُنکے گُناہ کا عُذر نہیں * وہ جو مُجھسے دُشمني کرتا
۲۴ ھی میرے باپ سے بھي دُشمني کرتا ھی * اگر میں نے اُنکے
بیچ میں ایسے کام جو کِسي[11] شخص نے نہیں کئے نہ کئے ھوتے

[1] ۱ یو۴*۱۰و۱۹
[2] متی ۲۸ * ۱۹ ۔ مار ۱۶ * ۱۵
[3] سطر ۷ ۔ ب ۱۴ * ۱۳
[4] سطر ۱۲
[5] ۱ یو ۳ * ۱۳
[6] ب ۱۷ * ۱۴
[7] ب ۱۳ * ۱۶ ۔ متی ۱۰ * ۲۴ ۔ لو ۶ * ۴۰
[8] ب ۱۶ * ۲و۳ ۔ متی ۱۰ * ۲۲ ۔ و ۲۴ * ۹
[9] ب ۹ * ۴۱
[10] یعقو ۴ * ۱۷
[11] ب ۷ * ۳۱ ۔ و ۹ * ۳۲

سنہ یسوعي ۲۹

تو اُنکا گُناہ نہوتا پر اب تو اُنھوں نے مُجھے اور میرے
باپ کو دیکھا اور دُشمني کي * ليکن يوں اُنھوں نے اپني ۲۵
کِتاب کي لِکھي[1] ہوئي بات کو پورا کيا کہ اُنھوں نے مُجھسے
بے سبب دُشمني کي * پر جب[2] کہ وُہ تسلّي دينيوالا جِسے ۲۶
مَيں تُمھارے لئے باپ کي طرف سے بھيجونگا يعنے روح حق
جو باپ سے نِکلتي ہی آوے تو وُہ ميرے[3] لئے گواہي ديگي *
اور تُم بھي[4] گواہي دوگے کيونکہ تُم پہلے سے ميرے ساتھہ ہو * ۲۷

سولھواں باب

۱ مسيح کا جانا اور تسلّي دينيوالے کا آنا اور لوگونکے پاس جو کام کريگا
اُسکا بيان کرنا * ۱۲ شاگردوں کے پاس جو کام کريگا اُسکا بيان *
۱۶ مسيح کے جانے کي بات شاگِردوں کا نہ سمجھنا * ۲۵ مسيح کا
اُنھيں سمجھانا *

مَيں نے يے باتيں تُمھيں کہيں تاکہ تُم ٹھوکر[5] نکھاؤ * ۱
وے تُم کو عِبادتکاہ سے نِکال دينگے بلکہ وُہ وقت آتا ہی کہ ۲
جو کوئي تُمھيں[6] قتل کرے گُمان کريگا کہ خُدا کي بندگي
کرتا ہی * اور تُمسے ايسے[7] سلوک کرينگے اِسلئے کہ اُنھوں نے ۳
نہ باپ کو اور نہ مُجھے جانا * اور مَيں نے[8] يے باتيں تُمکو ۴
کہيں تاکہ جب وُہ وقت آوے تُم ياد کرو کہ مَيں نے اُنکي بابت
تُمھيں کہيں اور مَيں نے پہلے سے يے باتيں تُمھيں نہ کہيں
کيونکہ مَيں تُمھارے ساتھہ تھا * ليکن اب مَيں اُس[10] پاس ۵
جسنے مُجھے بھيجا جاتا ہوں اور تُم ميں سے کوئي مُجھسے نہيں

[1] زبور ۳۵ * ۱۹ و ۲۹ * ۴
[2] ب ۱۴ * ۱۶ و ۲۶
و ۱۶ * ۷ و ۱۳ لو ۲۴ * ۴۹ اعم ۲ * ۴ و ۳۳
[3] ب ۱۶ * ۱۳-۱۵ ۱ يو ۵ * ۶
[4] اعم ۱ * ۸ و ۲ * ۳۲ و ۳ * ۱۵ و ۴ * ۲۰ و ۳۳ و ۵ * ۳۲ و ۱۰ * ۳۹ و ۱۳ * ۳۱
[5] متی ۱۱ * ۶
[6] ب ۹ * ۲۲ و ۳۴
[7] اعم ۹ * ۱ و ۲۶ * ۹-۱۱
[8] ب ۱۵ * ۲۱
[9] ب ۱۳ * ۱۹ و ۱۴ * ۲۹
[10] ب ۷ * ۳۳ و ۱۳ * ۳ و ۱۵ * ۲۸

سنه یسوعي ۲۹

۶ پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ھی ؟ پر اِسلئے کہ مَیں نے یے باتیں
۷ تُم سے کہیں تُمھارا دِل غم سے بھر گیا * لیکِن مَیں تُمھیں سچ
کہتا ھوں کہ تُمھارے لئے میرا جانا مُناسِب ھی کیونکہ اگر
مَیں نہ جاؤں تسلّي دینے والي تُم پاس نہ آئیگي پر اگر مَیں [1] ب ۱۴ * ۱۶ و ۲۶
۸ جاؤں تو اُسے تُمھارے پاس بھیج دونگا * اور وُہ جب آوے تو دُنیا [2] اعہ ۲ * ۳۳
۹ کو گُناہ سے اور نیکي سے اور سزا سے معلوم کروائیگي * گُناہ سے [3] اعہ ۲ * ۲۲-۳۷ رو ۳ * ۲۰
۱۰ اِس لئے کہ وے مُجھپر ایمان نلائے * نیکي سے اِسلئے کہ مَیں
اپنے باپ پاس جاتا ھوں اور تُم مُجھے نہ دیکھو گے *
۱۱ سزا سے [4] اِسلئے کہ اِس دُنیا کے سردار پر سزا کا حُکم کیا گیا ھی * [5] ب ۱۲ * ۳۱
۱۲ ابتک بہُت سي باتیں ھیں کہ مَیں تُمھیں کہوں پر
۱۳ اب تُم اُنکي برداشت کر نہیں سکتے * لیکِن جب وُہ یعنے [6] مار ۴ * ۳۳
روح [6] حق آوے وُہ تُمھیں ساري سچ [7] باتیں بتاویگي اِسلئے کہ وُہ [6] ب ۱۴ * ۱۷ و ۱۵ * ۲۶
اپني نہ کہیگي لیکِن جو کُچھہ وُہ سُنیگي سو کہیگي اور وُہ [7] ب ۱۴ * ۲۶ ۱ یو ۲ * ۲۰ و ۲۷
۱۴ تُمھیں آیندے کي خبر دیگي * وُہ میري بُزرگي کریگي
۱۵ کہ جو کُچھہ میرا ھی اُسے لیکے تُمھیں خبر دیگي * جو سب
کُچھہ [8] باپ کي ھیں میري ھیں اِسلئے مَیں نے کہا کہ [8] ب ۳ * ۳۵ و ۱۷ * ۱۰ متّ ۱۱ * ۲۷
جو کُچھہ میرا ھی وُہ اُسے لیکے تُمکو خبر دیگي *
۱۶ تھوڑي دیر اور تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑي دیر اور تُم [9] ب ۷ * ۳۳ و ۱۳ * ۳۳
۱۷ مُجھے دیکھو گے کیونکہ مَیں باپ پاس جاتا ھوں * تب اُسکے و ۱۴ * ۱۹
بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا یہہ کیا ھی جو وُہ ھمیں کہتا

سنہ یسوعي ۲۹

ھی کہ تھوڑي دیر اور تُم مُجھے نہ دیکھوگے پِھر تھوڑي دیر
اور تُم مُجھے دیکھوگے اور یِہہ اِسلئے کہ مَیں باپ پاس جاتا ھوں ؟
۱۸ پِھر اُنھوں نے کہا یِہہ تھوڑي دیر جو وُہ کہتا ھی کیا ھی؟
۱۹ ھم نہیں جانتے وُہ کیا کہتا ھی * اب یسوع نے جانا کہ وے
چاھتے ھَیں کہ اُسسے سوال کریں اور اُنھیں کہا کیا تُم آپس میں
[1] سطر ۱۶ ب ۷ * ۳۳ و ۱۳ * ۳۳ و ۱۴ * ۱۹ سوال کرتے ھو جو مَیں نے کہا کہ تھوڑي [1] دیر اور تُم مُجھے
۲۰ نہ دیکھوگے اور پِھر تھوڑي دیر اور تُم مُجھے دیکھوگے * مَیں تُم سے
سچ سچ کہتا ھوں کہ تُم روؤگے اور نالہ کروگے پر دُنیا خوش
[2] لو ۲۴ * ۱۷ ھوگي : تُم غمگیں [2] ھوگے لیکِن تُمھارا غم خوشي ھو جائیگا *
۲۱ جب عورت جنّنے لگتي ھی تو غمگیں ھوتي ھی اِس لئے
کہ اُسکا وقت پُہنچا ھی لیکِن یِہي کہ لڑکا جني پِھر
اُس خوشي سے کہ دُنیا میں ایک آدمي پیدا ھوا اُس درد
۲۲ کو یاد نہیں کرتي * اور تُم اب غمگیں ھو پر مَیں تُمھیں پِھر
[3] ب ۲۰ * ۲۰ لو ۲۴ * ۴۱ و ۵۲ اعمـ ۲ * ۴۶ ۱پطر ۱ * ۸ دیکھونگا اور تُمھارا دِل [3] خوش ھوگا اور تُمھاري خوشي تُم سے کوئي
۲۳ چھین نہیں لیگا * اور تُم اُس دِن مُجھسے کُچھہ سوال نکروگے
[4] ب ۱۴ * ۱۳ و ۱۵ * ۱۶ مَیں تُمسے سچ کہتا ھوں تُم میرا نام لیکے [4] جو کُچھہ باپ سے
مانگوگے وُہ تُمکو دیگا * اب تک تُمنے میرے نام سے کُچھہ نہیں
۲۴ مانگا مانگو تو تُم پاؤگے تاکہ تُمھاري خوشي بھر پور ھو *
[5] متـ ۷ * ۷ و ۸ مَیں نے یے باتیں تمثیلوں میں تُمھیں کہیں پر وقت
۲۵ آتا ھی جب مَیں تُمھیں تمثیلوں میں پِھر نکہونگا بلکہ صاف

سنہ یسوعی ۲۹

۲۶ کر کے تُمھیں باپ کي خبر دونگا * اُس دِن تُم میرے
نام سے مانگوگے اور میں تُمھیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے
۲۷ تُمھارے لئے درخواست کرونگا : کہ باپ[1] تو آپھي تُمھیں
پیار کرتا ھی کیونکہ تُمنے مُجھے پیار کیا ھی اور ایمان[2] لائے ھو
۲۸ کہ میں خُدا سے نِکلا ھوں * میں باپ سے[3] نِکلا ھوں اور
دُنیا میں آیا ھوں پِھر دُنیا کو چھوڑ کر باپ پاس جاتا ھوں *
۲۹ اُسکے شاگِردوں نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا ھی اور
۳۰ تمثیل نہیں کہتا * اب ھم یقین کرتے ھیں کہ تو سب[4] کُچھہ
جانتا ھی اور مُحتاج نہیں کہ تُجھسے کوئي سوال کرے اِسّے
۳۱ ھمکو یقین ھی کہ تو خُدا سے نِکل آیا * یسوع نے اُنھیں جواب
۳۲ دیا کیا تُمکو اب یقین ھوا ؟ دیکھو وقت آتا ھی بلکہ آیا ھی
کہ تُم سب[5] پراگندہ ھوکے اپني راہ لوگے اور مُجھے اکیلا چھوڑ دوگے
اور تو بھي میں اکیلا نہیں[6] کیونکہ باپ میرے ساتھہ ھی *
۳۳ میں[7] نے تُمھیں یے باتیں کہیں تاکہ مُجھمیں آرام پاؤ تُم دُنیا
میں تنگي دیکھوگے لیکِن خاطِر جمع رکھو کہ میں[8] نے دُنیا کو
فتح کیا ھی *

سترھواں باب

۱ باپ پاس اپنے لئے دُعا مانگنا * ۶ بارہ شاگِردوں کے لئے دُعا مانگنا *
۲۰ سب شاگِردوں کے ھمیشہ کي زِندگي کي لئے دُعا مانگنا *

۱ یسوع نے یے باتیں کہیں اور آسمان پر نِگاہ کرکے کہا

[1] ب ۱۴ * ۲۱ و ۲۳
[2] سطر ۳۰ ب ۱۷ * ۸
[3] ب ۳ * ۱۶ و ۱۷ و ۱۳ * ۳ گلا ۴ * ۴
[4] ب ۲ * ۲۵
[5] متی ۲۶ * ۳۱ مار ۱۴ * ۲۷
[6] ب ۸ * ۲۹ و ۱۴ * ۱۰ و ۱۱
[7] ب ۱۴ * ۲۷
[8] ب ۱۵ * ۲۰

سنہ یسوعی ۲۹

ای باپ وقت آپہنچا ہی اپنے بیٹے کی بزرگی کر کہ تیرا بیٹا بھی
تیری بزرگی کرے * جیسا کہ تو نے اُسے سب[1] لوگوں پر ۲
اِختیار دیا ہی تا کہ وہ اُن سب کو جنہیں تو نے اُسے دیا ہی
ہمیشہ کی زِندگی بخشے * اور ہمیشہ کی زِندگی[3] یہہ ہی ۳
کہ وے تُجھکو خُدا ایک برحق اور یسوع مسیح کو جِسے تو نے
بھیجا ہی[4] جانیں * مَیں نے زمین پر تیری بزرگی[5] ظاہر کی ۴
ہی مَیں اُسکام کو جو[6] تو نے مُجھے کرنے کو دیا ہی تمام
کر چُکا * اور ای باپ اب تو مُجھے اپنے ساتھہ اُس[7] بزرگی سے ۵
جو مَیں دُنیا کی پیدایش سے آگے تیرے ساتھہ رکھتا تھا
مُجھے بزرگ کر *

مَیں نے تیرا نام[8] اُن لوگوں پر جنہیں تو نے دُنیا میں ۶
سے مُجھے دیا ظاہر کیا ہی وے تیرے تھے اور تو نے اُنہیں مُجھے دیا
اور اُنھوں نے تیری بات کو قبول کیا ہی * اب اُنھوں نے ۷
جانا ہی کہ سب کُچھہ جو تو نے مُجھے دیا[10] تیری طرف سے
ہی * اِسلیے کہ مَیں نے اُن حُکمونکو جو تو نے مُجھے دئے اُنہیں دیا ۸
ہی اور اُنھوں نے اُنہیں قبول کیا اور یقین[11] جانا کہ مَیں تُجھسے
نِکلا اور وے ایمان لائے ہیں کہ تو نے مُجھے بھیجا * مَیں اُنکے لئے ۹
دُعا مانگتا ہوں مَیں دُنیا کے لئے نہیں مگر اُنکے لئے جنہیں تو نے
مُجھے دیا ہی دُعا مانگتا ہوں کہ وے تیرے ہیں * اور سب ۱۰
میرے تیرے ہیں[12] اور تیرے میرے ہیں اور مَیں اُنمیں

[1] ب ۳ * ۳۵
داؔ ۷ * ۱۴
مت ۱۱ * ۲۷
و ۲۸ * ۱۸
۱ کر ۱۵ * ۲۵
و ۲۶
فل ۲ * ۱۰
عبر ۲ * ۸
[2] ب ۶ * ۳۷
[3] ۱ یو ۵ * ۱۱
[4] ب ۱۰ * ۳۶
[5] ب ۱۳ * ۳۱
و ۱۴ * ۱۳
[6] ب ۴ * ۳۴
[7] ب ۱ * ۱ و ۲
فل ۲ * ۶
کل ۱ * ۱۵-۱۷
عبر ۱ * ۳ و ۱۰
[8] سطر ۲۶
زبور ۲۲ * ۲۲
[9] ب ۶ * ۳۷ و ۳۹
[10] ب ۱۲ * ۴۹
و ۱۴ * ۱۰
[11] ب ۱۶ * ۳۰
[12] ب ۱۶ * ۱۵

سنه یسوعي ۲۹

۱۱ بُزُرگي پاتا هوں * مَیں دُنیا میں اور نہیں هُونگا پر یے دُنیا
[1] ب ۱۳ * ۱ و ۱۶ * ۲۸ میں هَیں اور مَیں تیرے پاس آتا هوں ای پاک باپ اپنے
هي نام سے اُنهیں جِنهیں تو نے مُجھے دیا سلامت رکھه تاکه
۱۲ وے هماري طرح ایک هُوجائیں * جبتک که مَیں اُنکے
ساتهه دُنیا میں تها جِن کو تو نے مُجھے دیا مَیں تیرے
[2] ب ۶ * ۳۹ و ۱۰ * ۲۸ نام سے اُنهیں سلامت رکهتا تها مَیں نے اُنکي نِگهباني کي
[3] ب ۶ * ۷۰ و ۱۳ * ۱۸ اور هلاکت کے بیٹے کے سِوا کوئي اُنمیں سے نہیں کهویا گیا
[4] زبور ۱۰۹ * ۸ اعمه ۱ * ۲۰ ۱۳ اِسلئے کتاب پوري هوئي * اور اب مَیں تیرے پاس آتا هوں
اور مَیں یے باتیں دُنیا میں کهتا هوں تاکه میري خوشي
۱۴ اُنمیں پوري هووے * مَیں نے تیرا کلام اُنهیں دیا هی اور دُنیا
[5] ب ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ ۱ یو ۳ * ۱۳ اُنسے دُشمني کرتي هی اِسلئے که جیسا مَیں دُنیا کا نہیں هوں
۱۵ وے دُنیا کے نہیں هَیں * مَیں یِهه دُعا نہیں مانگتا که تو اُنهیں
[6] متہ ۶ * ۱۳ گلہ ۱ * ۴ دُنیا میں سے اُٹها لے پر یِهه که تو اُنهیں بدي سے بچاوے *
۱۶ جیسا که مَیں دُنیا کا نہیں هوں وے دُنیا کے نہیں هَیں *
۱۷ اُنهیں اپني سچ بات سے پاک کر تیرا کلام سچ هی *
۱۸ جسطرح تو نے مُجھے دُنیا میں بهیجا مَیں نے بهي اُنهیں
۱۹ دُنیا میں بهیجا هی * اور اُنهوں کے واسطے مَیں اپنے تئیں
پاک کرتا هوں تاکه وے بهي سچ بات سے پاک هووَیں *
۲۰ مَیں صِرف اُنکے لئے نہیں دُعا مانگتا هوں بلکه اُنکے لئے بهي
۲۱ جو اُنکي بات سے مُجهپر ایمان لاوینگے * تاکه وے سب

سنه یسوعي ۲۹

ایک ہوویں جیساکہ تو ای باپ مجھہ[1] میں اور میں تجھمیں
تاکہ وے بھي ہم میں ایک ہوں تاکہ دُنیا یقین لاوے کہ
تونے مجھے بھیجا ہی * اور وہ بزرگي جو تونے مجھے دي ۲۲
ہی میں نے اُنھیں دي ہی تاکہ وے جسطرح سے کہ ہم
ایک ہیں ایک ہوں * میں اُنمیں اور تو مجھہ میں تاکہ ۲۳
اُنکا ایک ہونا پورا ہو جاوے اور تاکہ دُنیا جانے کہ تونے
مجھے بھیجا ہی اور جسطرح مجھے پیار کیا اُنھیں بھي پیار
کیا ہی * ای باپ اب میں چاہتا ہوں کہ وے بھي جنھیں ۲۴
تونے مجھے دیا ہی[2] جہاں میں ہوں میرے ساتھہ ہوویں تاکہ
وے میري بزرگي کو جو تونے مجھے دي ہی دیکھیں کیونکہ
تونے مجھے دُنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا * ای حق ۲۵
باپ دُنیا نے تجھے نہیں جانا مگر میں نے تجھے[3] جانا ہی اور
اُنھوں نے جانا ہی کہ تونے مجھے بھیجا ہی * اور میں نے ۲۶
تیرا نام اُن پر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا تاکہ جس محبّت سے
تونے مجھے پیار کیا ہی وہ محبّت اُنمیں ہو اور میں اُنمیں ہوں *

اٹھارواں باب

۱ یسوع کا پکڑا جانا * ۱۲ سردار امام کے پاس اُسکو لیجانا * ۱۵
اُسکے پیچھے پطر اور یوحنا کا جانا * ۱۹ اُسکے حق میں انصاف کرنا *
۲۵ پطر کا اُسے انکار کرنا * ۲۸ پلاطس کے پاس اُسے لیجانا * ۳۳
اُسکے حق میں پلاطس کا انصاف کرنا *

۱ یسوع یے باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ قدرون کے نالے

[1] ب ۱۴ * ۱۱ و ۲۰
[2] ب ۱۲ * ۲۶ و ۱۴ * ۳ ۱ تسہ ۴ * ۱۷
[3] ب ۷ * ۲۹ و ۸ * ۵۵ و ۱۰ * ۱۵

سنہ یسوعی ۲۹

کے پار گیا وہاں ایک[1] باغیچہ تھا اُسمیں وُہ اور اُسکے شاگرد
۲ داخِل ہوئے * اور یہودا بھی جِسنے اُسے پکڑوا دیا وُہ جگہہ
جانتاتھا کیونکہ یسوع اپنے شاگِردوں کے ساتھہ وہاں جایا کرتاتھا *
۳ تب یہودا[2] سِپاہیوں کی ایک جماعت اور سردار اِماموں اور
فروسیوں سے پیادوں کو لیکے مشعلوں اور چِراغوں اور ہتھیاروں کے
۴ ساتھہ وہاں آیا * اور یسوع نے سب کُچھہ جو اُسپر ہونیوالا تھا
۵ جانکر[3] آگے بڑھکے اُنسے کہا تُم کِسے ڈھونڈھتے ہو ؟ وے اُسکے
جواب میں بولے کہ ناصری یسوع کو : یسوع نے اُنہیں کہا
میں ہوں : اُسوقت یہودا بھی جِسنے اُسے پکڑوایا اُنکے ساتھہ
۶ کھڑا تھا * جونہیں اُسنے اُنہیں کہا کہ میں ہوں وے پیچھے
۷ ہٹے اور زمین پر گِر پڑے * تب اُسنے اُنسے پِھر پوچھا تُم
۸ کِسے ڈھونڈھتے ہو ؟ وے بولے ناصری یسوع کو * یسوع نے
جواب دیا میں نے تو تُمھیں کہا کہ میں ہوں پس اگر تُم
۹ مُجھے ڈھونڈھتے ہو اِنہیں جانے دو * یہہ اِسلئے کہا تاکہ اسکی
کہی ہوئی بات پوری ہو وے کہ[4] جِنہیں تونے مُجھے دیا
۱۰ میں نے ایک کو اُنمیں سے نکھویا * تب شمعون پطرس نے تلوار جو
اُس پاس تھی کھینچی اور سردار اِمام کے نوکر پر چلائی اور
۱۱ اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام ملکی تھا * تب یسوع نے
پطرس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر وُہ پیالہ[6] جو میرے
۱۲ باپ نے مُجھکو دیا کیا میں اُسے نہ پیوں؟ تب سپاہیوں کے گروہ اور

[1] متـ ۲۶ * ۳۶ ; مار ۱۴ * ۳۲ ; لو ۲۲ * ۳۹
[2] متـ ۲۶ * ۴۷ ; مار ۱۴ * ۴۳ ; لو ۲۲ * ۴۷ ; اعمـ ۱ * ۱۶
[3] ب ۱۰ و ۱۷ و ۱۸
[4] ب ۱۷ * ۱۲
[5] متـ ۲۶ * ۵۱ ; مار ۱۴ * ۴۷ ; لو ۲۲ * ۴۹ و ۵۰
[6] متـ ۲۰ * ۲۲ و ۲۶ و ۳۹ و ۴۲

سنہ یسوعی ۲۹

اُنکے سردار اور یہودیوں کے کوتوالوں نے مِلکے یسوع کو پکڑ کے
۱۳ باندھا * اور پہلے اُسے حانن پاس لیگئے وہ قیافا نام اُس برس
۱۴ کے سردار اِمام کا سُسر تھا * یہہ وہی قیافا ہی جِسنے یہودیوں
کو صلاح دی کہ لوگوں کے لئے ایک شخص کا مرنا بہتر ہی *
۱۵ شمعون پتر دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہو کے یسوع کے
پیچھے ہولیا وُہ شاگرد سردار اِمام کا جان پہچان تھا اور یسوع کے
۱۶ ساتھہ سردار امام کے گھر میں گیا * لیکن پتر دروازے پر باہر
کھڑا رہا پھر وُہ دوسرا شاگرد جو سردار اِمام کا جان پہچان تھا
۱۷ باہر نکلا اور دربان سے کہکے پتر کو اندر لے آیا * تب اُس لونڈی
نے جو دربان تھی پتر کو کہا کیا تو بھی اُس شخص کے
۱۸ شاگردوں میں سے نہیں ؟ وُہ بولا کہ میں نہیں ہوں * اور نوکر
اور پیادے کوئلوں کی آگ سُلگا کر جاڑے کے سبب سے
کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور پتر اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رہا تھا *
۱۹ تب سردار اِمام نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکی
۲۰ نصیحتوں کی بابت پوچھا * یسوع نے اُسے جواب دیا میں نے
دُنیا سے صاف صاف کہا میں نے ہمیشہ عبادتکاہوں اور بڑی
عبادتکاہ میں جہاں یہودی ہمیشہ جمع ہوتے تھے نصیحت کی
۲۱ اور میں نے چھپا کے کچھہ نہیں کہا * تو مُجھسے کیوں پوچھتا
ہی ؟ اُنسے پوچھہ جنھوں نے مُجھسے سُنا کہ میں نے اُنھیں
۲۲ کیا کہا جو میں نے کہا وے جانتے ہیں * جب اُسنے یوں کہا

[1] متہ ۲۶ * ۵۷ ; لو ۳ * ۲
[2] ب ۱۱ * ۴۹ و ۵۰
[3] متہ ۲۶ * ۵۸ ; مار ۱۴ * ۵۴ ; لو ۲۲ * ۵۴
[4] متہ ۲۶ * ۶۹ ; مار ۱۴ * ۶۶
[5] ب ۷ * ۱۴ و ۲۶ و ۸ * ۲ ; متہ ۲۶ * ۵۵ ; لو ۴ * ۱۵

سنہ یسوعي ۲۹

پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مارکے
۲۳ کہا تو سردار اِمام کو ایسا جواب دیتا ھی ؟ یسوع نے اُسے
جواب دیا کہ اگر میں نے بد کہا تو بد کي گواھي دے
۲۴ پر اگر اچھّا کہا تو مُجھے کیوں مارتا ھی ؟ اور حانن نے اُسے
باندھہ کے قیافا سردار اِمام کے پاس بھیجا *

[1] متہ ۲۶ * ۶۹ و ۷۱ مار ۱۴ * ۶۹ لو ۲۲ * ۵۸

۲۵ شمعون پتر کھڑا ھوا تاپ رھا تھا سو اُنھوں نے اُسے[1] پوچھا
کیا تو بھي اُسکے شاگِردوں میں سے ھی ؟ اُسنے اِنکار کرکے کہا
۲۶ کہ مَیں نہیں ھوں * سردار اِمام کے نوکروں میں سے ایک
نے جو اُس آدمي کا رِشتہ دار تھا جِسکا کان پترنے اُڑا دیا
تھا کہا کیا مَیں نے تُجھے اُسکے ساتھہ باغیچے میں نہیں دیکھا ؟

[2] ب ۱۳ * ۳۸ متہ ۲۶ * ۷۴ مار ۱۴ * ۷۲ لو ۲۲ * ۶۰

۲۷ اور پترنے[2] پھر اِنکار کیا اور وھیں مُرغ نے بانگ دي *

[3] متہ ۲۷ * ۲ مار ۱۵ * ۱ لو ۲۳ * ۱ اعہ ۳ * ۱۳

۲۸ تب یسوع[3] کو قیافا کے پاس سے بارگاہ میں لائے اور یہہ
صُبح کا وقت تھا اور وے آپ بارگاہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک
۲۹ نہوئیں بلکہ عید نجات کا کھانا کھائیں * تب پِلات نے اُنکے پاس
۳۰ باھر آکے کہا تُم اِس شخص پر کیا دعوي کرتے ھو ؟ اُنھوں نے
جواب میں کہا اگر یہہ بدکار نہوتا تو ھم اُسے تیرے حوالے
۳۱ نکرتے * پِلات نے اُنھیں کہا تُم اُسے لیجاؤ اور اپني شریعت کے
مُطابق اُسکا اِنصاف کرو : تب یہودیوں نے اُسے کہا ھمیں کِسي

[4] ب ۱۲ * ۳۲ و ۳۳ متہ ۲۰ * ۱۹ لو ۱۸ * ۳۲ و ۳۳

۳۲ کے قتل کرنے میں اِختیار نہیں * یہہ[4] اِسلئے ھوا کہ یسوع کي
بات جو اُسنے اپني موت کي بابت کہي تھي پوري ھووے *

سنہ یسوعی ۲۹

۳۳ تب پِلات پِھر بارگاہ میں داخِل ہوا اور یسوع کو بُلا کے
۳۴ کہا کیا تو یہودیوں[1] کا بادشاہ ہی ؟ یسوع نے اُسے جواب دیا
کہ تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی یا اَوروں نے میرے حق
۳۵ میں تُجھسے کہا ہی ؟ پِلات نے جواب دیا کیا میں یہودی
ہوں ؟ تیرے ہی قوم نے اور سردار اِماموں نے تُجھکو میرے
۳۶ حوالے کیا تو نے کیا کیا ہی ؟ یسوع نے جواب[2] دیا کہ میری
بادشاہت[3] اِس دُنیا کی نہیں اگر میری بادشاہت اِس
دُنیا کی ہوتی تو میرے تابعدار لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے
حوالے نکیا جاتا پر میری بادشاہت تو یہاں کی نہیں *
۳۷ تب پِلات نے اُسے پِھر پوچھا تو کیا بادشاہ ہی ؟ یسوع نے
جواب دیا کہ تو سچ کہتا ہی[4] میں بادشاہ ہوں میں اِسلئے
پیدا ہوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں
جو کوئی کہ حق[5] سے ہی میری آواز سُنتا ہی * ۳۸ پِلات نے
اُسے کہا کہ حق کیا ہی ؟ اور یہہ کہکے پِھر یہودیوں کے پاس
گیا اور اُنہیں کہا میں اُسکی[6] کُچھہ تقصیر نہیں پاتا ہوں *
۳۹ پر تُمھارے یہہ دستور ہی[7] کہ میں تُمھارے لئے عید نجات
میں ایک کو چھوڑ دوں کیا تُم چاہتے ہو کہ میں تُمھارے
۴۰ لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں ؟ تب اُن[8] سبھوں نے
پِھر چِلّا کے کہا اِس کو نہیں بلکہ برابّا کو اور[9] برابّا
ڈکیت تھا *

[1] متی ۲ * ۲ و ۲۷ * ۱۱
[2] ۱ تم ۶ * ۱۳
[3] دان ۲ * ۴۴ و ۷ * ۱۴ رو ۱۴ * ۱۷ کل ۱ * ۱۳
[4] زبور ۴۵ * ۳-۶ اعش ۹ * ۶ و ۷ زک ۹ * ۹ عبر ۱ * ۸
[5] ۱ یو ۴ * ۶ ب ۸ * ۴۷
[6] ب ۱۹ * ۴ و ۶ متی ۲۷ * ۲۴ لو ۲۳ * ۴
[7] متی ۲۷ * ۱۵ مار ۱۵ * ۶ لو ۲۳ * ۱۷
[8] اعم ۳ * ۱۴
[9] لو ۲۳ * ۱۹

سنه یسوعي ۲۹

اُنیسواں باب

۱ مسیح کا کوڑے کھانے اور سر پر کانٹونکا تاج رکھنے کے بعد پِلات کا اُسے بے گُناہ ٹھہرانا * ۸ اُسے چھوڑنے کي تلاش کرنا * ۱۳ یہودیونکو خوش کرنے کے لئے اُس کو صلیب پر کھینچنے کا حُکم دینا * ۱۷ اُسے صلیب پر کھینچنا * ۲۳ اُسکي پوشاک بانٹ لینا * ۲۵ اپني ما سے بات کرنا * ۲۸ اُسکا مرنا * ۳۱ اُسکي پسلي میں نیزہ مارنا * ۳۸ اُسکو دفن کرنا *

۱ تب پِلات نے یسوع کو کوڑے[1] مارے *

۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بُنکے اُسکے سر پر رکھا : اور اُسے بیگني لِباس پہناکے

۳ کہا ای یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنھوں نے اُسے طمانچے مارے * تب پِلات نے دوبارہ باہر

۴ جاکے اُنھیں کہا دیکھو میں اُسے تُمہارے پاس باہر لے آتا ہوں تاکہ تُم جانو کہ میں اُسکي کُچھہ[2] تقصیر نہیں پاتا ہوں *

۵ تب یسوع کانٹونکا تاج رکھے ہوئے اور بیگني پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا اور پِلات نے اُنسے کہا اِس آدمي کو دیکھو *

۶ جب سردار اِمام اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّائے کہ صلیب دے صلیب دے : پِلات نے اُنھیں کہا تُم اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ میں اُسکي کُچھہ تقصیر نہیں پاتا ہوں *

۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور ہماري شریعت کے مُطابق وُہ قتل[3] کے لائق ہی اسلئے کہ اُسنے اپنے تئیں خُدا[4] کا بیٹا ٹھہرایا *

[1] متی ۲۰ * ۱۹ و ۲۷ * ۲۶ مار ۱۵ * ۱۵

[2] ب ۱۸ * ۳۸

[3] احبار ۲۴ * ۱۶

[4] ب ۵ * ۱۸ و ۱۰ * ۳۳ متی ۲۶ * ۶۳ وغ

سنہ یسوعی ۲۹

۸ جب پِلات نے یِہہ بات سُنی تب زیادہ ڈرا *
۹ اور بارگاہ کے اندر پھِر آکے یسوع سے پوچھا تو کہاں کا ھی؟ پر
۱۰ یسوع نے اُسے کُچھہ جواب [1] نہ دیا * تب پِلات نے اُسے کہا
تو مُجھسے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ تُجھے صلیب دینیکا
مُجھے اِختیار ھی یا تُجھے چھوڑ دینے کا مُجھے اِختیار ھی ؟
۱۱ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یِہہ تُجھے اوپر سے دیا نہ جاتا تو مُجھہ
پر تیرا کُچھہ اِختیار نہوتا سو جِسنے مُجھے تیرے حوالے کیا اُسکا
۱۲ زیادہ گُناہ ھی * اُسوقت سے پِلات اُسے چھوڑ دینے کی تلاش
میں تھا پر یہودیوں نے چِلّاکے کہا اگر تو اُسے چھوڑ دے تو
[2] لو ۲۳ * ۲ تو قیصر کا دوست نہیں جو کوئی کہ اپنے تئیں بادشاہ
بناتا ھی قیصر کے برخِلاف کام کرتا ھی *
۱۳ پِلات یِہہ بات سُنکر یسوع کو باھر لایا اور اُس مسند فرش
مقام میں جو عِبرانی میں گبّتھا کہلاتا ھی عدالت کی
[3] متی ۲۷ * ۶۲ گدّی پر بیٹھا * اور یِہہ عید نجات کی [3] تیاری کا وقت تھا اور
۱۴ دوپہر کے آگے تھا : پھر اُسنے یہودیوں سے کہا تُمھارے بادشاہ کو
۱۵ دیکھو * تب وے چِلّاُٹھے کہ لیجا لیجا اُسے صلیب دے :
پِلات نے پوچھا مَیں تُمھارے بادشاہ کو صلیب دوں ؟ سردار
[4] پید ۴۹ * ۱۰ اِماموں نے جواب دیا کہ ھمارا بادشاہ [4] سوا قیصر کے نہیں
[5] متی ۲۷ * ۲۶ وغ مار ۱۵ * ۱۵ لو ۲۳ * ۲۴ ھی * تب اُسنے اُسے اُنکے [5] حوالے کیا کہ اُسے صلیب دی جاے
۱۶ اور وے یسوع کو پکڑکر لے گئے *

سنہ یسوعی ۲۹

۱۷ وُہ اپنا صلیب[1] اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ تک جو
کھوپری کي جگہہ کہلاتي ہی جِسکا ترجمہ عِبراني میں
۱۸ جلجلتا ہي گیا * وہاں اُنھوں نے اُسے اور اُسکے ساتھہ اور دُوکو
صلیب پر کھینچا دُو طرف دُو اور یسوع بیچ میں * اور پِلات نے
۱۹ ایک[2] کتابہ لِکھا اور صلیب پر لگایا اُسمیں یہہ لِکھا تھا کہ
۲۰ **ناصري یسوع یہودیونکا بادشاہ** * اُس کتابے کو
بہُتیرے یہودیوں نے پڑھا اِسلئے کہ وُہ مقام جہاں وُہ صلیب پر
کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا اور وُہ عِبراني اور یوناني اور لاتیني
۲۱ زبان میں لِکھا تھا * تب یہودیوں کے سردار اِماموں نے پِلات کو کہا
یہودیوں کا بادشاہ مت لِکھہ یہہ لِکھہ کہ اُسنے کہا مَیں یہودیونکا
۲۲ بادشاہ ہوں * پِلات نے جواب دیا کہ مَیں نے جو لِکھا سو لِکھا *
۲۳ سِپاہي[3] جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چُکے اُسکے کپڑونکو
چار حِصّے کئے ہر ایک سِپاہي کو ایک اور اُسکے کُرتے کو لیا اور
۲۴ کُرتا بے سِلائي سراسر بنا ہوا تھا * اِسلئے اُنھوں نے آپس میں
کہا ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُسپر قُرعہ ڈالیں کہ یہہ کِسے
ملتا ہی سِپاہیوں نے ایسہي کیا اور اِسّے جو کِتاب[4] میں لِکھا
گیا تھا پورا ہوا کہ وے میرے لِباس آپس میں بانٹ لیتے
اور میرے کُرتے پر قُرعہ ڈالتے *
۲۵ تب یسوع کے صلیب[5] پاس اُسکي ما اور اُسکي ما کي
بہِن کلیپاہ[6] کي جورو مریم اور مجدلیہ مریم کھڑي تھیں *

[1] متی ۲۷ * ۳۱ و ۳۳ ۔ مار ۱۵ * ۲۰-۲۲ ۔ لو ۲۳ * ۲۶ ۔ عبر ۱۳ * ۱۲
[2] متی ۲۷ * ۳۷ ۔ مار ۱۵ * ۲۶ ۔ لو ۲۳ * ۳۸
[3] متی ۲۷ * ۳۵ ۔ مار ۱۵ * ۲۴ ۔ لو ۲۳ * ۳۴
[4] زبور ۲۲ * ۱۸
[5] متی ۲۷ * ۵۵ و ۵۶ ۔ مار ۱۵ * ۴۰ ۔ لو ۲۳ * ۴۹
[6] لو ۲۴ * ۱۸

سنہ یسوعی ۲۹

۲۶ یسوع نے اپنی ماکو اور اُس شاگرد کو جسے وُہ پیار[1] کرتا تھا
پاس کھڑے ہوئے دیکھکر اپنی ما سے کہا ای عورت اپنے بیٹے
۲۷ کو دیکھہ * پھر اُس شاگرد کو کہا اپنی ما کو دیکھہ اور
اُس وقت سے وُہ شاگرد اُسے اپنے گھر لیگیا *
۲۸ بعد اِسکے یسوع نے جانکر کہ اب سب کُچھہ پورا ہو چُکا
۲۹ تاکہ کتاب[2] پوری ہووے کہا میں پیاسا ہوں * وہاں ایک لوٹا
سِرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا اُنھوں نے اِسفنج کو سِرکے میں بھگاکے
۳۰ زوفے کی چھڑی میں رکھکے اُسکے مُنہہ میں دیا * جب یسوع نے
سِرکہ چکھا تو کہا تمام[4] ہوا اور سر جُھکا کے[5] جان دی *
۳۱ وُہ وقت تیّاری[6] کا تھا اِس لئے یہودیوں نے پِلات سے
مانگا کہ اُنکی ٹانگیں توڑ کے اُتار لیجایں تا کے لاشیں[7] سبت کے
دِن صلیب پر نہ رہ جائیں کیونکہ وُہ سبت کا بڑا دِن تھا *
۳۲ تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اُسکے
۳۳ ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے تھے توڑیں * لیکن جب اُنھوں نے
یسوع کے پاس آکے دیکھا کہ وُہ مرچُکا ہی تو اُسکی ٹانگیں
۳۴ نہ توڑیں * پر سپاہیوں میں سے ایک نے نیزے سے اُسکی
۳۵ پسلی چھیدی اور فی الفور اُس[8] لہو پانی نِکلا * اور جسنے یہہ
دیکھا اُسنے گواہی[9] دی اور اُسکی گواہی سچ ہی اور وُہ
۳۶ جانتا ہی کہ سچ کہتا ہی تاکہ تُم ایمان لاؤ * اور یے سب
ایسا[10] ہوا تاکہ کتابوں کی یہہ بات پوری ہووے کہ اُسکی

1 ب ۱۳ * ۲۳ و ۲۰ * ۲ و ۲۱ * ۲۰ و ۲۴
2 زبور ۶۹ * ۲۱
3 متی ۲۷ * ۴۸ مار ۱۵ * ۳۶
4 ب ۱۷ * ۴ دا ۹ ، ۲۴-۲۶ متی ۳ * ۳۲
5 اشع ۵۳ * ۱۰ و ۱۱ عبر ۲ * ۱۴ و ۱۵
6 مار ۱۵ * ۴۲
7 اسا ۲۱ * ۲۳
8 ۱ یو ۵ * ۶-۷
9 ۱ یو ۱ * او
10 خر ۱۲ * ۴۶ گذ ۹ * ۲ زبور ۳۴ * ۲۰

سنہ یسوعی ۲۹

۳۷ کوئي هدّي توڑي نجایگي * اور پھر دوسري کتاب کہتي
هی که وے[1] اُسپر جسے اُنھوں نے چیدا نظر کرینگے *

زبور ۲۲ * ۱۶ و ۱۷ ; زک ۱۲ * ۱۰ ; مشا ۱ * ۷

۳۸ بعد اُسکے یوسُف[2] ارمتھیا نے جو یھودیوں کے ڈر سے
چھپکے یسوع کا شاگرد ھوا تھا پِلات سے عرض کي که یسوع
کي لاش لیجاے پِلات نے اِجازت دي وُہ آیا اور

۲ مت ۲۷ * ۵۷ ; مار ۱۵ * ۴۲ و ۴۳ ; لو ۲۳ * ۵۰

۳۹ یسوع کي لاش لے لي * اور[3] نِکدیمہ بھي جو پہلے یسوع
پاس رات کو گیا تھا آیا اور قریب پچاس سیر کے مُر اور

ب ۳ * ۱ و ۲ ; و ۷ * ۵۰

۴۰ عود مِلا کے لایا * پھر اُنھوں نے یسوع کي لاش کو لیکے
سوتی کپڑے سے خوشبو یونکے ساتھہ جسطرح سے که دفن
۴۱ کرنے میں یھودیونکا دستور ھی دفنایا * اور جس جگہ اُسے
صلیب دیا گیا تھا ایک باغیچہ تھا اور اُس باغیچے میں
ایک نئي[4] قبر تھي جسمیں کوئي کبھي دھرا نگیا تھا *

۴ مت ۲۷ * ۶۰ ; لو ۲۳ * ۵۳

۴۲ سو اُنھوں نے یسوع کو یھودیوں کي تیّاري کے دِن کے سبب سے
وھیں[5] رکھا کیونکه یہہ قبر نزدیک تھي *

۵ اشع ۵۳ * ۹

بیسواں باب

۱ یسوع کے جي اُٹھنے کا بیان * ۱۱ مجدلیہ مریم کو دِکھائي دینے کا بیان * ۱۹ شاگردوں کو دِکھائي دینے کا بیان * ۲۴ تھوما کو دکھائي دینے کا بیان * ۳۰ انجیل لِکھنے کا سبب *

۱ ھفتے کے پہلے[6] دِن مجدّلیہ مریم ایسا تڑکے که ھنوز اندھیرا
تھا قبر پر آئي اور پتھر کو قبر کے مُنھہ سے سرکائے ھوئے دیکھا *

۶ مت ۲۸ * ۱ ; مار ۱۶ * ۱ ; لو ۲۴ * ۱ ; ۷ ب ۱۳ * ۲۳ ; و ۱۹ * ۲۶ ; و ۲۱ * ۲۰ و ۲۴

۲ تب وُہ شمعون پطرس کے اور اُس دوسرے[7] شاگرد کے پاس جسے

سنہ یسوعی ۲۹

یسوع پیار کرتا تھا دوڑی آئی اور اُنھیں کہا لوگ خُداوند
کو قبر سے نِکال لے گئے اور میں نہیں جانتا کہ اُنھوں نے اُسے
۳ کہاں رکھا * تب پِطر دوسرے شاگِرد کے ساتھہ ہو کے نِکلا اور
۴ قبر کی طرف آنے لگا * اور وے دونوں اِکٹّھے دوڑے پر دوسرا
۵ شاگِرد پِطر سے آگے دوڑ کے قبر پر پہلے پُہنچا * اُسنے جُھک کے
۶ سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر وُہ اندر نہیں گیا * شمعون پِطر اُسکے بعد
پُہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے *
۷ اور وُہ رومال جِسّے اُسکا سر بندھا تھا اُن سوتی کپڑوں کے ساتھہ
۸ نہیں پر جُدا لپیٹے ہوئے ایک جگہہ پڑے دیکھا * تب دوسرا
شاگِرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھکے ایمان لایا *
۹ کیونکہ وے ہنوز کِتاب نہیں سمجھتے تھے کہ وُہ ضرور مُردوں
۱۰ میں سے جی اُٹھیگا * تب وے شاگِرد اپنے گھر میں گئے *
۱۱ اِسکے بعد مریم باہِر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتی
۱۲ ہوئی قبر میں جُھککے نظر کی * تو کیا دیکھی کہ دو
فِرشتے سُفید لِباس میں ایک سِرہانے اور دوسرا پَیتانے جہاں
۱۳ یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھتے ہیں * اُنھوں نے اُسے کہا
ای عورت تو کیوں روتی ہی ؟ اُسنے کہا اِسلئے کہ لوگ میرے
خُداوند کو لیگئے اور میں نہیں جانتا کہ اُنھوں نے اُسے کہاں
۱۴ رکھا * یِہہ کہکے پیچھے پِھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور
۱۵ نہ پہچانا کہ وُہ یسوع ہی * یسوع نے اُسے کہا ای عورت تو کیوں

[1] لو ۲۴ * ۱۲
[2] ب ۱۹ * ۴۰
[3] زبور ۱۶ * ۱۰ اعمہ ۲ * ۲۵-۳۱ و ۱۳ * ۳۴-۳۵
[4] متہ ۲۸ * ۹ مار ۱۶ * ۹

سنہ یسوعی ۲۹

روتی ھی؟ کِسے ڈھونڈھتی ھی؟ اُسنے اُسے باغبان جانکے کہا
صاحِب اگر تُو اُسے لیگیا ھی تو مُجھسے کہہ تو نے اُسے کہاں
۱۶ رکھا ھی کہ مَیں اُسے لیجاؤں * یسوع نے اُسے کہا ای مریم:
۱۷ اُسنے پِھرکے اُسے کہا ای ربُونی یعنے ای اُستاد * یسوع نے
اُسے کہا مُجھے مت پکڑ کیونکہ مَیں ابھی اپنے باپ کے پاس اوپر
نہیں جاتا ھوں پر میرے [1] بھائیوں کے پاس جا اور اُنھیں کہہ [1] زبور ۲۲ * ۲۲ متی ۲۸ * ۱۰ عبر ۲ * ۱۱
کہ مَیں اوپر اپنے باپ اور تُمھارے باپ پاس اور اپنے خُدا اور
۱۸ تُمھارے خُدا پاس جاونگا * مجدلیہ مریم آئی اور شاگِردوں سے
کہا کہ مَیں نے خُداوند کو دیکھا اور اُسنے مُجھے یے باتیں کہیں *
۱۹ پِھر اُسی دِن [2] جو ھفتے کا پہلا تھا شام کے وقت جب اُس [2] مار ۱۶ * ۱۴ لو ۲۴ * ۳۶ ۱ کر ۱۵ * ۵
جگہہ کے دروازے جہاں سب شاگِرد جمع ھوئے تھے یہودیوں
کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھو کے اُنھیں کہا:
۲۰ تُم پر سلام * اور یہہ کہکے اپنے ھاتھوں اور پہلو کو اُنھیں دیکھایا
۲۱ تب شاگِرد خُداوند کو دیکھکے [3] خوش ھوئے * اور یسوع نے پِھر [3] ب ۱۶ * ۲۲
اُنھیں کہا تُم پر سلام جِسطرح باپ نے مُجھے بھیجا ھی [4] مَیں [4] ب ۱۷ * ۱۸ متی ۲۸ * ۱۸ و ۲۰
۲۲ اُسیطرح تُمھیں بھیجتا ھوں * اُسنے یہہ کہکے اُن پر پھونک کے متی ۱۶ * ۱۵ و ۱۶
۲۳ کہا تُم روح قُدس لو * جِنکے گُناھوں کو تُم مُعاف کرو اُنکے مُعاف
کئے جائینگے اور جِنکے تُم مُعاف نکرو اُنکے مُعاف [5] نکیئے جائینگے * [5] متی ۱۶ * ۱۹ و ۱۸ * ۱۸
۲۴ اُن بارہ میں سے تھوما جو دِدِمُہ کہلاتا ھی یسوع کے آتے
۲۵ وقت اُنکے ساتھہ نہ تھا * تب اور شاگِردوں نے اُسے کہا

سنہ یسوعي ۲۹

همنے خُداوند کو دیکھا هی پر اُسنے اُنھیں کہا بغیر اِسکے کہ
مَیں اُسکے هاتھوں میں مَیخوں کے نِشان دیکھوں اور مَیخوں
کے نِشانوں میں اپني اُنگلي ڈالوں اور اپنے هاتھہ کو اُسکي
پسلي پر رکھوں کبھو ایمان نہ لاونگا * آٹھہ روز کے بعد جب ۲۶
اُسکے شاگرد اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا دروازے بند هوتے
هوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا هوکے بولا تُم پر سلام *
پھر اُسنے تھوما کو کہا اپني اُنگلي[1] پاس لا اور میرے هاتھوں ۲۷
کو دیکھہ اور اپنا هاتھہ پاس لا اور اُسے میرے پہلو میں رکھہ
اور بے ایمان مت هو بلکہ اِیماندار هو * تھوما نے جواب ۲۸
میں اُسے کہا ای میرے خُداوند[2] ای میرے خُدا * یسوع نے ۲۹
اُسے کہا تھوما اِسلئے کہ تونے مُجھے دیکھا هی تو ایمان لایا هی
مُبارک وے هیں[3] جو نہیں دیکھکے ایمان لاتے *
یسوع نے اور بہتیرے مُعجزے[4] جو اِس کِتاب میں ۳۰
لِکھے نہیں گئے اپنے شاگِردوں کے سامھنے دِکھائے * لیکِن یے لِکھے ۳۱
گئے تاکہ تُم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا[5] هی اور تاکہ
تُم ایمان لاکے اُسکے نام سے زِندگي پاؤ *

[1] ۱ یو ۱ * ۱ و ۲
[2] ب ۵ * ۲۳ ۱ تم ۳ * ۱۶
[3] ۲ کر ۵ * ۷ ۱ پتر ۱ * ۸
[4] ب ۲۱ * ۲۵
[5] ب ۳ * ۱۵ و ۱۶ و ۵ * ۲۴ و ۱۰ * ۱۰ ۱ پتر ۱ * ۹

اکیسواں باب

۱ تیبریا دریا پر شاگردوں کو مسیح کا پھر دکھائي دینا * ۱۵ پتر کے ساتھہ مسیح کا گُفتگو کرنا * ۲۰ یوحنا کے حق میں اُسکي بات * ۲۴ تمام هونا *

بعد اِسکے یسوع پھر اپنے تئیں دریاے تیبریا پر شاگِردوں کو ۱

سنہ یسوعي ۲۹

۲ دِکھلائي دیا اور اُسکا دِکھلائي دینا اِسیطرح ہوا * کہ شمعون پِطر
اور تھوما جو دِدُمہ کہلاتا ہی اور قاناے جلیل کا نتھنیئل اور
۲ زِبدي کے بیٹے[1] اور اُسکے شاگِردوں میں سے اور دو اِکٹّھے تھے * شمعون
پِطر نے اُنھیں کہا مَیں مچھلي شِکار کرنے جاتا ہوں اُنھوں نے
کہا ہم بھي تیرے ساتھہ چلینگے اور نِکل کے فی الفَور کشتي
۴ پر چڑھے پر اُس رات کُچھہ نہ پکڑا * اور جوں صُبح ہوئي
یسوع کِنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگِردوں نے نہ جانا کہ وُہ یسوع
۵ ہی * تب یسوع نے اُنھیں کہا اَی[3] بچّو کیا تُمہارے پاس کُچھہ
۶ کھانے کو ہی ؟ اُنھوں نے جواب دیا ہی نہیں * اُسنے کہا کشتي
کي دہني طرف[4] جال ڈالو تو تُم پاؤگے : اُنھوں نے ڈالا تب
۷ مچھلیوں کي بُہتایت سے اُسے کھینچ نسکے * اِسلئے اُس
شاگِرد نے جِسے یسوع[5] پیار کرتا تھا پِطر سے کہا یہہ خُداوند ہی :
جب شمعون پِطر نے یہہ سُنا کہ وُہ خُداوند ہی تب ننگا ہونے کے
سبب مچھلي شکاري کُرتا کمر میں باندھکے اپنے تئیں دریا میں
۸ ڈال دیا * اور باقي شاگِرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے کشتي
پر آئے کیونکہ وے کِنارے سے دور نہ تھے مگر دو سو ہاتھہ کے
۹ انداز * جوں کِنارے پر آئے وہاں اُنھوں نے کوئلوں کي
آگ اور اُسپر مچھلي رکھے ہوئے اور روٹّي دیکھي *
۱۰ یسوع نے اُنھیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تُمنے ابھي پکڑیں لاؤ *
۱۱ شمعون پِطر نے جاکے جال کو کھینچا جو ایک سو ترپن بڑي

[1] متی ۴ * ۲۱
[2] ب ۲۰ * ۱۴
[3] لو ۲۴ * ۴۱
[4] لو ۵ * ۴-۷
[5] ب ۱۳ * ۲۳ و ۲۰ * ۲

سنہ یسوعی ۲۹

مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا اور اگرچہ اِتنی مچھلیاں تھیں تو بھی
جال نہ پھٹا * یسوع نے اُنہیں کہا آؤ کھانا کھاؤ اور شاگِردوں ۱۲
میں سے کِسی کو ہِمّت نہوئی کہ اُسے پوچھے تو کون ہی ؟
کیونکہ وے جانتے تھے کہ وُہ خداوند ہی * تب یسوع نے ۱۳
آکے روٹی لیکے اُنہیں دی اور اُسی طرح سے مچھلی بھی *
یِہہ تیسرا مرتبہ[1] تھا کہ یسوع جی اُٹھنے کے بعد اپنے تئیں ۱۴
شاگِردوں کو دِکھلائی دیا *
جب وے کھانا کھا چُکے یسوع نے شمعون پِطر کو کہا ای ۱۵
یونس کے بیٹے شمعون کیا تو مُجھے اِنسے زِیادہ پیار کرتا ہی ؟ اُسنے
اُسے کہا ہاں ای خُداوند تو جانتا ہی کہ مَیں تُجھے پیار
کرتا ہوں : یسوع نے اُسے کہا میرے[3] بھیڑ بچّوں کو چرا *
اُسنے دوبارہ اُسے کہا ای یونس کے بیٹے شمعون کیا تو مُجھے پیار کرتا ۱۶
ہی ؟ وُہ بولا ہاں ای خُداوند تو تو جانتا ہی کہ مَیں تُجھے
پیار کرتا ہوں : اُسنے اُسے کہا میری بھیڑوں کو چرا * اُسنے اُسے ۱۷
تیسرے مرتبہ کہا ای یونس کے بیٹے شمعون کیا تو مجھے پیار
کرتا ہی ؟ تب پِطر نے اِسلئے کہ اُسنے تیسری بار اُسے کہا کیا
تو مُجھے پیار کرتا ہی دِلگیر ہوکے کہا ای خُداند تو تو سب
کُچھ[4] جانتا ہی تو یِہہ جانتا ہی کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہوں :
یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑیں چرا * مَیں تُجھے سچ سچ ۱۸
کہتا ہوں جب تو جوان تھا تو اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں

[1] ب ۲۰ * ۱۹ و ۲۲
[2] متی ۲۶ * ۳۳-۳۵
[3] اشع ۴۰ * ۱۱ اعمال ۲۰ * ۲۸
[4] ب ۲ * ۲۴ و ۲۵ و ۱۶ * ۳۰

سنہ یسوعي ۲۹

کہیں چاہتا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھونکو
پھیلائیگا اور دوسرا تیري کمر باندھیگا اور وہاں جہاں تو نچاہے
۱۹ تجھے لیجائیگا * اِسسے اُسنے خبر دي کہ وہ کون سي موت سے [1] ۲ پطر ۱ * ۱۴
خُدا کي بُزرگي ظاہر کریگا اور یہہ کہکے اُسسے کہا میرے پیچھے ہولے *
۲۰ تب پطرنے پھرکے اِس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جسے یسوع [2] ب ۱۳ * ۲۳
و ۲۰ * ۲
پیار کرتا تھا اور جسنے رات کو اُسکے سینے پر جھکّے پوچھا کہ
۲۱ ای خُداوند وہ کون ہی جو تجھے پکڑواتا ہی ؟ پطرنے
اُسے دیکھکے یسوع کو کہا ای خُداوند اِس شخص کا کیا ہوگا ؟
۲۲ یسوع نے اُسسے کہا اگر میں چاہوں کہ وہ میرے [3] آنے تک یہیں [3] متی ۱۶ * ۲۷
و ۲۵ * ۳۱
تھہرے تو تجھے کیا ؟ تو میرے پیچھے چلا آ * تب بھائیوں میں مشنا ۱ * ۷
و ۲ * ۲۵
۲۳ یہہ بات پھیل گئي کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے و ۳ * ۱۱
و ۲۲ * ۲۰
نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا اگر میں چاہوں کہ وہ
میرے آنے تک تھہرے تو تجھے کیا ؟
۲۴ یہہ وہ شاگرد ہی جسنے اُن کاموں کي گواہي دي اور
اُن باتوں کو لکھا اور ہمکو یقین [4] ہی کہ اُسکي گواہي سچ ہی * [4] ب ۱۹ * ۳۵
۲۵ اور بھي بہُت سے [5] کام ہیں جو یسوع نے کئے کہ اگر وے جُدا جُدا [5] ب ۲۰ * ۳۰
لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھیں جاتیں
دُنیا میں نہ سماتیں * آمیں *

رسولوں کے اعمال

پہلا باب

سنہ یسوعي ۲۹

۱ یسوع کا شاگردونکو دکھائي دینا اور حکم دیکے آسمان پر جانا *
۱۲ شاگردونکا یروشالم میں جانا اور دعا میں مشغول ہونا *
۱۵ یہوداکے بدلے متھي کو رسولي کام میں مقرّر کرنا *

۱ اي تھیوفلے میں پہلي کتاب میں بیان کرچکا اُن سب ۱
کاموں اور نصیحتوں کو جو یسوع کرتا رہا: اُسوقت تک کہ وہ ۲
روح قدس سے اپنے برگزیدہ رسولوں کو حکم دیکے اوپر اُٹھایا
گیا: جنکے نزدیک اُسنے بعد اپنے مرنے کے اپنے تئیں بہت ۳
سي دلیلوں سے زندہ ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں
دکھائي دیکے خدا کي بادشاہت کي باتیں کہتا رہا:
اور اُنھیں اکٹھا کرکے یہہ حکم کیا کہ یروشالم سے باہر نجاؤ بلکہ جو ۴
وعدہ کہ باپ نے کیا جسکا ذکر تم مجھسے سُن چکے ہو اُسکا
انتظار کرو: کہ یحیٰی نے تو پاني میں غوطہ دلایا پر تم ۵
تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس میں غوطہ دلائے جاؤ گے *
اور اُنھوں نے اکٹھے ہوکے اُسسے سوال کیا کہ اي خداوند کیا تو ۶
اِسي وقت بادشاہت بني اسرائیل پر مقرّر کرتا ہی؟

1 لو ۱ * ۱-۴
2 ب ۱۰ * ۴۲
متـ ۲۸ * ۱۹
مار ۱۶ * ۱۵
3 مار ۱۶ * ۱۹
لو ۲۴ * ۵۱
۱ تم ۳ * ۱۶
4 مار ۱۶ * ۱۴
لو ۲۴ * ۳۶
یو ۲۰ * ۱۹ و ۲۶
و ۲۱ * ۱ و غ
۱ کو ۱۵ * ۵-۸
5 لو ۲۴ * ۴۴-۴۹
6 ب ۲ * ۳۳
یو ۱۴ * ۱۶ و ۲۶
و ۱۵ * ۲۶
و ۱۶ * ۷
7 ب ۱۱ * ۱۶
و ۱۹ * ۴
متـ ۳ * ۱۱
8 ب ۲ * ۴
و ۱۱ * ۱۵
9 دان ۷ * ۲۷

سنه یسوعي ۲۹

۷ اُسنے اُنھیں کہا جن وقتوں اور موسموں کو باپ نے اپنے ھي
۸ اِختیار میں رکھا ھی اُنھیں جاننا[1] تُمھارا کام نہیں : لیکن جب
روح قُدس تُم پر آویگي[2] تو قوت پاؤگے اور تُم یروشالم اور ساري
یہودیہ اور شومرون میں اور اِنتہاے زمین تک میرے گواہ ھوگے *
۹ اور یے باتیں کہکے جب کہ وے دیکھتے تھے وہ اوپر اُٹھایا گیا[3] اور
۱۰ بدلي نے اُسے اُنکي نظر سے آپ میں چھپا لیا * اور جب وہ
اوپر جاتا تھا اور وے آسمانکي طرف تک رھے تھے کہ دیکھتے تھے
کہ دو مرد سُفید پوشاک میں آن پاس حاضر ھوکے کہنے لگے :
۱۱ کہ اي[4] جلیلي لوگو تُم کیوں کھڑے ھوکے آسمان کي طرف
تکتے ھو؟ یہي یسوع جو تُمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ھی
جسطرح تمنے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا اُسیطرح[5] پھر آویگا *
۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کہلاتا ھی[6] یروشالم کو پھرے
۱۳ اور وہ پہاڑ یروشالم سے سبت دن کا ایک منزل ھی * اور جب
داخل ھوئے تو ایک بالاخانے پر گئے وھاں[7] پطر اور یعقوب اور
یوحنا اور اندریا اور فلپ اور تھوما اور برتھلمي اور متھي
اور آلفي کا بیٹا یعقوب اور غیرتمند شمعون اور یعقوب کا بھائي
۱۴ یہودا رھتے تھے * یے سب عورتوں[8] کے اور یسوع کي ما مریم کے
اور[9] بھائیوں کے ساتھہ ایک دل سے دُعا اور منت کر رھے تھے *
۱۵ اُنھیں دنونمیں پطر شاگردونکے درمیان جو ایک سو بیس کے
۱۶ قریب تھے کھڑا ھوکے بولا : ای بھائیو وہ بات[10] جو روح قُدس نے

1 متی ۲۴ * ۳۶
مار ۱۳ * ۳۲
2 ب ۲ * ۱-۴
لو ۲۴ * ۴۸
و ۴۹
یو ۱۵ * ۲۶ و ۲۷
3 زبور ۶۸ * ۱۸
مار ۱۶ * ۱۹
لو ۲۴ * ۵۱
4 ب ۲ * ۷
5 داؤ ۷ * ۱۳
متی ۲۴ * ۳۰
مار ۱۳ * ۲۶
لو ۲۱ * ۲۷
۱ تسا ۴ * ۱۶
۲ تسا ۱ * ۱۰
مشا ۱ * ۷
6 لو ۲۴ * ۵۲
7 متی ۱۰ * ۲-۴
8 لو ۲۴ * ۱۰
9 متی ۱۳ * ۵۵
10 زبور ۴۱ * ۹
یو ۱۳ * ۱۸

سنہ یسوعی ۲۹

داؤد کی معرفت سے یہودا کے حق میں جو یسوع کے پکڑوانیوالونکا
۱۷ رہنُما ہُوا[1] آگے کہی تھی اُسکا پورا ہونا ضرور تھا * وُہ ہم میں گِناگیا
۱۸ اور اِس خِدمت[2] کا حِصّہ پایا تھا : اور اِس کی بدی کی
۱۹ مزدوری سے ایک کھیت[3] مول لیا گیا اور وُہ اوندھے مُنہہ
گِرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی ساری انتڑیاں نِکل پڑیں *
یہہ یروشلم کے سارے باشندوں کو معلوم ہوا یہاں تک کہ اُس
کھیت کا نام اُنکی زبان میں حقل داما ہوا جِسکا ترجمہ لہو کا
۲۰ کھیت ہی * اِسکی بابت زبور[4] کی کِتاب میں لِکھا ہی کہ اُسکا
مکان ویران ہوگا اور اُسمیں کوئی نہ بسیگا اور اُسکی نِگہبانی کا
۲۱ عُہدہ دوسرا پاویگا * پس یحیٰی[5] کے غوطہ دلانے کے وقت سے لیکے
خُداوند یسوع کے اُٹھائے جانے تک یعنے سارے وقت کہ وُہ
۲۲ ہمارے درمیان آیا جایا کرتا تھا : اُن مردوں میں سے جو اِتنے
وقت ہمارے ساتھہ ہمراہ ہیں ایک کا ضرور ہی جو ہمارے
۲۳ ساتھہ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ ہووے * تب اُنھوں نے دو کو
جُدا کیا ایک یوسُف جِسکا عُرف برشبّا اور لقب یوستہ تھا
۲۴ اور دوسرا متھی * اور دُعا کرکے کہا ای خُداوند جو سب آدمیونکے
۲۵ دِلوں کو[6] جانتا ہی اِن دونوں میں سے تو نے کِس کو اِختیار کیا ہی
۲۶ کہ لے : تا کہ وُہ اُس کام اور رسولی کا حِصّہ لیوے جِسّے یہودا
گُناہ سے ہٹکے اپنی جگہہ میں گیا * اور اُنھوں نے قُرعہ ڈالا اور قُرعہ
متھی کے نام سے نِکلا تب وُہ گیارہ رسولوں میں گِنا گیا *

[1] لو ۲۲ * ۴۷ ; یو ۱۸ * ۳
[2] مت ۱۰ * ۴ ; لو ۶ * ۱۶
[3] مت ۲۷ * ۵-۱۰
[4] زبور ۶۹ * ۲۵ و ۱۰۹ * ۸
[5] مت ۳ * ۶ ; مار ۱ * ۴
[6] ب ۱۵ * ۸ ; ارم ۱۷ * ۱۰ ; مش ۲ * ۲۳

سنہ یسوعی ۲۹

دوسرا باب

۱ روح قُدس کا نازل ہونا * ۵ اُسکی مدد سے رسولوں کا بہت طرح کی زبان میں بولنا اور لوگونکا تعجب کرنا * ۱۴ پطر کا وعظ کرنا * ۳۷ اُس وعظ سے بہت لوگونکے دِل کا تبدیل ہونا * ۴۱ اُنکا غوطہ کھانا اور نیک کام کرنا *

۱ جب عید نجات کا پچاسواں[1] دِن آ پہنچا وے سب ۱ احد ۲۳ * ۱۵ اسا ۱۶ * ۶

۲ اِیکدل سے[2] اِکٹھے تھے * تب ناگاہ آسمان سے ایک آواز آئی جیسے ۲ ب ۱ * ۱۴

بڑے طوفان کی ہوتی ہی اور اُسنے سارا گھر جِسمیں وے[3] ۳ ب ۴ * ۳۱

۳ بیٹھے تھے بھرگیا * اور اُنھیں آگ کی سی زبانیں جُدا جُدا

۴ دکھلائی دیں اور اُنمیں سے ہرایک پر ٹھہرگئیں * تب وے سب

روح قُدس سے[4] بھرگئے اور جیسی روح نے اُنھیں کہنے کی[5] طاقت ۴ ب ۱ * ۵

بخشی وے اجنبی زبانوں سے بولنے لگے * ۵ ب ۱۰ * ۴۶ و ۱۹ * ۶ مار ۱۶ * ۱۷ ۱ کر ۱۲ * ۱۰

۵ اُسوقت کِتنے خُدا پرست یہودی ہر ایک طرف سے جو

۶ آسمان کے تلے ہیں یروشالم میں آ رہے تھے * جب یہہ مشہور

ہوا لوگ جمع ہوکے آئے اور تعجُّب کرنے لگے کیونکہ ہر ایک

۷ نے اُنھیں اپنی اپنی زبان بولتے سُنا * اور وے سب مُتعجّب

اور حیران ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو یے سب جو

۸ بولتے ہیں کیا جلیلی[6] نہیں ؟ پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے ۶ ب ۱ * ۱۱

۹ اپنے مُلک کی بولی سُنتا ہی؟ عراقی اور مادی اور پارسی

اور ارم نہرایم کے اور یہودیہ کے اور کاپدکیا کے اور پنتیکے اور اشیا کے:

سنہ یسوعي ۲۹

اور فُرگیا کے اور پامفلیا کے اور مِصر کے باشِندے اور اُس لوبیا کے ۱۰
اطراف کے جو کُرینی کے قریب ہی اور رومي مُسافر اور اصلي
و داخلي یہودي : اور کریتي اور عرب ہم کیونکر سُنتے ہیں کہ ۱۱
وے ہماري بولیوں میں خُدا کي تعجّب کي باتیں بیان
کرتے ہیں * اور وے سب حیران اور شکّي مِزاج ہوکے ایک ۱۲
دوسرے کو کہتے تھے یِہہ کیا ہوگا ؟ بعضے ہنسي سے بولے کہ یے ۱۳
شراب کے نشے میں ہیں *

تب پِطر نے اُن گیارہ کے ساتھہ کھڑا ہو کے اُنہیں بلُند ۱۴
آواز سے کہا ای یہودي اور یروشالِم کے سارے رہنے والو میرا
کلام کان دھرکے سُنو * یے آدمي جیسے تُم گُمان کرتے ہو ۱۵
متوالے نہیں کیونکہ اب دِن ایک پہر سے زِیادہ نہیں چڑھا *
پر یِہہ وُہ ہی کہ [1] یوئیل نبي کي معرفت سے کہا گیا : ۱۶
کہ خُدا کہتا ہی زمان اخیر میں یوں ہوگا کہ مَیں ہر ۱۷
آدمي پر اپني [2] روح برساونگا اور تُمھارے بیٹے اور بیٹیاں
پیشین گوئي کرینگے اور تمھارے جوان خیالیں دیکھینگے اور
تُمھارے بوڑھے خواب دیکھینگے * مَیں اُن دِنوں میں اپنے ۱۸
بندوں اور باندیوں پر اپني روح برساونگا اور وے پیشین گوئي
کرینگے * اور مَیں اوپر آسمان [3] میں عجائب اور تلے زمین پر ۱۹
غرائب یعنے لہو اور آگ اور بُخار دُھویں کے نِشان دکھاونگا *
اللہ کے بڑے اور مشہور دِن کے آنے سے آگے سورج [4] اندھیرا اور ۲۰

[1] یوئل ۲ * ۲۸ و ۲۹
[2] اشع ۴۴ * ۳ یحز ۱۱ * ۱۹ و ۳۶ * ۲۷ ذک ۱۲ * ۱۰
[3] یوئل ۲ * ۳۰ و ۳۱
[4] متی ۲۴ * ۲۹ مار ۱۳ * ۲۴ لو ۲۱ * ۲۵

سنہ یسوعي ۲۹

۲۱ چاند لہو ہو جائیگا * پر جو کوئي خُداوند[1] کا نام لیکے دعا مانگیگا

۲۲ نجات پاویگا * ای بني اِسرائیل یے باتیں سُنو کہ یسوع

ناصري ایک شخص جو اُن مُعجزوں[2] اور کرامتوں اور

نِشانوں کے سبب سے جو خُدا نے اُسکي معرفت تُمھارے

بیچ دِکھائے جیسے تُم جانتے ہو تُمھارے نزدیک خُدا کا

۲۳ مقبول ثابت ہوا * اُسے جو خُداکي[3] قضاے مُبرم اور

عِلم قدیم سے حوالہ کیا گیا تُمنے پکڑا اور بُرے ہاتھوں سے[4] صلیب

۲۴ پر کھینچکے قتل کیا * لیکِن خُدا نے موت کي بند کو کھول

کے اُسے[5] اُٹھایا کیونکہ یہہ مُمکِن نہ تھا کہ وہ موت کے قبضے

۲۵ میں رہے * کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں

خُداوند کو[6] ہمیشہ اپنے سامھنے حاضِر دیکھتا ہوں وہ میري

۲۶ دھني طرف ہی اِس سبب سے میں بے قرار نہونگا * اِسواسطے

میرا دِل خوش ہوگا اور میري زبان خوشي سے گائیگي اور

۲۷ میرا بدن بھي اُمید میں چین سے رہیگا * کیونکہ تو میري

روح کو †برزخ میں نچھوڑیگا اور نہ اپنے مُقدّس کو سڑنے دیگا *

۲۸ تو مُجھے زِندگي کي راہ دِکھا دیگا تو اپنے دیدار کي خوشي

۲۹ سے مُجھے بھر دیگا * ای بھائیو روا ہی کہ میں بے پروائي

سے ہمارے باپ دادے داؤد کا ذِکر تُمسے کروں کہ وہ مرا اور گاڑا

بھي گیا اور آج تک اُسکي گور ہمارے نزدیک ہی :

۳۰ پر وہ نبي ہوکے جانتا تھا کہ خُدا نے اُسے قسم کرکے کہا

† برزخ یعنے مردوں کي روح کي جگھہ

---

[1] رو ۱۰ * ۱۳ عبر ۴ * ۱۶

[2] یو ۳ * ۲ و ۱۴ * ۱۰ و ۱۱ عبر ۲ * ۴

[3] ب ۳ * ۱۸ و ۴ * ۲۸

[4] ب ۵ * ۳۰

[5] ب ۳ * ۱۵ و ۴ * ۱۰ و ۱۰ * ۴۰ و ۱۳ * ۳۰، ۳۴ ۱ کر ۶ * ۱۴ کل ۲ * ۱۲

[6] زبور ۱۶ * ۸

[7] ب ۱۳ * ۳۶ ۱ سل ۲ * ۱۰

سنہ یسوعي ۲۹

میں تیرے [1] تخت پر بیٹھنے کے لئے جسم کے طور پر تیري کمر سے
مسیح کو پیدا کرونگا * یہہ پہلے جان کے اُسنے یسوع کے جي ۳۱
اُٹھنے کي بات کہي کہ اُسکي [2] روح برزخ میں نچھوڑي جایگي اور
اُسکا جسم نہیں سڑیگا * اِس یسوع کو خُدا نے اُٹھایا اور اِس بات ۳۲
کے ہم سب [3] گواہ ہیں * پس اُسنے خُدا کے [4] دہنے ہاتھہ بُلند ہوکے ۳۳
اُس روح قُدس کو جو وعدہ [5] کي گئي باپ سے پاکے یہہ جو تُم اب
دیکھتے اور سُنتے ہو برسایا * اور داؤد آسمان پر نہیں گیا لیکن اُسنے ۳۴
کہا اللہ [6] نے میرے خُداوند کو کہا : کہ جب تک میں تیرے ۳۵
دُشمنوں کو تیرے پاوں رکھنے کي چوکي نہ کروں تو میرے دہنے
ہاتھہ بیٹھہ * پس اِسرائیل کے سارے گھرانے یقین جانیں کہ ۳۶
خُدا نے اِسي [7] یسوع کو جسے تُم نے صلیب پر کھینچا خُداوند
اور مسیح کیا ہی *

جب اُنھوں نے یہہ سُنا تو اُنکے دِل [8] چھد گئے اور پطرس اور ۳۷
باقي رسولوں کو کہا اے بھایو ہم کیا کریں ؟ تب پطرس نے ۳۸
اُنھیں کہا توبہ [9] کرو اور ہر ایک تُم میں سے گُناہوں کي مُعافي
کے لئے یسوع مسیح کے نام سے غوطہ کھاو تو تُم روح قُدس کو
اِنعام پاوگے * کہ یہہ وعدہ تُمسے [10] اور تُمھاري اولاد سے ہی اور ۳۹
اُن سب سے بھي جو دور [11] ہیں جتنوں کو ہمارا خُداوند
طلب کریگا * اور وہ بہتیري اور باتوں سے دلیلیں لایا کیا ۴۰
اور اُنھیں منّت کرکے کہا اِس کجرو قوم سے اپنے تئیں بچاؤ *

1 ۲ صم ۷ * ۱۲ و ۱۳ ; زبور ۱۳۲ * ۱۱ ; لو ۱ * ۳۲ ; رو ۱ * ۳ ; ۲ تم ۲ * ۸
2 سطر ۲۷ ; ب ۱۳ * ۳۵ ; زبور ۱۶ * ۱۰
3 ب ۱ * ۸
4 ب ۵ * ۳۱ ; فا ۲ * ۹ و غ عبر ۱۰ * ۱۲
5 ب ۱ * ۴ ; یو ۱۴ * ۲۶ ; و ۱۵ * ۲۶ ; و ۱۶ * ۷
6 زبور ۱۱۰ * ۱ ; مت ۲۲ * ۴۴ ; عبر ۱ * ۱۳
7 ب ۵ * ۳۱
8 ب ۹ * ۶ ; و ۱۶ * ۳۰ ; زک ۱۲ * ۱۰
9 ب ۳ * ۱۹ ; لو ۲۴ * ۴۷
10 ب ۳ * ۲۵ و ۲۶ ; یوئیل ۲ * ۲۸
11 ب ۱۱ * ۱۵ و ۱۸ ; و ۱۵ * ۳ و ۸

سنه یسوعي ۲۹

۴۱ تب جنھوں نے اُسکي بات خوشي سے قبول کیا اُنھوں نے
غوطه کھایا اور اُسي روز تین هزار آدمي کے قریب اُنمیں شامل
۴۲ هوئے * اور وے رسولوں کي نصیحت اور شرکت کرنے اور روٹي
۴۳ توڑنے اور دُعا مانگنے میں[1] مشغول رهے * اور سب لوگوں کو ڈر
آ گیا اور بہت سے عجائب اور غرائب رسولوں سے ظاهر هوئے *
۴۴ اور وے سب جو ایمان لائے تھے اکٹھے تھے اور سب چیزوں میں
۴۵ اُنکي شرکت تھي * اور وے اپنے مال و اسباب کو بیچ کے هر
۴۶ ایک کو جیسي حاجت تھي[4] بانٹتے تھے * اور وے سب ایکدلي
سے روز روز بڑي عبادتگاه میں جانے اور گھر گھر روٹیاں توڑنے میں
۴۷ مشغول هوکر خوشي اور ایکرنگ دلي سے باهم کھاتے تھے : اور
خُدا کا شکر کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خُداوند
هر روز کلیسیا میں نجات پانے والے لوگوں کو زیاده کرتا تھا *

[1] افسـ ۶ * ۱۸ ; کلـ ۴ * ۲ ; عبر ۱۰ * ۲۵
[2] ب ۴ * ۳۳ ; و ۵ * ۱۲
[3] ب ۴ * ۳۲ و ۳۴
[4] اشع ۵۸ * ۷
[5] ب ۵ * ۴۲ ; لو ۲۴ * ۵۳
[6] ب ۲۰ * ۷
[7] ب ۵ * ۱۴ ; و ۱۱ * ۲۴

تیسرا باب

۱ پطرکا لنگڑے آدمي کو چنگا کرنا * ۱۲ یسوع مسیح کے اور توبے کے
حق میں پطرکي نصیحت *

۱ ایک دن پطر اور یوحنا باهم نماز کے وقت[8] تیسرے
۲ پهرکو بڑي عبادتگاه میں جانے لگے * اور لوگ ایک مادرزاد
۳ لنگڑے[9] کو لیجاکے اُسے هر روز بڑي عبادتگاه کے دروازے پر
جسکا نام خوشنُما هي بٹھلاتے تھے تاکه اُن سے جو بڑي
عبادتگاه میں داخل هوتے تھے خیرات مانگے * اُسنے جب پطر

[8] زبور ۵۵ * ۷ ; داد ۶ * ۱۰
[9] ب ۱۴ * ۸

سنہ یسوعي ۳۹

اور یوحنا کو بڑي عِبادتگاہ میں جاتے دیکھا تو اُنسے خیرات
مانگي * تب پِترنے یوحنا کے ساتھہ اُسکو غور سے دیکھکے کہا ۴
ہم پر نظرکر * وُہ اِس اُمید سے کہ اُنسے کُچھہ پاوے اُنکو تک ۵
رہا * تب پِترنے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو ۶
میرے پاس ہی میں تُجھے دیتا ہوں ناصِري یسوع[1] مسیح کے ۱ ب ۴ * ۱۰
نام سے اُٹھہ اور چل * اور اُسکا دہنا ہاتھہ پکڑکے اُسے اُٹھایا تب ۷
اُسکے پانوں اور ٹخنے فی الفور مضبوط ہوگئے * اور وُہ کود[2] کے ۲ اشع ۳۵ * ۶ ۸
اُٹھہ کھڑا ہوا اور چلا اور چلتا پِھرتا اور کودتا اور خُدا کا شُکر
کرتا ہوا اُنکے ساتھہ بڑي عِبادتگاہ میں داخِل ہوا * اور سب ۹
لوگوں[3] نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کا شُکر کرتے دیکھا : اور پہچانا ۳ ب ۴ * ۱۶ و ۲۱ ۱۰
کہ یِہہ وہي ہی جو عِبادتگاہ کے خوشنُما دروازے پر خیرات
مانگنے بیٹھتا تھا اور وے اِس ماجرے سے جو اُسپر ہوا تھا بہت
حیران اور مُتعجّب ہوئے * اور جسوقت وُہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا ۱۱
پِطر اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ اُس دالان میں جو
سُلیماني[4] کہلاتا ہی بڑي حیراني سے اُنکي طرف دوڑے آتے تھے * ۴ ب ۵ * ۱۲
یو ۱۰ * ۲۳
تب پِترنے یِہہ دیکھکے لوگونسے کہا ای بني اِسرائیل تُم ۱۲
کِسلئے تعجّب کرتے ہو ؟ اور جیسے کہ ہم نے اپني قُدرت و نیکي سے
اِس شخص کو چلنے کي طاقت دي کیوں ہمیں دیکھہ رہے ہو؟
اِبراہیم اور اِسحاق اور یعقوب کے خُدا نے ہمارے[5] باپ دادوں ۱۳ ۵ ب ۵ * ۳۰
مت ۲۲ * ۳۲
کے خُدا نے اپنے بیٹے یسوع کو بُزرگي[6] دي ہی جِسے تُمنے ۶ یو ۱۷ * ۱ و ۲
فل ۲ * ۹
عبر ۶ * ۹

سنہ یسوعی ۲۹

پکڑوایا اور پِلات کے حضور اِنکار کیا جب کہ اُسنے مُناسب جانا کہ
۱۴ اُسے چھوڑ دے : پر تُمنے اُس پاک اور نیک[1] شخص کا اِنکار کیا اور
۱۵ اپنے لئے ایک خونی مرد کو چھوڑ دینے مانگا * اور زندگی
کے مالِک کو قتل کیا پر خُدا نے اُسے مُردوں میں سے[2] اُٹھایا اور
۱۶ ہم اُسکے گواہ[3] ہیں * اور جب اُسی کے نام پر[4] اِیمان لایا گیا اُسکے
نام نے اُس شخص کو جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا
اور اُس ایمان نے جو اُسپر ہی تُم سب کے سامھنے اُسے ایسی
۱۷ اچھی طرح سے چنگا کیا * ای بھائیو مَیں جانتا ہوں کہ تُم نے
۱۸ اور تُمھارے سرداروں نے بھی نادانی[5] سے یِہہ کیا * پر خُدا نے
جو کُچھہ اپنے سارے نبیوں[6] کی معرفت آگے سے کہا تھا کہ مسیح
۱۹ دُکھہ پاویگا اِسطرح پورا کیا * پس تُم اپنے گُناہ مُعاف ہونے کے لئے
توبہ[7] کرو اور دِل کو پھیرلو تو خُدا کے حضور سے تسلّی مِلنے کے
۲۰ دِن آویں * اور وُہ اُس یسوع مسیح کو جِسکی خبر آگے سے
۲۱ تُمھیں دی گئی ہی بھیجیگا * کہ جب تک سب باتیں
جو خُدا نے اپنے سارے پاک[8] نبیوں کی معرفت پہلے سے
کہیں پوری نہو جایں اُسکا آسمان پر[9] رہنا ضرور ہی *
۲۲ موسیٰ[10] نے باپ دادوں سے کہا کہ اللہ جو تُمھارا خُدا ہی
تُمھارے بھائیوں میں سے تُمھارے لئے میرے مانند ایک نبی
۲۳ پیدا کریگا جو کُچھہ وُہ تُمھیں کہے سب سُنیو * اور جو شخص
کہ اُس نبی کی نہیں سُنیگا اپنے لوگوں میں سے ہلاک ہوجایگا *

1 ب ۱۳ * ۲۸ ; مت ۲۷ * ۲۰ ; مار ۱۵ * ۱۱ ; لو ۲۳ * ۱۸ و غ ; یو ۱۸ * ۴۰ ; و ۱۹ * ۱۵
2 ب ۲ * ۲۴
3 ب ۲ * ۳۲
4 ب ۴ * ۱۰
5 ب ۱۳ * ۲۷ ; لو ۲۳ * ۳۴ ; یو ۱۶ * ۳ ; ۱ کر ۲ * ۸ ; ۱ تھ ۱ * ۱۳
6 ب ۲۶ * ۲۲ و ۲۳ ; زبور ۲۲ تمام ; اشع ۵۳ تمام ; داؤ ۹ * ۲۶ ; لو ۲۴ * ۴۴ ; ۱ پطرا * ۱۰ و ۱۱
7 ب ۲ * ۳۸
8 لو ۱ * ۷۰
9 ب ۱ * ۱۱
10 ب ۷ * ۳۷ ; اسا ۱۸ * ۱۵-۹۱

سنہ یسوعي ۲۹

۲۴ اور سب نبیوں نے شموئیل سے لیکے اُن تک جو اُسکے بعد ہیں جتنوں نے خبر دي ہی اِن دنوں کي بھي خبر دي ہی *

۲۵ تُم اُن نبیوں کي اولاد ہو اور جو وعدہ خُدا نے ہمارے باپ دادوں سے کرکے اِبراہیم سے کہا کہ تیري نسل کے سبب سے زمین کي ساري قوم مُبارک ہوینگے تُم اُس وعدے کے لوگ ہو *

۲۶ خُدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھاکے پہلے تُمھارے پاس بھیجا ہی کہ وہ تُم میں سے ہر ایک کو اُسکي بدیوں سے پھراکے تُمھیں برکت دے *

چوتھا باب

۱ پطرس کي نصیحت سے سردار امام کا غُصّے ہوکے پطر اور یوحنا کو قید کرنا * ۵ اُنکا اِنصاف کرنا * اور پطر کا جواب دینا * ۱۳ یسوع مسیح کے نام سے وعظ کرنے سے منع کرنا * ۲۳ کلیسیا میں اُنکا جانا اور دُعا مانگنا * ۳۲ دُعا سے روح قدس کا ملنا اور شاگردوں کا یکدل ہوکے دولت کو بانٹ دینا *

۱ جب وے لوگونسے کہہ رہے تھے اِمام اور بڑي عبادتگاہ کا ۲ سردار اور صدوقي اُن پر لپکے * کیونکہ وے اُسّے ناخوش ہوئے کہ اُنھوں نے لوگوں کو نصیحت کي اور خبر دي کہ مُردے یسوع کے سبب سے اُٹھینگے * ۳ تب اُنھوں نے اُن پر ہاتھہ ڈالا اور دوسرے دِن تک قید میں رکھا کیونکہ شام ہوئي تھي * ۴ لیکن بہُت اُنمیں سے جنھوں نے بات سُني ایمان لائے اور سب سمیت گنتي میں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے *

---

۱ ب ۲ * ۳۹ رو ۹ * ۴
۲ پید ۱۸ * ۸ و ۲۲ * ۱۸ و ۲۶ * ۴ و ۲۸ * ۱۴ گل ۳ * ۸
۳ مت ۱ * ۲۱ تید ۲ * ۱۱-۱۴ ۱ یو ۳ * ۵ و ۸
۵ ب ۲۳ * ۸ مت ۲۲ * ۲۳

سنه یسوعي ۲۹

۵ دوسرے دِن اُن کے سردار اور مشایخ اور کاتب :
۶ اور سردار اِمام حانن اور قیافا اور سِکندر اور جِتنے سردار اِمام کے
۷ گھرانے تھے سب یروشالم میں جمع ہوئے * اور اُنھیں بیچ میں
کھڑا کرکے پوچھا کہ تُمنے کِس قُدرت اور کِس[1] نام سے یِہہ کیا ؟ [1] متہ ۲۱ * ۲۳
۸ اُسوقت پِطر نے روح قُدس[2] سے بھرپور ہوکے اُنھیں کہا ای [2] لو ۱۲ * ۱۱ و ۱۲
۹ لوگوں کے سردار اور اِسرائیل کے مشایخ : اگر اِس نیک کام کے
سبب جو اِس لنگڑے آدمي پر کیا گیا ہم سے آج پُرسِش کي
۱۰ جاتي ہی کہ وہ کیونکر چنگا ہوا : تو تُم سب کو اور ساري
قوم[3] اِسرائیل کو یِہہ معلوم ہو کہ ناصِري یسوع مسیح کے نام [3] ب ۳ * ۶ و ۱۶
سے جِسے تُمنے صلیب پر کھینچا اور[4] جِسے خُدا نے جِلا یا [4] ب ۲ * ۲۳ و ۲۴
۱۱ اُسي سے یِہہ مرد تُمھارے سامھنے چنگا کھڑا ہی * یِہہ وہ
پتّھر ہی[5] جِسے تُم راجوں نے ناچیز کیا تھا جو کونے کا سرا ہوا * [5] زبور ۱۱۸ * ۲۲
اشع ۲۸ * ۱۶
متہ ۲۱ * ۴۲
۱۲ اور کِسي دوسرے میں[6] سلامتي نہیں کہ آسمان کے تلے ایسا [6] متہ ۱ * ۲۱
مار ۱۶ * ۱۶
اور دوسرا نام لوگوں کو نہیں بخشا گیا جِسّے ہم نجات پاسکیں * ا تم ۲ * ۵ و ۶
۱۳ جب اُنھوں نے پِطر اور یوحنا کي ایسي دلیري
دیکھي اور دریافت کیا کہ وے بے[7] عِلم اور عامي لوگ ہیں [7] متہ ۱۱ * ۲۵
ا کر ۱ * ۲۷
مُتعجّب ہوئے پِھر معلوم کیا کہ وے یسوع کي ساتھي تھے *
۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا کیا گیا تھا اُنکے ساتھہ کھڑا دیکھکے
۱۵ لاجواب ہوئے * تب اُنھیں حُکم کرکے کہ وے مجلس سے باہر
جایں آپس میں[8] صلاح کرنے لگے کہ ہم اُن آدمیوں سے کیا کریں؟ [8] یو ۱۱ * ۴۷

سنہ یسوعي ۲۹

۱۶ کیونکہ یروشالم کے سارے رہنے والوں پر یہہ ظاہر ہی کہ
[1] ب ۳ * ۹ و ۱۰ اُنھوں نے بڑا مُعجزہ دِکھلایا اور ہم اِنکار نہیں کر سکتے *
۱۷ پر تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہووے آؤ ہم اُنھیں خوب
۱۸ دھمکاویں کہ وے اور کِسي سے اِس نام کا وعظ نکریں * تب اُنھوں نے
[2] ب ۵ * ۴۰ اُنھیں بُلا کے حُکم دیا کہ یسوع کے نام سے اور کبھي بات نکہو
۱۹ اور وعظ نکرو * تب پِتر اور یوحنا نے اُنھیں جواب دیا کہ خُدا کي
[3] ب ۵ * ۲۹ فرماں برداري کرنا یا تُمھاري فرماں برادري کرنا خُدا کے سامہنے
۲۰ کیا مُناسِب ہی تُم ہي تجویز کرو * کیونکہ مُمکن نہیں کہ
۲۱ جو کُچھہ ہمنے دیکھا اور سُنا ہی نکہیں * تب اُنھوں نے
اُن کو زیادہ ڈرا کے چھوڑ دیا اِسلئے کہ اُنھوں نے کوئي سبب
نہ پایا کہ اُنھیں سزا دیویں اور لوگوں سے بھي ڈرے
کہ سارے لوگ اِس ماجرے کے واسطے خُدا کا شُکر کرتے تھے *
۲۲ اُس شخص کي عُمر جِسکے چنگے ہونے سے مُعجزہ دِکھایا
گیا چالیس برس سے اوپر تھي *
۲۳ وے رُخصت ہوکے اپنے ساتھیوں کے پاس گئے اور سب کُچھہ
جو سردار اِماموں اور مشایخوں نے اُنھیں کہا تھا بیان کیا *
۲۴ وے یہہ سُنکر ایکدِل ہوکے بُلند آواز سے خُدا سے کہنے لگے
ای اللہ[1] تعالیٰ تو وہُ خُدا ہی جِسنے آسمان اور زمین اور دریا
۲۵ اور سب کُچھہ جو اُنمیں ہیں بنائے * تو نے اپنے بندے
[4] زبور ۲ * ۱ و ۲ داود[4] کي زبان سے کہا اے عوام کیوں دھوم مچاتے ہیں اور لوگ جھوٹھہ

سنه یسوعي ۲۹

۲۶ خیال کرتے ہیں ؟ زمین کے بادشاہ اور سردار اللہ کے برخلاف
۲۷ اور اُسکے مسیح کے برخلاف اِکٹھے ہوئے * یعنے ہیرود[1] اور پنتیہ
پِلات عوام کے اور اِسرائیل لوگوں کے ساتھہ تیرے پاک بیٹے
یسوع کے برخلاف جسے تونے مسیح کیا اِکٹھے ہوئے :
۲۸ تاکہ جو کُچھہ تیرے ہاتھہ اور مشورت[2] سے مُقرّر کیا گیا اُنسے پورا
۲۹ ہووے * ای خُداوند اب اُنکي دھمکیوں کو دیکھہ اور اپنے
۳۰ بندوں کو بے پروائي سے تیري بات بیان کرنے دے * اور اپنا
ہاتھہ شفا دینے کو بڑھا اور ایسا کر کہ تیرے پاک بیٹے یسوع
۳۱ کے نام سے[3] عجائب اور غرائب ظاہر ہوویں * جوں وے دُعا
مانگ چُکے وُہ مکان جسمیں وے اِکٹھے تھے ہلنے لگا اور وے سب
روح قُدس سے بھر گئے اور خُدا کي بات دلیري سے کہنے لگے *
۳۲ ایمان داروں کي جماعت ایکجان و دِل تھي کوئي اپنے
اسباب میں سے کسي[5] چیز کو اپنا نکہا بلکہ سب چیزوں میں
۳۳ اُنکي شرکت تھي * اور رسولوں نے بڑي[6] قوّت سے خداوند
یسوع کے جي اُٹھنے پر گواہي دي اور اُن سب پر بڑا فضل تھا *
۳۴ اُنکے درمیان کوئي مُحتاج نہ تھا اِسلئے کہ سب جتنے
۳۵ کھیتوں اور گھروں کے مالک تھے اُنھیں[7] بیچتے تھے : اور بیچ
بیچ کے اُنکي قیمتیں لاکے رسولوں کے پانوں پاس رکھتے
تھے اور ہرکسي کو جیسي حاجت تھي دیا جاتا تھا *
۳۶ اور یوسي نے جسکو رسولوں نے برنبّا یعنے تسلّي کا بیٹا لقب

[1] ب ۲۲ * ۳ لو ۲۳ * ۱و۸
[2] ب ۲ * ۲۳ و ۳ * ۱۸
[3] ب ۲ * ۴۳ و ۵ * ۱۲
[4] ب ۲ * ۲و۴ و ۱۶ * ۲۶
[5] ب ۲ * ۴۴
[6] ب ۱ * ۸
[7] ب ۲ * ۴۵

سنه یسوعي ۲۹

۳۷ دیا جو فرقے میں لیوي اور کپرے کا رهنے والا تها : اپنے کهیت کو
جو اسکے دخل میں تها بیچا اور قیمت کو لیکے رسولوں کے
پانوں پاس رکها *

پانچواں باب

۱ حننیاه اور شفیرا کے جهوتهه بولنے اور مرنے کا بیان * ۱۲ رسولوں کا
معجزے کا بیان * ۱۷ انهوں کو قید میں ڈالنا اور فرشتے سے
انکا خلاصي پانا اور سردار امام کو پطر کا جواب دینا * ۳۳ اس
جواب سے انکا غصے هونا اور گملیئل کي مشورت سننے کے بعد کوڑا
مارکے چهوڑنا *

۱ حننیاه نام ایک مرد نے اپني جورو شفیرا کے ساتهه باهم
۲ هوکے اپنا کچهه مال بیچا * اور قیمت میں سے کچهه رکهه چهوڑا
[1] ب ۴ * ۳۴ اسکي جورو بهي جانتي تهي اور کچهه لاکے رسولوں کے پانوں پاس
[2] گذ ۳۰ * ۲ اسا ۲۳ * ۲۱ رکها * تب پطر نے کها ای حننیاه روح قدس کے سامهنے جهوتهه
۳ کهنے کو اور کهیت کي قیمت میں سے کچهه رکهه چهوڑنے کو
[3] لو ۲۲ * ۳ کیوں تیرے دل میں شیطان سما گیا ؟ یهه جبتک تیرے
۴ تصرف میں تهي کیا تیري نه تهي اور جب بیچي گئي تو
کیا تیرے اختیار میں نه تهي ؟ کیا هی که تو نے اپنے دل میں
یهه خیال کیا ؟ تو آدمي کے نزدیک نهیں خدا کے نزدیک
جهوتها هوا * تب حننیاه یے باتیں سنتے هي گر پڑا اور مرگیا
۵ اور ان سب کو جنهوں نے یے باتیں سنیں بهت خوف آیا *
۶ اور جوانوں نے اٹهکر اسے کفنایا اور باهر لیجاکے دفن کیا *

سنہ یسوعي ۳۰

۷ اور قریب ایک پہر کے بعد اُسکي جورو اُس ماجرے سے
۸ بے خبر آئي * تب پِتر نے اُسے کہا مُجھے بتا تونے کھیت
۹ اِتنے کو بیچا؟ وہ بولي ہاں اِتنے کو * پِھر پِتر نے اُسے کہا تُمنے
[1] مت ۴ * ۷ روح الہي کے آزمانے کے لئے کاہے کو ایکا کیا ہی؟ دیکھہ جِنھوں نے
تیرے شوہر کو گاڑا اُنکے پانو دروازے پر ہیں اور وے تجھے بھي
۱۰ باہر لیجاینگے * وونہیں وہ اُسکے پانوں پاس گِر پڑي اور مرگئي
[2] سطر ۵ اور جوانوں نے آکے اُسے مُردہ پایا اور باہر لیجا کے اُسکے شوہر
۱۱ کے پاس گاڑا * تب ساري کلیسیا کو اور اُن سب کو جِنھوں نے
[3] ب ۲ * ۴۳ و ۱۹ * ۱۷ یے باتیں سُنیں بہت خوف آیا *
[4] ب ۱۴ * ۳ و ۱۹ * ۱۱ عبر ۲ * ۳ و ۴ ۱۲ لوگوں کے درمیان رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے عجائب
[5] ب ۳ * ۱۱ وغرائب ظاہر ہوئے اور شاگرد ایکدل ہوکے سلیماني دالان میں
۱۳ اِکٹھے تھے * اور باقي لوگوں میں سے کوئي ایسا دلیر نہیں کہ
اُنھوں کے شامل ہو لیکن جماعت نے اُنکي تعظیم کي *
۱۴ اور بہتیرے عورت اور مرد ایمان لاکے خداوند کے لوگ ہوگئے *
۱۵ اور لوگ بیماروں کو راہوں میں لاکے اُنھیں بستروں اور چارپائیوں
پر رکھنے لگے تاکہ پِتر گذرتے ہوئے اُسکي پرچھائیں اُنمیں سے
۱۶ کِسي پر پڑے * اور بہتیرے لوگ چاروں طرف کے شہروں سے
[6] مار ۱۶ * ۱۶ و ۱۷ یو ۱۴ * ۱۲ یروشالم میں جمع ہونے لگے اور جِن بیماروں کو اور ناپاک روح کے
گرفتاروں کو وے اُٹھا لائے سب چنگے ہوئے *
[7] ب ۴ * ۱ و ۶ ۱۷ تب سردار اِماموں اور اُسکے سارے ساتھیوں نے جو

سنہ بسوعي ۳۰

۱۸ صدوقیوں کے فرقے میں سے تھے : غُصّے سے بھرکے رسولوں پر
۱۹ ھاتھہ ڈالے اور عامي قیْد خانے میں قیْد رکھا * تب خُداوند
کے فرشتے نے [1] رات کو قیْد خانے کے دروازوں کو کھولکے اُنھیں باھر
۲۰ نکال کے کہا : جاؤ بڑي عبادتگاہ میں کھڑے ھوکے اِس
۲۱ زندگي [2] کي ساري باتیں لوگوں سے کہو * وے یہہ سُنکے
تڑکے بڑي عبادتگاہ میں داخل ھوکے نصیحت کرنے
لگے : تب [3] سردار اِمام اور اُسکے ساتھیوں نے حاضر ھوکے مجلس
کو اور بني اِسرائیل کے سب مشائخ کو اِکٹّھے بُلایا اور قیْد خانے
۲۲ سے اُنھیں لانے پیادوں کو بھیجا * لیکن پیادوں نے وھاں
۲۳ پُھنچ کے اُنھیں قیْد خانے میں نپایا * تب اُلٹے پھرکے
خبر دي کہ ھمنے تو قیْد خانے کو بڑي خبرداري سے بند
اور چوکي داروں کو دروازوں پاس کھڑے ھوئے دیکھا پر ھمنے
۲۴ جب کھولا تو کِسي کو اندر نپایا * جب سردار اِمام اور بڑي
عبادتگاہ کے سردار اور بڑے اِماموں نے یے باتیں سُنیں تب
۲۵ گھبرائے کہ یہہ کیا ھوگا * اُسي وقت ایک نے آکے اُن سے کہا دیکھو
وے مرد جنھیں تُمنے قیْد میں ڈالا بڑي عبادتگاہ میں کھڑے
۲۶ ھوکے لوگوں کو نصیحت کرتے ھیں * تب عبادتگاہ کا سردار
پیادوں کو لیکے گیا اور اُنھیں لے آیا اور کُچھہ زبردستي نکي کیونکہ
۲۷ لوگونسے ڈرے مُبادہ وے اُنھیں سنگسار کریں * جب اُنھوں نے
اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا تب سردار اِمام نے سوال کیا :

1 ب ۱۲ * ۷ و ۱۶ * ۲۶
2 یو ۶ * ۶۸ و ۱۷ * ۳ ا یو ۵ * ۱۱
3 ب ۴ * ۵ و ۶

۲۸ کیا همنے تُم کو اِس نام سے نصیحت کرنے منع[1] نکیا ؟ اور دیکھو
تُم یروشالم کو اپني نصیحت سے بھر کے چاهتے هو کہ اُس
۲۹ مرد کا خون[2] هم پر رکھو * اُسوقت پِطر اور رسولوں نے جواب
میں کہا آدمیوں کي فرمان[3]برداري کرنے سے خُدا کي فرمان
۳۰ برداري کرنا مُناسِب هی * همارے باپ دادوں[4] کے خُدا نے
اُس یسوع کو جِسے تُمنے صلیب[5] پر لٹکا کے قتل کیا تها اُٹهایا *
۳۱ اور خُدا نے اُسے[6] بادشاہ اور نجات دینے والا کرکے اپنے دهني طرف
بُلند کیا تاکہ اِسرائیل لوگوں کو دِل تبدیلي[7] اور گُناهوں کي
۳۲ مُعافي بخشے * اور اُسکي اُن باتوں پر هم بهي گواہ[8] هیں اور
روح قُدس بهي جِسے[9] خُدا نے اُنهیں جو اُسکي فرمان برداري
کرتے هیں بخشا *
۳۳ وے یِہہ سُنکے دِل[10] میں کٹ گئے اور اُنکے قتل کي مشورت کرنے
۳۴ لگے * تب گملیئل نام ایک فروسي نے جو شریعت کا عالِم
اور سب لوگوں میں بُزُرگ تها مجلس میں اُٹهکے حُکم کیا کہ
۳۵ رسولوں کو تهوڑي دیر باهر رکهیں * اور اُنسے کہا ای بني
اِسرائیل تُم خبردار هو کہ تُم اِن مردوں کے ساتهہ کیا سلوک
۳۶ کرتے هو * کہ اگلے دِنوں میں تهوداہ نے اُٹهکے فخر کیا کہ میں
بڑا آدمي هوں اور قریب چار هزار مرد اُسکے تابِعدار هوئے
سو وُہ قتل کیا گیا اور سب جِتنے اُسکے فرمان بردار تهے پراگندہ اور
۳۷ هلاک هوئے * بعد اُس شخص کے یهودا ے جلیلي نے

سنہ یسوعي ۳۰

[1] ب ۴ * ۱۸
[2] متـ ۲۳ * ۳۵ و ۲۷ * ۲۵
[3] ب ۴ * ۱۹
[4] ب ۳ * ۱۳ و ۱۵
[5] ب ۱۰ * ۳۹ گل ۳ * ۱۳ ۱ پطر ۲ * ۲۴
[6] ب ۲ * ۳۶ فل ۲ * ۹ عبر ۱۲ * ۲
[7] ب ۳ * ۲۶ و ۱۳ * ۳۸
[8] یو ۱۵ * ۲۷
[9] ب ۲ * ۴
[10] ب ۷ * ۵۴

سنہ یسوعي ۳۰

باج دینے کے ایّام میں اُٹھکے بہُت لوگوں کو اپنے ساتھہ
لیا وُہ بھي ہلاک ہوا اور جتنے اُسکے فرماں بردار تھے سب
چِھتر گئے * سو اب مَیں تُمھیں کہتا ہوں کہ اُن مردوں سے ۳۸
باز رہو اور اُنھیں چھوڑ دو اِسلئے کہ یہہ مشورت اور یہہ کام اگر
آدمیوں سے[1] ہی تو برباد ہو جائیگا * لیکن اگر یہہ خُدا سے ہی ۳۹
تو تُم اُسے برباد کر نہیں سکتے لیکن تُم خُدا سے لڑنیوالے ٹھہرو گے *
اُنھوں نے اُسکي مشورت قبول کي اور رسولوں کو بُلا کے[3] مارا ۴۰
اور یسوع کے نام سے[4] بات کہنے منع کر کے اُنھیں چھوڑ دیا *
وے مجلِس کے بیچ سے خوش[5] ہو کے چلے گئے کہ ہم اِس لائق ۴۱
ہوئے کہ اُسکے نام کے لئے بے عِزّت ہوویں * اور وے روز روز ۴۲
بڑي عِبادتگاہ میں[6] اور گھر گھر میں نصیحت کرنے اور یسوع
مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نرہے *

1 مکا ۱۵ * ۱۳
2 لو ۲۱ * ۱۵
ا کر ۱ * ۲۵
3 مکا ۱۰ * ۱۷
و ۲۳ * ۳۴
مار ۱۳ * ۹
4 ب ۴ * ۱۸
5 مکا ۵ * ۱۲
۲ کر ۱۲ * ۱۰
عبر ۱۰ * ۳۴
ا پطر ۴ * ۱۳
و ۱۴
6 ب ۲ * ۴۶

چھٹواں باب

۱ غریبوں کو خیرات[8] دینے کے لئے سات آدمیونکو مُقرّر کرنا * ۵ اُنمیں سے
استفان نام ایک شخص کا بیان * ۸ بے ایمان لوگوں کے ساتھہ
اِستِفان کا تکرار کرنا اور اُسپر اُنکا تُہمت لگانا *

آن دِنوں میں جب شاگِردوں کي کثرت[7] ہونے لگي ۱
غیر مُلکي لوگ عِبرانیوں سے تکرار کرنے لگے کہ وے روز روز
خیرات[8] بانٹنے میں اُنکي بیوؤں سے آناکاني کرتے تھے *
تب اُن بارہ رسولوں نے سب شاگِردوں کو بُلا کے کہا مُناسِب نہیں ۲

7 ب ۲ * ۱۴
و ۴ * ۴
و ۵ * ۱۴
8 ب ۴ * ۳۵

سنہ یسوعی ۳۱

کہ ہم خُدا کي بات کو چھوڑ کے میز کي خِدمت کریں *
۳ پس اي بھائیو تم آپس میں سے نیک نام سات آدمیونکو جو
روح قُدس اور دانائي سے پورے ہوں چُنو تاکہ ہم اُنھیں اِس
۴ کام پر مُقرّر کریں * پر ہم آپ دُعا میں اور کلام کي خِدمت
میں ہمیشہ مشغول رہینگے *
۵ اِس بات سے ساري جماعت راضي ہوئي اور اُنھوں نے
اِستفان نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح قُدس سے بھرا تھا
اور فِلپ اور پرخرہ اور نِکانور اور تیمون اور پرمِناہ اور نِکلاہ
۶ آنتیخي نو یہودي کو چُنا * اُنھوں نے اُنھیں رسولوں کے
سامھنے کھڑا کیا اور اُنھوں نے دُعا مانگ کے اُن پر ھاتھہ رکھے *
۷ اور خُدا کي بات پھیل گئي اور یروشالم کے بیچ شاگِردوں کي
جماعت بہت بڑھتي گئي اور اِماموں میں سے بہتیرے مسیح
کے دین میں داخل ہوئے *
۸ اِستفان نے جو ایمان اور قُوّت سے بھرا ہوا تھا بڑے مُعجزے
۹ اور عجائب لوگوں کو دِکھائے * تب لیبرتینوں اور کُرینیوں
اور سِکندریوں اور کیلِکیوں اور اشیا کے لوگوں کي جماعت میں سے
۱۰ بعضے اُٹھکے اِستفان سے تکرار کرنے لگے * اور وہ ایسي عقل اور
۱۱ روح سے بات کرتا تھا کہ وے اُسکا سامھنا نکر سکے * تب اُنھوں نے
لوگوں کو یہہ بات کہنے کو مِلا لیا کہ ہمنے اُسے موسیٰ کے اور خُدا کے
۱۲ حق میں کُفر بکتے سُنا * اُنھوں نے سب لوگوں اور مشایخ

[1] ۱ تم ۳ * ۸ وغ
[2] ب ۱۳ * ۴ ۱ تم ۴ * ۱۴
[3] یو ۱۲ * ۴۲
[4] متی ۱۰ * ۱۹ و ۲۰ لو ۲۱ * ۱۵

سنہ یسوعي ۳۱

اور کاتبوں کو اُسکایا اور لپك کے اُسے پکڑ کے مجلس میں لائے *
اور جھوٹے گواہ کھڑے کئے جنھوں نے کہا کہ یہہ مرد اِس ۱۳
مقام مُقدّس اور شریعت کے حق میں کُفر بکنے سے باز
نہیں رہتا * کہ ہمنے اُسے کہتے سُنا ھی کہ یسوع ناصري ۱۴
اِس مکان کو ڈھادیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ نے ہمکو
سونپے بدل ڈالیگا * تب سبھوں نے جو مجلس میں ۱۵
بیٹھتے تھے اُسپر نِگاہ کي اور فرشتے کے چہرے کي مانند اُسکے
چہرے کو دیکھا *

ساتواں باب

۱ سردار اِمام کو اِستفان کا جواب دینا * ۹ باپ دادوں کا احوال
بیان کرنا * ۱۷ موسیٰ کا احوال بیان کرنا * ۳۷ سُلیمان کے
وقت کے لوگوں کا احوال بیان کرنا * ۵۱ اِستفان پر یہودیونکا
غُصّے ہونا * ۵۴ اور اُسکو سنگسار کرنا *

تب سردار اِمام نے پوچھا کہ یے باتیں ایسي ھیں ؟ ۱
وُہ بولا اے باپ اور بھائیو سُنو کہ ہمارے باپ دادے اِبراھیم کو ۲
حارن میں بسنے کے آگے جب وہ ارم نہرایم میں تھا خدا تعالیٰ نے
دِکھائي دیکے اُسسے کہا : کہ اپنے [1] مُلك اور اپنے خویشاوندوں ۳
میں سے نِکل جا اور اُس زمین میں جو میں تُجھے دِکھاونگا
چلا جا * تب وہ کسدیوں [2] کے مُلك سے باہر جاکے حارن میں ۴
جا بسا اور وھانسے جب اُس کا باپ مرگیا اِس زمین میں جسمیں
تُم اب بستے ہو اُٹھہ آیا * اور خُدا نے اُسکو وھاں کُچھہ میراث ۵

[1] پید ۱۲ * ۱
[2] پید ۱۱ * ۳۱ و ۱۲ * ۴و۵

بلکہ قدم بھر زمین ندي پر اُسنے وعدہ کیا کہ مَیں یِہہ زمین تیرے
تصرُّف میں اور بعد تیرے تیری نسل کے تصرُّف میں دونگا
۶ اگرچہ اُسوقت اُسکا کوئي فرزند نہ تھا * اور خُدا نے فرمایا کہ تیري
نسل اجنبي مُلک میں جا رہیگي اور وے اُنکو غُلامي میں
۷ لاکے چار سَو برس تک بد سُلوکي کرینگے * اور خُدا نے فرمایا
کہ جو قوم اُنہیں غُلامي میں لاوینگے مَیں اُسے سزا دونگا اور بعد
اُسکے وے باہر آئینگے اور اِس جگہہ میں میري بندگي کرینگے *
۸ اور اُسنے اُسکے ساتھہ ختنے کا عہد و پیمان کیا: سو اُسنے اِسحاق
پیدا ہوا اور آٹھویں دِن اُسنے اُسکا ختنہ کیا اور اِسحاق سے
یعقوب اور یعقوب سے بارہ باپ دادے پیدا ہوئے *
۹ اُن باپ دادوں نے حسد سے یوسُف کو مِصر میں بیچ ڈالا
۱۰ پر خُدا اُسکے ساتھہ تھا: اور اُسے سارے رنجوں سے بچایا اور بادشاہ
فِرعون کے آگے اُسے نِعمت و حِکمت بخشي اور اُسنے اُسے مِصر
۱۱ اور اپنے سب گھر کا والي کیا * اُسوقت مِصر اور کِنعان کے
سارے مُلک میں کال ہوا اور بڑي مُصیبت پڑي اور ہمارے
۱۲ باپ دادوں کو کھانا نہیں مِلتا تھا * جب یعقُوب نے سُنا
کہ مِصر میں اناج ہی اُسنے پہلے ہمارے باپ دادوں کو
۱۳ بھیجا * اور دوسرے بار یوسُف نے آپ کو اپنے بھائیوں پر
ظاہِر کیا اور یوسُف کا نِسب فِرعون پر بھي ظاہِر ہوا *
۱۴ تب یوسُف نے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے سب کُنبے

سنہ یسوعي ۳۱

1 پید ۱۲ * ۷
و ۱۳ * ۱۵
و ۱۵ * ۱۸
و ۱۷ * ۸
و ۲۶ * ۳
2 پید ۱۵ * ۱۳
و ۱۶
3 خر ۱۲ * ۴۰
گل ۳ * ۱۷
4 خر ۳ * ۱۲
5 پید ۱۸ * ۹-۱۱
6 پید ۲۱ * ۱-۴
7 پید ۲۵ * ۲۶
8 پید ۲۹ * ۳۲ وغ
و ۳۰ * ۵ وغ
9 پید ۳۷ * ۴
و ۲۸
10 پید ۳۹ * ۲
و ۲۱
11 پید ۴۱ * ۳۷ وغ
12 پید ۴۱ * ۵۲
13 پید ۴۲ * ۱
14 پید ۴۵ * ۴
و ۱۶
15 پید ۴۵ * ۹
و ۲۷

سنہ یسوعی ۳۱

۱۵ جو[1] پچہتّر شخص تھے بُلوا بھیجا * تب یعقوب مِصر[2] میں پہُنچا
اور وُہ اور ہمارے باپ دادے وہاں[3] مرگئے * اور شِکھِم ۱۶
میں لِوائے گئے اور اُس قبرستان میں جو اِبراھیم نے کُچھ روپیہ
دیکے بنی حمور یعنے شِکھِم کے باپ سے مول[4] لیا تھا گاڑے گئے *
جب اِس[5] وعدے کا وقت جِس پر خُدا نے اِبراھیم سے قسم ۱۷
کھائی تھی نزدیک پہُنچا قوم بڑھنے لگی اور مِصر[6] میں کثرت
ہونے لگی : اُس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ تھا جو یوسُف ۱۸
کو نہیں جانتا تھا * اُسنے ہمارے خویشاوندوں سے حیلہ کرکے ۱۹
ہمارے باپ دادوں سے بدسُلوکی کی یہاں تک کہ اُس نے
اُنکے لڑکوں کو نِکلوا[7] دیا تاکہ وے جیتے نرہیں * اُسی وقت ۲۰
موسیٰ[8] پیدا ہوا جو نِہایت خوب صورت تھا اور تین مہینے
تک اپنے باپ کے گھر میں پلا * اور جب وُہ نِکالا گیا فِرعون کی ۲۱
بیٹی[9] نے اُسے اُٹھاکے بیٹا کرکے لے پالا * اور موسیٰ نے مِصریوں ۲۲
کی ساری حِکمت میں تربیت پائی اور قول وفِعل میں بڑا
لائق تھا * جب وُہ پورے چالیس[10] برس کا ہوا تو اُسکے دِل میں ۲۳
آیا کہ اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل سے مُلاقات کرے * اور ایک کو اُن ۲۴
میں سے ظُلم اُٹھاتے دیکھکے اُسنے مدد کی اور اُس مِصری کو
جان سے مارکے مظلوم کا بدلہ لیا * اور اُسنے گُمان کیا کہ میرے ۲۵
بھائی سمجھیں کہ خُدا میرے وسیلے سے اُنہیں بچائیگا لیکن وے
نہ سمجھے * پِھر دوسرے[11] دِن اُنسے جِسوقت وے لڑ رہے تھے ۲۶

1 پید ۴۶ * ۲۷ اسـ ۱۰ * ۲۲
2 پید ۴۶ * ۵
3 پید ۴۹ * ۳۳ خر ۱ * ۶
4 پید ۵۰ * ۱۳ خر ۱۳ * ۱۹
5 پید ۱۵ * ۱۴
6 خر ۱ * ۷-۹ زبور ۱۰۵ * ۲۴
7 خر ۱ * ۲۲
8 خر ۲ * ۲وغ
9 خر ۶ * ۵-۱۰
10 خر ۲ * ۱۱و۱۲
11 خر ۲ * ۱۳و۱۵

سنہ یسوعي ۳۱

مُلاقات ہوئي اور چاہا کہ اُنہیں مِلادے اور بولا کہ ای[1] مردو
تم بھائي ہو کیوں ایک دوسرے پر ظُلم کرتے ہو ؟ [1] خر ۲ * ۱۳
۲۷ لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظُلم کرتا تھا اُسکو دور کرکے کہا
۲۸ کِسنے تُجھے ہم پر حاکِم اور قاضي مُقرّر کیا ہی ؟ کیا جِسطرح
تونے کل مِصري کو قتل کیا مُجھکو قتل کیا چاہتا ہی ؟
۲۹ موسیٰ اُس کہنے پر[2] بھاگا اور مدین مُلک میں جا رہا وہاں [2] خر ۲ * ۱۵ و ۲۲
۳۰ اُسکے دو بیٹے پیدا ہوئے * اور جب چالیس[3] برس گُذر گئے تو [3] خر ۳ * ۲ وغ
اللہ کا فرِشتہ کوہ سیناکے بیابان میں ایک جھاڑي کي آگ کے
۳۱ شُعلے میں سے دِکھلائي دیا * موسیٰ دیکھکر اُس عجائب سے
مُتعجّب ہوا اور جب نزدیک گیا کہ اُسے بخوبي دیکھے تو
۳۲ خُدا کي آواز اُس تک آئي * کہ مَیں تیرے[4] باپ دادوں [4] خر ۳ * ۱۵
کا خُدا اِبراہیم کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہوں مد ۲۲ * ۳۲
تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دیکھنے کي طاقت نرہي * عبرا ۱۱ * ۱۶
۳۳ تب اللہ نے اُسے کہا کہ[5] جوتي اپنے پاوں سے اُتار کہ یہہ جگہہ [5] خر ۳ * ۵
۳۴ جہاں تو کھڑا ہی پاک زمین ہی * مَیں اپنے لوگوں کا یوشہ ۵ * ۱۵
دُکھہ[6] جو مِصر میں ہَیں دیکھہ رہا ہوں اور اُنکا آہ و نالہ سُنکے [6] خر ۳ * ۷
اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں اب تو اِدھر آ مَیں تُجھے مِصر میں
۳۵ بھیجونگا * جِس موسیٰ کا اُنہوں نے اِنکار کرکے کہا کِسنے تُجھے
ہم پر حاکِم اور قاضي کیا اُسي کو خُدا نے اُس فرِشتے کي
معرفت سے جو جھاڑي میں دِکھلائي دیا حاکِم اور آزاد

سنه یسوعي ۳۱

کرنیوالا کر کے بھیجا * یِہہ شخص مِصر[1] مُلک میں اور ۳۶
سوف دریا اور بیابان میں چالیس برس عجائب و غرائب
دِکھلا کے اُنھیں باھر لے آیا *

یِہہ وھي موسیٰ ھی جِسنے بني اِسرائیل کو کہا کہ تُمھارا ۳۷
خُدا اللہ تُمھارے بھائیوں میں سے مُجھسا ایک نبي[2] تُمھارے
لئے پیدا کریگا تُم اُسکي سُنیو * یِہہ وُھي ھي جو بیابان میں ۳۸
کلیسے کے ساتھہ اور اُس فرِشتے کے ساتھہ جو کوہ سینا میں اُسّے بات
کرتا تھا اور ھمارے باپ دادوں کے ساتھہ تھا اور زِندگي کا
کلام[4] ھمکو سونپنے کے لئے پایا * ھمارے باپ دادوں نے اُسکے ۳۹
تابعدار ھونے نہ چاھا اور اپنے پاس سے اُسے دور کرکے اپنے دِل
میں مِصر کو پھر گئے * اور ھارون[5] کو کہا ھمارے آگے چلنے کے لئے ۴۰
بُتوں کو بنا کہ یِہہ موسیٰ جِسنے ھمیں مِصر کے مُلک میں
سے باھر لے آیا اُسے کیا ھوا ھی ھم نہیں جانتے * اور اُن دِنوں ۴۱
میں اُنھوں نے ایک بچھڑا[6] بنایا اور اُس بُت کو ذبح دیا
اور اپني دستکاري سے خوش ھونے لگے * تب خُدا نے اُنسے ۴۲
پھر کے اُنھیں آسمان[7] کے ستاروں کو پوجنے دیا جیساکہ نبیوں
کي کِتاب میں لِکھا ھی کہ ای[8] اِسرائیل کے گھرانے تُم ھي نے
چالیس برس بیابان میں ذبح اور قُربانیاں کیا صِرف مُجھے دیا ؟
نہیں تُم نے مولِک کے خیمے اور اپنے بُت کیون کے ستارے ۴۳
کو یعنے اُن مورتوں کو جو تُمنے پرستش کرنے کو بنائیں ساتھہ

[1] خر ۷ تمام
و ۸ تمام
و ۹ تمام
و ۱۰ تمام
و ۱۱ تمام
و ۱۴ تمام
زبور ۱۰۵ * ۲۷
وغ
[2] ب ۳ * ۲۲
اسه ۱۸ * ۱۵
و ۱۸
[3] خر ۱۹ * ۳
عبر ۲ * ۲
[4] اسه ۵ * ۲۷
و ۳۱
[5] خر ۳۲ * ۱
[6] اسه ۹ * ۱۶
زبور ۱۰۶ * ۱۹
[7] اسه ۴ * ۱۹
و ۱۷ * ۳
۲ سلا ۱۷ * ۱۶
[8] عامه ۵ * ۲۵
و ۲۶

سنہ یسوعي ۳۲

اُٹھایا اِسلئے مَیں تُمھیں بابل سے پرے اُٹھا لیجاؤنگا *
۴۴ ھمارے باپ دادوں کے درمیان گواھي کا خیمہ بیابان میں
تھا جیسا خُدا نے جو موسیٰ سے ھم کلام تھا بتایا کہ جیسا[1] تو نے
۴۵ دیکھا تھا اُس نمُونہ کا ایک بنا * اُسے ھمارے باپ دادے
اگلوں سے پاکے یھوشوع کے ساتھہ[2] عوام کے مُلک میں لائے اُنھیں
خُدا ھمارے باپ دادوں کے سامھنے داؤد کے وقت تک باھر
۴۶ کرتا رھا تھا * اور داؤد نے خُدا سے[3] فضل پاکے مُراد مانگي کہ
۴۷ یعقوب کے خُدا کے لئے ایک[4] خیمہ بناے * پر سُلیمان نے اُسکے
۴۸ لئے گھر[5] بنایا * لیکن خُداوند تعالیٰ اُن عبادت خانوں میں جو
۴۹ دستکاري سے بنے ھیں نہیں رھتا جیسا نبي[6] نے کہا ھی : کہ خُدا
کہتا ھی کہ آسمان میرا تخت[7] اور زمین میرا پاے تخت ھی تُم
میرے لئے کون سا گھر بناؤ گے اور میرے آرام کي کون سي
۵۰ جگہہ ھی ؟ کیا میرے ھاتھہ نے یہہ سب کُچھہ نہیں بنایا ؟
۵۱ اي گردن[8] کشو اور اي دِلوں کے اور کانوں کے[9] نامختونو
تُم ھمیشہ روح قُدس کي مُخالفت کرتے ھو جیسے تُمھارے
۵۲ باپ دادے ویسا ھي تُم بھي ھو * نبیوں میں[10] سے کون ھی
جِسے تُمھارے باپ دادوں نے نہ ستایا ؟ اُنھوں نے اُن کو جو
اُس نیک کار کے آنے کي خبر دینے والے تھے قتل کیا اور تُم
۵۳ اُسکے پکڑوانے والے اور مارنے والے ھوئے ھو * تُمنے[11] شریعت
کو فرِشتوں کے وسیلے سے پایا اور اُسپر عمل نکیا *

[1] خر ۲۵ * ۴۰ و ۲۶ * ۴۰ عبر ۸ * ۵
[2] یوش ۳ * ۱۴
[3] ب ۱۳ * ۲۲ زبور ۸۹ * ۱۹
[4] ۲ صم ۷ * ۲ وغ ۱ سلا ۸ * ۱۷ ۱ اخ ۲۲ * ۷ زبور ۱۳۲ * ۱-۵
[5] ۱ سلا ۶ * ۱ وغ و ۸ * ۲۰
[6] ۱ سلا ۸ * ۲۷ اشع ۶۶ * ۱ و ۲
[7] متی ۵ * ۳۴ و ۳۵
[8] خر ۳۲ * ۹ اشع ۴۸ * ۴
[9] احبا ۲۶ * ۴۱ اسا ۱۰ * ۱۶
[10] ۲ اخ ۳۶ * ۱۶ متی ۲۱ * ۳۵
[11] خر ۲۰ * ۱ عبر ۲ * ۲

سنہ یسوعي ۳۱

یے باتیں سُنتے هي وے دِلوں میں[1] کٹ گئے اور اُسپر ۵۴
دانت پیسنے لگے * پر اُسنے روح قُدس سے بھرپور هوکے آسمان پر ۵۵
نِگاہ کي اور خُدا کے جلال اور یسوع کو خُدا کے دهنے هاتهہ
کهڑے هوئے دیکها * اور کها دیکهو میں آسمان کو کُهلے اور ۵۶
اِبنِ آدم کو خُدا کے دهنے هاتهہ کهڑے دیکهتا هوں * تب ۵۷
اُنهوں نے بڑے شور سے چِلّا کے اپنے کانوں کو بند کیا اور ایکدِلي سے
اُسپر لپکے : اور شهر سے[3] باهر نِکال کے سنگسار کیا اور گواهوں نے ۵۸
اپنے کپڑوں کو ساؤل نام ایک جوان کے پانوں پاس رکهہ دیا *
اور اُنهوں نے اِستیفان کو سنگسار کیا وہ اُسوقت دُعا کرتا اور ۵۹
کهتا تها کہ ای خُداوند یسوع میري روح کو لے * تب وہ گُهٹنے ۶۰
ٹیک کے بُلند آواز سے پُکارا ای خُداوند یِہہ گُناہ اُن کے حِساب
میں مت رکهہ اور یِہہ کهکے سو گیا : اور ساؤل بهي اُسکے قتل پر
راضي تها *

۱ ب ۵ * ۳۳
۲ داز ۷ * ۱۳ مذ ۲۶ * ۶۴
۳ ا سلا ۲۱ * ۱۳
۴ مذ ۵ * ۴۴ لو ۶ * ۲۸ و ۲۳ * ۳۴

آٹهواں باب

۱ کلیسے کے رنج کے سبب فِلپ کا شومرون میں جانا اور مُعجزہ دکهانا *
۹ جادوگر شمعون کا ایمان لانا * ۱۴ اور اُسکا روح قُدس کو
روپیے سے مولینے کي خیال کرنا * ۲۶ فلپ اور حبشي خوجیکا بیان *

اُسي وقت یروشالم میں جو کلیسہ تها اُس پر بڑي[5] اذیّت ۱
هوئي اور رسولوں کے سِوا وے سب یہودیہ اور شومِرون کے ضلع
میں چِهتر گئے * اور بعضے ایمان دار مردوں نے اِستِفان کو ۲

۵ ب ۱۱ * ۱۹

سنہ یسوعی ۳۲

۳ دفن کیا اور اُسپر بہت سا روئے * اور [1]ساؤل گھر گھر گھسکے
کلیسے کو برباد کرتا تھا اور مردوں اور عورتوں کو پکڑ کے [1] ب ۷ * ۵۸ و ۹ * ۱
۴ قید میں ڈالتا تھا * پر وے [2]پراگندہ ہوکے ہرجگہہ مسیح کی و ۲۶ * ۱۰ و ۱۱ ۱ کر ۱۵ * ۹
۵ بات کا وعظ کرتے تھے * اور فِلپ نے شومرون کے ایک شہر میں ۱ تم ۱ * ۱۳
۶ جاکے اُن کو مسیح کی بات کا وعظ کیا * اور لوگوں نے اُن [2] ب ۱۱ * ۱۹ متی ۱۰ * ۲۳
مُعجزوں کو جو فِلپ لوگوں کو دِکھاتا تھا دیکھا اُسکی بات
۷ سُنکے ایکدِل سے مُتوجّہ ہوئے * کہ ناپاک [3]روحیں جو بہت سے [3] مار ۱۶ * ۱۷
لوگوں میں تھیں بلند آواز سے چِلّاکے نِکلیں اور بہتیرے لولے اور
۸ لنگڑے چنگے ہوئے * اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی *
۹ اُسّے آگے شمعون نامیدہ ایک شخص شومرون میں ظاہِر
ہوا تھا جو جادوگری [4]کرتا تھا اور میں بڑا شخص ہوں یہہ کہکے [4] ب ۱۳ * ۶
۱۰ شومروني لوگوں کو بھلاتا تھا * اور چھوٹے بڑے سب اُسپر ایمان
۱۱ لاکے کہتے تھے کہ یہہ شخص خُدا کی بڑی قُدرت ہی * اور وے
اِس سبب سے کہ اُسنے ایک مُدّت سے اُنھیں جادو کرکے بھلایا
۱۲ تھا اُسکے مُرید ہو رہے تھے * پر جب اُنھوں نے خُدا کی
بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری پر جو
فِلپ دیتا تھا اُسپر ایمان لایا تو عورت اور مرد دونوں غوطہ
۱۳ کھائے * اور شمعون نے آپ بھی ایمان لایا اور غوطہ کھاکے ہمیشہ
فِلپ کے ساتھہ رہا اور مُعجزے اور بڑی کرامتیں جو ظاہر
ہوئیں تھیں دیکھکے تعجّب کیا *

سنه يسوعي ۳۲

۱۴ رسولوں نے جو یروشالم میں تھے سُنکر کہ شومرونیوں نے
خُدا کي بات مان لي پِطر اور یحنا کو اُنکے پاس بھیجا *
۱۵ اُنھوں نے وھاں جا کے اُن کے لئے دُعا مانگي کہ وے
۱۶ روح قُدس[1] پاویں * کہ اُسوقت تلک اُسنے اُنمیں سے
کِسي پر نہیں اُتري تھي اُنھیں صِرف خُداوند یسوع کے
۱۷ نام[2] سے غُوطہ دلایا گیا تھا * تب اُنھوں نے اُنپر ھاتھہ رکھے
۱۸ اور اُنھوں نے روح قُدس[3] پائي * جب شمعون نے دیکھا کہ
۱۹ رسولوں کے ھاتھہ رکھنے سے روح قُدس بخشي جاتي ھی تو اُنکے
لئے مال لا کے کہا * کہ مُجھکو بھي یہہ قُدرت دو کہ جِس پر مَیں
۲۰ اپنے ھاتھہ رکھوں وُہ روح قُدس کو پاوے * تب پِطر نے اُسسے کہا
کہ تیرا مال تیرے ساتھہ بر باد ھو اِسلئے کہ تو نے گُمان کیا کہ
۲۱ خُدا کي بخشش دولت سے مول لي جاتي ھی * اِس بات میں
تیرا نہ حِصّہ نہ بخرا ھی کیونکہ خُدا کے آگے تیرا دِل سیدھا
۲۲ نہیں * پس اپنے اِس گُناہ سے توبہ کر اور خُدا سے مانگ کہ
۲۳ تیرے دِل کا یہہ گُمان مُعاف کیا جاوے * کیونکہ مَیں دیکھتا
ھوں کہ تو پِت کي کڑواھٹ میں اور گُناہ کي بند میں ھی *
۲۴ تب شمعون نے جواب میں کہا تُم میرے[4] لئے خُدا سے دُعا
۲۵ مانگو کہ جو کُچھہ تُمنے بیان کیا مُجھپر نہ آوے * اور وے گواھي
دیکے اور خُداوند کي بات وعظ کر کے اور شومرونیوں کي بہت
سي بستیوں میں خوشخبري دیتے دیتے یروشالم کو پھرے *

[1] ب ۲ * ۳۸
[2] ب ۲ * ۳۸ و ۱۰ * ۴۸ متد ۲۸ * ۱۹
[3] ب ۱۹ * ۶
[4] یعق ۵ * ۱۶

سنه یسوعي ۳۲

۲۶ خُداوند کے فرشتے نے فِلپ کو حُکم کر کے کہا اُٹھہ
اور دکّھن کي طرف اُس راہ سے جا جو یروشالم سے
۲۷ غزا کو مَیدان کے بیچ سے جاتي ھی * وُہ اُٹھکے چلا تو کیا
دیکھتا ھی کہ ایک مرد حبشي خواجہ سرا جو حبش
کي راني کانداکي کا ایک امیر اور اُسکے سارے خزانے کا
مُختار تھا اور یروشالم میں[1] عبادت کے لئے آیا تھا پھرا چلا ۱ ۲ اخ ۶ * ۳۲ و ۳۳
۲۸ جاتا تھا * وہ اپني بہل پر بیٹھتا تھا اور یشعیا نبي کي
۲۹ کِتاب پڑھتا تھا * تب روح نے فِلپ کو کہا کہ نزدیک جاکے
۳۰ اپنے تئیں اُس بہل سے مِلا * تب فِلپ نے اُدھر دوڑ کے
اُسے یشعیا نبّي کي کِتاب پڑھتے سُنا اور کہا تو جو کُچھہ کہ
۳۱ پڑھتا ھی سمجھتا ھی ؟ وُہ بولا جب تک کوئي مُجھے نہ سمجھائے
یہہ مُجھسے کیونکر ھوسکے ؟ اور اُسنے فِلپ سے یہہ عرض کي کہ
۳۲ چڑھکے میرے ساتھہ بیٹھہ * اُس کِتاب کي بات جو وُہ
پڑھتا تھا یہہ تھي[2] کہ وُہ جیسے بھیڑ کي جو ذبح کرنے کو ۲ اش ۵۳ * ۷ و ۸
لائي جاتي ھی اور جیسے بھیڑ کا بچّہ جو اپنے بال کترنے والے کے
آگے چُپ رہتا ھی ویسا ھي وُہ اپنے مُنھہ نہیں کھولیگا *
۳۳ اُسکي عاجزي سے اُسکا اِنصاف نہوُنے پاویگا اور اُسکے احوال
کون بتلاویگا کیونکہ اُسکي جان بھي زمین پر سے اُٹھائي
۳۴ جایگي * اور وُہ خواجہ سرا فِلپ کو کہنے لگا مَیں تُجھسے
عرض کرتا ھوں نبي کِسکے حق میں یہہ کہتا ھی اپنے یا

سنہ یسوعي ۳۲

دوسرے شخص کے ؟ تب فِلپ کِتاب کي اُسي بات سے شروع ۳۵
کرکے یسوع کي خوشخبري بیان کرنے لگا * اور وے سفر کرتے ۳۶
ہوئے ایک جھیل کے نزدیک پُہنچے تب خواجہ سرا نے کہا
کہ دیکھہ پاني ہی اب مُجھے غُوطہ کھانے سے کیا روکتا ہی ؟
فِلپ بولا کہ اگر تو اپنے سارے دِل سے ایمان لاتا ہی تو ۳۷
روا ہی اُسنے جواب میں کہا مَیں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع
مسیح خُداکا بیٹا ہی * تب اُسنے حُکم کیا کہ بہل کھڑي ۳۸
کریں اور وے دونوں فِلپ اور خواجہ سرا پاني میں اُترے
اور اُسنے اُسے غُوطہ دلایا * اور جب وے پاني میں سے نِکلے ۳۹
خُداوند کي روح نے فِلپ کو پکڑ لیا اور خواجہ سرا نے
اُسے پھر نہ دیکھا پر خوشي سے اپني راہ چلا گیا * اور فِلپ ۴۰
اشدود میں آیا اور اُس میں سے گذر کے قیصریہ پُہنچنے تک
چلتے چلتے سب شہروں میں خوشخبري دي *

نواں باب

۱ شاگِردوں کو تکلیف دینے دمشق شہر میں ساؤل کا جانا اور راہ میں مسیح کا اُسے دِکھلائي دینا * ۱۰ حنّیاہ کے ہاتھہ سے اُسکا بینا ہونا اور غُوطہ کھانا * ۲۰ عبادتگاہ میں مسیح کي خوشخبري کا وعظ کرنا * ۲۶ اُسّے یہودیوں کا دُشمني کرنا * ۳۱ کلیسے کا آرام ہونا * ۳۲ پِطرس کا اینیاہ کو چنگا کرنا * ۳۶ درکا نام عورت کو پِطرس کا جلانا *

ساؤل ہنوز خُداوند کے شاگِردوں پر دھمک اور قتل کي ۱
بات سے گرجتا ہوا سردار اِمام پاس گیا * اور اُسّے دمشق کي ۲

سنہ یسوعي ۳۲

[1] ب ۱۸ * ۲۷ لو ۲۴ * ۲۷
[2] ب ۱۰ * ۴۷
[3] مت ۲۸ * ۱۹ مار ۱۶ * ۱۶
[4] مت ۱۶ * ۱۶ یو ۶ * ۶۹ و ۱۱ * ۲۷
[5] یو ۳ * ۲۳
[6] مت ۳ * ۱۶ مار ۱ * ۱۰
[7] زبور ۱۱۹ * ۱۴ اعمال ۳ * ۱۷
[8] ب ۸ * ۳ گل ۱ * ۱۳ ۱ تھ ۱ * ۱۳

سنہ یسوعي ۳۳

عِبادتگاہ کے لئے اِسطرح کے خط مانگے کہ اگر مَیں کِسیکو اُس طریق پر پاؤں خواہ عورت خواہ مرد تو اُنھیں باندھہ کے

۳ یروشالم میں لاؤں * اور جاتے وقت جب[1] وُہ دمشق کے

۴ نزدیک پُہنچا ناگاہ روشني آسمان سے اُسکے گِرد چمکي * تب وُہ زمین پر گِرپڑا اور اُسنے یِہہ بات کہتے ہوئے ایک آواز سُني کہ ای

۵ ساؤل ای ساؤل تو مُجھے کیوں ستاتا ھی ؟ اُسنے پوچھا ای خُداوند تو کون[2] ھی ؟ خُداوند نے کہا مَیں یسوع ھوں جِسے تو

۶ ستاتا ھی کانٹوں پر لات مارنا تجھے دُشوار ھی * اُسنے لرزاں و حیران ھوکے اُسے کہا ای خُداوند تو کیا چاھتا ھی[3] مَیں کیا کروں ؟ خُداوند نے کہا اُٹھہ اور شہر میں داخِل ھو اور تجھے

۷ کیا کرنے ھوگا کہا جائیگا * اور اُسکے ھمراھي[4] آواز سُنتے اور کِسي

۸ کو نہیں دیکھتے حیران کھڑے رہے * تب ساؤل زمین پر سے اُٹھا اور آنکھیں کھُلي ھوتے ھوئے کِسي کو نہ

۹ دیکھا اور وے اُسکا ھاتھہ پکڑکے دمشق میں لائے * اور وُہ تین دِن تک اندھا ھوکے نہ کھاتا تھا اور نہ پیتا تھا *

۱۰ دمشق میں حنّنیاہ[5] نام ایک شاگرد تھا جِسے خُداوند نے دِکھائي دیکے کہا ای حنّنیاہ وُہ بولا ای خُداوند مَیں حاضِر

۱۱ ھوں * خُداوند نے اُسے کہا تو اُٹھکر اُس گلي میں جِسکا نام سیدھي ھی جا تارسہ[6] شہر کا ساؤل نام ایک شخص یہوداہ کے گھر میں ھی اُسے ڈھونڈھہ دیکھہ کہ وُہ دُعا مانگتا ھی *

[1] ب ۲۲ * ۶ و ۲۶ * ۱۲ و ۱۳ ۱ کر ۱۵ * ۸
[2] متہ ۲۵ * ۴۰ وغ
[3] ب ۲ * ۳۷ و ۱۶ * ۳۰
[4] ب ۲۲ * ۹
[5] ب ۲۲ * ۱۲
[6] ب ۲۱ * ۳۹ و ۲۲ * ۳

سنہ یسوعي ۳۳

۱۲ اور اُسنے خیال میں دیکھا ھی کہ حننیاہ نام ایک شخص داخِل ھوکے اُسپر ھاتھہ رکھے تاکہ وُہ اپني بینائي پاوے *

۱۳ تب حننیاہ نے جواب دیا کہ ای خُداوند میں نے بہتیریوں سے اُس شخص کے حق میں سُنا ھی کہ اُسنے یروشالم میں تیرے پاک لوگوں کے ساتھہ بہت بدیاں کیاں ھیں *

۱۴ اور یہاں سردار اِماموں کي طرف سے مُختار ھی کہ سبھوں کو جو تیرے نام سے دُعا مانگتے ھیں باندھے *

۱۵ پر خُداوند نے کہا چلا جا وُہ میرا مقبول ھی تاکہ غیر مُلکیوں کے اور بادشاھوں کے اور بني اِسرائیل کے آگے میرے نام سے وعظ کرے *

۱۶ اور میں اُسے دِکھاونگا کہ اُسے میرے نام کے سبب کیسا بڑا[1] دُکھہ اُٹھانا ھوگا *

۱۷ تب حننیاہ[2] روانہ ھوکر اُس گھر میں داخِل ھوا اور اپنے[3] ھاتھہ اُسپر رکھکے کہا ای بھائي ساؤل خُداوند نے یعني یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جِسّے تو آیا ظاھِر ھوا مُجھے بھیجا ھی تاکہ تو اپني بینائي پاوے اور روح[4] قُدس سے بھر جاوے *

۱۸ اور وونہیں اُسکي آنکھوں سے کُچھہ چھلکے کي مانند گِرے اور اُسنے فی الفور بینائي پائي اور اُٹھکے غوطہ کھایا اور کھانا کھاکے زور پایا *

۱۹ بعد اِسکے ساؤل کئي دِن[5] دمشقي شاگِردوں کے ساتھہ رھا *

۲۰ اور فی الفور[6] عِبادتخانوں میں مسیح کا وعظ کیا کہ وُہ خُدا کا بیٹا ھی *

۲۱ اور سب جو سُنتے تھے مُتعجّب ھوگئے اور بولے

[1] ب ۲۰ * ۲۳ و ۲۱ * ۱۱ ۲ کر ۱۱ * ۲۳ وغ
[2] ب ۲۲ * ۱۲ و ۱۳
[3] ب ۸ * ۱۷
[4] ب ۲ * ۴ و ۴ * ۳۱ و ۸ * ۱۷
[5] ب ۲۶ * ۲۰
[6] ب ۸ * ۳۷ زبور ۲ * ۷ مت ۲۶ * ۶۳ و ۶۴ و ۲۷ * ۵۴ یو ۱ * ۴۹ و ۲۰ * ۳۱

سنہ یسوعی ۳۳

کیا یہہ وُہ نہیں جو یروشالم میں اُنہیں جو اِس نام سے دُعا
مانگتے تھے [1]ہلاک کرتا تھا اور یہاں اِس اِرادے پر آیا کہ اُنکو [1] ب ۸ * ۳ گلا ۱ * ۱۳ و ۲۳
۲۲ باندھکے سردار اِماموں کے پاس لیجاوے ؟ لیکن ساؤل نے اور
بھی دِلیری کرکے ثابت کیا کہ یہہ مسیح ہی [2]اور یہودیوں کو [2] ب ۱۸ * ۲۸
۲۳ جو دمشق کے رہنے والے تھے لاجواب کیا * اور جب کئی دِن
۲۴ گذرے تو یہودیوں نے اُسکے قتل [3]پر مشورت کی * پر اُنکا مشورت [3] ب ۲۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳ ۲ کر ۱۱ * ۳۲
کرنا ساؤل کو معلوم ہوا اور وے اُسے قتل کرنے کے لئے رات و دِن
۲۵ گھات میں تھے * تب شاگِردوں نے رات کو اُسے لیا اور
ٹوکری میں بیٹھاکے دیوار پر سے تلے لٹکا دیا *

† سنہ یسوعی ۳۶
۲۶ † ساؤل نے [4]یروشالم میں آکے شاگِردوں کے ساتھہ رہنے کا قصد [4] گلا ۱ * ۱۷ و ۱۸
کیا پر وے اُسّے ڈرتے تھے اور یقین نہیں لاتے تھے کہ وُہ شاگِرد ہی *
۲۷ تب برنبّا اُسّے لیکے رسولوں کے پاس آیا اور اُسنے کِسطرح
خُداوند کو راہ میں دیکھا اور وُہ اُسّے کیا بولا اور اُسنے کِسطرح
دِلیری سے دمشق میں یسوع کے نام سے وعظ کیا اُنسے یہہ سب
۲۸ بیان کیا * تب ساؤل اُنکے ساتھہ یروشالم میں آتا جاتا تھا *
۲۹ اور خُداوند یسوع کے نام سے دِلیرانہ کہتا تھا اور غیر مُلکیوں سے
گُفتگو اور مُباحثہ کرتا تھا پر وے [5]اُسکے قتل کے درپی ہوئے * [5] ۲ کر ۱۱ * ۲۶
۳۰ بھائی لوگ یہہ جانکے اُسے قیصریہ میں لائے اور تارسے کی
طرف بھیج دیا *

۳۱ تب ساری یہودیہ اور جلیل اور شومروں کے کلیسے آرام

سنہ یسوعي ۳۷

اور قرار پاکے خُداوند کے خوْف اور روح قُدس کي تسلّي سے
گُذران کرکے زیادہ ہوْنے لگے *

۳۲ جب پِتر ہر کہیں پِھرتا تھا اُن پاک لوْگوں کے پاس
بھي جو لود میں بستے تھے آیا * ۳۳ اور وہاں اینیاہ نام ایْک
شخص کو پایا جو آٹھہ برس سے بِستر پر پڑا تھا اور مفلوج تھا *
۳۴ پِترنے اُسّے کہا ای اینیاہ یسوع مسیح تُجھے [1] چنگا کرتا ہی
اُٹھہ اور اپنا بچھوْنا بِچھا وُہ فی الفوْر اُٹھا * ۳۵ تب لود اور
شارون کے سب باشِندے اُسے دیْکھکر خُداوند کي طرف پِھرے *
۳۶ یافو میں ایْک شاگِرد عوْرت تھي طابیتھا نام جِسکا ترجمہ
درکا ہی (یعنے ہرني) وُہ نیْک عملوں اور خیْرات کے کاموں سے
۳۷ جو اُسنے کئے تھے بھري تھي * وُہ اُن دِنوں میں بیمار پڑي اور
مرگئي : اُسے نہلا کر بالاخانے پر رکھا * ۳۸ اور اِسلئے کہ لود یافو سے
نزدیک تھا اور شاگِردوں نے سُنا تھا کہ پِتر وہیں ہی اُنھوں نے
دوْ شخص کو بھیْجکر پِتر سے عرض کي کہ ہمارے پاس آنے
۳۹ میں دیْر نکر * پِتر اُٹھکے اُن کے ہمراہ ہوا جب وُہ پہُنچا وے
اُسے بالا خانے کے اُوپر لائے اور سب بیوائیں روْتیاں اور جو
کُرتے اور جامے درکا نے اُنکے ساتھہ رہتے بنائے تھے دیکھلاتیاں
۴۰ اُسکي چاروں طرف کھڑي تھیں * پِتر نے سبھوں کو نِکال
دیا اور گھُٹنے ٹیْک کے دُعا مانگنے لگا اور لاش کي طرف
مُنھہ کرکے کہا ای [2] طابیتھا اُٹھہ : اُسنے اپني آنکھیں کھولیں

[1] ب ۳ * ۶ و ۱۶ و ۴ * ۱۰
[2] عمار ۵ * ۴۱ و ۴۲ یو ۱۱ * ۴۳

سنه یسوعي ۴۱

۴۱ اور پِطرکو دیکھکے اُتھہ بیٹھي * تب اُسنے ھاتھہ دیکر اُسے کھڑا کیا
اور پاک لوگوں اور بیواؤں کو بُلاکے اُسے جیتي اُنکے سُپرد کیا *
۴۲ یِہہ سارے یافو میں مشہور ھوا اور بُہتیرے خُداوند پر ایمان
۴۳ لائے * تب پِطر بُہت دِنوں تک یافو میں شمعون[1] نام
ایک شخص کے یہاں جو چمار تھا رھا *

[1] ب ۱۰ * ۶

دسواں باب

۱ پِطر کو بُلانے کرنیلیاہ کا لوگوں کو بھیجنا * ۹ پِطرکا خواب دیکھنا *
۱۷ پِطر کے نزدیک لوگونکا پُہنچنا * ۲۴ اُنکے ساتھہ پِطرکا
جانا اور اُسکے ساتھہ کرنیلیاہ کي گُفتگو کرنا * ۳۴ پِطرکا جواب
دینا اور خوشخبري کا وعظ کرنا * ۴۴ کرنیلیاہ اور اُسکے لوگوں
پر روح قُدس کا اُترنا اور اُنکا غوطہ کھانا *

۱ قیصریہ میں کرنیلیاہ نام ایک مرد تھا جو اُس پلٹن
۲ میں جو اِتالیا کي کہلاتي تھي ایک صوبہ دار تھا * اور وہ اپنے
سارے گھرانے سمیت دیندار اور خُدا ترس تھا اور لوگوں کو
بُہت خیرات دیتا تھا اور خُدا سے ھمیشہ دُعا مانگتا تھا *
۳ ایکدِن اُسنے تین پہر کے وقت خواب میں[2] دیکھا کہ خُدا کے [2] سطر ۳۰ ب ۱۱ * ۱۳
۴ ایک فرِشتے نے اُس پاس آکے کہا ای کرنیلیاہ * وہ اُسے دیکھکے
ڈرگیا اور بولا ای خُداوند کیا ھی ؟ اُسنے اُسسے کہا تیري دُعا
۵ اور تیري خیرات خُدا کے حُضور یادگار ھوا ھی * اب یافو میں
۶ لوگوں کو بھیج اور شمعون کو جسکا لقب پِطر ھی بُلا * وہ لبِ دریا
شمعون[3] چمار کے گھر میں رھتا ھی جو کُچھہ تُجھے کرنے ھوگا [3] ب ۹ * ۴۳

سنہ یسوعی ۴۱

وُہ بتلایگا * اور جب وُہ فرشتہ جسنے کرنیلیاہ سے یِہہ بات ۷
کہي تھي جاتا رہا کرنیلیاہ نے اپنے چاکروں میں سے دو کو اور
ایک دیندار سپاہي کو اُنمیں سے جو اُس پاس ہمیشہ
حاضر رہتے تھے بُلایا * اور یے سب باتیں اُنسے بیان کرکے یافو ۸
میں بھیج دیا *

صُبح کو جسوقت وے راہ چلے جاتے تھے اور شہر کے ۹
نزدیک پُہنچے تھے پِتر دوپہر کے وقت کوٹھے پر دُعا مانگنے ۵ * ۱۱ ب ۲
چڑھا * اُسے بھوکھہ لگي اور کھانا چاہا کہ کُچھہ چکھے اور ۱۰
جسوقت وے تیّار کر رہے تھے بیخودي نے اُسے لیا * اور اُسنے ۱۱
دیکھا کہ آسمان کُھلے اور ایک ظرف جیسا بڑا دسترخوان
جسکے چار کونے اُلٹ کے بندھے ہوں زمین تک لٹک آیا *
اُسمیں زمیں کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور اور ۱۲
کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے * اور اُسے آواز آئي کہ ۱۳
ای پِتر اُٹھہ ذبح کرکے کھا * پِتر بولا ای خُداوند ہرگز ۱۴
نہیں اِسلئے کہ مَیں نے کبھي کوئي حرام یا ناپاک چیز نہیں ۸ اح ۱۱ * ۴ وغ
کھائي * تب دوسري بار اُسے پھر آواز آئي جو کُچھہ خُدا نے و ۲۰ * ۲۵
پاک کیا ہی تو حرام مت کہہ * یِہہ تین بار کہا گیا اور وُہ ۱۵ اسا ۱۴ * ۳ و ۷
ظرف پھر آسمان کو کھینچ گیا * ۹ مت ۱۵ * ۱۱
رو ۱۴ * ۱۴ و ۱۷
۱ تم ۴ * ۴
۱ تیمو ۱ * ۱۵

جسوقت پِتر دِلمیں شک کرتا تھا کہ یِہہ خیال جو مَیں نے ۱۷
دیکھا ہی کیا ہوگا یکایک وے مرد جنھیں کرنیلیاہ نے بھیجا تھا

سنہ یسوعی ۴۱

۱۸ شمعون کا گھر پوچھہ کے دروازے پر کھڑے تھے * اُنھوں نے پُکارکے
پوچھا کہ کیا شمعون جِسکا لقب پِطر ھی یہاں رہتا ھی ؟
۱ ب ۱۱ * ۱۲ ۱۹ جب پِطر اُس خیال کو سوچ رہا تھا روح نے[1] اُسسے کہا کہ
۲۰ دیکھہ تین شخص تُجھے ڈھونڈتے ھیں * اُتر اور بے شُبہہ اُنکے
۲۱ ساتھہ جا کہ اُنکے تئیں مَیں نے بھیجا ھی * تب پِطر نے
اُترکے اُن لوگوں کو جو کرنیلیاہ کے بھیجے ھوئے تھے کہا کہ
دیکھو وُہ جِسے تُم ڈھونڈھتے ھو مَیں ھوں تُم کِسلئے آئے ھو ؟
۲۲ وے بولے کہ کرنیلیاہ صوبہ دار جو نیک مرد اور خُداترس اور
یہودیوں کي ساري قوم میں نیکنام ھی اُسے خُدا کے ایک
پاک فِرشتے نے فرمایا کہ تُجھے اپنے گھر میں بُلوائے اور تُجھہ سے
۲۳ باتیں سُنے * تب اُسنے اُنھیں اندر بُلاکے مِہمانداري کي
اور دوسرے روز پِطر اُنکے ساتھہ گیا اور[2] بعضے اُن بھائیوں
ب ۱۱ * ۱۲ میں سے جو یافو کے تھے اُسکے ھمراہ ھوئے *
۲۴ اُسکے دوسرے دِن وے قیصریہ میں داخِل ھوئے اور
کرنیلیاہ اپنے رِشتہ داروں اور جاني دوستوں کو جمع کئے ھوئے
۲۵ اُنکي راہ تکتا تھا * پِطر کے داخِل ھوتے ھوئے کرنیلیاہ نے اُسسے
۲۶ مُلاقات کرکے اُسکے قدموں پر گِرکے سِجدہ کیا * پِطر[3] نے اُسے
ب ۱۴ * ۱۴ و ۱۵ متی ۱۹ * ۱۰ و ۲۲ * ۹ ۲۷ اُٹھاکے کہا کھڑا ھو کہ مَیں بھي آدمي ھوں * اور اُسسے باتیں
۲۸ کرتا ھوا اندر گیا اور بہتیرے لوگوں کو اِکٹھے پایا * اور اُنھیں
کہا کہ تُم جانتے ھو کہ یہودي کو روا نہیں کہ[4] کِسي سے جو
ب ۱۱ * ۳ یو ۴ * ۹

سنہ یسوعی ۴۱

دُسري قوم کا هو مُعامله کرے یا اُسکے یہاں آوے لیکِن خُدا نے
مُجھے دِکھلایا هی [1] که مَیں کِسي آدمي کو حرام اور ناپاک
۲۹ نکہوں * اِسلئے مَیں جوں بُلایا گیا بے عُذر آیا سو مَیں پوچھتا
۳۰ هوں که تُمنے مُجھے کِس کام کے لئے بُلوا بھیجا ؟ کرنیلیاہ نے کہا
چار دِن گُذرے که مَیں نے صُبح سے اِس وقت تک روزہ رکھا
تھا اور تین پہر اپنے گھر میں دُعا مانگتا تھا که ناگاہ ایک [2] مرد
۳۱ جگمگے لِباس میں مِیرے سامھنے کھڑا هوا : اور بولا ای کرنیلیاہ
تیري دُعا مقبول هوئي اور تیري خیرات خُدا کا یادگار
۳۲ هوا * اب یافو میں بھیج اور شمعون کو جِسکا لقب پِطرس هی
یہاں بُلا وہ لبِ دریا شمعون چمار کے گھر میں رهتا هی وہ
۳۳ جب آئیگا تُجھہ سے بات کریگا * اِسلئے فی الفور مَیں نے تیرے
پاس بھیجا اور تونے اچّھا کیا که آیا : سو اب هم سب یہاں خُدا
کے آگے حاضِر هیں تاکه سب باتیں جو خُدا نے تُجھے فرمائیں
هیں سُنیں *
۳۴ تب پِطرس یہہ بات کہنے لگا که فی الحقیت مُجھے معلوم هوتا هی
۳۵ که خُدا کِسي کي [3] طرفداري نہیں کرتا : بلکه هر ایک مُلک میں
جو که اُسے ڈرتا هی [4] اور نیک کام کرتا هی اُسکا مقبول هی *
۳۶ یہہ وهي بات هی که خُدا نے یسوع مسیح کے وسیلے سے جو سب کا [5]
خُداوند هی بني اِسرائیل کو سلامتي کي [6] خوشخبري دیتے کو
۳۷ بھیجي * اور جِس غوطہ دلانے کا وعظ یحیٰی [7] نے کیا تھا اُسکے بعد

1 سطر ۱۵ ب ۱۵ * ۸ و ۹
2 سطر ۳
3 اسا ۱۰ * ۱۷ ۲ اخ ۱۹ * ۷ رو ۲ * ۱۱
4 رو ۲ * ۱۳ و ۲۷
5 متی ۲۸ * ۱۸ اف ۱ * ۲۰-۲۲
6 اق ۲ * ۱۴-۱۷ کل ۱ * ۲۰
7 متی ۳ * ۱ و غ مار ۱ * ۴

جو ماجرا جلیل سے[1] شروع ہو کے سارے یہودیہ میں ظاہر ہوتا
۳۸ رہا اُسے تم جانتے ہو * یعنے یسوع ناصری کی بابت کہ
کسطرح خُدا نے اُسے[2] روح قُدس اور قُدرت سے مسیح کیا اور وہ
نیکی کرتا رہا اور سب کو جو شیطان سے عاجز ہوئے تھے چنگا کرتا
۳۹ پھرا کہ خُدا[3] اُسکے ساتھہ تھا * اور ہم اُن سب کاموں پر جو اُسنے
یہودیوں کی سر زمین اور یروشالم میں کئے گواہ[4] ہیں : اُسکو
۴۰ اُنھوں نے صلیب پر کھینچ[5] کے قتل کیا : پر خُدا نے اُسے تیسرے
۴۱ دن[6] اُٹھایا اور ظاہر میں اُسے[7] دِکھایا * سب لوگوں کو نہیں
بلکہ بعضے گواہوں کو جو پہلے سے خُدا کے مقبول ہوئے یعنے ہم
کو جو اُسکے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے[8] ساتھہ کھاتے پیتے تھے *
۴۲ اور اُسنے ہمیں حُکم کیا کہ لوگوں میں[9] وعظ کرو اور گواہی دو
کہ میں[8] وہی ہوں جسے خُدا نے مُقرّر کیا کہ زندوں اور
۴۳ مُردوں کا اِنصاف[10] کرنے والا ہوں * اُسکے حق میں سب نبی
گواہی[11] دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاویگا اُسکے نام سے
گُناہوں کی مُعافی پاویگا *

۴۴ جب پِطرس یہ باتیں کہہ رہا تھا روح قُدس[12] اُن سب
۴۵ پر جو سُنتے تھے اُتری * اور مختنوں[13] ایمان دار جو پِطرس کے
ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر مُلکیوں پر بھی روح
۴۶ قُدس کی بخشش جاری ہوئی * کیونکہ اُنھوں نے اُنکو
۴۷ زبانیں بولتے اور خُدا کے شُکر کرتے سُنا * تب پِطرس کہنے لگا

سنہ یسوعی ۴۱

[1] لو ۴ * ۱۴
[2] ب ۲ * ۲۲ ; و ۴ * ۲۷ ; متـ ۳ * ۱۶ ; لو ۴ * ۱۸
[3] یو ۳ * ۲
[4] لو ۲۴ * ۴۸
[5] ب ۵ * ۳۰ ; متـ ۲۷ * ۳۵ ; مار ۱۵ * ۲۵
[6] ب ۲ * ۲۴
[7] ب ۱۳ * ۳۱ ; متـ ۲۸ * ۱۷ وغ ; مار ۱۶ * ۱۴ وغ ; لو ۲۴ * ۳۶ وغ ; یو ۲۰ * ۱۹ وغ ; ۱ کر ۱۵ * ۵-۸
[8] لو ۲۴ * ۳۰ ; و ۴۳
[9] متـ ۲۸ * ۱۹ ; و ۲۰ ; مار ۱۶ * ۱۵
[10] ب ۱۷ * ۳۱ ; یو ۵ * ۲۲ و ۲۷ ; ۲ کر ۵ * ۱۰
[11] اشع ۵۳ * ۱۱ ; لو ۲۴ * ۲۷ ; یو ۵ * ۳۹
[12] ب ۴ * ۳۱ ; و ۱۱ * ۱۵
[13] سطر ۲۳

سنہ یسوعي ۴۲

کیا پانی کو کوئي [1]منع کرسکتا ہی کہ وے جنہوں نے
ہماري طرح [2]روح قُدس کو پایا ۴۸ غوطہ نہ کھاویں؟ تب اُسنے
حُکم دیا کہ وے خُداوند کے نام [3]سے غوطہ کھاوے : اور وے
اُسے چند روز یہاں رہنیکي عرض کرنے لگے *

گیارھواں باب

۱ نامختونوں کو وعظ کرنے کے لئے مختونوں کا پِطر کو ملامت کرنا اور
اُسکا جواب دینا * ۱۹ انتیخیا شہر میں برنبّا کو بھیجنا * ۲۵
ساؤل کو تلاش کرنے برنبّا کا تارسہ شہر میں جانا * ۲۷ کال پڑنے کے
سبب سے برنبّا اور ساؤل کے ہاتھہ یروشالم میں روپیہ بھیجنا *

رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سُنا کہ غیر ۱
مُلکیوں نے بھي خُدا کا کلام قبول کیا * اور جب پِطر یروشالم ۲
میں آیا مختونوں نے تکرار کرکے کہا : کہ تو نا[4]مختوں کے یہاں ۳
گیا اور اُنکے ساتھہ کھایا * تب پِطر نے پہلے سے آخر تک ترتیب سے ۴
اُنکے آگے بیان کیا : کہ مَیں شہر [5]یافو میں دُعا کرتا تھا جب ۵
مَیں نے بیخود ہوکے خیال میں دیکھا کہ آسمان سے ایک ظرف
جیسے بڑا دسترخوان چاروں کونوں سے برابر لٹکا ہوا اُترا اور مُجھہ
تک آیا * اُسپر مَیں نے غور سے نظر کرکے زمین کے چارپائے اور ۶
جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے *
اور مَیں نے ایک آواز سُني کہ ای پِطر اُٹھہ ذبح کرکے کھا * ۷
تب مَیں بولا ای خُداوند ہرگز نہیں مَیں نے کوئي حرام ۸
یا ناپاک چیز کبھي نہیں کھائي * اور آسمان سے جواب ۹

۱ ب ۸ * ۱۲ و ۳۶
۲ ب ۲ * ۴۵ و ۱۱ * ۱۷ و ۱۵ * ۸ و ۹ رو ۱۰ * ۱۲
۳ ب ۲ * ۳۸ و ۸ * ۱۶
۴ ب ۱۰ * ۲۸
۵ ب ۱۰ * ۹ وغ

سنہ یسوعی ۴۲

میں مُجھے پھر آواز آئی کہ جو تُجھہ خُدا نے پاک کیا ھی اُسے
۱۰ تو حرام مت کہہ * یِہہ تین بار ھوا تب سب آسمان کو
۱۱ کھینچے گئے * اور دیکھو کہ فی الفور اُس گھر میں جہاں مَیں تھا
تین مرد جو مُجھہ پاس قیصریہ سے بھیجے گئے تھے پُہنچے *
۱۲ اور روح نے مُجھے[1] فرمایا کہ بے شُبہہ اُنکے ساتھہ جا اور بے چھہ [1] ب ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
بھائی[2] میرے ساتھہ جاکے ھم اُس مرد کے گھر میں داخل [2] ب ۱۰ * ۲۳
۱۳ ھوئے * تب اُسنے ھمکو خبر دی کہ مَیں نے اپنے گھر میں
فرشتے کو[3] دیکھا جسنے کھڑے ھوکے مُجھے کہا کہ یافو میں لوگ بھیج [3] ب ۱۰ * ۳۰
۱۴ اور شمعون کو جسکا لقب پِطرس ھی بُلا * وہ تجھے ایسی باتیں
۱۵ جِنسے تو اور تیرا سارا گھرانا نجات پائیگا بتا دیگا * اور جب
مَیں نے کہنا شُروع کیا روح قُدس[4] جِسطرح سے ھم پر پہلے [4] ب ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۴۵
۱۶ اُتری تھی اُسیطرح اُن پر اُتری * اُسوقت مَیں نے خُداوند کی
یہہ بات یاد کی کہ یحیٰی[5] نے تو پانی میں غُوطہ دِلایا لیکن [5] ب ۱ * ۵ و ۱۹ * ۴ متی ۳ * ۱۱ یو ۱ * ۲۶ * ۳۳
۱۷ تُم روح قُدس میں غُوطہ کھاؤ گے * پس جب کہ خُدا نے ایسی
نعمت[6] اِن کو بخشی جیسی ھمکو جو یسوع مسیح پر ایمان [6] ب ۱۵ * ۸ و ۹
۱۸ لاتے ھیں پس مَیں کون ھوں کہ خُدا کو منع کرسکوں * وے یے
باتیں سُنکے چُپ ھوئے اور خدا کا شُکر کرکے کہا کہ بے شک
خُدا نے غیر مُلکیوں[7] کو بھی زندگی پانے کے لئے توبہ بخشا * [7] رو ۱۰ * ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ * ۹
۱۹ تب اُنھوں نے جو اُس[8] مُصیبت کے سبب سے جو اِستیفان کے [8] ب ۸ * ۱
حق میں پڑی تھی پراگندہ ھوگئے تھے فینیکی اور کپرہ اور

سنہ یسوعي ۴۳

آنتیخیا تک گُذر گیا پر یہودیوں کے سِوا کِسي کو بات نہ بتائي
تھي* اور کِتنے اُن میں سے کپرے کے اور کورینی کے باشِندے تھے ۲۰
جِنھوں نے آنتیخیا میں داخِل ہوکر [1]یونانی یہودیوں سے کلام
کیا اور خُداوند یسوع کي خوشخبري دي * اور خُداوند اُنکا ۲۱
مددگار تھا اور بڑي جماعت ایمان لاکے خُداوند کي طرف
پِھري * تب اُن باتوں کي خبر یروشالمي کلیسي لوگوں کے کانوں ۲۲
تک پُہنچي اور اُنھوں نے برنبّا کو آنتیخیا میں روانہ کیا *
وُہ آکے اور خُدا کي نعمت کو دیکھکے خوش ہوا اور اُن سبھوں ۲۳
کي مِنّتي کي کہ وے [2]خُداوند کے ساتھہ دِل و جان سے لگے رہیں*
کہ وُہ نیک مرد اور روح قُدس اور ایمان سے بھرا ہوا تھا اور ۲۴
ایک بڑي [3]جماعت خُداوند کے شاگِرد ہوگئي *
تب برنبّا ساؤل کي تلاش میں [4]تارسے کو چلا * ۲۵
اور اُسے پاکے آنتیخیا میں لے آیا اور وے کلیسي لوگوں کے ساتھہ ۲۶
ایک برس تمام اِکٹھے رہے اور بہتیرے لوگونکو نصیحت کي
اور شاگِرد پہلے آنتیخیا میں مسیحي کہلائے *
اُنھیں دِنوں میں کئي ایک [5]نبي یروشالم سے آنتیخیا میں ۲۷
آئے * ایک اُنمیں سے جِسکا نام [6]آگابہ تھا اُٹھکے روح کي تاثیر سے ۲۸
بتلایا کہ سارے مُلک میں بڑا کال پڑیگا جیسا کلودیاہ قیصر کے
وقت میں پڑا تھا * اُسوقت شاگِردوں میں سے ہر ایک نے ۲۹
جیسي جِسکي طاقت تھي اِرادہ کیا کہ اُن بھائیوں کي مدد

[1] ب ۶ * ۱ و ۹ * ۲۹
[2] ب ۱۴ * ۴۳ و ۱۴ * ۲۲
[3] ب ۵ * ۱۴
[4] ب ۹ * ۳۰
[5] ب ۲ * ۱۷ و ۱۳ * ۱ اکر ۱۲ * ۲۸
[6] ب ۲۱ * ۱۰

سنہ یسوعی ۴۴

۳۰ کے لئے جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھ بھیجیں * سو اُنھوں نے
کیا اور برنبّا اور ساؤل کے ہاتھہ سے مشائخ پاس بھیجا *

۱ رو ۱۵ * ۲۶
۱ کر ۱۶ * ۱
۲ کر ۹ * ۱ و ۲

بارھواں باب

۱ ہیرود بادشاہ کا پطرس کو قید کرنا اور فرشتے سے اُسکی مخلصی ہونا *
۱۲ مریم کے گھر میں اُسکا جانا اور ہیرود کا سپاہیوں کو قتل
کرنے کا حکم دینا * ۲۰ غروری کا سبب ہیرود کا ہلاک ہونا *

۱ اُسی وقت میں ہیرود بادشاہ نے کلیسے میں سے
۲ بعضوں کو دُکھہ دینے شروع کیا * اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو [2]
۳ تلوار سے مار ڈالا * جب اُسنے دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو
خوش آیا تو اُسپر ترقی کرکے بے خمیری روٹی[3] کے
۴ دِنوں میں پطرس کو پکڑا * اور اُسے پکڑ کے قید میں ڈالا
اور اِس ارادے سے کہ عید نجات کے بعد اُسکو لوگونکے
سامہنے لیجاوے اُسکی خبرداری کرنے کے لئے چار آدمی
۵ سپاہیوں کے چار پہروں کے سپرد کیا * سو قید میں پطرس کی
نگہبانی ہوتی تھی پر کلیسے کے لوگ خُدا سے اُسکے لئے بدل
۶ وجان دُعا مانگتے تھے * اور جب ہیرود اُسے باہر نکالا چاہتا
تھا اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے جکڑا ہوا سپاہیوں کے بیچ
۷ سوتا تھا اور دے نگہبانی کرتے تھے * کہ ناگاہ[4] خُداوند کا فرشتہ
اُس پر نازل ہوا اور اُس مکان میں ایک روشنی چمکی
اور فرشتے نے اُسکی پسلی پر ہاتھہ مارا اور اُسے یہہ کہکے اُٹھایا

[2] مت ۴ * ۲۱
[3] خر ۱۲ * ۱۴ و ۱۵
[4] ب ۵ * ۱۹

سنہ یسوعي ۴۴

کہ جلد اُٹھہ تب زنجیریں اُسکے ہاتھوں سے گر پڑیں *
فرِشتے نے اُسے کہا کمر باندھہ اور اپني جوتي پہن اُسنے ۸
یہہ کیا : پھر کہا کہ اپني پوشاک پہنکے میرے پیچھے
ہو لے * اور وُہ نِکل کے اُسکے پیچھے ہو لیا اور نہ سمجھا کہ یہہ ۹
فرشتے کا کام ہی پر گُمان کیا کہ البتّہ خواب [1] دیکھتا ہی * [1] ب ۱۰ * ۳ و ۱۷ و ۱۱ * ۵
جب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نِکل گئے تو لوہے ۱۰
کے دروازے پر جو شہر کي طرف تھا پہنچے وُہ خود بخود کھُل گیا
اور وے نِکل کے ایک رستے میں چلے گئے اُسوقت فرِشتے اُسکے
پاس سے غائب ہوا * تب پتر نے آپ میں آ کے کہا اب مَیں ۱۱
سچ جانتا ہوں کہ خُداوند نے اپنے [2] فرِشتے کو بھیجکے ہیرود کے [2] زبور ۳۴ * ۷ عبر ۱ * ۱۴
ہاتھہ سے اور یہودیوں کي ساري اِنتظاري سے مُجھے بچا لیا *
جب اُسنے تامّل کیا تو مریم کے گھر میں جو یوحنا کي ۱۲
ماتھي جِسکا لقب مارک تھا آیا وہاں بہُتیرے جمع ہو کے دُعا
مانگ رہے تھے * اور جوں پتر نے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا ایک ۱۳
چھوکري جِسکا نام روڈي تھا دیکھنے گئي * اور پتر کي آواز ۱۴
پہچان کر اُسنے خوشي سے دروازہ نکھولا پر دوڑ کے کہا کہ پتر
دروازے پر کھڑا ہی * وے بولے کہ تو دیواني ہی : وُہ یقین سے ۱۵
کہنے لگي کہ البتّہ یوں ہي ہی : تب وے بولے کہ اُسکا فرشتہ
ہو گا * اُسوقت پتر کھٹکھٹاتا رہا اور وے کھول کے اُسکو دیکھکر ۱۶
حیران ہو گئے * اُسنے اُنہیں چُپ رہنے کو ہاتھہ سے اِشارہ کرکے ۱۷

سنہ یسوعي ۴۴

بیان کیا کہ کِسطرح خُدا نے اُسے قیْد سے چُھڑایا اور پِھر کہا
کہ یِہہ خبر یعقوب کو اور بھائیوں کو پُہنچاؤ پِھر وُہ روانہ ہوْکے
۱۸ کِسي اور مقام کو گیا * اور جب صُبح ہوئي سِپاہیوں میں
۱۹ بڑا غُل مچا کہ پِطرکیا ہوا * ہیْرود نے اُسکي بُہت تلاش کرکے
جب نپایا تو نگہبانوں کا اِمتِحان کرکے اُنکے قتل کا حُکم دیا
اُسکے بعد یہودیہ سے قیْصریہ میں جارہا *
۲۰ ہیْرود صور اور صیدوں سے بُہت ناخوش تھا پِھر وے
ایکدِل ہوْکے اُس پاس آئے اور بلاستہ جو بادشاہي
کوْتوال تھا میْل کرکے صُلح چاہي کہ اُنکے مُلک بادشاہ کے
۲۱ مُلک سے پرورِش پاتا تھا * ہیْرود نے ایْک دِن جو مُقرّر
ہوا تھا شاہانہ لِباس پہن کر تخت پر بیْٹھکے اُنسے خِطاب کیا *
۲۲ اور لوگوں نے پُکارا کہ یِہہ تو خُدا کي آواز ہی آدمي کي
۲۳ نہیں * اور وونہیں خُدا کے فرشتے نے اُسے مارا کیونکہ اُسنے خُدا
۲۴ کي بُزُرگي نکي اور کیڑے اُسے کھا گئے اور دم آخر ہوا * لیکِن
۲۵ خُدا کا کلام پھیْل کے بڑہ گیا * اور برنبّا اور ساؤل جِس خِدمت
میں مُقرّر تھے اُسے تمام کرکے یروشالم میں پِھر آئے اور
یوحنا کو جِسکا لقب مارک تھا ساتھہ لائے *

[1] ب ۶ * ۷ و ۱۹ * ۲۰

[2] ب ۱۳ * ۵ و ۱۳ و ۱۵ * ۳۷

تیرھواں باب

۱ غیْر مُلکیوں کے پاس برنبّا اور پاؤل کو بھیْجنا * ۴ سرجیہ پاؤل
اور بر یسوع کا بیان * ۱۳ انتیخیا میں پاؤل کا وعظ کرنا * ۲۶

سنہ یسوعي ۴۵

نجات کي بات قبول کرنے کو اُنکي منّت کرنا * ۴۲ بہت لوگونکا قبول کرنا * ۴۳ یہودي لوگونکا خلاف کرنا *

[1] ب ۱۱ * ۲۷ ۱ آنتیخیا کے کلیسے میں [1] بعضے لوگ نبي اور مُرشد تھے اُنکے نام یے ہیں برنبّا اور شمعون جسکا لقب نیگر تھا اور کوریني لوک اور منَحیم جو ہیرود بادشاہ کے ساتھہ پرورش پایا تھا اور ساؤل * ۲ اور جسوقت وے روزہ رکھکے خُداوند کي خدمت کرتے تھے روح قُدس نے کہا کہ میرے لئے برنبّا اور پاؤل کو جُدا کرو تاکہ وے اُس کام کو جسکے لئے میں نے اُنھیں مُقرّر

[2] ب ۱۴ * ۲۶ کیا کریں * ۳ تب اُنھوں [3] نے روزہ رکھنے اور دُعائیں مانگنے کے بعد

[3] ب ۶ * ۶ اُنپر ہاتھہ رکھکے رخصت کیا *

۴ پھر وے روح قُدس کے بھیجے ہوئے سلوکیا مُلک میں گئے

۵ اور وہاں سے تري کي راہ سے جزیرۂ کپرے کو چلے * اور سالامي شہر میں پہنچکے یہودیوں کي عبادتگاہوں میں خُدا کے کلام کا

[4] ب ۱۲ * ۲۵ وعظ کرنے لگے اور [4] یوحنا اُنکا مددگار تھا * ۶ اور اُس جزیرے میں تمام سیر کرکے پافے تک پہنچکے اُنھوں نے ایک یہودي جادوگر اور جھوٹے نبي کو جس کا نام بریسوع تھا پایا *

۷ جو اُس مُلک کے حاکم ایک عقلمند آدمي سرجیہ پاؤل کے ساتھہ تھا اُس حاکم نے برنبّا و ساؤل کو بُلاکے چاہا کہ خُدا کا کلام سُنے *

۸ پر اِلُماہ نے جسکا ترجمہ جادوگر ہی حاکم کو مسیح کے دین سے

[5] ب ۴ * ۸ ۹ پھرنے کا قصد کیا * تب ساؤل یعنے پاؤل نے [5] روح قُدس سے

سنہ یسوعی ۴۵

۱۰ بھرپور ہوکے اُسپر نِگاہ کرکے کہا: ارے تو جو سب طرح کے
مکر و فریب سے بھرپور ہی شیطان کے [1]بچّے اور ہر قِسم کی نیکی
کے دُشمن کیا تو خُدا کی سیدھی راہوں کو کج کرنے سے
۱۱ باز نہ رہیگا؟ پر اب دیکھہ خُداوند کا ہاتھہ تُجھہ پر ہی اور تو
اندھا ہوجایگا اور مُدّت تلک سورج ندیکھیگا: وونہیں اُسپر
اندھیاری اور تاریکی آ گئی اور وُہ دستگیروں کو ڈھونڈھتا
۱۲ پھِرا * تب حاکم یہہ ماجرا دیکھکر خُداوند کی نصیحت سے
حیران ہوکے ایمان لایا *

سنہ یسوعی ۴۶

۱۳ پاؤل اور اُسکے ہمراہی پافے سے کِشتی کھول کے پامفلیا مُلک
کے پرگی شہر میں آئے اور یوحنا [3]اُنسے جُدا ہوکر یروشالِم کو پھِرا *
۱۴ اور پرگی سے گُذر کے پسِدیا کے آنتیخیا میں آئے اور سبت کے
۱۵ دِن [4]عِبادتگاہ میں جا بیٹھے * اور توریت اور نبیوں کی کِتاب
پڑھنے کے بعد عِبادتگاہ کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا ای
بھائیو اگر لوگوں کے لِئے نصیحت کی بات تُم پاس ہی تو کہو *
۱۶ تب پاؤل کھڑا ہوکے ہاتھہ سے اِشارہ کرکے بولا کہ ای بنی
۱۷ اِسرائیل اور ای خُداترسو سُنو * اِس اِسرائیلی لوگوں کے
خُدا نے [6]ہمارے باپ دادوں کو مُقبول کیا اور جب وے
مِصر میں مُسافِر تھے سربُلند کیا اور [7]زورآور ہاتھہ سے اُنہیں
۱۸ وہاں سے نِکالا * اور [8]چالیس برس تلک بیابان میں اُنکی
۱۹ پرورش کی * اور [9]سات قوموں کو جو کِنعان میں تھے برباد

1 متی ۱۳ * ۳۸
یو ۸ * ۴۴
۱ یو ۳ * ۸
2 خر ۹ * ۳
3 ب ۱۵ * ۳۸
4 ب ۱۸ * ۴
5 سطر ۳۷
ب ۱۵ * ۲۱
لو ۴ * ۱۶ و غ
6 اسا ۷ * ۶ و ۷
7 خر ۶ * ۶
و ۱۳ * ۱۴
8 خر ۱۶ * ۳۵
گذ ۱۱ * ۳۳
و ۳۴
زبور ۹۵ * ۹ و ۱۰
9 اسا ۷ * ۱

سنہ یسوعی ۴۶

کر کے اُنکی زمین کو اُنپر[1] تقسیم کی * اُس وقت سے لیکے ۲۰
چار سو پچاس برس تک یعنے[2] شموئیل نبی کے وقت تک
قاضیوں[3] کو بھیج دیا * بعد اُسکے اُنھوں نے[4] بادشاہ طلب کیا ۲۱
تب خُدا نے اُن کو ساؤل اِبن قیش جو بن یمین فرقے کا
تھا بادشاہ کرکے اُسے چالیس برس اُنمیں رہنے دیا * اور اُسے ۲۲
چھڑا[5] کے داؤد کو مُقرّر کیا تاکہ اُنکا بادشاہ ہو اور اُسکے لئے
یہہ گواہی دی[7] کہ میں نے داؤد اِبن یشی کو اپنا دِلپسند پایا
جو میری ساری مرضی کے مُطابق چلیگا * اُس شخص کی[8] نسل ۲۳
سے خُدا نے اپنے وعدے[9] پر اِسرائیل کے لئے ایک نجات دینے والیکو
یعنے[10] یسوع کو پیدا کیا * اور اُسکے آنے کے آگے سے یحیٰی نے ۲۴
ساری اِسرائیلی قوم کو توبہ کے[11] غوطے کا وعظ کیا * اور جب ۲۵
یحیٰی اپنے دور کو پورا کرنے پر تھا تب بولا میں کون ہوں
تُم کیا گُمان کرتے ہو؟ میں وہ[12] شخص نہیں لیکن دیکھو کہ
میرے بعد ایک شخص آتا ہی جِسکی جوتی کا تسمہ میں
کھولنے کے لائق نہیں * ای بھائیو اِبراہیم کے فرزندو اور ای لوگو ۲۶
جو خُدا ترس ہو تُمھارے[13] لئے اُس نجات کی خبر بھیجی
گئی ہی * یروشالِم کے باشندوں نے اور اُنکے حاکموں نے ۲۷
اِس سبب سے کہ اُسے اور نبیوں کی اُن باتوں کو جو ہر سبت کے دِن
پڑھے جاتے ہیں[14] نجانا اُسکے قتل کا حُکم دیکے[15] پورا کیا * اور اگرچہ ۲۸
اُسکے قتل کا کوئی سبب نپایا اُنھوں نے پِلات[16] سے اُسکے قتل کی

1 یوشہ ۱۸ * ۱و۲ زبور ۷۸ * ۵۵
2 ۱ صمو ۳ * ۲۰
3 قاضہ ۲ * ۱۶
4 ۱ صمو ۸ * ۵ و ۱۰ * ۱
5 ۱ صمو ۱۵ * ۲۳ و ۲۶
6 ۱ صمو ۱۶ * ۳
7 ۱ صمو ۱۳ * ۱۴ زبور ۸۹ * ۲۰
8 ب ۲ * ۳۰ اشعہ ۱۱ * ۱و۱۰ لو ۱ * ۳۲و۶۹
9 ۲ صمو ۷ * ۱۲وغ زبور ۱۳۲ * ۱۱
10 متی ۱ * ۲۱ رو ۱۱ * ۲۶
11 متی ۳ * ۱وغ لو ۳ * ۳
12 متی ۳ * ۱ مار ۱ * ۷ لو ۳ * ۱۶ یو ۱ * ۲۰و۲۷
13 ب ۳ * ۲۶
14 ب ۳ * ۱۷ لو ۲۳ * ۳۴
15 لو ۲۴ * ۴۴
16 ب ۳ * ۱۳و۱۴ متی ۲۷ * ۲۲ مار ۱۵ * ۱۳ و ۱۴ یو ۱۹ * ۶و۱۵

سنہ یسوعي ۴۶

۲۹ درخواست کي * اور جب وے سب کچھہ جو[1] لکھا گیا تھا کہ اُسپر
۳۰ ہوگا پورا کر چکے تو اُسے صلیب پر سے اُتار کے قبر میں رکھا * لیکن
۳۱ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے[3] اُٹھایا * اور وہ بہت دِنوں تک
اُنہیں جو اُسکے ساتھہ جلیل سے یروشالم میں آئے تھے[4] دکھائي دیا
۳۲ اور وے لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں * اور ہم تُمکو یہہ خوش خبري
۳۳ دیتے ہیں کہ اُس[5] وعدے کو جو باپ دادوں سے کیا گیا تھا
خُدا نے یسوع کو اُٹھا کے اُنکي اولاد کے واسطے یعنے ہمارے واسطے
۳۴ پورا کیا ہی * چُنانچہ زبور[6] کے دوسرے گیت میں یہہ لکھا ہی
۳۵ کہ تو میرا بیٹا ہی آج کے دِن مَیں نے تُجھے اُٹھایا ہی * اور اُسنے
اِسکي بابت کہ وہ اُسے اُٹھاویگا کہ کبھي سڑنے جائے یوں فرمایا تھا کہ
۳۶ داؤد سے[7] جو وعدہ کیا گیا تھا مَیں تم پر اُسے ثابت کرونگا * اِسي لئے
۳۷ اُسنے دوسرے[8] مقام میں یوں کہا تھا کہ تو اپنے نیک بندے کو
۳۶ سڑنے نہ دیگا * داؤد تو خُدا کي مرضي پر اپنے وقت کے لوگوں کي
خِدمت کر کے سو[9] گیا اور اپنے باپ دادوں کے بیچ میں رکھا
۳۷ گیا اور سڑ گیا * لیکن یہہ جِسکو خُدا نے پھر اُٹھایا نہ سڑا *
۳۸ اي بھائیو تُمکو معلوم ہووے کہ اُسي شخص کے وسیلے[10] سے
۳۹ گُناہونکي مُعافي ہی یہہ خبر تُمھیں دي جاتي ہی * اور جو
سب گُناہوں سے تُم موسیٰ کي شریعت کے طور پر خلاص
نہو سکے ہر ایک شخص اُسي پر ایمان لا کے خلاص[11] ہوتا
۴۰ ہی * پس پرہیز کرو تا نہووے کہ وہ جو نبیونکي کِتابوں

1 لو ۱۸ * ۳۱ و ۲۴ * ۴۴ یو ۱۹ * ۲۸ و ۳۶ و ۳۷
2 متہ ۲۸ * ۵۹ و ۶۰ مار ۱۵ * ۴۶ لو ۲۳ * ۵۳ یو ۱۹ * ۴۸
3 ب ۲ * ۲۴ و ۵ * ۳۰ متہ ۲۸ * ۶
4 ب ۱ * ۳ وغ ۱ کر ۱۵ * ۵-۷
5 ب ۲۶ * ۶ پید ۳ * ۱۵ و ۱۲ * ۳ و ۲۲ * ۱۸ رو ۴ * ۱۳ گلا ۳ * ۱۶
6 زبور ۲ * ۷
7 اشع ۵۵ * ۳
8 ب ۲ * ۳۱ زبور ۶ * ۱۰
9 ب ۲ * ۲۹ ۱ سلا ۲ * ۱۰
10 لو ۲۴ * ۴۷ ۱ یو ۲ * ۱۲
11 اشع ۵۳ * ۱۱ رو ۳ * ۲۸

سنہ یسوعي ۴۶

میں کہا گیا تھا تُم پر آ پڑے * کہ ای [1] حقارت کرنیوالو دیکھو ۴۱
اور تعجّب کرو اور شرمندہ ہو کہ مَیں تُمہارے وقت میں
ایسا ایک کام کرتا ہوں جِسے تم ہرچند کوئي تُمسے کہے کبھي
یقین نلاوگے *

جب یہودي عِبادتگاہ سے نِکل گئے غیر مُلکیوں نے ۴۲
درخواست کي کہ یہ باتیں دوسرے سبت کے دِن ہمسے کہي
جایں * اور جب مجلِس ہوگئي بہُت سے اصلي اور داخِلي ۴۳
یہودیوں نے پاؤل اور برنبّا کي پیروي کي اور اُنھوں نے اُن سے
باتیں کرکے خُدا کے فضل میں [2] ثابت رہنے کي منتي کي *

[1] حبق ۱ * ۵
[2] ب ۱۱ * ۲۳ و ۱۴ * ۲۲

دوسرے سبت کے دِن کو قریب سارے شہر کے باہم آئے ۴۴
تا کہ خُدا کا کلام سُنے * لیکن یہودي لوگ جماعت کو دیکھکر ۴۵
حسد سے بھر گئے اور جو باتیں پاؤل نے کہي تھیں اُن کے
برخِلاف [3] بولے اور مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے *
تب پاؤل اور برنبّا نے دلیري کرکے کہا ضرور تھا کہ خُدا کا کلام ۴۶
[4] پہلے تُمھیں کہا جاتا پر اِس سبب سے کہ تُم اُسے رد کرتے ہو اور
تُم اپنے کو ہمیشے کي زِندگي کے نالائق دِکھلاتے ہو دیکھو
ہم غیر مُلکیوں [5] کي طرف متوجّہ ہوتے ہیں * کیونکہ خُداوند نے ۴۷
ہمکو یوں فرمایا کہ مَیں نے تجھکو [6] غیر مُلکیوں کي روشني کر
رکھا ہوں کہ تو دُنیا کي اِنتہا تک نجات کا سبب ہو * اور غیر ۴۸
مُلکي یہہ سُنتے ہي خوش ہوئے اور خُداوند کے کلام کي

[3] ب ۱۸ * ۶
[4] ب ۳ * ۲۶ متی ۱۰ * ۶
[5] ب ۱۸ * ۶ و ۲۸ * ۲۸
[6] اشع ۴۹ * ۶ لو ۲ * ۳۲

سنہ یسوعی ۴۶

تعریف کرنے لگے اور [1]جتنے کہ ہمیشے کی زندگی کے لئے مُقرّر
۴۹ کئے گئے تھے ایمان لائے * اور خُداوند کا کلام اُس ساری ولایت میں
۵۰ پھیل گیا * پر یہودیوں نے دین‌دار اور مُعتبر عورتوں کو اور
شہر کے سرداروں کو پاؤل اور برنبّا کے ستانے کو تحریک کی
۵۱ اور اُنھیں اپنے سرحدوں سے نِکال دیا * پر وے اپنے پاؤں کی
۵۲ [2]گرد اُن پر جھاڑ کے اِکنیاہ میں آئے * اور شاگرد خوشی اور
روح قُدس سے بھر گئے تھے *

۱ ب ۲ * ۴۷
رو ۸ * ۳۰

۴ متی ۱۰ * ۱۴
مار ۶ * ۱۱
لو ۹ * ۵

چودھواں باب

۱ اِکنیاہ شہر میں برنبّا اور پاؤل کو ستانا * ۸ لوستِرا شہر میں ایک مادرزاد لنگڑے کو چنگا کرنا اور برنبّا اور پاؤل کو پوجنے کا ارادہ کرنا * ۱۹ یہودیونکا پاؤل کو سنگسار کرنا اور اُسکا اور برنبّا کا غیر مُلکیوں میں جاکے وعظ کرنا اور اَنتیخیا میں پھر کے سب احوال کو بیان کرنا *

۱ اِکنیاہ میں وے باہم یہودیوں کی عبادتگاہوں میں گئے
اور ایسا کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی بڑی جماعت
۲ ایمان لائی * لیکن بے ایمان یہودیوں نے غیر مُلکیوں کو تحریک
۳ کی اور اُنکے دِلوں کو بھائیوں سے بد گُمان کیا * سو ایک مُدّت
تک وے خُداوند کی مدد سے دِلیرانہ کہتے رہے اور وُہ اپنی
فضل کی گواہی [3]دیتا رہا اور یہہ عِنایت کی کہ عجائب
۴ و غرائب کام اُنکے ہاتھوں سے ہوتے رہے * پر شہر کے لوگوں میں
اِختلاف پڑا بعضے تو یہودیونکے ساتھہ رہے اور بعضے رسولوں کے *

۳ مار ۱۶ * ۲۰
عبر ۲ * ۴

سنہ یسوعی ۴۶

۵ اور جب غیر مُلکیوں اور یہودیوں نے اپنے حاکموں سمیت
ہنگامہ برپا کیا کہ اُنھیں بیحرمت کرڈالیں اور سنگسار کریں :
۶ وے واقف ہوکے لوسترا اور دربی میں جو لکاونیا کے شہر ہیں
۷ اور اُس اطراف کے مُلکوں میں بھاگ گئے * اور وہاں
خوشخبری دیتے رہے *
۸ لوسترا کا ایک شخص دونوں پانو کا مادرزاد لنگڑا بیٹھا تھا
۹ اور وہ کبھی نہیں چلا تھا * اُسنے پاؤل کو باتیں کرتے سُنا پاؤل نے
غور سے دیکھکے اور دریافت کرکے کہ اُسکو چنگا ہونے کا ایمان
۱۰ ہی : بلند آواز سے کہا اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ہو وہ فی الفور
۱۱ اُچھلا اور چلنے لگا * لوگ یہہ دیکھکے جو پاؤل نے کیا تھا
لکاونیا کی زبان میں چلّاکے کہنے لگے کہ دیبتا اِنسان صورت
۱۲ ہوکے ہمپر اُترا * اور اُنھوں نے برنبّا کا نام مُشتری اور پاؤل کا
۱۳ نام عطارد رکھا کیونکہ وہ کلام میں پیشوا تھا * اور جو مُشتری
دیبتا شہر کے سامھنے تھا اُسکے سردار پُجاری نے جماعت سمیت
بیل اور پھولوں کے ہار دروازوں پر لاکے اِرادہ کیا کہ قُربانی
۱۴ کرے * تب برنبّا اور پاؤل دونوں رسولوں نے سُنکے اپنے کپڑے
۱۵ پھاڑے اور جماعت میں داخل ہوکے بلند آواز سے کہنے لگے :
ای صاحبو تُم یے کام کیوں کرتے ہو؟ ہم تُمھاری ہم جنس
۱۶ لوگ ہیں اور تُمکو خوشخبری دیتے ہیں تاکہ تُم اِن باطل
خیالوں سے باز آکے خُدا ہی کی طرف پھرو کہ اُسی نے

۱ ۲ تم ۳ * ۱۱
۲ متی ۱۰ * ۲۳
۳ ب ۳ * ۲
۴ متی ۹ * ۲۸ و ۲۹
۵ مشن ۱۹ * ۱۰
۶ ارمیاہ ۱۴ * ۲۲
۱ کر ۸ * ۴

سنہ یسوعی ۴۶

آسمان و زمین[1] و دریا اور سب کُچھہ جو اُنمیں ہیں پیدا کئے *
۱۶ اُسنے پُشت در پُشت تمام غیر مُلکیوں کو اپنی اپنی راہ
۱۷ میں چلنے چھوڑ دیا * باوجودیکہ اُسنے اپنے تئیں[2] بے گواہ
نرکھا اِسلئے کہ اُسنے عِنایت سے[3] آسمانی باران اور میوہ لانیوالے
موسم[4] ہمکو دیکے ہمارے دِلوں کو تروتازگی اور خوشی سے
۱۸ بھرا * اور باوجود اُن باتونکے جو اُنھوں نے کہیں بہت مُشکل
سے اپنی قربانی کرنے سے جماعت کو باز رکھا *
۱۹ بعضے یہودیوں نے آنتیخیا اور اِکنیاہ سے آکر جماعت کو مائل
کرکے پاؤل کو سنگسار کیا اور یہہ گُمان کرکے کہ وُہ مر گیا شہر سے
۲۰ باہر کھینچوایا : پر جب کہ شاگرد اُسکی چاروں طرف جمع
ہوئے وُہ اُٹھکے شہر میں آیا اور دوسرے دِن برنبّا کے ساتھہ دربی
۲۱ کو چلا گیا * اور اُنھوں نے اُس شہر کو خوشخبری دیکے
اور بہتیروں کو دین میں لاکے لوسترا اور اِکنیاہ اور آنتیخیا کو
۲۲ پھرتے ہوئے * اور شاگردوں کو خاطرجمع کرکے مسیح کے دین پر
رہنے کی مِنّت کی اور کہا ہم پر واجِب ہی[6] کہ بہت دُکھہ
۲۳ سے خُدا کی بادشاہت میں داخِل ہوویں * اور اُنھوں نے
ہر ایک کلیسے کے لئے مشائخ مُقرّر کئے اور روزے کے ساتھہ
۲۴ دُعا کرکے اُن کے تئیں خُداوند کو جسپر ایمان لائے سونپا * اور وے
۲۵ پِسدیا گُذرکے پامفلیا میں آئے * اور پرگی میں وعظ کرکے
۲۶ اتالیا میں اُتر آئے * اور وہاں سے تری کی راہ آنتیخیا میں

[1] پید ۱ * ۱
[2] زبور ۳۳ * ۶
و ۱۴۶ * ۶
مش ۱۴ * ۷
[3] ب ۱۷ * ۲۷
و ۲۸
رو ۱ * ۲۰
[4] زبور ۶۵ * ۹ وغ
مذ ۵ * ۴۵
[4] ۲ کر ۱۱ * ۲۵
۲ تم ۳ * ۱۱
[5] ب ۱۱ * ۲۳
و ۱۳ * ۴۳
[6] مذ ۱۰ * ۳۸
و ۱۶ * ۲۴
۲ تم ۳ * ۱۲
[7] تیذ ۱ * ۵

سنہ یسوعي ۴۸

اُتر آئے جہاں وے اُسکام کے واسطے جو اب تمام کرچکے
[1] ب ۱۳ * ۱-۳ و ۱۵ * ۴۰ خُدا کے فضل کے[1] سُپرد کئے گئے تھے * اور آکے کلیسے کے ۲۷
[2] ب ۱۵ * ۴و۱۲ و ۲۱ * ۱۹ لوگوں کو باہم جمع کر کے خُدا نے اُنکے وسیلے سے[2] کیا کیا
اور غیر مُلکیوں کے لئے ایمان کا دروازہ کھولا یہہ سب بیان کیا *
اور وے ایک مُدّت تک شاگِردوں کے ساتھہ وہاں رہے * ۲۸

پندرھواں باب

۱ ختنے میں اختلاف ہونا * ۶ رسولوں کا اِس بات میں مشورت کرنا * ۱۲ مُختون لوگونکي بابت یعقوب کي صلاح * ۲۲ برنبّا اور پاؤل کي معرفت خط بھیجنا * ۳۰ انتیخیا میں اُنکا رہنا * ۳۶ برنبّا اور پاؤل کا جُدا ہونا *

سنہ یسوعي ۵۲

[3] گل ۲ * ۱۲ بعضے لوگوں نے[3] یہودیہ سے آکے بھائیونکو سکھلایا کہ بغیر ۱
[4] پید ۱۷ * ۱۰ یو ۷ * ۲۲ گل ۵ * ۲و۳ اِسکے کہ تُم موسیٰ کي شریعت[4] کے مُوافِق ختنہ کرواؤ تُم نجات
پا نہیں سکتے * جب تجویز ہوئي تھي اور پاؤل اور برنبّا نے ۲
[5] گل ۲ * ۱ و۲ اُنسے بہُت تکرار کیا تھا تو اُنھوں نے اِرادہ کیا کہ[5] پاؤل اور
برنبّا اور اُن میں سے اور بعضے اِس سوال کے لئے رسولوں اور
مشائخوں کے پاس یروشالم میں جاویں * سو وے کلیسے ۳
کي مدد سے آگے بڑھکے فینیکي اور شومِرون سے گُذرکے غیر
[6] ب ۱۴ * ۲۷ لو ۱۵ * ۷و۱۰ مُلکیوں[6] کے توبہ کي خبر دیکے بھائیونکو بہُت خوش کرتے
تھے * اور جب یروشالم میں پہُنچے کلیسے اور رسولوں اور ۴
مشائخوں نے اُنکي خاطرداري کي اور اُنھوں نے سب کُچھہ
[7] ب ۱۴ * ۲۷ و ۲۱ * ۱۹ جو خُدا نے اُنسے[7] کیا تھا بیان کیا * تب کئي ایک اُنمیں سے ۵

سنہ یسوعی ۵۲

جو ایمان لانے کے آگے فروسیوں کے مذہب میں تھے بول اٹھے کہ
۱ اُنکا ختنہ کرنے اور موسیٰ کی شریعت پر چلنے کو حکم کرنا ۱ سطر ۱ گل ۵ * ۱-۳
ضرور ہی *

۶ تب سب رسول اور مشائخ اِس بات پر تامّل کرنے کو جمع
۷ ہوئے * اور جب بہت تکرار ہوئی پِطر کھڑا ہوکے کہنے لگا ای بھایو
۴ تم جانتے ہو بہت دِن ہوئے کہ خُدا نے ہم میں سے مجھے اِختیار ب ۱۰ * ۲۰ و ۱۱ * ۱۲ متی ۱۶ * ۱۸ و ۱۹
کیا کہ غیر مُلکی میری زبان سے اِنجیل کی بات سُنیں اور
۸ اِیمان لاویں * اور خُدا نے جو دِلونکا جانیوالا ہی اُنکے لئے گواہی ۳ ب ۱ * ۲۴ ۲ اخ ۲۸ * ۹ عبر ۴ * ۱۳
دی کہ جیسی ہمکو ویسی اُنکو بھی روح قُدس بخشی *
۹ اور اُنکے دِلوں کو ایمان سے پاک کرکے ہم میں اور اُنمیں کُچھہ ۴ عبر ۹ * ۱۳ و ۱۴ ۱ پطر ۱ * ۲۲
۱۰ فرق نرکھا * پس اب تُم کیوں خُدا کو آزماتے ہو اور شاگِردوں کی
گردن پر جوا رکھتے ہو جِسکی بوجھہ نہ ہمارے باپ دادے ۵ متی ۲۳ * ۴ گل ۵ * ۱
۱۱ نہ ہم سہہ سکتے ہیں ؟ اور ہمکو یقین ہی کہ جِسطرح وے ۶ رو ۳ * ۲۴ ۱ او ۲ * ۸ تیط ۳ * ۴ و ۵
اُسیطرح ہم بھی یسوع مسیح خُداوند ہی کے فضل سے نجات
پانیکا بھروسا رکھتے ہیں *
۱۲ تب ساری جماعت چُپ ہوئی اور برنبّا اور پاؤل سے
اُن مُعجزوں اور کرامتوں کا بیان جو خُدا نے اُنکے وسیلے سے ۷ ب ۱۴ * ۲۷ و ۲۱ * ۱۹
۱۳ غیر مُلکیوں کے بیچ میں دِکھلائے سُنتے رہے * اور جب وے
۱۴ چُپ رہے یعقوب کہنے لگا ای بھائیو میری سُنو * شمعون نے
خبر دی ہی کہ کِسطرح خُدا نے غیر مُلکیوں میں سے اپنے نام کے

سنہ یسوعي ۵۲

لئے ایک جماعت چُن لینے کو اُنکے ساتھہ پہلے مُلاقات کي * اور ۱۵
نبیوں کي باتیں اُسّے مِلتي ہیں چنانچہ لِکھا ہی : بعد اُسکے ۱۶
[1] میں پھِرکے داؤد کے گِرے ہوئے خیمے کو اُٹھاونگا اور اُسکي بِگڑي عا۹*۱۱-۱۲
ہوئي چیزونکو مرمّت کرونگا اور اُسے کھڑا کرونگا : تاکہ ۱۷
باقي لُوگ اور سارے غیر مُلکي جو میرے نام کے ہیں
خُداوند کو طلب کریں یہہ اِن سب چیزونکا پیدا کرنیوالے خُدا کا
فرمان ہی * خُدا کو اپنے سب کام اِبتدا سے معلوم ہیں * ۱۸
سو میري صلاح یہہ ہی کہ اُنکو جو غیر مُلکیوں میں سے خُدا کي ۱۹
[2] طرف پھِرے ہیں تکلیف ندیں * پر اُنھیں لِکھیں کہ بتوں کي خر۲۰*۱۴و۵ و ۲۳ ۱کر ۸ * ۱۱ و ۱۰ * ۱۸ مشہ۲*۱۴و۲۰ ۲۰
ناپاک چیزوں سے اور [3] زِناکاري اور گلا گھونٹا ہوا مردار کھانے سے
اور [4] لہو کھانے سے پرہیز کریں * کیونکہ آگلے زمانے سے ہر ایک ۲۱
شہر میں ایسے لُوگ ہیں جو موسیٰ کي [5] توریت وعظ کرتے
ہیں اور عبادتگاہوں میں ہر ہفتے کو پڑھتے ہیں *
تب رسولوں اور مشائخوں اور سارے کلیسیوں نے مُناسب ۲۲
جانا کہ آپنوں میں سے کئي ایک مردونکو چُنکے پاؤل اور برنبّا کے
ساتھہ آنتیخیا کو بھیجیں چنانچہ اُنھوں نے یہوداہ کو جِسکا
لقب برسبا تھا اور سیلاہ کو جو سب بھایوں میں پسندیدہ تھے
چُنا : اور اُنکي معرفت سے لِکھہ بھیجا کہ بھائیوں کو جو آنتیخیا ۲۳
و سوریا و کیلیکیا میں ہیں اور آگے غیر مُلکیوں میں تھے رسولوں کا
اور مشائخوں کا اور بھائیونکا سلام * جب کہ ہمنے سُنا کہ [6] بعضوں نے ۲۴

[1] عا۹*۱۱-۱۲
[2] خر۲۰*۱۴و۵ و ۲۳ ۱کر ۸ * ۱۱ و ۱۰ * ۱۸ مشہ۲*۱۴و۲۰
[3] ۱کر۶*۹و۱۸ کلا ۳ * ۵ ۱تسہ۴ * ۳
[4] پید ۹ * ۴ احبا۱۷ * ۱۴ اسا ۱۲ * ۲۳
[5] ب ۱۳ * ۱۵ و ۲۷
[6] سطر ۱ گلا ۲ * ۴

سنہ یسوعی ۵۲

ہم میں سے نِکلکے تُمھیں باتیں کہکے گھبرا دیا اور یہہ کہکے تُمھارے
دِلوں کو بےقرار کیا کہ ختنہ کرواؤ اور شریعت پر چلو باوجود کہ
۲۵ ہمنے اُنھیں یہہ حُکم نہیں دیا تھا * سو ہمنے ایک دِل سے
باہم ہوکے مُناسب جانا کہ برگزیدہ مردونکو اپنے عزیزوں
۲۶ برنبا اور پاؤل کے ساتھہ: جو ایسے مرد[1] ہیں کہ اُنھوں نے اپنی [1] ب ۱۳ * ۵۰ و ۱۴ * ۱۹ ۱ کر ۱۵ * ۳۰ ۲ کر ۱۱ * ۲۳-۲۶
جان کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے نام کے لئے فِدا کیا
۲۷ تُمھارے پاس بھیجیں * سو ہمنے یہوداہ اور سیلاہ کو بھیجا ہی
۲۸ اور وے بھی اِن باتوں کا بیان کرینگے * کیونکہ روح قُدس کو اور
ہمکو بھی اچّھا لگا کہ سِوا اُن باتوں[2] کے جو ضروری ہیں تُمپر [2] سطر ۲۰ ب ۲۱ * ۲۵
۲۹ زیادہ بوجھہ نڈالیں * کہ تُم بُتوں کے لئے ذبح ہوئی چیزوں
سے اور لہو اور گلا گھونٹا ہوا مُردار کھانے سے اور زِنا کاری سے
پرہیز کرو اُنسے اگر تُم اپنے تئیں دور رکھو گے تو بھلا کروگے تُم پر سلام *
۳۰ وے رُخصت ہوکے آنتیخیا میں آئے اور جماعت کو
۳۱ اِکٹّھے کرکے خط دیا * اور وے خط پڑھکے اُسکی تسلّی سے
۳۲ خوش ہوئے * اور یہوداہ اور سیلاہ نے جو خود بھی نبی تھے
بُہت طرح کی نصیحت کرکے بھائیوں کو[3] خاطِر جمع کیا * [3] ب ۱۴ * ۲۲ و ۱۸ * ۲۳
۳۳ اور وے چند روز رہکے اپنے بھیجنے والوں کے پاس جانے کو
۳۴ سلامتی سے رُخصت ہوئے * لیکن سیلاہ کو یہہ خوش آیا کہ آپ
۳۵ وہیں رہے * پاؤل اور برنبا بھی بُہتیرے اوروں کے ساتھہ نصیحت
کرتے اور خُداوند کی خوشخبری دیتے ہوئے آنتیجیا میں رہے *

سنہ بسوعي ۵۳

چند روز کے بعد پاؤل نے برنبّا سے کہا آو اپنے بھائیوں ۳۶
سے هر ایک شہر میں[1] جہاں هم نے خُداوند کے کلام کي
خوشخبري دي تھي پھر کے مُلاقات کریں اور دیکھیں اُنکا
کیا حال هی * اور برنبّا نے اِرادہ کیا کہ[2] یوحنا کو جِسکا لقب ۳۷
مارک تھا ساتھہ لیوے * پر پاؤل سمجھا کہ اُسکو جو ۳۸
پامفلیا میں[3] اُنسے جُدا هوگیا اور کام کے واسطے اُن کے همراہ نہ آیا
ساتھہ لینا خوب نہیں * اور اُنمیں ایسي تکرار هوئي کہ ۳۹
وے ایک دوسرے سے جُدا هو گئے اور برنبّا مارک کو لیکے کپرے
کو تري کي راہ سے روانہ هوا * اور پاؤل سیلاہ کو چُن لیکے ۴۰
بھائیوں سے خُدا کے فضل کے سپُرد[4] هوکے چلا گیا * اور وہ سوریا ۴۱
اور کیلیکیا مُلک کے درمیان هوکے کلیسیوں کو[5] خاطرجمع
کرتا هوا چلا *

سولھواں باب

۱ تِمتھي کا ختنہ دینا * ۶ فِلپي شہر میں پاؤل کا جانا * ۱۱ لُدیا کا
توبہ کرنا اور غوطہ کھانا * ۱۶ پاؤل کا ایک دیواني چھوکري کو چنگا
کرنا اور اِس سبب سے اُسکے خاوند کا پاؤل پر غُصّے هونا * ۲۵ پاؤل
اور سیلاہ کو قید میں رکھنا اور زندان بان کا توبہ کرنا * اور غوطہ
کھانا * ۳۵ پاؤل اور سیلاہ کا خلاص هونا *

پھر وہ دربي[6] اور لوسترا میں پہنچا اور وھاں تِمتھي[7] نام ۱
ایک شاگرد تھا جِسکي ما یہودیہ تھي جو ایمان لائي اور
اُسکا باپ یوناني تھا * لوسترا اور اِکنیاہ کے بھائیوں میں ۲

1 ب ۱۳ * ۴۱ و ۱۴ * ۱ و ۴
2 ب ۱۲ * ۱۲ و ۲۵ کل ۴ * ۱۰ ۲ تم ۴ * ۱۱
3 ب ۱۳ * ۱۳
4 ب ۱۴ * ۲۶
5 ب ۱۶ * ۵
6 ب ۱۴ * ۶
7 ب ۱۹ * ۲۲ ۱ کر ۴ * ۱۷ ۱ تم ۱ * ۲ ۲ تم ۱ * ۲
8 ۲ تم ۱ * ۵

سنہ یسوعي ۵۳

۳ نیکنام تھا * پاؤل نے اُسے اپنے ساتھہ لے جانے کا اِرادہ کرکے
اُن یہودیوں[1] کے لئے جو اُن اِطراف میں تھے اُسکو لیکے ختنہ
۴ کیا کیونکہ وے جانتے تھے کہ اُسکا باپ یونانی ھی * اور اُنھوں
نے شہروں میں گُذرتے ھوئے اُن قانونوں[2] کو جو رسولوں اور
مشائخوں نے جو یروشالم میں تھے مُقرّر کیا اُنپر عمل کرنے
۵ کے لئے پُہنچایا * اور کلیسے مسیح کے دین میں قرار ھوئے اور
اُنکا شُمار ھرروز زیادہ ھونے لگا *

۶ جب فروگیا اور سرزمین گالاتیا سے گُذرے روح قُدس نے
اُنھیں اشیا میں مسیح کي بات کہنے سے منع کیا *
۷ تب مُسیا میں آکے اُنھوں نے قصد کیا کہ بِتھُنیا کو جاویں
۸ پر روح نے اُنھیں جانے نہ دیا * سو وے مُسیا سے گُذرکر[3] تروآہ
۹ میں اُتر آئے * اور رات کو پاؤل نے خواب میں دیکھا کہ ماکِدنیا کا
ایک مرد کھڑا ھوکر اُسکي مِنّت کرکے کہتا ھی پار اُتر
۱۰ ماکِدنیا میں آ اور ھماري مدد کر * اور جب اُسنے خواب
میں یہہ دیکھا تو ھونہیں ھمنے[4] ماکِدنیا میں جانے کا اِرادہ کیا
کہ ھمنے معلوم کیا کہ خُداوند نے ھمیں بُلایا ھی تاکہ اُن میں
خوشخبري دیویں *

۱۱ پس ھم تروآہ سے کِشتي پر سیدھے سامتھراکي کو آئے اور
۱۲ دوسرے دن نِیاپلي کو * اور وھانسے فِلِپّي[5] کو جو ماکِدنیا کے
اِس ضلع میں بڑا شہر ھی اور غیر مُلکیوں[6] کي بستي ھی آکے

[1] ۱ کر ۹ * ۲۰
[2] ب ۱۵ * ۲۸ و ۲۹
[3] ۲ کر ۲ * ۱۲
[4] ۲ کر ۲ * ۱۳
[5] فا ۱ * ۱

سنہ یسوعي ۵۳

۱۳ اُس شہر میں چند روز رہے * اور سبت کے دِن ہم اِس
شہر سے نِکل کے نہر کے پاس جہاں نماز پڑھي جاتي تھي
بیٹھکے اُن عورتوں سے جو اِکٹّھي ہوئیں تھیں باتیں کرنے
۱۴ لگے * اور شہر تھواتیرا کي ایک خُدا پرست عورت لُدیا
نام جو بیگني رنگ کا کپڑا بیچتي تھي سُنتي تھي اُسکے
[1] لو ۲۴ * ۴۵ دِلکو خُداوند نے کھولا کہ اُن باتوں کو جو پاؤل کہتا تھا قبول
۱۵ کرے * اور جوں اپنے گھرانے سمیت غوطہ کھا چُکي تو
[2] عبر ۱۳ * ۲ مِنّت کرکے کہنے لگي کہ اگر تُم مُجھکو خُداوند کے ایمان‌دار
جانتے ہو تو میرے گھر میں آکے رہو: اور ہمکو بمِنّت لے گئي *
ایک روز جب ہم نماز کو چلے ایک چھوکري ہمیں مِلي ۱۶
جو دیوانگي سے غیب کي خبر دیتي تھي اور اپنے خاوندوں
کو پیشین گوئي سے بہت روزگار کردیتي تھي * وہ پاؤل کے اور ۱۷
ہمارے پیچھے ہو کے چِلائي کہ یے مرد خُدا تعالیٰ کے بندے
ہیں اور ہمکو نجات کي راہ دِکھلاتے ہیں * اور وہ بہت دِنوں تک ۱۸
یہہ بات کیا کي آخر پاؤل دِق ہو کر مُنہہ پھیرکے اُس دیو کو
کہا میں یسوع مسیح کے نام سے تُجھے حُکم کرتا ہوں اُسمیں
[3] اعما ۱ * ۲۵ و ۳۴ سے نِکل جا وہ اُسي وقت اُسمیں سے نِکل گیا * جب اُسکے ۱۹
و ۱۶ * ۱۷ مالِکوں نے دیکھا کہ اُنکے روزگار کي اُمّید جاتي رہي تو پاؤل
[4] ب ۱۹ * ۲۴ وغ اور سیلاہ کو پکڑ کے چوک کے سرداروں پاس کھینچ لیگیا *
[5] متی ۱۰ * ۱۸ اور وے اُنہیں حاکِموں کے پاس لیجاکے کہا کہ یے مرد یہودي ۲۰

سنہ یسوعی ۵۳

۲۱ ہیں اور ہمارے [1]شہر کو بہت گھبرا دیتے ہیں * اور ہمکو ایسی
[1] ب ۱۷ * ۶ طریق سکھلاتے ہیں جسے قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم
۲۲ رومی لوگونکو روا نہیں * تب لوگوں نے ملکر اُن پر حملہ
کیا اور حاکموں نے اُنکے کپڑے پھاڑے اور کوڑے [2]مارنے کا
[2] ۲ کر ۶ * ۵ و ۱۱ * ۲۳ و ۲۵ ۱ تس ۲ * ۲
۲۳ حکم دیا * اور اُنکو بہت مار کے قید میں ڈالا اور زندان بان
۲۴ کو حکم کیا کہ اُنھیں بہت خبرداری سے رکھے * اُسنے یہہ
حکم پاکے اُنکو اندرونی قید خانے میں دھکیلا اور اُنکے پانو
کاٹھہ میں ڈالے *
۲۵ آدھی رات کو پاؤل اور سیلاہ خدا سے [3]دعا مانگنے اور خدا کا
[3] یعقو ۵ * ۱۳
۲۶ گیت گانے لگے اور قیدی سنتے تھے * اور ناگاہ [4]بڑا زلزلہ آیا
[4] ب ۴ * ۳۱ ایسا کہ قید خانے کے ساری بنا ہل گئیں اور فی الفور
[5] ب ۵ * ۱۹ و ۱۲ * ۷-۱۰ سب دروازے [5]کھل گئے اور سبھوں کی زنجیریں چھوٹ گئیں *
۲۷ تب زندان بان نے جاگکر قید خانے کے دروازے کھلے دیکھکر
گمان کیا کہ قیدی بھاگ گئے ہیں اور تلوار کھینچکر چاہا کہ اپنے
۲۸ تئیں جان سے مارے * تب پاؤل نے پکارکے کہا کہ اپنے تئیں
۲۹ نقصان مت کر کہ ہم سب یہیں ہیں * تب وہ چراغ
منگواکے جلد اندر گیا اور تھر تھراتا پاؤل اور سیلاہ کے آگے
[6] ب ۲ * ۳۷ و ۹ * ۶ ۳۰ گر پڑا * اور اُنھیں باہر لاکے کہا ای [6]صاحبو میں کیا کروں کہ
[7] یو ۳ * ۱۶ و ۳۶ و ۶ * ۴۷ رو ۱۰ * ۹ و ۱۰ ۱ یو ۵ * ۱۲ ۳۱ نجات پاوں * وے بولے خداوند یسوع مسیح [7]پر ایمان لا تو
۳۲ تو اور تیرا گھرانا نجات پائیگا * تب اُنھوں نے اُسکو اور اُن

سنہ یسوعي ۵۳

سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خُداوند کي بات کہي *
۳۳ اُسنے اُنھیں اُسي وقت رات کو لیکے اُنکے زخموں کو دھویا
اور وونہیں اُسنے اور سبھوں نے جو اُسکے تھے غوطہ کھایا *
۳۴ اور اُسنے اُنکو اپنے گھر میں لاکے میز لگایا اور وہ اور اُسکے سارے
[1] رو ۵ * ۱۱ گھرانے خُدا پر ایمان لاکے خوش ہوئے *
۳۵ جب صُبح ہوئي حاکموں نے پیادوں کي معرفت کہلا
۳۶ بھیجا کہ اُن مُردوں کو چھوڑ دو * زندان بان نے یے باتیں
پاؤل کو کہہ سُنائیں کہ حاکموں نے کہلا بھیجا ہی کہ میں
۳۷ تُمکو چھوڑ دوں اب نِکلکے سلامت جاؤ * لیکن پاؤل نے اُنسے
[2] ب ۲۲ * ۲۵ کہا کہ اُنھوں نے ہمکو باوجود کہ ہم رومي ہیں بے فتوی
کے ظاہرا مارا اور قید میں ڈالا اور اب ہمکو چُپکے
باہر کرتے ہیں؟ کبھي نہوگا وے آپ آکے ہمکو باہر کریں *
[3] ب ۲۲ * ۲۹ ۳۸ پیادوں نے یے باتیں حاکموں سے کہیں وے سُنکے کہ
۳۹ یے رومي ہیں ڈرے * اور وے آکے اُنسے منّت کرنے
لگے اور اُنھیں باہر لاکے شہر سے باہر جانے کي عرض کي *
[4] سطر ۱۴ ۴۰ وے قید سے نِکل کے لُدیا کے گھر میں گئے اور بھائیوں کو
دیکھکے دلاسا دیکے وہاں سے روانہ ہوئے *

سترھواں باب

۱ تھسلنیکي میں پاؤل کا وعظ کرنا اور بعضے لوگونکا ایمان لانا اور
بعضوں کا بحث کرنا * ۱۰ پاؤل اور سیلاہ کا بریا میں جانا اور

سنہ یسوعي ۵۳

وعظ کرنا اور تکلیف پانا * ۱۶ اتھینی میں پاؤل کا جانا اور وعظ کرنا * ۲۲ کورہ مرینے کي عدالت میں پاؤل کا وعظ کرنا اور اُسپر بُہت لوگونکا ہنسنا اور بعضے کا ایمان لانا *

۱ وے آمفِپلي اور آپلّونیا سے گُذر کر کے تھِسلنیکي میں
۲ جہاں یہودیوں کي ایک عِبادتگاہ تھي آئے * پاؤل اپنے
[1] ب ۹ * ۲۰ و ۱۳ * ۱۴ و ۱۴ * ۱ و ۱۹ * ۸ [1] دستور کے مطابِق اُنکے درمیان گیا اور تین ہفتے تک کِتابوں میں
۳ سے باتیں کرتا رہا * اور تفسیر کرکے دلیل لا کے کہتا تھا ضرور تھا
[2] لو ۲۴ * ۲۶ و ۴۶ [2] کہ مسیح دُکھہ اُٹھاوے اور جي اُٹھے اور یہہ یسوع جِسکي
۴ [3] ب ۱۸ * ۲۸ خوشخبري مَیں تُمھیں دیتا ہوں مسیح ہی * تب اُنمیں سے
[4] ب ۲۸ * ۲۴ بعضے اور دیندار یونانیوں میں سے ایک بڑي جماعت اور
خاص عورتوں میں سے بُہتیري ایمان لائے اور پاؤل اور
۵ [5] ۲ کر ۸ * ۵ ۱ تس ۱ * ۵و۶ سیلاہ سے مِلگئے * پر یہودیوں نے جو بے ایمان تھے حسد سے
بھر کے بازاریوں میں سے کِتنے بد ذات مردوں کو اپنے ہمراہ لیا
اور جماعت پیدا کر کے سارے شہر میں ہنگامہ کیا اور
یاسون کے گھر کو گھیر کے رسولوں کو جماعت پاس حاضِر
۶ کرنے کا قصد کیا * اور وے اُنکو نپاکر یاسون کو بعضے بھائیوں
کے ساتھہ شہر کے حاکِموں کے پاس کھینچ لیجا کے چِلّاتے تھے
کہ جِنھوں نے دُنیا کو اُلٹ دیا وے یہاں بھي آئے ہیں :
۷ [6] لو ۲۳ * ۲ یو ۱۹ * ۱۲ اور یاسون نے اُنکي مِہماني کي ہی اور یے سب قیصر کے
حُکموں کي برِخلافي کرکے کہتے ہیں کہ یسوع نام اور ایک شخص

سنہ یسوعي ۵۳

بادشاہ ھی * سو اُنھوں نے جماعت کو اور شہر کے حاکموں کو ۸
یے باتیں سُناکر گھبرا دیا * تب اُنھوں نے ضامن لیکے یاسون کو ۹
اور دوسروں کو چھوڑ دیا *

بھائیوں نے فی الفور پاؤل اور سیلاہ کو راتوں رات شہر ۱۰
برایا کو روانہ کیا وے وھاں آکے یہودیوں کي عبادتگاہ میں گئے *
[1] سطر ۱۴
یے تھسلنیکي کے لوگوں سے نیک ذات تھے کہ اُنھوں نے ۱۱
[2] لو ۱۶ * ۲۹ یو ۵ * ۳۹
بات کو بڑي خوش دلي سے مان لیا اور ھر روز کتابوں میں
ڈھونڈھتے رھے کہ یے باتیں یوں ھیں * اور بہتیرے اُنمیں ۱۲
سے اور یوناني نیک عورتوں میں سے اور مردوں سے کتنے
ایمان لائے * اور جب تھسلنیکي کے یہودیوں نے جانا کہ پاؤل ۱۳
برایا میں بھي خُدا کي بات کي خوشخبري دیتا ھی
اُنھوں نے وھاں آکے جماعتوں کو بھڑکایا * اور بھائیوں نے ۱۴
[3] مت ۱۰ * ۲۳
فی الفور اُسي وقت پاؤل کو روانہ کیا کہ جاوے جیسے
دریا کو جاتے ھیں لیکن سیلاہ اور تمتھي وھیں رہے * اور وے ۱۵
جو پاؤل کے رھبر تھے اُسے آتھیني میں لائے اور سیلاہ اور تمتھي
[4] ب ۱۸ * ۵
پر حکم لیکے کہ وے تامقدور جلد اُس پاس جاویں چلے گئے *

سنہ یسوعي ۵۴

جب پاؤل نے جو آتھیني میں اُنکي راہ تکتا تھا سارے ۱۶
شہر کو بُت پرست دیکھا تو اُسکا دل جلنے لگا * اُس سبب ۱۷
عبادتگاہ میں یودیوں سے اور دینداروں سے اور بازار میں
اُنسے جو اُسے ملتے تھے ھرروز بحث کرتا تھا * تب اپکوري ۱۸

سنہ یسوعي ۵۴

اور ستویکي فیلسوفوں میں سے کئي ایک نے اُسکا سامھنا کرکے کہا کہ یہہ بزبزیا کیا کہا چاھتا ھی؟ اور بعضے بولے کہ یہہ تو نئے دیبتاوں کا ذکر کرنیوالا معلوم ھوتا ھی کیونکہ ۱۹ وُہ اُنھیں یسوع اور قیامت کي[1] خبر دیتا تھا * سو اُنھوں نے اُسے پکڑا اور کوہِ مریخ کي عدالت میں لا کے کہا کہ یہہ نئي بات جو تو سکھاتا ھی وُہ کیا ھی ھم سمجھنے چاھتے ھیں * ۲۰ کیونکہ تو انسُني باتیں ھمارے کانوں تک پُھنچاتا ھی ھم اُن ۲۱ باتوں کے معني دریافت کیا چاھتے ھیں * آتھیني کے سارے لوگ اور مُسافر جو وھاں جا رھے تھے سوا نئي بات کہنے یا سُنّے کے اور کسي سے خوش وقت نہیں ھوتے *

۲۲ تب پاؤل کوہِ مریخ کي عدالت میں کھڑا ھوکے بولا کہ ای آتھیني کے لوگ تم بالکل بہت بڑے بُت پرست ھو * ۲۳ کیونکہ میں نے گذرتے ھوئے تمھاري بُت پرستي کي چیزوں پر نظر کرتے ھوئے ایک مذبح پایا جس پر یہہ لکھا ھوا ھی کہ انجان خُدا کے لئے پس جسے تم بِن جانے پوجتے ھو میں ۲۴ تو تُمکو اُسي کي خبر دیتا ھوں * خُدا تعالی[2] جسنے عالم اور سب کُچھہ جو اُسمیں ھی پیدا کیا آسمان[3] و زمین کا مالک ھی عبادتگاھوں[4] میں جو ھاتوں سے بنائي گئي ھیں ۲۵ نہیں رھتا * اور نہ مُحتاج ھوکے آدمي کے ھاتھوں[5] سے کُچھہ لیتا ھی کہ وُھي[6] سبھوں کو حیات اور دم اور سب کُچھہ

[1] ب ۲۶ * ۲۳ رو ۱۴ * ۹ و ۱۰ ۱ کر ۱۵ * ۳ و ۴ وغ
[2] ب ۱۴ * ۱۵ پید ۱ * ۱ وغ
[3] مت ۱۱ * ۲۵
[4] ب ۷ * ۴۸
[5] زبور ۵۰ * ۸-۱۳
[6] پید ۲ * ۷ ایوب ۱۲ * ۱۰ اشع ۴۲ * ۵

سنہ یسوعي ۵۴

بخشتا ہی * اور ایک ہي لہو سے سب مُلک کے آدمیوں کو پیدا ۲۶
کیا تاکہ وے تمام زمیں پر بسیں اور اُنکے مُقرّري[1] وقتوں کو
اور رہنے کے مکانوں کو آگے سے ٹھہرایا * تاکہ وے خُدا کو ۲۷
ڈھونڈھیں[2] شاید کہ اُسکو ٹٹولکر پاویں[3] باوجودیکہ وہ تو ہم
میں کِسي سے دور نہیں * کیونکہ ہم اُسي سے جیتے اور چلتے ۲۸
پھرتے اور موجود ہیں چُنانچہ تُمہارے ہي بعضے شاعروں نے
کہا ہی کہ ہم تو اُسي کي نسل ہیں * پس جب کہ ہم خُدا ۲۹
کي نسل ہیں تو سونے یا[4] رُوپے یا پتّھر کي کِسي چیز جو
آدمي کي ہُنرمندي اور تدبیر سے تراشي گئي ہی اُسکي مانند
خُدا کو گُمان کرنا ہمکو مُناسب نہیں * سو خُدا اِس[5] جہالت کے ۳۰
اگلے وقتوں سے اناکاني دیکے اب فرماتا ہی[6] کہ ہر ایک آدمي
جو جہاں ہی توبہ کرے * کیونکہ اُسنے ایک[7] دِن ٹھہرایا ہی ۳۱
کہ اُس مرد کے وسیلے سے جِسے اُسنے مُقرّر کیا ہی سب لوگونکا
حق اِنصاف کریگا اور اُسنے سبھوں کو اُس مرد کے[8] جِلانے سے
اِس بات کي دلیل بخشي * جب اُنھوں نے مُردوں کے ۳۲
جلانے کي[9] بات سُني بعضوں نے ہنسا اوروں نے کہا ہم تُجھسے
اُسکي پھر سُنینگے * بعد اُسکے پاؤل اُنکے درمیان سے روانہ ہوا * ۳۳
لیکن بعضے اُسکے ساتھہ ہوکے ایمان لائے اُنمیں دیونُسیاہ نام ۳۴
کوہِ مریخ کا ایک قاضي تھا اور داماري نام ایک عورت اور
اُنکے ساتھہ اور کِتنے تھے *

۱ اس ۳۲ * ۸
۲ رو ۱ * ۲۰
۳ ب ۱۴ * ۱۷
۴ زبور ۱۱۵ * ۴-۸ اشع ۴۰ * ۱۸ وغ و ۴۴ * ۹-۱۸
۵ ب ۱۴ * ۱۶
۶ لو ۲۴ * ۴۷ تیط ۲ * ۱۱ و ۱۲
۷ ب ۱۰ * ۴۲ رو ۲ * ۱۶ و ۱۴ * ۱۰ ۲ کر ۵ * ۱۰
۸ ب ۲ * ۲۴ لو ۲۴ * ۴۶-۴۸
۹ ب ۲۶ * ۸

سنہ یسوعي ۵۴

اٹھارھواں باب

۱ کرِنتھہ شہر میں پاؤل کا جانا اور محنت کرنا اور خُدا کي بات کا وعظ کرنا * ۱۲ گالیوہ کے آگے تہمت میں گرِفتار ہوکے پھر خلاص ہونا * ۱۸ بہت شہروں میں جاکے شاگردوں کو خاطِر جمع کرنا * ۲۴ آپلّوہ کا حال بیان کرنا *

۱ بعد اِسکے پاؤل آتھینے شہر سے روانہ ہوکر کرنتھہ شہر میں
۲ آیا * اور آکُلاہ نام ایک یہودي کو پایا جو پنتے کا مُلکي تھا اور [1] رو ۱۶ * ۳
آنہیں دِنوں میں اپني جورو پرِسکلّا کے ساتھہ اِتالیا سے آیا تھا
کہ کلوُدیاہ نے حُکم کیا تھا کہ سارے یہودي روم سے
۳ نِکل جاویں سو وہ اُن پاس آیا * اور اِسلئے کہ پاؤل اُنھوں کا
ہمپیشہ تھا اُنکے ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا کہ اُنکا پیشہ خیمہ [2] ب ۲۰ * ۳۴ ۱ تسہ ۲ * ۹
۴ دوزي تھا * اور وہ ہر سبت دِن کو عِبادتگاہ میں بحث کرکے [3] ب ۱۷ * ۲
۵ یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کیا کرتا * اور جب سیلاہ اور
تِمتھي مکدنیا سے آئے پاؤل جان فِشاني سے یہودیوں کے [4] ب ۱۷ * ۱۵
۶ پاس گواہي دیتا تھا کہ یسوع مسیح ہی * اور جب اُنھوں
نے ردوبدل کیا اور کُفر بکا اپنے دامن جھاڑ کے اُنھیں کہا تُمھارا [5] ب ۱۳ * ۴۵
[6] ب ۱۳ * ۵۱ مت ۱۰ * ۱۴ لو ۹ * ۵
خون تُمھاري گردن پر میں پاک ہوں سو اب میں غیر
۷ مُلکیوں کي طرف جاتا ہوں * پھر وہ وہانسے روانہ ہوکے ایک [7] ب ۱۳ * ۴۶ و ۲۸ * ۲۸
خُدا پرست کے گھر میں داخِل ہوا اُسکا نام یوستہ تھا اور
۸ اُسکا گھر عِبادتگاہ کے نزدیک تھا * تب کرِسپہ عِبادتگاہ کا [8] ۱ کر ۱ * ۱۴

سنہ یسوعي ۵۴

سردار اور اُسکے سارے گھرانے خُداوند پر ایمان لائے اور بہُتیرے
کرِنتھیوں نے سُنکے ایمان لا کے غُوطہ کھایا * تب خُداوند نے ۹
رات کو خواب میں [1] پاؤل سے کہا کہ مت ڈر کہتا جا اور
چُپکا مت رہ : کہ مَیں تیرے [2] ساتھہ ہوں اور کوئي تیرے نُقصان ۱۰
کرنے کو تُجھہ پر ہاتھہ نہیں رکھیگا کہ اِس شہر میں میرے
لُوگ بہُت ہیں * اور وُہ ایک برس چھہ مہینے وہاں رہکے ۱۱
خُدا کے کلام کي نصیحت اُنکے بیچ میں کرتا رہا *

سنہ یسوعي ۵۵

جب گالّیوہ آخایا مُلک کا حاکِم تھا یہودیوں نے ایکدِل ۱۲
سے پاؤل پر چڑھائي کرکے عدالت میں لا کے کہا : کہ یہہ آدمي ۱۳
[3] شریعت کے برخِلاف خُدا کي عِبادت کرنے میں لُوگوں کو مائل
کرتا ہی * جب پاؤل جواب دینے پر تھا گالّیوہ نے یہودیوں ۱۴
کو کہا ای یہودیو اگر کُچھہ ظُلم یا بد کام ہوتا تو [4] مُجھے تُمھاري
بات برداشت کرنا ضرور تھا * لیکِن اگر یہہ تکرار کلام کي اور ناموں ۱۵
کي اور تُمھاري شریعت کي بابت میں ہُی تم اُسکا اِنصاف کرو
مَیں نہیں چاہتا کہ اُسکا مُنصِف ہوں * اور اُسنے عدالت مسند ۱۶
سے اُنھیں ہانک دیا * تب سب یونانیوں نے سوستھِني کو جو ۱۷
عِبادتگاہ کا بڑا سردار تھا پکڑا اور اُسے عدالت کے آگے مارا پر
اُن ماجِروں سے گالّیوہ کو کُچھہ فِکر نتھي *

پاؤل اور بھي ایک مُدّت تک وہاں رہا پھر بھائیوں سے ۱۸
رُخصت ہوکے کِنکریا میں اپنا [5] سِر مُنڈاکر کہ اُسنے نذر کي

[1] ب ۲۳ * ۱۰
[2] متی ۲۸ * ۲۰
[3] ب ۱۳ * ۵۰ و ۱۴ * ۲ و ۱۹ و ۱۷ * ۵
[4] ب ۲۳ * ۲۹ و ۲۵ * ۱۱ رو ۱۳ * ۳
[5] گذ ۶ * ۱۸ ۱ کر ۹ * ۲۰

سنہ یسوعي ۵۵

تھي پرِسکلّا اور آکُلاہ کے ساتھہ تري کي راہ سوریا کو روانہ ہوا *
۱۹ اور وُہ اِفِسے تک آیا اور وہاں اُنھیں چھوڑا اور آپ عِبادتگاہ [1] ب ۱۷ * ۲
۲۰ میں داخِل ہوکے یہودیوں سے باتیں کرنے لگا * جب اُنھوں
نے عرض کرکے کہا کہ ایک مُدّت ہمارے ساتھہ رہو سو
۲۱ اُسنے نہ مانا * اور اُنسے یہہ کہکے رُخصت ہوا کہ بہ ہرصورت
واجب ہی کہ مَیں یروشالم مَیں آیندے کي عید کروں لیکِن [2] ب ۱۹ * ۲۱ و ۲۰ * ۱۶
خُدا کي مرضي ہو تو مَیں تُمھارے پاس پِھر آونگا اور
۲۲ اُسنے اِفِسے سے پال چڑھایا * اور قیصریہ میں پُہنچکے کِنارے
۲۳ اُترا اور کلیسي لوگوں پر سلام کرکے اَنتیخیا کو اُتر پڑا * وہاں
چند روز رہکر روانہ ہوا اور سب [3] شاگِردوں کو خاطِر جمع کرتا ہوا [3] ب ۱۴ * ۲۲ و ۱۵ * ۴۱
ترتیب سے گالاتیا اور فُرگیا مُلک میں پِھرا *
۲۴ آپلّوہ [4] نام ایک یہودي جو سکندریا کا ایک فصیح [4] ۱ کر ۳ * ۵ و ۶
† یعنے توریت اور زبور اور نبیونکي کتابیں
۲۵ آدمي اور کِتابوں † میں بڑا لائق اِفِسے میں آیا * اُس نے
خُداوند کي راہ کي تربیت پائي تھي اور گرم دِل ہوکے
تحقیق سے خُداوند کي باتیں کہتا اور نصیحت کرتا تھا پر فقط
۲۶ یحیٰی [5] کے غوطہ تک جانتا تھا * وُہ دِلیري سے عِبادتگاہ میں [5] ب ۱۹ * ۳ مار ۱ * ۴ لو ۳ * ۳
کہنے لگا اور آکُلاہ اور پرِسکلّا نے اُسکا کلام سُنکے اُسے لیکے تحقیق سے
۲۷ خُدا کي راہ اُسے بتلا دیا * جب وُہ آخایا مُلک میں جانے
چاہا تو بھائیوں نے اُسکي مِہماني کرنے کا خط شاگِردوں کے
پاس لِکھہ دیا اور وُہ وہاں پہُنچکے اُنکي جو خُدا کے فضل سے

سنہ یسوعي ۵۶

ایمان لائے تھے بہُت[1] مدد کي * کیونکہ اُسنے کِتابوں سے دلیل ۲۸
لاکے کہ یسوع[2] مسیح ھی ظاھِرا یہودیوں کے ساتھہ اچّھي طرح
بحث کرتا تھا *

اُنیسواں باب

۱ پاؤل کي معرفت سے روح قُدس کا بخشا جانا * ۸ پاؤل کا بُہت
لوگوں کے ساتھہ تکرار کرنا اور بُہتوں کو چنگا کرنا * ۱۳ جادوگر
یہودیوں کا تذکرہ اور جادوگروں کي کِتابیں جلانا * ۲۱ دیمیتریاہ
سُنارکا اِفسي لوگوں کو پاؤل کے دُکھہ دینے میں ترغیب دینا *

جب اپلّوہ[3] کرِنتھہ شہر میں تھا پاؤل اوپر مُلک کے درمیان ۱
سے پھِرکے اِفسے میں آیا اور بعضے شاگِردوں کو پاکر اُنسے پوچھا ۲
کہ کیا جب سے تُم ایمان لائے تُمنے روح قُدس کو[4] پایا؟ اُنھوں نے
اُسے کہا ھمنے تو یہہ بھي نہیں سُنا کہ روح قُدس[5] بخشي گئي
ھی * اُسنے اُنھیں کہا پس تُم نے کیسا غوطہ کھایا؟ وے بولے ۳
کہ ھمنے یحیٰی[6] کا غوطہ کھایا * تب پاؤل نے کہا کہ یحیٰی نے ۴
توبہ کا[7] غوطہ دِلاتے ھوئے لوگوں کو یوں کہا کہ تُم اُسپر جو میرے
بعد آویگا یعنے مسیح یسوع پر ایمان لاؤ * وے یہہ سُنکے خُداوند ۵
یسوع کے[8] نام سے غوطہ دلائے گئے * جب پاؤل نے اُنپر ھاتھہ رکھے ۶
روح قُدس[9] اُنپر اُتري اور وے زبانیں[10] بولنے اور پیشین گوئي
کرنے لگے * وے کم بیش بارہ مرد تھے * ۷
اُنھوں نے عِبادتگاہ میں[11] داخِل ھوکے دلیري سے باتیں ۸
کیں اور تین مہینے تک مُباحثہ کرکے خُدا کي بادشاھت کي[12]

1 ۱ کر ۳ * ۶
2 ب ۱۷ * ۳
3 ۱ کر ۳ * ۵و۶
4 ب ۲ * ۱۷و۳۸ و ۸ * ۱۵و۱۶
5 ب ۱ * ۸ و ۲ * ۴ * ۱۷ یو ۷ * ۳۹
6 ب ۱۸ * ۲۵
7 ب ۱ * ۵ و ۱۱ * ۱۶ و۱۳ * ۲۴و۲۵ مت ۳ * ۱۱ یو ۱ * ۱۵و۳۰
8 ب ۸ * ۱۶ مت ۲۸ * ۱۹
9 ب ۸ * ۱۷
10 ب ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۶
11 ب ۱۷ * ۲ و ۱۸ * ۴
12 ب ۲۸ * ۲۳

سنہ یسوعي ۵۷

۹ باتوں پر اُنکو مائل کیا * اور بعضے جو سنگدل اور بے ایمان تھے
جب لوگوں کے آگے اُس راہ کو بُرا کہنے لگے وہ اُنسے جُدا ہوکر
[1] ۱ تھ ۶ * ۵ ۲ تھ ۳ * ۵ شاگردوں کو الگ لیکے تُرانّنے کے مدرسے میں روزمرّہ بحث
[2] ب ۲۰ * ۳۱ ۱۰ کرنے لگا * اور دو برس تک یہي کرتا رہا یہاں تک کہ اشیا کے
باشندوں نے کیا یہودي کیا یوناني سبھوں نے خُداوند یسوع
[3] ب ۱۴ * ۳ صار ۱۶ * ۲۰ ۱۱ کي بات سُني * اور خُدا نے پاؤل کے ہاتھونسے ایسے مُعجزے
۱۲ دِکھلائے : کہ رومال اور لُنگي کو اُسکے بدن سے چھوا کے بیماروں پر
ڈالتے تھے اور اُنکي بیماریاں جاتي رہتي تھیں اور ناپاک
روحیں اُنمیں سے نِکل جاتي تھیں *
[4] متّ ۷ * ۲۲ صار ۹ * ۳۸ لو ۹ * ۴۹ ۱۳ تب آوارے یہودي جادوگروں میں سے بعضے اُن پر
جنمیں ناپاک روحیں تھیں خُداوند یسوع کا نام لیکے کہنے لگے
کہ ہم تُمکو یسوع کي جسکي خوشخبري پاؤل دیتا
۱۴ ہی قسم دیتے ہیں * اور سکیوا یہودي سردار اِمام کے سات
۱۵ بیٹے تھے جو یہي کرتے تھے * تب ایک ناپاک روح نے
جواب میں کہا یسوع کو میں جانتا ہوں اور پاؤل سے بھي
۱۶ واقِف ہوں پر تُم کون ہو ؟ اور وہ شخص جِسمیں ناپاک
روح تھي اُنپر حملہ کر کے ایسا غالِب ہوا کہ وے گھر سے
۱۷ ننگے اور زخمي نِکل بھاگے * اور یہہ اُن سب یہودیوں
اور یونانیوں کو جو اِفسے کے رہنے والے تھے معلوم ہوا اور
[5] ب ۵ * ۵و۱۱ لو ۷ * ۱۶ اُن سبھوں کو ڈر لگا اور خُداوند یسوع کے نام کي تعریف

سنہ یسوعي ۵۷

کي گئي * اور بہُتیرے جو ایمان لائے تھے آکے اپنے ۱۸
کاموں[1] کا اِقرار اور بیان کرنے لگے * اور بہُتیروں نے اُنمیں ۱۹
سے بھي جو جادوگر تھے اپني کِتابیں اِکٹّھي لاکے سبھوں کے
سامھنے جلادیں اور اُنھوں نے اُنکي قیمت حِساب کرکے پچاس
ہزار روپئے گِنے * اِس عجیب طرح سے خُداوند کا کلام[2] بڑھا اور ۲۰
پھیل گیا *

سنہ یسوعي ۵۹

جب یے ماجرے ہوچُکے پاؤل نے جي میں اِرادہ کیا ۲۱
کہ مکِدنیا اور آخائیا سے گُذرکر[3] یروشالم کو جاوے اور کہا
کہ جب میں وہاں ہولوں تو روم کو بھي مُجھے دیکھنا ضرور
ہی * سو اُسنے دو کو اُنمیں سے جو اُسکي خِدمت کرتے تھے ۲۲
مکِدنیا میں بھیجے ایک تِمتھي اور دوسرا اراستہ لیکِن وہ
آپ اشیا میں چند روز رہا * اُسوقت اُس طریق کي ۲۳
بابت شور و غُل مچا * کہ دیمیتریاہ نام ایک سُنار تھا ۲۴
جِسنے آرتمِي دیبي کي درگاہ روپے سے بنوا بنواکے اُنکے لئے جو
وہ پیشہ رکھتے تھے بہُت فائدہ کیا * اُسنے اُنکو ایسے کاریگروں ۲۵
کے ساتھہ جمع کرکے کہا ای یارو تُم جانتے ہو کہ ہماري دولت
اِسي پیشے سے ہی * اور تُم تو دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صِرف ۲۶
اِفسے میں نہیں بلکہ قریب تمام اشیا میں اِس پاؤل نے
بہُت سے لوگوں کو گُم راہ کرکے اِس بات پر مائل کیا ہی
کہ جو ہاتھوں[4] سے بنتے ہیں سو خُدا نہیں * خالي یہي تو ۲۷

[1] متـ ۳ * ۶ رو ۱۰ * ۱۰
[2] ب ۶ * ۷ و ۱۲ * ۲۴
[3] ب ۱۸ * ۲۱ و ۲۰ * ۲۲
[4] زبور ۱۱۵ * ۴ و غ و ۱۳۵ * ۱۵-۱۸ اشعـ ۴۴ * ۱۰ و غ ارمـ ۱۰ * ۳ و غ

سنہ یسوعي ۵۹

ڈر نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جاے بلکہ بڑي دیبي
آرتمي کي درگاہ بھي نا چیز ہو جایگي اور جسے تمام اشیا اور
۲۸ دُنیا پوجتي ہی اُسکي بزُرگي جاتي رہیگي * وے یے
سُنکے غُصّے سے بھر گئے اور چِلّاکے یوں بولے کہ اِفسیوں کي
۲۹ دیبي[1] آرتمي بُزرگ ہی * تب سارے شہر میں بڑا شور [1] سطر۳۴و۳۵
غُل ہوا اور پاؤل کے ساتھي گایاہ کو اور مکدني آرستارخے کو
۳۰ پکڑکے یکدلي سے تماشاگاہ میں دوڑ گئے * اور جب پاؤل نے
جماعت میں داخِل ہونے چاہا شاگِردوں نے اُسے نچھوڑا *
۳۱ اور اشیا کے سرداروں میں سے بھي بعضوں نے جو اُس کے
دوست تھے اُسے بہ مِنّت کہلا بھیجا کہ تو تماشاگاہ میں مت جا *
۳۲ تب لوگوں کے ہر طرح چِلّانے سے مجلِس گھبرا گئي اور اکثر
۳۳ نہیں جانتے تھے کہ کِسلئے جمع ہوئے ہیں * اور یہودیوں نے
سِکندر کو جماعتوں میں سے بڑھایا اور لوگ اُسے دِکھاتے تھے اور
سِکندر نے ہاتھہ سے اِشارہ کر کے چاہا کہ لوگوں کے آگے اپنا
۳۴ عُذر بیان کرے * جب اُنھوں نے جانا کہ وہ یہودي ہی
تو سب کے سب ہم آواز ہوکے دو گھڑي تلک چِلّائے کہ اِفسیوں کي
۳۵ آرتمي دیبي بزُرگ ہی * جب حاکِم نے جماعت کو
ٹھنڈا کیا تو کہا اے اِفسي مردو کون شخص ہی جو نہیں
جانتا کہ اِفسِے کا شہر بڑي دیبي کا اور اُس بُت کا جو
۳۶ مُشتري سے گِرا تھا پوجنے والا ہی * جب کہ کوئي اِن باتوں کے

سنہ یسوعي ۵۹

برخِلاف کہہ نہیں سکتا پس تُمکو لازِم ہی کہ چیٹن سے رہو
اور بے تامُّل کُچھہ نکرو * کہ تُم اُن مردوں کو یہاں لائے ہو ۳۷
جو نہ درگاہونکے چور ہیں اور نہ تُمہاري دیبي کوبُرا کہتے ہیں *
اگر دیمیتریاہ اور اُسکے ہم پیشے کِسي پر دعوی رکھتے ہیں ۳۸
تو عدالت بیٹھتي ہی اور وکیل ہیں ایک دوسرے
پر نالِش کرے * لیکِن اگر تُمہاري اور طرح کي کوئي ۳۹
درخواست ہو تو حق مجلِس میں اُسکا فیصلہ ہووے *
جب کہ ہمارے پاس کوئي ایسي بات نہیں جو اِس ہنگامے ۴۰
کي حُجّت ہوسکے ہم آج کے شور و غُل کے سبب نالِش کے
خطرے میں ہیں * اُسنے یہہ کہکے اُس مجلِس کے لوگوں ۴۱
کو رُخصت کیا *

بیسواں باب

۱ مکِدنیا مُلک میں پاؤل کا جانا * ۷ یوتُخہ نام ایک جوان کو جِلانا *
۱۳ پاؤل کا میلیتہ شہر میں پُہنچنا * ۱۷ اِفسہ شہر کے مشائخونکو
نصیحت کرنا اور اُنکے اور اپنے حال آیندے کي خبر دینا * ۳۶ وہانسے
روانہ ہونا *

سنہ یسوعي ۶۰

جب شور و غُل موقوف ہوا پاؤل نے شاگِردنکو بُلایا اور ۱
رُخصت ہوکے مکِدنیا[1] کو چلا گیا * اور وُہ اُن اطراف سے ۲
گُذر کے شاگِردوں کو بُہت نصیحت کرکے یونان میں آیا *
تین مہینے کے بعد جب وُہ سوریا میں جانے پر تھا یہودي ۳
اُسکي[2] گھات میں لگے تب اُسنے مکِدنیا کي راہ سے

[1] ب ۱۹ * ۲۱ ۱ کر ۱۶ * ۵ ۱ تم ۱ * ۳
[2] ب ۹ * ۲۳ و ۲۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳ ۲ کر ۱۱ * ۲۶

سنه یسوعي ۶۰

۴ جانیکا اِرادہ کیا * اور بِرایا کا سوپاتر اور تھِسلنیکي کے
آرِستارخہ اور سِکوندہ اور دربي کے گایاہ اور تمتھي اور اشیا کے
۵ تُخیکہ اور تروفِمہ اشیا تک اُسکے ہمسفر تھے * یے آگے جا کے
۶ تروَاہ میں ہماري راہ دیکھنے لگے * اور بے خمیري[1] روٹي کي
عید تمام ہونے کے بعد ہم فِلپي سے جہاز پر روانہ ہوئے اور
پانچ روز کے بعد تروَاہ میں اُن پاس نپہنچے اور سات دن وہاں کاٹے *
۷ ہفتے کے[2] پہلے دِن جب شاگِرد اِکٹھے ہوکے روٹي[3] توڑنے
آئے پاؤل صُبح کو جانے والا ہوکے اُنسے باتیں کرنے لگا اور
۸ دو پہر رات تک باتیں کرتا رہا * اور بالا خانے میں جہاں
۹ وے باہم جمع تھے بہت سے چِراغ تھے * وہاں ایک جوان
یوتُخہ نام کھڑکي میں بیٹھکے بڑي نیند میں غرق ہوا اور جب
پاؤل نے باتیں بہت بڑھائیں وہ نیند میں غرق ہوکے تیسرے
۱۰ درجے سے گِر پڑا اور لوگوں نے اُسے مُردہ اُٹھایا * تب پاؤل
اُترکے اُسے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کہا تُم مت گھبراؤ کہ اُسکي
۱۱ جان اُسمیں ہی * پھر وہ اوپر آکے روٹي توڑکے کھایا اور دیر تک
باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ صُبح ہوئي تب وہ روانہ ہوا *
۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے اور بہت خوش ہوئے *
۱۳ ہم آگے جہاز پر جا بیٹھے اور آسّاہ کو چلے اِس اِرادے سے
کہ پاؤل کو وہاں چڑھا لیویں کہ اُسنے خشکي سے جانیکا اِرادہ کرکے
۱۴ یوں فرمایا تھا * جب وہ آسّاہ میں ہمکو مِلا ہم اُسے لیکر

[1] خر ۱۲ * ۱۴ و ۱۵ و ۲۳ * ۱۵
[2] ۱ کر ۱۶ * ۲ مش ۱ * ۱۰
[3] ب ۲ * ۴۲ لو ۲۲ * ۱۹ ۱ کر ۱۰ * ۱۶ و ۱۱ * ۲۰-۲۹

سنہ یسوعی ۶۰

مِتُلِنی میں آئے * اور وہانسے جہاز کھول کے دوسرے دِن ۱۵
خیاہ کے برابر آئے اور دوسرے دِن سامے میں پہُنچے اور تروگُلّیاہ
میں رہکے دوسرے دِن میلیتے میں آئے * پاؤل اشیا میں ۱۶
بہُت دِن رہنے کا اِرادہ نکر کے اِفسے کی راہ سے جانے کا قصد
کیا کہ وہُ جلدی کرتا تھا تاکہ عید[1] نجات کے پچاس دِن کے
دِن ہو سکے تو یروشالم میں حاضِر ہووُے *
اُسنے میلیتے سے اِفسے کی طرف پیغام بھیجکر کلیسے کے ۱۷
مشائخونکو بُلایا * جب وے اُس پاس آئے تو اُنھیں کہا پہلے ۱۸
دِن سے کہ مَیں اشیا میں[3] آیا تُمھارے ساتھہ کِسطرح اوقات[4]
کاٹتا تھا تُم جانتے ہو * یعنے مَیں ہر طرح کی فروتنی سے اور بہُت ۱۹
آنسوں سے اور اُن اِمتحانوں میں جو یہودیونکی گھات کرنے سے
مُجھہ پر واقع ہوئے خُداوند کی خِدمت کرتا تھا * اور کوئی فائدے ۲۰
کی بات نہیں چھپاتا تھا لیکِن ظاہِرا اور گھر گھر میں وعظ
اور نصیحت کرتا تھا * یہودیوں اور یونانیوں کے آگے گواہی ۲۱
دیتا تھا کہ خُدا کی طرف دِل پھراو اور ہمارے خُداوند یسوع
مسیح پر ایمان لاؤ * اور اب دیکھو مَیں روح سے بندھا ہوا ۲۲
یروشالم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہاں مُجھہ پر کیا
ہوگا * مگر اِتنا کہ روح قُدس[5] ہر ایک شہر میں یہہ کہکے ۲۳
گواہی دیتی ہی کہ بندیں اور مُصیبتیں میرے لئے تیار
ہیں[6] * پر اُسمیں کُچھہ مُضایقہ نہیں اور نہ مَیں آپ اپنی ۲۴

[1] ب ۱۸ * ۲۱
[2] سطر ۲۸ ب ۱۱ * ۳۰ ۱ تم ۵ * ۱۷ تیتا ۱ * ۵ وغ
[3] ب ۱۸ * ۱۹ و ۱۹ * ۱-۱۰
[4] ب ۲ * ۳۸ لو ۲۴ * ۴۷
[5] ب ۲۱ * ۴ و ۱۱
[6] ب ۲۱ * ۱۳ رو ۸ * ۳۵

سنہ یسوعي ۶۰

جانکو عزیز جانتا ہوں تاکہ مَیں اپنے[1] دَوڑ کو خوشي سے پورا
کروں اور اُس خِدمت کو جو مُجھے خُداوند یسوع سے مِلي ۱ ۲ تم ۴ * ۷
۲۵ کہ خُدا کے فضل کي خوشخبري دوں پورا کروں * اور اب دیکھو
مُجھے معلوم ہی کہ تُم سب جِنکے درمیاں مَیں خُدا کي
بادشاہت کي خوشخبري دیتا پِھرا ہوں میرا مُنہہ پِھر
۲۶ نہ دیکھوگے * اِسواسطے مَیں آج گواہي دیتا ہوں کہ مَیں
۲۷ سب لوگونکے خون سے[2] پاک ہوں * کیونکہ مَیں تُمھارے آگے ۲ ب ۱۸ * ۶
خُدا کي ساري مشورتوں کو بیان کرنے سے باز نرہا *
۲۸ پس اپنے لئے اور اُس سارے گلّے کے لئے جِسپر روح قُدس نے[3] ۱ پطر ۵ * ۶
تُمھیں نگہبان کیا خبرداري کرو تاکہ خُدا کي کلیسے کو
۲۹ جِسے اُسنے اپنا لہو دیکے مول لیا چراؤ * کیونکہ مَیں یہہ[4] اف ۱ * ۷
جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد درندے[5] بھیڑ کے تُم میں کلا ۱ * ۱۴
تیمد ۲ * ۱۴
۱ پطر ۱ * ۱۹
مش ۵ * ۹
۳۰ داخِل ہونگے جو گلّے پر رحم نکرینگے * اور تُمھارے ہي متد ۷ * ۱۵ [5]
بیچ سے بھي کتنے مرد اُٹھینگے جو شاگِردوں کو اپني طرف ۲ پطر ۲ * ۱
۳۱ کھینچنے کے لئے ٹیڑھي باتیں کہینگے * اِسلئے جاگتے رہو اور یاد
رکھو کہ مَیں تین[6] برس تلک رات اور دِن آنسو بہاکے ہر ایک کو ب ۹ * ۱۰ [6]
۳۲ ہوشیار کرنے سے باز نہ رہا * اے بھائیو اب مَیں تُمھیں
خُدا کو اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو تُمھیں کامِل
بنانے اور سارے پاک لوگوں میں[7] میراث بخشنے سکتا ہی ۱ پطر ۱ * ۴ [7]
۱ کر ۹ * ۱۲ [8]
۲ کر ۷ * ۲
و ۱۱ * ۹
۳۳ مَیں نے کِسي کے روپے[8] یا سونے یا کپڑے کا لالچ نکیا *

سنہ یسوعي ۶۰

۳۴ تُم جانتے ہو کہ میرے [1] ہاتھوں نے میرے اور میرے ساتھیوں
۳۵ کے لئے درکاري چیزوں کو کمایا ہی * میں نے تُمھیں سب
کُچھہ بتا دیا ہی کہ تُم پر یہہ واجِب ہی کہ مِحنت کرکے
کمزورونکي مدد کرو اور خُداوند یسوع کي باتیں یاد کرو کہ
اُسنے کہا ہی کہ دینا لینے سے زیادہ مُبارک ہی *
۳۶ اُسنے یوں کہکے [2] گُھٹنے ٹیککے اُن سبھوں کے ساتھہ دُعا مانگي *
۳۷ اور وے سب بہُت روئے اور پاؤل کے گلے لگکے اُسے چوما *
۳۸ خصوصًا اُس [3] بات پر جو اُسنے کہي کہ تُم میرا مُنہہ پھر
ندیکھوگے بہُت غمگیں ہوئے : اُسکے بعد وے جہاز تک اُسکے
ہمراہ گئے *

[1] ب ۱۸ * ۳
۱ کر ۴ * ۱۲
۱ تس ۲ * ۹
۲ تس ۳ * ۸

[2] ب ۷ * ۱۰
و ۲۱ * ۵

[3] سطر ۲۵

اکیسواں باب

۱ یروشالم میں پاؤل کا جانا * ۷ رستے میں فِلپ کے گھر جانا *
۱۲ یروشالم میں جو اذیّت اُسپر ہوگي آگباہ سے اُسکي خبر ملنا *
۱۷ یروشالم میں اُسکا پُہنچنا * ۲۷ اُسکے حق میں لوگونکا شور
غُل کرنا * ۳۷ ایک سپہ سالار کا اُسے خلاص کرنا اور اُسکے ساتھہ
بات چیت کرنا *

۱ جب ہم اُنسے رُخصت ہوئے اور جہاز کھولے تو ہم سیدھي
راہ سے خیاہ میں آئے اور دوسرے دِن رودیاکو اور وہانسے پتارا کو
۲ گئے * اور ایک جہاز فینیکي کو جاتے ہوئے پاکر ہم اُسپر چڑھے
۳ اور روانہ ہوے * جب جزیرۂ کپرہ نظر آیا اُسے بائیں ہاتھہ
چھوڑکے سوریا کو چلے اور صور میں لگایا کیونکہ وہاں جہاز کا بار

سنه یسوعي ۶۰

۴ اُتارنا تھا * اور شاگِردونکو پاکے ہم وہاں سات دِن رہے اور
اُنھوں نے روح کے اِلہام سے پاؤل کو کہا کہ یروشالم کو نجا *
۵ جب ہمنے اُن سات دِنوں کو بسر کیا تھا تو رِوانہ ہوکے چلے
گئے اور وے سب جورو اور لڑکے سمیت شہر کے باہر تک
[1] ب ۲۰ * ۳۶ ہمارے ساتھہ آئے اور ہمنے سمندر کے کِنارے [1] گھٹنے ٹیککے دُعا
۶ مانگي * اور آپس میں رُخصت ہوکر ہم جہاز پر چڑھے اور
وے اپنے اپنے گھر کو پِھرے *
۷ ہم نے تمام تري کي سَیر کرکے صور سے تلماي میں آکے بھائیوں
۸ کو سلام کیا اور اِیک دِن اُنکے ساتھہ رہے * دوسرے دِن ہم
[2] ب ۸ * ۲۶ * ۴۰ جو پاؤل کے ساتھي تھے روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور [2] فِلپ
[3] ب ۶ * ۵ انجیل وعظ کرنے والے کے جو اُن [3] سات میں سے تھا اُسکے یہاں
۹ اُترکے اُسکے ساتھہ رہے * اور اُسکي چار کُنواري بیٹیاں تھیں جو
[4] ب ۲ * ۱۷ یویل ۲ * ۲۸ ۱۰ پیشین گوئي [4] کرتي تھیں * جب ہم وہاں بہت دِنوں تک
[5] ب ۱۱ * ۲۸ ۱۱ رہے یہودیہ سے آگابہ [5] نام اِیک نبي آیا * اُسنے ہمارے پاس
آکر پاؤل کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھہ پاؤں باندھہ کے
کہا کہ روح قُدس یوں کہتي ہی کہ جِس مرد کا یہہ
[6] سطر ۳۰ ب ۲۰ * ۲۳ کمربند ہی یروشالم میں یہودي اُسے یوں [6] باندھینگے اور غیر
مُلکیوں کے ہاتھہ میں سونپینگے *
۱۲ جب ہمنے یے باتیں سُنیں تو ہمنے اور وہاں کے رہنے
۱۳ والوں نے اُسکي مِنّت کي کہ یروشالم کو نجا * تب پاؤل نے

سنہ یسوعي ۶۰

جواب دیا تُم کیا کرتے کہ روتے اور میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں
خُداوند یسوع کے نام کے لئے نہ صِرف یروشالم میں باندھے جانے
۱۳ بلکہ مرنے[1] کو بھي تیّار ہوں * جب اُسنے نہ مانا تب ہم
۱۴ یہہ کہکے کہ خُدا کي مرضي[2] ہو چُپ رہے * اور اُن دِنوں کے
۱۵ بعد ہم اپنے اسباب لیکے یروشالم کو چلے * تب ہمارے ساتھہ
۱۶ قیصریہ سے بعضے شاگرد بھي گئے اور کپري مناسون نام ایک
قدیم شاگرد کو ساتھہ لے گئے تاکہ ہم اُسکے مہمان ہوئیں *
جب ہم یروشالم میں پُہنچے بھائیوں نے خوشي سے
۱۷ ہماري خاطِر داري کي * اور دوسرے دِن پاؤل ہمارے
۱۸ ساتھہ یعقوب کے یہاں آیا اور سارے مشائخ حاضِر تھے *
۱۹ اُسنے اُنہیں سلام کرکے سب کاموں کو جو خُدا نے غیر مُلکیوں
کے درمیان اُسکي خِدمت کے وسیلے سے کئے تھے جُدا جُدا
۲۰ بیان کیا * اُنھوں نے سُنکے خُداوند کا شُکر کیا اور اُسے کہا کہ
بھائي تو دیکھتا ہی کہ کِتنے ہزار یہودي ایماندار ہیں اور
۲۱ سب کے سب شریعت[4] کے غیرت مند ہیں * اُنھوں نے تیري
خبر پائي ہی کہ تو سارے یہودیوں کو جو غیر مُلکیوں
میں ہیں موسیٰ سے پِھرنے سِکھلا کے کہتا ہی اپني اولاد کا
۲۲ ختنہ نکرو اور دستوروں پر نچلو * پس کیا ہی؟ جماعت بے
۲۳ شک جمع ہوگي کیونکہ وے سُنینگے کہ تو آیا ہی *
تو وُہي کر جو ہم تُجھے کہتے ہیں ہمارے پاس چار مرد ہیں

[1] ب ۲۰ * ۲۴ ۲ تم ۴ * ۶
[2] متی ۶ * ۱۰ و ۲۶ * ۴۲ لوقا ۲۲ * ۴۲
[3] ب ۱۵ * ۱۴ و ۱۲ رو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ ۲ کر ۱۲ * ۱۲
[4] رو ۱۰ * ۲

سنہ یسوعی ۶۰

۲۴ جنھیں نذر ادا کرنا ھی * اُنکو لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر
اور اُنکے سر مُنڈنے میں جو خرچ ھی اُسے دو تو سب جان [1] ب ۱۸ * ۱۸ گذ ۶ * ۲و۱۳ و ۱۸
جائینگے کہ وے باتیں جو اُنھوں نے تیرے حق میں سُنی
ھیں کچھہ نہیں ھیں بلکہ تو آپ بھی دستوروں پر چلتا ھی *
۲۵ اور غیر مُلکیوں میں سے جو ایمان لائے ھیں ھمنے یوں ٹھہراکے
اُنھیں [2] لکھہ بھیجا کہ بُتوں کی قُربانیوں سے اور لہو اور گلا گھونٹا [2] ب ۱۵ * ۲۰-۲۹
جانور کھانے سے اور زِنا کاری سے پرھیز کرو اور اور کُچھہ نمانو *
۲۶ تب [3] پاؤل نے اُن مردوں کو لیا اور دوسرے دِن اُنکے ساتھہ [3] ۱ کر ۹ * ۲۰
پاک ھوکے بڑی [4] عبادتگاہ میں داخِل ھوا اور یہہ خبر دی [4] ب ۲۴ * ۱۸
کہ [5] پاک ھونے کے مُقرّری دِن تمام ھونے کے بعد ھر ایک کے [5] گذ ۶ * ۱۳ وغ
لئے قُربانی گُذارنی جائیگی *
۲۷ جب وے سات دِن گُذرنے پر ھوئے یہودیوں [6] نے جو اشیا کے [6] ب ۲۴ * ۱۸
تھے اُسے بڑی عبادتگاہ میں دیکھکر ساری جماعت کو بھڑکایا *
۲۸ اور اُسپر ھاتھہ ڈالکے چِلّائے کہ ای اِسرائیلی مردو مدد کرو [7] ب ۲۶ * ۲۱
یہہ وُہ آدمی [8] ھی جو ھرجگہہ اِس قوم کے اور شریعت کے اور [8] ب ۲۴ * ۵و۶
اِس مقام کے برخِلاف سبھوں کو نصیحت کرتا ھی اور سوا اُسکے
یونانیوں کو بھی بڑی عبادتگاہ میں لاکے اِس پاک مقام کو
۲۹ ناپاک کیا ھی * کہ آگے اُنھوں نے اِفسے کے رھنے والے تروفِمے
کو شہر میں دیکھے گُمان کیا تھا کہ پاؤل اُسے بڑی عبادتگاہ
۳۰ میں لایا تھا * تب سارے شہر میں شور و غُل ھوا اور سب

سنہ یسوعي ۶۰

لوگ دوڑکے جمع ہوئے اور پاؤل کو پکڑ[1] کے بڑي عبادتگاہ
۳۱ میں سے گھسیٹا اور جلد دروازہ بند کیا * جب وے اُسکے
قتل پر تیّار ہوئے فوج کے سپہ سالار کو خبر پہنچي کہ سارے
۳۲ یروشالم میں ہنگامہ ہی * وہ جلد[2] صوبہ داروں اور سپاہیوں کو
لیکر اُنپر دوڑ پڑا اور وے سپہ سالار اور سپاہیوں کو دیکھکے
۳۳ پاؤل کے مارنے سے باز رہے * تب اُس سپہ سالار نے نزدیک
آکے پاؤل کو پکڑا اور حکم کیا کہ اُسے دو زنجیروں[3] سے باندھیں
۳۴ اور پوچھا کہ یہہ کون ہی اور کیا کیا ہی ؟ تب جماعتوں
میں سے بعضوں نے کچھہ اور بعضوں نے کچھہ کہا جب وہ
شور و غل سے حقیقت معلوم کرنسکا تو حکم کیا کہ اُسے قلعے میں
۳۵ لیجاویں * جب سیڑھي تک پہنچا ایسا اتّفاق ہوا کہ وہ
۳۶ لوگوں کے دھکے سے سپاہیوں پر اُٹھایا گیا * کیونکہ سب لوگ
پیچھے آکے یہي چلّاتے تھے کہ اُسے[4] اُٹھا ڈال *
۳۷ جب پاؤل قلعے میں جانے لگا تو سپہ سالار سے کہا
کہ میں تجھے کچھہ کہا چاہتا ہوں وہ بولا کیا تو یوناني
۳۸ جانتا ہی ؟ کیا تو وہ مصري[5] نہیں جو اِن دنوں سے آگے
ہنگامہ کرکے چار ہزار خوني مرد لیکے بیابان میں گیا ؟
۳۹ پاؤل نے کہا کہ میں تو یہودي آدمي[6] کیلیکیا کے تارسے
بڑے مشہور شہر کا ہوں اور میں تیري منّت کرتا ہوں کہ
۴۰ مجھے لوگوں کے ساتھہ بات کرنے کي اجازت دے * جب اُسنے

[1] ب ۲۶ * ۲۱
[2] ب ۲۳ * ۲۷ و ۲۴ * ۷
[3] سطر ۱۱ ب ۲۰ * ۲۳
[4] ب ۲۲ * ۲۲ لو ۲۳ * ۱۸ یو ۱۹ * ۱۵
[5] ب ۵ * ۳۶
[6] ب ۲۲ * ۳

سنہ یسوعی ۶۰

اُسے اِجازت دی پاؤل نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگوں کو ہاتھہ سے چُپ رہنے کا اِشارہ کیا *

بائیسواں باب

۱ لوگونسے پاؤل کا معذرت کرنا * ۲۲ معذرت سُنکے لوگونکا شورو غُل کرنا اور سپہسالارکا پاؤل کو کوڑے مارنیکا حُکم دینا * ۳۰ کوڑیکا حُکم مؤقوف رکھکے تجویز کا حُکم دینا *

۱ جب لوگ چُپ ہوئے تب وُہ عِبری زبان میں کہنے لگا

۲ ای باپ اور بھائیو اب میرے عُذر کی سُنو * جب اُنھوں نے سُنا کہ وُہ عِبری زبان میں اُنسے بات کرتا ہی تو اور بھی

۳ چُپ ہوئے تب وُہ بولا : کہ میں یہودی ہوں جو کیلیکیا کے تارسے شہر میں پیدا ہوا پر اِس شہر میں گملیئل کے قدموں پاس تربیت کیا گیا اور باپ دادوں کی شریعت کی باریکیوں کو سِکھایا گیا اور جیسے تُم سب آج ہو ایساہی

۴ خُدا کے لئے غیرتمند تھا * اور میں مردوں کو اور عورتوں کو باندھکے قید میں ڈالتا تھا اور اِس طریقیوں کو موت

۵ تک ستاتا تھا * اِسپر سردار اِمام اور تمام مشائخ بھی میرے لئے گواہی دیسکتے ہیں کہ میں اُنسے بھائیون کے نام کا خط پاکر دِمشق کو جاتا تھا کہ اُنھیں بھی جو وہاں ہوئیں

۶ باندھکے سزا کے لئے یروشالم میں لاؤں * جب میں نے سفرکیا اور دِمشق کے نزدیک پہُنچا دوپہر کے قریب ناگاہ

۱ ب ۲۱ * ۳۹
۲ ب ۵ * ۳۴
۳ ب ۲۶ * ۵
۴ گل ۱ * ۱۴
۵ ب ۸ * ۳ و ۲۶ * ۹-۱۱ فل ۳ * ۶ ۱ تم ۱ * ۱۳
۶ ب ۹ * ۲ و ۲۶ * ۱۰ و ۱۲
۷ ب ۹ * ۳ و ۲۶ * ۱۲

سنہ یسوعی ۶۰

میٗري چاروں طرف آسمان سے بڑي[1] روٗشني چمکي *
میٗں زمین پر گر پڑا اور مُجھسے یہہ کہتے ہوئے ایک آواز سُني ۷
ساوٗل ساوٗل تو مُجھے کیوں ستاتا ہی ؟ میٗں نے جواب دیا ۸
اي خُداوند تو کوٗن ہی ؟ اُسنے مُجھے کہا میٗں یسوع ناصري
ہوں جِسے تو ستاتا ہی * وے جو[2] میٗرے ساتھہ تھے روٗشني ۹
دیکھکے ڈرے لیکِن آواز اُس کي جو مُجھسے بولي نسُني *
تب میٗں نے کہا ای خُداوند میٗں کیا کروں ؟ خُداوند نے ۱۰
مُجھے فرمایا کہ اُٹھکر دِمشق میں جا اور جو کُچھہ مُقرّري
کام تُجھے کرنا ہوگا وہاں سب تُجھسے کہا جائیگا * جب کہ میٗں ۱۱
اُس روٗشني کي تیزي کے سبب دیکھہ نسکا تو میٗں اپنے
ساتھیوں کي دستگیري سے دِمشق میں گیا * اور ایک شخص ۱۲
حنّنیاہ[3] شریعت والا نیک آدمي اور وہاں کے رہنے والے
یہودیوں کے نزدیک نامیدہ مُجھہ پاس آیا : اور کھڑے ۱۳
ہوکے مُجھے کہا ای بھائي ساوٗل بینا ہو اُسي دم میں
نے اُسپر نگاہ کي * اُسنے کہا ہمارے[4] باپ دادوں کے ۱۴
خُدا نے تُجھے[5] مقبول کیا ہی تاکہ تو اُسکي مرضي کو جانے
اور اُس[6] نیک شخص کو دیکھے اور اُسکے مُنہہ کي آواز سُنے *
کہ تو سب لوگوں کے آگے اُسکے واسطے اُن سب ماجرونکا جنھیں ۱۵
تو نے دیکھا اور سُنا ہی گواہ[7] ہوگا * اور اب تو کیوں دیر ۱۶
کرتا ہی ؟ اُٹھہ[8] غوطہ کھا اور خُداوند کے[9] نام سے دُعا مانگکے

1 ب ۹ * ۳
و ۲۶ * ۱۳
2 ب ۹ * ۷
داز ۱۰ * ۷
3 ب ۹ * ۱۷
4 ب ۳ * ۱۳
و ۵ * ۳۰
5 ب ۹ * ۱۵
و ۲۶ * ۱۶
6 ب ۳ * ۱۴
7 ب ۲۳ * ۱۱
و ۲۶ * ۱۶
8 ب ۲ * ۳۸
9 رو ۱۰ * ۱۳

سنہ یسوعی ۶۰

۱۷ اپنے گُناھوں کو دھوْ ڈال * بعد اُسکے جب مَیں یروشالم
میں پھر آیا اور بڑي عِبادتگاہ میں دُعا مانگتا تھا تب مَیں
۱۸ بے خود ھوْ گیا * اور خُداوند کو دیْکھا کہ مُجھے کہتا تھا جلدي
کرکے یروشالم سے جلد نِکل جا کہ وے لوْگ میرے حق میں
۱۹ تیْري گواھي قبول نکرینگے * مَیں نے کہا ای خُداوند وے
جانتے ھیں کہ مَیں اُنھیں جو تُجھپر اِیمان لائے قیْد کرتا
۲۰ اور ھر عِبادتگاہ میں مارتا تھا * اور جب تیرے گواہ
اِستیفان[1] کا خون بہایا گیا مَیں بھي حاضر تھا اور اُسکے قتل کے
راضي تھا اور اُسکے قتل کرنیوالوں کي پوْشاک کي نگہباني
۲۱ کرتا تھا * تب اُسنے مُجھے فرمایا کہ روانہ ھوْ مَیں تُجھے غیْر
مُلکیوں[2] کے پاس دور بھیجونگا *

۲۲ اُنھوں نے اِس بات تک اُسکي سُني تب اپني آوازیں
بُلند کرکے کہا ایسے آدمي کو زمین پر سے[3] اُٹھا ڈال کیونکہ اُسکا
۲۳ جینا مُناسِب[4] نہیں * جب وے چِلّائے اور اپنے کپڑے
۲۴ پھینککے خاک اُڑانے لگے : سپہ سالار نے حُکم کیا کہ اُسے
قِلعے میں لیْجاویں اور کہا کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکہ
دریافت کرے کہ وے کِس سبب سے اِسطرح چِلّائے *
۲۵ جب اُنھوں نے اُسے تسموں سے باندھا پاوُل نے صوبہ دار کو جو
نزدیک کھڑا تھا کہا کیا تُمھارے لئے روا ھی[5] کہ ایک مرد کو
۲۶ جو رومي ھی بے فتوی کوڑے مارو ؟ صوبہ دار سُنکے

[1] ب ۷ * ۵۸
[2] ب ۹ * ۱۵ و ۱۳ * ۴۶ و ۴۷ او ۳ * ۷ و ۸
[3] ب ۲۱ * ۳۶
[4] ب ۲۵ * ۲۴
[5] ب ۱۶ * ۳۷

سنہ یسوعي ۶۰

سپہ سالار سے جا کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی کہ یہہ مرد
تو رومي ہی * سپہ سالار نے پاس آ کے اُسے کہا مُجھسے ۲۷
کہہ تو رومي ہی؟ وُہ بولا ہاں * تب سپہسالار بولا کہ میں نے ۲۸
بُہت روپیے سے یہہ مرتبہ حاصل کیا پاؤل بولا میں نے پیدایش
سے حاصل کیا * تب وے جو اُسے آزمایا چاہتے تھے اُسی ۲۹
دست بردار ہوئے اور سپہسالار بھي یہہ [1] جانکے کہ وُہ رومي
ہی اور میں نے اُسے باندھا تھا گیا *

[1] ب ۱۶ * ۳۸

پھر صُبح کو یہہ بات ٹھیک جاننے کي خواہش سے ۳۰
سپہ سالار نے اُسکي زنجیریں کھولیں اور حُکم کیا کہ سردار
اِمام اور اُنکي ساري مجلس حاضر ہوویں اور پاؤل کو نِکال
کے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا *

تئیسواں باب

۱ عدالت میں پاؤل کا بات کرنا اور سردار امام کا اُسے طمانچہ مارنے کا حُکم دینا اور تکرار ہونا * ۱۲ چالیس آدمي کا اُسکے قتل کے لئے قسم کھانا * ۱۶ سپہ سالار کا اُسکي خبر پانا اور پاؤل کو بچالینا * ۳۱ فیلکس کے پاس پاؤل کو بھیجنا *

تب پاؤل نے مجلس کو غور سے دیکھکے کہا ای بھائیو ۱
میں نے سب طرح کي [2] صاف دلي سے آج کے دِن تک خُدا کے

[2] ب ۲۴ * ۱۶

آگے عُمر بسر کي ہی * اُسوقت حننیاہ سردار اِمام نے اُنکو جو ۲
اُس پاس حاضر تھے حکم کیا کہ اُسکے منہہ پر [3] طمانچہ ماریں *

[3] یو ۱۸ * ۲۲

پاؤل نے اُسے کہا ای رنگین دیوار خُدا تُجھکو طمانچہ ماریگا ۳

سنه یسوعي ۶۰

تو شرع کے مُوافِق مُجھہ پر فتوىٰ دینے بیٹھا ھی اور شرع کے
۴ برخِلاف حُکم دیتا ھی کہ مُجھے طمانچہ ماریں * وے جو [1] ۱ اسه ۲۵ * ۱ و ۲ یو ۷ * ۵۱
نزدیک کھڑے تھے کہنے لگے کیا تو خُدا کے سردار اِمام کو ملامت
۵ کرتا ھی ؟ تب پاؤل نے کہا بھایو خیال نہ تھا کہ یہہ سردار
اِمام ھی کہ لکھا ھی [2] تو اپنے لوگوں کے حاکِم کو بُري بات مت [2] خر ۲۲ * ۲۸
۶ کہہ * پاؤل نے معلوم کیا کہ اُنمیں سے بعضے صِدوقي اور
بعضے فِروسي ھیں تو مجلِس میں پُکارا ای بھایو میں
فِروسي کا بیٹا فِروسي ھوں مُردونکے جي اُٹھنے پر [4] اِعتِقاد [3] ب ۲۶ * ۵ فل ۳ * ۵
۷ رکھنے کے سبب اِس مُقدّمے میں گِرفتار ھوں * جب اُسنے [4] ب ۲۳ * ۱۵ و ۲۱
یوں کہا فِروسیوں اور صِدوقیوں میں تکرار ھوئي اور و ۲۶ * ۶ و ۲۸ * ۲۰
۸ جماعت دو حِصّے ھو گئي * کہ صِدوقي [5] کہتے ھیں قِیامت [5] مت ۲۲ * ۲۳ مار ۱۲ * ۱۸ لو ۲۰ * ۲۷
اور فِرشتہ اور روح کُچھہ نہیں ھیں پر فِروسي سب کا اِقرار
۹ کرتے ھیں * تب وھاں بڑي غُل ھوئي اور فِروسیوں کي
جماعت کے کاتِب اُٹھے اور تکرار کرکے کہنے لگے کہ ھم اِس
آدمي میں بُرائي [6] نہیں پاتے پس اگر کِسي روح یا فِرشتے نے [6] ب ۲۵ * ۲۵ و ۲۶ * ۳۱
۱۰ اُسے کُچھہ [7] کہا ھی تو ھم خُدا سے [8] لڑائي نکریں * جب بڑي تکرار [7] ب ۲۲ * ۷ و ۱۷ و ۱۸
ھوئي سپہ سالار نے اِس ڈر سے کہ مبادا وے پاؤل کے ٹُکڑے و ۲۷ * ۲۳
کریں سِپاھیوں کو حُکم دیا کہ جاکر اُسے اُنکے درمیان سے بزور [8] ب ۵ * ۳۹
۱۱ نِکال کے قِلعے میں لاویں * اُسي [9] رات خُداوند نے اُس پاس [9] ب ۱۸ * ۹ و ۲۷ * ۲۳ و ۲۴
آکے کہا ای پاؤل خاطِر جمع رکھہ کہ جِسطرح تونے میرے

سنه یسوعي ۶۰

حق میں یروشالم میں گواهي دي هی اُسیطرح روم میں بهي گواهي دینا هوگا *

[1] سطر ۲۱ * ۳۰ ب ۲۵ * *

۱۲ جب دِن هوا یهودیوں میں سے بعضوں[1] نے ایکا کرکے کها هم نے
آپس میں لعنت کي قسم کهائي هی که جب تک پاؤل کو قتل
۱۳ نکریں نکهائینگے نه پیئینگے * اور جِنهوں نے یهه اِتّفاق کیا تها
۱۴ چالیس سے اوپر تهے * سو اُنهوں نے سردار اِماموں اور مشائخونکے
۱۵ پاس آکے کها که همنے آپ پر بڑي لعنت کي هی که جب تک
پاؤل کو قتل نکریں کُچهه نه کهاویں * پس تُم مجلِس سے باهم
هوکے سپه سالار سے کهو که وُه تُمهارے پاس کل اُسے لے آوے که
تُم اُسکے احوال بخوبي تحقیق کرکے دریافت کرنے چاهتے هو
اورهم اُسکے پُهنچنے کے آگے اُسکے قتل کرنے پر تیّار هو رهینگے *
۱۶ پاؤل کا بهانجا اُنکي گهات کي باتیں سُنکر گیا اور قِلعے
۱۷ میں داخل هوکے پاؤل سے کهه دیا * تب پاؤل نے صوبه داروں
میں سے ایک کو بُلاکر کها که اِس جوان کو سپه سالار کے پاس
۱۸ لیجا وُه اُسے کُچهه کها چاهتا هی * وُه اُسے لے گیا اور سپه سالار کے
پاس لاکے کها که پاؤل قیدي نے مُجهے بُلاکے درخواست کي
که اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں که وُه تُجهسے کُچهه کها
۱۹ چاهتا هی * تب سپه سالار نے اُسکا هاتهه پکڑا اور خِلوت میں
۲۰ لیجاکے پوچها تو مُجهے کیا کها چاهتا هی ؟ اُسنے کها[2] یهودیوں
نے پاؤل کے احوال بخوبي تحقیق کرنے کے بهانے سے

[2] سطر ۱۲ و ۱۵

سنہ یسوعي ۶۰

ایکا کیا ھی کہ تُجھسے درخواست کریں کہ تو اُسکو کل مجلس میں
۲۱ لے آوے * پر تو قبول نہ کر کہ اُنمیں چالیس مرد سے زیادہ ھیں
جو اُسکي گھات میں لگ رھے ھیں اور اُنھوں نے آپس میں لعنت
کي قسم کھائي ھی کہ جب تک اُسے قتل نکریں نکھائینگے نہ پیئینگے
۲۲ اور وے تیّار ھوکے تیرے حُکم کے مُنتظر ھیں * تب سپہ سالار نے
اُس جوان کو رُخصت کرکے فرمایا کہ خبردار کوئي نجانے کہ
۲۳ تونے یے باتیں مُجھسے کہیں * اُسکے بعد سپہ سالار نے دو صوبہ دار کو
بُلاکے کہا کہ قیصریہ جانے کے لئے دو سو سپاھي اور ستّر سوار
۲۴ اور دو سو بھالے بردار پہر رات بجے تیّار کرو * اور جانوروں کو
حاضر کرو تاکہ وے لوگ پاؤل کو سوار کرکے فیلکس
۲۵ حاکم کے پاس سلامت پہنچاویں * پھر اُسنے اِس مضمون کا
۲۶ نامہ لکھا * فیلکس حاکم فاضل کو کلودیاہ لوکیاہ کا سلام *
۲۷ یہودیوں نے اِس[1] مرد کو پکڑ کے مارڈالنے چاھا پر میں نے یہہ [1] ب ۲۱ * ۳۰ وغ و ۲۴ * ۷
سمجھکے کہ وہ رومي ھی سپاھي کے ساتھہ جاکے اُسے چھڑایا *
۲۸ اور اُنھوں نے کِس سبب سے اُسپر نالش کي یہہ بات[2] دریافت [2] ب ۲۲ * ۳۰
۲۹ کرنے کے اِرادے سے اُسے اُنکي مجلس میں حاضر کیا * سو میں نے
دریافت کیا کہ اُنکي[3] شریعت کي کِسي مسئلوں کي بابت [3] ب ۱۸ * ۱۵ و ۲۵ * ۱۹
اُس پر نالش ھی نہ کِسي[4] کام کي بابت جو اُسکے قتل یا بند کا [4] ب ۲۶ * ۳۱
۳۰ سبب ھووے * جب مُجھے خبر پہنچي[5] کہ یہودي اِس مرد [5] سطر ۲۰ و ۲۱
کے لئے گھات میں ھیں میں نے فی الفور تیرے پاس اُسے

سنہ یسوعی ۶۰

بھیجا اور اُسکے فریادیوں کو بھی تیرے حُضور میں اپنے دعوی
ظاہر کرنے کا حُکم[1] دیا تو سلامت رہ *
[1] ب ۲۴ * ۸ و ۲۵ * ۶

۳۱ تب سِپاہی حُکم کے مُطابق پاؤل کو راتوں رات انتِپاتری
۳۲ میں لے گئے : اور دوسرے دِن اُنھوں نے سواروں کو اُسکے ساتھہ جانے کو
۳۳ چھوڑ کے آپ قِلعے میں پھرے * سو اُنھوں نے جب قیصریہ میں
آکے حاکِم کو نامہ[2] دیا اور پاؤل کو بھی اُسکے آگے حاضِر کیا *
[2] سطر ۲۵-۳۰
۳۴ حاکم نے نامہ پڑھکر پوچھا کہ وُہ کِس مُلک کا ھی ؟ اور
۳۵ دریافت کرکے کہ وُہ کیلیکیا[3] کا ھی کہا : جب تیرے فریادی
[3] ب ۲۱ * ۳۹
بھی[4] آوینگے میں تیری بات سُنونگا اور اُسے ھیرود کی بارگاہ
[4] ب ۲۴ * ۱۰ و ۲۵ * ۱۶
میں رکھنے کا حُکم دیا *

چوبیسواں باب

۱ فیلکس کے سامھنے پاؤل کا مُقدمہ ھونا اور اُسکے فریادی کی بات *
۱۰ پاؤل کا جواب دینا * ۲۲ مُقدمہ موقوف ھونا * ۲۴ فیلکس
اور اُسکی عورت کو پاؤل کا دین کی باتیں کہنا *

۱ پانچ دِن کے بعد سردار اِمام[5] حننیاہ مشائخوں کے اور
[5] ب ۲۳ * ۲ و ۳۰ و ۲۵ * ۲
تِرتُلّہ نام ایک خوش زبان کے ساتھہ اُترا اور اُنھوں نے حاکِم کے
۲ آگے پاؤل کا مُقدمہ بیان کیا * جب وُہ بُلایا گیا تِرتُلّے نے یوں
کہکے اُسپر فریاد کرنا شُروع کیا کہ ای فیلکس فاضِل ھم
۳ ھر وقت اور ھر جگہہ ھر طرح کا شُکر ادا کرتے ھیں : کہ ھم
تیرے وسیلے سے بڑے چین میں ھیں اور تیری ھی پیش

سنہ یسوعی ۶۰

۴ بینی سے اِس قوم کو بہت سے فائدے ہیں * لیکن تاکہ میں
تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں اِتنا عرض کرتا ہوں کہ اپنے کرم سے
۵ ہماری دو باتیں سُن * کہ ہمنے اِس[1] مرد کو سب یہودیوں کے [1] ب ۱۷ * ۶ و ۲۱ * ۲۸ لو ۲۳ * ۲ ۱ پطر ۲ * ۱۲ و ۱۵
درمیان جو دُنیا میں ہیں مُفسد اور فتنہ انگیز اور ناصریوں کے
۶ مذہب کا پیشوا پایا * اُسنے یہہ اِرادہ بھی کیا تھا کہ بڑی
عبادتگاہ کو[2] ناپاک کرے پر ہمنے اُسے پکڑا اور چاہا کہ اپنی [2] ب ۲۱ * ۲۸
۷ شریعت کے مُوافق اِنصاف کریں : لیکن لوکیاہ سپہ سالار نے
۸ آکر بڑے[3] زور سے اُسکو ہمارے ہاتھہ سے چھین لیا * اور اُسکے [3] ب ۲۱ * ۳۳ و ۲۳ * ۲۷
فریادی[4] کو تیرے پاس آنیکا حُکم دیا تو آپ اُسے جانچ کے [4] ب ۲۳ * ۳۰
اِن سب باتوں کو جنکی ہم اُسپر نالش کرتے ہیں دریافت
۹ کر سکتا ہی * یہودیوں نے بھی مُوافق ہوکے کہا کہ یے
باتیں یوں ہی ہیں *
۱۰ جب حاکم نے پاؤل کو جواب دینے کا اِشارہ کیا وہ
بولا میں خوب جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا
حاکم ہی سو زیادہ تر دل جمعی سے اپنا جواب دیتا ہوں *
۱۱ تجھے معلوم ہو کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے جب سے
۱۲ میں عبادت کرنے کے لئے یروشالم[5] میں گیا تھا * اور اُنھوں نے [5] ب ۲۱ * ۱۵
مجھے نہ بڑی[6] عبادتگاہ میں کسی کے ساتھہ بحث کرتے [6] ب ۲۵ * ۸ و ۲۸ * ۱۷
اور نہ عبادتگاہوں میں نہ شہر میں لوگوں کو بھڑکاتے پایا *
۱۳ اور نہ وے اُن باتوں کو جنکی وے مجھپر نالش کرتے

سنہ یسوعي ۶۰

ثابت کرسکتے * لیکن میں تیرے پاس یہہ اِقرار کرتا ۱۴
ہوں کہ اِس طریق میں جِسے وے گُم راہي جانتے ہیں میں
اپنے باپ دادوں کے خُدا کي عِبادت کرتا ہوں اور سب[1] باتوں
کو جو توریت اور نبیوں کي کتابوں میں لِکھي ہیں یقین
جانتا ہوں * اور خُدا سے[2] یہہ اُمّید رکھتا ہوں کہ مُردوں کي ۱۵
قیامت[3] ہوگي کیا نیکوں کي کیا بدوں کي اور وے آپ بھي اِسے
مانتے ہیں * اور میں بھي سعي کرتا ہوں کہ میرا دِل خُدا اور ۱۶
آدمیوں کے سامہنے ہمیشہ بے گناہ ہووے * بہت برسوں کے بعد میں ۱۷
اپنے مُلکیوں کے لئے[4] خیرات اور قُرباني لیکے حاضر ہوا تھا * اِس ۱۸
میں اشیا کے[5] بعضے یہودیوں نے مُجھے پاک کئے ہوئے بڑي عِبادتگاہ
میں پایا پر جماعت کے یا شور و غُل کے ساتہہ نہیں * اُنہیں ضرور ہوا ۱۹
کہ تیرے آگے[6] حاضر ہوں اور اگر مُجھپر اُنکي کُچھہ دعوی ہووے
تو نالش کریں * یا یے لوگ جو ہیں کہیں اگر اُنہوں نے جسوقت ۲۰
میں مجلس کے آگے کھڑا ہوا مُجھہ میں کُچھہ بد کاري پائي *
اِس ایک بات کے سِوا جو میں نے اُنکے بیچ میں کھڑے ہوکے ۲۱
پُکاري[7] کہ مُردونکے جي اُٹھنے پر اِعتقاد رکھنے کے سبب میں
آج اس مُقدّمے میں گرفتار ہوں *

فیلِکس نے یہہ بات سنکے اُس طریق کو خوب واقف ہونے ۲۲
کے لئے اُنہیں دفع کرکے کہا کہ جب لوکیاہ سپہ سالار آویگا میں
تُمہارا حال بالکل دریافت کرونگا * پھر اُسنے ایک صوبہ دار کو ۲۳

[1] ب ۲۶ * ۲۲ و ۲۸ * ۲۳
[2] ب ۲۳ * ۶ و ۲۶ * ۶و۷ و ۲۸ * ۲۰
[3] داؔ ۱۲ * ۲ یو ۵ * ۲۸و۲۹ ۱ کر ۱۵ * ۱۲و غ
[4] ب ۱۱ * ۲۹و۳۰ رو ۱۵ * ۲۵ ۲ کر ۸ * ۴
[5] ب ۲۱ * ۲۶ و ۲۷ و ۲۶ * ۲۱
[6] ب ۲۵ * ۱۶
[7] ب ۲۳ * ۶

سنہ یسوعي ۶۰

حُکم دیا کہ پاؤل کو نِگاہ میں رکھہ اور اُسے آرام کرنے دے اور
[1] اُسکے جان پہچانوں کو اُسکي خِدمت کرنے سے اور اُس پاس
آنے سے منع مت کر *

[1] ب ۲۷ * ۳ و ۲۸ * ۱۶

۲۴ چند روز کے بعد فیلِکس اپني جورو دروسِلا کے ساتھہ جو
یہودیہ تھي آیا اور پاؤل کو بُلا کے مسیح کے دین کي باتیں
۲۵ اُس سُني * جب وُہ نیکي اور پرہیزگاري اور آخرت کے حِساب کا
بیان کر رہا تھا فیلِکس کانپتے ہوئے جواب دیا کہ ابھي تو چلا جا
۲۶ میں فُرصت پا کے پھر تُجھے بُلا بھیجونگا * اُسے یہہ اُمّید بھي تھي
[2] خر ۲۳ * ۸ کہ پاؤل سے کُچھہ نقدي پاوے تاکہ اُسے چھوڑ دے چنانچہ وُہ
سنہ یسوعي ۶۲ ۲۷ اُسے اکثر بُلا کے گُفتگو کرتا رہا * اور دو برس کے بعد پرتیاہ فیستہ
فیلِکس کے عُہدے پر آیا اور فیلِکس نے یہودیوں پر مِنّت
رکھنے کے اِرادے سے پاؤل کو قید میں چھوڑا *

پچیسواں باب

۱ فیستے کے پاس پاؤل کا دوسرے بار اِنصاف ہونا * ۱۳ اگرِپّاہ
راجا کے سامھنے پاؤل کا وعظ کرنا * ۲۳ اگرِپّاہ اور فیستے سے پاؤل کا
پھر اِنصاف ہونا اور پاؤل کے حق پر فیستے کي بات *

۱ فیستہ اس صوبے میں داخِل ہوکے تین دِن بعد قیصریہ سے
۲ یروشالم کو گیا * تب سردار اِمام اور سردار یہودیوں نے اُس پاس
۳ پاؤل پر فریاد کي : اور عرض کرکے اُسّے یہہ مہرباني چاہي کہ
[3] ب ۲۳ * ۱۲ و ۱۵ وُہ اُسے یروشالم میں بُلوا بھیجے اور وے گھات میں تھے کہ اُسے

سنہ یسوعي ۶۲

راہ میں قتل کریں * تب فیستے نے جواب میں کہا کہ پاؤل ۴
قیصریہ میں رہیگا اور میں آپ وہاں جلد جاتا ہوں *
اور وے جو تم میں سے میرے ساتھہ سفر کر سکیں چلیں اور ۵
اگر اُس میں کچھہ بدي ہی اُسکي نالش کریں * سو اُنکے ۶
درمیان دس دِن سے اوپر رہکے قیصریہ کو گیا اور پہنچکے دوسرے
دِن مسندِ عدالت پر بیٹھکر حکم دیا کہ پاؤل کو لے آویں *
جب وہ حاضِر ہوا جو جو یہودي یروشالم سے آئے تھے اُسکي ۷
چاروں طرف کھڑے ہوکے پاؤل پر بہت اور بھاري[1] نالشیں ۱ ب ۲۴ * ۵ و ۱۳
کرنے لگے پر کچھہ ثابت کر نسکے * تب اُسنے عُذر کرکے کہا کہ ۸
میں نے نہ تو یہودیوں کي شریعت کے نہ بڑي عِبادتگاہ کے نہ[2] ۲ ب ۲۴ * ۱۲ و ۲۸ * ۱۷
قیصر کے برخِلاف کوئي کام کیا * تب فیستے نے یہودیوں پر ۹
مِنّت رکھنے کو پاؤل سے کہا کیا تو یروشالم کو جانے پر راضي ہی[3] ۳ سطر ۳ و ۲۰
تاکہ وہاں اِس مُقدمے کا فیصلہ ہو * پاؤل نے کہا میں ۱۰
قیصري عدالت کي مسند کے آگے حاضِر ہوں چاہئے کہ میرا
اِنصاف یہاں کیا جاے میں نے یہودیوں کا کچھہ گناہ نہیں
کیا اِس بات کو تو بہتر جانتا ہی * اگر میں گناہگار ہوں ۱۱
یا ایسا کوئي کام کیا ہی کہ قتل کے لائق ہوں تو قتل کا مانِع
نہیں لیکن اگر اُن تہمتوں میں سے جو یے مجھہ پر کرتے ہیں
کچھہ ثابت نہیں ہی تو کوئي مجھکو اُنکے حوالہ نہیں کر سکتا
میں قیصر کي دہائي دیتا ہوں * تب فیستے نے مجلس سے صلاح[4] ۵ ب ۲۸ * ۱۹ ۱۲

سنه یسوعي ۶۲

کرکے جواب دیا که تو نے قیصر کي دُهائي دي هی تو قیصر کے پاس جایگا *

۱۳ چند روز کے بعد راجا آگرپّه اور برنیکي قیصریه میں
۱۴ فیستے سے مُلاقات کرنے آئے * جب وے وهاں ایک مُدّت رهے فیستے نے پاؤل کے احوال راجا سے بیان کرکے کها که یهاں ایک شخص
۱۵ هی جِسے فیلِکس قید میں چهوڑ گیا * جب میں یروشالم میں [1] ب ۲۴ * ۲۷
تها سردار[2] اِماموں اور یهودیونکے مشائخوں نے اُسکے قتل کا فتوی [2] سطر ۲ و ۳
۱۶ چاهکے عرض کي * پر میں نے اُنهیں[3] جواب دیا که رومیوں کا یهه [3] سطر ۴ و ۵
دُستور نهیں که کسي کو جلّاد کے حواله کریں جب تک که فریادي اور آسامي رو برو نهووے اور دعوی کے جواب میں عُذر
۱۷ کرنے نه پاوے * سو جب وے یهاں باهم آئے میں نے کُچهه دیر نکرکے[4] مسندِ عدالت پر بیٹهکے اُس شخص کو حاضر کرنے کا [4] سطر ۶
۱۸ حُکم دیا * پر اُسکے فریادیوں نے حاضر هوکر اُسپر کُچهه ایسي
۱۹ نالش نهیں کي جیسا میں نے گُمان کیا تها * مگر وے[5] اپنے [5] ب ۱۸ * ۱۵ و ۲۳ * ۲۹
دین کي اور کِسي یسوع کي بابت جو مرگیا جِسے پاؤل
۲۰ کهتا هی که جیتا هی کُچهه سوال اُسپر کرتے تهے * جب که میں اِسطور کے سوالوں سے شک میں پڑا تب اُسے پوچها کیا تو یروشالم میں جانے کو راضي هی تاکه وهاں اِس مُقدّمے کا
۲۱ فیصله هو ؟ جب پاؤل نے دُهائي[6] دي که اُسکا اِنصاف [6] سطر ۱۱ و ۱۲
جناب عالي کي عدالت پر موقوف رکها جاے میں نے

سنہ یسوعي ۶۲

حُکم کیا کہ اُسے رکھیں جب تک قیصر کے پاس بھیجوں *
تب آگرپّے نے فیستے کو کہا میں بھي چاہتا ہوں کہ اُس ۲۲
آدمي کي[1] بات سُنوں وُہ بولا کل اُسکي سُنیگا *
صُبح کو جب آگرپّہ اور برنیکي بڑي شان و شوکت سے ۲۳
سپہ سالارونکے اور شہر کے رئیسوں کے ساتھہ دیوان عرض میں
داخل ہوئے فیستے کے حُکم سے پاؤل حاضر کیا گیا * تب فیستے نے ۲۴
کہا ای راجا آگرپّے اور حاضران مجلس تُم اِس مرد کو
دیکھتے ہو جِسکے سبب[2] یہودیوں کي تمام جماعت یروشالم سے
لیکے یہاں تک میرے پیچھے پڑي ہیں اور یہاں بھي چِلّاتے ہیں
کہ اُسے[3] جیتا چھوڑنا روا نہیں * لیکن جب میں نے دریافت کیا ۲۵
کہ اُسنے کوئي کام[4] جِس سے وُہ قتل کے لائق ہووے نہیں کیا اور
اُسنے خود جناب[5] عالي کي دُھائي دي تب اُسے بھیج دینے
پر مُقرّر کیا * پر مُجھے اُسکے حق میں کِسي بات کا یقیں نہیں ۲۶
کہ میں خُداوند کو لِکھوں اِس لئے میں نے اُسے تُمھارے آگے اور
خصوصاً ای راجا آگرپّے تیرے آگے حاضر کیا ہی تاکہ تحقیق کے
بعد میں کُچھہ لِکھہ سکوں * کیونکہ ایک قیدي کو بھیجنا ۲۷
اور اُسکي تقصیروں کو ظاہر نکرنا مُجھے بُرا معلوم ہوتا ہی *

چھبیسواں باب

۱ آگرپّے کے سامھنے پاؤل کا معذرت کرنا * ۲۴ فیستے کا پاؤل کو دیوانہ کہنا اور پاؤل کا جواب دینا *

تب آگرپّے نے پاؤل کو کہا کہ تُجھے اپنے عُذر بیان کرنے کي ۱

[1] ب ۹ * ۱۵
[2] سطر ۲ و ۳ و ۷
[3] ب ۲۲ * ۲۲
[4] ب ۲۳ * ۹ و ۲۹ و ۲۶ * ۳۱
[5] سطر ۱۱ و ۱۲

سنه یسوعي ۶۲

پروانگي هی پاؤں هاتهه بڑهاکے اپنے عُذرکي یهه بات کهنے
۲ لگا * ای راجا اگرپّے آج کے دِن جن تُهمتوں کو یهودي مُجهپر
کرتے هیں اُنکي بابت تیرے آگے اپنا عُذر بیان کرنے میں میں
۳ اپني نیک بختي سمجهتا هوں * اِسلئے که تو یهودیوں کے
سب دستوروں اور مسئلوں سے خوب واقِف هی اِس سبب سے
میں تیري مِنّت کرکے چاهتا هوں که تو صبوري سے میري
۴ سُنے * میرے گُذران[1] کو لڑکپن سے یعنے اِبتدا سے اپنے مُلک [1] ب ۲۲ * ۳
۵ میں اور یروشالم میں سب یهودي جانتے هیں * اور جو لوگ
پهلے سے مُجهے جانتے هیں اگر وے چاهیں تو یهه گواهي
دے سکتے هیں که میں ایک فِروسي اُنکے دین کے بڑے پرهیزگار [2] ب ۲۳ * ۶
قلا ۳ * ۵
۶ فِرقے کے مُوافِق گُذران کرتا تها * اور جِس[3] وعدے کو خُدا نے همارے [3] ب ۱۳ * ۳۲
و ۳۳
باپ دادوں سے کیا اُس پر اُمّید رکهنے سے میں اب عدالت میں پید ۳ * ۱۵
و ۲۲ * ۱۸
۷ حاضِر کیا گیا هوں * اور همارے بارے فِرقے رات و دِن بڑي و ۲۶ * ۴
و ۴۹ * ۱۰
عِبادت کرکے اُس وعدے کا پهل پانے کے اُمّیدوار هیں اسا ۱۸ * ۱۵
اشع ۷ * ۱۴
و ۹ * ۶و۷
ارمه ۳۳ * ۱۴-
۱۶
اے بادشاه اگرپّے اِسي اُمّید کے سبب سے یهودیوں نے مُجهپر
۸ تُهمت کي هی * کیا تُم یهه ناممکِن سمجهتے هو که خُدا
۹ مُردوں کو جِلاویگا ؟ میں بهي دِل میں[4] سمجهتا تها که یسوع [4] یو ۱۶ * ۲
۱ تمه ۱ * ۱۳
ناصِري کے نام کے برخِلاف بُهت سے کام کرنا مُجهے ضرور هی *
۱۰ سو یهي[5] میں نے یروشالم میں کیا اور سردار اِماموں سے اِقتِدار [5] ب ۸ * ۳
گلا ۱ * ۱۳
پاکر بُهتیرے پاک لوگوں کو قید خانے میں قید کیا اور جب

سنہ یسوعی ۶۲

وے قتل کئے جاتے تھے میں بھی راضی ہوا * اور میں نے اکثر ۱۱
ہر ایک[1] عبادتگاہ میں اُنہیں سزا دیکر زبردستی سے کُفر بکوایا اور
اُن پر غُصّے سے دیوانہ ہوکے غیر شہروں تک بھی ستاتا تھا * اِسطور سے ۱۲
جب میں سردار اِماموں سے اِقتدار اور پروانگی پاکر دمشق[2] کو
چلا جاتا تھا : ای راجا دِن دو پہر کے وقت میں نے ۱۳
راہ میں ایک نور آسمانی سورج سے زیادہ روشن دیکھا کہ
میرے اور میرے ساتھیوں کے گِرد چمکا * اور جب ہم سب ۱۴
زمین پر گِر پڑے میں نے کِسی کی آواز سُنی کہ عِبرانی
زبان میں مُجھے یوں کہا ای ساؤل ساؤل تو مُجھے کیوں
ستاتا ہی ؟ کانٹے پر لات مارنا تُجھے مُشکل ہی * تب میں نے ۱۵
کہا ای خُداوند تو کون ہی ؟ وہ بولا میں یسوع ہوں جِسے
تو ستاتا ہی * پر اُٹھہ اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کہ میں ۱۶
اپنے تئیں اِسلئے تجھے دِکھائی دیا ہی[3] کہ جو کُچھہ تو نے
دیکھا ہی اور جو کُچھہ میں تُجھے دِکھاونگا اُسکا گواہ اور وعظ
کرنیوالا تجھے بناؤں * اور میں تُجھے اُن لوگوں اور غیر مُلکیوں سے ۱۷
بچاونگا جنکے پاس اب تُجھے بھیج دیتا ہوں : تاکہ اُنکی آنکھیں ۱۸
کھُلجاویں اور وے اندھیرے سے اُجالے کی طرف اور شیطان کی
قُدرت سے خُدا کی طرف پھریں اور اُنکے گُناہ مُعاف ہوں اور وے
اُنکے درمیان جو مُجھپر اِیمان لاکے پاک ہیں میراث پاویں *
سو ای راجا اگرپّے میں اِس آسمانی بات کا نافرمان بردار ۱۹

[1] ب ۲۲ * ۱۹
[2] ب ۹ * ۳وغ و ۲۲ * ۶وغ
[3] ب ۲۲ * ۱۵
[4] ب ۲۲ * ۲۱
[5] او ۵ * ۸ کل ۱ * ۱۳ ۱پتر۲ * ۹
[6] ب ۲۰ * ۳۲ او ۱ * ۱۱ ۱پترا * ۴

سنہ یسوعي ۶۲

۲۰ نہوا * بلکہ پہلے آنکو جو دِمشق[1] میں اور یروشالم اور یہودیہ
کي چاروں طرف اور غیْر مُلکوں میں ہیْں کہا کہ توبہ کرو
اور خُدا کي طرف پھرو اور وے کام جو توبہ[2] کے لائق ہیْں
۲۱ کرو * اُن باتوں کے سبب سے یہودیوں نے بڑي عِبادتگاہ میں
۲۲ مُجھے پکڑ کے قتل کرنیکا اِرادہ کیا * پر میْں خُدا سے مدد پاکر
آج کے دِن تک چھوٹے اور بڑے کے آگے گواہي دیْتا رہا اور
اُن ماجروں کے سِوا جِنکے ہونے کي خبر نبیّوں[4] نے اور موسیٰ
۲۳ نے دي کُچھہ نہیں کہتا ہوں * یعنے کہ مسیح[5] دُکھہ اُٹھاویگا
اور مُردوں میں سے وُہ پہلا جي اُٹھیگا اور اُن لوگوں اور غیْر مُلکیوں
کو روشني[7] دِکھلایگا *

۲۴ جب اُسنے یوں اپنا عُذر بیان کیا فیستے نے بُلند آواز سے
کہا اي پاؤل تو دیوانہ ہی بُہت عِلم تُجھے بے خود
۲۵ کرتا ہی * تب اُسنے کہا اي فاضِل فیستے میْں دیوانہ
نہیں بلکہ سچّائي اور ہوشیاري کي باتیں بیان کرتا ہوں *
۲۶ کہ اِن باتوں کو راجا جانتا ہی اور میْں اُسکے حُضور
بے پروائي سے کہتا ہوں کیونکہ مُجھپر یقین ہی کہ
اُنمیں سے کُچھہ بات اُسپر چھپي نہیں کہ یہہ ماجرا
۲۷ تو کونے میں نہیں ہوا * اي راجا اگرپّا کیا تو نبیّوں
پر اِیمان لاتا ہی ؟ میْں جانتا ہوں کہ تو اِیمان لاتا ہی *
۲۸ تب آگرپّا نے پاؤل کو کہا تو مائل کرنے سے مُجھے مسیحي

1 ب ۹ * ۲۰ و ۲۲ و ۲۹
2 متّ ۳ * ۸
3 ب ۲۱ * ۳۰ و ۳۱
4 ب ۲۴ * ۱۴ و ۲۸ * ۲۳ لو ۲۴ * ۲۷ و ۴۴
5 اشع ۵۳ * ۳ وغ لو ۲۴ * ۲۵ و ۲۷
6 ۱ کر ۱۵ * ۲۰
7 لو ۲ * ۳۲
8 یو ۱۰ * ۲۰ ۱ کر ۱ * ۲۳ و ۲ * ۱۳ و ۱۴ و ۴ * ۱۰

سنہ یسوعي ۶۲

۲۹ ہونے کے قریب کرتا ہی * پاؤل بولا میں تو خدا سے چاہتا
ہوں کہ توہي فقط نہیں بلکہ سب کے سب جو آج کے دِن
میري سُنتے ہیں قریب نہیں بلکہ بِالکُل جیسا میں ہوں
۳۰ ویساہي ہوویں سِوا اِن زنجیروں کے * جب اُسنے یوں کہا
راجا اور حاکِم اور برنیکي اپنے ہمنشیں سمیت اُٹھگئے *
۳۱ اور جب وے ایک طرف گئے آپسمیں کہنے لگے کہ اِس شخص نے
[1] ب ۲۳ * ۹ و ۲۹ و ۲۵ * ۲۵ تو ایسا کُچھہ نہیں[1] کیا جو قتل یا بند کا سبب ہووے *
[2] ب ۲۵ * ۱۱ ۳۲ تب آگرپّے نے فیستے سے کہا اگر یہہ آدمي قیصرکي دُھائي
نہ دیتا تو قید سے چھوٹ سکتا *

ستائیسواں باب

۱ پاؤل کا روم شہر میں جانا * ۷ تري کي راہ جاتے بڑا طوفان کا ہونا *
۲۱ پاؤل اور جہازي لوگونکے احوال کا بیان * ۳۹ جہاز کا ٹوٹنا
اور لوگوں کا جزیرے پر اُترنا *

[3] ب ۲۵ * ۱۲ و ۲۵ ۱ جب یہہ[3] مُقرّر ہوگیا کہ ہم تري سے اِتالیا کو جاویں
اُنھوں نے پاؤل کو بعضے اور قیدیوں کے ساتھہ یولیاہ نام صوبہ دار
۲ کے جو جناب عالي کي فوج میں تھا سُپرد کیا * اور ہم نے
آدرامُتّینے جہاز پر چڑھہ کے اِس اِرادے سے کہ اشیا سے ہوکر
[4] ب ۱۹ * ۲۹ جایں جہاز کھولا اور تھسلنیکي شہر کا ماکِدني[4] آرِستارخہ ہمارے
۳ ساتھہ تھا * دوسرے دِن ہم صیدوں میں پُہنچے اور یولیاہ نے
پاؤل پر مہرباني کرکے اُسے اِجازت دی کہ اپنے دوستوں میں

سنه يسوعي ۶۲

۴ جاکے چِین کرے * ہم وہاں سے روانہ ہوکے ہوا مُخالِف ہونے کے
۵ سبب کپرے کے نیچے پہُنچے * اور جب ہم دریاے کیلیکیا اور
۶ پامفِلیا کے پار گئے تو لُکیا کے مُرا شہر میں آئے * وہاں اُس
صوبہدار نے ایک سِکندري جہاز اِتالیا کو جاتے ہوئے پاکے
ہمکو اُسپر چڑھایا *
۷ جب ہم بہُت دِنوں تک آہستے چلے گئے اور ہواکي مُوافِقت
نہونے سے دشواري سے کنیدے کے سامہنے آئے تو ہم سالمونِي
۸ کے مُقابِل سے کریتي کي طرف چلے * اور دُشواري سے اُسّے گُذر
کے ایک مقام میں جِسکا نام حسن کُول ہی آئے شہر لاسایا
۹ وہانسے نزدیک تہا * جب بہُت دِن گُذرے اور چلے جانے میں
ڈر تہا کہ روزے کا وقت گُذر چُکا پاؤل نے اُنکي مِنّت کرکے
۱۰ کہا : اي مردو مَیں دیکہتا ہوں کہ اِس سفر میں اذیّت
ہوگي اور بہُت نُقصان نہ صرف اسباب کا اور جہاز کا بلکہ
۱۱ ہمارے جانونکا بھي * لیکِن صوبہدار[1] کو پاؤل کي باتوں سے ناخُدا [1] اعمال ۲۷ * ۱۲
۱۲ اور مالِک کي باتوں پر زیادہ اِعتِقاد تہا * اور اِسلئے کہ وُہ کُول
اِس لائق نتہا کہ وہاں جاڑا کاٹا جاے بہُتیروں نے صلاح دي
کہ وہاں سے بھي چل نِکلیں تاکہ کِسي طرح سے فِینیکي تک
پہُنچکے جاڑا کاٹیں کہ وُہ کریتي کے دکّہن پچّھم کونے میں ایک
۱۳ کُول ہی * جب دکھني ہوا چلي اُنہوں نے اپني مُراد حاصِل
کرنے کے گُمان سے جہاز کھولا اور کریتي[2] کے نزدیک ہوکے روانہ [2] سطر ۷ و ۲۱

سنہ یسوعي ۶۲

هُوئے * لیکِن تھوڑے وقت کے بعد طوفاني هوا جِسکا نام ۱۴
یورکلُدون هی جہاز کو آڑایا * جب جہاز چلایا گیا اور هوا سے ۱۵
ٹھہر نسکا همنے اُسے جانے دیا * اور ایک جزیرے کے تلے بہہ جاکے ۱۶
جِسکا نام کلُودي هی هم بڑي دُشواري سے کِشتي کو قابو
میں لائے * اور اُسے اُٹھا کے رسّے لیکے جہاز کو نیچے سے ۱۷
باندھا اور اِس ڈر سے کہ مُبادا هم ریتے میں پھس جایں
بادبان گِرا کے اِسطرح چلے جاتے تھے * اور جب هم آندھي سے ۱۸
بُہت ستائے گئے تو دوسرے دِن اُنھوں نے جہاز کو هلکا کیا * [1] زبور ۱۰۷ * ۲۷
اور تیسرے دِن همنے اپنے هاتھوں سے جہاز کا اسباب ۱۹
پھینک دیا * اور جب بُہت دِنوں تک نہ سورج دِکھائي دیا ۲۰
نہ ستارے اور بڑي آندھي چلتي تھي آخر بچنے کي
اُمّید همسے بِالکُل جاتي رهي *
بُہت سے دِن کے بعد پاؤل اُنکے درمیان کھڑے هوکے بولا ۲۱
اے مردو تُمکو لازم تھا کہ میري سُنتے اور کریتي سے نہ آتے تو [2] سطر ۹ و ۱۰
یہہ اذیت اور نقُصان نہ اُٹھاتے * اور اب میں تُمھاري منّت ۲۲
کرتا هوں خاطِر جمع رکھو کہ تُمھارے درمیان کسیکي جان کا
نُقصان نہوگا صرف جہاز کا * کیونکہ جِس خُدا کا میں هوں ۲۳
اور جِسکي بندگي کرتا هوں اُسکے [3] فرشتے نے رات کو میرے پاس [4] ب ۲۳ * ۱۱
آکے یوں کہا : اے پاؤل مت ڈر ضرور هی کہ تو قیصر کے ۲۴
آگے حاضِر هووے اور دیکھہ کہ خُدا نے اِن سبھوں کو جو جہاز پر

سنہ یسوعی ۶۲

۲۵ تیرے ساتھہ ہیں تجھے بخشا ہی * اِس سبب سے ای مردو
خاطرجمع رکھو کیونکہ میں خُدا پر[1] اِعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا
۲۶ مُجھکو کہا گیا ویسا ہی ہوگا * لیکن ضرور ہی کہ ہم کِسی[2] جزیرے
۲۷ پر جا پڑینگے * سو جب چودھویں رات آئی اور ہم آدریا سمندر
میں چلائے جاتے تھے آدھی رات کے قریب جہازیوں نے گُمان کیا
۲۸ کہ کِسی مُلک کے نزدیک آ پہُنچے * تب پانی کی تھاہ لی اور
بیس ہم پایا اور تھوڑا آگے جاکر پھر تھاہ لی اور پندرہ ہم پایا *
۲۹ تب اِس ڈر سے کہ مبادا پتّھروں پر جاتا رہے اُنھوں نے جہاز
کی پتوار سے چار لنگر ڈالے اور صُبح کے مُنتظِر رہے *
۳۰ جب جہازیوں نے جہاز پر سے بھاگنے چاہا اور کِشتی
۳۱ اُتاری اِس بہانے سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں : پاؤل نے
صوبہ دار اور سِپاہیوں کو کہا کہ اگر یے جہاز پر نرہیں
۳۲ تو تُم بچ نہیں سکتے * تب سِپاہیوں نے کِشتی کے رسّے
۳۳ کاٹے اور اُسے بہا دیا * جب دِن چڑھنے لگا پاؤل نے سبھوں
سے مِنّت کرکے کہا کھانا کھاؤ اور کہا تُم چودھہ دِن سے
۳۴ اِنتِظار کرکے فاقے کرتے رہے اور کُچھہ نہیں کھایا * اب میں
تُمھاری مِنّت کرتا ہوں کُچھہ کھالو کہ اِسمیں تُمھاری
سلامتی ہی اور تُم میں سے کِسی کے سِر کا ایک[3] بال نُقصان
۳۵ نہوگا * اُسنے یوں کہکے روٹی لی اور اُن سبھوں کے سامھنے خُدا کا
۳۶ شُکر[4] کرکے توڑکر کھانے لگا * تب سبھوں کی خاطِر جمع

[1] لو ۱ * ۴۵ رو ۴ * ۲۰ و ۲۱
[2] ب ۲۸ * ۱
[3] متـ ۱۰ * ۳۰ لو ۱۲ * ۷
[4] یو ۶ * ۱۱

سنہ یسوعي ۶۲

۳۷ ہوئي اور وے بھي کھانے لگے * اور ہم سب اُس جہاز پر دُو سَو
۳۸ چھہتر آدمي تھے * جب وے کھاکے سیر ہوئے تو گیہوں دریا
میں ڈال کے جہاز کو ہلکا کیا *
۳۹ جب صُبح ہوئي اُنھوں نے اُس مُلک کو نہ پہچانا
پر ایک کُول دیکھکر جِسکا گھاٹ تھا اِرادہ کیا کہ اگر
۴۰ ہو سکے تو جہاز اُسپر چڑھا دیں * تب لنگر کاٹ کے
دریا میں چھوڑے اور وونہیں پتوار کے رسّے کھولے اور
۴۱ ہوا کے رُخ پر پال چڑھا کے گھاٹ کي طرف گئے * اور ایک
[1] ۲ کر ۱۱ * ۲۵ جگہہ میں جہاں دو دریا مِلے تھے پُہنچکے جہاز کو زمین
پر دوڑا دیا تب گلہي دھکا کھاکے پھس گئي اور موجوں کے زور
۴۲ سے پتوارکي دھجیاں اُڑ گئیں * تب سپاہیوں کي صلاح یوں تھي
کہ بند ہووں کو مار ڈالیں تا نہووے کہ اُنمیں سے کوئي پیر کے
۴۳ نِکلے اور بھاگ جاے * لیکِن صوبہ دار نے پاؤل کو بچانے کے
اِراد ے سے اُن کو اِس مطلب سے باز رکھا اور حُکم کیا کہ
۴۴ وے جو پیر سکتے ہیں پہلے کود کے زمین پر جاویں * اور باقي
بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کے ٹُکڑوں پر جاویں اِسیطرح
[2] سطر ۲۲ وے سبکے سب زمین پر سلامت پُہنچے *

اٹھائیسواں باب

۱ ملیتي میں پاؤل کے ہاتھہ پر سانپ کا لپٹنا * ۷ اوگونکو چنگا کرنا *
۱۱ روم کو جانا اور راہ میں بھائیونکے ساتھہ مُلاقات کرنا * ۱۶

سنہ یسوعي ۶۲

رُوم میں پہُنچنا اور یہودیوں کو مِنّت کرنا اور دو برس تک وہاں مسیح کي خوشخبري کا وعظ کرنا *

۱ طوفان سے بچنے کے بعد اُنھوں نے دریافت کیا کہ اِس[1] جزیرے [1] ب ۲۷ * ۲۶
۲ کا نام مِلیتي تھا * اور وہاں کے جنگلي لوگوں نے ہمپر نہایت
مِہرباني کي کیونکہ اُنھوں نے اِس سبب سے کہ مینہہ کي جھڑي
اور جاڑا تھا آگ سُلگا کے ہم میں سے ہرایک کي خاطِرداري کي *
۳ جب پاوُل نے لکڑیاں جمع کرکے آگ پر رکھیں ایک کالا سانپ
۴ گرمي پاکر نِکلا اور اُسکے ہاتھہ پر لپٹ گیا * تب وے جنگلي
لوگ اُس سانپ کو اُسکے ہاتھہ پر لٹکتے دیکھکر آپس میں
کہنے لگے کہ بے شک یہہ مرد خوني ہی جِسے باوجودیکہ
۵ دریا سے بچا ہی قضا جینے نہیں دیتي * اِتنے میں اُسنے اُس
۶ سانپ کو آگ میں جھٹک دیا اور کُچھہ ضرر نپایا * پر وے [2] مار ۱۶ * ۱۸ لو ۱۰ * ۱۹
دیکھتے رہے کہ وہ سوج جائیگا یا ناگاہ گِرکے مرجائیگا لیکن
جب دیر تک اِنتِظاري کرکے دیکھا کہ اُسے کُچھہ ضرر نہوا
تب کُچھہ اور خیال کرکے بولے کہ یہہ ایک[3] دیوتا ہی * [3] ب ۱۴ * ۱۱
۷ پبلیاہ نام اُس جزیرے کا حاکِم تھا اور اُسکي مِلکیت اُس
جگہہ کے نزدیک تھي اُسنے ہماري خاطرداري کي اور مِہرباني
۸ سے تین دِن تک ہماري ضِیافت کي * اُس وقت پبلیاہ کا
باپ تپ اور اِسہال سے بیمار تھا پاوُل نے اُس پاس جاکے
[4] مار ۱۶ * ۱۸ یعقہ ۵ * ۱۴ و ۱۵
۹ دُعا کي اور اپنے[4] ہاتھہ اُسپر رکھکے اُسے چنگا کیا * جب یہہ

سنہ یسوعي ۶۳

ھوا تو اور لوگ بھي جو اُس جزیرے میں بیمار تھے آئے اور
چنگے ھوئے * اُنھوں نے ھمکو بہُت اِنعام بخشے اور چلتے وقت ۱۰
سفر کے ضروري اسباب ھمکو لاد دئے *

تین مہینے کے بعد ھم ایک سِکندري جہاز پر چڑھکے ۱
جو جاڑا بھر اُس جزیرے میں تھا روانہ ھوئے اِس جہاز
† کي علامت دیوسکوري ھی * اور ھم سُراکوس میں لگکے ۱۲
تین دِن رہے * پِھر وھاں سے چکّر کھاکے ریجیاہ کو آئے اور ۱۳
ایک دِن کے بعد دکّھن کي ھوا چلي تو دوسرے دِن پتیولي
میں پُہنچے * اور بھائیوں کو پاکے اُنکي اِلتماس سے سات ۱۴
دِن تک ٹھہرے اور اِسیطرح روم میں آئے * وھاں سے ۱۵
بھائیوں نے ھماري خبر پاکے آپیافراہ اور تین سرا تک ھمارے
اِستقبال کو آئے اُنھیں دیکھکے پاؤل نے خُدا کا شُکر کیا اور
خاطِر جمع ھوا *

جب ھم روم میں آئے صوبہ‌دار نے قیدیوں کو سپہ سالار ۱۶
کے حوالہ کیا لیکن پاؤل کو اکیلا اُس پیادے کے ساتھہ جو اُسکا
نگہبان تھا رھنے کي پروانگي تھي * تین دِن کے بعد پاؤل نے ۱۷
مُعتبر یہودیوں کو باھم بُلایا اور جب وے اِکٹّھے آئے اُنھیں کہا
اي بھائیو مَیں نے اپني قوم اور اپنے باپ دادوں کے دستور
کے برخلاف کوئي کام نہیں کیا لیکن مَیں قیدي ھوکے
یروشالم سے رومیوں کے ھاتھہ میں سونپا گیا * اُنھوں نے میري ۱۸

† دیوسکوري یعنے توامان بت یا جمك دیوتا اور لاتیني میں کاستورو پلکس

[1] ب ۲۴ * ۲۳ و ۲۷ * ۳

[2] ب ۳۴ * ۱۲ و ۱۳ و ۲۵ * ۸

[3] ب ۲۱ * ۳۳

سنہ یسوعی ۶۳

تجویز کرکے چھوڑ دینے چاہا کہ کوئی بات نتھی جسّے
۱۹ میں قتل کے[1] لائق ہوتا * پر جب یہودیوں نے مخالفت　[1] ب ۲۵ * ۲۵ و ۲۶ * ۳۱
کی باتیں کہیں میں نے لاچاری سے قیصر کی[2] دُھائی دی　[2] ب ۲۵ * ۱۱
۲۰ لیکن اپنی قوم پر میری کچھہ نالش نہیں ہی * سو اِسی
سبب سے میں نے تُمھیں بُلایا کہ تُمھارے ساتھہ مُلاقات اور گفتگو
کروں کیونکہ اِسرائیلی کی اُمّید[3] کے سبب سے میں اِس　[3] ب ۲۶ * ۶و۷
۲۱ زنجیر[4] سے بندھا ہوں * اُنھوں نے اُسّے کہا کہ ہمنے تیرے　[4] ب ۲۶ * ۲۹
حق میں یہودیہ سے خط نہیں پائے اور نہ بھائیوں میں سے
کِسی نے آکے کُچھہ خبر دی یا تیری کُچھہ بدی بیان کی *
۲۲ لیکن ہم تُجھسے سُنّے چاہتے ہیں کہ تیری طریق کیا ہی
کیونکہ ہمکو معلوم ہی کہ ہر ایک جگہہ میں اِس مذہب
۲۳ کی[5] بدگوئی کی جاتی ہی * اور وے اُسکے ساتھہ ایک دِن　[5] ب ۲۴ * ۵و۱۴
مقرّر کرکے اُسکے مکان میں بہتیرے آئے اور وہ اُنکے آگے صُبح سے
شام تک موسیٰ کی توریت سے اور نبیوں کی کِتابوں[6] سے بیان　[6] لو ۲۴ * ۲۷
کرکے خدا کی بادشاہت پر گواہی دیتا اور یسوع کی
طرف اُنھوں کو مائل کرتا رہا * تب بعضے اُن باتوں پر جو　[7] ب ۱۷ * ۳ و ۱۹ * ۸
۲۵ کہی جاتی تھیں ایمان لائے اور بعضے ایمان نلائے * جب وے
باہم مُتّفِق نہوئے اُنکے چلے جانے کے آگے پاؤل نے اُنسے یہہ بات
کہی کہ روح قُدس نے ہمارے باپ دادوں کو یشعیا نبی[8] کی　[8] اشع ۶ * ۹و۱۰
۲۶ معرفت سے خوب کہا: کہ اِن لوگونکے پاس جا اور کہہ تُم کانوں

سنہ یسوعي ۶۳

سے سُنوگے اور [1] نہ سمجھوگے آنکھوں سے دیکھوگے اور دریافت
نکروگے * کیونکہ اِن لوگونکي عقل موٹي ہی اور وے کان سے ۲۷
اونچے سُنتے ہیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لي ہیں
تا نہووے کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سُنیں
اور دِل میں سمجھیں اور پھریں اور مَیں اُنھیں چنگا کروں *
پس یہہ تُمکو معلوم ہووے کہ خُداکي نجات غیر مُلکیوں [2] کو ۲۸
بھیجي جایگي اور وے اُسے سُن لینگے * جب وہ یہہ بات ۲۹
کہہ چُکا یہودي آپس میں بڑي تکرار کرتے ہوئے چلے گئے *
اور پاؤل دو برس بھر کِرائے کے گھر میں رہا اور اُن سبھوں کو ۳۰
جو پاس آے قبول کرکے بُہت دِلیري سے خُدا کي بادشاہت
کي خوشخبري کا وعظ کرتا رہا : اور خُداوند یسوع مسیح کے ۳۱
حق میں نصیحت کرتا رہا اور کوئي اُسکا مانع نہ ہوا *

[1] اشع ۶ * ۹ و ۱۰ مت ۱۳ * ۱۴ و ۱۵ مار ۴ * ۱۲ یو ۱۲ * ۳۹ و ۴۰

[2] ب ۱۳ * ۴۶ و ۴۷ و ۲۲ * ۲۱ و ۲۶ * ۱۷ و ۱۸ مت ۲۱ * ۴۱ و ۴۳

سنہ یسوعي ۶۵

رومیوں کو پاؤل رسول کا خط

پہلا باب

۱ پاؤل کا ایک رسول مُقرر ہونا * ۸ روم شہر میں اِنجیل کے وعظ کرنے کا
اِرادہ کرنا * ۱۴ انجیل سے نیکي اور علم الہي کا ہونا * ۲۴
جن لوگونکو اِنجیل نہیں ملي اُنکا گُناہ بیان کرنا *

[3] اعہ ۹ * ۱۵ و ۱۳ * ۲ ۱ کر ۱ * ۱

یسوع مسیح کا بندہ اور [3] برگُذیدہ رسول پاؤل جو خُدا کي ۱
اِس اِنجیل کے وعظ کرنے کو الگ کیا گیا : جِسکا وعدہ اُس نے اپنے ۲

سنہ یسوعي ۵۸

بیٹے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کي بابت اپنے نبیوں کي
۳ معرفت پاک کِتابوں[1] مَیں کیا تھا : وہ اُن سب رومیوں کو جو
۴ خُدا کے پیارے اور مقبول پاک لوگ ہیں لِکھتا ہی * وہ مسیح
جِسم کے حق مَیں[2] داؤد کے تُخم سے ہوا پر روح قُدس کے حق
میں جي اُٹھنے کي قوي دلیل سے[3] خُدا کا بیٹا ثابت ہوا :
۵ جسکے ہمنے فضل اور رسولي کا عُہدہ پایا تاکہ سارے غیر
۶ مُلکي[4] اُسکے نام پر ایمان لاکے تابعدار ہوویں : اُنمیں سے تُم
۷ بھي یسوع مسیح کے مقبول ہو : تُمکو ہمارا باپ خُدا اور
خُداوند یسوع مسیح[5] فضل اور آرام بخشے *

۸ پہلے میں مَیں یسوع مسیح کے وسیلے سے تُم سب کے لئے اپنے
خُدا کا شُکر کرتا ہوں کہ تُمھاري ایمان داري ساري دُنیا میں
۹ مشہور ہی * خُدا جِسکي عِبادت مَیں اپني روح سے اُسکے
بیٹے کي اِنجیل میں کرتا ہوں وُہي میرا گواہ ہی کہ مَیں
۱۰ اپني دُعاؤں میں تُمھارا ذِکر ہمیشہ کرتا ہوں : اور ہمیشہ اپني
دُعاؤں میں درخواست کرتا ہوں کہ مَیں خُدا کي مرضي سے
۱۱ کبھي نہ کبھي تُمھارے[6] پاس جانے کي فُرصت پاؤں * کیونکہ
مَیں تُمھاري مُلاقات کرنے کو بہُت چاہتا ہوں تاکہ تُمھاري
۱۲ مضبوطي کے لئے تُمکو کوئي[7] روحاني نعمت بخشوں * اور مَیں
بھي تُمسے بسبب اُس ایمان کے جو تُم میں اور مُجھہ
۱۳ میں ہي تسلّي پاؤں * اي بھائیو مَیں چاہتا ہوں کہ تُم

[1] لو ۲۴ * ۲۶ و ۲۷ ; اعہ ۱۰ * ۴۳
[2] متی ۱ * ۱و۱۶ ; لو ۱ * ۳۲ ; اعہ ۲ * ۳۰ ; ۲ تم ۲ * ۸
[3] زبور ۲ * ۷ ; اعہ ۱۳ * ۳۳ و ۳۴
[4] ب ۱۶ * ۲۶ ; اعہ ۹ * ۱۵ و ۲۲ * ۲۱ و ۲۶ * ۱۷
[5] ۱ کر ۱ * ۳
[6] ب ۱۵ * ۲۴ و ۳۲
[7] ب ۱۵ * ۲۹

سنہ یسوعي ۵۸

اِسّے ناواقف نرہو کہ مَیں نے تُمہارے پاس آنیکا قصد بارہا
کیا تا کہ جیسا مَیں نے دوسري قوموں سے پھل حاصِل کیا
ویسا ہي تُم سے بھي کُچھہ حاصِل کروں پر آج تک روکا رہا *
۱۴ مَیں یونانیوں اور جنگلیوں داناؤں اور نادانوں کا قرضدار[1]
۱۵ ہوں * سو مَیں تُمکو بھي جو روم میں ہو تا مقدور اِنجیل کے
۱۶ وعظ کرنے کو تیّار ہوں * کیونکہ مَیں مسیح کي اِنجیل کي بابت[2]
شرماتا نہیں کہ وہ ہر ایک کو جو ایمان لاتا ہی پہلے یہودي کو
اور پھر غیر مُلکي کو خُدا کي نجات[4] بخشنے والي قُدرت ہی *
۱۷ کیونکہ خُدا کي[5] نیکي جو ایمان سے ہی ایمان پیدا کرنے کو اُس
میں ظاہر ہوتي ہی جیسا کہ[6] لکھا ہی جو ایمان سے نیک ہی
وہ جیتا رہیگا * اور جو آدمي[7] سچّائي کو ناراستي سے روکتے ہیں
۱۸ اُنکي ساري ناراستي اور بدکاري پر خُدا کا غضب آسمان سے
ظاہر ہوتا ہی * خُدا کي[8] بابت جو کُچھہ معلوم ہوسکتا ہی
۱۹ اُنپر ظاہر ہی کہ خُدا نے اُسکے ظاہر کیا * کیونکہ اُسکي جو
۲۰ صِفتیں نظر میں نہیں آتیں یعنے اُسکي ازلي قُدرت اور خُدائي
دُنیا کي[9] پیدایش سے اُسکي کاریگري میں ایسي دیکھلائي جاتي
ہیں کہ وے بے عُذر ہیں * اُنھوں نے خُدا کو پہچانکے اُسکي
۲۱ خُدائي کے لائق تعظیم نکي اور نہ شُکرگُذاري کي پر اپنے خیالوں
میں بیہودہ[10] ہوگئے اور اُنکے بے سمجھہ دِل اندھیارے ہوئے * وے
۲۲ اپنے تئیں دانا ٹھہراکے نادان ہوگئے * اور اُنھوں نے غیر فاني
۲۳

[1] ۱ کر ۹ * ۱۶
[2] مار ۸ * ۳۸
[3] لو ۲۴ * ۴۷ ; اعم ۳ * ۲۶
[4] ۱ کر ۱ * ۱۸
[5] ب ۳ * ۲۳-۲۶
[6] حبق ۲ * ۴ ; یو ۳ * ۳۶ ; گل ۳ * ۱۱ ; عبر ۱۰ * ۳۸
[7] کل ۳ * ۶
[8] اعم ۱۴ * ۱۷
[9] زبور ۱۹ * اوغ ; اعم ۱۴ * ۱۷
[10] اؤ ۴ * ۱۷-۱۹

سنہ یسوعي ۶۲

خُداکي بُزُرگي[1] کو فاني آدمي اور پرندے اور چار پاے اور
کیڑے مکوڑے کي صورت سے بدل کیا *
۲۴ اِسي سبب سے خُدا نے اُنکے دِلوں کي[2] شہوتوں کي
ناپاکي پر اُنکو چھوڑا تا کہ وے آپس میں اپنے اپنے بدن کو
۲۵ بے حُرمت کریں * اُنھوں نے حق خُدا کو باطِل بُتوں
سے[3] بدل کیا اور خالِق کو جو ہمیشہ مُبارک اور برحق
۲۶ ہی چھوڑکے مخلوق کي پرستِش اور بندگي کي * اِسلئے
خُدا نے اُنھیں[4] بُري شہوتوں پر چھوڑ دیا یہان تک کہ اُنکي
عورتوں نے بھي اپنے طبعي کام کو اُسّے جو اصل کا اُلٹا ہی
۲۷ بدل ڈالا * اور اِسیطرح اُنکے مرد بھي عورتوں سے طبعي
کام کو چھوڑ کر آپس میں عِشق سے جلے مرد نے مرد کے ساتھہ
بد کام کیا اور وُہ سزا جو اُنکي گُمراہي کے لائِق تھي آپسمیں
۲۸ پائي * جب کہ اُنھوں نے خُدا کو پہچان کے یاد رکھنے کو پسند
نکیا خُدا نے بھي اُنھیں ناپسندیدہ عقل میں اور نالائِق کام کرنے
۲۹ میں چھوڑا * تو وے[5] ہرطرح کي ناراستي حرامکاري بدي
لالچ کینے سے بھر گئے اور حسد قتل جھگڑے دغابازي
۳۰ خرابي سے پورے ہوئے * اور پھسپھسانیوالے عیب گیر
خُدا کے دُشمن ظالِم مغرور خود پرست بدیوں کے بانی ماباپ کے
۳۱ نافرماں بردار : بے عقل بے وفا بے درد بے مِہر بے رحم ہوئے *
۳۲ اور وے باوجودیکہ خُدا کے حُکم کو جانتے ہیں کہ وے جو ایسے کام

[1] اسہ ۴۰ * ۱۶ وغ
زبور ۱۰۶ * ۲۰
اشمو ۳۲ * ۱۸ وغ
اعہ ۱۷ * ۲۹
[2] زبور ۸۱ * ۱۲
اعہ ۷ * ۴۲
[3] ارمہ ۱۰ * ۱۴
و ۱۶ * ۱۹
[4] احبا ۱۸ * ۲۲
و ۲۳
اف ۵ * ۱۲
یہود ۷ و ۱۰
[5] ب ۳ * ۱۰-۱۹
متی ۱۵ * ۱۹
گلا ۵ * ۱۹ وغ

سنہ یسوعي ۶۲

کریں قتل کے لائق ہیں فقط آپھي نہیں کرتے بلکہ کرنیوالوں
سے بھي رضامند ہیں * [1]

زبور ۵۰ * ۱۸

دوسرا باب

۱ گناہ سے سبھونکا سزا کے لائق ہونا * ۱۱ یہودیوں اور غیر ملکیوں میں کچھہ فرق نہونا * ۱۷ بے عمل عالمونکے کچھہ فائدہ نہونا * ۲۵ شریعت پر بغیر عمل کرنے کے ختنے کا کچھہ فائدہ نہونا *

۱ ای آدمي تو جو عیب گیري کرتا ہی لاجواب ہی
۲ مت ۷ * ۱و۲ اِسلئے کہ جس بات میں تو دوسرے کو عیب [2] لگاتا ہی اپنے
تئیں عیب دار کرتا ہی کہ تو جو عیب لگاتا ہی آپ
۲ وہي کام کیا کرتا ہی * اور ہم یقین جانتے ہیں کہ ایسے کام
۳ کرنیوالوں کا جو اِنصاف خدا کرتا ہی وہ برحق ہی * پس ای
آدمي تو جو ایسے کام کرنیوالونکو عیب لگاتا ہی اور آپ اُنھي
کامونکا کرنیوالا ہی کیا گمان کرتا ہی کہ تو خدا کي سزا سے
۴ بچ سکیگا ؟ یا خدا کي مہرباني تجھہ میں توبہ پیدا کرنیکے
لئے ہی یہہ نجانکے کیا تو اُسکي نہایت مہرباني اور برداشت
۵ اور صبر کو حقیر جانتا ہی ؟ اور تو اپني سختي اور سنگدلي
سے غضب کے دن یعنے خدا کي حق عدالت ظاہر ہونے کے دن
۶ کے واسطے اپنے لئے غضب جمع کرتا ہی ؟ وہ [3] ہر ایک کو اُسکے
۳ ب ۱۴ * ۱۲ مت ۱۶ * ۲۷ ۲ کر ۵ * ۱۰ مشع ۲ * ۲۳ و ۲۰ * ۱۲ کاموں کے موافق بدلہ دیگا * اُنھیں جو نیکي کي راہ میں
۷ صبر کرکے بزرگي اور عزت اور بقا کو تلاش کرتے ہیں ہمیشہ کي

سنہ یسوعي ۶۲

۸ زندگي [1] دیگا * پر اُنکے لئے جو تکرار کرنیوالے اور سچ بات کے تابع
۹ نہو کے ناراستي کے تابع ہیں غُصّہ اور غضب ہوگا * کہ ہر
آدمي کو جو بُرا کرتا ہی اذیّت اور عذاب ہوگا پہلے یہودي کو
۱۰ پھر غیر مُلکي کو * اور ہر شخص کو جو بھلا کرتا ہی بُزرگي اور
عزّت اور آرام ملینگے پہلے یہودي کو پھر غیر مُلکي کو *
۱۱ اُسمیں خُدا کے نزدیک کُچھہ [2] طرفداري نہیں ہوگي *
۱۲ کہ جِس دِن خُدا میري اِنجیل کے مُوافِق یسوع [3] مسیح کي معرفت
۱۳ سے آدمیوں کے [4] چھپے ہوئے کاموں کا اِنصاف کریگا : اُس دِن میں
جِنھوں نے بغیر شریعت کے گُناہ کئے ہیں بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے
اور جِنھوں نے شریعت پاکے گُناہ کئے ہیں اُنکي سزا شریعت کے
۱۴ مُوافِق ہوگي * کہ نہ شریعت کے سُننے والے [5] خُدا کے نزدیک نیک
ہیں بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے نیک ٹھہرائے جائینگے *
۱۵ جب غیر مُلکي جِنھیں شریعت نہیں مِلي اپني طبیعت سے
شریعت کے کام کرتے ہیں تو وے شریعت نہ پانے سے آپ ہي اپني
۱۶ شریعت ہیں * وے شریعت کے اثر اپنے دِلوں میں لِکھا ہوا
دِکھلاتے ہیں کہ اُنکا دِل گواہي دیتا ہی اور اُنکے اندیشے آپسمیں
اُنھیں گُناہ گار یا بے گُناہ ٹھہراتے ہیں *
۱۷ دیکھہ تو یہودي کہلاتا ہی اور شریعت پر تکیہ کرتا ہی
۱۸ اور خُدا پر [6] فخر کرتا ہی : اور اُسکي مرضي جانتا ہی اور
۱۹ شریعت سے واقِف ہوکے بہتر باتوں کو جانتا ہی : اور تو

[1] ب ۶ * ۲۳
[2] اسا ۱۰ * ۱۷ ۲ سلا ۱۹ * ۷ او ۶ * ۹ کلا ۳ * ۲۵
[3] یو ۵ * ۲۲ اعما ۱۰ * ۴۲ و ۱۷ * ۳۱ ۲ تم ۴ * ۱
[4] ۱ کر ۴ * ۵ مشع ۲۰ * ۱۲
[5] مت ۷ * ۲۱ یعق ۱ * ۲۲ و ۲۳ و ۲۵
[6] اشع ۴۸ * ۲ یو ۸ * ۴۱

سنہ یسوعي ۶۲

اندھونکا رہنما اور آنکي جو تاریکي میں ہیں روشني ہی :
اور جاہلوں کا سکھلانیوالا اور لڑکونکا اُستاد اور شریعت میں دانائي ۲۰
اور سچّائي کا نمونہ اپنے تئیں جانتا ہی * پس تو جو دوسرے ۲۱
کو نصیحت کرتا ہی اپنے تئیں نصیحت نہیں کرتا ؟ تو جو
وعظ کرتا ہی کہ چوري نکرنا کیا آپ ہي چوري کرتا ہی ؟
تو جو کہتا ہی کہ زنا نکرنا کیا آپ ہي زنا کرتا ہی ؟ تو جو ۲۲
بتوں کو مکروہ جانتا ہی کیا آپ ہي عبادتگاہ کو لوٹ کرتا ہی؟
تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی کیا تو خلاف شرع کرکے ۲۳
خدا کو بے عزّت کرتا ہی ؟ چنانچہ لکھا ہی کہ تمھارے ۲۴
سبب سے غیر ملکي خدا کے نام پر کفر بکتے ہیں *
اگر تو شریعت پر عمل کیا کرتا تو ختنے سے فائدہ ہی ۲۵
پر اگر تو خلاف شرع کرے تو تیرا ختنہ بے ختنہ ہی *
پس اگر نامختون شریعت کے حکم پر عمل کرتا ہی تو کیا ۲۶
اسکا بے ختنہ ختنے میں گنا نجائیگا ؟ اور وہ جو نامختون
ہوکے طبیعت سے شریعت کے حکم پر عمل کرتا ہی اگر تو کتاب
پاکے اور ختنہ کرکے خلاف شرع کرتا ہی کیا وہ تجھے گناہگار
نہ ٹھہراویگا ؟ جو ظاہر میں یہودي ہی وہ یہودي نہیں اور ۲۸
ظاہري ختنہ جو جسم میں ہی وہ ختنہ نہیں : بلکہ جو باطن ۲۹
میں یہودي ہی وہ یہودي ہی اور ختنہ وہ ہی جو دلي اور
معنوي نہ لفظي جسکي تعریف نہ آدمیوں سے بلکہ خدا سے ہی *

[1] متہ ۱۵ * ۱۴ و ۲۳ * ۱۶
[2] زبور ۵۰ * ۱۶ وغ ومتہ ۲۳ * ۳ وغ
[3] ملاکی ۳ * ۸ و ۹
[4] اشعیاہ ۵۲ * ۵ یحزقیل ۳۶ * ۲۰ و ۲۳
[5] گلتیوں ۵ * ۳
[6] اعمال ۱۰ * ۳۵
[7] ۱ پطرس ۹ * ۶ و ۷ متہ ۳ * ۹ لوقا ۶ * ۱۵
[8] گلتیوں ۲ * ۱۱

سنہ یسوعي ۶۲

تیسرا باب

۱ بغیر حُکم پرعمل کرنےکے یہودي ہونے میں کُچھہ فائدہ نہیں * ۹ بغیر
حُکم پر عمل نکرنے کے یہودي کا غیر مُلکیوں سے بہتر نہیں *
۲۱ ایک بار حُکم عُدول کرنے میں شریعت سے نجات نہونے کا اور
صِرف ایمان سے ہونے کا بیان *

۱ تو یہودي ہونے سے کیا فضیلت اور ختنے کا کیا فائدہ
۲ ہی؟ ہرطرح سے بہت ہی خُصوصاً یہہ کہ وے[1] کلام اِلہي کے [1] ب ۹ * ۴ اسہ ۴۵ * ۷ و ۸ زبور ۱۴۷ * ۱۹ و ۲۰
۳ امانت دار ہیں * اگر کئي ایک بے ایمان نِکلے تو کیا ہوا ؟
کیا اُنکي بے ایماني خُدا کي وفاداري کو باطِل کرسکتي ہی؟
۴ ایسا نہووے بلکہ خُدا سچّا اور ہر ایک آدمي جھوٹّھا رہے
جیسا کہ لکھا ہی[2] تاکہ تو اپني باتونمیں بے گُناہ اور اِنصاف [2] زبور ۵۱ * ۴
۵ کرنے میں فتحمند ہو * اگر ہماري بدي خُدا کي نیکي
کو ظاہِر کرتي ہی تو ہم کیا کہیں ؟ کیا خُدا جو سزا دیتا ہی
۶ ظالِم ہی؟ مَیں تو آدمیوں کے طَور پر بولتا ہوں : ایسا نہووے
۷ نہیں تو خُدا کیونکر[3] دُنیا کا اِنصاف کریگا ؟ اگر میرے [3] پید ۱۸ * ۲۵
جھوٹّھہ کے سبب خُدا کي سچّائي ظاہِر ہوئي اور اُسکي
بُزُرگي زیادہ ہوئي تو کِس لئے مَیں گُناہگار گِنا جاتا ہوں ؟
۸ اور ہم کیوں بُرائي نہیں کرتے تاکہ بھلے نکلیں ؟ جو ایسا کرے
سزا کے لائِق ہی پر یہہ تُہمت تو ہم پر کي جاتي ہی اور
بعضے بولتے ہیں کہ ہم ایسي بات کہتے ہیں *

سنہ یسوعي ۶۲

۹ پس کیا هم بِہتر هیں؟ هرگز نہیں هم تو پہلے[1] بیان کرچکے کہ
۱۰ یہودي اور غیرمُلکي سب کے سب گُناهوں میں گرفتار هیں * جیسا
۱۱ کہ لِکھا هے[2] کہ کوئي نیک نہیں ایک بھي نہیں * کوئي
۱۲ سمجھدار نہیں کوئي خُدا کا طالِب نہیں * سب گُمراہ هیں
سب کے سب نِکمّے هیں کوئي نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں *
۱۳ اُنکے گلے کھُلي[3] هوئي قبریں هیں وے اپني زبانوں سے جھوٹھہ
۱۴ کہتے هیں اُن کے لبوں[4] کے اندر کالے سانپوں کا زهر هے * اُنکے مُنہہ
۱۵ لعنت[5] اور کڑواهٹ سے بھرے هیں * اُنکے پانوں خون
۱۶ کرنے[6] کے لئے تیز رَو هیں * هلاکي اور اذیّت اُنکي راهوں
۱۷ میں هے * اور وے آرام کي راہ نہیں پہچانتے هیں *
۱۸ اُنکي آنکھوں کے[7] سامہنے خُدا کا خوف نہیں هے *
۱۹ هم جانتے هیں کہ شریعت جو کُچھہ کہتي هے شریعت کے
لوگوں کو کہتي هے تاکہ هر ایک کا مُنہہ بند هووے اور
ساري دُنیا خُدا کے سامہنے گُنہگار ٹھہرے * پس کوئي آدمي
۲۰ شریعت پر عمل کرنے سے خُدا کے حُضور[8] نیک ٹھہر نہیں سکتا
کیونکہ شریعت سے گُناہ کي[9] پہچان هے *
اب بغیر شریعت کے خُدا سے جو نیکي[10] ظاہِر هوئي هے
۲۱ اُسپر شریعت اور نبیوں نے گواهي دي هے * خُدا سے
۲۲ جو نیکي هے وہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے مِلتي هے
اور اُن سبھوں کے لئے اور اُن سبھوں میں هے جو ایمان لاتے

[1] ب ۱ * ۲۸ وغ و ۲ * ۱ وغ
[2] زبور ۱۴ * ۱-۳ و ۵۳ * ۱ و ۳
[3] زبور ۵ * ۹
[4] زبور ۱۴۰ * ۳
[5] زبور ۱۰ * ۷
[6] وعظ ۱ * ۱۶ اشعیاہ ۵۹ * ۷ و ۸
[7] زبور ۳۶ * ۱
[8] زبور ۱۴۳ * ۲ گلا ۲ * ۱۶ و ۳ * ۱۱
[9] ب ۷ * ۷
[10] ب ۹ * ۱۷

سنہ یسوعي ۶۲

۲۲ هیں که اُنمیں کُچھہ[1] تفاوت نہیں * که سبھوں نے گُناہ کیا هی
۲۳ اور خُدا کي بزُرگي ظاهِر نہیں کیا هی * سو وے اُسکے فضل کے
سبب مسیح یسوع[2] کے فِدا هونے کے وسیلے سے مُفت میں نیک
۲۵ گِنے جاتے هیں * جِسے خُدا نے صُلح کي[3] قُرباني مُقرّر کیا که اُسکے
لهو پر ایمان لانے سے جو جو گُناہ اپني برداشت سے اگلے وقت میں
۲۶ کئے گئے تهے اُنکے مُعاف[4] کرنے میں اپنا حق ظاهِر کرے : اور اِسي
وقت میں بهي اپنا حق ظاهِر کرے تاکه وُہ یسوع پر ایمان لانے
۲۷ والے کو نیک گِنّے میں برحق هو * پس فخر کهاں رها ؟ وُہ تو اُڑ گیا
۲۸ اور کِسي راہ سے ؟ کاموں کي نہیں بلکه ایمان کي راہ سے * پس هم
یهه نتیجه نِکالتے هیں که آدمي[5] بغیر شریعتي کام کے ایمان سے
۲۹ نیک گِنا جاتا هی * وُہ صِرف یهودي کا خُدا هی اور
۳۰ غیرونکا نہیں ؟ غیرونکا بهي هی * کیونکه ایک هي[6] خُدا هی
جو مختون کو ایمان کے سبب سے اور نامختون کو بهي ایمان هي
۳۱ کے وسیلے سے نیک گِنتا هی * کیا هم ایمان سے شریعت کو
باطِل کرتے هیں ؟ ایسا نهووے هم تو شریعت کو ثابِت کرتے هیں *

چوتها باب

۱ ایمان سے اِبراهیم کا نیک ٹهہرایا جانا * ۹ اِبراهیم کي نیکي ختنے سے
نہیں بلکه ایمان سے * ۱۸ ایمان سے همکو بهي نیکي کا مُمکِن هونا *

۱ هم تو کیا کهیں ؟ کیا همارے باپ اِبراهیم نے جِسم کے سبب
۲ سے کُچھہ پایا ؟ اگر ابراهیم کاموں کے سبب سے[7] نیک گِنا جاتا تو

[1] ب ۱۰ * ۱۲ ; گل ۳ * ۲۸
[2] تیط ۳ * ۵و۷
[3] یو ۱ * ۲۹ ; ۱یو ۲ * ۲ ; و ۴ * ۱۰
[4] اعه ۱۳ * ۳۸ و ۳۹
[5] ب ۸ * ۳ ; گل ۲ * ۱۶
[6] ب ۱۰ * ۱۲ و ۱۳
[7] ب ۳ * ۲۰ و ۲۸

سنہ یسوعي ۶۲

۳ اُسکے فخر کي جگہہ تھي؟ لیکِن خُدا کے آگے ایسا نہیں * اِسلئے
۴ کہ کِتاب کہتي ھی[1] کہ اِبراھیم خُدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے
۵ نیکي کا واسطہ گِنا گیا * کام کرنیوالے کو مزدوري[2] دینا اِنعام
میں نہیں گِنا جاتا بلکہ محنت آنہ ھی * پر وُہ جو کام
۶ نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گُنہگار کو نیک ٹھہراتا ھی ایمان لاتا
ھی اِسي کا ایمان نیکي کا واسطہ گِنا جاتا ھی * جیسا کہ
۷ داؤد بھي اُس آدمي کي مُبارکبادي کا بیان کرتا ھی جِسے
۸ خُدا بغیر کاموں کے نیک گِنتا ھی * کہ مُبارک[3] وے ھیں
جِنکے گُناہ مُعاف کئے گئے اور خطا چھپائي گئي * مُبارک
وُہ ھی جِسے خُداوند گُنہگار نہیں ٹھہراتا *
۹ یہہ مُبارکبادي تو فقط مختونوں کي ھی یا نامختونوں
کي بھي ھی؟ ھم کہتے ھیں کہ اِبراھیم کا ایمان نیکي کا
۱۰ واسطہ گِنا گیا * پس وُہ کب گِنا گیا؟ اُسکي مختوني کي
یا نامختوني کي حالت میں؟ مختوني میں نہیں
۱۱ بلکہ نامختوني میں * اور اُسنے[4] ختنے کا وُہ نِشان پایا جو
اُسکے ایمان کي نیکي پر جو نامختوني میں تھا مُہر
۱۲ تھي کہ وُہ اُن سبھوں کا[5] باپ ھو جو نامختوني میں ایمان
لاتے ھیں تاکہ اُنکا ایمان بھي اُنکي نیکي کا واسطہ گِنا
جاوے * اور اُن مختونوں کے ختنے کا باپ بھي ھو جو نہ
صِرف مختوں ھیں پر ھمارے باپ اِبراھیم کے ایمان کي جو

[1] پید ۱۵ * ۶
گل ۳ * ۶
یعقو ۲ * ۲۳
[2] ب ۱۱ * ۶
[3] زبور ۳۲ * ۱ و ۲
[4] پید ۱۷ * ۱۰
[5] گل ۳ * ۷

سنہ یسوعي ۵۸

۱۳ نا مختونی میں تھا پیرَوي کرتے ھیں * کیونکہ یہہ وعدہ
جو اِبراھیم کے اور اُسکي نسل کے ساتھہ ھوا کہ تو دُنیا کا وارِث
ھوگا شریعت سے نہیں بلکہ ایمان کي نیکي سے ھوا *
۱۴ کہ اگر شریعت کے لوگ وارِث ھوں تو ایمان بے فائدہ اور
۱۵ وعدہ لاحاصل ھی * شریعت غُصّے کا سبب ھی اِسلئے کہ
۱۶ جہاں کہیں شریعت نہیں نافرماني بھي نہیں * سو میراث
ایمان سے مِلتي ھی کہ فضل کے طور پر ھووے تاکہ وعدہ
ساري نسل کے لئے ثابِت رہے نہ صرف اھل شریعت کے
واسطے بلکہ اُنکے واسطے بھي جو ایمان اِبراھیمي کے پیرو ھیں *
۱۷ اور وہ اُس خُدا کے سامھنے جِس پر وہ ایمان لایا یعنے وہ خُدا جو
مُردوں کو جِلاتا اور معدوم چیزوں کا موجود ذکر کرتا ھی ھمارا
باپ ھی جیسا لِکھا ھی کہ میں نے تُجھے بہُت سي قومونکا
باپ بنایا ھی *
۱۸ وہ نا اُمّیدي کي جگھہ میں اُمید سے ایمان لایا تاکہ وہ
بہُت سي قومونکا باپ ھووے اُس بات کے موافق کہ تیري
۱۹ نسل ایسي کثیر ھوگي * اور وہ ایمان میں کمزور نہو کے اپني
سو برس کي عُمر میں اپنے پژمُردے بدن کو اور سارا کے رحم
۲۰ کي پژمردگي کو خیال نکیا * اور بے ایماني سے خُدا کے
وعدے میں شک نلایا بلکہ ایمان میں زورآور ھو کے خُدا کي
۲۱ تعریف کي * اور برا یقین کیا کہ جو کُچھہ اُسنے وعدہ

[1] پید ۱۷ * ۴ و غ
[2] گل ۳ * ۱۸
[3] ۱ یو ۳ * ۴
[4] گل ۳ * ۲۲
[5] ب ۸ * ۱۱
[6] ب ۹ * ۸
[7] پید ۱۷ * ۵
[8] پید ۱۵ * ۵ و ۱۷ * ۵
[9] پید ۱۷ * ۱۷ و ۱۸ * ۱۱ عبر ۱۱ * ۱۱ و ۱۲

سنہ یسوعي ۵۸

کیا ھی [1] ادا کرسکتا ھی * اِس لئے اُسکا ایمان نیکي کا واسطہ ۲۲
گِنا گیا * اور یہہ [2] بات کہ ایمان اُسکي نیکي کا واسطہ گِنا گیا ۲۳
صِرف اُسي کے لئے نہیں [3] بلکہ ھمارے لئے بھي ھی : کہ وُہ ھمارے ۲۴
لئے بھي گِنا جائیگا اگر ھم ھمارے اُس خُداوند یسوع کے
جِلانے والے پر ایمان لاویں : جو ھماري [4] تقصیروں کے سبب سے ۲۵
پکڑا گیا اور ھمارے نیک ھونے کے واسطے پھر کے جِلایا گیا *

پانچواں باب

۱ ایمان سے نیک گِنے جانے میں بُہت فائدہ ھونے کا بیان * ۱۲ جیسا
آدم کے وسیلے سے گُناہ اور موت ھوئي وبساھي مسیح کے وسیلے سے
نیکي اور ھمیشہ کي زِندگي ھی *

جب کہ ھم ایمان لاکے [5] نیک گِنے گئے تو ھمارے خُداوند ۱
یسوع مسیح کے وسیلے سے ھم میں اور خُدا میں مِلاپ ھی *
اُسکے وسیلے سے بھي ھم ایمان لاکے اُس فضل میں داخل ھوئے ۲
جِس پر ھم ثابت ھیں اور خُدا سے جو بُزُرگي ملیگي اُسکي
اُمّید پر فخر کرتے ھیں * اور صِرف [6] اِتنا ھي نہیں بلکہ مُصیبتوں ۳
میں بھي فخر کرتے ھیں کہ ھم جانتے ھیں کہ مُصیبت سے
[7] صبر : اور صبر سے تجربہ اور تجربے سے اُمّید پیدا ھوتي ھی : ۴
اور اُمّید شرمندہ نہیں کرتي کیونکہ خُدا کي محبّت اُس روح ۵
قُدس کے [8] وسیلے سے جو ھمیں بخشي گئي ھی ھمارے دِلونکو
بھر دیتي ھی * علاوہ جب ھم کمزور تھے تب مسیح نے عین ۶

[1] عبر ۱۱ * ۱۹
[2] سطر * ۳
پید ۱۵ * ۶
گل ۳ * ۶
[3] ب ۱۵ * ۴
[4] ب ۳ * ۲۵
و ۵ * ۶
و ۸ * ۳۲
اشع ۵۳ * ۵ و ۶
۲ کر ۵ * ۲۱
۱ پطر ۲ * ۲۴
و ۳ * ۱۸
[5] ب ۳ * ۲۸
[6] متی ۵ * ۱۱ و ۱۲
اعم ۵ * ۴۱
۲ کر ۱۲ * ۱۰
یعق ۱ * ۱۲
[7] یعق ۱ * ۳
[8] گل ۴ * ۶

سنہ یسوعي ۵۸

۷ وقت پر[1] بدکاروں کے لئے جان دي * مشکل ھی کہ کوئي کِسي
نیک کار کے واسطے جان دے پر کِسي سخي کے لئے شاید کوئي
۸ جان دینے میں دِلیري کرے * پر خُدا نے اپني[2] محبّت کو
ھمپر اِسطور سے ظاھر کیا کہ جب ھم گُناہ گار ھوئے
۹ مسیح نے ھمارے[3] واسطے جان دي * پس ھم اُسکے لہو کے
وسیلے سے نیک ٹھہر کے کیا اُسکے سبب غضب سے بھي نہیں
۱۰ بچینگے ؟ اگر ھم[4] دُشمن ھو کے خُدا کے ساتھہ اُسکے بیٹے کي
موت کے وسیلے سے مِل گئے تو ھم مِلکر کیا اُسکي زِندگي
۱۱ کے وسیلے سے بچ نجائینگے ؟ صِرف یہہ نہیں بلکہ ھم اپنے
خُداوند یسوع مسیح کے سبب سے جِس کے وسیلے سے ھم اب
مِلائے گئے خُدا پر فخر کرتے ھیں *
۱۲ جِسطرح ایک آدمي[6] کے سبب سے گُناہ نے اور گُناہ کے
سبب[7] موت نے دُنیا میں دخل پایا اُسیطرح موت سارے
آدمیوں پر غالِب ھوئي اِس سبب سے کہ سب کے سب گُناہ
۱۳ گار ھیں * گُناہ تو شریعت کے موجود ھونے تک دُنیا میں
۱۴ تھا پر جب شریعت نہیں ھی گناہ گِنا نہیں جاتا : لیکِن
موت نے آدم سے لے موسیٰ تک اُن پر بھي جِنھوں نے آدم کي
نافرماني کي مانند گُناہ نکیا غلبہ کیا اور آدم اُسکا[9] جو آنیوالا
۱۵ تھا نمونہ ھی * پر یہہ نہیں کہ جِس قدر تقصیر تھي اُسي قدر
نعمت ھی اگر ایک ھي آدمي کي تقصیر سے بہتیرے مرگئے تو

[1] ب ۴ * ۲۵ ؛ گل ۴ * ۴
[2] یو ۳ * ۱۶ ؛ ۱ یو ۴ * ۹ و ۱۰
[3] یو ۱۵ * ۱۳ ؛ ۱ پطر ۳ * ۱۸
[4] ب ۸ * ۳۲ ؛ ۲ کر ۵ * ۱۸ و ۱۹
[5] یو ۱۴ * ۱۹
[6] پید ۳ * ۶ ؛ ۱ کر ۱۵ * ۲۱
[7] ب ۶ * ۲۳ ؛ پید ۲ * ۱۷
[8] ب ۴ * ۱۵ ؛ ۱ یو ۳ * ۴
[9] ۱ کر ۱۵ * ۲۱ و ۲۲ و ۴۵

سنہ یسوعي ۵۸

ایک شخص کے یعنے یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کا فضل
اور فضل سے نعمت بہتیروں[1] کے لئے کِتنا زیادہ هی ؟ اور جیسا ۱۶
ایک آدمي کے گُناہ کرنے سے نُقصان هوا ویسا نعمت
نہیں کیونکہ ایک گُناہ سے سزا کا حُکم هوا لیکن نعمت
سے بہت تقصیروں کي مُعافي اور نیکي هی * پس اگر ۱۷
ایک آدمي کي تقصیر کے سبب مَوت نے ایک هي وسیلے
سے غلبہ کیا تو وے جو بہت فضل اور نیکي کي بہت سي
نعمت پاتے هیں ایک کے یعنے یسوع مسیح کے وسیلے سے همیشہ
کي زِندگي میں کیا بادشاهت کرینگے * غرض جیسا ایک ۱۸
کي تقصیر سے سارے آدمي سزا کے لائق هوئے ویسا هي
ایک کي نیکي کے سبب سے سارے آدمي همیشے کي زندگي
مِلنے کے لائق هیں * کیونکہ جیسا ایک آدمي[2] کے نافرمان ۱۹
برداري سے بہتیرے لوگ گُنہگار ٹهہرائے گئے ویسا هي[3] ایک
کي فرمان برداري سے بہتیرے لوگ نیک ٹهہرائے جاینگے *
اور شریعت آئي تاکہ تقصیر بہت ظاہر هووے لیکن جہاں ۲۰
گُناہ بہت[4] هوا فضل اُس سے بہت زیادہ هوا * کہ جیسا گُناہ نے ۲۱
مَوت میں پہنچانے کو بادشاهت کي هی ویسهي فضل
همارے خُداوند یسوع مسیح کي نیکي کے وسیلے سے همیشے
کي زِندکي میں پہنچانے کو بادشاهت کرتا هی *

---

[1] اشع ۵۳ * ۱۱
مت ۲۰ * ۲۸
و ۲۶ * ۲۸

[2] سطر ۱۲ و ۱۳

[3] اشع ۵۳ * ۱۲
۲ کر ۵ * ۲۱

[4] لو ۷ * ۴۷

سنه یسوعي ۵۸

چھٹواں باب

۱ مسیح کے وسیلے سے نیک ہوکے گُناہ کرنا روا نہیں * ۱۲ اُسکے وسیلے سے نیک ہوکے گُناہ پر غالِب ہونا اور نیک کام کرنا روا ہی *

۱ ہم تو کیا کہیں کیا ہم گُناہ کیا کریں[1] تاکہ فضل زیادہ ۱ ب ۳ * ۸
۲ ہووے ؟ ایسا نہووے ہم تو گُناہ کے حق میں موئے ہیں
۳ پِھر کِسطرح اُسمیں جیئنگے ؟ کیا تُم نے یہہ معلوم نہیں کیا کہ ہم میں سے جِسکسي نے یسوع مسیح کے نام
۴ میں غوطہ کھایا اُسکي[2] موت میں بھي غوطہ کھایا ؟ اِسواسطے ۲ کل ۲ * ۱۲
ہم اِس غوطہ کھانے سے اُسکے ساتھہ موت میں گاڑے گئے
تاکہ جِسطرح مسیح باپ کي قُدرت سے مرکے جي اُٹھا
۵ ویسا ہي ہم کو بھي[3] نئي طرح گذران کرنے ہوگا * ۳ گل ۶ * ۱۵
۵ جب کہ ہم اُس کے مرنے میں شریک ہیں تو ہم اُسکے جي
۶ اُٹھنے میں بھي شریک ہونگے * کہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہماري
اگلي خو اُسکے ساتھہ صلیب[4] پر کھینچي گئي تاکہ گُناہ کا بدن ۴ گل ۲ * ۲۰
۷ ہلاک ہووے اور ہم گُناہ کي بندگي اورکبھي نکریں * کہ جو کل ۳ * ۵-۹
۸ موا سو[5] گُناہ سے چھوٹا * پس ہم اگر مسیح کے ساتھہ موئے ۵ ۱ پطر ۴ * ۱
۹ ہیں تو یقین جانتے ہیں کہ اُسکے ساتھہ جیئینگے[6] * ہم جانتے ۶ ۲ تم ۲ * ۱۱
ہیں کہ مسیح مرکے جیا پِھر نہ مریگا[7] اور موت پِھر اُسپر غالِب ۷ مش ۱ * ۱۸
۱۰ نہوگي * کیونکہ وُہ مرنے میں ایکبار[8] گُناہ کے حق میں موا ۸ عبر ۹ * ۲۷ و ۲۸

سنہ یسوعي ۵۸

۱۱ اور وہُ جینے میں خُدا کے حق میں جیتا ھی * اِسیطرح تُم
اپنے تئیں گُناہ کے حق میں مُردہ جانو پر خُدا کے حق میں
ھمارے خُداوند یسوع مسیح سے زِندہ سمجھو *
۱۲ پس گُناہ تُمھارے فانی بدن میں بادشاھت کرنے نہ پاوے
۱۳ کہ تُم اُسکي شہوت کے فرماں بردار ھو رھو * اور گُناہ کي
[1] کل ۳ * ۵ بندگي کرنے میں اپنے[1] عضوونکو ناراستي کي ھتھیار نبناؤ
بلکہ جیسے مرکے جي اُٹھے ھو اپنے تئیں خُدا کو سونپو
اور خُدا کي بندگي کرنے میں اپنے عضوونکو راستي کي
۱۴ ھتھیار بناؤ * گُناہ تُم پر بادشاھت کرنے نہ پاوے کہ تُم شریعت
۱۵ کے حُکم میں نہیں بلکہ فضل کے حُکم میں ھو * پس ھم
شریعت کے حُکم میں نہیں ھیں بلکہ فضل کے حُکم میں ھیں
۱۶ اِسلئے کیا ھم گُناہ کریں ؟ ایسا نہووے * کیا تُمھیں یہہ معلوم
[2] یو ۸ * ۳۴ نہیں کہ تُم فرماں[2] برداري کے لئے جِسکِسي کے پاس اپنے
تئیں بندے بناؤ تُم اُسکے بندے ھو جِسکي بندگي کرتے ھو
خواہ گُناہ کي جِسکا پھل موت ھی خواہ فرمان برداري کي
۱۷ جِسکا پھل نیکي ھی * پر شُکر خُدا کا کہ تُم جو آگے گُناہ کے
بندے تھے جِس نصیحت کے سانچے میں ڈالے گئے ھو دِل سے
[3] یو ۸ * ۳۲ اُسکي شکل بنے ھو * اور گُناہ سے[3] آزاد ھوکر نیکي کے بندے
۱۸ ھوئے * میں تُمھارے بدن کي کم زوري کے سبب سے آدمي کے
۱۹ طور پر بات کرتا ھوں جیسا تُمنے بدي کرنے کے لئے اپنے عضوونکو

سنہ یسوعي ۵۸

ناپاکیزگي اور ناراستي کے بندے بنایا تھا ویسہي تُم اب
۲۰ پاکیزگي کے لئے اپنے عضوونکو نیکي کے بندے بناؤ * جب تُم
۲۱ گُناہ کے[1] بندے تھے تب نیکي سے آزاد تھے * اور تُمنے اُن
کامونسے جِنسے تُم اب پشیمان ہوکیا[2] پھل پایا ؟ کہ اُنکا انجام
۲۲ موت ہی * پر اب تُم گُناہ سے آزاد ہوکر خُداکے بندے بنکے
پاکیزگي کے پھل پاتے ہو اور آخر میں ہمیشہ کي زندگي *
۲۳ گُناہ کي[3] مزدوري موت ہی پر خُداکي نِعمت ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے[4] ہمیشہ کي زِندگي ہی *

[1] یو ۸ * ۳۴
[2] ب ۷ * ۵ ؛ گل ۶ * ۷ و ۸
[3] ب ۵ * ۱۲ ؛ پید ۲ * ۱۷ ؛ بعة ۱ * ۱۵
[4] ب ۲ * ۷ و ۵ * ۱۷ و ۲۱

ساتواں باب

۱ گُناہ کي بندسے ایمان لانیوالونکا آزاد ہونا اور مسیح کے ساتھہ بیاہ ہونا * ۷ شریعت کا پاک و برحق و نیک ہونا * ۱۳ جِسمانیت اور روحانیت کي لڑائي *

۱ اي بھائیو مَیں تُمسے جو شریعت سے واقِف ہو کہتا ہوں
تُم کیا اِسے نہیں جانتے ہو کہ آدمي جب تلک جیتا ہی
۲ شرع کي بند میں ہی ؟ کہ بیاہي[5] عورت اپنے شوہرکي
زِندگي تلک شریعت سے بندھي رہتي ہی پر جب اُسکا
شوہر مرے اپنے شوہر کي شریعت سے چھوٹ جاتي ہی *
۳ پس وُہ اگر اپنے[6] شوہر کے جیتے جي دوسرے مرد کي
ہوجاوے تو زانیہ کہلایگي پر اگر شوہر مرے تو وُہ اُسکي
شریعت سے باہر ہوئي اور اگر دوسرے مرد کي ہووے

[5] ۱ کر ۷ * ۳۹
[6] مت ۵ * ۳۲

سنہ یسوعي ۵۸

تو زانیہ نہیں * سوا ای میرے بھائیو تم بھي مسیح کے ۴
بدن کے وسیلے سے شریعت کے[1] حق میں مر گئے اور ایک
دوسرے کے ہو یعنے اُسکے جو مرکے جي اُٹھا ہی تاکہ تم
خُدا کے لئے[2] پھل لاؤ * جب ہم جِسماني تھے تب گُناہ کي ۵
شہوتیں جو شریعت میں منع ہیں ہمارے عضووں میں
ایسي تاثیر کرتي تھیں کہ موت کا پھل لائیں : پر ہم اب
شریعت سے آزاد ہیں اور جِس شریعت کي بند میں تھے ۶
اُسکے حق میں مرگئے تاکہ ہم شریعت کے اگلے طور پر نہیں
لیکن نئے دِل کے طور پر بندگي کریں *
تو ہم کیا کہیں کہ شریعت گُناہ ہی ؟ ایسا نہووے ۷
کیونکہ میں[4] بغیر شریعت کے گُناہ نہیں پہچانتا کہ اگر شریعت
نکہتي کہ[5] تو لالچ نکر تو میں دریافت نہیں کرتا کہ لالچ گُناہ ہی *
پر گُناہ نے شریعت[6] کے سبب سے قابو پاکے مُجھہ میں سب طرح کا ۸
لالچ پیدا کیا کیونکہ بغیر شریعت کے گُناہ مُردہ تھا * میں ۹
آگے بغیر شریعت کے زندہ تھا پر جب حُکم آیا گُناہ جي اُٹھا
اور میں مرگیا * اور وُہ حُکم جو زِندگي[7] کے لئے دیا گیا سو ہي ۱۰
میرے لئے موت کا سبب ہوا * کہ گُناہ نے حُکم کے وسیلے سے ۱۱
قابو پاکے مُجھے ٹھگا اور اُسیکے وسیلے سے قتل کیا * پس شریعت ۱۲
پاک ہی[8] اور حُکم بھي پاک اور حق اور نیک ہی *
پس جو حُکم نیک ہي کیا وہي میرے حق میں ۱۳

[1] ب ۸ * ۲ ; گل ۲ * ۱۹
[2] گل ۵ * ۲۲
[3] ب ۶ * ۲۱ ; گل ۵ * ۱۹ ; یعق ۱ * ۱۵
[4] ب ۳ * ۲۰
[5] خر ۲۰ * ۱۷ ; اس ۵ * ۲۱
[6] ب ۴ * ۱۵
[7] احب ۱۸ * ۵
[8] زبور ۹ * ۸

سنه یسوعي ۵۸

موٗت کے سبب ٹھہرا؟ ایسا نہووے پر گُناہ نے تاکہ اُسکي
گُناہ گاري ظاہر ہو نیک حُکم کے وسیلے سے موٗت کو مُجھہ میں
پیدا کیا تاکہ حُکم کے وسیلے سے گُناہ کي بُرائي بے حد ظاہر ہو *
۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحاني ہی پر مَیں † یا نیک
۱۵ جسماني اور گُناہ کے ہاتھہ میں بِک گیا ہوں * کہ جو[1] کام † یا بد
مَیں کرتا ہوں اُسے مَیں پسند نہیں کرتا اور جِسے چاہتا [1] گل ۵ * ۱۷
ہوں وُہي نہیں کرتا بلکہ جِسّے نفرت رکھتا ہوں وُہي
۱۶ کرتا ہوں * سو جب مَیں وُہ کام جو نہیں کیا چاہتا ہوں
کروں تو مَیں شریعت کي خوبي کا اِقرار کرتا ہوں *
۱۷ پس اب مَیں[2] اِسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گُناہ جو مُجھہ میں [2] سطر ۲۰
۱۸ بستا ہی وُہ کرنیوالا ہی * مَیں جانتا ہوں کہ مُجھہ میں
یعنے میرے بدن میں[3] کُچھہ نیکي نہیں بستي کہ خواہِش [2] پید ۶ * ۵
مُجھہ میں موٗجود ہی پر اچھّا کام کرنے نہیں پاتا ہوں : و ۸ * ۲۱
۱۹ کیونکہ مَیں اُس نیکي کو جِسے کیا چاہتا ہوں نہیں
کرتا ہوں پر اُس بدي کو جِسے کرنے نہیں چاہتا ہوں
۲۰ کرتا ہوں * پس اگر مَیں[4] جسے نہیں چاہتا ہوں اُسے کروں تو [4] سطر ۱۷
مَیں کرنیوالا نہیں ہوں بلکہ گُناہ جو مُجھہ میں بستا ہی
۲۱ وُہي کرتا ہی * غرض مَیں اپنے میں ایسي ایک خو پاتا
ہوں کہ جب مَیں اچھّا کیا چاہتا ہوں تب میرے پاس
۲۲ بد موٗجود ہوتا ہی * کہ مَیں اپني نیک خو سے خُدا کي

سنہ یسوعي ۵۸

شریعت سے[1] راضي هوں * پر دوسري اُیک بد خو کو اپنے عضووں ۲۳
میں دیکھتا هوں جو میري عقل کي نیک خو سے[2] لڑائي
کرتي هی اور اُس بد خو میں جو میرے عضووں میں
هی مُجھے گرفتار کراتي هی * آه آه پریشان آدمي جو میں ۲۴
هوں مُجھے اِس بدني موت سے کون بچاویگا ؟ میں خُدا کا شُکر ۲۵
کرتا هوں جو[3] همارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے بچاتا
هی : غرض میں اپني† عقل سے خُدا کي شریعت کے اور
جِسم سے† گُناه کي بندگي کرتا هوں *

[1] زبور ۱ * ۲
[2] گل ۵ * ۱۷
[3] ۱ کر ۱۵ * ۵۷
† یا نیک خو
† یا بد خو

آٹھواں باب

۱ ایمان داروں کا شریعت کي سزا سے خلاص هونا اور نیک چلن اِختیار کرنا * ۱۲ خُدا کا فرزند کهلانا اور بهشت کے وارث اور اُمیدوار هونا * ۳۱ مسیح کے وسیلے سے اُنکو فائدہ اور فتح هونا *

پس جو[4] لوگ یسوع مسیح میں هیں اور اُنکا چلن ۱
جِسم کے طور[5] پر نهیں بلکه روح کے طور پر هی اُن پر کوئي
سزا کا حُکم نهیں * کیونکه یسوع مسیح سے جو زِندگي بخشنے ۲
والي روح کي† شریعت هی اُسنے مُجھے موت دینے والي
گُناه کي† شریعت سے[6] رهائي بخشي هی * جِسم کے سبب سے ۳
شریعت کمزور[7] هوکے جو کام کرنسکي خُدا نے اپنے بیٹے کو گُناه
گاروں کي صورت میں بهیجکر گُناه کے لئے اُسکے جِسم میں گُناه
کي سزا دیکے وُه کام کرلیا * تاکه هم سے جو جِسماني طور پر نهیں ۴

[4] یو ۳ * ۱۸ و ۵ * ۲۴
[5] گل ۵ * ۱۶
† یا خو
† یا خو
[6] ب ۶ * ۲۲ و ۷ * ۲۴ و ۲۵ یو ۸ * ۳۶
[7] ب ۳ * ۲۰ اعم ۱۳ * ۳۹
[8] ۲ کر ۵ * ۲۱ گل ۳ * ۳

بلکہ روحاني طور پر چلتے ہیں شریعت کے نیک کام ادا ہوے *

۵ کیونکہ وے جو جسماني ہیں جسماني چیزوں کو مانتے ہیں
اور وے جو روحاني ہیں روحاني چیزوں کو مانتے ہیں *
۶ جسماني چیزوں کا ماننا موت ہی اور روحاني چیزوں کا ماننا
۷ زندگي اور آرام ہی * کیونکہ جسماني چیزوں کا ماننا خداکي
دشمني ہی کہ وہ خدا کي شریعت کے حکم میں نہیں
۸ اور نہو سکتي ہی * اور جو لوگ جسماني ہیں وے خدا کو راضي
۹ نہیں کرسکتے * پر خداکي روح اگر تم میں بسے تو تم جسماني
نہیں بلکہ روحاني ہو اور جسمیں مسیح کي روح نہیں ہی
۱۰ وہ اسکا نہیں ہی * اور اگر مسیح ہم میں ہی تو بدن گناہ
کے حق میں مردہ ہی مگر روح نیکي کے حق میں زندہ ہی *
۱۱ اور اگر اسکي روح جسنے یسوع کو قبر سے اٹھایا تم میں بسے
تو مسیح کا اٹھانیوالا تمہارے فاني جسموں کو اپني
اس روح کے وسیلے سے جو تم میں بستي ہي زندہ کریگا *
۱۲ پس ای بھائیو جسماني طور پر گذران کرنے کے لئے
۱۳ ہم جسم کے قرضدار نہیں ہیں * اگر تم جسماني طور پر
گذران کرو تو مروگے پر اگر تم روح کي مدد سے جسماني
۱۴ کاموں پر غلبہ کرو تو زندگي پاوگے * کیونکہ جو خداکي
۱۵ روح کي ہدایت سے چلے وے خدا کے بیٹے ہیں * تمہیں
دوبارہ غلاموں کي سي طبیعت نہیں ملي کہ تم ڈرو بلکہ

سنہ یسوعي ۵۸

۱ یو ۳ * ۶
۲ گل ۶ * ۸
۳ ۱ کر ۲ * ۱۴
۴ ۱ کر ۳ * ۱۶
گل ۴ * ۶
۵ اعہ ۲ * ۲۴
۶ ۱ کر ۶ * ۱۴
۲ کر ۴ * ۱۴
۷ گل ۶ * ۸
۸ گل ۶ * ۱۹-۲۱
۹ کل ۳ * ۵

سنہ یسوعي ۵۸

تُم نے فرزندوں کي سي طبیعت پائي هی جِسّے هم ابو باپ [1]
پُکارتے هیں * روح قُدس بهي هماري روح کے ساتهه هوکے گواهي ۱۶
دیتي هی که هم خُدا کے [2] فرزند هیں * اور جب فرزند هوئے ۱۷
تو وارِث [3] ٹهہرے یعنے خُدا کے وارِث اور میراث میں مسیح کے
شریک هیں اور اگر هم اُسکے [4] ساتهه دُکهه اُٹهاویں تو اُسکے
ساتهه بُزُرگي پاویں * میري عقل میں اِس [5] زمانے کے ۱۸
دُکهه دردوں کو اُس بُزُرگي سے جو هم پر ظاهِر هوگي
تشبیه دینا لائق نهیں [6] * خِلقت خُدا کے بیٹیوں کے [7] ظاهِر ۱۹
هونے کي بڑي اُمّید سے مُنتظِر هی * کیونکه خِلقت ۲۰
بُطلان [8] کے حُکم میں هی نه آپسے بلکه اُسّے جِسنے اُسے حُکم
میں کر دیا اِس اُمّید سے : که خِلقت هي مَوت کي ۲۱
غُلامي سے خُداوند کے فرزندوں کي بُزُرگ آزادگي میں
داخِل هووے * کیونکه هم جانتے هیں که ساري خِلقت مِلکے ۲۲
اب تلک بهُت آه آه کرتي اور دردِ زِه میں هی * اور فقط وُهي ۲۳
نهیں بلکه هم بهي جو رُوح کے [9] پهلے پهل پاتے هیں لےپالکپن کے
یعنے جِسم کے پِهر زِنده هونے کے مُنتظِر هوکے [10] آه آه کرتے هیں *
هم اُمّید سے بچ جاتے هیں پر جب اُمّید دیکهي جاتي ۲۴
تو اُمّید نهیں هی اِسواسطے که جِسے کوئي دیکهتا هی کیونکر
اُسکا اُمّیدوار هی * پر جِسے هم نهیں دیکهتے اگر هم اُسکے ۲۵
اُمّیدوار هیں تو صبر سے اُسکي اِنتِظاري کرتے هیں * اسیطرح ۲۶

[1] گل ۴ * ۶
[2] یو ۱ * ۱۲ ۱ یو ۳ * ۲
[3] گل ۴ * ۷
[4] ۲ تم ۲ * ۱۱ و ۱۲ ۱ پطر ۴ * ۱۳
[5] ۲ کر ۴ * ۱۷
[6] ۲ پطر ۳ * ۱۳
[7] ۱ یو ۳ * ۲
[8] رید ۳ * ۱۹
[9] ۲ کر ۵ * ۵
[10] ۲ کر ۵ * ۲ و ۴

سنہ یسوعي ۵۸

وُہ روح [1] ہماري کمزوري میں مدد گار ہی کیونکہ جیسا
چاہئے ہم نہیں جانتے کہ کیا دُعا مانگیں پر وُہ روح ایسي
آہ کرکے جِنکا بیان نہیں ہوسکتا ہماري شفاعت کرتي ہی *
۲۷ اور وُہ جو دِلکا پہچاننیوالا ہی جانتا ہی کہ روح کا کیا مطلب
ہی کہ وُہ خُدا کے اِرادے کے مُطابق پاک لوگوں کي شفاعت
۲۸ کرتي ہی * اور ہم جانتے ہیں کہ جو خُدا کو پیار کرتے ہیں
اور اُسکے اِرادے سے بُلائے گئے ہیں اُنکے لئے سبکا سب مِلکے
۲۹ فائدہ پیدا کرتا ہی * کہ جِنہیں اُسنے پہلے سے جانا اُنکو اپنے
بیٹے کے ہم [2] صورت ہونے کے لئے [3] تقدیر کي کہ وُہ بھائیوں کے
۳۰ مجمع میں [4] بڑا ہووے * اور اُسنے جِنکي تقدیر کي اُنہیں
بُلایا [5] اور جنہیں بُلایا اُنکو نیک [6] گِنا اور جِنکو نیک گِنا اُنکو
بُزرگي [7] بخشي *
۳۱ پس اِسمیں ہم کیا کہیں اگر خُدا [8] ہمارا طرفدار ہی تو
۳۲ کون ہمارا مُخالف ہوگا؟ جِسنے اپنے ہي بیٹے کو نرکھکے ہم سبھوں
کے بدلے اُسے دیا تو وُہ اُسکے ساتھہ سب چیزیں کیونکر ہمیں
۳۳ نہ دیگا؟ خُدا کے مقبولوں پر کون دعوی کریگا؟ کیا خُدا جو اُنہیں
۳۴ نیک گِنتا ہی؟ کون سزا کا فتواي دیگا؟ کیا مسیح جو اُنکے
لئے مرگیا بلکہ جیا اور خُدا کي [10] داہني طرف بیٹھکے ہماري
۳۵ شفاعت [11] کرتا ہی؟ کون ہم کو مسیح کي محبت سے جُدا
کریگا؟ کیا مُصیبت یا اذیت یا ظُلم یا کال یا ننگائي یا خطرہ

1 ۱ گل ۴ * ۶
2 فل ۳ * ۲۱ ۱ یو ۳ * ۲
3 اف ۱ * ۵ و ۱۱
4 کل ۱ * ۱۸
5 ب ۹ * ۲۴ ۱ پتر ۲ * ۹
6 ۱ کر ۶ * ۱۱
7 یو ۱۷ * ۲۲
8 زبور ۱۱۸ * ۶ ۱ یو ۴ * ۴
9 ب ۴ * ۲۵
10 مار ۱۶ * ۱۹ کل ۳ * ۱ ۱ پتر ۳ * ۲۲
11 عبر ۷ * ۲۵ ۱ یو ۲ * ۱

سنہ یسوعي ۵۸

۳۶ یا تلوار؟ چُنانچہ لِکھا ہی[1] کہ ہم تیري خاطِر دِن بھر ہلاک کئے
جاتے ہیں اور بھیڑوں کي مانند ذبح کے لئے شُمار کئے جاتے ہیں *
۳۷ بلکہ اُن[2] سبھوں میں اُسکے وسیلے سے جِسنے ہم سے محبّت کي
۳۸ ہی ہم غالِب ہیں * اور مُجھے یقین ہی کہ نہ مَوت نہ زِندگي
۳۹ نہ فرِشتے نہ سردار[3] اور زورآور روحیں نہ حال کے نہ آیندے کے
ماجرے : نہ بُلندي نہ پستي نہ اور کوئي چیز ہمکو خُدا کي
اُس محبّت سے جو ہمارے خُداوند[4] مسیح یسوع میں ہی
جُدا کرسکیگي *

نواں باب

۱ یہودیوں کے لئے پاؤل کا غمگیں ہونا * ۶ اِبرہیم کي ساري اولاد کا
مقبول نہونا * ۱۴ کام سے فضل نہیں لیکن خُدا کي مرضي سے
ہی * ۱۹ کُمہار کي تمثیل سے تکرار کرنیوالے کو جواب دینا اور
خُدا جو برحق ہی اُسے ثابت کرنا *

۱ مَیں مسیح کے سامنے سچ بولتا ہوں جھوٹھ نہیں
کہتا اور میرا دِل بھي روح قُدس کے حضور میں مُجھے
۲ گواہي دیتي ہی : کہ مُجھے بڑا غم ہی اور میرے دِل
۳ میں ہمیشہ رنج ہی : کہ وے بھائي جو جِسم کے حق
میں میرے خویش ہیں اُنکے بدلے مَیں آپ مسیح سے
۴ ملعون ہونے[5] چاہتا تھا * وے بني اِسرائیل ہیں اور
لیپالکپن[6] اور بزُرگي[7] اور عہد[8] نامے اور شریعت[9] اور عِبادت[10]
۵ اور وعدے اُنکا حق ہی * اور باپ دادے[11] اُنہیں میں کے ہیں

[1] زبور ۴۴ * ۲۲
۲ کر ۴ * ۱۱
[2] ۱ کر ۱۵ * ۵۷
۱ یو ۵ * ۴ و ۵
مش ۱۲ * ۱۱
[3] اف ۶ * ۱۲
۱ پطر ۳ * ۲۲
[4] یو ۱۰ * ۲۸
[5] خر ۳۲ * ۳۲
[6] اس ۷ * ۲
[7] ۱ سل ۸ * ۱۱
اش ۶۰ * ۱۹
[8] پید ۱۷ * ۲
ارم ۳۱ * ۳۳
عبر ۸ * ۸-۱۰
[9] زبور ۱۴۷ * ۱۹
[10] عبر ۹ * ۱
[11] اس ۱۰ * ۱۵

سنه یسوعي ۵۸

اور جِسم کے حق میں مسیح[1] بھي اُن میں سے نِکلا وُھي ھمیشہ
سبھونکا[2] خُدا مُبارک ھی آمین *

۶ تو خُدا کا کلام[3] باطِل ھی ؟ ایسا نہووے کیونکہ سارے بني
۷ اِسرائیل اِسرائیلي[4] نہیں * اور نہ اِس سبب سے کہ وے
اِبراھیم[5] کي نسل سے ھیں فرزند ھیں کیونکہ فرمایا ھی
۸ کہ اِسحاق[6] ھي سے تیري نسل کہلائیگي * یعنے نہ وے جو
فقط جِسم کے فرزند ھیں خُدا کے فرزند ھیں لیکن[7] وعدے کے
۹ فرزند کہ نسل کہلاتي ھی * وعدے کي بات یہي ھی کہ
۱۰ میں[8] اُسي وقت آونگا اور سارا ایک بیٹا جنیگي * اور صِرف
اِتنا ھي نہیں بلکہ[9] ربقہ بھي ایک سے یعنے ھمارے باپ
۱۱ اِسحاق سے حامِلہ ھوئي : اور جب لڑکے پیدا نہوئے تھے اور
نہ کُچھہ نیک یا بدکام کیا تھا تا کہ خُدا کي مرضي برگُزیدگي
۱۲ میں جو کاموں سے نہیں بلکہ قبُول کرنیوالے سے ھی ثابِت رہے
۱۳ اِسلئے اُسے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کي خِدمت کریگا : جیسا
لِکھا ھی[10] کہ میں نے یعقُوب سے مُحبّت کي اور عیس سے
نفرت کي *

۱۴ تو ھم کیا کہیں خُدا کے پاس[11] بے اِنصافي ھی ؟ ایسا
۱۵ نہووے * کہ وہ موسیٰ سے کہتا ھی میں جِسپر چاھوں
۱۶ رحم[12] کرونگا اور جِسپر چاھوں مِہر کرونگا * پس یہہ
نہ چاھنے والے سے نہ تلاش کرنیوالے سے بلکہ رحیم خُدا سے ھی *

1 متی ۱ * ۱ وغ لو ۳ * ۲۳ وغ
2 ارمی ۲۳ * ۶ یو ۱ * ۱ عبر ۱ * ۸ ۱ یو ۵ * ۲۰
3 ب ۳ * ۳ گذ ۲۳ * ۱۹
4 ب ۲ * ۲۸ و ۲۹ یو ۸ * ۳۹
5 گلا ۴ * ۲۲ و ۲۳
6 پید ۲۱ * ۱۲
7 گلا ۴ * ۲۸
8 پید ۱۸ * ۱۰ و ۱۴
9 پید ۲۵ * ۲۱ و ۲۳
10 ملا ۱ * ۱-۳
11 پید ۱۸ * ۲۵ اسا ۳۲ * ۴ ۲ اخ ۱۹ * ۷
12 خر ۳۳ * ۱۹

سنہ یسوعي ۵۸

۱۷ اور کِتاب [1]فِرعون سے کہتي ھی کہ مَیں نے اِتنے لئے تُجھے
بڑھایا کہ تیرے وسیلے سے اپني قُدرت ظاہِر کروں اور
مَیرا نام تمام روے زمین میں مشہور ھووے * ۱۸ پس
[2]وُہ جِسپر چاھتا ھی رحم کرتا ھی اور جِسے چاھتا ھی
سخت کرتا ھی *
۱۹ پس تُو یہہ مُجھسے کہیگا پِھر وُہ کیوں ملامت کرتا ھی؟
اُسکے اِرادے کو کَون رد کرتا ھی ؟ ۲۰ ای آدمي تو کَون ھی جو
خُدا سے تکرار کرتا ھی ! کیا کاریگري [3]کاریگر کو کہہ سکتا ھی کہ
۲۱ تونے مُجھے کیوں ایسا بنایا ؟ اور کُمہار کیا مِٹّي پر مُختار نہیں
کہ وُہ ایکہي لوندے میں سے ایک باسن حُرمت والا اور
۲۲ دوسرا بے حُرمت بناوے ؟ اگر خُدا نے اپنے غُصّے کو ظاہِر
کرنے اور قُدرت کو دِکھانے کے اِرادے سے غضب کے ظرفونکے
۲۳ جو توڑنے کے لائق تھے بہُت برداشت سے رکہہ چھوڑا : اور
۲۴ رحم کے ظرفوں پر جو [4]آسنے حشمت کے لئے آگے بنائے : یعنے ھم پر
۲۵ جنھوں کو [5]نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر مُلکیوں میں سے بھي
بُلایا اپني حشمت کي زِیادتي کو ظاہِر کرنے چاھا تو کیا ھوا ؟
۲۵ چُنانچہ [6]ھوشیع کي کِتاب میں یوں کہتا ھی کہ جو لوگ
اپنے نتھے اُنھیں اپنے کہونگا اور جو محبوب نہیں اُسے
۲۶ محبوب کہونگا * اور جِس [7]جگہہ میں یہہ اُنسے کہا گیا کہ
تُم مَیرے لوگ نہیں اُسي جگہہ میں وے زِندہ خُدا کے

[1] خر ۹ * ۱۶
[2] سطر ۱۵
[3] اشع ۲۹ * ۱۶ و ۴۵ * ۹
[4] ب ۸ * ۲۸-۳۰
[5] ب ۳ * ۲۹
[6] ھوش ۲ * ۲۳ ۱ پطر ۲ * ۱۰
[7] ھوش ۱ * ۱۰

سنه یسوعي ۵۸

۲۷ فرزند کہلاوینگے * یشعیا بھي اِسرائیل کي بابت کہتا ھی کہ
اگرچہ [1] بني اِسرائیل شُمار میں ایسے ھیں جیسے دریا کي
۲۸ رِیت کے دانے لیکِن اُن میں سے [2] فقط تھوڑے بچائے جاینگے *
کیونکہ اللہ سزا کا کام تمام کریگا اور حق سے اُسے انجام کریگا
۲۹ کہ زمین پر [3] ایک ساعت میں وُہ کام کریگا * چُنانچہ
یشعیا نے آگے کہا تھا [4] کہ اگر فوجوں کا مالک اللہ ھمارے
لئے تُخم باقي نچھوڑتا تو ھم [5] سِدوم کي مانند اور عمورا کے
۳۰ برابر ھوتے * پس ھم تو کیا کہیں ؟ غیر مُلکیوں نے جو [6] نیکي
کي تلاش میں نتھے اُس نیکي کو جو ایمان سے ھی حاصل کیا *
۳۱ پر بني اِسرائیل شریعت سے [7] نیکي تلاش کرکے شریعت سے
۳۲ نیکي کو نہیں پُہنچے ھیں : کاھیکو ؟ اِسلئے کہ اُنھوں نے اُسے
نہ ایمان سے بلکہ شریعت کے کاموں سے تلاش کي کیونکہ
۳۳ اُنھوں نے اُس [8] ٹھوکر کھانے والے پتّھر سے ٹھوکر کھائي * چُنانچہ
لکھا ھی کہ دیکھو مَیں صیون میں [9] ایک ٹھیس کھانیوالا
پتّھر اور ٹھوکر کھانیوالي چٹان رکھتا ھوں پر جو کوئي اُس
پر ایمان لاتا ھی سو [10] پشیمان نہوگا *

۱ بھائیو خُدا کے حُضور میرے دِل کي آرزو اور میري

[1] اشع ۱۰ * ۲۲ و ۲۳
[2] ب ۱۱ * ۵
[3] اشع ۲۸ * ۲۲
[4] اشع ۱ * ۹
[5] پید ۱۹ * ۲۴ و ۲۵ ارمی ۵۰ * ۴۰
[6] ب ۱ * ۱۷
[7] ب ۱۰ * ۲ و ۱۱ * ۷
[8] ۱ کو ۱ * ۲۳
[9] اشع ۸ * ۱۴ و ۲۸ * ۱۶ ۱ پتر ۲ * ۶-۸
[10] ب ۱۰ * ۱۱

دسواں باب

۱ شریعت کے عملوں سے نجات نہیں صِرف ایمان سے نجات ھی * ۱۴ ایمان سے غیر مُلکیونکا نجات پانا اور بے ایماني سے یہودیونکا نجات نپانا *

سنہ یسوعی ۵۸	
	دُعا اِسرائیل کي نجات کے واسطے هی * مَیں گواهي ۲
۱ ب ۹ * ۳۱ اعہ ۲۲ * ۳	دیتا هوں که وے [1] خُدا کي راہ میں غیرتمند تو هَیں پر
	عقل کے ساتھہ نہیں * که وے خُدا کي [2] نیکي نجانکے ۳
ب ۱ * ۱۷ و ۹ * ۳۰	اپني [3] نیکي ثابت کرنے کے اِرادے سے خُدا کي نیکي
۴ فل ۳ * ۹	کے تابع دار نہیں هَیں* پرهر ایک ایمان لانے والے کي ۴
۴ متہ ۵ * ۱۷	نیکي کے لئے مسیح [4] شریعت کا سرانجام هی ؟ اور وُہ نیکي ۵
۵ احبہ ۱۸ * ۵ گل ۳ * ۱۲	جو شریعت سے هی موسیٰ [5] اُسکا ذِکر کرتا هی که جو آدمي
	اُن کاموں کو کیا کرتا وُہ اُنسے جیتا رهیگا * پر وُہ نیکي ۶
۶ اسہ ۳۰ * ۱۲ و ۱۳	جو ایمان سے هی یوں کهتي هی [6] که تو اپنے دِل میں مت
	کهہ که مسیح کو اُتارنے آسمان پر کَون چڑهیگا ؟ یا مسیح ۷
	کو مُردوں میں سے اُٹھانے کو غار میں کَون اُتریگا ؟ پھر وُہ ۸
۷ اسہ ۳۰ * ۱۴	کیا کهتي هی ؟ یہہ کلام [7] جو تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور
	تیرے دِل میں هی یعنے ایمان کا یہي کلام جِسکا هم وعظ
۸ متہ ۱۰ * ۳۲ لو ۱۲ * ۸ اعہ ۸ * ۳۷ ۱ یو ۴ * ۲	کرتے هَیں : که اگر تو اپني زبان سے خُداوند یسوع [8] کا اِقرار ۹
	کرے اور اپنے دِل سے ایمان لاوے که خُدا نے اُسے قبر سے
	اُٹھایا تو نجات پائیگا * کیونکہ نیکي کے لئے دِل سے ایمان لایا ۱۰
	چاهئے اور نجات کے لئے زبان سے اِقرار کیا چاهئے * چُنانچہ ۱۱
۹ ب ۹ * ۳۳ اشع ۲۸ * ۱۶	کِتاب یہہ کهتي هی که [9] جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی سو
۱۰ ب ۳ * ۲۲ اعہ ۱۵ * ۹ گل ۳ * ۲۸	پشیمان نہوگا * پس یہودي [10] اور غیر مُلکي میں کُچھہ تفاوت ۱۲
	نرها که جو سبھوں کا خُداوند هی وُہ سبھوں کو جو اُسے مانگے

سنہ یسوعي ۵۸

۱۳ دیتا ھی * کہ ھر[1] ایک جو خُداوند کا نام لیکے دُعا مانگیگا سو نجات پائیگا *

۱۴ جِس پر وے ایمان نہیں لائے اُسکے نام میں تو کیونکر دُعا مانگیں؟ اور جِسکا ذکر اُنھوں نے نہیں سُنا اُسپر کیونکر ایمان لاویں؟ ۱۵ اور وے بغیر واعظ کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟ اور اگر بھیجے نجاویں تو کیونکر وعظ کرینگے؟ چُنانچہ یہہ لِکھا ھی[2] کہ جو صُلح کي اِنجیل وعظ کرتے ھیں اور اچھّي چیزوں کي خوشخبري دیتے ھیں اُنکے قدم کیا مُبارک ھیں! ۱۶ لیکِن سبھوں نے اُس خوشخبري کو قُبول نہیں کیا ھی کہ یشعیا کہتا ھی[4] اے اللہ کون ھماري خبر پر ایمان لاتا ھی؟ ۱۷ پس ایمان سُن لینے سے اور سُن لینا خُدا کي بات کہنے سے آتا ھی * ۱۸ پر میں پوچھتا ھوں کیا اُنھوں نے نہیں سُنا؟ اُنکي[5] آواز تو تمام روے زمین میں پھیلي اور اُن کي باتیں اِنتہاے دُنیا تک پہُنچیں * ۱۹ سو میں پوچھتا ھوں کیا بني اِسرائیل نے نہیں سمجھا؟ موسیٰ[6] تو پہلے کہتا ھی کہ میں تُمکو کمینے لوگونسے رشک دِلاونگا اور نادان قوم سے تُمکو غُصّہ دِلاونگا * ۲۰ اور یشعیا بڑي دلیري سے کہتا ھی[7] جِنھوں نے میري تلاش نہیں کي مُجھکو پا گئے جِنھوں نے میري طلب نکي میں اُنپر ظاھِر ھوا * ۲۱ لیکِن وہ اِسرائیل کو یوں کہتا ھی[8] کہ میں تمام دِن ایک نافرمان بردار اور حُجّتي قوم کے لئے اپنے ھاتھہ بڑھائے ھوئے ھوں *

[1] یوئیل ۲ * ۳۲ ; اعمال ۲ * ۲۱
[2] اشعیاہ ۵۲ * ۷
[3] اعمال ۲۸ * ۲۴ ; عبرانیوں ۴ * ۲
[4] اشعیاہ ۵۳ * ۱ ; یوحنا ۱۲ * ۳۸
[5] زبور ۱۹ * ۴ ; متی ۲۸ * ۱۹ ; مرقس ۱۶ * ۱۵ و ۲۰ ; کلسیوں ۱ * ۲۳
[6] استثنا ۳۲ * ۲۱
[7] اشعیاہ ۶۵ * ۱
[8] اشعیاہ ۶۵ * ۲

سنہ یسوعی ۵۸

گیارھواں باب

۱ تمام بنی اِسرائیل کا مردود نہونا * ۷ مردودونکا مقبول ہونا * ۱۱ اُنکے گِرنے سے غیر مُلکیوں کا نجات پانا * ۲۳ غیر مُلکیوں کی مغروری بے مُناسِب ہونا اور اِنصاف و رحم کے لئے خُدا کا شُکر مُناسِب ہونا *

۱ خُدا نے اپنے لُوگوں کو ترک[1] کردیا ھی کیا میں یہی کہتا ھوں ؟ ایسا نہووے کہ میں بھی[2] اِسرائیلی اِبراھیم کی اولاد سے اور بن یمین کے گھرانے سے ھوں * ۲ خُدا نے اپنے لُوگونکو جِنھیں اُسنے پہلے سے[3] جانا ترک نہیں کیا ھی کیا تُم نہیں جانتے ھو کہ الیا کے حق میں کِتاب کیا کہتی ھی کہ وہ کیونکر خُدا سے اِسرائیل پر فریاد کرکے کہتا ھی : ۳ ای اللہ اُنھوں[4] نے تیرے نبیّوں کو قتل کیا اور تیری قُربان گاھوں کو ڈھا دیا اور میں اکیلا باقی ھوں اور وے میری جان کی فِکر میں بھی ھیں * ۴ پر کلام اِلہی اُسکو کیا کہتا ھی ؟ کہ[5] میں نے اپنے لئے سات ھزار آدمی رکھہ دئے ھیں جِنھوں نے بعل کے آگے گھُٹنا نہ ٹیکا * ۵ پس اِسطرح اِسی وقت بھی فضل سے[6] مقبول ھوکے کتنے لُوگ باقی رھے ھیں * ۶ پر اگر فضل سے[7] ھی تو عملونسے نہیں نہیں تو فضل فضل نرھیگا اور اگر عملوں سے ھی تو فضل سے نہیں نہیں تو عمل عمل نرھیگا *

۷ یہہ تو کیا ھی؟ کہ بنی[8] اِسرائیل جو کُچھہ تلاش کرتے ھیں اُسے نہ پایا ھی پر مقبولوں نے پایا ھی اور باقی سب اندھیرے میں

1 ا صمو ۱۲ * ۲۲ زبور ۹۴ * ۱۴ ارمی ۳۱ * ۳۷
2 ۲ کر ۱۱ * ۲۲ فل ۳ * ۵
3 ب ۸ * ۲۹
4 اسل ۱۹ * ۱۰
5 اسل ۱۹ * ۱۸
6 ب ۴ * ۵۴ اسو ۹ * ۴و۵
7 ب ۴ * ۴
8 ب ۹ * ۳۱ و ۱۰ * ۳

سنہ یسوعي ۵۸

۸ رهتے هیں * چنانچہ لکھا هی که آج تک خُدا نے اُنهیں[1] اونگھنے
۹ والي روح اور اندهي آنکهیں اور بهرے کان دئے هیں * اور پهر
داؤد کهتا هی[2] که اُنکا دسترخوان جال اور پهندا اور ٹهوکر کا
۱۰ پهتّر اور اُنکي سزا کا سبب هووے * اور اُنکي آنکهیں
اندهیں هو جاویں که وے نه دیکهه سکیں اور اپني پیٹهه کو
۱۱ همیشه جُهکا رکهیں * اُنهوں نے کیا گِرنے کے لئے ٹهوکر کهائي هی
کیا میں یهه کهتا هوں ؟ ایسا نهووے مگر اُنهیں غیرتمند
کرنے کے لئے اُنکے گِرنے سے[3] غیر مُلکیوں کو نجات مِلي هی *
۱۲ پر اگر اُن کا گِرنا دُنیا کے لئے دولت هوئي اور اُنکے کم هونے سے
غیر مُلکیوں کي دولت هوئي تو اُنکا پورا هونے سے کِتني
۱۳ زیادہ دولت هوگي ؟ تُم جو غیر مُلکي هو میں تُمسے کهتا هوں
جب که میں غیر ملکیوں کا[4] رسول هوں اپنے عهدے پر فخر
۱۴ کرتا هوں : تاکه میں کِسیطرح سے اپنے رشتے داروں کو
۱۵ غیرتمند کروں اور اُنمیں سے بعضوں[5] کو بچاوں * اگر اُنکا
مردود هو جانا دُنیا کے مقبول هونے کا سبب هی تو اُنکا
۱۶ مقبول هونا مُردوں کے جي اُٹهنے کے سِوا اور کیا هوگا ؟ اگر پهلا
پهل[6] پاک هووے تو تمام پهل پاک هوگا اور اگر جڑ پاک
۱۷ هو تو ڈالیاں بهي ایسي هي هونگیں * سو اگر ڈالیوں میں سے
کئي ایک توڑي گئیں اور تو جو جنگلي زیتون کا تها اُنکا
پیوند هوا اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک هوا :

[1] اسه ۲۹ * ۴ / اشع ۶ * ۹ / و ۲۹ * ۱۰ / متی ۱۳ * ۱۴ / یو ۱۲ * ۴۰ / اعه ۲۸ * ۲۶ و ۲۸
[2] زبور ۶۹ * ۲۲ و ۲۳
[3] ب ۱۰ * ۲۹ / اعه ۱۳ * ۴۶ و ۲۸ * ۲۴-۲۸
[4] اعه ۹ * ۱۵ / اؤ ۳ * ۸
[5] ۱ کر ۹ * ۲۲
[6] احبا ۲۳ * ۱۰ / گذ ۱۵ * ۱۸-۲۱

سنہ پسوعي ۵۸

۱۸ تو تو اُن ڈالیوں پر مت[1] فخر کر اور اگر فخر کرے تو تو جڑ کي
۱۹ بار بردار نہیں بلکہ جڑ تیري بار بردار ھی * تو تو کہیگا کہ
۲۰ ڈالیاں اِسواسطے توڑي گئیں کہ میں پیوند ھوں * خیر وے
بے ایماني سے توڑي گئیں اور تو ایمان سے پیوند ھو رھتے ھو
۲۱ پس غرور مت کر بلکہ ڈر * اگر خُدا نے اصلي ڈالیوں کو
۲۲ نرکھا تو کیا جانے تُجھے نرکھے * پس خُدا کي نرمي اور سختي
دیکھہ سختي اُنسے جو گر گئے ھیں اور نرمي تُجھسے اگر تو نرمي
پر قائم رہے[2] اور نہیں تو تو بھي[3] کاٹا جائیگا *
۲۳ اگر وے بھي بے ایمان نہ رھیں تو پیوند کئے جاوینگے
۲۴ کہ خُدا اُنھیں دوبارہ پیوند کرسکتا ھی * اور تو اگر
اُس زیتون کے درخت سے جو اصل جنگلي ھی کاٹا گیا
اور اصل کے برخلاف اچھے زیتون کا پیوند ھوا تو وے
جو اصلي ڈالیاں ھیں کیا اپنے اصلي زیتون میں پیوند نکي
۲۵ جاینگیں ؟ اي بھائیو تا کہ تُم اپنے دِل میں بڑائي نکرو اِسلئے
میں چاھتا ھوں کہ تُم اِس راز سے ناواقف نرھو کہ جب تک
تمام غیر مُلکي مقبول نہوں تب تک بني اِسرائیل کے
۲۶ اکثروں پر تاریکي[4] آ پڑي * اُسکے بعد سارے بني
اِسرائیل نجات پائینگے چُنانچہ لِکھا ھی[5] کہ نجات دینے والا
صیون سے آکے یعقوب کي اولاد کو بدکاري سے دور کریگا *
۲۷ میرا یہہ اِقرار اُنکے ساتھہ ھوگا جب میں اُنکے گُناھوں کو

[1] ۱ کر ۱۰ * ۱۲
[2] عبر ۱۰ * ۲۳ و ۳۸
[3] یو ۱۵ * ۲
[4] ۲ کر ۳ * ۱۴
[5] اشع ۵۹ * ۲۰

سنہ یسوعي ۵۸

۲۸ دور کرونگا * وے تو اِنجیل کي بابت دُشمن ہیں لیکِن
[1] اُپنے باپ دادوں کي بابت برگزیدگي کي راہ سے پیارے [1] اِسے ۱۰ * ۱۵
۲۹ دوست ہیں * کہ خُدا کي [2] نعمت اور برگزیدگي تو بے سے [2] گذ ۲۳ * ۱۹
۳۰ باہِر ہی * جیسا کہ تُم اگلے دِنوں میں [3] خُدا پر ایمان نہ لائے اب [3] اِو ۲ * ۲
۳۱ اُنکي بے ایماني کے سبب سے رحم پائے * ویساہي وے بھي
ابھي تُمھارے رحم پانے کے سبب ایمان نہ لائے تا کہ رحم
۳۲ اُن پر بھي کیا جاوے * کہ خُدا نے سبھوں کو [4] بے ایماني میں [4] گل ۳ * ۲۲
۳۳ گرفتار کیا تاکہ سبھوں پر رحم کرے * واہ خُدا کي دولت
حِکمت اور عقل کي گہرائي [5] کیسي ہی ! اُسکے فتوای [5] زبور ۳۶ * ۶
تلاش سے اور اُسکي راہیں مِلنے سے کیا ہي باہِر ہیں !
۳۴ کِسنے اللہ کے اِراد ے کو جانا ہی [6] یا کون اُسکا مُشیر [6] اشع ۴۰ * ۱۳ و ۱۴
۳۵ تھا ؟ کِسنے اُسے کُچھہ دیا ہی کہ اُسے پِھر دیا جاویگا ؟
۳۶ اُسي [7] سے اور اُسي کے سبب اور اُسي کے لئے ساري چیزیں [7] کل ۱ * ۱۶ و ۱۷
ہوئي ہیں اُسي کو ہمیشہ کي بزرگي ہووے آمین * [8] گل ۱ * ۵
اتم ۱ * ۱۷

بارھواں باب

۱ خُدا کے مِہر سے تا مُقدور اُسکي عِبادت کرنے کا لازِم ہونا * ۹
محبّت کرنے اور دُشمني نکرنے کي نصیحت *

۱ اي بھائیو مَیں خُدا کي مِہرباني کے سبب تُمسے یہہ
اِلتماس کرتا ہوں کہ تُم پسندیدہ و پاک وزِندہ قُرباني کے لئے [9] ب ۶ * ۱۳ و ۱۹
۲ اپنے بدنوں کو نذر کرو یہہ تُمھاري مناسب خِدمت ہی * اور اِس

سنہ یسوعي ۵۸

دُنیا کے ہم شکل مت ہو بلکہ دِل کي تبدیل سے اورصورت ہو
تا کہ تم خُدا کي مرضي جو خوب اور پسندیدہ اور کامِل ہی
یقین جانو * مَیں اِس فضل سے جو مُجھے بخشا گیا ہی ۳
تُم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ جو جاننا مُناسِب ہی
اُسسے زیادہ اپنے تئیں بڑا نجانے لیکن خُدا نے جیسا ہر ایک شخص
کو انداز سے ایمان بخشا ویسا ہي ہوشیاري سے اپنے تئیں جانے *
کیونکہ جیسا ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضو ہیں ۴
اور ہر عضو کا ایک ہي کام نہیں : ایسیہي ہم جو بہت ۵
سے ہیں مِلکے مسیح کا ایک بدن ہوئے ہیں اور باہمدیگر
عضو ہیں * پس ہمنے اِس فضل کے موافِق جو ہمیں بخشا ۶
گیا ہی جُدا جُدا اِنعام پایا سو اگر کِسي نے نبوّت پائي ہی
تو بقدر ایمان کے نبوّت کرے * اگر کسي نے خِدمت پائي ہی ۷
تو خِدمت میں رہے اگر کوئي مُرشِد ہی تو اِرشاد میں رہے :
اگر کوئي ناصِح تو نصیحت میں رہے اور اگر کوئي ۸
خیرات دینیوالا ہی تو خُلوص سے دیوے اور اگر کوئي اِمام
ہی تو چالاکي سے اِمامت کرے اور اگر کوئي بیماردار ہي
تو خُوشدلي سے بیمارداري کرے *
مُحبّت بے مکر ہووے اور بدي سے نفرت کرو اور نیکي سے ۹
مِلجاؤ * برادري مُحبّت سے ایک دوسرے کو پیار کرو ۱۰
تعظیم کي راہ سے ایک دوسرے کي عزّت کرو * کام میں ۱۱

1 ۱ یو ۲ * ۱۵
2 او ۴ * ۲۳
3 ۱ کر ۱۲ * ۱۲
4 ۱ کر ۱۲ * ۲۰ و ۲۷
5 ۱ کر ۱۲ * ۸ وغ ۱ پتر ۴ * ۱۰ و ۱۱
6 ۱ پتر ۱ * ۲۲
7 ۱ پتر ۳ * ۸
8 فل ۲ * ۳

سنہ یسوعي ۵۸

سُستي نکرو اور روح سے چالاک ہوکے خُداوند کي بندگي کرو *
۱۲ اُمّید[1] میں خوش ہو مُصیبت میں صابِر ہو دُعا میں پایدار
۱۳ رہو * پاک لوگوں کي حاجت[3] روا کرو مُسافِر[4] پروري میں
۱۴ مشغول رہو * اپنے ستانے والوں[5] کو نیک دُعا کرو نیک دُعا
۱۵ کیا کرو اور بد دُعا مت کرو * جو کہ[6] خوش ہیں اُنکے ساتھہ خوشي
۱۶ کرو اور جو روتے ہیں اُنکے ساتھہ رو * آپس میں ایک طریق
مانو غروري نکرو پر غریب نواز ہو اپنے تئیں عقلمند مت
۱۷ سمجھو * بدي کے بدلے میں[7] بدي نکرو اُن کاموں کو جو
۱۸ سارے لوگوں کے آگے بھلے ہیں سوچو * اگر ہوسکے تو تا مقدور
۱۹ سب آدمیوں کے ساتھہ[8] مِلے رہو * ای عزیزو اپنا اِنتقام[9] مت لو
بلکہ دوسرے کے غُصّے کو راہ دو کیونکہ یہہ لِکھا ہی[10] کہ اللہ کہتا ہی
۲۰ اِنتقام لینا میرا کام ہی میں بدلہ لونگا * پس اگر تیرا دُشمن
بھوکھا ہو اُسے کِھلا اگر پیاسا ہو اُسے[11] پِلا دے یہہ کرکے تو
۲۱ اُسکے سر پر آگ کے آنگاروں کا تودہ کریگا * بدي کے مغلوب نہو
بلکہ نیکي سے بدي پر غالب ہو *

تیرھواں باب

۱ حاکِم کي اِطاعت کرنا * ۸ شریعت کا خُلاصہ * ۱۱ ہوشیاري سے اوقات کاٹنا *

۱ ہر ایک شخص حاکِموں[12] کے حُکم میں رہے کیونکہ ایسي
کوئي حکومت نہیں جو خُدا کي طرف سے مقرّر نہو

۱ ب ۵ * ۲
۲ اف ۶ * ۱۸
کل ۴ * ۲
۳ عبر ۱۳ * ۱۶
۴ عبر ۱۳ * ۲
۵ متی ۵ * ۴۴
لو ۶ * ۲۸
و ۲۳ * ۳۴
۱ پطر ۳ * ۹
۶ ۱ کر ۱۲ * ۲۶
۷ متی ۵ * ۳۹
۱ تس ۵ * ۱۵
۸ عبر ۱۲ * ۱۴
۹ واعظ ۲۴ * ۲۹
۱۰ اسا ۳۲ * ۳۵
عبر ۱۰ * ۳۰
۱۱ واعظ ۲۵ * ۲۱
و ۲۲
۱۲ تیتی ۳ * ۱
۱ پطر ۲ * ۱۳

سنہ یسوعي ۵۸

اور جِتني حُکومتیں مَوجود ہیں سو خُدا نے مُقرّر کي
ہیں * پس جو کوئي حُکومت کا سامھنا کرتا ھی وہ خُدا کے ۲
حُکم کا سامھنا کرتا ھی اور وے جو سامھنا کرتے ہیں اُنھیں
سزا مِلیگي * حاکِم[1] نیکوں کے ڈرانے کے لئے نہیں بلکہ ۳
بدوں کے ڈرانے کے لئے ہیں پس اگر تو چاھے کہ حُکومت سے
نہ ڈرے تو نیکي کر تو اُسسے تیري تعریف ھوگي * کہ وہ ۴
خُدا کا خادِم تیري بِھتري کے لئے ھی پر اگر تو بد کرے تو
ڈر کہ وہ تلوار عبث نہیں پکڑتا اور وہ خُدا کا خادِم اِسلئے
ھی کہ بد کار کو سزا دیوے * سو تُمکو نہ صِرف سزا کے ۵
ڈر سے بلکہ اِیمانداري سے تابعداري کرنا ضرور ھی * اِسلئے تُم ۶
محصول بھي دو کہ وے خُدا کے خادِم ہیں تاکہ اُسکام
میں مشغول رھیں * پس سبھوں کا حق ادا کرو جِسکو محصول ۷
چاھئے محصول اور جِسکو باج چاھئے باج دو اور جِسّے ڈرا
چاھئے ڈرو اور جِسکي حُرمت کیا چاھئے حُرمت کرو *
سِوائے محبّت کے کِسي کے قرضدار نرھو جو دوسرے سے ۸
محبّت[3] کرتا ھی وہ شریعت کو پورا کرتا ھی * کیونکہ یے حُکم ۹
جو ہیں کہ تو زِنا[4] نکر قتل نکر جھوٹھي گواھي ندے لالچ نکر
اور اگر اور کوئي حُکم ھی سب کا خُلاصہ اِس بات میں ھی کہ
تو جیسا اپ کو ویسا پڑوسي[5] کو پیار کر * محبّت پڑوسي کو ۱۰
کُچھہ بدي نہیں کرتي پر محبّت شریعت کو پوري کرتي ھی *

[1] ۱ پطر ۲ * ۱۴
[2] متّ ۲۲ * ۲۱ ; مار ۱۲ * ۱۷
[3] گلا ۵ * ۱۴
[4] خرو ۲۰ * ۱۳ وغ ; اسث ۵ * ۱۷ وغ
[5] احبا ۱۹ * ۱۸ ; متّ ۲۲ * ۳۹ ; مار ۱۲ * ۳۱

سنه یسوعي ۵۸

۱۱ اِس وقت کو بھي جانو کہ اب نیند سے جاگنے کي گھڑي
ھی کیونکہ جِسوقت ھم ایمان لائے اُسوقت سے اب ھماري
۱۲ نجات نزدیک ھی * رات بُہت گُذر گئي اور صُبح نزدیک
ھوئي تو ھم اندھیرے[1] کے کاموں کو ترک کر کے روشني کے
۱۳ ھتھیار[2] پہنیں * اور جیسا دن کو دستور ھی آراستہ ھوکے چلیں
نہ کہ عیش اور[3] مستیاں اور حرام کاریاں اور لُچپني اور جھگڑا
۱۴ اور غُصّہ کریں * بلکہ خُداوند یسوع مسیح سے مُلبس ھو
اور بدني شہوت پوري کرنے کے سامان تیّار نکرو *

[1] کلہ ۳ * ۸
[2] افہ ۶ * ۱۳وغ
[3] ۱ کر ۶ * ۹و۱۰

چودھواں باب

۱ کھانے کے سبب بھائیوں کو حقیر جاننا نا مناسب ھی * ۱۳ کھانے
سے نہیں لیکن بے ایماني سے آدمي ناپاک ھیں *

۱ جِسکا ایمان ضعیف ھی اُسکو آپ میں مِلا لو لیکن اُسمیں
۲ شُبہہ سے تکرار نکرو * ایک ایمان لاتا ھی[4] کہ ھرایک چیز
کھا سکتا ھی پر جِسکا ایمان ضعیف ھی وہ صِرف ساگ پات
۳ کھاتا ھی * پس وہ جو کھاتا ھی اُسکو جو نہیں کھاتا ھی حقیر
نجانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُسکو جو کھاتا ھی عیب نکرے
۴ کیونکہ خُدا نے اُسکو قبول کیا ھی * پس تو کون ھی جو
دوسرے کے نوکر کو عیب لگاتا ھی وہ اپنے خُداوند کے آگے
ٹھہرنے پاویگا یا گرجایگا پر وہ ٹھہرنے پاویگا کہ خُدا اُسکے
۵ ٹھہرانے پر قادر ھی * کوئي شخص ایک دِن کو دوسرے سے

[4] ۱ تمہ ۴ * ۴ تیتہ ۱ * ۱۵

سنہ یسوعی ۵۸

اچّھا جانتا ھی اور کوئي سب دِنوں کو برابر جانتا ھی
پس ھر ایک اپنے دِل میں یقین سے اُسپر ثابِت رہے *
۶ اور وُہ جو دِن کو مانتا ھی سو خُداوند کے واسطے مانتا ھی *
اور جو دِن کو نہیں مانتا سو خُداوند کے واسطے نہیں مانتا
جو کھاتا ھی سو خُداوند کے واسطے کھاتا ھی کیونکہ وُہ خُدا کا
شُکر کرتا ھی اور جو نہیں کھاتا سو خُداوند کے واسطے نہیں
۷ کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ھی * کہ ھم میں سے کوئي اپنے واسطے
۸ نہیں[1] جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا * اگر ھم جیتے ھیں [1] گل ۲ * ۲۰
تو خُداوند کے واسطے جیتے ھیں اور اگر ھم مرتے ھیں تو [1] تسہ ۵ * ۱۰
خُداوند کے واسطے مرتے ھیں اِسلئے ھم جیتے مرتے خُداوند ھي
۹ کے ھیں * اور مسیح[2] اِسي لئے مُوا اور اُٹھا اور جیاکہ مُردوں اور [2] ۲ کر ۵ * ۱۵
۱۰ زِندوں کا خُداوند ھو * تو کِس لئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا
ھی اور تو کِس لئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا ھی کہ ھم سب
۱۱ مسیح کي[3] مسند عدالت کے آگے حاضر کئے جاینگے * چُنانچہ یہہ [3] متہ ۲۵ * ۳۱
لکھا ھی کہ اللہ اپني حیات کي قسم سے کہتا ھی کہ ھر ایک و ۳۲
گُھٹنا میرے[4] آگے ٹیکیگا اور ھر ایک زبان خُدا کي تعریف کریگي * اعہ ۱۰ * ۴۲
۱۲ پس ھم میں سے ھر ایک خُدا کو اپنا اپنا حساب دیگا * و ۱۷ * ۳۱
۲ کر ۵ * ۱۰
[4] اشع ۴۵ * ۲۳
فل ۲ * ۱۰
۱۳ پس چاھئے کہ ھم ایک[5] دوسرے پر عیب نہ لگاویں [5] متہ ۷ * ۱
بلکہ یہہ مُقرّر کریں کہ اُس چیز کو جو ٹھیس[6] یا ٹھوکر کا سبب [6] ۱ کر ۸ * ۱۳
۱۴ ھووے اپنے بھائي کے سامھنے نرکھیں * میں خُداوند یسوع کے و ۱۰ * ۳۲

سنه یسوعي ۵۸

اِرشاد سے واقف هوں اور یقین جانتا هوں که کوئي[1] چیز
ناپاک نهیں هی لیکن[2] جو کوئي اُسکو ناپاک جانتا هی اُسکے لئے
۱۵ وُه ناپاک هی * پر اگر تیرا بهائي تیرے کهانے سے دِق هوتا
هی تو تو محبّت کے طوُر پر نهیں چلتا اپنے کهانے سے
۱۶ اُسکو جِسکے واسطے مسیح مُوا مت کهوُدے * چاهئے که تیري
۱۷ نیکي کي بدنامي نه کي جاوے * که خُدا کي بادشاهت
کهانا یا پینا[3] نهیں بلکه نیکي اور صلاح اور روح قُدس سے
۱۸ خوشي هی * اور جو کوئي اُن میں مسیح کي بندگي
۱۹ کرتا هی خُدا کا مقبول اور آدمي کا پسندیده هی * پس جِسکام
سے صلاح اور اپس دوسرے کا قرار هووے اُسکي پیروي کریں *
۲۰ اور کهانے کے لئے خُدا کا کام مت بِگاڑو سب چیزیں تو پاک
هیں[4] پر وُه چیز اُس آدمي کے لئے بُري هی جِسّے وُه ٹهیس
۲۱ کهاتا هی * بهلا یهه هی که گوشت[4] نکهاے شراب نه پیوے
اور ایسا کوئي کام نکرے جِسّے تیرا بهائي ٹهیس یا ٹهوکر
۲۲ کهاے یا سُست هو جاے * تیرا ایمان هی تو اُسے
خُدا کے حُضور اپنے لئے رکهه مُبارک وُه هی جو اپني
۲۳ پسندیده طریق میں آپکو عیب نهیں لگاتا هی * پر جو کِسي
چیز میں شُبهه رکهتا هی اگر اُسے کهاوے تو گُنهگار ٹهرے
اِسواسطے که اُسکا کام ایمان سے باهِر هی اور جو کُچهه ایمان
سے باهِر هی سو گُناه هی *

[1] اعمـ ۱۰ * ۱۵
۱ تمـ ۴ * ۴
[2] ۱ کر ۸ * ۷ و ۱۰
[3] ۱ کر ۸ * ۸
[4] ۱ کر ۸ * ۱۳

سنہ یسوعی ۵۸

پندرھواں باب

۱ زورآورونکا کمزوروں پر مدد کرنا * ۸ غیر مُلکیونکا بھائي ھونا *
۱۴ پاؤل کے کام اور رومي لوگونکے ساتھہ مُلاقات کرنےکا اِرادہ *
۳۰ اُنکے لئے دُعا کرنا *

۱ ھمکو جو زورآور ھیں چاھئے کہ کمزوروں کي بار برداري
۲ کریں اور خود پسندي نکریں * بلکہ ھم میں سے ھر کوئي
۱ ۱کر۱۰ * ۳۳ بھلائي اور قراري کے لئے اپنے همسائے کو[1] خوش کرے *
۲ یو ۶ * ۳۸ مسیح بھي[2] اپنے تیئں خوش نکیا جیسا لِکھا ھی کہ
۳ تیرے[3] ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مُجھہ پر آ پڑیں *
۳ زبور۶۹ * ۹
۴ ۲تم ۳ * ۱۶ جو کُچھہ[4] کہ آگے لِکھا گیا سو ھماري نصیحت کے لئے لِکھا گیا
۵ تاکہ ھم صبر سے اور کِتابوں کي تسلّي سے اُمّید پاویں * اب خُدا
جو صبر اور تسلّي کا بخشنیوالا ھی تُمکو بخشے کہ تُم یسوع مسیح کے
۵ اعم ۴ * ۲۴ مُطابِق آپس میں ایکدِل رھو * کہ تُم ایکدِل[5] و ایک زبان ھوکے
۶ خدا کي جو ھمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ھی تعریف
کرو * اِسواسطے تُم میں سے ھر ایک دوسرے کو قبول کرے
۷ جیسا مسیح نے بھي ھمکو خُدا کي بزُرگي میں قبول کرلیا *
۶ متی ۱۵ * ۲۴ اعم ۳ * ۲۵و۲۶ میں[6] کہتا ھوں کہ یسوع مسیح مختوں کا خادِم خُدا کي
۸ وفائي کے لئے ھوا کہ اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کئے گئے
۹ پورا کرے * اور سارے غیر مُلکي بھي رحم کے سبب سے
۷ زبور۱۸ * ۴۹ خُدا کي تعریف کریں چنانچہ لِکھا گیا ھی[7] کہ اِسواسطے
میں غیر مُلکیوں کے بیچ تیري تعریف کرونگا اور تیرے

سنه یسوعي ٥٨

١٠ نام کا گیت گاونگا * اور وُہ پھر کہتا ھی ای [1]غیْر مُلکیو
١١ اُسکے لوگوں کے ساتھہ خوشي کرو * اور پھر یہہ کہتا ھی
ای سارے [2]غیْر مُلکیو خُداوند کي تعریف کرو اور ای تمام
١٢ لوگو اُسکي ستایش کرو * اور پھر یشعیا یہہ کہتا ھی کہ
یشي کي [3]جڑ سے ایک شخص پیدا ھوکر غیْر مُلکیوں پر حُکم راني
١٣ کریگا اور وُہ غیْر مُلکیونکي اُمّید گاہ ھوگا * اب خُدا جو اُمّید گاہ
ھی ایمان لانے سے تُمھیں خوشي اور صلاح سے پورا کرے تا کہ
روح قُدس کي تاثیر سے تُمھاري اُمّید بڑھتي جاے *
١٤ ای میرے بھائیو تُمھارے حق میں میرا تو یہہ اِعتقاد
ھی کہ تُم خوبیوں سے پورے اور دانائیونسے بھرے ھو اور
١٥ آپس میں نصیحت کرسکتے ھو * پر ای بھائیو میں نے
دِلیري کرکے یاد دھي کے طور پر کُچھہ تھوڑا سا تُمھیں لِکھہ
١٦ بھیجا : کیونکہ خُدا نے مُجھپر [4]اِسلئے فضل کیا کہ میں یسوع
مسیح کي طرف سے غیْر مُلکیوں کا اِمام ھوکر خُدا کي
اِنجیل کي خِدمت کروں تاکہ غیْر مُلکیوں کا نذر کرنا روح
١٧ قُدس سے پاک ھوکر مقبول ھو جاے * پس میں اِن باتوں
میں جو خُدا کي ھیں یسوع کي بابت فخر کرسکتا ھوں *
١٨ کیونکہ جو کام مسیح [6]نے میرے وسیلے سے کروائے تاکہ کرامتوں
اور مُعجزوں [7]کي قُوّت سے اور روح اِلہي کي قُدرت سے غیْر
مُلکیوں کو بات و فِعل میں فرماں بردار کرے اُنکے سِوا میں اور

[1] اش ٤٢ * ٤٣
[2] زبور ١١٧ * ١
[3] اشعا ١١ * او ١٠ مش ٢٢ * ١٦
[4] ب ١ * ٥ او ٣ * ٧ و ٨
[5] ب ١١ * ١٣
[6] اعم ٢١ * ١٩ گل ٢ * ٨
[7] اعم ١٩ * ١١ ٢ کر ١٢ * ١٢

سنہ یسوعي ۵۸

کُچھہ ذِکر کرنے کي دِلیري نکرونگا * کہ مَیں نے یروشالم سے لے ۱۹
اِللُرِکہ تک مسیح کي اِنجیل کا پورا وعظ کیا * سو مَیں نے یہہ ۲۰
کوشِش کي کہ جہاں جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں
خوشخبري دوں تانہ ہووے کہ مَیں دوسریکي بُنیاد پرگھر بناؤں *
تاکہ جیسا لکھا ہی کہ وے جِنھوں کو اُسکي خبر نہیں پہُنچي ۲۱
دیکھینگے اور جِنھوں نے نہیں سُنا سمجھینگے ویسا ہي ہووے *
اِسي سبب مَیں تُمھارے پاس آنے سے اکثر روکا گیا ہوں * ۲۲
پر اِسلئے کہ اب اِن مُلکوں میں جگہہ باقي نرہي اور تُمھاري ۲۳
مُلاقات کي بھي بہُت برس سے آرزو رکھتا ہوں جب ہِسپانیا
کو روانہ ہونگا تُم پاس بھي آجاونگا * مَیں اپنے سفر میں ۲۴
تُمھاري مُلاقات کرونگا اور تُمھاري مُلاقات سے پہلے سیر ہوکے
اُمّید وار رہونگا کہ تُم مُجھے اُسکي راہ میں روانہ کرو * پر ابھي ۲۵
مَیں یروشالم کو جاتا ہوں تاکہ پاک لوگوں کي کُچھہ خِدمت
کروں * کیونکہ مکدنیا اور آخائیا کے لوگوں کي مرضي یوں ہی ۲۶
کہ یروشالم کے مُفلِس پاک لوگوں کے لئے کُچھہ بھیجیں *
یہہ اُنکي مرضي ہوئي اور وے اُنکے قرضدار بھي ہیں کیونکہ ۲۷
جب غیر مُلکي روحاني چیزوں میں اُنکے شریک ہوئے ہیں
تو لازِم ہی کہ جِسماني چیزوں سے اُنکي خِدمت کریں * جب ۲۸
مَیں یہہ کام کرچُکا اور یہ میوے اُنکے ہاتھہ دے چُکا تو تُمھارے
پاس سے ہوکر ہِسپانیا کو جاونگا * اور مَیں جانتا ہوں ۲۹

[1] ۲ کر ۱۰ * ۱۳ و ۱۵
[2] اشع ۵۲ * ۱۵
[3] ب ۱ * ۱۳
[4] اعہ ۱۹ * ۲۱
[5] اعہ ۱۹ * ۲۱ و ۲۰ * ۲۲ و ۲۴ * ۱۷
[6] ۱ کر ۱۶ * ۱ و ۲ ۲ کر ۸ ۱ وغ و ۹ * ۲ وغ
[7] ب ۱۱ * ۱۷
[8] ۱ کر ۹ * ۱۱ گل ۶ * ۶

سنہ یسوعی ۵۸

کہ تُمھارے پاس [1]مَیْرا آنا اِنجیلِ مسیح کي برکت کي پُري سے ہُوگا *

[1] ب ۱ * ۱۷

۳۰ ای بھائیو مَیں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے اور روح کي محبّت کے واسطے تُمسے اِلتِماس کرتا ہوں کہ تُم مَیرے [2]واسطے

[2] ۲ کر ۱ * ۱۱

۳۱ مَیرے ساتھہ خُدا سے دُعا مانگنے میں کوشِش کرو * تاکہ مَیں یہودیہ کے بے اِیمانوں سے [3]خلاصي پاوں اور مَیري وہ خِدمت

[3] ۲ تس ۳ * ۲

۳۲ جو یروشالم کے لئے ہی پاک لوگوں کو پسند پڑے * اور مَیں خُدا کي مرضي سے تُمھارے پاس [4]خوشي سے آوں اور تُمھارے ساتھہ

[4] ب ۱ * ۱۰

۳۳ آسودگي پاوں * صُلح دلانیوالا خُدا تُم سبھونکے ساتھہ ہووے آمین *

[5] ۲ کر ۱۳ * ۱۱

سولھواں باب

۱ پاؤل کا فَیبي کے لئے سفارش لِکھنا اور بُہتیرے رومیونکو سلام بھیجنا * ۱۷ اُنھوں کو پاؤل کي نصیحت * ۲۱ پاؤل کے ساتھیوں کا سلام لِکھنا * ۲۵ خوشخبري کے لئے خُدا کا شُکر کرنا *

۱ مَیں تُمسے هماري دیني بہن فَیبي کي سفارش کرتا ہوں

۲ وہ شہر کِنکریا میں جو کلیسہ هی اُسکي خادِمہ هی * تُم اُسکو خُداوند کے واسطے یوں [6]قبول کرو جَیسا پاک لوگوں کے لائق

[6] فل ۲ * ۲۹ ۳ یو ۵ و ۸

هی اور جِس جِس کام میں وہ تُمھارے مُحتاج ہو تُم اُسکے مدد گار ہو کیونکہ وہ بُہتیروں کي بلکہ مَیري بھي مدد گار

۳ تھي * مَیرا سلام کہو [7]پرِسکِلّا اور آکُلاہ کو جو یسوع مسیح

[7] اعم ۱۸ * ۲ وغ ۲ تم ۴ * ۱۹

۴ کے کام میں مَیرے همخِدمت هَیں : اور مَیري جان کے بدلے

سنہ یسوعي ۵۸

اپنا سِر دھر دیا اور نہ صِرف مَیں بلکہ سارے غیر مُلکیوں کے
کلیسے اُنکے شُکر کرتے ہیں * اور اُس[1] کلیسے کو جو اُنکے گھر میں
ہی سلام کہو اور میرے محبوب اِپینتِے کو جو مسیح کے لئے
آخائیا کا پہلا پھل ہی سلام کہو * اور مریم کو جِسنے ہمارے
واسطے بہُت مِحنت کي سلام کہو * اور آندرنِکے اور یونیا کو
سلام کہو کہ وے میرے رِشتہ دار ہیں اور زِندان میں میرے
شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مُجھسے پہلے
مسیح کے شاگرد ہوئے * اور آمپلیاہ کو جو یسوع کا عزیز
شاگرد ہی سلام کہو * اور اُوربانے کو جو مسیح کے کاموں میں
ہمارا ہمخِدمت ہی اور میرے عزیز ستاخو کو سلام کہو *
اور آپلّي کو جو مسیح کے پسندیدہ ہی سلام کہو اور
آرِستبلے کے لوگوں کو سلام کہو * اور میرے رِشتہ دار ہیرودیون کو
سلام کہو اور نرگس کے لوگوں کو جو خُداوند کے ہیں سلام کہو *
اور تُرفینا اور تُرفوسا کو جو خُداوند کے واسطے مِحنت کش ہیں
سلام کہو اور عزیز پرسي کو جِسنے خُداوند کے لئے بہُت مِحنت
کي ہی سلام کہو * اور روفے کو جو خُداوند کے مقبول ہی
اور اُسکي ما کو جو میري دیني ما ہی سلام کہو * اور اُسنکرِتے
اور فلِگون اور ہرماہ اور پاتروباہ اور ہرمي اور اُن بھائیوں کو جو
اُنکے ساتھہ ہیں سلام کہو * اور فِلگے اور یولیا اور نرِیاہ اور
اُسکي بہِن کو اور اُلمپیاہ اور سارے پاک لوگوں کو جو اُنکے

[1] ۱ کر ۱۶ * ۱۹

سنہ یسوعي ۵۸

۱۶ ساتھہ هیں سلام کہو * اور تم پاک [1]بوسہ لیکے باهم ایک
دوسرے کو سلام کرو اور مسیح کے کلیسے تمهیں سلام کہتے هیں *
۱۷ ای بهائیو میں تمسے یهہ اِلتماس کرتا هوں کہ تم اُن لوگونکو
جو اُس نصیحت کے حق میں جو تمنے پائي هی [2]اِختلاف
۱۸ کرے اور ٹهوکر کهلاوے پهچان رکهو اور اُنسے کنارے هو * کیونکہ
جو ایسے هیں سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نهیں بلکہ
اپنے [3]پیٹ کي بندگي کرتے هیں اور اچهي [4]باتوں سے اور نیک
۱۹ دعاوں سے سادہ دِلوں کو فریب دیتے هیں * تمهاري فرمان برداري
سبهوں میں مشهور هی اِسواسطے میں تمسے خوش هوں لیکن میں
یهہ چاهتا هوں کہ تم نیکي میں [5]عقلمند اور بدي سے پاک رهو *
۲۰ خدا جو صلح [6]دینے والا هی شیطان کو تمهارے پانوں تلے جلد [7]کچل دیگا
همارے خداوند یسوع مسیح [8]کا فضل تم سبهونکے ساتهہ هووے آمین *
۲۱ میرا همخدمت [9]تمتهي اور میرے رشتہ دار لوکیاہ اور
۲۲ یاسون اور سوسپاتر تمهیں سلام کہتے هیں * اور میں ترتیاہ
جو یهہ خط لکهتا هوں تمکو خداوند کے نام میں سلام کہتا
۲۳ هوں * اور گایاہ جو میرا اور سارے کلیسے کا مهمان دار هی
تمهیں سلام کہتا هی اور آراستہ شهر کا مختار اور بهائي کوارتہ
۲۴ تمکو سلام کہتے هیں * اب [10]همارے خداوند یسوع مسیح
کا فضل تم سبهوں کے ساتهہ هووے آمین *
۲۵ جو راز قدیم [11]زمانے میں چهپا تها لیکن ابهي خدا کے

[1] ۱ کر ۱۶ * ۲۰ ۲ کر ۱۳ * ۱۲ ۱ تس ۵ * ۲۶
[2] اعم ۱۵ * ۱ و غ ۱ تم ۶ * ۳-۵
[3] فل ۳ * ۱۹
[4] کل ۲ * ۴
[5] مت ۱۰ * ۱۶ ۱ کر ۱۴ * ۲۰
[6] ب ۱۵ * ۳۳
[7] پید ۳ * ۱۵
[8] ۱ کر ۱۶ * ۲۳ ۲ کر ۱۳ * ۱۴
[9] مش ۲۲ * ۲۱ اعم ۱۶ * ۱ و غ
[10] سطر ۲۰ ۱ تس ۵ * ۲۸
[11] اف ۳ * ۵ و ۹

سنہ یسوعي ۵۸

قدیم کے حُکم سے نبیّوں کي کتابوں کے معرِفت ظاہر ھی اور سارے
غیر مُلکیوں کے ایماني فرمان بردار ھو نے کے لئے مشہور ھوا
ھی : اُسکے الہام کے مُطابق یعنے میري انجیل کے اور یسوع ۲۶
مسیح کے وعظ کے مُطابق جو خُدا تُمکو ثابت[1] کرنے پر قادر ھی:
اُس خُدائے واحِد اور علیم کو یسوع مسیح کے وسیلے سے ۲۷
ھمیشہ بزُرگي[2] ھووے * آمین *

[1] ۱ تسہ ۳ * ۱۳
[2] ۱ تمہ ۱ * ۱۷ ; یہودا ۵۲

کرنتھیونکو پاؤل کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۵۷

۱ دیباچہ * ۴ کرنتھي لوگونکا فضل پانے کے سبب پاؤل کا شکر
کرنا * ۱۰ اُنکے اِختلاف کے لئے اُنکو ملامت کرنا * ۱۷ انجیل کي
تعریف کرنا * ۲۶ اُس اِنجیل سے نادان اور کمینہ لوگونکي نجات
ھونا اور خُداکي بزُرگي ھونا *

[3] اعمہ ۱۸ * ۸ وغ

۱ خُدا کے اُس کلیسے کو جو کرنتھہ[3] میں ھی یعنے اُنکو ۱
جو یسوع مسیح کے ھوکے پاکیزہ[4] ھوئے اور مقبول پاک لوک
ھیں اُن سب سمیت جو ھر مکان میں یسوع مسیح کا نام

[4] یو ۱۷ * ۱۹ ; اعمہ ۱۵ * ۹

جو ھمارا اور اُنکا خُداوند[5] ھی لیا کرتے ھیں : اُنکے پاس ۲
پاؤل جو خُدا[6] کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ھونے
کو بُلایا گیا اور بھائي سوستھنیس[7] ۱ دونو خط لکھتے ھیں * ھمارا ۳
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح تُمکو[8] فضل اور سلامتي بخشے *

[5] ب ۸ * ۶ ; رو ۱۰ * ۱۹
[6] رو ۱ * ۱
[7] اعمہ ۱۸ * ۱۷
[8] رو ۱ * ۷ ; ۲ کر ۱ * ۲

سنہ یسوعي ۵۷

۴ خُداکے فضل جو یسوع مسیح کے وسیلے سے تُمکو بخشا گیا
ھی اُسي کے واسطے مَیں تُمھارے[1] لئے ھمیشہ اپنے خُدا کا شُکر [1] رو ۱ * ۸
۵ کرتا ھوں * جیسي وہ گواھي جو مسیح پر دي گئي تُم میں ثابت
۶ ھوئي: ویسي ھي تُم مسیح سے ھر چیز کے یعنے ھر طرح کي عبارت[2] [2] ۲ کر ۸ * ۷
۷ اور دانائي کے دولتمند ھوئے * یہاں تک کہ تُم کِسي[3] اِنعام میں [3] ب ۱۲ * ۸وغ
کم نہو کے ھمارے خُداوند یسوع مسیح کے ظاھر ھونے کي راہ[4] [4] تیط ۲ * ۱۳
۲ پطر۳ * ۱۲
۸ تکتے ھو * وُھي تُمھیں[5] آخر تک ثابت رکھیگا تاکہ تُم ھمارے [5] ۱ تسہ ۳ * ۱۳
۹ خُداوند یسوع مسیح کے[6] دِن بے عیب ھوؤ * خُدا جِس[7] نے [6] ۱ تسہ ۵ * ۲۳
[7] ۱ تسہ ۵ * ۲۴
تُمکو طلب کیا کہ اُسکے بیٹے ھمارے خُداوند یسوع مسیح کے
شریک ھو وفادار ھی *
۱۰ ای بھائیو مَیں یسوع کے نام کے واسطے جو ھمارا خُداوند
ھی تُمسے اِلتماس کرتا ھوں کہ اب تُم سب ایک[8] ھي بات [8] ۲ کر۱۳ * ۱۱
بولو اور اِختلاف تُم میں نہووے بلکہ ایک ھي عقل اور فل ۲ * ۲
۱۱ ایک ھي تجویز میں مِلے رھو * ای میرے بھائیو مُجھے کلوي
کے لوگوں سے یوں معلوم ھوا کہ تُمھارے بیچ میں تکرار ھی *
۱۲ میرا مطلب یہہ ھی کہ تُم میں سے ھر ایک کہتا ھی[9] کہ مَیں [9] ب ۳ * ۴
پاؤل کا اور مَیں آپلّوہ کا اور مَیں کیفاہ یعنے پِطر کا اور مَیں مسیح کا
۱۳ ھوں * تو کیا مسیح منقسم ھو گیا ؟ کیا پاؤل تُمھارے واسطے
صلیب پر کھینچا گیا ؟ یا تُمنے پاؤل کے نام سے غوطہ کھایا ؟
۱۴ خُدا کا شُکر کرتا ھوں کہ مَیں نے کرِسپُس[10] اور گایاہ کے سِوا تُم میں [10] اعہ ۱۸ * ۸

سنہ یسوعي ۵۷

سے کِسي کو غُوطہ نہیں دِلایا : تا نہ ہووے کہ کوئي کہے کہ ۱۵
میں نے اپنے نام سے غُوطہ دِلایا * اور میں نے اِستفان کے گھرانے ۱۶
کو بھي غُوطہ دِلایا اور سِوا اُنکے نہیں جانتا کہ کِسي اور کو
غُوطہ دِلایا *

مسیح نے مُجھے غُوطہ دِلانے کو نہیں بلکہ اِنجیل کے وعظ ۱۷
کرنے کو بھیجا پر کلام کي فصاحت سے نہیں مُبادا مسیح کي
صلیب باطِل ہووے * صلیب کا بیان بے نجات لوگوں ۱۸
کو ناداني ہی پر ہمارے لئے جو نجات پانے والے ہیں
خُدا کي قُدرت ہی * لِکھا ہی کہ میں حکیموں کي حِکمت کو ۱۹
نابو اور داناوں کي دانائي کو نیست کرونگا * کہاں حکیم کہاں ۲۰
کاتِب کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا ؟ کیا خُدا نے دُنیا کي
حِکمت کو باطِل نہیں کیا ؟ کہ جب حِکمت اِلہي سے ۲۱
یوں ہوا کہ دُنیا نے اپني حِکمت سے خُدا کو نہ پہچانا
تو خُدا کي یہہ مرضي ہوئي کہ وعظ کي ناداني سے ایمان
لانیوالوں کو بچاوے * جب کہ یہودي کوئي مُعجزہ طلب ۲۲
کرتے ہیں اور یوناني لوگ حِکمت کي تلاش کرتے ہیں :
ہم مصلوب مسیح کا وعظ کرتے ہیں کہ اگرچہ وُہ یہودیوں ۲۳
کے حق میں ٹھوکر کے پتّھر اور یونانیوں کے حق میں ناداني ہی : ۲۴
لیکِن مسیح اُنکے لئے جو بُلائے گئے ہیں کیا یہودي کیا یوناني
خُدا کي قُدرت اور حِکمت ہی * اگر یہہ خُدا کي ناداني ۲۵

1 ب ۱۶ * ۱۵
2 ب ۲ * ۱ و ۴
3 ب ۲ * ۱۴
4 رو ۱ * ۱۶
5 اشع ۲۹ * ۱۴
6 اشع ۳۳ * ۱۸
7 اشع ۴۴ * ۲۵ ; رو ۱ * ۲۲
8 لو ۱۰ * ۲۱ ; رو ۱ * ۲۲ و ۲۸
9 مز ۱۲ * ۳۸ و غ مار ۸ * ۱۱ ; یو ۴ * ۴۸
10 اشع ۸ * ۱۴ ; رو ۹ * ۳۲ و ۳۳ ; ۱ پتر ۲ * ۸
11 ب ۲ * ۱۴
12 رو ۱ * ۱۶

سنہ یسوعي ۵۷

ھوْ تو آدمیوں سے دانا ترھی اور خُداکي کمزوري ھوْ تو آدمیوں سے زور آور ھی *

۲۶ ای بھائیو تُم اُن پر جو بُلائے گئے ھیں نِگاہ کرو کہ اُنمیں بُہتیرے دُنیوي[1] حکیم اور بُہتیرے امیر اور بُہتیرے شریف

[1] یو ۷ * ۴۸

۲۷ نہیں ھیں * بلکہ خُدا نے دُنیا کے[2] نادانوں کو برگُزیدہ کیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو

[2] متّ ۱۱ * ۲۵ یعقو ۲ * ۵

۲۸ پسند کیا تاکہ زور آورونکو شرمِندہ کرے * اور دُنیا کے بدذاتوں اور حقیروں کو اور اُنکو جو مَوْجود نہیں خُدا نے پسند کیا ھی

۲۹ کہ اُنکو جو موْجود ھیں نیست کرے * تاکہ کوئي آدمي

۳۰ اُسکے آگے فخر نہ کرسکے * لیکن تُم یسوع مسیح کے ھوْ جو خُدا سے ھمارے لئے[3] حکمت اور[4] نیکي اور[5] پاکیزگي اور آزادگي[6]

[3] سطر ۲۴
[4] ارمہ ۲۳ * ۶ ۲کر ۵ * ۲۱
[5] یو ۱۷ * ۱۹
[6] اف ۱ * ۷

۳۱ ھی * جیسا لِکھا ھی[7] کہ جو فخر کرے سو اللہ پر فخر کرے *

[7] ارمہ ۹ * ۲۳ و ۲۴ ۲کر ۱۰ * ۱۷

دوسرا باب

۱ پاؤل کا اِنجیل کا وعظ کرنا لیکن فصاحت اور کلام کي خوبي سے نہیں *
۶ علمِ الٰہي جو دُنیوي علم سے بہتر ھی اُسکا وعظ کرنا *

۱ ای بھائیو جب مَیں خُدائي گواھي دیتے تُمھارے پاس

۲ آیا تب کلام کي[8] فصاحت اور حکمت کے ساتھہ نہیں آیا * کیونکہ مَیں نے مُقرّر کیا کہ یسوع مسیح کے اور اُسکے[9] مصلوب

[8] سطر ۱۳
[9] ب ۱ * ۱۷ گلا ۶ * ۱۴

۳ ھونے کے سِوا اور کسي باتکو تُم میں نہ جتاوں * اور مَیں کمزوري میں اور ڈر میں اور بہت لرزے میں تُمھارے پاس

سنہ یسوعي ۵۷

تھا * اور میري عِبارت اور میرا وعظ اِنساني حِکمت کي ۴
دل[1] فریب بات کے ساتھہ نہیں لیکِن روح اور قُدرت کي دلیل
کے ساتھہ تھا * تاکہ تُمھارا ایمان نہ اِنساني حِکمت سے بلکہ ۵
خُدا کي قُدرت[2] سے ثابِت ہووے *

ہم کاملوں کے نزدیک حِکمت کي بات بولتے ہیں مگر ۶
اِس[3] جہان کي اور اِس جہان کے فاني حاکِموں کي حِکمت
نہیں بولتے * بلکہ ہم وہ حِکمت اِلہي بولتے ہیں جو چھپي ہوئي ۷
یعنے وہ پوشیدہ حکمت جِسے خُدا نے زمانے کے آگے ہماري بزُرگي
کے لئے مُقرّر کیا تھا * پر اِس دُنیا کے حاکِموں میں سے کِسي نے ۸
اُسکو[4] نجانا کہ اگر وے[5] جانتے تو خُداوند حشمت کو
صلیب پر نکھینچتے * لیکِن جیسا لِکھا تھا[6] خُدا نے جو کُچھہ اپنے ۹
پیار کرنیوالوں کے لئے تیار کیا اُسے آنکھوں نے نہیں دیکھا اور کانوں
نے نہیں سُنا اور وہ آدمي کي عقل میں نہیں آیا : پر خُدا نے ۱۰
اپني روح کے[7] وسیلے سے وہ سب کُچھہ ہم پر ظاہِر کیا کہ روح
سب کُچھہ کو بلکہ خُدا کے پوشیدہ رازوں کو بھي دریافت
کرتي ہی * آدمي کي روح کے سِوا جو اُسمیں ہی کون ۱۱
اُسکے رازوں کو جانتا ہی؟ اِسیطرح خُدا کي روح کے سِوا خُدا کے
رازوں کو کوئي نہیں جانتا ہی * اب ہم نے نہ دُنیا کي روح ۱۲
بلکہ وہ روح جو خُدا سے ہی پائي تاکہ ہم اُن رازونکو جو خُدا نے
ہمیں بخشے ہیں سمجھیں * اور ہم اُن رازوں کو اِنسان کي ۱۳

[1] ب ۱ * ۱۷
[2] رو ۱۵ * ۱۹ ۱ تسا ۱ * ۵
[3] ب ۱ * ۱۹
[4] اعہ ۱۳ * ۲۷
[5] لو ۲۳ * ۳۴ اعہ ۳ * ۱۷
[6] اشعہ ۶۴ * ۴
[7] یو ۱۴ * ۲۶ و ۱۶ * ۱۳
[8] رو ۸ * ۱۵

سنہ سوعي ۵۷

سِکھلائي ہوئي[1] باتوں سے نہیں بلکہ روح قُدس کي سِکھلائي
ہوئي باتوں سے غرض روحاني چیزوں کو روحاني عِبارت سے
۱۴ مِلا کے بیان کرتے ہیں * مگر نفساني آدمي خُدا کي روح کي
باتوں کو قبول نہیں کرتا کہ اُسکے نزدیک[2] ناداني کي باتیں
ہیں اور وُہ اُنکو نہیں سمجھہ سکتا ہی کہ وے روحاني طَور سے
۱۵ بوجھي جاتي ہیں * اور وُہ جو روحاني ہی سب باتوں کو
دریافت کرتا ہی پر وُہ آپ کِسي سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی *
۱۶ کہ خُدا کي عقل کو کِسنے جانا ہی[3] کہ اُسکا مُشیر ہو؟ پر
مسیح کي عقل ہم میں ہی *

[1] ۲ پطر ۱ * ۱۶
[2] ب ۱ * ۱۸ و ۲۳
[3] اشع ۴۰ * ۱۳ ارمی ۲۳ * ۱۸ رو ۱۱ * ۳۴

تیسرا باب

۱ نفساني لوگوں کو ملامت کرنا * ۵ سوا خُداوند کي مدد کے کِسي
کام سے فائدہ نہیں * ۱۶ مسیحیوں کا خُداوند کي عبادتگاہ ہونا *

۱ اي بھائیو مُمکِن نتھا کہ مَیں[4] روحانیوں کي مانند تُمسے
کہوں بلکہ جِسمانیونکي اور جو مسیح میں لڑکے ہیں اُنکي مانند[5]
۲ تُمسے کہوں * مَیں نے تُمھیں گوشت نہ کِھلایا بلکہ[6] دودھہ پِلایا
کیونکہ تُم قادِر نتھے اور اب تلک قادِر نہیں کہ ہنوز جِسماني
۳ ہو * جب کہ تُندي اور تکرار اور[7] اِختلاف تُم میں ہی تو کیا
۴ تُم جِسماني نہیں ہو اور آدمي کے طَور پر چلتے ہو؟ جب
کہ ایک کہتا ہی[8] کہ مَیں پاؤل کا ہوں اور دوسرا کہ مَیں آپلّوہ کا
ہوں تو کیا تُم جِسماني نہیں؟

[4] ب ۲ * ۱۵
[5] ب ۲ * ۱۴
[6] عبر ۵ * ۱۲ و ۱۳
[7] ب ۱ * ۱۱
[8] ب ۱ * ۱۲

سنہ یسوعي ۵۷

پاؤل تو کون ھی؟ اور آپلّوہ کون ھی؟ وے فقط خادم ھیں ۵
جنکے وسیلے سے تم ایمان لائے جیسا خداوند نے ھرایک کو بخشا *
میں نے درخت لگایا اور آپلّوہ نے پاني دیا پر خدا نے بڑھایا * ۶
پس لگانیوالا کچھہ نہیں اور نہ پاني دینیوالا لیکن خدا جو ۷
بڑھانے والا ھی * لگانیوالا اور پاني دینیوالا دونو ایک ھیں ۸
اور ھرایک محنت کے موافق اپني مزدوري پاویگا * کہ ھم سب ۹
خدا کے ھمخدمت ھیں اور تم خدا کي کھیتي اور خدا کي
عمارت ھو * میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے بخشا گیا ۱۰
عقلمند راج کي مانند بنیاد ڈالي اور دوسرا اس پر بناتا
ھی سو ھر کوئي غور کرے کہ وہ کسطور سے بناتا ھی * کیونکہ ۱۱
سوا اس بنیاد کے جو ڈالي گئي دوسري بنیاد کوئي ڈال
نہیں سکتا وہ بنیاد یسوع مسیح ھی * پر اگر کوئي اس ۱۲
بنیاد پر سونے روپے بیش قیمت پتھر لکڑي گھاس
پھالي کا بناوے : تو ھرایک کا کام ظاھر ھوگا کہ وہ دن ۱۳
اس کو ظاھر کردیگا کہ ایسے کام آگ سے ظاھر کئے جائینگے
اور جسکا کام جیسا ھی آگ ازماویگي * جسکا بنایا ھوا کام قائم ۱۴
رھیگا وہ مزدوري پاویگا * اور جسکا کام جل جائیگا وہ نقصاني ۱۵
اٹھائیگا پر وہ آپ تو بچ جائیگا پر ایسا جیسا آگ میں سے *
کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کي عبادتگاہ ھو اور خدا کي ۱۶
روح تم میں بستي ھی؟ اگر کوئي خدا کي عبادتگاہ کو اجاڑے ۱۷

1 ب ۴ * ۱۵
2 اعہ ۱۸ * ۲۴ و ۲۷
3 رو ۲ * ۶ ، گل ۶ * ۷
4 ۲ کر ۶ * ۱
5 ۱ پطر ۲ * ۵
6 اشع ۲۸ * ۱۶ ، اعہ ۴ * ۱۲
7 ب ۶ * ۱۹ ، ۲ کر ۶ * ۱۶ ، اف ۲ * ۲۲

سنہ یسوعی ۵۷

تو خُدا اُسکو اُجاڑیگا کیونکہ خُدا کي عِبادتگاہ پاک ہی اور
۱۸ وُہ تُم ہو * کوئي اپنے تئیں فریب نہ دے [1] جو کوئي تُمھارے
درمیان آپ کو اِس زمانے میں عقلمند جانے تو وُہ نادان بنے
۱۹ تاکہ عقلمند ہووے * کیونکہ دُنیا کي حِکمت خُدا کے آگے
ناداني ہی اور یہہ لِکھا ہی [2] کہ وُہ حکیموں کو اُن ہي کي
۲۰ تدبیرونسے گرِفتار کرتا ہی * اور یہہ کہ اللہ [3] حکیموں کے
۲۱ خیالوں کو جانتا ہی کہ باطِل ہیں * پس کوئي کِسي آدمي
۲۲ پر فخر نکرے کہ سب کُچھہ تُمھارا ہی * کیا پاؤل کیا اپلّوہ کیا
کیفاہ کیا دُنیا کیا زِندگي کیا موت کیا حال کیا اِستقبال سب
۲۳ کُچھہ تُمھارا ہی * اور تُم مسیح [5] کے ہو اور مسیح خُدا کا ہی *

چوتھا باب

۱ مسیح کے خادِم کا دیوان کي مانند ہونا * ۶ اُنکے ستایا جانا اور دُکھہ
پانا * ۱۴ اُنکي پیرو ہونے کا بیان * ۱۸ کرنتھیوں کو پاؤل کي بات *

۱ آدمي مسیح کے [6] خادِم اور خُدا کے رازوں کا دیوان ہمکو
۲ جانے * اور دیوان کو چاہئے کہ دِیانت دار ہووے *
۳ تُمھارا یا اور کِسي آدمي کا مُجھہ پر عیب لگانا میرے نزدیک
۵ کُچھہ مُضایقہ نہیں * میں آپ کو عیب دار نہیں جانتا
لیکن اِسسے بے عیب نہیں ٹھہرتا ہوں پر میرا حاکِم خُداوند ہی *
۵ اِسواسطے جب تک وُہ خُداوند نہ آوے اُسوقت کے آگے تُم
عیب گیري [7] نکرو وُہ اُن رازوں کو جو تاریکي میں ہیں روشن کریگا

[1] واعظ ۲۶ * ۱۲
[2] ایوب ۵ * ۱۳
[3] زبور ۹۴ * ۱۱
[4] ب ۱ * ۱۲
[5] رو ۱۴ * ۸
[6] متی ۲۴ * ۴۵ لو ۱۲ * ۴۲ ۱ پطر ۴ * ۱۰
[7] متی ۷ * ۱

سنہ یسوعی ۵۷

اور دِلوں کے اِرادے[1] کو ظاہر کریگا اُس وقت ہرایک شخص کی تعریف خُدا سے ہوگی *

[1] رو ۲ * ۱۶

۶ ای بھائیو مَیں نے اِن باتوں میں تُمھارے فائدے کے واسطے اپنا اور آپلّوہ کا ذِکر مِثال کے طَور پر کیا تاکہ تُم ہمسے سِکھائے ہوئے ایسے خیال نکرو جو کِتاب سے باہر ہیں اور مغرور ہوکے

۷ ایک کے[2] طرف دار اور دوسرے کے مُخالِف نہ ہو * کَون تُجھے دوسرے سے فرق کرتا ہی ؟ اور تیرے پاس کیا ہی جو

[2] ب ۱ * ۱۲ و ۳ * ۴

تُونے دوسرے سے نہیں[3] پایا ؟ اور اگر تونے دوسرے سے پایا تو کیوں یوں فخر کرتا ہی کہ گویا دوسرے سے نہیں پایا ؟

[3] یو ۳ * ۲۷ یعقـ ۱ * ۱۷

۸ تُم تو اب آسودہ[4] اور دَولتمند ہوئے اور بغَیر ہمارے بادشاہت کی : کاش کہ تُم بادشاہب کئے ہوتے تو ہم بھی تُمھارے ساتھہ

[4] مش ۳ * ۱۷

۹ بادشاہت کرتے * میری دانِست میں خُدا نے ہم رسولوں کو سبھوں سے پیچھے ایسا مشہور کیا کہ ہم دُنیا اور فرِشتوں اور آدمیونکے

۱۰ لئے[5] مرنیوالے کی مانند تماشا ٹھہرے ہیں * ہم مسیح کے لئے نادان[6] ہیں پر تُم مسیح میں عقلمند ہو ہم کمزور تُم زورآور ہو تُم

[5] رو ۸ * ۳۶ ۲کر۴ * ۱۱

[6] اعـ ۱۷ * ۱۸ و ۲۶ * ۲۴

۱۱ عِزّت والے ہم بے عِزّت ہیں * ہم اِسوقت تک[7] بھوکھے پیاسے ننگے

[7] ۲ کر۴ * ۸ وغ و ۱۱ * ۲۳-۲۷ فل ۴ * ۱۲

۱۲ طمانچہ کھانے والے اور آوارہ ہیں * اور اپنے ہاتھونسے[8] کام کرکے مِحنت کرتے ہیں ہم گالی کھاکے نیک دُعا کرتے ہیں ستائے ہوئے

[8] اعـ ۱۸ * ۳ و ۲۰ * ۳۴

۱۳ برداشت کرتے ہیں * بد بات سُنکے مِنّت کرتے ہیں اور دُنیا میں کوڑیکی اور سب چیزونکی میلیکی مانند آج تک ٹھہرے ہیں *

[9] متـ ۵ * ۴۴ لو ۶ * ۲۸ رو ۱۲ * ۱۴ و ۲۰

سنہ یسوعي ۵۷

۱۴ مَیں تُمھیں شرمِندہ کرنے کو اِسطَور سے یہہ بات نہیں
لِکھتا ہوں لیکِن اپنے عزیز فرزند کي [1] مانند سمجھاتا ہوں *
۱۵ کہ اگرچہ مسیح کے دین میں تُمھارے دس ہزار اُستاد ہوویں
پر تُمھارے بُہتیرے باپ نہوویں کہ مَیں اکیلا اِنجیل کے
۱۶ وسیلے سے مسیح یسوع کے دین میں تُمھارا باپ ہوا * پس
مَیں تُمسے یہہ اِلتِماس کرتا ہوں کہ تُم [2] میري پیروي کرو *
۱۷ اِسواسطے مَیں نے تِمتھي کو جو میرا فرزند عزیز اور خُداوند کے
دین میں دیانت دار ہی تُم پاس بھیجا کہ وُہ میرے طریقے
جو مسیح کے دین میں ہَیں جِسطرح مَیں ہرکہیں ہر ایک
کلیسے میں نصیحت کرتا ہوں تُمکو یاد دِلاوے *
۱۸ بعضے یہہ سمجھکے کہ مَیں تُمھارے پاس نہیں آنیکا غرور
۱۹ کرتے ہَیں * پر اگر خُداوند کي مرضي ہوتو مَیں تُمھارے پاس
جلد [3] آونگا اور نہ مغروروں کي باتوں کو بلکہ اُن کي قُدرت
۲۰ کو دریافت کرونگا * خُدا کي بادشاہت بات سے نہیں وُہ تو
۲۱ قُدرت سے ہی * تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں لاٹھي لیکے یا محبّت
اور مُلایمت سے تُمھارے پاس آوں ؟

۱ تس ۲ * ۱۱ [1]

ب ۱۱ * ۱ [2]
فل ۳ * ۱۷

۲کر ۱ * ۱۵ و ۲۳ [3]

پانچواں باب

۱ ایک آدمي کے بڑے گُناہ کا بیان * ۶ گُناہ کا پُرانا خمیر مایہ ترک کرنے
کي نصیحت * ۹ اُس بڑے گُناہگار بھائي سے جُدا ہونے کي نصیحت *

۱ یہہ بات بہُت مشہور ہی کہ تُمھارے بیچ میں حرامکاري

سنہ یسوعی ۵۸

ہوتی ہی اور ایسی حرامکاری جسکا غیر ملکیوں میں بھی
کوئی نام نہیں کہ آدمی اپنے باپ کی [1] جورو کو رکھتا ہی *
۲ کیا تم غرور کرتے ہو اور غم نہیں کھاتے کہ جسنے یہہ کام کیا
۳ وہ تمھارے بیچ میں سے نکالا جاوے ؟ میں جسم کے حق میں
غیر حاضر ہوں پر روح کے حق میں حاضر ہو کے اسطرح کہ
گویا حاضر ہوں اُسپر جسنے ایسا کام کیا یہہ فتوی دیتا
۴ ہوں : کہ تم اور میری روح ہمارے خداوند یسوع مسیح
۵ کی [3] قدرت کے ساتھہ باہم ہو کر : ایسے شخص کو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے [4] شیطان کو سونپو تاکہ بدنی
دکھہ کھینچے کہ اُسکی روح خداوند یسوع کے دن نجات پاوے *
۶ تمھارا فخر کرنا خوب نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا
۷ خمیر [5] مایہ سارے مایدے کو خمیر کر ڈالتا ہی؟ پس تم
پرانے خمیر مائے کو نکال ڈالو تاکہ تم تازہ مایدہ بنو تو تم بے
خمیر ہو گے : ہماری عید نجات کی قربانی یسوع مسیح
۸ ہمارے لئے ذبح کیا گیا : آؤ تو ہم نہ پرانے [7] خمیر مایے سے اور
نہ برائی اور بدی کے خمیر مایے سے بلکہ راستی اور سچائی
کی بے خمیری روٹی سے عید کریں *
۹ میں نے خط میں تمکو یہہ لکھا کہ تم [8] حرامکاروں میں
۱۰ مت ملے رہو * لیکن نہ یہہ کہ تم بالکل دنیا کے حرامکاروں
یا لالچیوں یا ظالموں یا بت پرستوں سے نہ ملو نہیں تو تمھیں

[1] اس ۲۲ * ۳۰
و ۲۷ * ۲۰
[2] کل ۲ * ۵
[3] متی ۱۸ * ۱۸
یو ۲۰ * ۲۳
[4] ۱ تم ۱ * ۲۰
[5] ب ۱۵ * ۳۳
گل ۵ * ۹
[6] ب ۱۵ * ۳
اشع ۵۳ * ۷ وغ
یو ۱ * ۲۹
۱ پطر ۱ * ۱۹
[7] خر ۱۲ * ۱۵
و ۱۳ * ۶
اس ۱۶ * ۳
لو ۱۲ * ۱
[8] سطر ۲ و ۷

سنہ یسوعي ٥٧

١١ دُنیا سے[1] نکل جانا ضرور ہوگا * پر مَیں نے اب تُمھیں یہہ
لکھا ہی کہ اگر کوئي جو دین کا بھائي ہی حرامکار یا لالچي
یا بُت پرست یا گالي دینیوالا یا متوالا یا ظالم ہو تو اُسسے میل
١٢ نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھہ کھانا نکھانا * کلیسے کے باہر والوں کا
اِنصاف کرنا مُجھے کیا کام ہی ؟ کلیسے کے اندر والوں کا کیا تُم
١٣ اِنصاف نکروگے ؟ اور خُدا باہر والونکا اِنصاف کریگا غرض
تُم اُس بُرے[2] آدمي کو اپنے درمیان سے نِکال دو *

١ یو ١٧ * ١٥ ١ یو ٥ * ١٩

[1] سطر ١

چھٹھواں باب

١ نالش کے سبب سے کرنتھیوں کو ملامت کرنا * ٩ خُدا کي بادشاہت
مَیں گُنھگاروں کو میراث نہ مِلنا * ١٢ پاک ہونے کا ضرور ہونا *

١ اگر تُم میں سے ایک شخص کي دوسرے پر نالش ہووے
تو کیا اِنصاف کے لئے پاک لوگوں کے پاس نجا کے بے
٢ دینوں کے پاس جایگا ؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ پاک لوگ
٣ دُنیا کا اِنصاف[3] کرینگے ؟ پس اگر دُنیا کا اِنصاف تُمسے کیا جایگا تو
کیا تُم چھوٹے سے چھوٹے مُقدّموں کا اِنصاف کرنے کے لائق نہیں
٤ ہو ؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم[4] بُرے فرشتونکا اِنصاف کرینگے ؟ پس کیا
٥ دُنیا کے مُقدّمونکا اِنصاف نکرینگے ؟ اگر تُم میں دُنیاوي
مُقدّمے ہوں تو جو لوگ کلیسے سے حقیر گِنے گئے ہیں کیا
اُنھیں مُقرّر کرتے ہو ؟ مَیں تُمھاري شرم کي بات کہتا ہوں
کیا ایسا ہی کہ تُمھارے درمیان ایک عقلمند بھي نہیں جو

٣ متی ١٩ * ٢٨ لو ٢٢ * ٣٠
٤ ٢ پطر ٢ * ٤ یہودا ٦

سنہ یسوعی ۵۷

۶ اپنے بھائیونکا مُقدّمہ فیْصلہ کرسکے ؟ لیْکِن بھائي بھائي
۷ پر نالِش کرتا ھی اور یہہ بھي بے اِیمانوں کے پاس ؟ البتّہ
یہہ تُمھاري تقصیر ھی کہ تُم آپس میں نالِش کیا کرتے ھوْ:
[1] مت ۵ * ۳۹ و ۴۰ کاھیْکو ظُلم[1] برداشت نہیں کرتے ھوْ ؟ اور اپنا نقُصان کیوں
لو ۶ * ۲۹ نہیں قبول کرتے ھوْ ؟ لیْکِن تُم وہ نکر کے اپنے بھائیوں[2] پر ظُلم
[2] ۱ تسہ ۴ * ۶ ۸ اور نقُصان کرتے ھوْ *
۹ کیا تُم نہیں جانتے ھوْ کہ ناراست لوگ خُدا کي بادشاھت
[3] گل ۴ * ۱۹-۲۱ او ۵ * ۵ مشہ ۲۲ * ۱۵ کے وارِث نہوْنگے ؟ فریْب نکھاؤ کہ نہ[3] حرامکار نہ بُت پرست
۱۰ نہ زِنا کار نہ مابون نہ لوطي : نہ چوْر نہ لالچي نہ متوالے نہ
گالي دیْنیْوالے نہ لُٹیْرے خُدا کي بادشاھت کے وارِث نہ ھوْنگے *
۱۱ اور بعضے تُمھارے درمیان ایسے تھے پر تُم خُداوند یسوع کے
[4] یو ۳ * ۵ و ۱۳ * ۱۰ نام سے اور ھمارے خُدا کي روح سے[4] نہائے اور پاک ھوئے اور
نیْک ٹھہرے ھوْ *
[5] ب ۱۰ * ۲۳ ۱۲ سب چیزیں[5] میْرے لئے روا ھیْں پر نہ سب مُناسب
ھیْں اگرچہ سب میْرے لئے روا ھیْں پر میْں کِسي کے تابِع
۱۳ نہونگا * کھانے پیْٹ کے لئے ھیْں اور پیْٹ کھانے کے لئے پر
خُدا اُسکو اور اِنکو ھلاک کریْگا : مگر بدن حرام کاري کے لئے نہیں
[6] سطر ۱۵ و ۱۹ و ۲۰ ۱ تسہ ۵ * ۳ بلکہ[6] خُداوند کے لئے ھی اور خُداوند بدن کے لئے * اور خُدا نے
[7] رو ۶ * ۵ و ۸ و ۸ * ۱۱ ۲ کر ۴ * ۱۴ ۱۴ خُداوند کو قبر سے[7] اُٹھایا ھی اور ھم کو بھي اپني قُدرت سے
[8] او ۵ * ۳۰ ۱۵ اُٹھائیگا * کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمھارے بدن مسیح[8] کے اعضا ھیْں

سنہ مسوعي ۵۷

پس میں مسیح کے عضوونکو لیکر کیا کسبي کے اعضا بناؤں؟
۱۶ ایسا نہووے * کیا تمکو خبر نہیں کہ جو کوئي کسبي سے ملا ہوا
ہی سو اُسے ایک تن ہوا کیونکہ وُہي کہتا ہی کہ وے[1] دونوں
۱۷ ایک تن ہونگے * پر وُہ جو خُداوند سے[2] مِلا ہوا ہی سو اُس
۱۸ کے ساتھہ ایک روح ہوا ہی * حرامکاري سے[3] بھاگو ہر ایک گُناہ
جو آدمي کرتا ہی وُہ بدن کے باہر ہی پر حرامکار اپنے بدن کا
۱۹ گُنہگار ہی * کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ تُمہارا بدن روح قُدس
کي عِبادتگاہ ہی جو تُم میں بستي ہی اور جِسکو تُم نے خُدا[4]
۲۰ سے پایا ہی اور تُم اپنے نہیں ہو؟ کہ تُم قیمت سے[5] مول
لئے گئے ہو: پس اپنے بدن سے اور اپني روح سے جو خُدا کے ہیں
خُدا کي بُزرگي کرو *

[1] پید ۲ * ۲۴ مت ۱۹ * ۵ اف ۵ * ۳۱
[2] یو ۱۷ * ۲۱-۲۳
[3] رو ۶ * ۱۲ و ۱۳ عبر ۱۳ * ۴
[4] ب ۳ * ۱۶ ۲ کر ۶ * ۱۶
[5] ب ۷ * ۲۳ عبر ۹ * ۱۲ ۱ پطر ۱ * ۱۸ و ۱۹ مش ۵ * ۹

ساتواں باب

۱ بیاہ کا ذکر * ۸ عورت اور مرد کو جُدا ہونے سے منع کرنا * ۱۷ ہر آدمي اپني حالت میں رہنے کا ذکر * ۲۹ بیاہ نہ کرنے کا ذکر * ۳۶ کنواري کے بیاہ کا ذکر * ۳۹ عورتوں کا دوبارہ بیاہ کرنے کا ذکر *

۱ باقي جِس مُقدّمے میں تُمنے مُجھے لِکھا ہی سو بہتر
۲ یہہ ہی کہ مرد[6] عورت کو نچھوے * لیکن حرامکاري سے بچ رہنے
کو ہر ایک مرد اپني جورو اور ہر ایک عورت اپنے خصم کو
۳ رکھے * خصم جورو کے[7] ساتھہ وُہ سلوک کرے جو لائق ہی
۴ اور ویسہي جورو خصم کے ساتھہ * جورو اپنے بدن کے مُختار

[6] سطر ۸ و ۲۶
[7] ۱ پطر ۳ * ۷

سنہ یسوعي ۵۷

نہیں بلکہ خصم مُختار ہی: اِسیطرح خصم بھي اپنے بدن کا
مُختار نہیں بلکہ جورو مُختار ہی * روزہ اور دُعا کرنے ۵
کي فُرصت کے لئے تھوڑي مُدّت رِضامندي سے جُدا ہوکے
پِھرباہم یکجا ہو اِسکے سِوا ایک دوسرے سے جُدا نہ رہو تاکہ
شیطان تُمھاري شہوت سے تُمکو اِمتِحان نکرے * مَیں اِجازت ۶
سے یہہ کہتا ہوں حُکم سے نہیں * مَیں یہہ چاہتا ہوں کہ جیسا ۷
مَیں ہوں ایسہي سب ہوویں پر ہرکِسي نے اپنا اپنا اِنعام
خُدا سے پایا ہی ایک نے ایکطرح کا دوسرے نے دوسري طرح کا *
سو مَیں بِن بیاہے مردوں اور بیوہوں سے یہہ کہتا ہوں ۸
کہ بِہتریوں ہی کہ وے ایسے رہیں جیسا مَیں ہوں * لیکِن ۹
اگر ضبط نکر سکیں تو بیاہ کریں کہ بیاہ کرنا جل جانے سے
بِہتر ہی * پر مَیں اُن کو جِن کا بیاہ ہوا ہی حُکم کرتا ۱۰
ہوں مَیں نہیں خُداوند حُکم کرتا ہی کہ جورو اپنے خصم سے
جُدا نہووے * اگر جُدا ہووے تو بن بیاہي رہے یا اپنے ۱۱
خصم سے پِھر صُلح کرے اور خصم اپني جورو کو نچھوڑے *
باقي جوکُچھہ ہی خُداوند نہیں کہتا مَیں کہتا ہوں اگر کِسي ۱۲
بھائي کي جورو بے ایمان ہو اور اُسکے ساتھہ رہنے کے رِضامند
ہو تو وُہ اُسکو نچھوڑے * یا کِسي عورت کا خصم بے ایمان ۱۳
ہو اور وُہ اُسکو ساتھہ رکھنے پر رِضامند ہو تو وُہ بھي اُسکو
نچھوڑے * کہ بے ایمان خصم اپني جورو کے سبب سے ۱۴

۱ سطر ۱۲ و ۲۵ ۲ کر ۸ * ۸
۲ مت ۱۹ * ۱۱ و ۱۲
۳ سطر ۲۶
۴ مت ۵ * ۳۲ و ۱۹ * ۶-۹ مار ۱۰ * ۱۱ و ۱۲ لو ۱۶ * ۱۸
۵ مار ۱۰ * ۲ و غ

سنہ یسوعی ۵۷

پاک ہوا اور بے ایمان جورو اپنے خصم کے سبب سے پاک ہوئی
ہی نہیں تو تمہارے فرزند ناپاک ہوتے پر اب پاک ہیں *
۱۵ پر اگر بے ایمان آپ کو جدا کرے تو کرے ہمارے بھائی
یا بہن اِسی طرح کی قید و بند میں نہیں اور خدا نے
۱۶ ہمکو ملاپ[1] میں بلایا ہی * ای عورت[2] کیا جانے تو اپنے خصم
کو بچاوے اور ؟ ای مرد کیا جانے تو اپنی جورو کو بچاوے ؟
۱۷ خیر جیسا خدا سے ہر ایک کو حصّہ ملا اور جسطرح سے
خدا نے ہر ایک کو بلایا وہ ویسا ہی رہے اور میں سب کلیسے میں
۱۸ ایسا ہی حکم دیتا ہوں * اگر کوئی مختون ہوکر بلایا گیا تو
نامختوں نہ ہو اور اگر کوئی نامختونی[3] میں بلایا گیا تو
۱۹ مختون نہو * ختنہ کچھہ نہیں[4] اور نامختونی بھی کچھہ
۲۰ نہیں لیکن خدا کے حکموں پر[5] چلنا اصل ہی * ہرکوئی جس
۲۱ حالت میں بلایا گیا وہ اسی میں رہے * کیا تو غلامی کی
حالت میں بلایا گیا تو اندیشہ نکر پر اگر تجھے آزاد ہونے کا
۲۲ قابو ہی تو اسے اختیار کر * کیونکہ جس غلام کو خداوند نے
بلایا وہ خداوند کا آزاد[6] کیا ہوا آدمی ہی اور اسیطرح جو
۲۳ آزاد بلایا گیا وہ مسیح کا غلام ہی * تم مول[7] لئے گئے ہو پس تم
۲۴ آدمی کے بندے نہ بنو * غرض ای بھائیو ہرکوئی جس[8] حالت
میں بلایا گیا سو اسی حالت میں خدا کے حضور رہے *
۲۵ کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئی حکم میرے پاس

[1] رو ۱۲ * ۱۸ عبر ۱۲ * ۱۴
[2] ۱ پتر ۳ * ۱ و ۲
[3] اع ۱۵ * ۱ و ۲۴ گل ۵ * ۲
[4] گل ۵ * ۶ و ۶ * ۱۵
[5] یو ۱۵ * ۱۴
[6] یو ۸ * ۳۶ رو ۶ * ۲۲
[7] ب ۶ * ۲۰ ۱ پتر ۱ * ۱۸ و ۱۹
[8] سطر ۱۷ و ۲۰

سنہ یسوعي ۵۸

نہیں لیکِن جیسا میں دیانت دار ہونے کے لئے خُداوند سے
رحم پایا ہوں ایسہي صلاح دیتا ہوں * سو میرا یہہ گُمان ہی ۲۶
[1] سطر ۱ و ۸ کہ اِس زمانے کي تکلیفوں کےسبب سے یہہ بہتر ہی کہ آدمي
جیساہی ویساہي رہے * کہ اگر تو جورو کي بند میں ہی ۲۷
تو اُسّے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تونے چھٹکارا پایا ہی تو پھر
[2] عبر ۱۳ * ۴ جورو کو مت ڈھونڈھہ * لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گُناہ نہیں کرتا ۲۸
اور اگر کُنواري بیاہي جاوے تو وُہ گُناہ نہیں کرتي پر ایسے
لوگ جِسماني تصدیع پاوینگے پر میں تُم پر مِہر کرتا ہوں *
[3] ۱ پطر ۴ * ۷ ای بھائیو میں تُمسے یہہ کہتا ہوں کہ وقت تنگ ہی ۲۹
اِسواسطے چاہئے کہ جورو والے ایسے ہووَیں جیسے جورو والے نہیں *
اور رونیوالے ایسے جیسے رونے والے نہیں اور خوشي کرنیوالے ایسے ۳۰
جیسے خوشي کرنیوالے نہیں اور مول لینیوالے ایسے جیسے مالک
نہیں * اور دُنیا کے کاربار کرنیوالے ایسے جیسے کاربار کرنیوالے ۳۱
† یا سوانگ
نہیں کیونکہ اِس دُنیا کا تماشا † گذرتا چلا جاتا ہی * سو میں ۳۲
[4] یعقو ۱ * ۱۰ و ۴ * ۱۴ ۱ پطر ۱ * ۲۴ ۱ یو ۲ * ۱۷
یہہ چاہتا ہوں کہ تُم بے فِکر رہو وُہ جو بن بیاہا ہی سو
خُداوند کے لئے فِکرمند رہتا ہی کہ وُہ کیونکر خُداوند کو
راضي کرے * پر وُہ جو بیاہا ہی سو دُنیا کے واسطے فِکر کرتا ہی ۳۳
کہ کیونکر وُہ اپني جورو کو راضي کرے * بیاہي اور بِن بیاہي ۳۴
[5] ۱ تم ۳ * ۵ میں بھي ایسا فرق ہی ؟ کہ بِن بیاہي خُداوند کے لئے فِکر
کرتي ہی کہ وُہ بدن اور روح میں پاکیزہ بنے پر بیاہي ہوئي

سنہ یسوعي ۵۷

دُنیا کے لئے فکر کرتي رهتي هی که وُه کیونکر اپنے خصم کو راضي
۳۵ کرے * پر مُجھے اِس کہنے سے تُمهارا فائدہ منظور هی یهه نهیں
که مَیں تُم پر جال ماروں بلکه اِسلئے کهتا هوں که تُم آراسته
هو اور خُداوند کي خِدمت میں خاطِر جمعي سے مشغول رهو *
۳۶ اگر کوئي اپني کُنواري کے حق میں نامُناسب جانے
که وُه جواني سے گُذر جاے اور اَیسا هي ضرور جانے تو جو
۳۷ چاهتا هی سو کرے که وُه گُناه نهیں کرتا وے بیاه کریں * پر جو
کوئي ناضروري سمجهکے اپنے دِل میں ثابت رهے اور اپنے اِرادے
کو پورا کرنے پر قادِر هو اپنے دِل میں یهه ٹهانے که مَیں اپني
۳۸ کُنواریکو بِن بیاهي رهنے دونگا وُه بِهتر کرتا هی * غرض وُه جو بیاه [1] ۱ سطر ۲۶
دیتا هی اچّها کرتا هی اور وُه جو بیاه نهیں دیتا هی بِهتر کرتا هی * [2] عبر ۱۳ * ۱۴
۳۹ عورت شریعت سے بندهي هی جب تک که اُسکا خصم [3] رو ۷ * ۲
جیتا هی پر اُسکا خصم اگر مرجاے تب وُه جِسے چاهے بیاه
۴۰ کرے لیکِن صِرف خُداوند کے لوگونمیں سے * پر اگر وُه بے شوهر [4] ۲ کر ۶ * ۱۴
رهے تو وُه میري دانست میں خوش وقت هی اور مُجھے معلوم
هی که خُدا کي روح مُجھه میں هی *

آٹهواں باب

۱ بُتوں کو جو چیز نذر دي جاتي هی اُسکے کهانے کا ذِکر اور کمزور
لوگوں پر رحم کرنے کا ذِکر *

۱ وے چیزیں جو بُتوں کو نذر کي جاتي هیں هم تو جانتے [5] اعہ ۱۵ * ۲۰ و ۲۹

سنہ یسوعي ۵۷

کہ اُنکے حق میں ہماري عقل ہی لیکِن عقل غرور پیدا
کرتي ہے پر محبّت قرار کرتي ہی * اگر کِسي کو گُمان ۲
ہی کہ وُہ کُچھہ جانتا ہی تو وُہ ابتک جیسا چاہئے کہ جانے
کُچھہ نہیں جانتا * لیکِن جو کوئي خُدا کو پیار کرے وُہ اُسے ۳
پہچانتا ہی * سو اُن چیزوں کے حق میں جو بُتوں کو نذر ۴
کي جاتي ہیں ہم جانتے ہیں کہ بُت کُچھہ[1] چیز نہیں
اور کوئي خُدا نہیں مگر ایک * جیسا دیوتا بہت اور خُداوند ۵
بہت ہیں ویسا ہي آسمان اور زمین میں بہتیري چیزیں ہیں جو
دیوتا کہلاتي ہیں * پر ہمارا ایک خُدا ہی[3] جو باپ ہی جِسّے ۶
ساري چیزیں[4] ہوئیں اور جِسکے لئے ہم موجود ہیں اور ایک
خُداوند ہی[5] جو یسوع مسیح ہی جِسکے سبب سے ساري
چیزیں[6] ہوئیں اور ہم اُسکے وسیلے سے ہیں * لیکِن سبھوں کو یہہ ۷
عقل نہیں لیکِن کِتنے آج تک بُت کي مذّت کرکے بُتوں کو
نذر کي گئي چیزیں کھاتے ہیں اور اُنکي دل کمزور ہو کے
آلودہ[7] ہو جاتي ہی * کھانا ہمکو خُدا کے نزدیک کُچھہ ۸
بِہتر[8] نہیں کرتا اگر کھاویں تو ہمیں فائدہ نہیں اور نہ
کھاویں تو نُقصان نہیں * لیکِن خبردار تاکہ جو تُمھارے ۹
لئے حلال ہی کمزوروں کے لئے[9] ٹھوکر کا پتّھر نہو * اگر کوئي تُجھے ۱۰
جو عقلمند ہی بُتخانے میں کھاتے دیکھے تو کیا اُسکي دِل
کمزور ہو کے بتُوں کي قُرباني کھانے پر دِلیر نہ ہوگي ؟

1 ب ۱۰ * ۱۹
2 اسا ۴۴ * ۶ و ۴۵ * ۵ اشمو ۴۴ * ۸ مار ۱۲ * ۲۹
3 اتو ۴ * ۶
4 اعم ۱۷ * ۲۸ رو ۱۱ * ۳۶
5 اعم ۲ * ۳۶
6 یو ۱ * ۳
7 رو ۱۴ * ۱۴
8 رو ۱۴ * ۱۷
9 رو ۱۴ * ۱۳

سنہ یسوعی ۵۷

۱۱ اور تیرا وہ کمزور بھائی جسکے لئے مسیح نے جان دی تیری عقل
۱۲ سے[1] ہلاک نہ ہوگا؟ پس تم بھائیوں کے یوں گنہگار ہوکے اور
آنکی کمزور دل کو نقصان کرکے مسیح[2] کے گنہگار ٹھہرتے ہو *
۱۳ سو اگر کوئی[3] کھانا میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے تو میں
کبھی گوشت نہ کھاوں تا نہووے کہ میں اپنے بھائی کو
ٹھوکر کھلاوں *

[1] رو ۱۴ * ۱۵ و ۲۰
[2] متی ۲۵ * ۴۵
[3] رو ۱۴ * ۲۱

نواں باب

۱ انجیل کے وعظ سے وعظ کرنیوالوں کا روزگار روا ہونا ۵ مفت میں پاؤں کا
وعظ کرنا * ۱۹ سب لوگوں کو راضی کرنا * ۲۴ ایمان لانیوالوں کی
دوڑ اور لڑائی کا ذکر *

۱ کیا میں رسول[4] نہیں ہوں؟ اور آزاد نہیں ہوں؟ اور کیا میں نے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کو نہیں[5] دیکھا ہی؟ اور کیا تم خداوند
۲ کے وسیلے سے میری[6] کاریگری نہیں ہو؟ اگر میں دوسروں کے
نزدیک رسول نہیں ہوں پر بے شک تمہارے نزدیک ہوں
۳ کہ تم خداوند کے ہوکے میری رسولی کی مہر ہو * اور جو
۴ مجھے عیب لگاتے ہیں آنکے لئے میرا یہہ جواب ہی: کہ کیا ہمیں
۵ کھانے پینے کا اختیار نہیں؟ اور کیا ہمکو یہہ اختیار نہیں کہ
کسی دینی بہن کو بیاہ کرکے اپنے ساتھہ لئے پھریں جیسا اور
۶ رسول اور خداوند کے بھائی[7] اور کیفا[8] کرتے ہیں؟ یا صرف
۷ مجھے اور برنبا کو محنت نہ کرنیکا اختیار نہیں؟ کونسی اپنا

[4] اعم ۹ * ۱۵ ۲ کر ۱۲ * ۱۲
[5] ب ۱۵ * ۸
[6] ب ۴ * ۱۵
[7] مار ۶ * ۳ لو ۶ * ۱۵ گل ۱ * ۱۹
[8] متی ۸ * ۱۴

سنہ یسوعي ۵۷

خرچ کرکے کبھي سپاھگري کرتا ھی ؟ اور کونُي[1] باغ انگورکا لگاکے
اُسکا پھل نہیں کھاتا ھی ؟ یا کونُي گلّے کي پاسباني کرکے اُس
گلّے کا کچھہ دودھہ نہیں پیتا ھی ؟ کیا مَیں اِنسان کے طور سے ۸
ایسي باتیں بولتا ھوں ؟ کیا شریعت یوں نہیں کہتي ؟
موسیٰ کي شریعت میں تو یہہ لکھا ھی[2] کہ تو غلّہ ملنے والے ۹
بیل کا مُنھہ مت باندھہ کیا خُدا کو صرف بیل کي پروا ھی ؟
یا بالکُل ھمارے واسطے یوں کہتا ھی ؟ یہہ ھمارے واسطے بےشک ۱۰
لکھا ھی کہ چاھئے کہ جو جوتتا ھی اُمّید سے جوتے اور جو غلّہ
جھاڑتا ھی پانے کي اُمّید سے جھاڑے * سو اگر ھمنے تُمھارے ۱۱
لئے روحاني بیج بوئے ھیں[3] تو کیا یہہ بڑي بات ھی کہ ھم
تُمھاري جسماني فصل کاٹیں ؟ اور اگر دوسرے لوگوں کا تم پر ۱۲
یہہ اِختیار ھی تو کیا اُنسے زیادہ ھمارا اِختیار تُمپر نہیں ؟ لیکن
ھمنے اپنا اِختیار جاري نکیا بلکہ سب[4] کچھہ برداشت کرتے ھیں
تا نہ ھووے کہ ھم مسیح کي اِنجیل کے مانع ھوویں * کیا تم نہیں ۱۳
جانتے کہ جو عبادتگاہ کي[5] خدمت کرتے ھیں سو عبادتگاہ میں سے
کھاتے ھیں ؟ اور جو قُربانگاہ میں حاضر ھوا کرتے ھیں سو قُربانگاہ
میں سے حصّہ لیتے ھیں ؟ اور ایسا ھي خُداوند نے بھي اِرشاد ۱۴
کیا ھی کہ جو اِنجیل کا وعظ کرتے ھیں[6] اِنجیل سے روزي
پاویں *
مَیں نے اِسطرح کا سلُوک کبھي[7] نہیں کیا اور ۱۵

[1] اسہ ۲۰ * ۱
[2] اسہ ۲۵ * ۴ ۱ تم ۵ * ۱۸
[3] رو ۱۵ * ۲۷ گل ۶ * ۶
[4] اعہ ۲۰ * ۳۳ ۲ کر ۱۱ * ۷-۹
[5] احبا ۶ * ۱۶ و ۲۶ گذ ۵ * ۹ و ۱۰ و ۱۸ * ۸-۲۰
[6] متی ۱۰ * ۱۰ لو ۱۰ * ۷ گل ۶ * ۶
[7] اعہ ۲۰ * ۳۴ ۲ تس ۳ * ۸

سنہ یسوعی ۵۸

اِسلئے نہیں لِکھا ھی کہ میرے حق میں یوں کیا جاوے کیونکہ
میرا مرنا بہتر ھی اِسسے کہ کوئی میرے اِس فخر کو کھودے *
۱۶ اگر میں فقط اِنجیل کی خبر دوں تو میرا کچھہ فخر نہیں کہ
[1] مجھے ضرورت پڑی ھی اور مجھپر افسوس ھی اگر میں اِنجیل ۱ رو ۱ * ۱۴
۱۷ کی خبر نہ دوں * اگر میں یہہ کام خوشی سے کروں تو مزوری پاونگا
پر اگر ناخوشی سے یہہ کام کروں تو وہ مجھے امانت دی گئی ھی *
۱۸ پس میری مزوری کیا ھی ؟ یہہ ھی کہ جب میں اِنجیل کا
وعظ کروں تب مسیح کی اِنجیل کو بلا خرچ ثابت کروں تاکہ
میں اپنے اِس اِختیار سے جو اِنجیل کے وعظ کرنے میں ھی
بد اِستعمال نکروں *
۱۹ میں نے سب سے آزاد ھوکر آپ کو سبھوں کا بندہ کیا ھی تاکہ
۲۰ میں بہتیروں کو حاصِل کروں * اور میں یہودیوں کے درمیان
[2] یہودی سا ھوا تاکہ میں یہودیوں کو حاصِل کروں اور شریعت [2] اعہ ۱۶ * ۳ و ۲۱ * ۲۳ وغ
والوں میں بھی ویسا ھی شریعت والا بنا تاکہ میں شریعت
۲۱ والوں کو حاصِل کروں * اور [3] بے شریعت والوں میں میں [3] رو ۲ * ۱۵
بے شریعت والا ھوا (اگرچہ میں خُدا کے نزدیک بے شریعت والا
نہیں بلکہ مسیحی شریعت والا ھوں) تاکہ میں بے شریعت
۲۲ والوں کو حاصِل کروں * اور میں [4] کمزوروں میں کمزور سا ھوا [4] رو ۱۵ * ۱
تاکہ میں کمزوروں کو حاصِل کروں میں [5] سب آدمیوں کے واسطے [5] ب ۱۰ * ۳۳
سب کچھہ بنا تاکہ میں ھر طرح سے کِتنے کو بچاوں *

سنہ یسوعي ۵۷

۲۳ اور مَیں اِنجیل کے واسطے یہہ کرتا ہوں تاکہ آنکے ساتھہ آسکے
پھل مَیں شریک ہوجاوں *

۲۴ کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ مَیدان میں جب دوڑتے ہَیں
تو سب دوڑتے ہَیں پر بازي ایک ہي جیتتا ہی پس تُم

۲۵ ایسا[1] دوڑو کہ تُمھي جیتو * اور ہرایک کُشتي گیر سب کُچھہ
میں پرہیزگار ہوتا ہی وے سب فاني تاج کے لئے اور ہم[2] غَیر

۲۶ فاني کے لئے یہہ کرتے ہَیں * مَیں دوڑتا ہوں پر بے خبري
سے نہیں مَیں گھوسے لڑتا ہوں پر ہوا مارنے والے کي مانند

۲۷ نہیں * لیکِن مَیں اپنے بدن[3]کوضبط کرکے آسے تابع کرتا ہوں تا نہ
ہووے کہ مَیں دوسروں کو نصیحت کرکے آپ نامقبول ٹھہروں *

1 فل ۳ * ۱۴
۱ تم ۶ * ۱۲
۲ تم ۲ * ۵
عبر ۱۲ * ۱

2 ۲ تم ۴ * ۸
یعق ۱ * ۱۲
۱ پطر ۵ * ۴
مش ۲ * ۱۰

3 رو ۸ * ۱۳
کل ۳ * ۵

دسواں باب

۱ نعمت ملنے کے بعد بني اِسرائیل کا گُناہ کرنا * ۶ ہمیں ہوشیار
کرنیکو اُنکے گُناہ کا ذکر کرنا * ۱۴ خُداوند کي رات کھانے کا ذِکر *
۲۳ بُتوں کي قُربانَي کھانے کا ذِکر *

۱ اے بھائیو مَیں نہیں چاہتا ہوں کہ تُم اِس سے ناواقف رہو
کہ ہمارے باپ دادے سب ابر کے[4] نیچے تھے اور سب

۲ دریا میں[5] سے ہوکر نِکل گئے * اور سبھوں نے اُس ابر اور
۳ دریا میں موسیٰ کا غوطہ کھایا * اور سبھوں نے ایکسي[6] قِسم کا
روحاني کھانا کھایا * اور سبھوں نے ایکسي[7] طرح کا روحاني
۴ پاني پیا یعنے اُنھوں نے اُس روحاني پہاڑ کا پاني جو

4 خر ۱۳ * ۲۱ و ۲۲
گذ ۹ * ۱۸
و ۱۴ * ۱۴

5 خر ۱۴ * ۲۲
زبور ۷۸ * ۱۳

6 خر ۱۶ * ۱۵ و ۳۵
زبور ۷۸ * ۲۴

7 خر ۱۷ * ۶
گذ ۲۰ * ۱۱
زبور ۷۸ * ۱۵

سنہ یسوعي ۵۷

۵ اُنکے پیچھے چلتا تھا پیا اور وُہ پہاڑ مسیح تھا * پر خُدا اُنمیں سے
بُہتیروں پر ناراز ہوا اور وے[1] بیابان میں ہلاک ہوئے *
۶ یے سب ماجرے ہمارے واسطے نمونے ہوئے ہیں تاکہ ہم بُري
۷ چیزوں پر رغبت نکریں جیسا[2] اُنھوں نے کي * اور بُت پرست
نہوویں جیسا اُنمیں اکثر تھے چنانچہ لِکھا ہی لوگ[3] کھانے
۸ پینے بیٹھے پِھر ناچنے اُٹھے * اور کسبي بازي نکریں[4] جیسے
اکثروں نے کي اور ایک دِن میں تیس ہزار مارے گئے *
۹ اور مسیح کا اِمتحان نلیں[5] جیسا اُنمیں سے بعضوں نے
۱۰ لیا اور سانپوں سے ہلاک کئے گئے * اور نہ کُڑکُڑاویں[6] جیسا
اُنمیں سے اکثر کُڑکُڑائے اور مارنے والے سے[7] ہلاک کئے گئے *
۱۱ اور یے سب ماجرے جو اُن پر ہوئے نمونے ہوئے ہیں اور
ہم جو زمانِ اخیر میں ہیں ہماري نصیحت کے واسطے
۱۲ لِکھے گئے ہیں * پس جو کوئي اپنے تئیں قائم سمجھتا ہی
۱۳ سو خبردار رہے[8] کہ گر نہ پڑے * تُم اِنساني اِمتحان
کے سِوا اور کِسي اِمتحان میں نہیں پڑے ہو اور خُدا وفادار
ہی جو تُمکو تُمھاري طاقت سے زیادہ اِمتحان[9] میں پڑنے
ندیگا بلکہ اِمتحن کے ساتھہ چھوٹ جانے کي راہ بھي
تھہرایگا تاکہ تُم برداشت کرسکو *
۱۴ ای میرے پیارو تُم بُت پرستي سے[10] بھاگو *
۱۵ میں عقلمندوں سے بولتا ہوں تُم میرے مطلب کو جانچو *

1 خر ۱۴ * ۲۹ و ۲۶ * ۶۴ عبر ۳ * ۱۷
2 گذ ۱۱ * ۱۴ و ۳۳
3 خر ۳۲ * ۶
4 گذ ۲۵ * ۱ و ۹
5 خر ۱۷ * ۲ و ۷ گذ ۲۱ * ۵ و ۶ زبور ۷۸ * ۱۸
6 خر ۱۶ * ۲ و ۱۷ * ۲ گذ ۱۴ * ۲
7 گذ ۱۴ * ۳۷ و ۱۶ * ۴۹
8 رو ۱۱ * ۲۰
9 ۲ پتر ۲ * ۹
10 ۱ یو ۵ * ۲۱

سنہ یسوعي ۵۸

کیا یہہ [1]برکت کا پیالہ جِس پر ہم برکت مانگتے ہیں کیا ۱۶
اُسّے ہم مسیح کے لہو میں شریک نہیں ہیں ؟ اور کیا ہم اُس
رُوٹّي [2]کو توڑ کے مسیح کے بدن میں شریک نہیں ؟ کیونکہ ۱۷
جیسي اِیک رُوٹّي ویسّے ہم جو بہتیرے ہیں اِیک [3]تن
ہیں کہ ہم سب اِیک رُوٹّي میں شریک ہیں * تُم اُن پر ۱۸
جو جِسم کي راہ سے اِسرائیلي ہیں نظر کرو کہ جو قُربانی
کھانیوالے ہیں کیا وے [4]قُربانگاہ میں شریک نہیں ؟ پس میرا ۱۹
مطلب کیا ؟ کہ بُت کُچھہ [5]ہی یا بُتوں کي قُربانی کُچھہ ہی ؟
یہہ نہیں * لیکن غیر مُلکي جو قُربانی کرتے ہیں [6]دیوونکے لئے ۲۰
کرتے ہیں نہ خُدا کے لئے اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ تُم دیوؤں کے
ساتھہ شریک ہو * تُم خُداوند کا اور [7]دیوونکا پیالہ نہیں پي سکتے ۲۱
اور تُم خُداوند کي اور دیوونکي میز میں شریک نہیں ہوسکتے *
کیا ہم خُداوند کو غُصّے [8]میں لاینگے ؟ کیا ہم اُسّے زورآور ہیں ؟ ۲۲
سب کُچھہ میرے لئے [9]حلال ہی پر سب کُچھہ مُناسب ۲۳
نہیں ہی سب کُچھہ میرے لئے حلال ہی پر سب کُچھہ
قرار کے لئے نہیں * ہرکوئي اپني بہتري [10]نہیں بلکہ دوسرے ۲۴
کي بہتري تلاش کرے * پس جو کُچھہ بازار میں بِکتا ہی ۲۵
سو کھاؤ اور [11]دِل میں کُچھہ فرق نکرو * کہ زمین اور اُسکي ۲۶
ساري چیزیں اللہ کي ہیں * اور اگر بے ایمانوں میں ۲۷
سے کوئي تُمھاري دعوت کرے اور تُم قبول کرو تو جو

[1] ب ۱۱ * ۲۵ متی ۲۶ * ۲۶-۲۸
[2] ب ۱۱ * ۲۳ و ۲۴ اعہ ۲ * ۴۲
[3] ب ۱۲ * ۲۷ رو ۱۲ * ۵
[4] احب ۷ * ۱۴ وغ
[5] ب ۸ * ۴
[6] احب ۱۷ * ۷ اسا ۳۲ * ۱۷ زبور ۱۰۶ * ۳۷
[7] ۲ کر ۶ * ۱۵ و ۱۶
[8] اسا ۳۲ * ۲۱
[9] ب ۶ * ۱۲
[10] رو ۱۵ * ۲
[11] ا تم ۴ * ۴

سنہ یسرعي ۵۸

کُچھہ تُمھارے سامھنے رکھا جاے سو کھاؤ اور دِل میں
۲۸ کُچھہ فرق نکرو * پر اگر کوئي تُمھیں جِتاوے کہ یہہ بُتوں
کي قُرباني ھی تو اُسکے [1] لئے جِسنے جِتایا اور دِل کے لئے
نکھاو کہ زمین اور اُسکي ساري چیزیں اللہ کي ھیں *
۲۹ اور دِل کا مُراد ھی دوسرے کا دِل اپنا نہیں کیونکہ
میري آزادگي کِسواسطے دوسرے کے دِل سے ٹھہرائي
۳۰ جایگي ؟ اور اگر میں شُکر [2] کرکے شریک ھوں تو جِس
چِیز کا شُکر کرتا ھوں اُسکے سبب کاھیکو بدنام ھونگا ؟
۳۱ پس تُم کھاتے اور پیتے اور جو کُچھہ کرتے ھو سب کُچھہ خُدا کي
۳۲ بزُرگي [3] کے لئے کرو * تُم یھودیوں کو اور یونانیوں کو اور خُدا کے
۳۳ کلیسے کو دھکا ندو * جیسا میں سب باتوں میں سبھوں کو
راضي [4] رکھتا ھوں اور نہ اپنا فائدہ بلکہ بُھتیروں کا فائدہ ڈھونڈھتا
ھوں تاکہ وے نجات پاویں * تُم میرے [5] پیرو ھو جیسا میں
مسیح کا ھوں *

[1] ۱ ب ۸ * ۱۰
[2] رو ۱۴ * ۶
[3] کل ۳ * ۱۷
[4] ب ۹ * ۱۹ وغ
[5] ب ۴ * ۱۶

گیارھواں باب

۱ عِبادتگاہ میں عورتونکو سر ڈھانپنا اور مردونکو کھلا رکھنا ھوگا * ۱۷ خُداوند
کي رات کھانے کے حق میں کرنتھیونکو ملامت کرنا * ۲۳ خُداوند کي رات
کُھانا کسطور سے کھایا چاھئے * ۳۳ اُسکے حق میں پاؤل کي نصیحت *

۱ ای بھائیو میں تُمھاري تعریف کرتا ھوں کہ تُم ھر بات
۲ میں مُجھے یاد کرتے ھو : اور تُم اُن حُکموں پر جیسا میں نے

سنہ یسوعي ۵۸

۳ تُمھیں سونپا تھا ویسا عمل کرتے ھو * میں چاھتا ھوں کہ تُم یہہ
بات جانو کہ ھرایک مرد کا سر[1] مسیح ھی اور عورت کا سر
۴ مرد[2] ھی اور مسیح کا سر[3] خُدا ھی * ھر مرد جو دُعا یا وعظ
کرتے وقت اپنا سر ڈھانپتا ھی اپنے سر کو بے حرمت کرتا
۵ ھی * اور ھر عورت جو بغیر سر ڈھانپے دُعا یا وعظ کرتي ھی
اپنے سر کو بے حُرمت کرتي ھی جیسي کہ سر مُنڈّي *
۶ اگر عورت بغیر سر ڈھانپے ھوے گویا اُسکي چوٹي کٹ گئي
اور اگر عورت چوٹي کٹنے سے یا سر مُنڈنے سے بے حُرمت
۷ ھوتي ھی تو سر ڈھانپے * مرد کو سر ڈھانپنا ضرور نہیں
۸ کہ وُہ خُدا کي[4] صورت اور اُسکي حُرمت ھی پر عورت
۹ مرد کي حُرمت ھی * اور[5] مرد عورت سے نہیں ھی بلکہ
۱۰ عورت مرد سے ھی * اور مرد[6] عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت
۱۱ مرد کے لئے پیدا کي گئي ھی * پس چاھئے کہ عورت فرشتوں
۱۲ کے سبب اپنے سر کو ڈھانپ رکھے * مگر خُداوند میں نہ
مرد عورت سے نہ عورت مرد سے جُدا ھی * کیونکہ جیسي
۱۳ عورت مرد سے ویسا ھي مرد عورت سے پر سب کچھہ
۱۴ خُدا سے ھی * عورت کو بغیر سر ڈھانپنے کے خُدا سے دُعا
مانگنا کیا مُناسب ھی تُم آپھي سمجھو * کیا طبیعت
۱۵ تمھیں نہیں سکھلاتي کہ اگر مرد چوٹي رکھے تو اُسکي
بے حُرمتي ھی * لیکن اگر عورت چوٹي رکھے تو اُسکي

[1] او ۱ * ۲۲و۲۳ فا ۲ * ۱۰
[2] او ۵ * ۲۳
[3] یو ۱۴ * ۲۸
[4] پید ۱ * ۲۶و۲۷ و ۵ * ۱
[5] پید ۲ * ۲۱و۲۲
[6] پید ۲ * ۱۸-۲۳

سنہ یسوعی ۵۷

۱۶ حُرمت ھی کیونکہ یہہ اُسے چھپانے کے لئے بخشی گئی * لیکن اگر
کوئی اِسمیں تکرار کرنے چاہے تو ھمارا اور خدا کے کلیسونکا
یہہ دستور نہیں ھی *
۱۷ میں یہہ تُمھیں کہتا ھوں اور اِس میں تُمھاری تعریف
نہیں کرتا کہ تُمھارا جمع ھونا بھلائی کے لئے نہیں بلکہ بُرائی
۱۸ کے لئے ھی * کہ پہلے میں سُنتا ھوں کہ جب تُم کلیسے
میں اِکٹھے ھوتے ھو تو تُمھارے بیچ میں [1]اِختلاف ھوتا ھی [1] ب ۱ * ۱۰-۱۲ و ۳ * ۳
۱۹ اور میں اِسے تھوڑا سا یقین کرتا ھوں * اور تُمھارے بیچ میں
اِختلاف [2]ضرور ھی تاکہ وے جو مقبول ھیں تُم میں ظاھر [2] متی ۱۸ * ۷
۲۰ ھو جاویں * پھر جو تُم ایکھی جگہہ میں جمع ھوتے ھو
یہہ تو خداوند کی رات کھانا کھانے کے لئے نہیں ھی *
۲۱ کیونکہ ھرایک دوسرے سے آگے اپنا کھانا کھالیتا ھی اور بعضے
۲۲ بھوکے اور بعضے مست ھوتے ھیں * کیا کھانے پینے کے
لئے تُمھارے گھر نہیں یا خدا کی [3]کلیسے کو حقیر جانتے ھو [3] اعم ۲۰ * ۲۸
اور غریبوں کو شرمندہ کرتے ھو؟ میں تُمسے کیا کہوں؟ کیا
تُمھاری تعریف کروں؟ میں اُس کام میں تُمھاری تعریف
نہیں کرتا *
۲۳ میں نے یہہ بات جو خداوند سے [4]پائی تُمھیں سونپی کہ [4] ب ۱۵ * ۳
خداوند یسوع نے جس [5]رات پکڑوایا گیا روٹی لی * اور شکر [5] متی ۲۶ * ۲۶ مار ۱۴ * ۲۲ لو ۲۲ * ۱۹
کرکے توڑی اور کہا کہ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ھی جو تُمھارے

سنہ یسوعی ۵۷

لۓ تورا جاتا ھی تم میری یادگاری کے لئے یہہ کیا کرو *

اور اِسیطرح اُسنے کھانے کے بعد پیالہ بھی[1] لیا اور کہا کہ یہہ ۲۵
پیالہ نیا عہد نامہ جو میرے لہو سے ثابت ھی جتنے بار تم
پیو میری یادگاری کے لئے یہہ کیا کرو * جتنے بار تم یہہ روٹی ۲۶
کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ھو تم خداوند کی موت کو جب تک
کہ وہ نہ آوے[2] دِکھاتے رہتے ھو * جو کوئی نامناسب طور سے ۲۷
یہہ روٹی کھاوے یا خداوند کا پیالہ پیوے وہ خداوند کے
بدن اور لہو کا گنہگار ھوگا * پس آدمی پہلے آپ کو[3] جانچے ۲۸
اور ایسا کرکے روٹی سے کھاوے اور پیالے سے پیوے * کہ جو ۲۹
نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ھی سو خداوند کی سوچ
نکر کے اپنی تنبیہ کو کھاتا اور پیتا ھی * اِس سبب سے تم ۳۰
میں بہتیرے کمزور اور بے آرام ھیں اور کتنے سو گئے ھیں * اگر ۳۱
ھم اپنے تئیں[4] جانچتے تو تنبیہ نپاتے * اور ھم جو تنبیہ پاتے ۳۲
ھیں خداوند[5] سے تربیت پاتے ھیں تا نہوے کہ ھم دُنیا کے ساتھہ
سزا پاویں *

پس ای میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے اِکٹھے ۳۳
ھوتے ھو ایک دوسرے کے لئے اِنتظاری کرو * اور اگر کسی کو ۳۴
بھوک لگے تو وہ اپنے گھر میں کھاوے تا نہو کہ تم تنبیہ
پانے کو با ھم ھو: اور جو کچھہ باقی ھی میں آکے دُرست
کرونگا *

[1] متی ۲۶ * ۲۷
مار ۱۴ * ۲۳
لو ۲۲ * ۲۰

[2] یو ۱۴ * ۳
اعم ۱ * ۱۱
۱ تسا ۴ * ۱۶
مکا ۱ * ۷

[3] ۲ کر ۱۳ * ۵

[4] ۱ یو ۱ * ۹

[5] عبر ۱۲ * ۵-۱۱

سنہ یسوعی ۵۸

بارھواں باب

۱ روح قُدس کے اِنعاموں کا بیان * ۱۲ جِسم کے لئے جیسا بہُت عضوونکے درکار ھی ویسا ھي کلیسے کے لئے بہُت اِنعاموں کے درکار ھی *

۴ ای بھائیو مَیں نہیں چاھتا ھوں کہ تُم روحاني نِعمتوں سے
۲ ناواقِف رھو * تُم جانتے ھو کہ تُم غیر مُلکي تھے اور گونگے [1] اف ۲ * ۱۱و۱۲ [2] زبور ۱۱۵ * ۵
۳ بُتونکے پیچھے جِسطرح چلائے گئے چلتے تھے * پس مَیں یہہ
خبر دیتا ھوں کہ وہ جو یسوع پر لعنت بھیجتا ھی روح
الٰہي کے اِلہام سے نہیں بولتا اور بغیر روح قُدس کے کوئي [3] متی ۱۶ * ۱۷ یو ۱۵ * ۲۶
۴ یسوع کو خُداوند کہہ نہیں سکتا ھی * نِعمتوں کے اقسام ھَیں [4] رو ۱۲ * ۵و۶ عبر ۲ * ۴
۵ پر روح ایکہي ھی * اور خِدمتوں کے بھي اقسام ھَیں پر
۶ خُداوند ایکہي ھی * اور اعمال کے اقسام ھَیں پر خُدا ایکہي
۷ ھی جو سبھوں میں سب کُچھہ کرتا ھی * اور روح کي نِعمتیں
۸ فائدے کے لئے ھرایک کو بخشا جاتا ھی * ایک کو روح سے حِکمت
کي بات ملتي ھی اور دوسرے کو اُسي روح سے دانائي کي بات *
۹ اور بعضے کو اُسي روح سے ایمان اور بعضے کو اُسي روح سے [5] چنگا مار ۱۶ * ۱۸ یعق ۵ * ۱۴
۱۰ کرنے کي قُدرت * اور بعضے کو مُعجزونکے [6] دِکھلانے کي قُدرت اور [6] مط ۲۸ و ۲۹
بعضے کو نبوّت اور بعضے کو روحوں کي پہچان اور بعضے کو
۱۱ ھر طرح کي زبان اور بعضے کو زبانونکا ترجمہ کرنا * لیکن [7] اعہ ۲ * ۴ و ۱۰ * ۴۶
وُھي ایک روح اُن سب عملوں کا سبب ھی اور وُھي جِسطرح
چاھتي ھی ھرایک کو بانٹا کرتي ھی * [8] یو ۳ * ۸

سنہ یسوعي ۵۷

جِسطرح بدن[1] ایک ھی اور اعضا بہُت اور ایک بدن ۱۲
میں بہُتیرے اعضا مِلکے ایک ھیں مسیح بھي ایسا ھي
ھی * کہ ھم سبھوں نے کیا یہودي کیا یوناني کیا غُلام کیا ۱۳
آزاد ایکھي روح سے ایک بدن بننیکے لئے غوطہ کھایا اور ھم سب
ایک روح میں شریک ھیں * اور بدن میں ایک اعضا ۱۴
نہیں بلکہ بہُتیرے ھیں * اگر پانو کہے کہ میں ھاتھہ نہیں ۱۵
اور میں بدن کا نہیں تو کیا وہ اِس سبب سے بدنکا نہیں ؟
اور اگر کان کہے کہ میں آنکھہ نہیں اور میں بدن کا نہیں ۱۶
تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ؟ اور اگر سارا بدن ۱۷
دیکھنے کا ھوتا تو سُننا کہاں سے ھوتا ؟ اور اگر سب بدن سُننے کا
ھوتا تو سونگھنا کہانسے ھوتا ؟ پر اب خُدا نے[3] ھر ایک عضوکو ۱۸
بدن میں اپني مرضي کے مُطابق رکھا ھی * اگر وے سب ۱۹
ایکھي عضو ھوتے تو بدن کہاں سے ھوتا ؟ پر اب بہُتیرے اعضا ۲۰
ھیں لیکِن بدن ایک ھی * آنکھہ ھاتھہ سے نہیں کہہ سکتي ۲۱
کہ میں تیرے مُحتاج نہیں اور سِر بھي پاؤں سے نہیں
کہہ سکتا کہ میں تُمھارے مُحتاج نہیں * بلکہ بدن میں ۲۲
وے اعضا جو کمزور معلوم ھوتے ھیں درکاري ھیں * اور ھم ۲۳
بدن کے جِن عضووں کو اورونسے بے حُرمت جانتے ھیں
اُنھیں کو زیادہ حُرمت دیتے ھیں اور ھمارے بے ڈول اعضا
بہُت خوش ڈول ھو جاتے ھیں * مگر ھمارے خوش ڈول ۲۴

[1] رو ۱۲ * ۴ او ۵ او ۱۴ او ۱۶
[2] گل ۳ * ۲۸ کل ۳ * ۱۱
[3] سطر ۲۸

سنہ بسوعي ۵۷

اعضا اُسکے مُحتاج نہیں پر خُدا نے بدن کو مُرکّب کرنے میں
۲۵ کمتریں عضووں کو زیادہ تر حُرمت دي * تاکہ کِسي طرح کي
جُدائي بدن میں نہووے بلکہ سارے اعضا باہم ایک
۲۶ دوسرے کے ہمدرد رہیں * اور اگر ایک عضو کُچھہ رنج پاتا
ہی تو سارے اعضا اُسکے ساتھہ رنج پاتے ہیں اور اگر ایک
عضو بُزُرگي پاتا ہي تو سارے اعضا اُسکے ساتھہ خوش ہوتے
[1] رو ۱۲ * ۵ او ۵ * ۳۰ ۲۷ ہیں * تُم مِلکے مسیح کے بدن ہو اور جُدا جُدا اعضا ہو *
[2] او ۴ * ۱۱ ۲۸ اور کلیسے میں خُدا نے کِتنوں کو مُقرّر کیا پہلے رسولوں کو
اور دوسرے نبیّوں کو اور تیسرے مُرشِدوں کو بعد اُسکے
مُعجزے اور چنگا کرنے کي قُدرت اور مدد گاري اور مُختاري
۲۹ اور بُہت طرح کي زبان بخشیں * کیا سب رسول ہیں ؟
کیا سب نبي ہیں ؟ کیا سب مُرشِد ہیں ؟ کیا سب
۳۰ معجزے دِکھلانے والے ہیں ؟ کیا سب کو چنگا کرنے کي قُدرت
ہی ؟ کیا ہر ایک بُہتیري زبان بولتا ہی کیا سب کے سب
[3] ب ۱۴ * ۱ ۳۱ ترجمہ کرتے ہیں ؟ تُم اچھّي نِعمتوں کے آرزومند ہو لیکِن میں
ایک راہ جو بِہتر ہی تُمھیں بتلاتا ہوں *

تیرھواں باب

۱ سب نِعمتوں سے محبّت بِہتر ہی * ۴ اُسکے پھل کا اور
ایمان اور اُمید سے بہتر ہونے کا ذکر *

۱ اگر مَیں آدمي یا فرِشتوں کي زبان بولوں اور محبّت

سنہ یسوعي ۵۷

نہ رکھوں تو مَیں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا جھانجھہ ہوں *
۱ ب ۱۲ * ۸ * ۱۰ اور اگر مَیں نبوّت کي بات کہوں[1] اور غیب کي ساري باتوں ۲
اور سارے عِلموں کو جانوں اور میرا ایمان کامِل ہو یہاں تک کہ
۲ متّ ۱۷ * ۲۰ مار ۱۱ * ۲۳ لو ۱۷ * ۶ مَیں[2] پہاڑوں کو چلاؤں پر محبّت نرکھوں تو مَیں کُچھہ[3] نہیں
۳ متّ ۷ * ۲۲ و ۲۳ ہوں * اگر مَیں اپنا سارا مال خیرات دے ڈالوں یا اگر ۳
مَیں اپنا بدن آگ میں جلنے دوں پر محبّت نرکھوں تو مُجھے
کُچھہ فائدہ نہیں *
۴ ۱ پطر ۴ * ۸ محبّت[4] صبر اور مِہر کرتي ہی محبّت حسد نہیں کرتي ۴
محبّت لاف زني نہیں کرتي اور غُروري نہیں کرتي *
۵ ب ۱۰ * ۲۴ ناپسند کام نہیں کرتي اپنا[5] نفع تلاش نہیں کرتي غُصّہ ۵
۵ رو ۱ * ۳۲ نہیں کرتي اور بدگُماني نہیں کرتي * ناراستي[6] سے خوش ۶
نہیں ہوتي پر راستي سے خوش ہوتي ہی * سب کُچھہ ۷
برداشت کرتي ہی سب کُچھہ یقین کرتي ہی سب کُچھہ
کي اُمّید رکھتي ہی سب کُچھہ میں صبر کرتي ہی *
محبّت کبھي نیست نہیں ہوتي اگر نبوّتیں ہیں تو اُٹھہ جائینگیں ۸
اگر زبانیں ہیں تو نرہینگیں اگر عِلم ہی تو اُٹھہ جائیگا *
کیونکہ ہمارا عِلم ناتمام ہی اور ہماري نبوّت ناتمام * ۹
پر جب وُہ جو تمام ہی آویگا تو وُہ جو ناتمام ہی اُٹھہ ۱۰
جائیگا * جب مَیں لڑکا تھا تب لڑکے کي مانند بات ۱۱
کرتا تھا اور لڑکے کي مانند سمجھتا تھا اور لڑکے کي مانند

سنہ یسوعي ۵۷

بحث کرتا تھا پر جب مَیں جوان ہوا تب لڑکائي سے ہاتھہ
۱۲ اُٹھایا * اب ہمیں صاف نظر نہیں آتا پر ابرق سے لیکِن اُسوقت
[1] ۱ یو ۳ * ۲ رو برو[1] دیکھینگے اِسوقت میرا عِلم نا تمام ہی پر اُسوقت مَیں
۱۳ اِسطرح جانونگا جِسطرح جانا جاونگا * اب تو ایمان اور اُمّید
اور محبّت یے تینوں رہتے ہیں پر اُنمیں محبّت بِہتر ہی *

چودھواں[8] باب

۱ بہُتیري زبان کہنے سے نصیحت کرنا بِہتر ہی * ۶ نصیحت سے لوگونکا
سِکھلانا درکار ہی * ۲۰ نصیحت سمجھنے کا فائدہ * ۲۶ نصیحت
اور بہُتیري زبان کہنے کے حق میں پاؤل کي بات * ۳۴ کلیسے میں
عورتونکا نصیحت دینا نامُناسب ہی * ۳۶ پاؤل سے ملامت *

[2] ب ۱۲ * ۳۱ ۱ محبّت کے درپی رہو اور روحاني نِعمتوں کي خصوصاً
۲ وعظ کي نِعمت کے آرزومند ہو * کیونکہ جو کوئي کِسي
زبان میں بولتا ہی وہ آدمیونسے نہیں خُدا سے بولتا ہی اگرچہ
وہ روح سے رازوں کي بات بولتا ہی لیکِن کوئي نہیں سمجھتا *
۳ اور جو کوئي وعظ کرتا ہی سو باتوں سے آدمیوں کو قرار
۴ اور نصیحت اور تسلّي بخشتا ہی * اور جو کوئي کِسي
زبان میں بات کرتا ہی وہ آپ کو قرار کرتا ہی پر جو کوئي
۵ وعظ کرتا ہی کلیسے کو قرار کرتا ہی * مَیں چاہتا ہوں کہ
تُم سب کے سب زبانیں بولو خُصوصاً کہ تُم وعظ کرو کہ وعظ
کرنیولا بڑا ہی اُسسے جو زبانیں بولتا ہی اگر وہ ترجمہ اِس
نیّت سے نکرے کہ کلیسے قرار پاوے *

سنہ یسوعي ۵۷

ای بھائیو اگر میں ھر ایک زبان بولتا ھوا تم پاس ۶
آوں اور تم سے اِلہام کي یا علم کي یا نبوّت کي یا وعظ
کي باتیں سمجھا کے نہیں کہوں تو مجھسے تمکو کیا فائدہ
ھوگا ؟ چنانچہ بےجان چیزیں جنسے آوازیں نکلتي ھیں ۷
جیسے ترھي یا بین اگر اُسکا بول اِمتیاز کے ساتھہ نہو
تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ھی کیونکر بوجھا جائیگا ؟
اور اگر نرسنگا[1] بے معنے آواز دیوے تو کون اپنے تئیں لڑائي ۸ [1] گذ ۱۰ * ۹
کے لئے تیّار کریگا ؟ ویسھي تم بھي اگر صحیح بات اپني ۹
زبانوں سے نبولو تو بات کیونکر سمجھي جائیگي ؟ تم ھوا سے
بکبک کرنیوالے ھو جاوگے * کتني کتني اقسام زبانیں دنیا ۱۰
میں ھیں اور کوئي اُنمیں سے بے معنے نہیں * پر اگر وہ زبان ۱۱
مجھے نہ آتي ھو تو میں بولنے والے کے نزدیک اجنبي رھونگا اور
بولنے والا میرے نزدیک اجنبي رھیگا * پس جب کہ تم ۱۲
روحاني نعمتوں کے آرزومند ھو تو جو کلیسے کے قرار کے لئے
ھووے اُسکي زیادتي تلاش کرو * اِسواسطے جو جس زبان ۱۳
میں بولتا ھی دعا مانگے کہ ترجمہ بھي کرسکے * کہ اگر میں ۱۴
کسي اجنبي زبان میں دعا مانگوں تو میري روح دعا
مانگتي ھی پر میري عقلي معني بےفائدہ ھی * پس کیا ۱۵
ھی ؟ میں روح[2] سے اور عقلي معني سے دعا مانگونگا اور روح [2] یو ۴ * ۲۴
سے اور عقلي معني سے گاؤنگا[3] * نہیں تو اگر تو روح سے برکت ۱۶ [3] اِف ۵ * ۱۹
کل ۳ * ۱۶

سنہ یسوعي ۵۷

کي بات بولے تو عامي لوگ تیري شکر گذاري میں آمین
کیونکر کہیگا ؟ کہ جو کچھہ تو کہتا ھی وہ اُسے نہیں سمجھتا *
۱۷ تو تو اچھي طرح شکر کرتا ھی پر اُسکا قرار نہیں ھوتا ھی *
۱۸ میں اپنے خدا کا شکر کرتا ھوں کہ میں تم سبھونسے زیادہ زبانیں
۱۹ بولتا ھوں * لیکن میں کلیسے میں غیر زبان میں دس ھزار
باتوں کے کہنے سے اوروں کے قرار کے لئے پانچ باتیں اپني عقلي
معني سے بولنا پسند کرتا ھوں *
۲۰ ای بھائیو تم عقل میں[1] لڑکے نہ بنے رھو تم بدي ۱ ب ۳ * ۱ رو ۱۶ * ۱۹
۲۱ میں لڑکے رھو پر عقلوں میں کامل ھو * شریعت میں [2] مز ۱۸ * ۳
لکھا ھی کہ خداوند کہتا ھی[3] میں غیروں کي زبان سے دوسري [3] اشع ۲۸ * ۱۱
بولي میں اِن لوگونکے ساتھہ بولونگا تو بھي وے میري
۲۲ نہ سمجھینگے * پس بہت زبان بولنا نہ ایمانداروں کے لئے
بلکہ بے ایمانوں کے واسطے نشان ھی پر وعظ کرنا
بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمان داروں کے لئے ھی *
۲۳ پس اگر سارا کلیسہ ایک جگہہ میں باھم آوے اور سب
کے سب بہت زبانیں بولیں اور عامي یا بےایمان آدمي
اُن میں در آوے تو کیا نہ کہیگا کہ تم دیوانے ھو ؟
۲۴ پر اگر سب وعظ کریں اور کوئي بے ایمان یا عامي اندر
آوے تو سبھوں سے اپنے تئیں مُلزم اور گنہگار ٹھہرایگا *
۲۵ اور اپنے دل کے راز سب ظاھر ھونے سے وہ مُنہہ پر گرکے

سنہ یسوعی ۵۷

خُدا کو سِجدہ کریگا اور کہیگا کہ خُدا بے شک تُمھارے
بیچ میں ھی *
پس ای بھائیو جب تُم باھم آتے ھو تب تُم میں ھر ایک کِسیکا ۲۶
[1] ب ۱۲ * ۸ ایک گیت اور کِسي کي[1] ایک نصیحت اور کِسي کي ایک
زبان اور کِسي کي ایک بات اور کِسي کا ایک ترجمہ ھی یہہ کیا
ھی ؟ سب کچھہ فائدہ کے لئے ھو * اگر کوئي کِسي زبان میں بولے ۲۷
تو دو تین جُملے سے زیادہ نہ بولے اور ایک شخص ترجمہ کرے *
پر اگر کوئي ترجمہ کرنیوالا حاضر نہو تو وہ کلیسے میں چُپکا رہے ۲۸
اور اپنے دِل میں خُدا سے بولے * دو تین نبي ایک ایک ۲۹
کرکے بولیں اور دوسرے سب تجویز کریں * اگر کِسي دوسرے ۳۰
پر جو بیٹھتا ھی کُچھہ کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رہے * تُم سب کے ۳۱
سب ایک ایک کر کے وعظ کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں
اور سب تسلّي پاویں * اور نبیّوں کي روحیں نبیّوں کے حکم ۳۲
میں ھیں * پاک لوگوں کے سارے کلیسوں میں ایسا ھی ۳۳
کہ خُدا خلل میں راضي نہیں بلکہ صُلح میں راضي ھی *
تُمھاري عورتیں[2] کلیسوں میں چُپکي رھیں کہ اُنھیں ۳۴
[2] ۱ تم ۲ * ۱۱ و ۱۲
بولنے کي اِجازت نہیں دي جاے بلکہ جیسي[3] شریعت
[3] پید ۳ * ۱۶
کہتي ھی اُنھیں[4] حکم میں رھنے ھوگا * اگر وے کوئي بات ۳۵
[4] او ۵ * ۲۲ کل ۳ * ۱۸ ۱ پتر ۳ * ۱
دریافت کیا چاھیں تو گھر میں اپنے اپنے شوھر سے پوچھیں کیونکہ
یہہ شرم کي بات ھی کہ عورتیں کلیسے میں بولیں *

سنہ یسوعی ۵۷

۳۶ کیا خُدا کی بات تم سے نِکلی یا صِرف تُمھیں تک
۳۷ پُہنچی ہی ؟ اگر کوئی اپنے تئیں نبی یا روحانی جانے
تو وہ اِن باتوں کا جو مَیں تُمھیں لِکھتا ہوں اِقرار کرے
۳۸ کہ وے خُداوند کے حُکم ہیں * اور اگر کوئی ناواِقف ہو تو
۳۹ ناواقِف رہے * غرض ای بھائیو وعظ کرنے کے آرزومند رہو
۴۰ لیکن زبانیں بولنے سے منع نکرو * اور ساری باتیں اچھّی[1] طرح
اور ترتیب سے ہوویں *

[1] سطر ۲۶ و ۳۳

پندرھواں باب

۱ مسیح کا جی اُٹھنا * ۱۲ جی اُٹھنے کے اِنکارکرنیوالوں کو ملامت کرنا *
۲۰ مسیح کا جی اُٹھنا اُسکے لوگونکے جی اُٹھنے کی دلیل ہی *
۲۹ بغیر جی اُٹھنے کے ایمان کا کُچھ فائدہ نہونا * ۳۵ جی اُٹھنے میں بدن
کا بدل جانا * ۴۳ جی اُٹھنے کے طور کا بیان * ۵۰ حساب کے دِن کا بیان *

۱ ای بھائیو مَیں نے تُمسے جو اِنجیل کا وعظ کیا تھا اور
جِسے تُم پاکے اُسپر قائم رہتے ہو وُہی اِنجیل پِھر تُمھیں
۲ بتلاتا ہوں * جِس سے[2] تُم نجات پاؤگے اگر اُس باتکو جو مَیں
نے تُمسے وعظ کیا تھا یاد رکھو نہیں تو تُمھارا ایمان لانا بےفائدہ

[2] رو ۱ * ۱۶

[3] گل ۱ * ۱۲

۳ ہی * کہ جو بات مَیں نے[3] پائی وُہی پہلے تُمھیں سونپی
کہ جیسا کِتابوں[4] میں لِکھا گیا تھا ویسا ہی مسیح نے ہمارے
۴ گُناہوں کے واسطے اپنی جان دی * اور گاڑا گیا اور تیسرے دِن
۵ کِتابوں کے مُطابق[5] جی اُٹھا * اور کیفاہ[6] (یعنے پتر) کو اور اُسکے بعد
۶ بارھوں[7] کو دِکھائی دیا * بعد اُسکے پانسو بھائی سے زیادہ تھے

[4] زبور ۲۲ * اوغ اشع ۵۳ * ۵ و ۶ داؤ ۹ * ۲۶ زکر ۱۳ * ۷ لو ۲۴ * ۴۶ اعم ۳ * ۱۸ و ۲۶ * ۲۲ و ۲۳

[5] زبور ۱۶ * ۱۰

[6] لو ۲۴ * ۳۴ وغ

[7] یو ۲۰ * ۱۹ اوغ

سنہ یسوعی ۵۷

جِنھیں وُہ یکبارہ دِکھائي دیا اور اکثر اُن میں سے ھنوز مَوجود
ھیں پر کئي ایک سو گئے * پِھر یعقوب کو دِکھائي دیا پِھر ۷
سارے[1] رسولوں کو * اور سب کے پیچھے مُجھہ[2] کو دِکھائي دیا ۸
جو بے وقت پیدا ھوا * مَیں سارے رسولوں سے چھوٹا ھوں ۹
اور اِسواسطے کہ مَیں نے خُدا کے کلیسے کو ستایا[3] لائق نہیں
کہ رسول کہلاؤں * پر مَیں جو ھوں سو خُدا کے فضل سے ھوں اور ۱۰
اُسکا فضل جو مُجھپر ھوا سو لاحاصِل نہوا پر مَیں نے اُن سبھوں
سے زیادہ محنت کي لیکِن نہ مَیں نے پر خُدا کے فضل نے
جو میرے ساتھہ تھا * پس کیا مَیں نے کیا اُنھوں نے ھمنے ۱۱
ایسي بات کا وعظ کیا ھی اور تُم ویسي ھي بات پر ایمان لائے ھو *
مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا یہہ بات وعظ کیا جاتا ۱۲
ھی تو تُم میں سے کئي ایک کیوں کہتے ھیں کہ مُردونکا جي
اُٹھنا[4] نہوگا ؟ اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھي نہیں ۱۳
اُٹھا * اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو ھمارا وعظ باطِل ھی ۱۴
اور تُمھارا ایمان بھي باطِل ھی * اور ھم خُدا کے جھوٹے گواہ ۱۵
ٹھہرے کیونکہ ھمنے خُدا کے لئے گواھي دي ھی کہ اُسنے
مسیح[5] کو اُٹھایا ھی اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو اُسنے اُسکو بھي
نہیں اُٹھایا * کہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے مسیح بھي نہیں ۱۶
اُٹھا * اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تُمھارا ایمان بے فائدہ ھی اور ۱۷
تُم ابتک اپنے گُناھوں میں گرِفتار ھو * اور وے جو مسیح ۱۸

[1] لو ۲۴ * ۵۰ وغ
اعم ۱ * ۴ وغ
[2] اعم ۹ * ۴ و ۱۸
و ۲۲ * ۱۴ و ۱۸
[3] اعم ۸ * ۳
و ۹ * ۱
گل ۱ * ۱۳
[4] اعم ۲۶ * ۸
[5] اعم ۲ * ۲۴ و ۳۲
و ۴ * ۱۰ و ۳۳
و ۱۳ * ۳۰

سنہ یسوعي ۵۷

۱۹ میں ہوکے سو گئے ہیں ہلاک ہوئے * اگر صرف اِسي زِندگي
میں مسیح سے هماري اُمّید هی[1] تو سارے آدمیوں سے هم
کم بخت هیں *

[1] ب ۴ * ۱۳ یو ۱۶ * ۲ ۲ تم ۳ * ۱۲

۲۰ مسیح تو البتّہ مُردوں میں سے اُٹھا هی اور اُنمیں جو سو[2]
۲۱ گئے تھے[3] پہلا پھل هوا هی * جب کہ آدمي کے سبب[4] سے موت

[2] مت ۲۸ * ۶
[3] سطر ۲۳
[4] رو ۵ * ۱۲ و ۱۷

۲۲ هی تو آدمي هي کے سبب سے مُردونکا جي اُٹھنا هی * جیسا[5]
آدم کے سبب سے سب مرتے هیں ویسا هي مسیح کے سبب سے
۲۳ سب جلائے جائینگے * لیکن هرکوئي اپني اپني نوبت میں پہلا

[5] یو ۱۱ * ۲۵

۲۴ پھل مسیح پھر اُسکے آتے وقت وے جو مسیح کے هیں * بعد[6]
اُسکے اِنتہا هی تب وہ ساري حکومت اور سارے اِختیار و قُدرت
کو نیست کرکے بادشاهت خُدا کو جو باپ هی سُپرد کریگا *[7]

[6] سطر ۲۰ ا تس ۴ * ۱۵-۱۷
[7] دا ۷ * ۱۴ و ۲۷

۲۵ جب تک وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاوں تلے نہ لائے ضرور هی[8]
۲۶ کہ بادشاهت کرے * موت بھي جو آخري دُشمن هی هلاک

[8] زبور ۲ * ۶-۱۰ و ۴۵ * ۳-۶ و ۱۱۰ * ۱ اعہ ۲ * ۳۴ و ۳۵ عبر ۱ * ۱۳

۲۷ هوگي * کہ سب کچھہ اُسکے زیر پا کیا جائیگا اور جب یہہ کہا جاتا
هی کہ سب کچھہ اُسکے زیر پا کیا جائیگا تو ظاهر هی کہ ایک یعنے[9]
۲۸ وهي سب جو کچھہ اُسکے زیر پا کر دیتا باقي رهیگا: اور جب
سب کچھہ اُسکے زیر پا هولیگا تب بیٹا آپ اُسکے جِسنے سب کچھہ
اُسکے نیچے کیا نیچے هوگا تاکہ سب میں سب خُدا هووے *

[9] زبور ۸ * ۶ عبر ۲ * ۸ ا پطر ۳ * ۲۲

۲۹ اگر مُردے اصلاً نہ اُٹھیں تو وے جو مُردوں کے بدلے غوطہ
کھائے هیں کیا کرینگے؟ اور کیوں مُردوں کے بدلے غوطہ کھاتے هیں ؟

سنہ یسوعي ۵۵

۳۰ اور هم کیوں هر گھڑي [1]خطرِ جان میں رهتے هیں ؟
۳۱ میں اپنے اُس فخرکي جو همارے خداوند مسیح یسوع
میں تُمهاري بابت هی قسم کهاتا هوں که میں *هرروز
[2] رو ۸ * ۳۶ ۳۲ مرتا هُوں * اگر مُردے نه اُٹهیں تو مُجهے جو آدمي کے طور پر
[3] اشع ۲۲ * ۱۳ اِفسسے میں درندوں کے ساتهه لڑها هی کیا فائده ؟ پس [3]آؤ
۳۳ کهائیں پیئیں که کل کے دِن مرینگے * فریب نکهاؤ که بُري
۳۴ صُحبتیں اچّهي عادتوں کو بِگاڑتي هیں * تُم نیکي کے لئے
[4] ۱ذ ۵ * ۱۴ [4]جاگو اور گُناه نکرو که کتنے خُدا کو نهیں پهچانتے : میں جو
کهتا هوں سو تُمهاري شرم کي بات هی *
۳۵ شاید کوئي پوچهے که مُردے کِسطرح اُٹهتے هیں اور کِس
[5] یو ۱۲ * ۲۴ ۳۶ بدن میں آتے هیں ؟ ای نادان جو [5]بیج که تو بوتا هی
۳۷ اگر وُه نمرے تو کبهي جلایا نجایگا * اور یهه جو
تو بوتا هی نه وُه بدن هی جو هوویگا بلکه صِرف ایک
۳۸ دانه هی خواه گیهوں خواه اور کوئي دانه * پر خُدا اُسکو
جیسا چاهتا هی ایک بدن دیتا هی اور هر ایک بیج کا ایک
۳۹ خاص بدن هی * سب جِسم ایک رقم نهیں هی بلکه
آدمیوں کا جِسم اور هی جانوروں کا اور هی مچهلیوں کا
[6] ۱ پید ۱ * ۱۶ ۴۰ اور هی پرندونکا اور هی * اور آسماني [6]جِرم بهي هیں اور
زميني بهي هیں پر آسمانیوں کي شوکت اور هی زمینیوں
۴۱ کي شوکت اور هی * آفتاب کي شوکت اور هی اور ماهتاب کي

سنہ یسوعي ۵۷

شوکت اور ھی اور ستاروں کي شوکت اور ھی کہ ایک
۴۲ ستارے کي شوکت دوسرے سے زیادہ ھی * مُردوں[1] کا جي
اُٹھنا بھي ایسا ھي ھوگا *
۴۳ جسم فنا میں بویا جاتا ھی اور بقا سے اُٹھتا ھی بیحُرمتي
میں بویا جاتا ھی اور حُرمت[2] سے اُٹھتا ھی کم زوري
۴۴ میں بویا جاتا ھی اور زور آوري سے اُٹھتا ھی * حیواني
بدن بویا جاتا ھی اور روحاني اُٹھتا ھی ایک حیواني
۴۵ بدن ھی اور ایک روحاني بدن * چنانچہ لکھا ھی کہ پہلا
آدمي[3] یعنے آدم جیتي جان ھوا اور پچھلا آدم (یعنے مسیح)
۴۶ روح[4] جان بخش * لیکن روحانیت پہلے نتھي بلکہ حیوانیت
۴۷ تھي اور بعد اُسکے روحانیت ھوئي * پہلا آدمي[5] خاک
سے بن کے خاکي ھی دوسرا آدمي آسمان[6] سے آکے خداوند
۴۸ ھی * جیسے خاکي ویسے ھي وے جو خاکي ھیں اور جیسے
۴۹ آسماني ویسے ھي وے جو آسماني ھیں * اور جس طرح
ھمنے خاکي کي صورت[7] پائي ھی آسماني کي صورت[8] بھي
پائینگے *
۵۰ اي بھائیو میں یہہ کہتا ھوں کہ گوشت[9] اور لہو کا
جسم خدا کي بادشاھت کے وارث نہیں ھو سکتا اور
۵۱ نہ فنا بقا کا وارث ھو سکتا ھی * دیکھو میں تمھیں راز
کي بات کہتا ھوں کہ ھم سب نہیں سوینگے[10] پر ھم سب

[1] دا۱۲ * ۲و۳ مت۱۳ * ۴۳
[2] فل ۳ * ۲۱
[3] پید ۲ * ۷
[4] یو ۵ * ۲۱ و۶ * ۳۳و۴۰
[5] پید ۲ * ۷ و ۳ * ۱۹ یو ۳ * ۳۱
[6] یو۳ * ۱۳و۳۱
[7] پید ۵ * ۳
[8] رو ۸ * ۲۹ ۲کر۳ * ۱۸ فل ۳ * ۲۱
[9] ۱یو۳ * ۲ یو۳ * ۵ و۶
[10] ۱تس۴ * ۱۵-۱۷

سنہ یسوعي ۵۷

ایک دم میں ایک پل مارنے میں پچھلي ترھي پھونکنے کے
وقت مُبدّل[1] ھو جاینگے * کہ تُرھي[2] پھونکي جایگي اور ۵۲
مُردے اُٹھینگے اور ہم مُبدّل ھو جاینگے * چاھئے کہ یہہ ۵۳
فاني بدن بقا کو پہنے اور یہہ مُردہ زِندگي کو پہنے *
جب یہہ فاني بقا کو اور یہہ مُردہ زِندگي کو پہن چُکیگا ۵۴
تب وُہ بات جو لِکھي ھی پوري ھوگي[3] کہ فتح نے موت کو
نِگلا * ای[4] موت تیرا نیش کہاں ھی ؟ ای گور تیرا غلبہ ۵۵
کہاں ھی؟ موت کا نیش گُناہ ھی اور گُناہ کا زور شریعت ھی[5] * ۵۶
پر شُکر خُدا کو جو ھمیں ھمارے خُداوند یسوع مسیح کے ۵۷
وسیلے سے فتح[6] بخشتا ھی * پس ای میرے پیارے بھائیو ۵۸
تُم ثابت قدم اور پایدار اور خُداوند کے کام میں ھمیشہ مشغول
رھو کہ تُم جانتے ھو کہ خُداوند کے کام میں تُمھاري محنت
بے فائدہ نہوگي *

سولھواں باب

۱ خیرات کے حق میں پائول کي نصیحت * ۱۰ تِمتھي اور پاؤل کا ذِکر *
۱۵ اِستیفان اور اور بھائیونکا ذِکر * ۱۹ سلام بھیجنا اور
خط تمام کرنا *

اُس چندے[7] کي بابت جو پاک لوگوں کے واسطے ھی ۱
جیسا میں نے گلاتیا کے کلیسوؤں کو حُکم کیا ھی ویسا
تُم بھي کرو * کہ ھر ھفتے کے پہلے[8] دِن تُم میں سے ھرکوئي ۲

1 قل ۳ * ۲۱
2 مذ ۲۴ * ۳۱
ا تسا ۴ * ۱۶
3 اشع ۲۵ * ۸
عبر ۲ * ۱۴ و ۱۵
4 هوش ۱۳ * ۱۴
5 رو ۴ * ۱۵ و ۵ * ۱۳
6 رو ۸ * ۳۷
ا یو ۵ * ۵
7 ۲ کر ۸ * ۱ وغ
8 اعم ۲۰ * ۷

سنہ یسوعی ۵۸

اپنی آمد کے موافق جمع کر کے رکھے تاکہ جب میں آوں
۳ چندا کرنے نہووے * اور میں آکے تمھاری خیرات کا انعام
اُنکے ہاتھہ میں جنکو تم اپنے دستخطوں سے پسندیدہ کرو
۴ یروشالم کو بھیج دونگا * اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہوگا
۵ تو وے میرے ہی ساتھہ جاینگے * میں مکدنیا کو جاونگا [1] اعہ ۱۹ * ۲۱ ۲ کر ۱ * ۱۶
۶ اور جب وہانسے نکلونگا تب تمھارے پاس آونگا * شاید
میں تم پاس ٹھہروں بلکہ جاڑا بھی کاٹوں تا کہ تم مجھے
۷ آگے کو جہاں میں جانے چاہتا ہوں روانہ کرو * کہ میں
نہیں چاہتا کہ اِس مرتبے تمھاری ملاقات کرکے جلد گذر
جاوں بلکہ اگر خداوند اجازت دے تو اُمّید وار ہوں کہ تمھارے
۸ پاس چند روز رہوں * پر پچاسویں دن کی عید تک اِفسس
۹ میں رہونگا * کہ ایک بڑا دروازہ جو کام بخش ہی میرے
لئے کھلا ہی اگرچہ بہتیرے روکنے والے ہیں *
۱۰ اگر تمتھی آوے تو خبر دار ایسا کرو کہ وہ تمھارے [2] ب ۴ * ۱۷ اعہ ۱۹ * ۲۲
پاس بے خوف رہے کہ وہ میری طرح خداوند کا کام
۱۱ کرتا ہی * پس کوئی اُسے حقیر نجانے بلکہ تم اُسکو سلامتی
سے اِدھر روانہ کیجو کہ میرے پاس پہنچے میں بھائیونکے
۱۲ ساتھہ اُسکے آنیکا منتظر ہوں * میں نے اپلّوہ سے بہت سی
عرض کی کہ وہ تمھارے پاس بھائیونکے ساتھہ جاے پر اُسکا
اِرادہ مطلق نتھا کہ اِس وقت جاے جب فرصت ہو تو

سنہ یسوعی ۵۸

آنکلیگا * بیدار[1] ہو ایمان میں ثابت رہو مردانگی کرو زورآور ۱۳
ہو * اور تمہارے سب کام محبّت کے ساتھہ ہوں * ۱۴
[1] متہ ۲۴ * ۴۲ و ۲۵ * ۱۳

ای بھائیو میں تمسے عرض کرتا ہوں تم اِستِفان کے ۱۵
[2] ب ۱ * ۱۶ خاندان کو جانتے ہو وہ اخائیا کا پہلا پھل ہی اور وے سب
پاک لوگوں کی خدمت کرنے کو تیّار رہے ہیں * سو تم ۱۶
ایسے[3] لوگوں کے اور ہمارے ساتھہ ہر ایک خدمت اور محنت [3] عبر ۱۳ * ۱۷
کرنیوالے کے تابعدار رہو * اور میں اِستفان اور فورتوناتہ اور ۱۷
آخایکاہ کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ تم سے[4] جو کم ہوا اُنہوں [4] ۲ کر ۱۱ * ۹
نے پورا کیا ہی * اُنہوں نے میری اور تمہاری روح کو تازہ ۱۸
کیا ہی اِسلئے تم ایسوں[5] کو مانو * [5] اتس ۵ * ۱۲

آسیا کے کلیسے کے لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں اکُلاہ ۱۹
و پرِسکلاّ اُس کلیسے سمیت جو اُنکے گھر میں ہی [6] رو ۱۶ * ۳ و ۴
تمہیں خداوند کے نام سے بہت بہت سلام کہتے ہیں *
اور سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں پس تم پاک[7] بوسے سے ۲۰ [7] رو ۱۶ * ۱۶
باہم سلام کرو * پاؤل اپنے[8] ہاتھہ سے سلام لکھتا ہی * ۲۱ [8] کل ۴ * ۱۸ ۲ تس ۳ * ۱۷
اور اگر کوئی خداوند یسوع مسیح کو پیار نہیں کرتا تو وہ ۲۲
ملعون ہو خداوند[9] آتا ہی * ہمارا خداوند یسوع مسیح کا ۲۳ [9] یہو ۱۴ و ۱۵
فضل[10] تمہارے ساتھہ ہووے * اور تم سب جو یسوع مسیح ۲۴ [10] رو ۱۶ * ۲۰
میں ہو تمہارے ساتھہ میری محبّت ہووے * آمین *

سنہ یسوعي ۵۸

پاؤل کا دوسرا خط کرنتھیونکو

پہلا باب

۱ دیباجہ * ۳ مسیح کے شاگردونکے رنج و راحت کا بیان * ۲۲ کرنتھي کلیسے کے ساتھہ رسولوں کے سلوک کا بیان * ۱۵ اُنکے پاس پاؤل کے جانے کا ارادہ * ۲۳ اُسکے نجانے کا سبب *

۱ پاؤل [1] جو خُدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ۱ کر ۱ * ۲ / او ۱ * ۱ / کل ۱ * ۱
ھی اور بھائي تِمھتي خُدا کے اُس کلیسے کو جو کرنتھہ
میں ھی اور سارے پاک لوگوں کو جو تمام آخائیا میں
۲ ھیں یہہ خط لِکھتے ھیں * ھمارا [2] باپ خُدا اور خُداوند ۲ رو ۱ * ۷ / ۱ کر ۱ * ۳ / گل ۱ * ۳ / فل ۱ * ۲
یسوع مسیح فضل اور سلامتي تُمکو بخشے *
۳ مبارک [3] ھو اُس خُدا کو جو ھمارے خُداوند یسوع مسیح کا ۸ او ۱ * ۳ / ۱ پتر ۱ * ۳
باپ اور مہرباني کا باپ اور سب طرح کي تسلّي کا خُدا ھی *
۴ وُھي ھر رنج میں ھمکو تسلّي دیتا ھی تاکہ ھم اُسي تسلّي سے
جو ھمیں خُدا سے مِلتي ھی اُن کو بھي جو کِسي طرح کے رنج
۵ میں ھیں تسلّي دے سکیں * کہ جِسطرح ھماري [4] مسیحي ۴ ب ۴ * ۸ و ۱۰ / کل ۱ * ۲۴
رنج بڑھتي ھیں ھماري تسلّي بھي مسیح سے بڑھتي ھیں *
۶ اگر ھم اذیّت پاتے ھیں تو یہہ تُمھاري تسلّي اور اُس نجات کے
واسطے ھی جو تُم میں کارگر ھی جِسوقت کہ تُم اُن مُصیبتوں

سنہ یسوعي ۵۸

میں جو ہم پر بھي پڑتي ہیں برداشت کرتے ہو اور اگر ہم تسلّي
پاتے ہیں تو وہ بھي تمھاري تسلّي اور نجات کے لئے ہی *
۷ اور جیسا تم رنج میں شریک ہو ویسا ہي تسلّي میں بھي ۱ رو ۸ * ۱۷ ۲ تھ ۲ * ۱۲
ہو یہہ دیکھنے سے ہماري اُمّید تمھاري بابت ثابت ہی *
۸ اي بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم اُس مصیبت سے جو آسیا ۲ اکر ۱۵ * ۳۲
میں ہم پر پڑي ناواقف ہو کہ ہم اپني طاقت سے باہر بہت
۹ دب گئے یہاں تک کہ ہم زندگي سے بھي نا اُمّید ہوئے * بلکہ
ہمیں موت کا خطرہ معلوم ہوا ہی تاکہ ہم اپنے پر نہیں بلکہ
۱۰ خُدا پر جو مُردوں کو جِلاتا ہی بھروسا رکھیں * اُسنے ایسي
بڑي ہلاکت سے ہمکو خلاصي دي اور دیتا ہی اور ہمکو اُسسے
۱۱ یہہ اُمّید ہی کہ وہ خلاصي دیگا * تم سب ملکے دُعا سے ۳ رو ۱۵ * ۳۰ فلا ۱ * ۱۹
مددگار ہو تاکہ وہ بخشش جو بہتیرے لوگوں کي دُعا سے
ہمکو ملي بہتیرے لوگ اُسکا شکر بھي ہمارے لئے کریں *
۱۲ ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دِل گواہي دیتا ہی کہ
۴ اکر ۲ * ۴ و ۱۳ ہمنے خُدا کي صفائي اور سچّائي کے ساتھہ نہ حکمتِ دُنیوي
سے بلکہ خُدا کے فضل سے دُنیا میں خصوصاً تمھارے پاس
۱۳ گذران کیا ہی * ہم اور باتیں نہیں لکھتے ہیں سوا اِنکے
جو تم پڑھتے اور قبول کرتے ہو اور میں اُمّیدوار ہوں کہ تم
۱۴ اِنتہا تک قبول کرو * تمنے تھوڑا سا قبول کیا ہی کہ ہم تمھارا
۵ فلا ۲ * ۱۶ و ۴ * ۱ ۱ تس ۲ * ۱۹ و ۲۰ فخر ہیں جیسا تم خُداوند یسوع کے دِن میں ہمارا ہوگے *

سنہ یسوعي ۵۸

۱۵ میں نے اِسي اِعتقاد سے اِرادہ کیا کہ پہلے تُمھارے[1] پاس
۱۶ آوں تاکہ تُم دوسرے بار نِعمت پاو * اور تُم پاس
سے ہوکر مکِدنیا کو[2] جاوں اور مکِدنیا سے پِھر تُمھارے پاس
۱۷ آوں اور تُم مُجھے یہودیا کو روانہ کرو * پس میں نے جو یہہ
اِرادہ کیا تو کیا میں نے بے قراري سے کیا ؟ یا کہ جو اِرادہ
میں کرتا ہوں دُنیاوي طور پر کرتا ہوں کہ میں آگے
۱۸ ہاں ہاں پیچھے نہیں نہیں کروں ؟ خُدا گواہ ہی کہ ہماري
۱۹ بات جو تُمسے تھي سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہري * کہ خُدا کے
بیٹے[3] یسوع مسیح کے حق میں جو وعظ ہمنے یعنے میں نے
اور سِلوانے اور تِمتھي نے تُمھارے بیچ کیا سو ہاں اور نہیں
۲۰ نٹھہرا بلکہ اُسّے ہاں ٹھہرا * کہ خُدا کے سارے وعدے اُسّے
ہاں ہیں اور اُسمیں آمین بھي ہیں تاکہ ہمسے خُدا کي
۲۱ بزُرگي ظاہِر ہووے * اور جو ہمکو تُمھارے ساتھہ مسیح
میں ثابِت کرتا ہی اور جِسنے ہمکو مسِح کیا سو خُدا ہی *
۲۲ اور اُسنے ہمارے دِلوں میں روح قُدس[4] کو بیعانہ دیکے ہم پر
مُہر[5] کي ہی *
۲۳ غرض میں خُدا کو اپنے جان پر گواہ لاتا ہوں کہ میں تُم
۲۴ پر رحم[6] کرکے اب تلک کرنتھہ میں نہیں آیا * لیکِن ہم تُمھارے
ایمان پر حاکمِي نہیں کرتے ہیں بلکہ تُمھاري خوشي کے
مددگار ہیں کہ تُم ایمان سے[7] ثابِت رہتے ہو *

[1] ۱ کر ۴ * ۱۹
[2] ۱ کر ۱۶ * ۵ و ۶
[3] لو ۱ * ۳۵ ; یو ۱ * ۳۹ ; اعما ۹ * ۲۰
[4] ب ۵ * ۵ ; رو ۸ * ۹ و ۱۴
[5] اف ۱ * ۱۳ ; و ۴ * ۳۰
[6] ب ۱۲ * ۲۰ ; ۱ کر ۴ * ۲۱
[7] رو ۱۱ * ۲۰

سنہ یسوعي ۵۸

دوسرا باب

۱ پاؤل کے آتے وقت تکلیف نہونے کے لئے توبہ کرنیوالے زاني کو کلیسے میں پھر لینے کي منّت کرنا * ۱۲ اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کا پھل *

۱ میں نے اپنے دِل میں یہہ ٹھانا کہ تُمھیں پھر
۱ ب ۱ * ۲۳ ۲ غمگیں کرنے نہیں آونگا * کہ اگر میں تمھیں غمگیں کروں
۳ تو کون سِوا اُسکے جِسے میں نے غمگیں کیا مُجھے خوش کرسکتا
ھی ؟ جو میری خوشي ھی وُھي تُم سبھوں کي خوشي
۳ ھی یہہ بات تُم سبھونکے حق میں یقین کرکے میں نے لِکھا ھی
۸ ب ۱۲ * ۲۱ تا کہ میں آکر اُن سے جِنسے چاھئے کہ مجھے خُوشي حاصِل ھو
۴ غمگیں نہوں * کہ میں نے بڑي اذیّت اور دِلگیري سے بہُت آنسو
۸ ب ۷ * ۸-۱۲ بہاکے تُمھیں لِکھا اور اِسواسطے نہیں کہ تُم غمگیں ھوؤ پر اِسواسطے کہ
۵ ۱ کر ۵ * ۱و۶ میری جو بڑي محبّت تُم سے ھی تُم اُسے جانو * اگر کِسي نے
مُجھے غمگیں کیا تو اُسنے مُجھے صِرف بعضوں کے وسیلے سے غمگیں کیا
۶ کہ میں تُم سب پر یہہ بار دینے نہیں چاھتا ھوں * پس اکثروں ھي
۵ ۱ کر ۵ * ۴و۵ کي ملامت جو اُس شخص پر ھوئي وُہ اُسکے واسطے بس ھی *
۷ سو بِہتر ھی کہ تُم اُسکے برعکس اُسکو معاف کرو اور تسلّي
۸ دو تا کہ بہُت غم میں وُہ شخص ڈوب نجاے * پس میں تُمسے
یہہ عرض کرتا ھوں کہ تُم اُسکے ساتھہ اپني محبّت ثابت کرو *
۹ اور یہہ دلیل معلوم کرنے کے واسطے کہ تُم ساري باتوں میں
۱۰ فرمان بردار ھو یا نہیں میں نے لِکھا تھا * پر جِسکا گُناہ

سنہ یسوعی ۵۸

تُم مُعاف کرتے ہُو اُسکا مَیں بھي مُعاف کرتا ہوں اور اگر
مَیں گُناہ مُعاف کرتا ہوں تو جِس کِسي کا گُناہ مُعاف کرتا
۱۱ ہوں سو مسیح کے قائم مقام ہوکر مُعاف کرتا ہوں * تا کہ ہم
شَیطان سے فریب نکھاویں کہ ہم اُسکے مطلب سے نا واقِف نہیں *
۱۲ جب مَیں مسیح کي اِنجیل کے وعظ کرنیکو تروَاہ[1] میں آیا [1] اعم ۱۶ * ۸ وغ
۱۳ اور خُداوند سے ایک دروازہ مُجھپر کھُل گیا : تب اپنے بھائي [2] ۱کر ۱۶ * ۹
تیتے کو وہاں نپانے سے میرے دِل میں آرام نرہا اور مَیں
۱۴ اُنسے رُخصت ہوکر وہاں سے مکدنیا میں گیا * اب شُکر خُدا کا جو
خُداوند کے وسیلے سے ہمکو ہمیشہ فتحمند کرواتا ہی اور ہمارے
وسیلے سے اپني دانائي کي بو سب جگہہ میں مہکاتا ہی *
۱۵ کہ ہم خُدا کے آگے اُنکے لئے جو[3] بچائے جاتے ہیں اور اُنکے لئے جو [3] ۱کر ۱ * ۱۸
۱۶ ہلاک ہوتے ہیں مسیح کي خوشبوئي ہیں * مرنیوالوں کے لئے
موت کي بو ہیں اور جینے والوں کے لئے زندگي کي بو ہیں پس
۱۷ اِن کاموں کے لئے کون[4] لائق ہی ؟ ہم اکثروں کي مانند خُدا [4] ب ۳ * ۵ و ۶
کي باتوں میں غِش نہیں کرتے بلکہ خُلوص سے[5] اور خُدا کے اِلہام [5] ب ۴ * ۲
سے خُدا کے حضور میں یسوع مسیح کي بات کہتے ہیں *

تیسرا باب

۲ کرنتھي لوک پاؤل کے خط کے مثال ہیں * ۴ توریت کي بات وعظ
کرنے سے مسیح کي اِنجیل کا وعظ کرنا بہتر ہی * ۲۲ اُسکي دلیل *
۱ کیا ہم اپني[6] سفارِش کرنا پھر شروع کرینگے ؟ کیا بعضوں کي [6] ب ۵ * ۱۲ و ۱۲ * ۱۱

سنہ یسوعي ۵۸

مانند تُم پاس یا تُم سے سِفارش[1] نامہ کي ہمیں اِحتیاج ہی؟
۱ جو خط تُمھارے دِلوں پر لِکھا ہی جِسے سارے آدمي جانتے
۲ اور پڑھتے ہیں ہمارا وُہ خط تُم ہو * کہ یِہہ ظاہِر ہی
۳ کہ تُم مسیح کے خط ہو جِسکے[2] تیّار کرنے والے ہم ہیں اور وُہ
سیاہي سے نہیں بلکہ زِندہ خُداکي روح سے اور پتّھرکي[3] تختیوں
پر نہیں بلکہ دِل[4] کے گوشت کي تختیوں پر لِکھا گیا ہی *
۴ ہم مسیح کے وسیلے سے خُدا پر بڑا اِعتقاد رکھتے ہیں *
۵ نہ کہ ہم آپ سے[5] کوئي کام کرنے کے لائق ہیں بلکہ ہماري
۶ لیاقت خُدا[6] سے ہی * اور اُسنے ہمکو یِہہ لیاقت بخشي ہی
کہ ہم نئے عہد[7] نامے کے نہ شریعت کے بلکہ روح کے خادِم ہوویں
۷ شریعت[8] ہلاک کرتي ہی روح جِلاتي ہی * اگر موت
کا وُہ عہدہ † جو[10] لِکھا اور پتّھروں[11] پر کھودا گیا اِتني حشمت
کے ساتھہ ہوا کہ بني اِسرائیل موسیٰ کے چِہرے[12] پر
بسبب اُس ناپایدار حشمت کے جو اُسکے چِہرے پر تھي
۸ نظر نکر سکے : تو روح کا ‡ عُہدہ کیونکر اُسسے زِیادہ حشمت کے
۹ ساتھہ نہو ؟ اگر گُناہ ثابِت کرنیوالے عُہدے کي حشمت ہی
تو نیکي[13] بخشنے والے عُہدے کي حشمت اُسسے کِتني زیادہ ہوگي ؟
۱۰ وُہ جو حشمت والي تھي دوسري کي زیادہ حشمت سے اُسکي
۱۱ حشمت جاتي رہي * اور اگر ناپایدار چیز حشمت کے ساتھہ
تھي تو وُہ جو پایدار ہی کِتني زیادہ حشمت کے ساتھہ ہی ؟

[1] اعہ ۱۸ * ۲۷
[2] ۱ کر ۳ * ۵
[3] خر ۲۴ * ۲ و ۲۵ * ۱
[4] ارم ۳۱ * ۳۳ عبر ۸ * ۱۰
[5] یو ۵ * ۱ ۵
[6] ۱ کر ۱۵ * ۱۰
[7] ارم ۳۱ * ۳۱ متّ ۲۶ * ۲۸ عبر ۸ * ۶ وغ
[8] رو ۳ * ۲۰ و ۷ * ۹-۱۱
[9] یو ۶ * ۶۳ رو ۸ * ۲
† یعنے موسیٰ کي شریعت
[10] رو ۷ * ۱۰
[11] خر ۳۴ * ۱ و ۲۸ اسا ۱۰ * ۱ وغ
[12] خر ۳۴ * ۲۹ وغ
‡ یعنے یسوع کي اِنجیل
[13] رو ۱ * ۱۷ و ۳ * ۲۲

سنہ یسوعي ۵۸

۱۲ اِسیطرح ہم ویسہي اُمّید رکھکے بڑي دِلیري سے بولتے
۱۳ ہیں * اور ہم موسیٰ کي طرح نہیں کرتے ہیں جِسنے اپنے
چہرے[1] پرنقاب ڈالا تاکہ بني اِسرائیل اُس نا پایدار حشمت [1] خر ۳۴ * ۳۳ و ۳۵
۱۴ کا زوال نہ دیکھیں * لیکن اُنکي عقل اندھي[2] ہوگئي اور اب [2] اشع ۶ * ۹ مت ۱۳ * ۱۴ و ۱۵ یو ۱۲ * ۴۰ اعم ۲۸ * ۲۶
تلک وُہ پردہ پُرانے عہد نامے کے پڑھنے میں رھتا ھی پر
۱۵ وُہ پردہ مسیح سے دور کیا جاتا ھی * مگر آج تلک جب رو ۱۱ * ۷ و ۸
موسیٰ کي کِتاب پڑھي جاتي ھی وُہ پردہ اُنکے دِل پر
۱۶ پڑا رھتا ھی * لیکن جب وے[3] خُداوند کي طرف پھرینگے [3] رو ۱۱ * ۲۳
۱۷ تب وُہ پردہ اُٹھا لیا جائیگا * اور خُداوند کي وُہي روح ھی
اور جہاں کہیں خُداوند کي روح ھی وھاں آزادگي ھی *
۱۸ اور ہم سب بے پردہ خُداوند کي حشمت کو آئینے میں دیکھکے
خُداوند کي روح سے حشمت سے حشمت پر اُسکي[4] صورت [4] رو ۸ * ۲۹ ا کر ۱۵ * ۴۹
میں بدل جاتے ہیں *

چوتھا باب

۱ اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کا خالص ہونا اور جُست وجو کرنا *
۷ اُسکام میں اُسکا بہت دُکھ پانا * ۱۳ اُس دکھ کا اُسکے اور
کلیسے کے لئے فائدہ مند ہونا *

۱ سو ہم خُدا کے رحم سے یہہ خِدمت پاکے ماندہ نہیں ہوتے * [5] ب ۵ * ۱۸
۲ لیکن[6] ہمنے شرم کے پوشیدہ کاموںسے کِنارہ کر کے دغابازي سے [6] ۲ تس ۲ * ۳-۵
نہیں چلتے اور نہ خُدا کي بات میں امیزش کرتے ہیں بلکہ

سنہ یسوعی ۵۸

کلامِ حق کو ظاہر کرکے خُدا کے سامھنے ہر ایک آدمی کے
دِل میں اپنی[1] جگہہ کرتے ہیں * اور ہماری انجیل اگر کِسی ۳
پر پوشیدہ ہووے تو اُنھوں پر جو بے نجات ہیں پوشیدہ ہی *
کہ اِس دُنیا کے سردار[†][2] نے اُنکی عقلوں کو جو بے ایمان ہیں اندّھا[3] ۴
کردیا ہی تا نہووے کہ مسیح کی جو خُدا کی صُورت ہی حشمت
والی اِنجیل کی روشنی اُنپر چمکے * کہ ہم نہ اپنا بلکہ مسیح ۵
یسوع خُداوند[4] کا وعظ کرتے ہیں اور ہم آپ تو یسوع کے لئے تُمھارے
نوکر ہیں * خُدا نے جِسنے حُکم کیا کہ تاریکی سے[5] روشنی چمکے ۶
ہمارے دِلوں کو روشن کیا تاکہ یسوع مسیح کے چہرے میں
حشمتِ خُدا پہچان نے کی روشنی دِکھاوے * ہمارا یہہ خزانہ ۷
مٹّی کے برتنوں میں رہتا ہی تاکہ قُدرت کی بُزرگی خُدا
کی نہ ہماری معلوم ہووے * ہم ہرطرف سے[7] رنجیدہ ہیں ۸
پرتنگ حال نہیں ہم حیران ہیں پر لاچار نہیں * ستائے ۹
جاتے ہیں پر اکیلے نہیں گِرائے جاتے ہیں پر ہلاک نہیں
ہوتے * کہ ہم خُداوند یسوع کی موت اپنے بدن میں ہمیشہ ۱۰
لئے پھرتے ہیں تاکہ ہمارے بدن میں یہہ ظاہر ہووے کہ
یسوع[8] زندہ ہی * کہ ہم ہروقت جیتے جی یسوع کی خاطِر ۱۱
موت[9] کے حوالے کئے جاتے ہیں تاکہ یسوع کا زندہ ہونا بھی
ہمارے فانی بدن سے ظاہر ہووے * پس موت ہم میں ۱۲
اور زندگی تُم میں کارگر ہوتی ہی *

[1] ب ۵ * ۱۱
[†] یعنے شیطان
[2] یو ۱۲ * ۳۱
و ۱۴ * ۳۰
و ۱۶ * ۱۱
[3] ب ۳ * ۱۴
اشع ۶ * ۱۰
یو ۱۲ * ۴۰
[4] فل ۲ * ۶
کل ۱ * ۱۵
عبر ۱ * ۳
[5] ۱ کر ۱ * ۲۳
[6] پید ۱ * ۳
[7] ب ۷ * ۵
[8] ۲ تم ۲ * ۱۱
و ۲
[9] ۱ کر ۱۵ * ۳۱

سنہ یسوعي ۵۷

۱۳ ایمان کي روح هم میں هی جیسا لِکھا هی[1] که میں
ایمان لایا اور اِسلئے بولا ویسا هي هم بهي ایمان لائے اور
۱۴ اِسي واسطے کہتے هیں * هم جانتے هیں که جِسنے خُداوند
یسوع کو[2] جِلایا سو هم کو بهي یسوع کے وسیلے سے جِلاویگا
۱۵ اور تُمهارے ساتهه اپنے حُضور حاضِر کریگا * سب کُچهه
تُمهارے واسطے هی تاکه فضل بهُت سا هوکے بهُتیروں کي
شُکرگذاري سے خُدا کي بُزُرگي کي زیادتي کا سبب هووے *
۱۶ اِسلئے هم مانده نهیں هوتے هیں اگرچه همارا ظاهِري بدن
فنا هوجاتا هی لیکِن باطِني[3] روح روز بروز نئي هوجاتي هی *
۱۷ که همارے[4] ایک پل کا هلکا رنج بهُت مُبالغے سے همیشه کي
۱۸ بهاري بُزُرگي همارے لئے پیدا کرتا رهتا هی : جب تک هم
نه اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں آتي هیں بلکه اُن[5] چیزوں پر
جو دیکهنے میں نهیں آتیں نظر کرتے هیں که جو چیزیں دیکهنے
میں آتي هیں چند روز کي هیں اور وے جو دیکهنے میں نهیں
آتیں همیشه کي هیں *

[1] زبور ۱۱۶ * ۱۰
[2] رو ۸ * ۱۱ ۱ کر ۶ * ۱۴
[3] اف ۳ * ۱۶
[4] مت ۵ * ۱۲ رو ۸ * ۱۸
[5] عبر ۱۱ * ۱

پانچواں باب

۱ قیامت کے مُنتظر هونے سے اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کي
مِحنت * ۱۱ اپنے چلن اور وعظ کا بیان *

۱ هم جانتے هیں که همارا خیمه[6] سا خاکي گهر اگر اُجڑا جاوے
تو هاتهه کا بنایا هوا نهیں لیکِن خُدا سے بنایا هوا آسمان پر

[6] ۲ پطر ۱ * ۱۳ و ۱۴

سنہ یسوعی ۵۸

ہمارا ہمیشہ رہنے والا گھر ہی * اِس میں ہم آہ کھینچتے ہیں ۲
اور اپنے آسمانی گھر میں داخل ہونے کے آرزومند ہیں * اگر ہم ۳
آسمیں داخل ہوویں تو بے پناہ نہونگے * کہ ہم تو جب تک ۴
اِس خیمے میں ہیں بوجھ سے دبکے آہ کھینچتے ہیں لیکن اِسکو
چھوڑنے نہیں پر آسمیں داخل ہونے چاہتے ہیں تاکہ حیات
موت کو نگل جاے * اور جسنے ہمکو آسیکے لئے تیّار کیا ہی ۵
آسنے یعنے خُدا نے ہمکو روح بیعانہ بخشی * اِسلئے ہم ۶
ہمیشہ خاطر جمع ہیں اور جانتے ہیں کہ جب تک ہم
بدن میں حاضر ہیں خُداوند سے غیر حاضر ہیں * کہ ایمان ۷
سے نہ بینائی سے گذران کرتے ہیں * ہم خاطر جمع ہیں ۸
اور بہت چاہتے ہیں کہ بدن سے غیر حاضر اور خُداوند کے
پاس حاضر ہو جاویں * اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ حاضر ۹
یا غیر حاضر ہم آسکے پسندیدہ ہوویں * کہ مسیح کی مسند ۱۰
عدالت کے آگے ہم سبھوں کو حاضر ہونا ضرور ہی تاکہ ہر ایک
موافق آسکام کے جو بدن میں کیا کیا بھلا کیا بُرا آسکے پھل
پاوے *

اِسواسطے ہم خُداوند کے خوف کو جانکر آدمیوں سے منّت ۱۱
کرتے ہیں اور خُدا ہمیں وفادار جانتا ہی اور اُمّید ہی کہ
تُم بھی اپنے دِلمیں یہی جانو * ہم پھر اپنی سفارش ۱۲
تُمسے نہیں کرتے ہیں پر تُمھیں ہمارے لئے فخر کرنے کی

۱ رو ۸ * ۲۳
۲ ۱ کر ۱۵ * ۵۳ و ۵۴
۳ او ۲ * ۱۰
۴ ب ۱ * ۲۲
۵ ب ۴ * ۱۸
۶ فل ۱ * ۲۳
۷ متہ ۲۵ * ۳۱ و ۳۲ رو ۱۴ * ۱۰
۸ رو ۲ * ۶ او ۶ * ۸ کل ۳ * ۲۴ و ۲۵ مش ۲۲ * ۱۲
۹ ب ۳ * ۱

سنہ یسوعي ۵۸

فُرصت دیتے ہیں تاکہ تُم اُنکو جو مُنہہ سے فخر کرتے ہیں اور
۱۳ دِل سے نہیں جواب دے سکو * اگر ہم بے خود ہیں تو وہ
خُدا کے واسطے ہی اور اگر ہوشیار ہیں تو وہ تُمہارے واسطے
۱۴ ہی * کہ مسیح کي محبّت ہم میں اثر کرتي ہی کیونکہ ہم
یہہ سمجھتے کہ جب وہ ایک[1] سبھونکے واسطے موا تو سب مُردے
۱۵ ٹھہرے * اور وہ سبھوں کے واسطے موا تاکہ[2] وے جو جیتے ہیں
اپنے لئے نہیں بلکہ اُسیکے لئے جو اُنکے واسطے موا اور جي اُٹھا
۱۶ جیتے رہیں * ہم اِسکے بعد کِسي کو ذات کے سبب سے
نہیں مانتے ہیں اگرچہ ہمنے مسیح کو بھي ذات کے سبب سے
۱۷ مانا ہی پر اب اور نہ مانینگے * پس اگر کوئي مسیح میں
ہی تو وہ نیا[3] مخلوق ہی پُرانا گُذر گیا دیکھو سب کُچھہ
۱۸ نیا ہوگیا * اور سب کُچھہ خُدا سے ہی جِسنے یسوع مسیح کے
وسیلے سے[4] ہمکو آپ سے مِلا لیا ہی اور مِلاپ کروانے کي خِدمت
۱۹ ہمیں بخشي ہی * یعنے خُدا نے لوگونکي تقصیروں کو حِساب
نہیں کرکے مسیح[5] کے وسیلے سے دُنیا کو آپ سے مِلا لیا اور مِلاپ
۲۰ کي خِدمت ہمیں بخشي ہی * اِسلئے ہم مسیح کے ایلچي
ہیں گویا کہ ہمارے وسیلے سے خُدا مِنّت کرتا ہی سو ہم
مسیح کي عِوض ہوکے عرض کرتے ہیں کہ تُم خُدا سے مِل جاؤ *
۲۱ کیونکہ اُسنے اُسکو جو گُناہ[6] سے کُچھہ عِلاقہ نہیں رکھتا تھا ہمارے
لئے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُسکے سبب سے خُدا کي نیکي[7] بنیں *

[1] رو ۵ * ۱۵ ۱ یو ۲ * ۲
[2] رو ۶ * ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ * ۷ و ۸ ۱ کر ۶ * ۱۹ و ۲۰ گل ۲ * ۲۰ ۱ تس ۵ * ۱۰
[3] یو ۳ * ۳
[4] رو ۵ * ۱۰
[5] رو ۳ * ۲۴ و ۲۵
[6] اشع ۵۳ * ۶ وغ گل ۳ * ۱۳ ۱ پطر ۲ * ۲۲ و ۲۳ ۱ یو ۳ * ۵
[7] رو ۱ * ۱۷ و ۵ * ۱۹

سنہ یسوعي ۵۸

چھٹھواں باب

۱ اِنجیل کے وعظ کرنے میں پاؤل کي وفاداري کا بیان * ۱۴ بُت پرستوں کي دوستي رکھنے سے منع کرنا *

[1] ب ۵ * ۱۸-۲۰ ۱ کر ۳ * ۹

۱ ہم خُدا کے ہم [1] خِدمت ہوکر تُمسے عرض کرتے ہیں

۲ کہ تُم خُدا کے فضل کو بے فائدہ نکرو * وہ کہتا ہی

[2] اشع ۴۹ * ۸

۲ کہ مَیں نے [2] خوشي کے وقت میں تیري سُني اور نجات کے

دِن تیري مدد کي دیکھو یہہ خوشي کا وقت ہی اور

۳ دیکھو یہہ نجات کا دِن ہی * ہم کِسي کو ٹھوکر نہیں کِھلاتے

۴ تاکہ ہماري خِدمت بدنام نہ کي جاے * پر بُہت طرح

[3] ب ۴ * ۸ وغ

۴ کي برداشت میں اور دُکھہ [3] میں اور اِحتیاجوں میں اور

[4] ب ۱۱ * ۲۳ وغ

۵ تنگیوں میں : اور کوڑے [4] کھانے میں اور قید ہونے میں اور

ہنگاموں میں اور محنتوں میں اور جاگنے میں اور فاقے میں :

۶ اور پاکیزگي سے اور دانائي سے اور صبر سے اور مہرباني سے

۷ اور روح قُدس سے اور خالِص محبّت سے : اور کلام حق سے اور

[5] ب ۱۰ * ۴ اف ۶ * ۱۱ و ۱۳

خُدا کي قُدرت سے اور راستبازي کے [5] ہتھیاروں سے جو دہنے بائیں

۸ ہیں : اور عِزّت اور بےعِزّتي سے اور بد نامي اور نیکنامي سے

[6] ۱ کر ۴ * ۱

۹ اُن سب سے ہم آپ کو خُدا کے [6] خادِم ثابت کرتے ہیں *

[7] یو ۷ * ۱۲ و ۱۷

۹ ہم جھوٹے کي [7] مانند ہیں پر سچّے ہیں گُمنام کي مانند ہیں

[8] ب ۴ * ۱۰ و ۱۱

پر خوب مشہور ہیں [8] مُردے کي مانند ہیں پر دیکھو ہم

جیتے ہیں تنبیہ پانیوالوں کي مانند ہیں پر موئے نہیں *

سنہ یسوعي ٥٨

١٠ غمگیں کي مانند ہیں پر ہمیشہ خوش ہیں غریبوں کي مانند
ہیں پر بہتیروں کو دولتمند کرتے ہیں ناادار کي مانند ہیں
١١ پر ساري چیزوں کے مالک ہیں * اي کرنتھیو ہماري زبان
١٢ تمھاري طرف کھلي اور ہمارا دل کشادہ ہی * تم ہم سے
١٣ تنگ نہیں ہو پر اپنے ہي دلوں سے تنگ ہو * اور میں تمسے
جیسا فرزندوں سے کہتا ہوں تم بھي اسکے بدلے کشادہ دل ہو *
١٤ تم بے ایمانونکے ساتھہ ناروا جوئے میں [1]مت جتے جاؤ
راستي اور ناراستي میں کیا مناسبت ہی ؟ اور روشني کو
١٥ تاریکي سے کون سا میل ہی ؟ [2]† اور مسیح کو بعل کے ساتھہ
کون سي دوستي ہی ؟ اور ایماندار کا بے ایمان کے ساتھہ کیا
١٦ حصّہ ہی ؟ اور خدا کي عبادتگاہ کو بتوں سے کون سي
موافقت ہی ؟ تم تو زندہ خدا کي [3]عبادتگاہ ہو چنانچہ خدا نے
کہا ہی کہ میں انمیں [4]رہونگا اور انمیں چلونگا اور میں انکا
١٧ خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے * اسواسطے اللہ
کہتا ہی کہ تم انکے [5]درمیان سے نکل کے جدا ہو اور ناپاک
١٨ چیز کو مت چھوؤ اور میں تمھیں قبول کرونگا * اور میں تمھارا
باپ [6]ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے اللہ قادرِ مطلق
١٩ یہہ بات کہتا ہی * پس اي پیارے بے وعدے پانے سے ہمکو
لازم ہی کہ ہر [7]طرح کي بدني اور روحي ناپاکي سے اپنے
تئیں صاف کریں اور خدا ترسي سے پاکیزگي کو کامل کریں *

1 اسے ٧ * ٣
١ کر ٧ * ٣٩
2 ١ کر ١٠ * ٢١
† ایک بتکا نام
5 ١ کر ٣ * ١٦ و ١٧ و ٦ * ١٩ اف ٢ * ٢١ و ٢٢
4 خر ٢٩ * ٤٥ احبا ٢٦ * ١٢ ارمی ٣١ * ٣٣ و ٣٢ * ٣٨
5 اشع ٥٢ * ١١
6 ارمی ٣١ * ١ و ٩ مش ٢١ * ٧
7 ١ یو ٣ * ٣

سنہ یسوعي ۵۸

ساتواں باب

۱ کرنتھي لوگوں پر پاؤل کا اعتماد رکھنا * ۵ تیتے سے اُنکي خبر پا کے اُسکا خوش ہونا *

۱ ہمکو قبول کرلو ہم نے کِسي پر ظُلم نہیں کیا کِسي کو
۲ خراب نہیں کیا کِسي[1] کا کُچھہ چھین نہیں لیا * مَیں تُم پر
۳ عیب لگانے کو یہہ بات نہیں کہتا : مَیں تو آگے ہي کہہ چُکا ہوں کہ تُمھارے ہي ساتھہ جینے اور مرنے کي آرزو
۴ ہمارے دِلوں میں ہی * تُم پر میرا بڑا اِعتماد ہی اور تُمھارے سبب سے[2] بڑا فخر کرتا ہوں میں تسلّي سے بھرا ہوا ہوں اور ہماري سب مُصیبتوں میں خوشي سے بھر پور ہوں *
۵ جب ہم مکِدنیا میں آئے ہمارے جِسم کو کُچھہ آرام نتھا بلکہ ہم ہرطرف سے[3] دُکھہ پاتے تھے باہر لڑائیاں اندر
۶ دھشتیں * لیکن خُدا نے جو[4] بیچاروں کو تسلّي دیتا ہی
۷ تیتے کے آپہُنچنے سے ہمیں تسلّي بخشي * نہ فقط اُسي کے آنے سے بلکہ اِس تسلّي سے بھي جو اُس نے تُمھارے بیچ ہوکے پائي کہ اُسنے تُمھارے شوق اور تُمھاري زاري اور تُمھاري سرگرمي کو جو میري بابت تھي ہم سے بیان کیا یہاں تلک کہ مَیں زیادہ تر خوش ہوا *
۸ اگرچہ مَیں نے پہلے خط سے تُمکو غمگین کرکے[5] پشیمان تھا لیکن اب

[1] ب ۱۲ * ۱۷
[2] ب ۱ * ۱۴
[3] ب ۵ * ۸
[4] ب ۱ * ۵
[5] ب ۲ * ۴

سنہ بسوعي ۵۷

پشیمان نہیں ہوں کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہم اُس خط سے صِرف
۹ تھوڑي مُدّت تلک غمگین ہوئے * اب میں خوش ہوا ہوں نہ
اِس واسطے کہ تُم غمگین ہوئے پر اِس واسطے کہ تُمھارے غم کا
۱ مت ۲۶ * ۷۵ انجام[1] توبہ ہوا کیونکہ تُم خُدا کے لئے غمگین ہوئے سو ہم سے
۱۰ تُمھارا کُچھہ نقصان نہوا * کہ غمِ الہي توبہ پیدا کرتا ہی
جِسّے نجات مِلتي ہی اور پشیماني نہیں ہوتي پر دُنیوي
۱۱ غم موت کو پیدا کرتا ہی * دیکھو تُمھارے غمِ الہي نے تُم میں
کیاھي فِکر اور عُذر خواھي اور خفگي اور ڈر اور شوق
اور سرگرمي اور بدلہ لینے کي آرزو پیدا کیا اور تُمنے بخوبي
۱۲ ثابت کیا کہ تُم اِس مُقدّمے میں پاک ہو * میں نے
تو تُمھیں لِکھا پر اُس تصدیع دینیوالے اور اُس تصدیع
۲ ب ۲ * ۴ پانے والے کے لئے نہیں بلکہ اِسلئے کہ[2] ھماري فِکر جو خُدا کے
۱۳ حُضور تُمھارے لئے ہی تُم پر ظاہر ہووے * اِسي لئے
ھمنے تُمھاري تسلّي سے تسلّي پائي اور تیتے کي خوشي
سے بہُت زیادہ خوش ہوئے کہ اُسکي روح نے تُم سبھوں سے
۱۴ آرام پایا * اگر میں نے اُسکے سامھنے تُمھاري بابت کچُھہ فخر
کیا تو شرمِندہ نہیں ہوں پر جیسي ساري باتیں جو ھمنے
تُمھارے حق میں کہیں سچ ہیں ویسا ھي ھمارا فخر جو تیتے کے
۱۵ سامھنے تھا سچ نِکلا * اور اُسکي محبّت تُم پر زیادہ تر
ہی کہ اُسکو تُم سبھوں کي فرمان برداري یاد ہی کہ تُم نے

سنہ یسوعي ۵۷

۱۶ ڈرتے اور کانپتے اُسے قبول کیا * پس مَیں خوش ہوں کہ ہر بات
میں تُم پر مَیرا اِعتماد ہی *

آٹھواں باب

۱ دوسرے لوگوں کي دلیل سے اور مسیح کي محبّت سے کرنتھیونکو
خیرات کي نصیحت کرنا * ۱۶ تیتے کي اور اور بھائیونکي سفارش
دوسري بار کرنا *

۱ ب ۹ * ۲ و ۴ ۱ ای بھائیو ہم خُدا کے اُس فضل کي جو مکدنیا[1] کے ۱
کلیسوں پر بخشا گیا ہی تُمکو خبر دیتے ہیں * اُنکے رنج کے ۲
بُہت اِمتحان میں اُنھیں بُہت خوشي حاصِل ہوئي اور
۲ کر ۸ * ۴ اُنکي بڑي[2] غریبي نے اُنکي خیرات کي کثرت کو زیادہ ظاہر
کیا * کہ مَیں گواہي دیتا ہوں کہ وے تا مقدور بلکہ مقدور ۳
سے زیادہ آپ سے دینے کو تیّار تھے * اور اُنھوں نے بُہت سي مِنّت ۴
کرکے چاہا کہ ہم پاک لوگوں کي مدد کے لئے یہہ بخشش اور
۵ اعہ ۱۱ * ۲۹ و ۲۴ * ۱۷ رو ۱۵ * ۲۵ خیرات[3] لیویں * اور جیسا ہمنے گُمان کیا تھا اُنھوں نے ویسا ۵
نکیا بلکہ اپنے تئیں پہلے خُداوند کے اور پیچھے خُدا کي مرضي سے
ہمارے سُپرد کیا * اِسواسطے ہمنے تیتے سے یہہ عرض کي کہ ۶
جیسا اُس نے آگے سے تُمھارے بیچ میں چندا شُروع کیا تھا
۱ کر ۱ * ۵ ویسا اُسکو تمام کرے * اور جیسا تُم کو اِیمان اور گویائي[4] اور ۷
پہچان اور بُہت محبّت جو تُمھیں ہمسے ہی اِن سب میں
زیادتي ہی ویسا ہي تُمھاري اُس خیرات میں زیادتي

سنہ یسوعی ۵۸

۸ هوگي * اور مين کچهه حکم نهين کرتا پر دوسرون کي محنت
ديکهکر ايسا بولتا هون تاکه تمهاري محبّت خالص ظاهر هو
۹ جاے * که تم همارے خداوند يسوع مسيح کے فضل کو جانتے
هو که وه دولتمند تها اور تمهارے واسطے مفلس هوا تاکه تم اسکي
۱۰ مفلسي سے دولتمند هو جاو * اور مين اِس بات مين صلاح
ديتا هون که جو کام تم نے نه فقط ابهي شروع کيا هي بلکه ايک
برس آگے سے اِسکا اِراده کيا تها اُسے کرنا تمهين مناسب هي *
۱۱ پس اب اُسکام کو بهي تمام کرو اور جيسے اُسکے شروع کرنے کي
همّت تهي ويسے هي مقدور کے موافق تمام کرنے کي همّت
۱۲ هووے * که اگر همّت پهلے هووے تو آدمي کي خيرات
اُسکے مطابق جو اُسکے هاتهه مين هي پسنديده هي نه اُسکے
۱۳ مطابق جو اُسکے هاتهه مين نهين هي * اور يهه ميرا مطلب
نهين که دوسرون کي آساني اور تمهاري دشواري هووے *
۱۴ پر يهه که سب برابري کے طور پر هو تاکه اِسوقت تمهاري
زيادتي اُن کي کمتي کو پورا کرے اور اُسوقت اُنکي
زيادتي تمهاري کمتي کو پورا کرے تو برابري هو جاوے *
۱۵ چنانچه يهه لکها هي که جسنے بهت جمع کيا اُس پاس
زيادتي نهين اور جسنے تهوڑا جمع کيا اُس پاس کمتي
نهين *
۱۶ اب شکر خدا کو جسنے تمهارے لئے اُس فکر کو تيتے کے

[1] ۱ يو ۱ * ۱-۴ و ۱۷ * ۵
[2] کلا ۱ * ۱۶و۱۷ عبرا * ۳و۱۰و۱۲ مت ۸ * ۲۰ لو ۲ * ۷ و ۹ * ۵۸ فل ۲ * ۶و۷
[3] ب ۹ * ۲
[4] مار ۱۲ * ۴۲ و ۴۳ لو ۲۱ * ۳و۴
[5] خر ۱۶ * ۱۸

سنہ یسوعي ۵۸

دِل میں ڈالا * ۱۷ کہ اُسنے میری اُس عرض کو قبول کیا اور
بُہت مِحنت کرکے آپ اپنے اِختیار سے تُم پاس نِکل گیا *
۱۸ اور ہمنے اُسکے ساتھہ اُس بھائي کو بھیجا جِسکي تعریف اِنجیل
۱۹ کے سبب سے سارے کلیسوں میں ہی * اور فقط اِتنا ہي
نہیں بلکہ وُہ کلیسوں کا برگزیدہ بھي ہوا ہی کہ ہمارا
ہمسفر ہوکے یہہ خیرات جِسکے ہم امانت دار ہیں ساتھہ
لیجاے تاکہ اُسی خُداوند کي بُزرگي اور تُمھاري ہِمّت ظاہر
۲۰ ہووے * ہم یہہ خبرداري کرتے ہیں کہ کوئي اس زیادتي
خیرات میں جِسکے ہم امانت دار ہیں ہمکو بدنام نکرے *
۲۱ کہ [1]نہ صِرف خُداوند کے آگے بلکہ آدمیوں کے آگے بھي
جو کُچھہ بھلا ہی ہم اُسکے لئے دور اندیشي کرتے ہیں *
۲۲ اور ہم نے اُن کے ساتھہ اپنے اُس بھائي کو بھیجا جِسے
بُہت کاموں میں بارہا آزما کر چالاک پایا پر اب اُس کامِل
اِعتقاد کے سبب سے جو تُم پر رکھتا ہی زیادہ تر چالاک پایا ہی *
۲۳ باقي تیتہ میرا شریک اور تُمھارے واسطے میرا ہمخدمت ہی
اور ہمارے بھائي جو ہیں سو کلیسوں کے رسول اور مسیح
۲۴ کي بُزرگي ہیں * اِسواسطے تُم اپني محبّت اور [2]ہمارا جو فخر
تُمھارے سبب ہوا ہی اُسکي دلیل اُنکے اور کلیسوں کے
سامہنے ثابِت کرو *

---

[1] رو ۱۲ * ۱۷ / فل ۴ * ۸

[2] ب ۷ * ۱۴ / و ۹ * ۲

سنہ یسوعی ۵۸

نواں باب

۱ خیرات دینے کو تیار ہونے کے لئے کرنتھیوں کی تعریف کرنا * ۱۶ خیرات کے فائدے کا بیان *

۱ اُس [1] خیرات دینے کی بابت جو پاک لوگوں کے واسطے ہی ۱ ب ۸ * ۴ اعمہ ۱۱ * ۲۹ رو ۱۵ * ۲۶ ۱ کر ۱۶ * ۱

۲ میرا لکھنا تمکو زیادہ ہی * میں تمہاری ہمت کو جانتا ہوں اور اِسی سبب سے میں مکدنیوں کے آگے تمہارے حق میں یہہ فخر [2] کرتا ہوں کہ آخایا لوگ ایک برس بھر تیار تھے اور ۲ ب ۸ * ۲۴

۳ تمہاری سرگرمی نے بہتیروں پر اثر کیا ہی * لیکن میں نے بھائیوں [3] کو بھیجا تاکہ ہمارا وہ فخر جو اُس مقدمے ۳ ب ۸ * ۶ و ۱۸

میں تمسے تھا جاتا نرہے تاکہ جیسا میں نے کہا ہی تم

۴ تیار ہو رہو * اور کبھی ایسا نہووے کہ اگر مکدنی لوگ میرے ساتھہ آویں اور تمہیں تیار نہ پاویں تو ہم نہیں کہتے کہ تم بلکہ ہم اُس فخر پر اعتماد کرنے سے شرمندہ ہوویں *

۵ اِسواسطے میں بھائیوں سے یہہ عرض کرنا ضرور سمجھا کہ وے تم پاس پہلے جاکے تمہاری خیرات مذکور کو تیار کر رکھیں تاکہ ظاہر ہو کہ وہ خیرات خوشی کی ہی بخیلی کی نہیں *

۶ پر یہہ معلوم ہو کہ جو تھوڑا بوتا ہی [4] تھوڑا کاٹیگا اور ۶ امث ۱۱ * ۲۴ و ۲۵

۷ جو بہت بوتا ہی بہت کاٹیگا * اور ہر ایک نے اپنے دل میں جیسا آگے سے مقرر کیا ہی اُسکے مطابق کرے پر غم سے یا جبر سے نہیں کیونکہ خدا اُسے جو خوشی سے دیتا ہی پیار کرتا ہی * ۷ و ۱۹ * ۱۷ و ۲۲ * ۹

سنہ یسوعی ۵۸

۸ اور خُدا تُمکو هرطرح کي نعمت زیادہ دے سکتا هی تاکہ
هرکام میں تُمهاري تمام کفایت هو وے اور هرطرح کي نیکو
۹ کاري میں تُم بڑهتے رهو * چنانچہ لکها هی[1] کہ اُسنے نثار کیا هی
اور غریبوں کو دیا هی اور اُسکي نیکي کا پهل همیشہ رهتا هی *
۱۰ اب[2] جو بونے کے لئے بیج اور کهانے کے لئے روٹي بخشتا هی
سو تُمهارے بیجوں میں جو بوئے گئے هیں برکت بخشے اور
۱۱ تُمهاري خیرات کا حاصل بڑهاوے * تاکہ تُم همیشہ هرطرح
۱۱ * ۱ ب ۳ کي[3] سخاوت میں دولتمند هو اور یہہ همارے وسیلے سے خُدا
۱۵ * ۴ و
۱۲ کي شُکر گُذاري پیدا کریگا * کہ یہہ خیرات بانٹنا نہ صرف
پاک لوگوں کي غریبي کو دور کرتا هی لیکن بهتیرونکے وسیلے سے
۱۳ خُدا کي شُکر گُذاري کو زیادہ کرتا هی * کہ وے اُس
۱۶ * ۵ مت ۴ خیرات کے بانٹنے سے خُدا کي[4] شُکر گُذاري کرتے هیں کہ تُم
۸ * ۱۵ یو
اِختیاري سے مسیح کي اِنجیل کے تابعدار هو اور اُنکے اور
۱۴ سبهوں کے بهت بخشنے والے هو * اور وے خُدا کے اُس فضل کے
لئے جو تُم پر هی تُمهارے لئے بڑے شوق سے دُعا مانگتے هیں *
۱۵ پس جو بخشش بیان سے باهر هی اُسکے لئے خُدا کو شُکر هو *

دسواں باب

۱ فریادیوں کے نزدیک پاؤل کا اپنے تئیں بے گُناہ ٹهہرانا * ۷ جو لوگ
دوسرونکے کام کو اپنا کهکے فخر کریں اُنکو تقصیر وار ٹهہرانا *

۱ میں پاؤل جو تُمهارے پاس حاضر هونے میں حقیر اور

سنہ یسوعي ۵۸

غیر حاضِر ہوْنے میں تُم پر دلیر ہوں مسیح کي فروتني اور
۲ برداشت سے تمھیں عرض کرتا ہوں * اور یہہ چاہتا ہوں
کہ مَیں حاضِر ہوْکے اُن پر جو ہمیں دُنیوي طوْر پر چلنیوالے
گُمان کرتے ہیں وُہ دِلیري جِسکا اِرادہ مَیں کرتا ہوں نکروں *
۳ کہ ہم اگرچہ دُنیوي طوْر پر چلتے ہیں پر دُنیوي طوْر پر نہیں
۴ لڑتے * ہماري لڑائي کے ہتھیار دُنیوي نہیں پر خدا کي مدد
۵ سے قِلعوں کے ڈھا دینے پر قادر ہیں * کہ ہم مُباحِثوں کو اور
ہر ایک بلند خیال کو جو خُدا کي پہچان کے برخِلاف آپ کو
بلند کرتا ہی گِرا دیتے ہیں اور ہر ایک اندیشے کو قید کرکے
۶ مسیح کا فرماں بردار کرتے ہیں * اور ہم تیّار ہیں کہ جب
تُمھاري فرمان برداري حد کو پُہنچ جاے تو ہم ہرطرح کي
نا فرماں برداري کا بدلہ لیویں *
۷ کیا تُم طرفداري سے نظر کرتے ہو؟ اگر کِسي کو یہہ یقین
ہی کہ وُہ آپ مسیح کا ہی تو وُہ یہہ بھي آپ سے گُمان
کرے کہ جیسا وُہ مسیح کا ہی ہم بھي مسیح کے ہیں *
۸ کہ اگر مَیں اُس مُختاري کے سبب جو خُداوند نے تُمھارے
قرار کرنے کے لئے اور نہ ہلاک کرنے کے واسطے ہمیں بخشي ہی
۹ کُچھہ زیادہ فخر کروں شرمندہ نہونگا * اور ایسا ظاہِر نہووے
۱۰ کہ مَیں خطوں سے تُمھیں ڈراتا ہوں * کیونکہ کوئي کہتا ہی
اُسکے خط بھاري اور تاثیر والے ہیں پر حُضور میں اُسکا بدن

۱ رو ۱۲ * ۱
۲ ب ۱۳ * ۲ و ۱۰
۳ او ۶ * ۱۳
۱ تس ۵ * ۸
۴ ۱ کر ۱ * ۱۹
۵ مت ۱۱ * ۲۹ و ۳۰
۶ ب ۱۳ * ۲ و ۱۰
۷ یو ۷ * ۲۴
۸ ب ۱۱ * ۲۳
۱ کر ۳ * ۲۳
۹ ب ۱۳ * ۱۰
۱۰ ۱ کر ۲ * ۳ و ۴

سنہ یسوعي ۵۸

کمزور اور اُسکي [1] گُفتگو حقیر ھی * وُہ کہنے والا گُمان کرے کہ ۱۱
جیسا ھم غیر حاضِر ھوکے خطوں سے بات کرتے ھیں ویسھي
جب ھم حاضِر ھونگے کام کرینگے * کہ ھماري یہہ دِلیري ۱۲
نہیں کہ اپنے تئیں اُنمیں شُمار کریں یا اُنسے جو اپني تعریف
کرتے ھیں مقابلہ کریں لیکِن وے آپ سے اپني پیمایش
کرکے اور آپ سے اپنا مُقابلہ کرکے عقلمند نہیں ھیں *
پر ھم پیمانے سے باھِر جاکر فخر نکرینگے بلکہ جِس قانون کي ۱۳
پیمایش خُدا نے ھمیں بانٹ دي جو تُم تلک پہُنچتي ھی
ھم اُسي کے مُوافق فخر کرینگے * اور ھم تُمھارے [2] پاس نجاکے ۱۴
فخر کرنے سے پیمانے کے باھر ھیں ویسا نہیں بلکہ ھم آگے سے
مسیح کي اِنجیل وعظ کرنیکو تُمھارے پاس گئے تھے * اور اپنے ۱۵
پیمانے کے باھِر یعنے دوسرے [3] لوگوں کي مِحنت کے حق
میں ھم فخر نہیں کرتے : پر اُمّیدوار ھیں کہ تُمھارے ایمان ۱۶
کے بڑھنے سے ھم اپنے قانون کے مُطابِق تُمھارے وسیلے سے
ایسا بڑھینگے کہ تُمھاري سرحد کے اُس پار جاکے اِنجیل
پہُنچاویں اور دوسرونکے قانون پر جہاں سب تیّار ھیں جاکر
فخر نکریں * پس [4] جو فخر کرتا ھی سو خُداوند سے کرے * ۱۷
کہ جو اپني تعریف کرتا ھی وُہ نہیں پر جِسکي تعریف ۱۸
خُداوند کرتا ھی وُہ مقبول ھی *

---

[1] ۱ کر ۲ * ۱-۵
[2] ۱ کر ۳ * ۵ و ۱۰ و ۴ * ۱۵
[3] رو ۱۵ * ۲۰
[4] ارم ۹ * ۲۴ ۱ کر ۱ * ۳۱

سنہ یسوعی ۵۸

گیارھوا ن باب

۱ اپنے فخر کا سبب بیان کرنا * ۱۶ مُخالفوں سے چھوٹنا نہونا پر مسیح کے لئے مِحنت اور رنج میں اُنسے بڑا ہونا *

۱ چاہئے کہ تُم میری بے وقوفی کے فخر کو برداشت کرو

۲ تُم تو برداشت کرو * مُجھے تُمھارے لئے بہُت ہی غیرت آتی ہی کیونکہ مَیں نے تُمھیں آراستہ کیا تاکہ تُمکو پاکدامن کنواری کی مانند ایکھی شوہر کے پاس یعنے مسیح کے

۳ پاس حاضر کروں * پر مَیں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہووے کہ جیسا سانپ[1] نے اپنی دغابازی سے حوّا کو ٹھگا ویسی تُمھاری عقل بھی[2] اُس خالِص صفائی کو جو مسیح کی

۴ ہی گُم کرے * کہ اگر کوئی آکے دوسرے یسوع کا جِسکا وعظ ہمنے نہیں کیا وعظ کرتا یا اگر تُم کوئی اور دوسری روح جِسے تُم نے نپایا تھا پاتے یا دوسری اِنجیل جِسے تُمنے نلیا تھا پاتے

۵ تو تُمھارا برداشت کرنا بجا ہوتا * مَیں اپنے تئیں بھی بڑے

۶ رسولوں سے[3] چھوٹا نہیں گُمان کرتا ہوں * اگر مَیں بول چال میں عامی[4] ہوں پر دانائی میں ایسا نہیں لیکِن ہر مُقدّمے

۷ میں ہم تُمھارے نزدیک وفادار ہیں * مَیں نے جو اپنے تئیں فروتن کیا تاکہ تُم بلند ہوؤ اور تُمھارے نزدیک خُدا کی اِنجیل کا مُفت[5] میں وعظ کیا کیا اِس میں گُناہ کیا ؟

۸ مَیں نے تُمھاری خِدمت کے لئے دوسرے کلیسوں سے

1 پید ۳ * ۱۳ و غ یو ۸ * ۴۴
2 کلا ۲ * ۸ و ۱۸
3 ب ۱۲ * ۱۱ ۱ کر ۱۵ * ۱۰
4 ب ۱۰ * ۱۰ ۱ کر ۱ * ۱۷ ۲ * ۱ و ۴
5 ۱ کر ۹ * ۶ و ۱۲

سنہ یسوعي ۵۸

مہینہ لیکے اُنہیں لوت لیا * اور تُمھارے پاس حاضرہ کر ۹
جُد مُحتاج ہوا تد بھي کِسي کو تکلیف نہیں دي کہ اُن [1] ب ۱۲ * ۱۳ ۲ تس ۳ * ۸و۹
بھائیوں نے جو مکدنیا سے [2] آئے تھے میري اِحتیاج کي چیزوں کو [2] فل ۴ * ۱۰و۱۵
دیا اور ہرایک بات میں میں تُم پر بار ہونے سے باز رہا اور باز [3] ب ۱۲ * ۱۴
رہونگا * مسیح کي اُس سچّائي کي جو مُجھہ میں ہی ۱۰
قسم کھاتا ہوں کہ وہ [4] فخر آخائیا کے مُلکوں میں مُجھسے جُدا [4] ۱ کر ۹ * ۱۵
نہوگا * کِسواسطے ؟ کہ میں تُمھیں پیار نہیں کرتا ؟ خُدا ۱۱
جانتا ہی * پر میں جو کرتا ہوں سو ہي کرتا رہونگا کہ اُن ۱۲
کو جو [5] قابو ڈھونڈھتے ہیں قابو پانے نہ دوں تاکہ جِس [5] ۱ کر ۹ * ۱۲
بات میں وے فخر کرتے ہیں اُسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں *
کہ ایسے لوگ جھوٹے رسول اور دغابازي کرنیوالے ہیں اور ۱۳
اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں *
اور یہہ تعجّب نہیں کہ شیطان بھي اپني صورت کو روشن ۱۴
فرشتے سے بدل ڈالتا ہی * اگر اُسکے نوکر بھي صورتوں کو نیکي ۱۵
کے نوکروں کي صورتوں سے بدل ڈالیں تو کُچھہ بڑي بات نہیں
پر اُنکا انجام [6] اُنکے کاموں کے موافق ہوگا * [6] فل ۳ * ۱۹
پھر میں یہہ کہتا ہوں کہ کوئي مُجھے بیوقوف نہ سمجھے ۱۶
اور نہیں تو تُم مُجھے [7] بیوقوف جانکر قبول کرو تا کہ میں بھي [7] ب ۱۲ * ۶و۱۱
ذرہ فخر کروں * جو کُچھہ کہ میں اِس فخر کے حال میں ۱۷
کہتا ہوں سو خُداوند کي [8] طور سے نہیں بلکہ بیوقوفي کي [8] ۱ کر ۱۲ * ۶

سنہ بسوعي ۵۸

۱۸ طرح سے کہتا ہوں * جب کہ بُہت لوگ فخر کرتے ہیں
۱۹ میں بھي[1] فخر کرونگا * تُم آپ عقلمند ہوکر بیوقوفوں کي
۲۰ برداشت بخوشي کرتے ہو * کہ جب کوئي تُمھیں غُلامي
میں لاتا ہی یا جب کوئي تُمھیں نِگلتا ہی یا جب
کوئي تُمسے کچُھہ لیتا ہی یا جب کوئي آپ کو بلُند کرتا
ہی یا جب کوئي تُمھارے مُنھہ پر طمانچہ مارتا ہی تب تُم
۲۱ برداشت کرتے ہو * کہا میں بے حُرمتي کے سبب سے یہہ کہتا
ہوں کہ ہم کمزور ہیں ؟ پر جِس بات میں کوئي دِلیر ہی تو
۲۲ بیوقوفي سے یہہ کہتا ہوں کہ میں بھي اُسّے دِلیر ہوں * کیا وے
عِبراني ہیں ؟ سو میں[2] بھي ہوں یا اِسرائیلي ہیں ؟ تو میں
بھي ہوں یا اِبراہیم کي نسل سے ہیں ؟ سو میں بھي ہوں *
۲۳ یا مسیح کے خادم ہیں ؟ سو بیوقوفي سے کہتا ہوں میں
زیادہ ترہوں یعنے مِحنتوں[3] میں زیادہ اور کوڑے[4] کھانے میں
حد سے زیادہ اور قیدوں میں بیشتر اور موت کے[5] خطروں میں
۲۴ اکثر * میں نے یہودیوں کے ہاتھہ سے پانچ بار ہر دفعہ ایک کم
۲۵ چالیس[6] کوڑے کھائے * تین بار چھڑیوں[7] سے مار کھائي اور
ایک دفعہ پتّھروں[8] کي مار کھائي اور تین مرتبے میري ناو
توڑي گئي اور ایک رات دِن گہرے پاني میں کاٹا *
۲۶ اور میں سفر میں بُہت اور ندّیونکے خطروں میں اور چوروں کے
خطروں میں اور یہودیوں[9] کے خطروں میں اور غیر مُلکیوں کے

[1] قل ۳ * ۳و۴
[2] اعہ ۲۲ * ۳ ; رو ۱۱ * ۱ ; قل ۳ * ۵
[3] ۱ کر ۱۵ * ۱۰
[4] ب ۶ * ۵و۴ ; اعہ ۲۰ * ۲۳
[5] ب ۱ * ۸-۱۰ ; ۱ کر ۱۵ * ۳۰ و ۳۱
[6] اسہ ۲۵ * ۳
[7] اعہ ۱۶ * ۲۲
[8] اعہ ۱۴ * ۱۹
[9] اعہ ۹ * ۲۳ و ۱۷ * ۵ و ۲۱ * ۳۱

سنہ یسوعي ۵۸

خطروں میں اور شہر کے خطروں میں اور بیابان کے خطروں
میں اور سمندر[1] کے خطروں میں اور جھوٹے بھائیوں کے خطروں
میں رہا ہوں * محنت اور رنج میں اور اکثر بار بیداریوں میں ۲۷
اور بھوکھ[2] اور پیاس میں اور اکثر بار فاقے میں اور سردي اور
ننگائي میں بھي رہا ہوں * اُن باہر والے مقدموں کے سوا ۲۸
ساري کلیسونکي فکر مجھے ہر روز دباتي ہی * کون کم[3] زور ہی
اور میں نہیں ہوں ؟ اور کون بیزار ہوتا ہی اور میں نہیں ۲۹
جلتا ہوں ؟ اگر فخر کیا چاہئے تو میں اپني کمزوریوں[4] پر فخر ۳۰
کرونگا * خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو ہمیشہ ۳۱
مبارک ہی جانتا ہی کہ میں جھوٹھ نہیں بولتا * دمشق ۳۲
میں اُس حاکم نے جو بادشاہ حارث کي طرف سے تھا اِس
اِرادے سے کہ مجھے پکڑلے دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي *
تب میں کھڑکي کي راہ سے ٹوکري میں دیوار پر سے لٹکا دیا ۳۳
گیا اور اُسکے ہاتھوں سے بچ نکلا *

۱ سنہ ۵۸ : ۱ اعہ ۲۷ * ۱۰ وغ

۲ سنہ ۵۸ : ۲ ۱ کر ۴ * ۱۱

۳ سنہ ۵۸ : ۳ ۱ کر ۹ * ۲۲

۴ سنہ ۵۸ : ۴ ب ۱۲ * ۵ و ۱۰

۵ سنہ ۵۸ : ۵ اعہ ۹ * ۲۴ و ۲۵

بارھواں باب

۱ اِلہام اور رنج اُٹھانے کي دلیل سے پاؤل کا اپنے تئیں سچ رسول
ثابت کرنا * ۱۳ اُسکي اور اُسکے ساتھیوں کي محنت دنیوي
فائدے کے لئے نہیں پر کرنتھي لوگوں کي بھلائي کے لئے کرنا *

۵ سنہ ۵۸ : ۶ اعہ ۲۲ * ۱۷

فخر کرنا میرے لائق نہیں ہی پر میں خداوند کے مشاہدے[6] ۱
اور اِلہام کو بیان کروں * چودہ برس ہوئے میں نے مسیح کے ۲

سنہ یسوعي ۵۸

ایک آدمي کو جانتا جو تیسرے آسمان تک ناگاہ پہنچایا
گیا وہ یا بدن کے ساتھہ میں نہیں جانتا یا بغیر بدن کے میں
۳ نہیں جانتا پر خدا جانتا ہی * میں نے ایسا آدمي کو جانا
وہ یا بدن کے ساتھہ یا بغیر بدن کے میں نہیں جانتا پر خدا
۴ جانتا ہی ؟ وہ فردوس[1] تک ناگاہ پہنچایا گیا اور باتیں سنیں [1] لو ۲۳ * ۴۳
جو کہنے کي نہیں اور کہنا بھي آدمي کا مقدور نہیں *
۵ ایسے ہي آدمي پر میں فخر کرونگا لیکن آپ پر سوا اپني [2] ب ۱۱ * ۳۰
۶ کمزوریوں کے فخر نہیں کرونگا * اگر میں فخر کرتا تو میں
بیوقوف نہ بنتا اسلئے کہ میں سچّائي سے بولتا پر میں
آپ کو مار رکھتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئي مجھے اسّے جیسا
مجھے دیکھتا ہی یا جیسا میرے حق میں سنتا ہی
۷ زیادہ گمان کرے * اور میں کہ بہتیرے مشاہدوں سے
مغرور نہوں میرے جسم[3] میں کانٹا جو شیطان کا پیک ہی [3] گل ۴ * ۱۳ و ۱۴
گھونسے مارنے کو رکھا گیا تاکہ میں مغرور نہو جاؤں *
۸ اور اسکے حق میں میں نے خداوند سے تین بار دعا مانگي
۹ کہ یہہ مجھہ سے دور ہو جاوے * پر اسنے یہہ مجھہ سے
کہا میرا ہي فضل تیرے لئے بس ہی میرا زور کمزوري میں
کامل ہوتا ہی اسواسطے میں اپنے کمزوریوں پر بہت [5] ب ۱۱ * ۳۰
۱ پطر ۴ * ۱۴
خوشي سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھپر سایہ ڈالے *
۱۰ سو میں مسیح کے واسطے کم زوریوں[5] میں اور ملامتوں میں اور [5] رو ۵ * ۳

سنہ یسوعی ۵۸	
1 ب ۱۳ * ۵	لاچاریوں میں اور اذیّتوں میں اور تنگیوں میں راضی ہوں
11	کہ جب میں کمزور ہوں[1] تب ہی زوراور ہوں * میں فخر
2 ب ۱۱ * ۱و۱۶	کرنے سے بیوقوف بنا ہوں پر میں نے تُمسے لاچار ہوکے
	یہہ کیا: چاہئے کہ تم میری تعریف کرتے کہ میں سب سے
3 ب ۱۱ * ۵	بڑے رسولوں سے کچھہ چھوٹا نہیں ہوں اگرچہ ناچیز ہوں *
4 رو ۱۵ * ۱۸و۱۹ ۱ کر ۹ * ۲	اور رسول ہونے کی[4] دلیلیں ہر طرح کی برداشت اور
12	معجزوں اور عجائب و غرائب سے تمہارے بیچ میں
	دکھلائی گئیں *
5 ۱ کر ۱ * ۷	تم کون سی بات میں دوسری کلیسوں سے[5] کمتر تھے سوا
13	اِسکے کہ میں تمہیں[6] بار نہ دیا میری یہہ بے اِنصافی معاف
6 ب ۱۱ * ۹ ۱ کر ۹ * ۱۲	کرو * دیکھو میں پھر[7] تیسری بار تمہارے پاس آنے کو
7 ب ۱۳ * ۱	تیّار ہوں پھر بھی تم پر بار نہ ہونگا کہ میں تمہارا[8] نہیں
14	بلکہ تمہیں ڈھونڈھتا ہوں: چاہئے کہ ماباپ فرزندوں کے لئے
8 اعہ ۲۰ * ۳۳	جمع کریں نہ فرزند ماباپ کے لئے * اور میں تمہارے لئے
15	بہت خوشی سے صرف[9] کرونگا اور صرف ہوجاؤنگا اگرچہ
9 ۱ تس ۲ * ۸	میں جتنا زیادہ پیار کرتا ہوں اتنا ہی کم پیارا ہوں *
10 ب ۱۱ * ۹	بہرحال میں نے تمپر[10] بار نہ دیا تھا لیکن کہا میں نے سیانا ہوکے
16	تمہیں فریب سے گرفتار کیا؟ یا جنہیں تم پاس بھیجا کیا اُنمیں
17	سے کسی کے وسیلے سے میں نے تمسے کچھہ[11] نفع پایا؟ میں نے
11 ب ۷ * ۲	تیتے سے عرض کی اور اُسکے ساتھہ ایک[12] بھائی کو بھیجا *
12 ب ۸ * ۶و۱۸	

سنہ یسوعی ۵۸

۱۸ تو کیا تیتے نے تُمسے کُچھہ نفع پایا اور کیا ہم ایک ہی روح
۱۹ اور ایک ہی راہ سے نہیں چلتے تھے ؟ کیا تُم گُمان کرتے ہو
کہ ہم تُمسے عُذر کرتے ہیں ؟ سو نہیں ای پیارو ہم خُدا کے آگے
مسیح سے بولتے ہیں کہ ہم تُمھارے قرار کرنے کے لئے سب کُچھہ
۲۰ کرتے ہیں * میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہو کہ میں آکر جیسا
[1] تُمھیں چاہتا ہوں ویسا نپاؤں اور مُجھے بھی [1] جیسا تُم نہیں
چاہتے ہو ویسا پاؤ اور نہو کہ قضئے اور حسد اور غُصّے اور
جھگڑے اور بد گوئیاں اور سرِ گوشیاں اور بڑائیاں اور دنگے
۲۱ ہوویں * اور نہو کہ جب آؤں تب میرا خُدا مُجھے تُمھارے
پاس بے عزّت کرے اور اُنمیں سے اکثروں کے واسطے جِنھوں نے
[2] آگے گُناہ [2] کیا اور اپنی نا پاکی اور [3] زِنا اور شہوت سے توبہ نہ کیا
مُجھے افسوس ہووے *

تیرھواں باب

۱ گُنہگار کو پاؤل کا ملامت کرنا اور کلیسی لوگوں سے اپنے تئیں جانچنے کے لئے عرض کرنا *

۱ یہہ تیسرا [4] مرتبہ ہی کہ میں تُمھارے پاس آتا ہوں اور
[5] دو یا تین [5] گواہوں کے مُنہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو
۲ جائیگی * میں نے آگے یہہ کہا تھا اور میں آپ گویا حاضر ہوکے
دوسری بار آگے سے کہہ دیتا ہوں اور اب غیر حاضر ہوکے اُنکو
جِنھوں نے آگے گُناہ [6] کیا اور باقی سبھوں کو بھی یہہ کہتا ہوں

[1] ب ۱۰ * ۲ و ۱۳ * ۲ و ۱۰ ۱ کر ۴ * ۲۱
[2] ب ۱۳ * ۲
[3] ۱ کر ۵ * ۱
[4] ب ۱۲ * ۱۴
[5] گذ ۳۵ * ۳۰ اسا ۱۷ * ۶ و ۱۹ * ۵ مذ ۱۸ * ۱۶ یو ۸ * ۱۷
[6] ب ۱۲ * ۲۱

سنہ یسوعي ۵۸

۳ کہ اگر مَیں پھر آؤں تو رحم نکرونگا * تُم اِس بات کي دلیل
چاہتے ہو کہ مسیح مُجھہ میں بولتا ہی وہ تُمھارے نزدیک
۴ کمزور نہیں ہی بلکہ ہم میں زوراور ہی * اگرچہ وہ
[1] فل ۲ * ۷ و ۸ کمزوري سے صلیب پر مارا گیا لیکن خُدا کي قُدرت سے جیتا
ہی اور ہم بھي اُسکے ہو کے کمزور ہیں پر اُسکے ساتھہ خُدا
۵ کي قُدرت سے جو تُم میں ہی جیئنگے * آپکو جانچو
کہ تُم مسیح کے ایمان‌دار ہو یا نہیں اپنے تئیں پرکھو کیا
تُم آپ کو نہیں جانتے ہو کہ یسوع مسیح تُم میں ہی اور نہیں
۶ تو تُم ناپسندیدہ ہو؟ پر مَیں اُمّیدوار ہوں کہ تُم جانو کہ
۷ ہم ناپسندیدہ نہیں * اور مَیں خُدا سے یہہ دُعا مانگتا ہوں
کہ تُم کُچھہ بُرا نکرو سو نہ اِسواسطے کہ ہم پسندیدہ ظاہر ہوویں
پر اِسواسطے کہ تُم بھلا کرو اگرچہ ہم ناپسندیدوں کي مانند
۸ ہیں * کہ ہم سچّائي کے برخِلاف کُچھہ نہیں پر سچّائي کے
۹ واسطے کُچھہ کرسکتے ہیں * جب تُم زوراور ہو ہم خوش ہوتے
[2] ب ۱۲ * ۱۰ ہیں اگرچہ ہم کمزور ہیں : اور ہم تُمھارے کامِل ہونے
۱۰ کے لئے بھي دعا کرتے ہیں * اِسلئے مَیں غیر حاضِر ہو کے
[3] ب ۲ * ۳ و ۱۲ * ۲۰ و ۲۱ یے باتیں لِکھتا ہوں تاکہ مَیں حاضِر ہوکر اُس اِقتِدار سے
[4] ب ۱۰ * ۸ جِسے خُداوند نے مُجھے ہلاک کرنے کے لئے نہیں پر قرار کرنے
۱۱ کے لئے دیا ہی اُسے تُم پر سختي نکروں * غرض اي بھائیو
[5] فل ۲ * ۲ ۱ پتر ۳ * ۸ خوش رہو کامِل ہو خاطِرجمع رکھو یکدِل ہو مِلے رہو خُدا

سنہ یسوعي ۵۸

۱۲ جو محبّت و صلح کي اصل هی تُمهارے ساتهه رهے * تُم ایک
۱۳ دوسرے کا پاک بوسه لیکے سلام کرو * سارے پاک لوگ تُمهیں
۱۴ سلام کهتے هیں * خُداوند یسوع مسیح کے فضل اور خُدا کي
محبّت اور روح قُدس کي مدد تُم سبهوں کے ساتهه همیشه
هووے * آمین *

[1] رو ۱۵ * ۳۳
[2] رو ۱۶ * ۱۶
۱ کر ۱۶ * ۲۰
۱ تس ۵ * ۲۶
[3] رو ۱۶ * ۲۴
۱ کر ۱۶ * ۲۳

گلاتیوں کو پاؤل کا خط

پهلا باب

سنہ یسوعي ۵۲

۱ دیباچه * ۶ گلاتیوں کا مسیح کے دین چهوڑنے سے پاؤل کا تعجّب
کرنا * ۱۱ رسولي کے عهدے میں پاؤل کا مُقرّر هونا *

۱ پاؤل جو نه آدمیوں سے نه آدمي کے وسیلے سے بلکه
۲ یسوع مسیح اور اُسکے باپ خُدا سے جِسنے اُسکو مُردوں
۳ میں سے جِلایا رسول هوا * وه اور جو سب بهائي اُسکے
۴ ساتهه هیں گلاتیا کے کلیسوں کو یهه خط لِکهتے هیں *
۵ همارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح نعِمت اور آرام
۶ تُمهیں بخشے * اُسنے همارے گُناهوں کے بدلے میں اپنے تئیں
دیا تاکه هم کو همارے باپ خُدا کي مرضي کے مُطابِق
۷ اِس دُنیاے بد سے بچالے * اُسکي بُزُرگي همیشه رهے آمین *
۸ میں حیران هوں که تُم اُسکو جِسنے تُمهیں فضل مسیح

[4] سطر ۱۱ و ۱۲
[5] اعه ۹ * ۶ و ۲۶ * ۱۶
[6] اعه ۲ * ۲۴
[7] ۱ کر ۱۶ * ۱
[8] رو ۱ * ۷
۱ کر ۱ * ۳
۲ کر ۱ * ۲
اف ۱ * ۲
[9] متّ ۲۰ * ۲۸
تیتّ ۲ * ۱۴
[10] ۱ یو ۵ * ۱۹

سنہ یسوعي ۵۲

میں بُلایا چھوڑ کر دوسري اِنجیل[1] کے ہوگئے * سو وُہ دوسري ۷
اِنجیل نہیں پر[2] بعضے تُمھیں گھبراتے ہیں اور مسیح کي
اِنجیل کو اُلٹنے چاہتے ہیں * لیکِن اگر ہم یا آسمان سے ۸
کوئي فِرشتہ تم پاس اُس اِنجیل کے سِوا جِسکا وعظ ہم
نے کیا دوسري اِنجیل کا وعظ کرے وُہ ملعون ہووے *
جیسا ہمنے آگے کہا ویسا میں دوبارہ کہتا ہوں کہ اگر کوئي ۹
تُم پاس کِسي اور اِنجیل کا سِوا اُسکے جِسے تُم نے پایا وعظ کرے
وُہ ملعون ہووے * میں اب کیا آدمیوں کي یا خُدا کي ۱۰
طرفداري کرتا ہوں ؟ کیا میں آدمیوں کي رضاجوئي کرتا
ہوں ؟ اگر میں آدمیوں کي رضاجوئي کرتا تو مسیح کا بندہ
نہ ہوتا *

اي بھائیو میں تُمھیں جتاتا ہوں کہ وُہ اِنجیل جِسکي ۱۱
خبر میں نے دي سو آدمي کے طور پر نہیں ہي *
کہ میں نے اُسکو آدمي سے نہیں پایا اور نہ آدمي سے ۱۲
سیکھا پر یسوع مسیح کے اِلہام[3] سے پایا * تُم یہودیوں کے ۱۳
دین میں میرے چلن کو سُنے ہو گے کہ میں خُدا کي
کلیسے کو نہایت[4] ستاتا تھا اور ویران کرتا تھا * اور اپني ۱۴
قوم میں اپنے اکثر ہم عمروں کے بیچ دین یہودي میں
بڑا لائق تھا اور اپنے باپ دادوں کي[5] طریقوں پر زیادہ
سرگرم تھا * پر جب خُدا جِسنے مُجھے پیدا ہونے کے وقت ۱۵

[1] ۲ کر ۱۱ * ۴
[2] ب ۵ * ۱۲
اعہ ۱۵ * ۲۴
۲ کر ۱۱ * ۱۳
[3] او ۳ * ۳
[4] اعہ ۸ * ۱و۳
و ۹ * ۱
و ۲۲ * ۴
و ۲۶ * ۱۱
[5] متی ۱۵ * ۲
مار ۷ * ۵
اعہ ۲۲ * ۳

سنه یسوعي ۵۲

۱۶ سے الگ[1] کیا اور اپنے فضل سے بلایا : اپنے بیٹے کو مجھہ میں
ظاہر کرنے پر راضي ہوا تاکہ میں اُسکي اِنجیل کا وعظ[2] غیر مُلکیوں
کے بیچ میں کروں فی الفور میں نے آدمیونسے مشورت
۱۷ نہیں کي : اور نہ یروشالم میں اُن پاس جو مجھسے پہلے
رسول ہوئے تھے گیا لیکن عرب کو گیا اور وہانسے دمشق کو پھرا *
۱۸ پھر تین برس بعد پتر سے مُلاقات کرنے[3] یروشالم کو گیا اور اُس
۱۹ پاس پندرہ دِن رہا * پر خُداوند کے بھائي[4] یعقوب کے سِوا
۲۰ رسولوں میں سے اور کِسي کو نہیں دیکھا * یے باتیں جو میں
۲۱ تُمھیں لکھتا ہوں خُدا کے آگے کہتا ہوں کہ جھوٹھي نہیں * بعد
۲۲ اُسکے میں[5] سوریا اور کیلیکیا کے مُلکوں میں گیا * مجھسے اور یہودیا
۲۳ کے مسیحي کلیسوں سے روشناسي نتھي * وے صرف یہہ سُنتے تھے
کہ جو ہم[6] کو آگے ستاتا تھا سو اُس ایمان کا جسے آگے برباد کرتا تھا
۲۴ ابھي وعظ کرتا ہی * اور وے میري بابت خُدا کا حمد کرنے لگے *

1 اعہ ۲۲ * ۱۳ و ۱۵
2 اعہ ۹ * ۱۵ و ۲۲ * ۲۱ و ۲۶ * ۱۷ و ۱۸ او ۳ * ۸
3 اعہ ۹ * ۲۶
4 متی ۱۳ * ۵۵ مار ۶ * ۳
5 اعہ ۹ * ۳۰
6 اعہ ۹ * ۱۳ و ۲۶ ا تیم ۱ * ۱۳

دوسرا باب

۱ پاؤل کا یروشالم میں جانا اور اُسکا سبب بیان کرنا * ۱۱ پتر کو
ملامت کرنا *

۱ چودہ برس بعد[7] میں برنبا کے ساتھہ تیتے کو لئے ہوئے
۲ یروشالم میں پھر گیا * اور میرا جانا اِلہام سے ہوا اور وہ اِنجیل
جسکا وعظ میں غیر مُلکیوں میں کرتا ہوں اُنھیں[8] سُنائي
پر بڑے لوگوں کو الگ سُنائي تاکہ میري اگلي محنت اور

7 اعہ ۱۵ * ۲ وغ
8 اعہ ۱۵ * ۱۲

سنہ یسوعي ۵۲

اِسوقت کي مِحنت بے فائدہ نہوے * ليکِن تيتہ جو ۳
ميرے ساتھہ تھا اگرچہ وہ يوناني ہي کِسي تقاضے سے
مختون نہوا * اور يہہ جھوٹے[1] بھائيوں کے سبب سے جو چھپ ۴
کے گھُس آئے تاکہ اُس[2] آزادگي کو جو يسوع مسيح ميں
ہمکو مِلي ہي جاسوسي کرکے دريافت کريں تاکہ وے ہمکو
غُلامي[3] ميں لاويں * پر ہمنے ايک گھڑي بھي زيردست ہوکے ۵
اُن کي فرمان برداري نکيں تاکہ اِنجيل کي حقيقت تُمھارے
پاس ثابت رہے * پر وے جو نظر ميں کُچھہ بڑے تھے سو ۶
جيسے تھے ويسے تھے مُجھسے کُچھہ کام نہيں ہي کہ خُدا کِسي[4] کا
طرفدار نہيں : خير اُنھوں نے جو نظر ميں بڑے تھے مُجھے کُچھہ
نہيں سِکھايا * برعکس اُسکے جب يعقوب اور کيفا (يعني پطرس) اور ۷
يوحنا نے جو ستون سے معلوم ہوتے تھے ديکھا کہ جيسا پطرس
مختونوں کو ويسا ہي[5] مَيں غير مختونوں کو وعظ سُنانے کے لئے
مُقرّر کيا گيا تھا : کہ جِسنے پطرس ميں مختونوں کے پاس جانے کو ۸
اثر کيا اُسنے مجھہ ميں غير مُلکيوں کے پاس جانے کو اثر کيا :
جب اُنھوں نے اُس[6] فضل کو جو مُجھے بخشا گيا تھا دريافت ۹
کيا تب مُجھے اور برنبّا کو شرکت کے دہنے ہاتھہ دئے کہ ہم
غير مُلکيوں کے اور وے مختونوں کے پاس جاويں * فقط يہہ ۱۰
کہا کہ تُم غريبوں کو ياد رکھو سو مَيں اُس[7] کام پر عمل کرنے
ميں چالاک تھا *

[1] اعہ ۱۵ * ۱ و ۲۴
[2] ب ۵ * ۱
[3] ب ۴ * ۳ و ۹
[4] اعہ ۱۰ * ۳۴ رو ۲ * ۱۱
[5] اعہ ۹ * ۱۵ و ۲۲ * ۲۱ ا تہ ۳ * ۷
[6] رو ۱ * ۵ او ۳ * ۸
[7] اعہ ۲۴ * ۱۷ ا کر ۱۶ * ۱ و ۲

سنه یسوعي ۵۲

۱۱ جب پتر آنتیخیا میں آیا تب مَیں نے روبرو اُسکے
۱۲ مُقابلہ کیا کہ وُہ ملامت کے لائق تھا * کہ وُہ اِسکے آگے
کہ بعضے آدمي یعقوب کي طرف سے آئے غیْر مُلکیوں کے
ساتھہ[1] کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے تب وُہ مختونوں [1] اعہ ۱۰ * ۲۸ و ۱۱ * ۳
۱۳ کے ڈر سے پیچھے ہٹا اور الگ ہوگیا * اور باقي یہودي
بھي اُسکے ساتھہ مکر کرنے لگے یہاں تک کہ برنبّا بھي
۱۴ اُنکے مکر میں آگیا * جب مَیں نے دیکھا کہ یے اِنجیل کي
حقیقت کے موافِق راہ راست پر نہیں چلتے مَیں نے سبھوں
کے سامْھنے پتر کو کہا کہ جب کہ تو یہودي ہوکر غیْر مُلکیوں[2] ۱ تہ ۵ * ۰
کے طوْر پر نہیں پر یہودیوں کے طوْر پر اوْقات کاٹتا ہی
پس تو کِسواسطے غیْر مُلکیوں کو یہودیونکے طوْر پر چلنے
۱۵ کي تکلیف دیْتا ہی ؟ ہم بھي جو ذات کے یہودي ہیں
۱۶ اور غیْر مُلکیوں کے گُنہگار نہیں ؛ یہہ جانکر کہ آدمي
نہ شریعت[3] پر عمل کرنے سے بلکہ یسوع مسیح[4] پر ایْمان [3] اعہ ۱۳ * ۳۸ رو ۳ * ۲۰
لانے سے نیک گِنا جاتا ہی یسوع مسیح پر ایمان لائے [4] رو ۳ * ۲۲ و ۲۸
تاکہ ہم یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نہ شریعت پر عمل
کرنے سے نیک گِنے جاویں کیونکہ کوئي آدمي[5] شریعت پر عمل [5] ب ۳ * ۱۱ زبور ۱۴۳ * ۲ رو ۳ * ۲۰
۱۷ کرنے سے نیک گِنا نجایگا * اور ہم اگر مسیح کے سبب سے
نیک گِنے جانے کي تلاش میں گُنہگار ہیں تو کیا مسیح
۱۸ گُناہ کا سبب ہی ؟ ایسا نہو * کہ جو کُچھہ مَیں نے ڈھا

سنه یسوعي ۵۲

دیا اگر اُسے پھر کے بناؤں تو مَیں اپنے تئیں گُنہگار ٹھہراتا
ہوں * کہ مَیں[1] شریعت کے وسیلے سے شریعت کے پاس ۱۹
موا ہوں تاکہ خُدا کے آگے زِندہ ہو جاؤں * مَیں مسیح کے ۲۰
ساتھہ[3] مصلوب ہوں لیکن زِندہ ہوں مَیں نہیں بلکہ مسیح
مُجھہ میں زِندہ ہی اور مَیں[8] ابھي اِس جِسم میں زِندہ ہو کے
خُدا کے بیٹے پر جِسنے مُجھے[4] پیار کیا اور آپ کو میرے بدلہ دیا
اُسپر[5] ایمان لاکے اوقات بسر کرتا ہوں * مَیں خُدا کے فضل کو ۲۱
نا چیز نہیں کرتا کیونکہ نیکي اگر شریعت سے مِلتي ہی تو
مسیح نے بے فایدہ جان دي *

تیسرا باب

۱ مسیح کے دین چھوڑنے اور شریعت سے نجات تلاش کرنے کے سبب
سے گلاتیوں کو پاؤل کا ملامت کرنا اور شریعت سے نہیں لیکن
مسیح کي نیکي سے ہم نیک گنے جاتے ہیں اُسکا بیان *

ای بیوقوف گلاتیو کِسنے تُمکو جادو کیا کہ تُم کلامِ حق[6] ۱
کے فرماں بردار نہیں ہو باوجودیکہ تُمھاري آنکھوں کے
سامھنے یسوع مسیح جیسا مصلوب ویسا ہي تُمھارے
درمیان بیان کیا گیا * مَیں تُم سے صِرف یہہ بات پوچھنے ۲
چاھتا ہوں کیا تُمنے شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کي بات
سُننے سے[7] روح پائي ؟ کیا تُم ایسے بیوقوف ہو؟ کیا تُم روح سے ۳
شروع کرکے ابھي جِسم سے کامِل ہوتے ہو؟ کیا تُم نے اِتني ۴

[1] رو ۷ * ۲-۱۰ و ۸ * ۲
[2] رو ۶ * ۱۱و۱۴ ۲ کر ۵ * ۱۵
[3] ب ۵ * ۲۴ و ۶ * ۱۴ رو ۶ * ۶
[4] ب ۱ * ۴ او ۵ * ۲ تید ۲ * ۱۴
[5] ۲ کر ۵ * ۱۵ ۱ تس ۵ * ۱۰
[6] ب ۵ * ۷
[7] اعم ۲ * ۳۸ و ۸ * ۱۵ و ۱۰ * ۴۷ و ۱۵ * ۸
[8]

سنہ یسوعي ۵۲

۵ تکلیف بے فائدہ اُٹھائي ھی ؟ گویا بے فائدہ ھی * پس وہ
جو تمھیں روح بخشتا ھی اور تم میں معجزہ دِکھلاتا ھی سو
شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کي بات سُننے سے ایسا کرتا ھی؟
۶ چنانچہ[1] اِبراھیم خُدا پر ایمان لایا اور وہ نیکي کا واسطہ گِنا گیا *
۷ پس جانو کہ جو ایمان والے ھیں سو ھي[2] اِبراھیم کے فرزند ھیں *
۸ کِتاب نے یہہ پیش بیني کر کے کہ خُدا غیر مُلکیوں کو
بھي ایمان سے نیک گنیگا اِبراھیم کو آگے ھي یہہ خوشخبري
دي کہ تمام[3] غیر مُلکي تیرے سبب سے مُبارک ھونگے *
۹ پس جو ایمان والے ھیں سو ایماندار اِبراھیم کے ساتھہ برکت
۱۰ پاتے ھیں * کہ وے سب جو شریعت پر عمل کرنے کا بھروسا
رکھتے ھیں لعنت میں گرِفتار ھیں کہ لکھا ھی[4] ھر ایک شخص
جو اُن سب باتوں پر جو شریعت میں لکھیں ھیں عمل کرنے
۱۱ میں پایدار نہیں رھتا ملعون ھی * پر کوئي خُدا کے نزدیک
شریعت سے[5] نیک نہیں گِنا جاتا : یہہ اِسلِئے ظاھر ھی کہ نیک آدمي
۱۲ ایمان سے[6] جئیگا * شریعت ایمان میں[7] داخِل نہیں بلکہ جو
آدمي اُن حُکموں[8] پر عمل کیا کرتا سو جئیگا * مسیح نے
۱۳ ھمیں[9] مول لیکر شریعت کي لعنت سے چھڑایا کہ وہ ھمارے
بدلے ملعون ھوا کیونکہ لکھا ھی کہ[10] ھر ایک جو علیب پر کھینچا
۱۴ جاتا ھی سو ملعون ھی : تاکہ اِبراھیم کي[11] برکت غیر مُلکیوں تک
یسوع مسیح سے پہُنچے اور ھم ایمان سے اُس روح[12] کو جو وعدہ کي

[1] پید ۱۵ * ۶ ; رو ۴ * ۳ ; یعق ۲ * ۲۳
[2] یو ۸ * ۳۹ ; رو ۴ * ۱۱-۱۶
[3] پید ۱۲ * ۳ ; و ۱۸ * ۱۸ ; و ۲۲ * ۱۸ ; اعم ۳ * ۲۵
[4] اس ۲۷ * ۲۶ ; ارم ۱۱ * ۳
[5] ب ۲ * ۱۶
[6] حبق ۲ * ۴ ; رو ۱ * ۱۷ ; عبر ۱۰ * ۳۸
[7] رو ۱۰ * ۵و۶
[8] احد ۱۸ * ۵ ; ب ۴ * ۵ ; رو ۸ * ۳ ; ۲ کر ۵ * ۲۱
[9] اس ۲۱ * ۲۳ ; رو ۴ * ۹و۱۶
[10] یویل ۲ * ۲۸ و ۲۹ ; یو ۷ * ۳۹ ; اعم ۲ * ۲۳

سنہ یسوعي ۵۲

گئي تھي پاویں * ای بھائیو میں آدمي کے طور پر بولتا ۱۵
ھوں آدمي کي عہد نامے کو جو مقرّر ھو گیا کوئي باطل نہیں
کرتا اور نہ اُس پر کچھہ زیادہ کرتا ھی * پس جب اِبراھیم اور ۱۶
اُسکي نسل سے[1] وعدہ کیا گیا تب یہہ نہیں کہا گیا کہ تیري نسلوں
کو جیسا بہتیروں کے واسطے لیکن تیري نسل کو جیسا ایک کے
واسطے: سو وہ مسیح ھی * اب میں یہہ کہتا ھوں کہ اُس ۱۷
عہدنامے کو جسے خُدا نے مسیح کے حق میں آگے مقرّر کیا تھا
شریعت جو عہدنامے سے[2] چار سی تیس برس کے بعد آئي
منسوخ[3] نہیں کرتي کہ وہ وعدہ لاحاصل ھووے * اگر میراث ۱۸
شریعت کے وسیلے سے ھی تو پھر وعدے کے سبب سے نہیں
پر خُدا نے وھي اِبراھیم کو وعدے ھي سے بخشي * تو ۱۹
شریعت کِس کام کي ھی ؟ وہ گناھونکے[4] سبب دي گئي جبتک
کہ وہ نسل جسکے لئے وعدہ کیا گیا نہ آوے وہ شریعت
بھي[6] فرشتوں کے وسیلے سے اور ایک[5] میانجي[7] کے ھاتھہ میں
سپرد کي گئي * میانجي ایک کا نہیں ھوتا پر خُدا ایکھي ۲۰
ھی * تو کیا شریعت خُدا کے وعدے کے مخالف ھی ؟ ۲۱
ایسا نہووے اگر کوئي زندگي بخشنے والي شریعت دي گئي
ھوتي تو البتّہ نیکي اُس شریعت سے ملتي * پر کتاب نے سبھوں ۲۲
کو باھم گناہ میں[8] گرفتار کیا تاکہ وہ وعدہ[9] جو یسوع مسیح
پر ایمان لانے کے وسیلے سے ھی ایمان لانے والوں کو دیا جاوے *

[1] سطر ۸ پید ۱۲ * ۳ و ۲۲ * ۱۸
[2] خر ۱۲ * ۴۰ و ۴۱
[3] رو ۴ * ۱۳ و ۱۴
[4] رو ۴ * ۱۵ و ۵ * ۲۰ ۱ تم ۱ * ۹
[5] سطر ۱۶
[6] اعم ۷ * ۵۳ عبر ۲ * ۲
[7] خد ۲۰ * ۱۹ اسا ۵ * ۵ و ۲۲ - ۲۷
[8] رو ۳ * ۹ و ۱۹ و ۱۱ * ۳۲
[9] رو ۴ * ۱۶

سنہ یسوعي ۵۲

۲۴ پس ایمان کے آنے سے اگے هم شریعت کي بند میں قید تھے
اور اُس ایمان کے واسطے جو ظاهِر هونیوالا تها باهم بند تھے *
۲۴ پس شریعت همارا اُستاد تهہرا که هم کو مسیح تک پُهنچاوے [1] رو ۱۰ * ۴
۲۵ تاکه هم ایمان سے نیک گنے جاویں * پر جب ایمان آچُکا تو [2] ب ۲ * ۱۶ اعہ ۱۲ * ۳۹
۲۶ هم اُستاد کے تابع نهیں رهتے * تُم سب کے سب ایمان کے
سبب سے جو یسوع مسیح پر هی خُدا کے فرزند هو * [3] یو ۱ * ۱۲ رو ۸ * ۱۴-۱۶ ا یو ۳ * ۱ و ۲
۲۷ تُم سبهوں نے جو مسیح کے نام میں غوطه کهایا مسیح کو [4] رو ۶ * ۳
۲۸ پهن لیا * نه یهودي نه یوناني نه بنده نه آزاد هی پر تُم [5] رو ۱۰ * ۱۲ ا کر ۱۲ * ۱۳ کل ۳ * ۱۱
۲۹ سب کے سب مسیح یسوع میں یکسان هو * اگر مسیح کے هو
تو اِبراهیم کي نسل هو اور وعدے کے مُطابِق وارِث هو * [6] ب ۴ * ۷ و ۲۸ رو ۸ * ۱۷

چوتها باب

۱ وارِث کي مانند شریعت کے تابع هونا * ۶ ایمان سے فرزند هوجانا اور نوکر کي طرح کام نکرنا * ۱۲ گلاتي لوگوں کي اگلي محبّت کي تعریف کرنا * ۲۱ شریعت و اِنجیل کے فرق کا بیان *

۱ میں کهتا هوں که وارِث جب تک لڑکا هی اُسمیں
اور غُلام میں کُچهه فرق نهیں اگرچه وه سب کا مالک هی *
۲ لیکن اُسوقت تک جسے باپ نے مُقرّر کیا هی اُستاد [7] سطر ۹ عبر ۹ * ۱۰
۳ اور مُختار کے حُکم میں رهتا هی * سو هم بهي جب لڑکے [8] پید ۴۹ * ۱۰ داذ ۹ * ۲۵
۴ تهے تب تک دنیوي تربیت کے تابع تهے * پر جب وقت [9] مذ ۱ * ۲۳ لو ۱ * ۳۱ و ۲ * ۷
پورا هوا تب خُدا نے اپنے بیٹے کو بهیجا اور وه عورت سے پیدا

سنه یسوعي ۵۲

ہوکے شریعت[1] کا محکوم ہوا : تاکہ اُنکو جو شریعت کے حکم ۵
میں تھے مول[2] لے اور ہم لیپالک ہونے کا درجہ پاویں *
جب کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کي روح[3] جو ابو ۶
باپ پکارتي ہی روانہ کر کے تمہارے دلوں میں بھیجي
ہی * تو اب بندہ نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ۷
ہی تو مسیح کے سبب سے خدا کا[4] وارث ہی * لیکن تم آگے ۸
جب خدا کو پہچانتے نہ تھے اُنکے جو[5] حقیقت میں خدا نہیں
ہیں بندے تھے * پر اب تمنے خدا کو جانا بلکہ خدا نے تمکو ۹
جانا تم کیوں اُن[6] بے فائدہ اور حقیر تربیت کے طور پر
پھر نے چاہتے ہو کہ پھر اُس کي بندگي کرو * تم[7] دنوں ۱۰
مہینوں وقتوں موسموں کو مانتے ہو * مجھے تمہارے حق ۱۱
میں ڈر ہوتا ہی شاید کہ میں نے جو تم پر محنت کي
ہی بے فائدہ ہو *
ای بھائیو میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم ایسے ہو جاؤ ۱۲
جیسا میں ہوں کہ میں ویسا تھا جیسا تم ہو تم نے میرا کچھہ
نقصان نہیں کیا * تم جانتے ہو کہ میں نے آگے جسم کي[8] کمزوري ۱۳
میں تمسے انجیل کا وعظ کیا تھا * اور تمنے میرے اس امتحان کو ۱۴
جو میرے جسم میں تھا حقیر نہ جانا اور نہ نفرت کي بلکہ
مجھے خدا کے فرشتے کي مانند اور مسیح یسوع کي مانند قبول
کیا * تب تمکو کیا ہي خوشي تھي ! میں تمہارا گواہ ہوں کہ ۱۵

[1] متی ۳ * ۱۵ و ۵ * ۱۷
[2] متی ۲۰ * ۲۸ تیت ۲ * ۱۴ ا پطرس ۱ * ۱۸ و ۱۹
[3] رو ۸ * ۱۵
[4] رو ۸ * ۱۷
[5] ا کر ۱۲ * ۲ اف ۲ * ۱۲
[6] کل ۲ * ۲۰
[7] کل ۲ * ۶
[8] ا کر ۲ * ۳ ۲ کر ۱۲ * ۷
[9] متی ۱۰ * ۴۰ لو ۱۰ * ۱۶ یو ۱۳ * ۲۰

سنہ یسوعي ۵۲

۱۶ اگر ہو سکتا تو تُم اپني آنکھیں نِکالکے مُجھے دیتے * پس کیا اِس
۱۷ سبب سے کہ مَیں تُمسے سچ بولا تُمھارا دُشمن ہوا ؟ وے تُمھارے
دِلسوز ہیں پر بخوبي نہیں اور ہمکو نِکال دیا چاہتے ہیں تاکہ
۱۸ تُم اُنکے دِلسوز ہو * اچّھے کام پر ہمیشہ دِلسوز ہونا اچّھا ہی
۱۹ اور نہ صِرف جب ہي تک کہ مَیں حاضِر ہوں * ای مَیرے بچّو[1]
مُجھے پھِر تُمھارے سبب دردِ زہ ہی جب تک تُم مسیح کے
۲۰ ہم شکل نہ ہو * مَیں چاہتا ہوں کہ اب تُم پاس آوں اور
اپني آواز بدل کروں کہ مُجھے تُمھارے حق میں شُبہ ہی *
۲۱ مُجھسے کہو تو تُم جو شریعت کے حُکم میں ہونے
۲۲ چاہتے ہو کیا تُم شریعت کو نہیں سمجھتے ہو ؟ یہہ لِکھا ہی
کہ اِبراہیم کے دو بیٹے تھے ایک[2] لونڈي سے دوسرا آزاد[3] سے *
۲۳ وہ جو لونڈي سے تھا جسم کے طَور پر پیدا ہوا اور[4] جو آزاد سے تھا
۲۴ سو وعدے کے طَور پر پیدا ہوا * اِسکي یہہ معني ظاہِر ہی
کہ یے عورتیں دو عہدنامے ہیں ایک تو کوہ سیني کے
۲۵ جو صِرف غُلام جنتي ہی یہہ حاجرہ ہی * کہ وہ حاجرہ
عرب کا کوہ سیني ہی اور یہاں کي یروشالم کي ہم جِنس ہی
۲۶ اور اپنے لڑکوں کے ساتھہ غُلامي میں ہی * پر اوپر[5] کي
۲۷ یروشالم آزاد ہی سو ہم سبھوں کي ماہی * یہہ لِکھا ہی
ای بانجھہ جو جنّے والي نہیں جي جان سے خوش ہو اور
تو جو دردِ زہ نہیں جانتي بڑي آواز سے خوش ہو کہ بانجھہ کے

[1] ۱ کر ۴ * ۱۵
[2] پید ۱۶ * ۱۵
[3] پید ۲۱ * ۲
[4] پید ۱۸ * ۱۰ و ۱۴ و ۲۱ * ۱ و ۲ رو ۹ * ۷ و ۸ عبر ۱۱ * ۱۱
[5] عبر ۱۲ * ۲۲ مش ۲۱ * ۲ و ۱۰
[6] اشع ۵۴ * ۱

سنہ یسوعي ۵۲

لڑکے خصم والي کے لڑکوں سے زیادہ ہیں * ای بھائیو ہم ۲۸
اِسحاق کي طرح وعدے[1] کے فرزند ہیں * پر جیسا اُسوقت ۲۹
وہ جِسکي پیدایش جِسماني تھي اُسے جِسکي پیدایش
روحاني تھي ستاتا[2] تھا ویسا اب بھي ہوتا ہی * پر کِتاب ۳۰
کیا کہتي ہی[4] کہ لونڈي کو اور اُسکے بیٹے کو نِکال کہ لونڈي
کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ وارِث نہوگا * ای بھائیو ہم ۳۱
لونڈي کے بیٹے نہیں پر آزاد کے بیٹے ہیں *

پانچواں باب

۱ ختنے کے راہ سے نجات طلب کرنے سے منع کرنا اور آپس میں محبّت کرنے کو منّت کرنا * ۱۶ جِسماني اور روحاني کام کا بیان *

پس جو آزادگي[5] مسیح نے تُمھیں بخشي تُم اُسپر قرار رہو ۱
اور غُلامي کے[6] جوئے تلے دوبارہ نہ جُتے جاؤ * دیکھو میں پاؤل ۲
تُم سے کہتا ہوں اگر تُم مختون ہو تو مسیح سے تُمھیں کُچھہ
فائدہ نہوگا * میں ہرایک مختون آدمي کو یہہ گواہي دیتا ۳
ہوں کہ وہ شریعت کے سارے حُکموں پر عمل کرنے میں
مجبور ہوا * تُم اگر شریعت سے نیک بننّے چاہتے ہو تو مسیح سے ۴
جُدا ہو کے فضل سے گِرے ہو * ہم روح قُدس سے اِیمان کي راہ ۵
سے نیکي کے[7] اُمیدوار رہتے ہیں * کہ مسیح یسوع کي طریق میں ۶
مختوني[8] اور نامختوني میں کُچھہ مُضایقہ نہیں مگر اِیمان
میں جو محبّت سے کارگر ہی * تُم تو اچھّي طرح دوڑتے ۷

[1] پید ۲۱ * ۹
[2] یو ۱۵ * ۱۹
[4] پید ۲۱ * ۱۰ و ۱۲
[5] یو ۸ * ۳۱ و ۳۲ رو ۶ * ۱۸
[6] ب ۲ * ۴ و ۴ * ۹ اعمہ ۱۵ * ۱۰
[7] رو ۸ * ۲۴ و ۲۵
[8] ب ۳ * ۲۸ و ۶ * ۱۵ ۱کر ۷ * ۱۹ کلا ۳ * ۱

		سنہ یسوعي ٥٢
٨	تھے کِسنے تُمھیں روک دِیا کہ تُم کلامِ حق کو نمانو؟ یہہ اِعتقاد	
٩	تُمھارے بُلانیوالے سے نہیں ھی * تھوڑاسا خمیر[1] مایہ سارے	[1] متہ ١٣ * ٣٣ ١ کر ٥ * ٦ و ١٥ * ٣٣
١٠	مایدے کو خمیر بنا دیتا ھی * خُداوند کے فضل سے مُجھے تُم پر یہہ یقین ھی کہ تُم اور کوئي بات نمانوگے لیکن وُہ جو	
١١	تُمھیں گھبراتا ھی کوئي کیوں نہو سزا کا بار بردار ھوگا * ای بھائیو اگر میں اب[2] ختنے کا وعظ کروں تو ابتک کاھیکو ستایا	[2] ب ٦ * ١٢
١٢	جاتا ھوں ؟ تو صلیب[3] سے ٹھوکر کھانا نرھتا * میں یہہ چاھتا ھوں کہ وے جو تُمکو تصدیع دیتے ھیں دور کئے جاویں*	[3] ١ کر ١ * ٢٣
١٣	ای بھائیو تُم آزادگي کے لئے بُلائے گئے پر تُم اِس[4] آزادگي کو جِسماني ھوس پورا کرنے کا سبب مت بناؤ بلکہ محبّت سے ایک	[4] ١ کر ٨ * ٩ ١ پتر ٢ * ١٦
١٤	دوسرے کي[5] بندگي کرو * کہ ساري شریعت اِسي ایک	[5] ب ٦ * ٢
	بات میں پوري ھوتي ھی کہ تو اپنے[6] پڑوسي کو ایسا پیار کر	[6] احبا ١٩ * ١٨ متہ ٢٢ * ٣٩
١٥	جیسا آپ کو * اگر تُم ایک دوسرے کو دانتونسے کاٹ کھاؤ تو خبردار تُم ایک دوسرے سے برباد نہو *	رو ١٣ * ٨ و ٩
١٦	میں کہتا ھوں کہ تُم روح کے طور پر[7] چلو تو جِسم کي	[7] رو ٨ * ١٣و١٤ ١ پتر ٢ * ١١
١٧	ھوس کو پورا نکروگے * کہ جِسم[8] کي آرزو روح کا مُخالف اور روح کي آرزو جِسم کا مُخالف ھی یے باھم برعکس	[8] رو ٧ * ٢٣
		[9] رو ٧ * ١٥و١٩
١٨	ھیں تاکہ تُم جو[9] کُچھہ کیا چاھتے ھو اُسے کر نسکو * اگر تُم	[10] رو ٦ * ١٤ و ٨ * ٢
	روح سے چلتے ھو تو تُم شریعت[10] کے حُکم میں نہیں ھو *	[11] متہ ١٥ * ١٩ اتی ٥ * ٣-٦ کلا ٣ * ٥و٦ مشا ٢٢ * ١٥
١٩	اور جِسم[11] کے کام تو ظاھر ھیں کہ یہي ھیں زِناکاري حرام کاري	

سنہ یسوعي ۵۲

۲۰ ناپاکي شہوت : بُت پرستی جادوگري دُشمني جھگڑے
۲۱ تُندیاں غضب تکراریں جدائیاں گُمراھي : حسد قتل
مستیاں اور عیش وعشرت اور جو کام کہ اُنکي مانند ھیں اور
اُنکي بابت میں تُمھیں ابھي کہتا ھوں جیسا آگے کہا
[1] اکر ۶ * ۹ تھا کہ ایسے کام کرنیوالے خُدا کي بادشاھت کے وارث نہونگے *
اف ۵ * ۵
[2] اف ۵ * ۹ ۲۲ پر روح کے پھل جو ھیں سو محبّت اور خوشي اور آرام اور
۲۳ صبر اور مُلایمت اور نیکخوئي اور ایمان داري * اور بُردباري
[3] اتم ۱ * ۹ اور پرھیزگاري ھیں اور اِن کاموں کے مُخالف کوئي شریعت
۲۴ نہیں ھی * اُنھوں نے جو مسیح کے ھیں جسم کو اُسکي ھوا
[4] ب ۲ * ۲۰ و ھوّس سمیت صلیب پر مارا ھی * اگر ھم روح سے
رو ۶ * ۶ ۲۵
[5] رو ۸ * ۴ و ۵ ۲۶ زندگاني کرتے ھیں تو روح سے چلیں * ھم باطل فخر کرکے
ایک دوسرے پر غُصّہ اور ایک دوسرے سے حسد نکریں *

چھٹھواں باب

۱ بھائي کے عیب چھپانے کي نصیحت * ۶ نصیحت کرنیوالے کو
اُجرت دینے اور نیک کام میں مشغول ھونیکا بیان * ۱۱ ختنے کو
نہ ماننا اور مسیح میں پاؤل کا ایمان اور فخر کرنا *

[6] یعق ۵ * ۱۹ ۱ ای بھائیو اگر کوئي شخص کسي تقصیر میں گرفتار ھووے
تو تُم جو روحاني ھو ایسے شخص کو بُردباري کي رو سے تھام لو
[7] ۱کر ۱۰ * ۱۲ اور تو اپني خبر لے تا نہووے کہ تو بھي اِمتحان میں پڑے *
[8] رو ۱۵ * ۱ ۲ تُم باھم ایک دوسریکا بار اُٹھا لو اور اِسطرح سے مسیح کي

سنہ یسوعي ٥٢

٢ شریعت[1] کو پورا کرو * اگر کوئي نا چیز هوکے اپنے تئیں کچھه ١ یو ١٣ * ١٤ و ٣٤
٣ چیز سمجھے تو وہ اپنے تئیں دھوکے میں ڈالتا هی * چاهئے ١ یو ١٥ * ١٢
٤ که هرایک اپنے کام کو جانچے تو اسکي خوشي صرف اپنے سے یعقو ٢ * ٨
٥ هوگي نه دوسرے سے * که هرایک اپنے هي بارکي برداري کریگا * ١ یو ٤ * ٢١
٦ جو کوئي کلام سے[3] نصیحت پاتا هی نصیحت دینیوالے کو ٢ رو ٢ * ٦
٧ ساري نعمتوں میں سے کچھه کچھه دے * فریب نکھاؤ خدا کو ٨ ١ کر ٩ * ١١ و ١٤
٨ ٹھگا نهیں جاتا که آدمي جو[4] کچھه بوتا هی اسکو کاٹیگا * ٥ لو ١٦ * ٢٥ رو ٢ * ٦
٩ جو کوئي اپنے جسم کے لئے بوتا هی سو[5] جسم سے هلاکي کا ٥ رو ٨ * ١٣
١٠ پهل پاویگا : پر جو روح کے لئے بوتا هی سو روح سے همیشے کي
١١ زندگي کا پهل پاویگا * چاهئے که[6] هم نیک کام کرنے میں ٥ ١ کر ١٥ * ٥٨ عبر ١٠ * ٣٦
١٢ عاجز نهوویں اگر هم سست نهوویں تو بروقت فصل کاٹینگے *
١٣ پس چاهئے که هم جسوقت قابو پاویں سبهوں سے نیکي کریں
١٤ خصوصاً انسے جو ایماندار گهرانے کے هیں *
١٥ تم دیکهو که میں نے اپنے هاتهه سے کیسا لنبا خط
١٦ تمهیں لکها هی * وے سب جو اس دنیا کي نیکنامي
١٧ چاهتے هیں تمهیں ختنے کا[7] تقاضا کرتے هیں صرف اتنے ٢ ب ٢ * ٣
١٨ واسطے که وے مسیح کے صلیب کي بابت ستائے نجائیں *
١٩ اور وے جو مختون هوتے هیں شریعت پر عمل نهیں
٢٠ کرتے پر چاهتے هیں که تم مختون هو که تمهارے جسم کي بابت
٢١ فخر کریں * ایسا نهووے که میں فخر کروں سوا اس فخر کے

سنہ یسوعي ۵۲

جو اپنے خداوند یسوع مسیح کے صلیب کي بابت هی جسّے
دُنیا میرے نزدیک اور میں دُنیا کے نزدیک مصلوب
هوں * مسیح یسوع کي طریق میں مختوني و نامختوني
میں کچھه مُضایقه نهیں لیکن نیا مخلوق اصل هی *
اور جتنے اِس قانون پر چلتے هیں سلامتي اور فضل اُنکے اور
خُدا کے اِسرائیل کے هووے * بعد اِسکے کوئي مجھے تصدیع ندے
که میں اپنے بدن پر خُداوند یسوع والے داغ لئے پھرتا هوں *
ای بھائیو همارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُمهاري
روح کے ساتھه هووے * آمین *

1 فل ۳ * ۷و۸
2 ب ۲ * ۲۰
3 ب ۵ * ۶
۱کر ۷ * ۱۹
کل ۳ * ۱۱
4 ۲کر ۵ * ۱۷
5 ۲کر ۴ * ۱۰
و ۱۱ * ۲۳
کل ۱ * ۲۴
6 فلیم ۲۵

افسیونکو پاؤل کا خط

پهلا باب

سنہ یسوعي ۶۱

دیباچه * ۳ ایمان لانے والونکے خُدا سے برگزیده هونے کا بیان * ۱۵ یهه راز سمجھنے کے لئے خُدا سے دانائي مانگنا *

پاؤل جو خُدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی
آن پاک لوگوں کو جو افسسے میں رهتے اور مسیح یسوع کے
ایمان لانے والے هیں یهه خط لکھتا هی * همارے باپ خُدا اور
خُداوند یسوع مسیح تُمکو فضل اور سلامتي بخشے *
همارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ خُدا کو حمد
هووے جسنے همکو مسیح کي کلیسوں میں هر طرح کي

7 ۱کر ۱ * ۱
8 اعم ۱۹ * ۱و۲
و ۲۰ * ۱۷و۲
9 گل ۱ * ۳
تیط ۱ * ۴
10 ۲کر ۱ * ۳
۱پطر ۱ * ۳

سنہ یسوعي ۶۱

۴ روحاني برکت بخشي * چنانچہ اُسنے دُنیا بنا کرنے
کے آگے مسیح میں ہمیں[1] برگُزیدہ کیا تاکہ ہم اُسکے آگے
۵ محبّت میں پاک اور بے عیْب ہوویں * اور اُسنے اپني
نیْک مرضي کے مُطابِق یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمکو
اپنے[2] لیپالک ہونے کے لئے اور اپنے فضل کي بزُرگي کي
۶ تعریف کے لئے ہماري[3] تقدیرکي : اور اُسي فضل سے اپنے
۷ محبوب[4] میں ہمکو پسند کیا * اُسکے[5] خون سے ہم خلاصي
پاتے ہیں یعنے اُسکے بہُت فضل سے ہماري تقصیر مُعاف
۸ ہوتي ہیں * اور اُسنے اُسي فضل سے ہم پر ہر طرح
۹ کي حِکمت اور تدبیر ظاہِر کیا * اور اپني مرضي کے[6] راز
کو جو اپني خوشي کے مُطابِق اپنے میں آگے رکھا تھا ہم پر
۱۰ آشکارا کیا * کہ زمانے کے پورا ہونے میں سب چیزیں خواہ
آسماني ہوں خواہ زمیني سب کو مسیح سے مِلالیوے *
۱۱ جِسّے ہمنے[7] میراث پائي اور اُسکي قضا کے موافِق جو اپني
مرضي کي صلاح کے مُطابِق سب کچھہ کرتا ہی مقرّر
۱۲ کئے گئے * تاکہ ہم مسیح پر پہلے تکیہ کرکے اُسکي بزُرگي کي
۱۳ تعریف کا سبب ہوویں * اور تُم بھي کلامِ حق یعنے اپني
نجات کي خوشخبري سُنکر اُسپر ایمان لائے اُسکے سبب سے
بھي تُم کو جو ایمان لائے وہ رُوح قُدس جو وعدہ کي گئي
۱۴ بجاے مُہر مُلي * وہ اُسکي بزُرگي کي تعریف کے لئے ہمارے

[1] ۲ تسہ ۲ * ۱۳ ۲ تمہ ۱ * ۹
[2] رو ۸ * ۱۵ ۱ یو ۳ * ۱
[3] رو ۸ * ۲۹ و ۳۰
[4] متہ ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵ یو ۳ * ۳۵
[5] کلہ ۱ * ۱۴ عبر ۹ * ۱۲ و غ ۱ پطرا * ۱۸ و ۱۹
[6] ب ۳ * ۹
[7] ۱ پطر ۱ * ۴
[8] ب ۵ * ۳۰ ۲ کر ۱ * ۲۲

سنہ یسوعي ۶۱

میراث پانے کا بیعانہ ہی جب تک کہ مولئے ہوئے لوگ
خلاص نہ پاویں *

عرض خداوند یسوع پر تمہارا جو ایمان اور سارے پاک لوگوں ۱۵
سے جو محبت ہی : اسکي بات سنکے میں تمہاري بابت شکر ۱۶
کرنے اور اپني دعاوں میں تمہیں یاد کرنے نہیں چھوڑتا *
کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو بزرگي کي اصل ۱۷
ہی تمہیں حکمت اور الہام کي روح بخشے تاکہ تم اسکو
پہچانو : اور تمہاري عقل کي آنکھہ بینا ہوجاوے ایسا کہ ۱۸
تم سمجھو کہ اسکے بلانے میں کیا امید ہی اور پاک لوگ
جو اسکي میراث بنے ہیں انمیں کیا بڑي بزرگي ہی :
اور اسکي قدرت کي نہایت عظمت ہم میں جو ایمان لاتے ہیں ۱۹
کیا ہی : جو اسکي اس قوت قوي کي تاثیر ہی جو اسنے ۲۰
مسیح میں کي جسوقت اسے مردوں میں سے اٹھایا اور اپني
داہني طرف آسماني مقاموں پر بٹھاکے : ساري حکومت ۲۱
اور اختیار اور قدرت اور ریاست پر اور ہر ایک نام پر جو
نہ صرف اس جہان میں بلکہ جہان آیندے میں بھي لیا
جاتا ہی بلند کیا : اور سب کچھہ اسکے زیر پا کیا اور اسکو ۲۲
کلیسے کے لئے سب کا سر بنایا * وہ کلیسہ اسکا بدن ہی اور ۲۳
اسکي بھرپوري ہي جو سب کو سب میں بھرتا ہی *

---

1 ۲ کر ۱ * ۲۲ و ۵ * ۵
2 اعہ ۲۰ * ۲۸
3 کل ۱ * ۴
4 رو ۱ * ۹ فل ۱ * ۴
5 یو ۲۰ * ۱۷
6 کل ۱ * ۹
7 اعہ ۲۶ * ۱۸
8 اعہ ۲ * ۲۴ و ۳۳
9 زبور ۱۱۰ * ۱ کل ۳ * ۱
10 فل ۲ * ۹ و ۱۰
11 زبور ۸ * ۶ مت ۲۸ * ۱۸ ۱ کر ۱۵ * ۲۷ عبر ۲ * ۸
12 رو ۱۲ * ۵ ۱ کر ۱۲ * ۲۷

سنہ یسوعي ۶۱

دوسرا باب

۱ افسي لوگ بد خوئي سے کیسے تھے اور فضل سے کیسے * ۱۱ مسیح سے اُنکا نجات ہونا * ۱۹ پاک عبادتگاہ کي مانند اُنکا ہونا *

۱ اُسنے تُمھیں بھي جو تقصیروں[1] اور گُناھوں سے مُردے تھے　[1] کل ۲ * ۱۳

۲ زِندہ کیا * تُم اگلے وقت اُن گُناھوں میں اِس جہان کے طَور
پر اور حکومتِ ھوا کے حاکم کے طَور پر کہ وُہ روح ھی جو
۳ ابھي نافرمان برداروں میں تاثیر کرتي ھی چلتے تھے * اور اُن
لوگوں[2] کے درمیان ھم سبکے سب اپني جسماني[3] شھوتوں میں　[2] تیط ۳ * ۳
اوقات بسر کرتے تھے اور جِسم و جان کي خواھشیں پوري کرتے　۱ پطر ۴ * ۳
تھے اور دوسروں کي مانند طبیعت سے سزا کے لائق تھے * پر خُدا　[3] گل ۵ * ۱۹ و ۲۴
۵ نے جو رحم میں غني ھی اپني جِس بڑي محبّت سے ھمکو
پیار کیا : جب تقصیروں[4] سے مُردے تھے اُسي سے ھمکو مسیح کے　[4] رو ۵ * ۶ و ۸
۶ ساتھہ جِلایا[5] کہ ھم نے فضل ھي سے نجات پائي ھی * اور اُسکے　[5] رو ۶ * ۴ و ۵
ساتھہ ھمکو اُٹھایا اور آسماني جگھوں میں اِکٹّھے بِٹھایا *　کل ۲ * ۱۲ و ۱۳
۷ تا کہ وُہ اپني اُس خیرخواھي سے جو مسیح یسوع کے
وسیلے سے ھم پر ھی زمان آیندے میں اپنے فضل کي بے
۸ نہایت دولت کو دِکھاوے * کہ تُم نے فضل سے ایمان لاکے
نجات پائي ھی اور یہہ تُم سے نہیں خُدا کي بخشش　[6] رو ۳ * ۲۰ و ۲۷
۹ سے ھی : اور عملوں[6] سے نہیں کہ کوئي فخر نہ کرے *　و ۱۱ * ۶
۱۰ ھم اُسکي کاریگري[7] ھیں اور مسیح یسوع سے پیدا ھوئے ھیں　۲ تیم ۱ * ۹
تیط ۳ * ۵
[7] یو ۳ * ۳ و ۵
۲ کر ۵ * ۱۷

سنہ یسوعي ۶۱

تاکہ اُن نیک کاموں پر جنکو خدا نے آگے مقرّر کیا تھا عمل کریں *

۱۱ یاد کرو کہ تُم اگلے وقت نسل کے غیر مُلکي تھے ایسا کہ وے
۱ رو ۲ * ۲۸ و ۲۹ جو جِسمي اور دستکاري ختنے سے مختون[1] کہلاتے ہیں تُمکو
۱۲ نامختون کہتے تھے * تُم اُسوقت مسیح سے جُدا تھے اور اِسرائیل
۲ رو ۹ * ۴ کي مُملکت میں پردیسي اور عہد نامے[2] کے وعدے سے باہر تھے
اور نا اُمید تھے اور دُنیا میں بغیر خُدا کے تھے * پر اب
۱۳ مسیح یسوع کے ہوکے تُم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو کے
۳ کل ۱ * ۲۰ ۱۴ سبب سے نزدیک ہوئے * کہ وہي ہمارے[3] مِلاپ کا سبب ہی
۴ یو ۱۰ * ۱۶ و ۱۱ * ۵۲ جِسنے غیر مُلکي اور[4] یہودي کو ایک کیا اور اُس جُدا کرنے
۵ کل ۲ * ۱۴ ۱۵ والي[5] دیوار کو جو درمیان تھي ڈھا دیا * اور اپنا جِسم دیکے
۶ کل ۱ * ۲۰ و ۲۱ دُشمني[6] کو یعنے شریعت کے عملي حُکموں کو دور کیا تاکہ وہ
صُلح کروا کے دونوں سے آپ میں ایک نیا مخلوق بناوے :
۱۶ اور دُشمني کو برباد کرکے صلیب کے وسیلے سے دونوں کو ایکتن
۷ اعم ۱۰ * ۳۶ ۱۷ بنا کر خُدا سے مِلاوے * اور اُسنے آکے تُمہیں[7] جو دور تھے اور اُنہیں
۸ یو ۱۴ * ۶ عبر ۱۰ * ۱۹ و ۲۰ ۱۸ جو نزدیک تھے صُلح کي خوشخبري دي * کہ اُسکے[8] وسیلے سے
ایکہي روح سے باپ پاس جانیکو دونوں کي ایک راہ ہی *
۱۹ سو اب تُم پردیسي اور مُسافر نہیں بلکہ پاک لوگوں کے
۹ مش ۲۱ * ۱۱ ۲۰ همشہري اور خُدا کے گھرانے ہو * اور رسولوں[9] اور نبیوں کي
۱۰ زبور ۱۱۸ * ۲۲ اعش ۲۸ * ۱۶ مت ۲۱ * ۴۲ بُنیاد پر جہاں یسوع مسیح[10] خود کونے[11] کا سِراہی گانٹھے گئے ہو *
۱۱ ۱ کر ۳ * ۹-۱۱ ۱ پتر ۲ * ۵ ۲۱ اور اُسمیں ساري عِمارت باہم مِلکے خداوند کے لئے ایک پاک

سنہ یسوعي ۶۱

۲۲ عِبادتگاہ اُٹھائي جاتي ھی * اور تُم بھي اُسمیں ھوکے روح سے
اورونکے ساتھہ خُدا کے گھر[1] کے لئے گانٹھے گئے ھو *

[1] ۱ کر ۳ * ۱۶ و ۶ * ۱۹ ۱ پطر ۲ * ۵

تیسرا باب

۱ غیر مُلکیوں کو اِنجیل کے وعظ کرنے کے لئے پاؤل کا مُقرّر ھونا اور اُنکے لئے دُعا کرنا * ۲۰ خُدا کا شکر کرنا *

۱ مَیں پاؤل تُمھارے لئے جو غیر مُلکي ھو یسوع مسیح کا
۲ قیدي[2] ھوں * خُدائي فضل کا جو عُہدہ تُمھارے لئے مُجھے بخشا
[2] اعہ ۲۸ * ۱۷
۳ گیا ھی تُم اُسکي سُنے ھوگے * کہ وہ راز کِسطرح اِلہام سے[3] مُجھپر
[3] اعہ ۲۶ * ۱۵ 19-
۴ کُھلا مَیں نے اُسکو تھوڑي بات میں آگے لکھا * تُم اُسے پڑھکے
گلا ۱ * ۱۲ کلا ۱ * ۲۶و۲۷
۵ مسیحي راز میں میري سمجھہ کو جان سکتے ھو * وہ اگلے
۶ زمانے میں[4] بني آدم کو اِسطرح معلوم نہ ھوا جِسطرح
[4] متی ۱۳ * ۱۷ رو ۱۶ * ۲۵ ۱ پطرا * ۱۰-۱۲
اُسکے پاک رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاھر ھی * کہ غیر
مُلکي لوگ اِنجیل کے وسیلے سے ھم میراث اور ایک بدن میں
شامِل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب ھی ھم شرکت
۷ ھوں * اور خُدائي فضل کے اِنعام کے مُطابِق جو اُسکي
قُدرت کي تاثیر سے مُجھے مِلا مَیں اِنجیل کا[5] وعظ کرنیوالا ھوا *
[5] رو ۱۵ * ۱۶
۸ مُجھے جو سارے پاک لوگونسے[6] حقیر ھوں اِس فضل کا عُہدہ
[6] ۱ کر ۱۵ * ۹
بخشا گیا کہ مَیں غیر مُلکیوں کے درمیان مسیح کي دولت
۹ بے قیاس کي خوشخبري دوں * اور وہ راز جو ازل[7] سے
[7] رو ۱۶ * ۲۵ کلا ۱ * ۲۷
خُدا میں جِسنے ساري چیزیں[8] یسوع مسیح کے وسیلے سے پیدا
[8] یو ۱ * ۳ کلا ۱ * ۱۶ عبر ۱ * ۲
کیاں پوشیدہ تھا اُسکي شراکت کیا ھی سبھوں پر ظاھر

سنہ یسوعي ۶۱

کروں * تاکہ کلیسے کے وسیلے سے خُدا کي گوناگوں[1] حِکمت ۱۰
آسماني جگہوں میں سُردار اور مُختار فرِشتوں کو اب ظاہِر
ہوُوے * چُنانچہ اُسنے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے ۱۱
حق میں ازل سے یوں مُقرّر کیا : جِسکے سبب ایمان لانے ۱۲
سے ہمیں بے پروا اور اِعتقاد سے اُس پاس جانے کي[3] راہ
مِلي * سو میں چاہتا ہوں کہ تُم اِس سبب سے کہ میں نے ۱۳
تُمہارے واسطے اذّیتیں پائیں سُست نہ ہوؤ کہ وے تُمہاري
حُرمت ہیں * میں ہمارے جِس خُداوند یسوع مسیح کے ۱۴
نام سے تمام نسل آسمان و زمین پر نامور ہیں : اُسکے باپ کے آگے ۱۵
گُھٹنے ٹیکتا ہوں * کہ وہ اپني بڑي بُزرگي کے مُطابِق تُمہیں ۱۶
یہہ دے کہ تُم اُسکي روح کے وسیلے سے اپني باطني خو میں
بڑے زورآور ہو جاو * اور مسیح[4] تُمہارے دلوں میں ایمان کے ۱۷
وسیلے سے بسے : اور تُم محبّت میں جڑ پکڑ اکر کے اور نیو ڈالکے سارے ۱۸
پاک لوگونکے ساتھہ مسیح کي وہ محبّت جو دریافت سے باہِر ہی
دریافت کرسکو * اور اُسکي چوڑائي لنبائي گہرائي اونچائي ۱۹
کِتني ہی اُسے سمجھو اور خُدا کي ساري بھرپوري سے بھر جاو *
وہ جو[5] ایسا قادِر ہی کہ جو کُچھہ ہم چاہتے یا گُمان کرتے ۲۰
ہیں اُس بہُت زیادہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثیر
کرتي ہی کرسکتا ہی : اُسکے لئے کلیسے کے درمیان یسوع مسیح ۲۱
کے وسیلے سے سارے زمانے میں ہمیشہ حمد ہووے * آمین *

[1] رو ۱۱ * ۳۳
[2] ب ۲۱ * ۲۱
رو ۸ * ۳۸
کل ۱ * ۱۶
[3] عبر ۴ * ۱۶
[4] یو ۱۴ * ۲۳
و ۱۷ * ۲۳
[5] رو ۱۶ * ۲۵ و غ

سنہ یسوعي ۶۱

چوتھا باب

۱ میل کرنے کي نصیحت اور روحاني بخشش کے مطلب کا بیان * ۱۷ بدخوئي ترک کرنے کي نصیحت * ۲۵ نیک کام کرنے کو منّت کرنا *

۱ پس میں جو خداوند کے سبب سے قیدي هوں تم سے
۱ فل ۱ * ۲۷ کل ۱ * ۱۰ ۱ التماس کرتا هوں که تم جسطور سے بلائے گئے هو اسکے مناسب
۲ گل ۵ * ۲۲و۲۳ کل ۳ * ۱۲و۱۳ ۲ عمل کرو * یعنے هرطرح کي فروتني اور حلم سے صبر کرکے
۳ محبّت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو * اور کوشش کرو
۴ که صلح کي بند سے روح کي یگانگي کو بند کرو * جیسا
تمهارے بلائے جانے سے تمهاري ایک امید هی ویساهي
۵ ایک بدن اور ایک روح هی * اور ایک خداوند ایک ایمان
۳ رو ۱۲ * ۵ ۱ کر ۱۲ * ۱۳ ۵ ایک غوطه * اور ایک خدا جو تم سبهوں کا باپ اور سبهونکے
۴ ۱ کر ۸ * ۶ ۶ اوپر اور سبهونکے درمیان اور سبهوں میں هی * لیکن هم میں سے
۵ رو ۱۲ * ۶ هرایک کو مسیح کے انعام کے انداز کے موافق فضل بخشا گیا
۶ زبور ۶۸ * ۱۸ ۸ هی * اسواسطے وه کهتا هی که اسنے اونچے پر چڑهکے قیدیونکو
۷ یو ۳ * ۱۳ و ۶ * ۳۳و۶۲ ۹ قید کیا اور آدمیوں کو انعام دئے * اور اسکے اوپر چڑهنے کے
کچهه معنے نهیں مگر یهه که وه پهلے زمین کے نیچے اترا *
۸ اعه ۱ * ۹و۱۱ عبر ۴ * ۱۴ ۱۰ وه جو اترا سو وهي هی جو سارے آسمانوں پر چڑها تاکه
۹ ۱ کر ۱۲ * ۲۸ ۱۱ سب کو پورا کرے * اور اسنے بعضوں کو رسول کیا اور
بعضوں کو نبي اور بعضوں کو انجیل کے وعظ کرنیوالے اور بعضونکو
۱۲ چرواهے اور بعضوں کو نصیحت کرنیوالے مقرّر کیا * تاکه پاک

سنه یسوعي ۶۱

لوگونکو کامل کریں اور خدمت کے کام کریں اور مسیح کے بدن
کو یعنے کلیسے کو قرار کریں : یہاں تلک که هم سبکے سب ایمان اور ۱۳
خُدا کے بیٹے کي پہچان میں یگانه اور کامل اِنسان یعنے مسیح
کے کمال قد کے انداز تلک پہنچیں * تاکه هم اور کبھي لڑکے ۱۴
نه بنیں تا نہووے که هم هرطرح کي [1]نصیحت کي هواوں ۱ عبر ۱۳ * ۹
سے یعنے آدمیوں کي پیچبازي اور گمراه کرنیوالي دغابازي سے
اُچھلتے بہتے پھریں : بلکه محبّت سے سچ بولکے هرطرح سے ۱۵
اُسمیں جو [2]سر هی یعنے مسیح میں هوکے بڑھتے جاویں * ۲ ب ۱ * ۲۲ و ۵ * ۲۳
اُسّے [3]سارا بدن هرایک عضوکے جوڑکے علاقے سے پیوسته اور مضبوط ۳ کل ۲ * ۱۹ ۱۶
هوکے بسبب اُس تاثیر کے جو بقدر هر حصّے کے هوتي هی بدن
کو بڑھاتے هیں ایسا که بدن آپکو محبّت میں زیادتي کرتا هی *
سو میں یهه کهتا هوں اور خُداوند کے آگے حُکم کرتا هوں ۱۷
که تُم ایسي چال نچلو جیسے [4]غیر مُلکي لوگ جو اپنے ۴ ۱ پطر ۴ * ۳
دِل کي بے قراري سے چلتے هیں * که اُنکي عقلیں تاریک ۵ رو ۱ * ۲۱ ۱۸
هوگئي هیں که وے اُس ناداني کے سبب سے جو اُنمیں
هی اور اُنکي سخت دِلي کے سبب سے خُدا کي عِبادت سے جُدا
هیں * وے بے حِس هوکے لالچ سے هرطرح کي [6]ناپاکي کے ۶ رو ۱ * ۲۴ و ۲۶ ۱۹
کام کرنے میں آپ کو شهوت کے سپُرد کرتے هیں * پر تُمنے مسیح کي ۲۰
ایسي نصیحت نهیں پائي * جبکه تمنے اُسکي نصیحت سُني هی ۲۱
اور اُسکے حق میں سِکھائے گئے هو جیسي سچّائي یسوع میں هی *

سنہ یسوعي ۶۱

۲۲ چاهئے که تُم اگلے چلن کي بابت اُس پُراني[1] خُوکو جو فریب

۱ کل ۳ * ۸ و ۹

۲۳ دیْنیوالي شهوتوں کے سبب سے بگڑ گئي هی ترک کرو * اور اپنے

۲۴ جي جان میں[2] نئے بنو * اور نئي خُوکو جو خُدا کے مُوافق نیکي

۲ رو ۱۲ * ۲ کل ۳ * ۱۰

میں اور حق کي پاکیزگي میں پیدا هوئي اِختیار کرو *

۲۵ جهوٹهه بات چهوڑ کے هر ایک آدمي اپنے پڑوسي سے

۳ رو ۱۲ * ۵

سچ بولے که هم تو باهم[3] ایک دوسرے کے اعضا هیں *

۲۶ غُصّه کر کے گُناه مت کرو ایسا نهو که تُم غُصّے میں رهتے

۲۷ رهتے سورج ڈوبے * اور نه شیْطان کو[4] جگهه دو *

۴ یعق ۴ * ۷ ۱ پطر ۵ * ۹

۲۸ جو چور هوا پهر چوري نکرے بلکه اچّها پیشه اِختیار کر کے

۲۹ هاتهوں سے[5] محنت کرے تاکه مُحتاج کو کُچهه دیسکے * کوئي

۵ اعم ۲۰ * ۳۵ ۱ تسا ۴ * ۱۱

گندي[6] بات تُمهارے مُنهه سے نه نِکلے بلکه وُه بات نِکلے جو

۶ کل ۳ * ۸ و ۱۶

دوسرے کے قرار کرنے کے لئے هووے تاکه اُسے سُنّے والونکو فائده

۳۰ پُهنچے * اور خُدا کي پاک روح کو جِسّے تُم پر خلاصي کے دِن تک

۳۱ مُهر کي گئي هی غمگین نکرو * ساري تلخي[7] اور غضب اور

۷ کل ۳ * ۸ و ۹ ۱ پطر ۲ * ۱

غُصّه اور غُل اور بد گوئي اور بد خواهي تُمسے دور هو جاویں *

۳۲ تُم ایک دوسرے پر مهربان اور دردمند[8] هو اور ایک دوسرے کو

۸ کل ۳ * ۱۲ و ۱۳

بخشا کرو جیسا خُدا نے مسیح کے لئے تُمهیں بخشا هی *

۹ متی ۶ * ۱۴ مار ۱۱ * ۲۵ و ۲۶

پانچواں باب

۱ سارے ناپاک کام چهوڑنے کي نصیحت * ۵ اچهّے چلن میں کوشش کرنے کي نصیحت * ۲۱ مرد اور عورت کے چلن کا بیان *

۱۰ متی ۵ * ۴۵ و ۴۸ لو ۶ * ۳۶

۱ تُم عزیز فرزندوں کي طرح خُدا[10] کے پیرو هو *

سنہ مسوعي ۶۱

اور جیسا مسیح نے ہمیں پیار کیا اور خوشبو کے لئے ہمارے ۲
عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا ویسا ہي تم ۳
محبت سے چلو * اور حرامکاري اور ہر طرح کي ناپاکي اور
لالچ کا ذکر تک تم میں نہو جیسا پاک لوگوں کو مناسب ہی * ۴
اور خرابي اور بیہودہ گوئي یا ٹھٹھولي جو نا مناسب
ہی نہووے بلکہ بر عکس اسکے شکرگذاري * کہ تم اسے ۵
واقف ہو کہ کسي حرامکار یا ناپاک یا لالچي کي جو
بت پرست ہی مسیح اور خدا کي بادشاہت میں میراث نہیں
ہی * کوئي تمکو بے بنیاد باتوں سے فریب نہ دے کہ ایسي ۶
باتوں کے سبب خدا کا غضب نا فرمان لوگوں پر ہوتا ہی * پس تم ۷
انکے شریک نہو * تم آگے تاریکي تھے پر اب خداوند کے ہو کے ۸
روشني ہو تم روشني کے فرزندوں کي طرح چلو * کہ روح کا ۹
پھل ہر طرح کي خوبي اور نیکي اور سچائي ہی * اور ۱۰
خدا کو کیا خوش آتا ہی اسے تلاش کرو * اور تاریکي کے ۱۱
لاحاصل کاموں میں شریک مت ہو بلکہ بیشتر انکو ملامت
کرو * کہ انکے چھپے ہوئے کاموں کا ذکر کرنا بھي شرم ہی * ۱۲
برے کاموں کا عیب روشني سے ظاہر ہوتا ہی اور جسے ظاہر ۱۳
ہوتا ہی وہ روشني کہلاتا ہی * اسلئے وہ کہتا ہی اے سونے ۱۴
والے جاگ اور مردوں میں سے اٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا *
خبردار تم دیکھہ بھال کے چلو نہ نادانوں کي بلکہ داناوں ۱۵

[1] گل ۲ * ۲۰ عبر ۷ * ۲۷ و ۹ * ۱۴ و ۲۶
[2] یو ۱۵ * ۱۲ ۱ تس ۴ * ۹ ۱ یو ۳ * ۱۱ و ۲۳
[3] ۱ کر ۶ * ۱۸ ۱ تس ۴ * ۳
[4] ب ۴ * ۲۹
[5] ۱ کر ۶ * ۹ گل ۵ * ۱۹-۲۱ مش ۲۲ * ۱۵
[6] رو ۱ * ۱۸
[7] ۲ کر ۴ * ۶
[8] گل ۵ * ۲۲
[9] رو ۱ * ۲۴ وغ
[10] یو ۳ * ۲۰ و ۲۱
[11] یو ۵ * ۲۵
[12] کل ۴ * ۵

سنه یسوعي ۶۱

۱۶ کي مانند * یہہ :مانہ بُرا ھی اوقات نیکي میں بسر کرو*
۱۷ بے وقوف نہ ھوؤ لیکن خداوند کي مرضي کیا ھی اُسے
۱۸ سمجھو* شراب پي کے [1]متوالے نہوؤ اُسسے بد کام ھوتا ھی پر
۱۹ روح سے بھر جاؤ * زبور کے گیت اور شکر کے گیت اور روحاني
گیت سے آپس میں گفتگو کرو اور گاکے خداوند کي طرف اپنے
۲۰ دل میں خوش نوائي کرو * اور سب باتوں میں ھمارے خداوند
یسوع مسیح کے نام لیکے ھمیشہ باپ خدا کے [3]شکر گذار ھو *
۲۱ خدا سے ڈرکے ایک دوسرے کي فرماں برداري کرو*
۲۲ اے [4]عورتو اپنے شوھروں کے ایسے فرماں بردار ھو جیسے خداوند
۲۳ کے ھو * کہ شوھر جورو کا سر ھی [5]جیسا کہ مسیح کلیسے کا سر
۲۴ اور بدن کا پالنیوالا ھی * پس جیسا کلیسہ مسیح کے فرماں
بردار ھی ایسي جوروان بھي ھر بات میں اپنے شوھروں
۲۵ کے فرماں بردار ھوویں * اے مردو اپني [6]جوروں کو پیار
کرو جیسا مسیح نے کلیسے کو پیار کیا اور اپنے تئیں اُسکے
۲۶ بدلے حوالہ کیا : تاکہ وہ کلام کے پاني سے غسل دیکے صاف و [7]پاک
۲۷ کرے * اور اپنے پاس کلیسے کو ایسي حرمت سے رکھے کہ آسمیں
داغ یا چین یا کوئي ایسي چیز نہو بلکہ وہ پاک اور بے عیب
۲۸ ھو * مردونکو چاھئے کہ اپني جوروں کو ایسا پیار کریں جیسا
اپنے بدن کو جو اپني جورو کو پیار کرتا ھی سو آپ کو
۲۹ پیار کرتا ھی * کوئي اپنے بدن سے کدھي دشمني نہیں

[1] امث ۲۳ * ۲۹ و ۳۰ لو ۲۱ * ۳۴ رو ۱۳ * ۱۳
[2] کل ۳ * ۱۶
[3] کل ۳ * ۱۷ ۱ تس ۵ * ۱۸ عبر ۱۳ * ۱۵
[4] کل ۳ * ۱۸ ۱ پتر ۳ * ۱
[5] ۱ کر ۱۱ * ۳
[6] کل ۳ * ۱۹ ۱ پتر ۳ * ۷
[7] یو ۳ * ۵ تیط ۳ * ۵

سنہ یسوعي ۶۱

کرتا بلکہ اُسے ویساهي پالتا اور پرورش کرتا هی جیسا
خُداوند کلیسے کو * کہ هم اُسکے بدن[1] کے اعضا اور اُسکے جسم کے ۳۰
هیں اور اُسکي هڈّیوں میں سے هیں * مرد اِسي سبب سے ۳۱
اپنے[2] ما باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے
دونوں ایک تن هونگے * یہہ بڑي راز کي بات هی پر میں ۳۲
مسیح اور کلیسے کي بابت بولتا هوں * بهرحال هر ایک ۳۳
تُم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو
اور عورت کو چاهئے کہ اپنے شوهر کي تعظیم کرے *

چھٹھواں باب

۱ لڑکوں اور ما باپ کے چلن کا بیان * ۵ نوکر اور خاوند کے چلن کا
بیان * ۱۰ مسیحي سلاح کا ذکر * ۲۱ تُخکہ کو بھیجنا اور بھائیونکو
سلام کہنا *

ای[3] فرزندو تُم خُداوند کے لئے اپنے ما باپ کے فرماں بردار هوؤ ۱
کہ یہہ واجب هی * تو اپنے[4] ما باپ کي تعظیم کر یہہ پہلا حُکم ۲
هی جسکے ساتھہ وعدہ هی: تو تیرا بھلا هوگا اور زمین پر تیري ۳
عُمر دراز هوگي * ای[5] بچّے والو تُم بھي اپنے فرزندوں کو آزُردہ ۴
نکرو پر خُداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُنکي پرورش کرو *
ای[6] نوکرو تُم اُنکے جو جسم کے حق میں تُمھارے خاوند هیں ۵
اپني نیّتوں کي صفائي سے ڈرتے اور تھرتھراتے هوئے ایسے فرماں
بردار هو جیسے مسیح کے هو * اور آدمیوں کے خوشامدیوں ۶

1 پید ۲ * ۲۳
۱ کر ۶ * ۱۵
و ۱۲ * ۲۷

2 پید ۲ * ۲۴
متّ ۱۹ * ۵
مار ۱۰ * ۷و۸

3 کل ۳ * ۲۰

4 خر ۲۰ * ۱۲
۱ سا ۵ * ۱۶
متّ ۱۵ * ۴
مار ۷ * ۱۰

5 کل ۳ * ۲۱

6 کل ۳ * ۲۲
۱ تم ۶ * ۱
تیط ۲ * ۹
۱ پطر ۲ * ۱۸

سنہ یسوعي ٦١

کي مانند آنکھہ دیکھي خِدمت سے نہیں بلکہ مسیح کے
٧ چاکروں کي مانند دِل سے خُداکي مرضي پر چلو * خیرخواهي سے
٨ خُداوند کي بندگي کرو نہ فقط آدمیونکي * کہ تُم جانتے هو جو
١ ٢ کر ٥ * ١٠ کل ٣ * ٢٤ ١ کوئي کُچھہ اچھّا کام کریگا کیا غُلام کیا آزاد خُداوند سے ویساهي
٩ پاویگا * اي خاوِندو تُم بھي اُنسے ایسهي کرو اور ناروا دهمکي
٢ کل ٤ * ١ سے باز رهو اور جانو کہ تُمهارا بھي خاوِند هی جو آسمان پر
هی اور اُسمیں طرفداري نہیں هی *
٦ رو ٢ * ١١ کل ٣ * ٢٥ ١٠ غرض اي میرے بھائیو خُداوند سے اور اُسکي قوت
١١ کي قُدرت سے زورآور بنو * خُدا کے سارے هتهیار باندهو
١٢ تاکہ تُم شیطان کے حیلہ بازي کو دفع کر سکو * کہ همیں
٤ ب ٢ * ٢ یو ١٢ * ٣١ صرف آدمیوں سے کُشتي نہیں بلکہ سردار اور زورآوروں سے اور
اِس دُنیا کي تاریکي کے بادشاهوں سے اور هوا کي بُري
٥ ٢ کر ١٠ * ٤ ١٣ روحوں سے هی * اِسواسطے تُم خُدا کے سارے هتهیار اُٹھا لو
تاکہ تُم بُرے دِن میں مُقابِلہ کر سکو اور سب کام کرکے کھڑے
١٤ رهسکو * تُم اپني کمر کو سچّائي سے کسکر نیکي کا جوشن
١٥ پہنو: اور پانوں میں صُلح کرنے والي اِنجیل کي چالاکي سے
١٦ جوتا پہنو: اور اُن سب کے سِوا ایمان کي سِپر لگاکے جِسّے تُم
اُس خبیث کے سارے آتشیں نیزوں کو بُجھا سکو قائم رهو *
٦ ١ تسہ ٥ * ٨ ١٧ اور نجات کا خود اور روح کي تلوار جو خُدا کا کلام هی لیلو *
٧ عبر ٤ * ١٢ ٨ لو ١٨ * ١ کل ٤ * ٢ ١٨ اور دِل دیکے هرطرح کي دُعا اور اِلتماس سے هروقت دُعا مانگو

سنہ یسوعي ۶۱

اور اُس میں سارے پاک لوگوں کے لئے ہر طرح کي مشغولي اور
اِلتماس سے بیدار رہو * اور میرے [1]واسطے بھي دُعا کرو کہ ۱۹
مجھے گویائي بخشي جاوے تاکہ میں بے پروائي سے اِنجیل
کے راز ظاہر کروں * جس کے لئے میں [2]قیدي رسول ہوں ۲۰
تاکہ جیسا کہنا روا ہی میں اُسکو بے پروائي سے کہوں *
تُم بھي میرے احوال کو جانو کہ میں کیا کرتا ہوں سو ۲۱
تُمکو [3]جو پیارا بھائي اور خُداوند کا دیانت دار خادِم ہی
تمکو سب باتیں بتائیگا * کہ میں نے اُسے تُمھارے پاس اِسواسطے ۲۲
بھیجا کہ تُم ہماري حالتوں کو جانو اور وُہ تُمھارے دِلوں کو تسلّي
دے * خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح بھائیوں کو ایمان کے ۲۳
ساتھ [4]آرام اور محبّت بخشے * فضل اُن سبھوں پر جو ہمارے ۲۴
خُداوند یسوع سے خالِص محبّت رکھتے ہیں ہووے * آمین *

سنہ یسوعي ۶۱

۱ ۱ کل ۴ * ۳
۲ تم ۳ * ۱

۲ ۱ اع ۲۸ * ۲۰

۳ ۱ کل ۴ * ۷

۴ ۱ یو ۱۴ * ۲۷
رو ۱ * ۷

فِلپیوں کو پاؤل کا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۲

۱ دیباچہ * ۳ اُنکے ایمان کے لئے شُکر کرنا اور اُنکے لئے دُعا کرنا * ۱۲
انجیل کے مُطابِق چلنے اور دُشمنوں سے نہ ڈرنے کي نصیحت *

۵ ۱ اع ۱۶ * ۱۲ و غ

پاؤل اور تمتھي جو یسوع مسیح کے بندے ہیں فِلپي ۱
شہر کے رہنے والوں کو جو مسیح یسوع کے ہو کے پاک ہوئے ہیں
اور کلیسے کے نگہبانوں کو اور خادِموں کو یہہ خط لکھتے ہیں: ہمارے ۲

سنه یسوعي ۶۲

باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح تُمکو[1] فضل اور آرام بخشے *

۳ مَیں تُمہارے هر ذِکر میں اپنے خُدا کا شُکر[2] کرتا
۴ هوں : اور همیشه اپني هر ایک دُعا میں خوشي سے تُم
۵ سبھوں کے لئے دُعا کرتا هوں * که تُم روزِ اوّل سے آج تلک
۶ اِنجیل میں شریک رهے هو * مُجھے یہه یقین هی که
وُه جِسنے تُم میں نیک کام شُروع کیا هی یسوع مسیح کے
۷ دِن[3] تلک کرتا چلا جایگا * چنانچه لائق هی که مَیں تُم سبھونکے
حق میں ایسا هي سمجھوں که مَیں اپنے دِل میں تُمھیں ایسا
جگهه دیتا هوں که میري زنجیروں میں اور اِنجیل کے بیان کرنے
اور ثابت کرنے میں بهي تُم سب میرے فضل کے شریک
۸ هو * خُدا میرا گواه هی که مَیں یسوع مسیح کي سي
۹ مِهرباني سے تُم سبھوں کے مُشتاق هوں * اور مَیں دُعا کرتا هوں
که تُمهاري[4] محبّت دانائي کے ساتهه اور هر طرح کي تجویز کے
۱۰ ساتهه بڑهتي چلي جاے : تاکه تُم مُتفرّق چیزوں میں اِمتیاز
۱۱ کرو اور مسیح کے دِن[5] تلک خالِص رهو اور ٹهوکر نکهاؤ * اور نیکي
کے پهلونسے جو[6] یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کي بُزرگي اور
حمد کے لئے هَیں بهرے رهو *
۱۲ ای بهائیو مَیں چاهتا هوں که تُم جانو که جو کُچهه مجھپر
۱۳ گذرا هی سو اِنجیل کے فائدے کے لئے هوا هی * یهاں تلک که
بارگاه[7] میں اور باقي سب مکانوں میں یہه مشهور هوا هی که مَیں

[1] رو ۱ * ۷
۲ کر ۱ * ۲
[2] کل ۱ * ۳
۱ تسا ۱ * ۲
[3] ۲ پتر ۳ * ۱۰
[4] ۱ تسا ۳ * ۱۲
[5] ۱ تسا ۳ * ۱۳
و ۵ * ۲۳
[6] یو ۱۵ * ۸ و ۱۶
[7] ب ۴ * ۲۲

سنہ یسوعي ۶۲

مسیح کے واسطے زنجیر سے بندھا ہوا ہوں * اور اکثر لوگ ۱۴
اُن میں سے جو خُداوند سے بھائي ہیں میري زنجیرونسے
خاطِر جمع ہوکے کلام کو بےخوف بولنے کي زیادہ دِلیري کرتے
ہیں * بعضے تو حسد اور قضئے سے اور بعضے رضامندي سے مسیح ۱۵
کے وعظ کرتے ہیں * جھگڑالو صفائي سے مسیح کي خبر ۱۶
نہیں دیتے پر اِس ارادے سے کہ میري زنجیروں پر اور رنج
بڑھاویں * محبّت والے یہہ جانکر کہ میں اِنجیل کے ثبوت کے ۱۷
واسطے مُقرّر ہوا ہوں وعظ کرتے ہیں * پس کیا ہی بہرحال ۱۸
مسیح کي خبر خواہ بہانے سے خواہ راستي سے دي جاتي ہی
اور میں اُسمیں خوش ہوں اور خوش ہونگا * میں جانتا ہوں ۱۹
[1] ۲ کر ۱ * ۱۱ کہ تُمھاري دُعا سے اور یسوع مسیح کي روح کي بخشش سے
[2] رو ۸ * ۲۸ اُسکا انجام میري نجات ہوگي * چنانچہ میري توقّع اور ۲۰
اُمید یہہ ہی کہ میں کِسي بات میں شرمندہ نہوں بلکہ
میري ہر طرح کي بے پروائي سے جیسا آگے ہمیشہ تھا
[3] [4] [5] ویسا اب بھي میرے بدن سے میرے جیتے جي یا میرے
مرنے پر مسیح کي بزرگي ہووے * کہ میرے لئے زِندگي ۲۱
مسیح ہی اور موت نفع ہی * اگر میں جِسم میں زندہ رہوں ۲۲
تو یہہ میري اِس محنت کا پھل ہوگا لیکن میں نہیں جانتا
[6] ۲ کر ۵ * ۸ کیا اِختیار کرونگا * میں دو بات سے تنگ ہوتا ہوں ۲۳
میں چاہتا ہوں کہ کوچ کرکے مسیح کے ساتھہ رہوں کہ یہہ بہت

سنه یسوعي ۶۲

۲۴ بہتر ھی * پر جسم میں رہنا تمھاري خاطر بہت ضرور ھی *
۲۵ اور میں یقین کرکے جانتا ھوں کہ میں تمھارے فائدے اور
خوش ایماني کے لئے رھونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا :
۲۶ کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے ھی
سو تمھارے پاس میرے پھر آنے سے زیادہ ھووے *
۲۷ صرف مسیح کي انجیل کے موافق گذران کرو خواہ میں
آؤں اور تمھیں دیکھوں خواہ نہ آؤں پر تمھارا یہہ احوال سنوں،
کہ تم ایک روح اور ایک جانسے مضبوط ھوکے ایمان[1] انجیلي
۲۸ کے لئے کوشش کرتے ھو[2] * اور اپنے دشمنوں سے کسي بات میں
مت ڈرو کہ وہ انکے نزدیک ھلاکت کا نشان ھی پر تمھارے
۲۹ واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان ھی * کہ مسیح
کے لئے تمھیں یہي بخشا گیا کہ تم نہ فقط اسپر ایمان لاؤ بلکہ
۳۰ یہہ کہ اسکي راہ میں[3] دکھہ بھي پاؤ * تم ایسي جانفشاني پاتے
ھو جیسا تمنے مجھمیں دیکھا اور اب مجھمیں سنتے ھو *

۱ یہود ۵ * ۳
۲ متی ۱۰ * ۲۸ لوقا ۱۲ * ۴-۷
۳ اعمال ۵ * ۴۱ رومیوں ۵ * ۳
۴ اعمال ۱۶ * ۱۹ و غ ۱ تسلنیکیوں ۲ * ۲

دوسرا باب

۱ آپسمیں پیار کرنے کي نصیحت * ۵ مسیح کے نمونے سے فروتن ھونے
کي نصیحت * ۱۲ دوسرے لوگوں کے فائدے کے لئے نیکي کرنے
کي نصیحت * ۱۷ انکي خدمت کرنیکو پاؤل کي خواھش اور انکے
پاس تمتھي اور اپافرودتے کو بھیجنے کا بیان *

۱ اگر مسیح سے کچھہ دلاسا اور کچھہ محبت کي تسلي ھی
اور اگر روح کي کچھہ مدد اور کچھہ رحم اور دردمندي ھی :

سنہ یسوعی ۶۲

تو میری خوشی کو بڑھاؤ کہ ایک دِل ہوؤ ایک محبّت ۲
رکھو اور ایکجان ہوؤ ایک صلاح ہوؤ * جھگڑے اور باطِل ۳
فخر سے کُچھہ نکرو پر فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے
بڑا جانو * اور تُم میں سے ہرایک صِرف اپنی چیزوں کی ۴
نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کی چیزوں کی نِگہبانی کرے *
تُم میں وُہ نِیّت ہو جو مسیح یسوع میں تھی * ۵
کہ اُسنے خُداکی صورت ہوکے خُدا کے برابر ہونے کو چوری ۶
نہ سمجھا: لیکِن بندے کی صورت پکڑکے آدمی کی مانند ۷
ہوکے اپنے تئیں خالی کیا * اور آدمی کی صُورت پکڑکے آپکو ۸
حقیر کیا اور مرنے تک یعنے صلیبی موت تک فرماں بردار
رہا * اِسواسطے خُدا نے بھی اُسے سربُلند کیا اور اُسکو ایسا ۹
نام جو ہر نام کے اوپر ہی بخشا: تاکہ یسوع کے نام سے ۱۰
آسمانیوں کے اور زمینیوں کے اور جو زمین کے نیچے ہیں اُنکے
گُھٹنے ٹیکے جاویں: اور ہرایک زبان خُدا باپ کی بُزرگی کے ۱۱
لئے اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہی *
ای میرے پیارو جب کہ تُم میری فرماں برداری ۱۲
ہمیشہ کرتے ہو تو فقط میری حاضِر ہونے میں نہیں بلکہ اب
میرے غیر حاضِر ہونے میں زیادہ ڈرکے اور تھرتھرا کے اپنی
نجات کے کام کیا کرو: کہ خُدا اپنی مرضی کے موافِق تُم میں ۱۳
چاہنے اور کام کرنے کا اثر کرتا ہی * سب کام بن قضئے اور ۱۴

1 ۲ کر ۱۳ * ۱۱ ۱ پطر ۳ * ۸
2 گلا ۵ * ۲۶
3 رو ۱۲ * ۱۰
4 ۱ کر ۱۰ * ۲۴
5 متی ۱۱ * ۲۹ یو ۱۳ * ۱۵ ۱ پطر ۲ * ۲۱
6 یو ۱ * ۱و۲ کلا ۱ * ۱۵ عبر ۱ * ۳
7 یو ۵ * ۱۸ و ۱۰ * ۳۳
8 متی ۲۰ * ۲۸ لو ۲۲ * ۲۷
9 عبر ۲ * ۱۴
10 اعما ۲ * ۳۳ اف ۱ * ۲۰و۲۱
11 اشع ۴۵ * ۲۳ رو ۱۴ * ۱۱ مشن ۵ * ۱۳
12 عبر ۱۳ * ۲۱

سنہ یسوعي ۶۲

۱۵ تکرار کے کرو * تاکہ تُم بے تقصیر اور بے مکر ہوکے ٹیڑھے
ترچھے لوگونکے درمیان خُدا کے بے عیب فرزند بنے رہو *
۱۶ اور زندگي کا کلام ظاہر کرکے دنیا میں روشني دینے والوں کي [1] متہ ۵ * ۱۴ و ۱۶ او ۵ * ۸
مانند دِکھائي دو تاکہ مسیح کے دن میرے فخر کي جگہہ [2] ۲ تس ۲ * ۱۹
ہو کہ میري سعي اور محنت بےفائدہ نہوئي *
۱۷ اگر میں تُمھارے ایمان کي خِدمت سی قُرباني پر ڈالا [3] ۲ تم ۴ * ۶
جاوں تو خوش ہوں اور خوش ہوکے تُم سب کے ساتھہ
۱۸ خوشي کرونگا * تُم بھي ویسي ہي خوش ہوکے میرے ساتھہ
۱۹ خوشي کرو * اور مُجھے خُداوند یسوع سے یہہ اُمّید ہی کہ تِمتھي
کو تُمھارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تُمھارے احوال دریافت کرکے
۲۰ میں بھي خاطرجمع ہوں * کہ میرا کوئي ایسا یکدِل دوست
۲۱ نہیں جو بے غرض تُمھارے لئے فِکرمند ہووے * کہ سب
لوگ اپني اپني [4] چیزوں کي تلاش میں ہیں نہ اُن کي [4] ۱ کر ۱۰ * ۲۴
۲۲ جو یسوع مسیح کي ہیں * اور تُم اُسے اِمتحان کرکے
جانتے ہو کہ اُسنے اِنجیل کے وعظ کرنے میں میرے ساتھہ
۲۳ جیسا باپ کے [5] ساتھہ بیٹا خِدمت کي * سو میں اُمّیدوار ہوں [5] ۱ کر ۴ * ۱۷
۲۴ کہ اپنے احوال کا انجام دیکھکے فی الفور اُسے بھیج دوں * اور مُجھے
۲۵ خُداوند سے یقین ہی کہ میں آپ بھي جلدي آوں * اب میں نے
اِپافرِدتے کو جو میرا بھائي اور ہم خِدمت اور ہمجنگ اور
تُمھارا فرستادہ اور میري اِحتیاج [6] کا رفع کرنیوالا ہی تُمھارے [6] ب ۴ * ۱۸

سنه یسوعي ۶۲

پاس بھیجنا ضرور سمجھا * کہ وہ تم سبھونکے بہت مشتاق ہی ۲۶
اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکي بیماري کا حال سُنا تھا غمگین
رہتا تھا * وہ تو بیماري سے مرنے پر تھا پر خُدا نے اُسپر ۲۷
رحم کیا اور فقط اُسپر نہیں بلکہ مُجھپر بھي تا نہووے کہ
میں غم پر غم اُٹھاوں * سو میں نے اُسے بہت خبرداري سے ۲۸
بھیجا تاکہ تم اُسکي دوبارہ مُلاقات سے خوش ہو اور میرا بھي
غم گھٹے * پس تم اُسکو خُداوند کے نام میں تمام خوشي سے ۲۹
قبول کرو اور ایسے لوگوں کو عزّت دو * کہ وہ مسیحي کام کرنے ۳۰
سے مرنے پر تھا اور اپني جان کو ناچیز جانا تاکہ میري
خدمت کرنے میں تمھاري کمتي کو پورا کرے *

تیسرا باب

۱ ختنے سے نہیں بلکہ ایمان سے نجات ہی * ۱۷ بد لوگوں کي پیروي
نکرکے اپني پیروي کرنے میں پاؤل کي نصیحت *

اي میرے بھائیو غرض یہي بات ہی کہ تم خُداوند ۱
میں خوش[1] رہو ایکہي بات تمھیں پھر پھرکے لکھنا میرے لئے
تکلیف نہیں اور تمھارے لئے سلامتي ہی * کتّوں سے پرہیز ۲
کرو[2] یعنے بدکاروں سے پرہیز کرو اور ختنے والوں[3] سے پرہیز کرو *
کہ حقیقي[4] ختنہ ہم ہیں جو روح سے خُدا[5] کي عبادت ۳
کرتے ہیں اور مسیح یسوع[6] پر فخر کرتے ہیں اور ذات پر
بھروسا نہیں رکھتے * لیکن میں ذات[7] پر بھروسا رکھہ سکتا ہوں ۴

[1] ب ۴ * ۴
[2] ۲ کر ۱۱ * ۱۳
[3] گل ۵ * ۲
[4] رو ۲ * ۲۸ و ۲۹ ، گل ۲ * ۱۱
[5] یو ۴ * ۲۳ و ۲۴
[6] گل ۶ * ۱۴
[7] ۲ کر ۱۱ * ۱۸ وغ

سنہ یسوعی ۶۱

۵ اگر اور کوئي ذات پر بھروسا کرسکے تو مَیں اُسسے زیادہ * کہ مَیرا
ختنہ آٹھویں[1] دِن ہوا اور مَیں اِسرائیل کي اولاد بن[2] یمین کے
فرقے میں عِبرانیوں کي[3] عِبراني اور شریعت کي راہ سے[4] فروسي *
۶ اور غیرت سے[5] کلیسے کا ستانیوالا اور شریعت کي نیکي میں
۷ بیگناہ * لیکِن جو کُچھہ مَیرا[6] نفع تھا مَیں نے اُس سبکو
۸ مسیح کے لئے نُقصان سمجھا * بلکہ مَیں اپنے خداوند
مسیح یسوع کو[7] اچھي طرح پہچان نے کے لئے سب کُچھہ
نُقصان سمجھتا ہوں اور اُسکے لئے سبکا نُقصان اُٹھا یا
اور اُسے نجس جانتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصِل کروں :
۹ اور اُسمیں مَوجود ہوں یعنے اپني[8] نیکي کے ساتھہ جو
شریعت سے ہی نہیں بلکہ اُس نیکي کے ساتھہ جو[9] مسیح
پر ایمان لانے سے یعنے اُس نیکي کے ساتھہ جو خُداکي
۱۰ طرف سے ایمان کي راہ میں ملتي ہی مَوجود ہوں * اور
مَیں اُسکي حقیقت کو اور اُسکے جي اُٹھنے کي قُدرت کو
اور اُسکے ساتھہ دُکھوں[10] میں شرکت کو اور اُسکي موت کي
۱۱ مناسِبت کو دریافت کروں * تاکہ مَیں کسیطرح سے مُردوں کے
۱۲ جي اُٹھنے کے درجے تک پہُنچوں : مَیں ابتک پا چُکا ہوں
یا کامِل ہوچُکا ہوں ایسا نہیں بلکہ پیروي کئے جاتا ہوں
تاکہ جِس کے لئے مسیح یسوع نے مُجھے پکڑا مَیں بھي
۱۳ اُسے جا پکڑوں * اے بھائیو مَیرا یہہ گُمان نہیں کہ مَیں

[1] پید ۱۷ * ۱۲
[2] رو ۱۱ * ۱
[3] ۲ کر ۱۱ * ۲۲
[4] اعہ ۲۳ * ۶ و ۲۶ * ۴و۵
[5] اعہ ۸ * ۳ و ۹ * ۱ گلا ۱ * ۱۳و۱۴
[6] متی ۱۳ * ۴۴
[7] یو ۱۷ * ۳ ۱ کلا ۲ * ۲
[8] رو ۱۰ * ۳و۵
[9] رو ۱ * ۱۷ و ۳ * ۲۱و۲۲ و ۹ * ۳۰ و ۱۰ * ۳و۶ گلا ۲ * ۱۶
[10] رو ۸ * ۱۷ ۲ کر ۴ * ۱۰و۱۱ ۲ تمہ * ۱۱و۱۲ ۱ پطر ۴ * ۱۳

سنہ یسوعي ۶۲

پکڑ چُکا ھوں : پر اِتنا ھی کہ مَیں جو کُچھہ کہ پیچھے ھی ۱۳
اُسے بھول کے جو کُچھہ آگے ھی اُس کے لئے کوشش کرتا ھوں :
اور جِس شرط کے لئے خُدا نے مُجھے اوپر سے یسوع مسیح کي
معرفت سے بُلایا اُسے پانے کے لئے مُقرّري راہ[1] مَیں دوڑتا ھوں * ۱ اکر ۹ * ۲۴ و ۲۶ عبر ۱۲ * ۱
پس ھم میں جِتنے کامِل ھونے چاھیں یہہ سمجھیں اور اگر ۱۵
کِسي بات میں تُم اور طرح سمجھو خُدا تُمکو وھي دِکھلایگا *
بہرحال جِس درجے تک ھم پُہنچے ھَیں اُسي کے مُطابق ۱۶
چلیں اور ایک دِل ھو *
ای بھائیو تُم سب کے سب مِیرے[2] پَیرو ھو اور تُم اُن ۱۷
لوگوں پر جو اُس طور کے موافِق جو تُمنے ھم میں دیکھا ھی
چلتے ھَیں غور کرو * کہ بہتیرے ایسے چلتے ھَیں جِنکا ذکر تُمسے ۱۸
بہُت بار کیا اور اب روتے روتے کہتا ھوں کہ وے مسیحي
صلیب کے دُشمن ھَیں * اُنکا انجام ھلاکت[3] ھی اُنکا خُدا ۱۹
پیٹ ھی اُنکا ننگ اُنکا فخر ھی اور وے دنیوي چیزوں کي
طرف مَیل کرتے ھَیں * ھمارا شھري پن[4] بِہشت میں ھی ۲۰
جِسّے نجات بخشنے والے خُداوند یسوع مسیح کي[5] راہ تکتے
ھَیں : کہ وُہ اپني قُدرت کي تاثیر کے مُطابق جِسّے سب کو ۲۱
اپنا تابع کرتا ھی ھمارے کثیف بدن کي شکل کو[6] تبدیل کرکے
اپنے جِسم لطیف کي مانند بنایگا *

۱ اکر ۹ * ۲۴ و ۲۶ عبر ۱۲ * ۱
۲ ب ۴ * ۹ ۱ کر ۱۱ * ۱
۳ ۲ کر ۱۱ * ۱۵ ۲ پتر ۲ * ۱
کل ۳ * ۱-۳
۵ اعم ۱ * ۱۱ ۱ تس ۱ * ۱۰ تیط ۲ * ۱۳
۶ ۱ کر ۱۵ * ۴۲-۴۹ ۱ یو ۳ * ۲

سنه یسوعي ۶۲

چوتھا باب

۱ اِلتماس کي بات * ۴ نیک کام کے حق میں پاؤل کي نصیحت * ۱۰ پاؤل کا شکر کرنے اور سلام بھیجنیکا بیان *

۱ ای میرے محبوب اور معشوق بھائیو جو میري[1] خوشي [1] ۱ تس ۲ * ۱۹ و ۲۰
۲ کے تاج ہو ای پیارو تم خداوند میں قائم رہو * میں ایودیا
سے اِلتماس کرتا ہوں اور سنتخي سے بھي اِلتماس کرتا ہوں کہ
۳ وے خداوند کي راہ میں متفق رہیں * اور ای سچے ہمخدمت
تیري بھي منت کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کي جنھوں نے
میرے ساتھہ اِنجیل کي خدمت میں سعي کي اور کلیمنتي
اور میرے باقي ہم خدمتوں سمیت جنکے نام زندگي کي[2] کتاب [2] لو ۱۰ * ۲۰ مش ۱۳ * ۸ و ۲۰ * ۱۲ و ۲۱ * ۲۷
میں ہیں مدد کر *
۴ خداوند میں ہمیشہ خوش[3] رہو اور پھر میں کہتا ہوں [3] ب ۳ * ۱ ۱ تس ۵ * ۱۶
۵ خوش رہو * تمھاري نیکي سارے آدمیوں پر ظاہر ہو[4] خداوند [4] یعق ۵ * ۸ و ۹ ۲ پتر ۳ * ۸ و ۹
۶ نزدیک ہی * فکرمند مت ہو[5] بلکہ چاہئے کہ ہر ایک [5] متی ۶ * ۲۵ لو ۱۲ * ۲۲ ۱ پتر ۵ * ۷
بات میں دعا اور عرض میں شکرگذاري کے ساتھہ خدا کے
۷ پاس تمھاري مناجات ظاہر ہو[6] * اور آرام الہي جو ساري [6] یو ۱۴ * ۲۷ کل ۳ * ۱۵
عقل سے باہر ہی تمھارے دلوں اور عقلوں کي مسیح
۸ یسوع کے وسیلے سے نگہباني کریگا * غرض ای بھائیو جو کچھہ
سچ ہی اور جو کچھہ مناسب ہی اور جو کچھہ نیک ہی
اور جو کچھہ پاک ہی اور جو کچھہ دل پسند ہی اور جو

سدہ یسوعي ۶۲

کُچھہ نامي ھی اور اگر اور کوئي نیکي یا اور کوئي خوبي
ھی سب میں غور کرو * اور جو کُچھہ تُم نے مُجھسے سیکھا ۹
اور قبول کیا اور سُنا اور دیکھا اُسي پر عمل کرو تو خُدا[1] آرام
دینیوالا تُمھارے ساتھہ رھیگا *

میں خُداوند سے بُھب خوش ھوں کہ تُم میري فِکر ۱۰
میں پھر مشغول ھوئے ھو تُم آرزومند تھے پر فُرصت نتھي *
لیکن میں اِحتیاج سے نہیں کہتا کہ میں نے یہہ فن سیکھا ھی ۱۱
کہ جِس حالت میں ھوں اُسي پر[2] راضي رھوں * میں ۱۲
گھٹنے[3] جانتا ھوں اور بڑھنے جانتا ھوں سب جگھہ میں اور
سب حالت میں سیر ھونے میں بھوکھے ھونے میں بڑھنے
اور گھٹنے میں تعلیم پائي ھی * مسیح کے مُجھے[4] مدد کرنے سے ۱۳
میں سب کُچھہ کرسکتا ھوں * بھرحال تُمنے بھلا کیا کہ تُمنے ۱۴
میرے دُکھہ میں میري مدد کي * ای فِلپیو تُم جانو کہ اِنجیل ۱۵
کے وعظ کے شروع میں جب میں مِکدنیا سے نِکل آیا تو سوا
تُمھارے[5] کِسي کلیسے نے دینے لینے میں میري مدد نہیں کي *
تھسلنیکي میں بھي تُم نے میري اِحتیاج کے سبب سے ایک بار ۱۶
نہیں دوبار کُچھہ بھیجا * سو میں اِنعام نہیں چاھتا بلکہ ۱۷
تُمھارے لئے بہت فائدہ مند پھل چاھتا ھوں * میرے پاس ۱۸
تو سب کُچھہ ھی میرے لئے زیادتي ھی اور میں بھرا ھوں کہ
میں نے اِپافرُدِتے[6] کے ھاتھہ سے تُمھاري بھیجي ھوئي چیزیں

[1] رو ۱۵ * ۳۳ ۲ کر ۱۳ * ۱۱
[2] ۱ تم ۶ * ۶ و ۸ عبر ۱۳ * ۵
[3] ۱ کر ۴ * ۱۱ ۲ کر ۱۱ * ۲۷
[4] ۲ کر ۱۲ * ۹
[5] ۲ کر ۱۱ * ۸ و ۹
[6] ب ۲ * ۲۵

سنه یسوعي ۶۲

پائیں جو عطرکي[1] خوشبو اور قُربانی مقبول اور خُداکي پسندیدہ
۱۹ ہیں * میرا خُدا اپني بزُرگي کے گنج کے مُطابق تُمھاري ہر
۲۰ ایک اِحتیاج کو مسیح یسوع کے وسیلے سے رفع کریگا * ہمارے
باپ خُدا کو سارے زمانے میں ہمیشہ[2] حمد ہووے آمین *
۲۱ ہر ایک کو جو مسیح یسوع کا ہوکے پاک ہی سلام کہو
سب بھائي جو میرے ساتھہ ہیں تُمھیں سلام کہتے ہیں *
۲۲ سارے پاک لوگ خُصوصاً وے جو قیصري[3] خاندان کے
۲۳ ہیں تُمکو سلام کہتے ہیں * اب ہمارے[4] خُداوند یسوع مسیح
کا فضل تُم سب پر ہووے * آمین *

[1] عبر ۱۳ * ۱۶
[2] رو ۱۶ * ۲۷
[3] ب ۱ * ۱۳
[4] رو ۱۶ * ۲۴

کلسّیوں کو پاؤل کا خط

پہلا باب

سنه یسوعي ۶۲

۱ دیباجه * ۳ کلسّي لوگوں کے ایمان کے لئے پاؤل کا شُکر کرنا * ۹ اُنکي
روحاني نعمت کے لئے دُعا کرنا * ۲۴ مسیح کے فضل سے اِنجیل وعظ
کرنے کي نعمت پاؤل کو مِلنا *

۱ خُدا کي[5] مرضي سے یسوع مسیح کے رسول پاؤل اور
تِمتھي بھائي : اُنکے لئے جو کلیسے میں پاک لوگ اور مسیح
۲ کے ایمان لانے والے بھائي ہیں خط لکھتے ہیں * ہمارے باپ
خُدا اور خُداوند یسوع مسیح تُمکو فضل و آرام بخشے *
۳ جب سے[7] ہمنے سُنا کہ تُم مسیح پر ایمان لا کے سب پاک

[5] اف ۱ *
[6] گل ۱ * ۳
[7] اف ۱ * ۱۵

سنہ یسوعي ۶۲

لوگونکو پیار کرتے ہو: ہم تُمھارے [1] حق میں ہمیشہ دُعا کرتے ۳
ہیں اور خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کا شُکر کرتے ہیں: ۴
اُس [2] اُمّید کے واسطے جو تُمھارے لئے آسمان پر رکھي ہوئي ہی ۵
جِسکا ذِکر تُمنے اِنجیل کے کلامِ حق میں سُنا ہی * کہ وُہ ۶
اِنجیل جو اب تُم پاس آکے جیسا ساري [3] دُنیا میں پھل دیتي
ہی ویسا ہي تُمھارے درمیان بھي جِس دِن سے تُمنے اُسکي
سُني اور خُدا کے فضل کو سچ طرح سے جانا * تُمنے یہہ بھي ۷
ہمارے عزیز ہمخِدمت [4] اپافراہ سے جو تُمھارے واسطے مسیح کا
دیانت دار خادِم ہی سیکھا تھا * اُسنے تُمھاري محبّت دِلي کو ۸
ہم پر ظاہِر کیا *

ہمنے بھي جِس دِن سے یہہ سُنا تُمھارے واسطے دُعا کرنے ۹
میں غفلت نکي اور یہہ دُعا کرتے رہتے ہیں کہ خُداکي مرضي
پہچانے میں ہر طرح کي حِکمت اور روحاني دانائي سے بھر
جاؤ * اور تُم سب دلپسند کاموں پر جو خُداوند کے لوگوں کے ۱۰
لایق ہی چلو اور ہر ایک نیک کام سے [6] برومند ہو اور خُدا کے
پہچان میں بڑھو * اور اُسکي قُدرتِ بُزرگ کے مُطابِق [7] خوشي ۱۱
کے ساتھہ برداشت اور صبر میں زورآور ہو * اور باپ کا شُکر کرتے ۱۲
رہو جِسنے ہمکو اِس لائق کیا کہ روشني میں پاک لوگوں کے
ساتھہ میراث کا حِصّہ پاویں * کہ اُسنے ہم کو تاریکي کے اِختیار ۱۳
سے چھڑاکے اپنے پیارے بیٹے کي [8] بادشاہت میں داخِل

[1] او ۱ * ۱۶ / فل ۱ * ۳و۴
[2] ۲ تم ۴ * ۸ / ۱ پطر ۱ * ۴
[3] متی ۲۴ * ۱۴ / مار ۱۶ * ۱۵
[4] ب ۴ * ۱۲
[5] او ۱ * ۱۵و۱۶
[6] یو ۱۵ * ۸و۱۶
[7] اعم ۵ * ۴۱ / رو ۵ * ۳
[8] ۱ تس ۲ * ۱۲ / ۲ پطر ۱ * ۱۱

		سنہ یسوعي ۶۲
۱۴	کیا * اورهم اُسي سے[1] اُسکے لهو کے سبب نجات یعنے گُناهوں	
۱۵	کي مُعافي پاتے هیں * که وُه نادیده خُدا کي[2] صورت اور	[1] اف ۱ * ۷
۱۶	سب مخلوق کا خالِق هی * که[3] ساري چیزیں جو آسمان اور	[2] ۲ کر ۴ * ۴
	زمین میں هیں دیدني اور نا دیدني کیا تخت کیا خاوندیاں	عبر ۱ * ۳
	کیا حُکومتیں کیا مُختاریاں اُسّے پیدا هوئي هیں ساري	[3] یو ۱ * ۳
۱۷	چیزیں اُسي سے اور اُسیکے لئے پیدا هوئي هیں[4] * وُه سب سے اگے	عبر ۱ * ۲
۱۸	هی اور اُسّے ساري چیزیں موجود رهتي هیں * اور وُه بدن کا	[4] یو ۱ * ۱
	یعنے کلیسے کا[5] سِر هی وهي اِبتدا هی اور مُردوں میں سے وهي	و ۱۷ * ۵
۱۹	پهلا جي اُٹهنے والا هی تاکه وُه[6] سبکے سب میں اوّل هو * که خُدا	[5] اف ۱ * ۲۲ و ۲۳
۲۰	راضي هوا که هر طرح کا کمال اُسمیں رهے * اور[7] اُسکے صلیب کے	و ۵ * ۲۳
	خون کے وسیلے سے[8] صُلح کرکے سبهوں کو کیا زمین پر کیا آسمان پر	[6] اعم ۲۶ * ۲۳
۲۱	اپني طرف مِلا لیا * اور تُمکو جو[9] بد کاموں سے اجنبي اور	۱ کر ۱۵ * ۲۰
	دِل میں دُشمن تهے اُسکے لحمي بدن کے مرجانے کے وسیلے سے	[7] ب ۲ * ۹
۲۲	ابهي ملا لیا * تاکه تُمهیں[10] اپنے سامهنے پاک اور بے عیب	یو ۱ * ۱۶
۲۳	اور بے گُناه حاضر کرے : بشرطیکه تُم ایمان میں[11] جڑ باندهکے	[8] ۲ کر ۵ * ۱۸
	مضبوط هوکے اِنجیل کي اُمّید سے جِسے تُم نے سُنا تل نجاو	اف ۲ * ۱۴ و غ
	اُسي اِنجیل کا وعظ آسمان کے نیچے[12] هر ایک آدمي کو کیا	[9] اف ۲ * ۱ و غ
	گیا اور مَیں پاؤل اُسکا وعظ کرنیوالا هوں *	[10] اف ۵ * ۲۷
۲۴	مَیں اپنے اُن اذیّتوں سے جو تُمهارے واسطے کهینچتا هوں	[11] ب ۲ * ۷
	خوش هوں اور مسیح کي اذیتوں کي کمتیاں اُسکے[13] بدن کے	اف ۳ * ۱۷
		[12] مار ۱۶ * ۱۵
		[13] اف ۱ * ۲۳

سنہ یسوعي ۶۲

یعنے کلیسے کے واسطے اپنے جسم سے بھر دیتا ہوں * اور خُدا کے ۲۵
عہدے کے مُطابق جو تُمہارے لئے مُجھے بخشا گیا: میں خُدا کے ۲۶
کلام کو وعظ کرنے کا خادم ہوں یعنے اُس[1] راز کو جو ہر زمانے
میں پُشت بہ پُشت پوشیدہ رہا پر اب اُسکے پاک لوگوں پر[2]
ظاہر ہوا ہی : کہ خُدا نے اُن پر یہہ ظاہر کرنے چاہا ۲۷
کہ غیر مُلکیوں میں اُس راز کي بڑي بُزرگي کیا ہی وہ
یہہ ہی کہ مسیح تُم میں بہشت کي اُمّید ہی : جسکا ۲۸
وعظ ہم کرتے ہیں[3] اور ہر ایک آدمي کو خبردیتے اور ہر شخص کو
ہر طرح کي دانائي سے نصیحت کرتے ہیں تا کہ ہم ہر آدمي کو
مسیح یسوع میں کامل[4] حاضر کریں * اور اُسي لئے میں اُس زور ۲۹
کے مُوافق جو مُجھمیں کارگر ہی جان فشاني کرکے سعي کرتا ہوں*

[1] رو ۱۶ * ۲۵ اف ۳ * ۳ وغ
[2] مت ۱۳ * ۱۱
[3] اعم ۲۰ * ۲۰ وغ
[4] ۲ کر ۱۱ * ۲

دوسرا باب

۱ مسیح کے دین میں مضبوط رہنے کي نصیحت * ۸ مکر کے علم سے پرہیز کرنے کي منّت * ۱۶ فرشتوں کے سجدے سے پرہیز کرنے کي نصیحت * ۲۰ رسم دُنیوي کو چھوڑنے کي نصیحت *

میں چاہتا ہوں کہ تُم جانو کہ میں تُمہارے اور اُنکے واسطے ۱
جو لاودکیا میں ہیں اور اُن سبھوں کے واسطے جنھوں نے میرے
ساتھہ مُلاقات نہیں کي کیا ہي جان فشاني کرتا ہوں* تا کہ اُنکے ۲
دِل کو تسلّي ہو اور وے محبّت سے مضبوط ہوکے ہر طرح کي
دانائي کي دولت پاویں اور خُدا باپ اور مسیح کے راز کو جانیں*

[5] ب ۱ * ۹

سنہ یسوعي ۶۲

۳ کہ اُسمیں حِکمت اور دانائي کے سارے خزانے چھپے ہیں *
۴ مَیں یہہ کہتا ہوں تاکہ کوئي تُمکو چرب[1] زُباني سے نہ
۵ بہکاوے : اگرچہ مَیں بدن سے غیر حاضِر ہوں پر روح سے
تُم پاس حاضِر ہوں اور تُمھاري ترتیب اور مسیح پر تُمھارے
۶ ایمان کي مضبوطي کو دیکھکے خوش ہوں * پس جیسا
تُم نے خُداوند مسیح یسوع کو[2] قبول کیا ویسا اُسمیں چلو *
۷ اور اُسمیں[3] جڑ باندھو اور اُسپر بنائے جاؤ اور جیسي تُم نے
نصیحت پائي ہی ایمان میں مضبوط ہو اور اُسمیں شُکر
گُذاري سے بڑھتے جاؤ *
۸ خبردار کہ کوئي فلسفي اور باطِل فریب سے جو مسیح کے
مُوافِق نہیں پر آدمیوں کے دستور اور دُنیوي رسموں کے مُوافِق
۹ ہیں تُمھیں لوٹ نلے * کہ خُدائي کا سارا کمال اُسمیں مُجسّم ہو
۱۰ رہتا ہی * اور تُم اُسمیں کامِل بنے ہو کہ وُہ ساري بادشاہي
۱۱ اور اِختیار کا سِر ہی * اُسّے تُمھارا[6] بے دست کاري ختنہ کیا گیا
یعنے تمنے تُمام بدني گُناہونکو مسیحي ختنے کے سبب سے اُتار
۱۲ پھینکا * اور اُسکے ساتھہ غوطے کے وسیلے سے[7] گاڑے گئے اور اُس
ہي کے سبب اُس خُدا کي قُدرت پر جِسنے اُسکو مُردوں
۱۳ میں سے[8] جِلایا ایمان لاکے اُسکے ساتھہ جي اُٹھے * اور اُسنے تُمھیں
جو[9] تقصیروں سے اور اپنے جِسم کي نامختونی سے مُردے تھے
اُسکے ساتھہ زِندہ کیا کہ اُسنے تُمھاري ساري تقصیروں کو

[1] رو ۱۶ * ۱۸ ; او ۴ * ۱۴
[2] ۱ تسہ ۴ * ۱ ; ۱ یو ۲ * ۶
[3] او ۲ * ۲۱ و ۲۲ ; و ۳ * ۱۷
[4] ب ۱ * ۱۹ ; یو ۱ * ۱۴
[5] ب ۱ * ۱۶ ; او ۱ * ۲۱ و ۲۲ ; ۱ پتر ۳ * ۲۲
[6] رو ۲ * ۲۹ ; او ۳ * ۳
[7] رو ۶ * ۴
[8] اعہ ۲ * ۲۴
[9] او ۲ * ۱ و ۵

سنہ یسوعي ۶۲

بخشا * اور حُکموں[1] کے دستخط کو جو ہمارے برخِلاف تھا مِٹا ۱۴
ڈالا اور اُسے بیچ میں سے لیکے صلیب پر میخ سے ٹھونکا * اور ۱۵
سرداریوں[2] اور مُختاریوں کو ننگا کرکے عِبرت کے لئے ظاہِر میں
دِکھایا اور اُسّے اُنپر فتح کي شادمانی کي *
کوئي تُم پر کھانے پینے[3] میں یا عید[4] یا نئے چاند میں ۱۶
یا سبت کے دِن مان نے میں حُکومت نکرے * کہ یے سب آنے ۱۷
والي چیزوں کے سائے[5] ہیں پر اصل مسیح ہی * خبردار ۱۸
کہ کوئي فروتني اور فرِشتوں کي پرستِش سے تُمھیں تُمھارے پھل
سے محروم نکرے کہ ایسا شخص اُن چیزوں میں جِنھیں اُسنے
نہیں دیکھا بے فائدہ دخل کرتا ہی اور اپني دُنیوي عقل پر
غُرور کرتا ہی * اور سِر[6] کو نہیں مانتا جِسّے سارا بدن جوڑوں اور ۱۹
رگوں سے بندھکے اور مضبوط ہوکے خُدائي زیادتي سے بڑھتا ہی *
پس اگر تُم مسیح کے ساتھہ مرکے[7] دُنیوي رسموں سے گُذر ۲۰
گئے تو تُم کیوں اُنکي مانند جو دُنیا میں زِندہ ہیں دستور
پرست ہو[8] * وے کہتے مت چھونا مت چکھنا ہاتھہ مت ۲۱
لگانا * یے ساري چیزیں اِستعمال سے بِگڑ جاتي ہیں اور ۲۲
فقط آدمیوں[9] کے حُکموں اور تعلیموں کے مُوافِق ہوتي ہیں *
اور بدن کي پرورِش کے لئے یا کِسي عِزّت کے سبب نہوویں پر ۲۳
فروتني اور بدن کي مِحنت سے خودپرستي میں صِرف
حِکمت کي صورت ہیں *

[1] اف ۲ * ۱۵ و ۱۶
[2] زبور ۶۸ * ۱۸ ۔ اشع ۵۳ * ۱۲ ۔ یو ۱۲ * ۳۱ ۔ اف ۴ * ۸
[3] ۱ کر ۸ * ۸
[4] گل ۴ * ۱۰ و ۱۱
[5] عبر ۸ * ۵ و ۱۰ * ۱
[6] اف ۴ * ۱۵ و ۱۶
[7] رو ۲ * ۳ و ۵
[8] ۱ تمہ ۴ * ۳
[9] متی ۱۵ * ۹

سنہ یسوعي ۶۲

تیسرا باب

۱ آسمان میں مسیح پر دل لگانے کي نصیحت ۵ بدي چھوڑنے اور نیکي کرنے کي نصیحت * ۱۸ عورت مرد لڑکا باپ ما نوکر خاوند کے ضروري کام کا بیان *

۱ اگر تُم مسیح کے ساتھہ جي اُٹھے ہو تو اوپرکي چیزوں کو [1] ب ۲ * ۱۲ رو ۶ * ۵ اف ۲ * ۶

۲ تلاش کرو جہاں مسیح خُدا کے داہنے بیٹھا ہی * اور اوپرکي [2] رو ۸ * ۳۴

۳ چیزوں سے دِل لگاو نہ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں * کہ تُم

۵ مرگئے ہو اور تمھاري زِندگي [3] مسیح کے ساتھہ خُدا میں [3] گل ۲ * ۲۰

۴ پوشیدہ ہی * جب مسیح جو ہماري زِندگي ہی [4] ظاہر [4] یو ۱۱ * ۲۵ ۱یو ۳ * ۲

ہوگا اُسکے ساتھہ تُم بھي حشمت سے ظاہر ہوگے *

۵ اِسواسطے تُم اپنے جو اعضا زمین پر ہیں اُنکے کاموں کو

یعنے [5] حرامکاري اور ناپاکي اور شہوت اور بُري خواہش [5] اف ۵ * ۳وع

۶ اور لالچ کو جو بُت پرستي ہی [6] ہلاک کرو * اُنھي کے سبب [6] گل ۵ * ۲۴

۷ سے خُدا کا [7] غضب بے ایمان لوگوں پر ہوتا ہی * اور آگے جب [7] رو ۱ * ۱۸ اف ۵ * ۶

۸ تُم اُنکے بیچ جیتے تھے تُم بھي اُنکي راہ میں چلتے تھے * پر اب تُمنے [8] رو ۶ * ۱۹و۲۰ ۱کر ۶ * ۱۱

اُن سبھوں کو یعنے [9] غُصّے اور غضب اور بدي اور کُفر اور مُنہہ سے [9] ۱پتر ۲ * ۱

۹ بد گوئي کو چھوڑ دو * ایک دوسرے سے جھوٹھہ نبولو اور

۱۰ پُرانے [10] خو کو اُسکے کام سمیت پھینکو * اور نئي خو کو [10] اف ۴ * ۲۲و۲۴

جو دانائي میں اُسکے پیدا کرنے والے کي صورت پر

۱۱ نئي بني ہی پہنو * وہاں نہ [11] یوناني ہی نہ یہودي نہ [11] رو ۱۰ * ۱۲ گل ۳ * ۲۸

سنہ یسوعي ۶۲

ختنہ نہ بے ختنہ نہ اجنبي نہ سکوتھي نہ بندہ نہ آزاد پر
مسیح سب اور سب میں ھی * پس خُداکي برگُزیدوں کي مانند ۱۲
جو پاک اور محبوب ھیں دِل پُر درد[1] اور نیک خوئي اور
فروتني اور برداشت کا لِباس پہنو * اور ایک دوسرے کي ۱۳
برداشت کرو اور ایک دوسرے کو[2] مُعاف کرو اگر کوئي
کِسي پر فریادي ھو تو جیسا مسیح نے تُمھیں بخشا ویسا ھي
تُم بھي کرو * خُصوصاً محبّت[3] کو پہن لو کہ وہ کمالیت کي بند ۱۴
ھی * صُلح اِلہي[4] جِسکي طرف تُم ایکتن ھونے کو بُلائے گئے ھو ۱۵
تُمھارے دِلوں میں حُکومت کرے اور تُم شُکرگُذار رھو * مسیح ۱۶
کي باتیں تُم میں زیادتي سے رھیں اور تُم ایک دوسرے
کو ھرطرح کي دانائي سے نصیحت کرو اور زبور[5] کے گیت اور
شُکر کے گیت اور روحاني گیت سے ایک دوسرے کو ھوشیار کرو
اور شُکرگُذاري کے ساتھہ خُدا کي طرف دِلوں سے گیت گاؤ *
بلکہ جو کُچھہ[6] کرتے ھو بات اور کام سب کُچھہ خُداوند یسوع ۱۷
کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے سے خُدا باپ کا شُکر کرو *
اے[7] عورتو اپنے خصمونکي فرمان برداري کرو جیسا ۱۸
خُداوند کے لوگوں کو مُناسِب ھی * اے[8] مردو اپني جوروؤں کو ۱۹
پیار کرو اور اُنسے تلخ مِزاج مت ھو * اے[9] لڑکو تُم اپنے ما ۲۰
باپ کي ھرایک بات میں فرمان برداري کرو کہ خُداوند کو
یہي پسند ھی * اے[10] بچّیوالو اپنے لڑکوں کو غُصّہ ور مت کرو ۲۱

1 گلا ۵ * ۲۲ و ۲۳ ; اف ۴ * ۳۲
2 مار ۱۱ * ۲۵
3 یو ۱۳ * ۳۴ ; ۱ کر ۱۳ * اوغ
4 ۱ پتر ۴ * ۸
5 افا ۵ * ۱۹
6 ۱ کر ۱۰ * ۳۱
7 اف ۵ * ۲۲
8 اف ۵ * ۲۵ و ۳۳ ; ۱ پتر ۳ * ۷
9 اف ۶ * ۱
10 اف ۶ * ۴

۲۲ نہووے کہ دِل آزردہ ہووِیں * ای[1] نوکرو اُن کي جو دُنیا میں
تُمھارے خاوِند ہیں سب باتوں میں فرمان برداري کرو پر
یہہ جیسا خوشامدي لوگوں کي مانند دِکھانے کو نہو بلکہ دِل
۲۳ کي صفائي اور خُدا ترسي سے ہو * اور جو کُچھہ کرو سو جي سے
۲۴ ایسا کرو جیسا خُداوند کے لئے نہ آدمیوں کے لئے * کہ تُم جانتے
ہو کہ تُم خُداوند سے[3] میراث کي مزدوري پاؤ گے کہ تُم خُداوند
۲۵ مسیح کے نوکر ہو * پر وُہ جو ناروا کرتا ہی اُسے ناروا کام کا پھل
۲۶ ملیگا اور[4] طرفداري نہوگي * ای[5] خاوِندو نوکروں کے ساتھہ حق
اور اِنصاف کرو اور یہہ جانو کہ تُمھارا بھي ایک خاوِند ہی
جو آسمان پر ہی *

چوتھا باب

۱ دُعا مانگنے کي اور دُنیوي لوگونکے نزدیک ہوشیاري سے چلنے کی نصیحت *
۷ بھائیوں کے احوال کا بیان اور کلیسے لوگوں کو سلام بھیجنا *

۱ ۲ دُعا[6] مانگنے میں مشغول رہو * اور اُسمیں شُکر گُذاري کے
۳ ساتھہ ہوشیار رہو * اور ساتھہ اُسکے ہمارے[7] لئے بھي دُعا کرو
کہ خُدا ہمارے لئے کلام کے وعظ کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں
۴ مسیحي راز کو جِسکے سبب سے[8] قیدي ہوا ہوں بیان کروں : اور
۵ اُسے ایسا ظاہِر کروں جیسا مُجھے لازِم ہی * تُم نیکي میں
۶ وقت[9] بسر کرکے باہِر کے لوگوں کے ساتھہ عقلمندي سے چلو *
چاہئے کہ تُمھاري بات ہمیشہ فضل کے ساتھہ اور نمک سے

سنہ یسوعي ۶۲

[1] او ۶ * ۵
ا تہ ۶ * ۱
تیط ۲ * ۹
۱ پطر ۲ * ۱۸

[2] او ۶ * ۶و۷

[3] او ۶ * ۸

[4] رو ۲ * ۱۱
او ۶ * ۹
۱ پطر ۱ * ۱۷

[5] او ۶ * ۹

[6] لو ۱۸ * ۱
او ۶ * ۱۸
۱ تس ۵ * ۱۷ و ۱۸

[7] او ۶ * ۱۹
۲ تس ۳ * ۱

[8] او ۶ * ۲۰

[9] او ۵ * ۱۵و۱۶

سنه یسوعي ۶۳

آمیز ہو تاکہ ہر ایک کو کیونکر جواب[1] دیا چاہئے تم جانو *

۷ تُخکہ[2] جو پیارا بھائي اور دیانت دار خادِم اور خُداوند کے کام میں ہمخدمت ہی میرے سارے احوال تُمکو بتلاویگا *

۸ میں نے اِسلئے اُسکو تُمھارے پاس بھیجا ہی کہ وہ تُمھارا حال دریافت کرے اور تُمھارے دِلوں کو تسلّي دے : اور اُسکے

۹ ساتھہ انیسمے کو جو دیانت دار اور پیارا بھائي ہی اور[3] تُم میں سے ایک شخص ہی بھیج دیا وے تُمھیں یہاں کي ساري

۱۰ خبریں کہینگے * آرستارخہ جو قید[4] میں میرا شریک ہی اور مارک[5] جو برنبّا کا بھانجا ہی جِسکي بابت تُمنے احکام پائے

۱۱ وہ اگر تُمھارے پاس آوے تو اُسکي خاطِر داري کرو * اور وہ یسوع جو یوستہ کہلاتا ہی یے سب جو مختونوں[6] میں سے ہیں

۱۲ تُمکو سلام کہتے ہیں اور فقط یے ہي خُدا کي بادشاہت کے واسطے میرے ہم خِدمت اور تسلّي دینیوالے ہیں * اور اِپافراہ جو تُم میں سے مسیح کا بندہ ہی تُمکو سلام کہتا ہی اور وہ

۱۳ تُمھارے لئے ہمیشہ جاں فشاني سے دُعائیں مانگتا ہی تاکہ تُم خُدا کي ساري مرضي میں[7] کامل اور پورے رہو * میں اِسکا

۱۴ گواہ ہوں کہ وہ تُمھارے اور اُنکے واسطے جو لاودِکیا میں اور اُنکے

۱۵ لئے جو ہِراپلي میں ہیں بہت محنت کرتا ہی * اور لوک پیارا طبیب اور دیماہ تُمھیں سلام کہتے ہیں * تُم اُن بھائیونکو

۱۶ جو لاودِکیا میں ہیں اور نُمفاہ کو اور کلیسے کو جو اُسکے گھر میں

[1] ۱ پطر ۳ * ۱۵
[2] اف ۶ * ۲۱ و ۲۲
[3] فلیم ۱۰ وغ
[4] اعم ۲۷ * ۲
[5] اعم ۱۵ * ۳۷ ۲ تم ۴ * ۱۱
[6] ب ۱ * ۷
[7] متی ۵ * ۴۸
[8] رو ۱۶ * ۵ ۱ کر ۱۶ * ۱۹

سنہ یسوعي ۶۲

۱۶ ھی سلام کہو * اور جب یہہ خط تُم میں پڑھا جاے تو ایسا
۱ ۱ تس ۵ * ۲۷ کرو کہ لاودکیوں کے کلیسے میں بھي پڑھا جاے اور لاودکیوں کا
۱۷ خط تُم بھي پڑھو * اور آرخپّے سے کہو کہ جو خدمت
۱۸ خُداوند سے تُجھے ملي ھی خبرداري سے اُسے پورا کر * مُجھہ
۲ ۱ کر ۱۶ * ۲۱ ۲ تس ۳ * ۱۷ پاؤل کے ھاتھہ سے سلام میري زنجیروں کو یاد کرو فضل تُم پر
۴ رو ۱۶ * ۲۴ عبر ۱۳ * ۲۵ ھووے * آمین *

تھسلنیکیوں کو پاؤل کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۵۲

۱ دیباچہ * ۲ تھسلنیکیوں کا ایمان اور اُمّید اور محبّت اور چلن کو تعریف کرنا *

۵ ۲ کر ۱ * ۱۹ ۲ تس ۱ * ۱ ۱ پاؤل اور سِلوانہ اور تِمتھي تھسلنیکي کلیسے کو جو
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح میں ھی یہہ خط لکھتے
۵ او ۱ * ۲ ھیں : ھمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح تُمکو فضل
اور آرام بخشے *

۶ او ۱ * ۱۶ ۲ ھم تُم سبھونکے واسطے خُدا کا شُکر ھمیشہ کرتے ھیں اور اپني
۳ دُعاؤں میں تُمھارا ذکر کرتے ھیں * اور ھم اپنے باپ خدا کے آگے
۷ عبر ۶ * ۱۰ تُمھارا ایمان کا کام اور محبّت کي محنت اور ھمارے خُداوند
یسوع مسیح کي اُمّید کے صبر ھمیشہ یاد کرتے ھیں *

سنہ یسوعي ۵۲

۱ ای عزیز بھائیو ہم جانتے ہیں کہ تم خُدا کے [1] برگُزیدہ ہو * ۴
۲ ۲ تس ۲ * ۱۳
۲ کہ ہماري اِنجیل نہ فقط بات سے لیکِن قُدرت سے [2] اور روح قُدس ۵
۲ مار ۱۶ * ۲۰
۱ کر ۲ * ۴
سے اور پورے اِعتقاد سے تم پاس آئي چنانچہ تم جانتے ہو کہ تُمھاري
۳ خاطِر ہم تُمھارے بیچ [3] میں کیسے تھے * اور تُم اُسکلام کو بڑي تصدیع ۶
۳ ۲ تس ۳ * ۷
کے ساتھہ روح قُدس کي [4] خوشي سے پاکر ہمارے اور خُداوند کے
۴ اعہ ۵ * ۴۱
و ۱۳ * ۵۲
پیرو ہوئے * یہاں تک کہ مکدنیا اور اخائیا کے سارے ۷
ایمان داروں کے لئے نمونہ بنے * کہ تم سے خُداوند کے کلام کي شُہرت ۸
نہ فقط مکدنیا اور اخائیا میں پھیلي بلکہ ہر ایک جگہہ میں
تُمھارا ایمان جو خُدا پر ہے مشہور ہوا یہاں تک کہ ہمارے
کہنے کي کُچھہ حاجت نہیں * کہ وے آپ ہماري بابت خبر دیتے ۹
۵ ۱ کر ۱۲ * ۲ ہیں کہ ہمنے تُم میں کیسا دخل پایا اور تُم کیونکر [5] بُتوں
سے خُدا کي طرف پھرے تاکہ زِندہ اور سچّے خُدا کي
بندگي کرو : اور اُسکے بیٹے یسوع کے جِسے اُسنے مُردوں میں ۱۰
۶ ب ۵ * ۹ سے جِلایا اور جو ہمکو غضب [6] آیندے سے بچاتا ہے آسمان
۷ فا ۳ * ۲۰
تید ۲ * ۱۳
۲ پطر ۳ * ۱۲
مش ۱ * ۷
پر سے اُسکے [7] آنیکے مُنتظِر رہو *

دوسرا باب

۱ تھسلنیکیوں میں پاؤل کے اِنجیل کا وعظ کرنا * ۱۳ اِنجیل کو اُنھونکا
قبول کرنا * ۱۷ اُنکے ساتھہ پاؤل کي مُلاقات کا اِرادہ کرنا *

۸ ب ۱ * ۵ و ۹ ۱ ای بھائیو تُم تو آپ جانتے ہو کہ [8] ہمارا دخل تُم میں
۹ اعہ ۱۶ * ۲۲ وع ۲ بے فائدہ نتھا * ہم آگے شہر فِلپي [9] میں جیسا تُم جانتے ہو دُکھہ اور

سنہ یسوعي ۵۲

رسوائي اُٹھا کے بڑي جان فِشاني سے خُداکي اِنجیل کو تُمسے[1] وعظ
۳ کرنے میں اپنے خُداکي مدد سے بے پرواتھے * کہ ھماري نصیحت
۴ گُمراھي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہیں تھي * بلکہ جیسا
خُدا نے ھمکو مقبول جانکے اِنجیل کا امانت دار کیا ویسا ھي
ھم بولتے ھیں نہ کہ آدمیونکو بلکہ خُداکو جو[2] ھمارے دِلونکو
۵ آزماتا ھی راضي کریں * اور نہ چرب زباني سے جیسا
تُم جانتے ھو اور نہ لالچ کے بہانے سے جیسا خُدا گواہ ھی *
۶ اور نہ کِسي[3] آدمي سے کبھا تمُسے کبھا دوسروں سے عِزّت تلاش
کرتے تھے اگرچہ ھم اِس سبب سے کہ مسیح کے رسول ھیں تُم
۷ پر بوجھ[4] ڈال سکتے تھے * پر ھم تُمھارے درمیان ایسے مُلایم
۸ رھتے تھے جیسي ماجو اپنے بچّونکو پالتي ھی * سو ھم تُمھارے
خیرخواہ ھو کر نہ فقط خُداکي اِنجیل بلکہ اپنے[5] جان تک
تُمھیں دینے میں راضي تھے اِسواسطے کہ تُم ھمارے پیارے
۹ تھے * اے بھائیو تُم ھماري تکلیف اور محنت کو یاد کرتے ھو
کہ ھمنے تُم میں سے کِسي پر بار نہوکے[6] رات دِن دستکاري
۱۰ کرکے تُم میں اِنجیل اِلھي کا وعظ کیا * تُم گواہ ھو اور خُدا بھي
ھی کہ تُم ایمان لانے والوں میں ھم کیسا ھي[7] پاک اور نیک
۱۱ اور بے عیب ھوکے گذران کرتے تھے * جیسا تُم جانتے ھو کہ ھم
تُم میں ھرایک کو یوں نصیحت اور تسلّي دیتے تھے جیسے
۱۲ باپ بچّوں کو * اور تُمھیں حُکم دیا کہ خُدا کے جِسنے اپني

[1] اعمہ ۱۷ * ۲و۳
[2] گل ۱ * ۱۰
[3] یو ۵ * ۴۱و۴۴
[4] ۱ کر۹ * ۱۲و۱۸ ۲ تس ۳ * ۸و۹
[5] ۲ کر۱۲ * ۱۵
[6] اعمہ ۲۰ * ۳۴ و ۳۵ ۲ تس ۳ * ۸
[7] ۲ کر۲ * ۳-۱۰ و ۷ * ۲

سنہ یسوعي ۵۲

بادشاهت اور حشمت میں تُمھیں بُلایا اُسکے لائق چلو *

۱۳ هم اِسلئے همیشه خُدا کے شُکر گُذار هیں که جب تُم نے
هم سے خُدا کا کلام سُنے پایا تُمنے اُسے نه آدمیوں کا کلام بلکه
خُدا کا کلام جانکر قُبول کیا که وُه فی الحقیقت ایساهي
۱۴ هی اور تُم ایمان لانیوالوں میں تاثیر کرتا هی * ای بهائیو
تُم خُدا کي کلیسوں کے جو یهودیه میں یسوع مسیح کي
[1] اعه ۱۷ * ۵ و ۱۳ هیں پیرو هوئے هو که تُمنے بهي اپنے لوگوں سے وهي دُکهه
۱۵ پایا جو اُنهوں نے یهودیوں سے : جنهوں نے خُداوند یسوع
[2] اعه ۲ * ۲۳ و ۳ * ۱۵ و ۷ * ۵۲ کو اور اپنے نبیّوں کو مار ڈالا اور همکو ستایا اور وے خُدا
کو خوش نهیں آتے اور سارے آدمیوں کے دُشمن هیں *
[3] اعه ۲۲ * ۲۱ و ۲۲ [4] مت ۲۳ * ۳۲ ۱۶ اور غیر مُلکیوں کي نجات کے لئے همیں وعظ سُنانے سے منع کرتے
هیں یهاں تک که اُنکے گُناه هر طرح سے پورا هووے اور
اُن پر نهایت غضب پڑیں *
۱۷ ای بهائیو همنے تُمسے تهوڑي مدّت تک بظاهر نه دِل سے
[5] ب ۳ * ۱۰ جُدا هوکے تُمهارے ساتهه مُلاقات کرنے کو بُهت شوق سے زیاده تر
۱۸ کوشش کي * اِسواسطے همنے خصوصاً میں پاؤل نے ایک
یا دو بار چاها که تُمهارے پاس آوں پر شیطان نے همیں
۱۹ روکا * هماري اُمّید اور خوشي اور فخر کا تاج کیا هی کیا تُم
[6] متی ۱ * ۷ هماري خُداوند یسوع مسیح کے سامهنے اُسکے آتے وقت
۲۰ نهوگے ؟ تُم هي هماري حُرمت اور خوشي هو *

سنہ یسوعي ۵۲

تیسرا باب

۱ اُنکو تسلّي دینے کے لئے تِمتھي کو بھیجنا اور اُسکے پھر آنے اور خبر دینے سے پاؤل کا شُکر گذاري اور دُعا کرنا *

۱ جب ہم اور زیادہ برداشت کرنسکے تو راضي ہوئے کہ
۲ وے ہمکو آتھینس میں اکیلا چھوڑیں * اور ہمنے تِمتھي کو
جو ہمارا بھائي اور خُدا کا خِدمت کرنیوالا اور مسیح کي
انجیل میں ہمارا ہمخِدمت ہی بھیجا کہ وہ تُمکو ایمان
۳ میں مظبوط کرے اور تسلّي دے * تاکہ اِن[1] اذیتونسے تُمھیں ۱ تھ ۳ * ۱۳
کُچھہ گھبراہٹ نہو : کہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہم اُنھوں کے
۴ لئے مُقرّر[2] ہوئے ہیں * جب ہم تُمھارے پاس تھے تب تُمھیں ۲ یو ۱۶ * ۲
کہا کرتے تھے کہ ہم اذیت پاوینگے اور تُم جانتے ہو کہ ویسا اعم ۹ * ۱۶
و ۱۴ * ۲۲
۱ کر ۴ * ۹
۵ ہي ہوا * اِسواسطے جب مَیں اور زیادہ برداشت نکرسکا ۲ تھ ۳ * ۱۲
تب تُمھارا ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہووے کہ
اِمتحان کرنے والے نے تُمھیں گُمراہ کیا ہو اور ہماري ۳ ۲ کر ۱۱ * ۳
۶ مِحنت[4] بے فائدہ ہو جاے * پر اب تِمتھي جب تُمھارے ۴ گل ۴ * ۱۱
وہانسے ہمارے پاس آیا اور تُمھارے ایمان اور محبّت کي
خوش خبري لایا اور کہا کہ تُم ہمارا ذِکرِ خیر ہمیشہ کرتے
۷ ہو اور ہمیں دیکھنے چاہتے ہو جیسا ہم تُمکو * اِسلئے ای
بھائیو ہم نے اپني ساري اذیت اور اِحتیاج میں تُمھارے ایمان
۸ کے سبب سے تُمسے تسلّي پائي ہی * اب اگر تُم خُداوند ۱ ۲ کر ۱ * ۵
و ۷ * ۲

سنہ یسوعي ۵۲

میں قائم رہو تو ہم جیتے رہیں * جِس خوشي سے ہم تُمہارے ۹
وسیلے سے خُدا کے آگے خوش ہوئے اُسکے لئے ہم تُمہارے واسطے
خُدا کي کیا شُکر گُذاري کر سکتے ہیں ؟ ہم رات دِن دُعا ۱۰
مانگتے ہیں کہ تُم سے مُلاقات کریں اور تُمہارے ایمان کي
[1] کمتیاں پورا کریں * اور خُدا اور ہمارا باپ آپ اور خُداوند یسوع ۱۱ [1] کل ۴ * ۱۲
مسیح تُمہارے پاس ہمارے جانے کي راہ سیدھي کردے *
اور جیسے ہم تُمسے محبّت کرتے ہیں ویسا ہي خُداوند تُمہاري ۱۲
[2] محبّت آپسمیں اور دوسروں کے ساتھہ بڑھنے اور زیادہ ہونے [2] ب ۴ * ۹ و ۱۰
دیوے * تاکہ [3] جب ہمارا خُداوند یسوع مسیح اپنے پاک ۱۳ [3] ب ۵ * ۲۳
لوگوں کے ساتھہ آوے تب تُمہارے دِل ہمارے باپ خُدا کے ۱ کر ۱ * ۸
سامھنے قرار اور پاکي میں بے گُناہ نِکلیں *

چوتھا باب

۱ فرمان برداري کے لئے اُنکي تعریف کرنا ۳ ناپاکي سے پرہیز کرنے کي
نصیحت ۹ آپس میں محبّت کرنے اور سُستي چھوڑنے کي نصیحت
۱۳ مُردوں کے لئے غم کرنے کي مناھي اور آخِر دِن کا بیان *

غرض ای بھائیو ہم تُمسے خُداوند یسوع کي طرف سے ۱
سے عرض اور اِلتماس کرتے ہیں کہ تُمھیں کِسطرح چلنے اور خُدا
کو راضي [4] کرنے ہوگا جیسے تُم ھمسے سیکھے ہو اُسمیں زیادتي کرو * [4] کل ۱ * ۱۰
کہ تُم جانتے ہو کہ ھمنے تُمکو خُداوند یسوع سے کیا حُکم دیا * ۲ [5] ۱ کر ۶ * ۱۵ و ۱۸
خُدا کي مرضي یہہ ھی کہ تُم پاک ہو کے [5] حرامکاري ۳ اف ۵ * ۳
کل ۳ * ۵

سنہ یسوعي ۵۲

۴ سے اپنے تئیں باز رکھو * اور ہر ایک تُم میں سے اپنے بدن کو
۵ پاکیزگي اور حُرمت سے[1] رکھنے جانے * اور غیر مُلکیوں[2] کي مانند
۶ جو خُدا کو نہیں پہچانتے ہیں ہَوا و ہَوس میں نرہے * اور کوئي
آسي کام میں اپنے بھائي کو بھُلوا دیکے فریب نہ دے کہ خُداوند
۷ ایسے[3] کاموں کا بدلہ لیگا جیسا ہمنے آگے بھي تُمسے کہا اور
گواہي دي * کہ خُدا نے ہمکو ناپاک ہونے کے لئے نہیں
۸ بلکہ پاک[4] ہونے کے لئے بُلایا * اِسواسطے جو حقیر جانتا ہی
سو نہ آدمي کو بلکہ خُدا کو جِسنے اپني پاک روح کو بھي ہمیں
۹ دي حقیر جانتا ہی * بھائیوں کي محبّت کي بابت تُمھیں
کچھہ لِکھنے کي حاجت نہیں کہ تُم نے ایک[6] دوسرے کو پیار
۱۰ کرنیکو خُدا سے نصیحت پائي * اور تم اُن سارے بھائیوں سے جو تمام
مکدنیا میں ہیں ایسا ہي کرتے ہو لیکن ای بھائیو ہم تُمسے
۱۱ اِلتماس کرتے ہیں کہ تُم زیادتي کرو * اور جِسطرح ہمنے تُمھیں
حُکم دیا تُم چین سے رہنے اور آپ اپنے کاربار کرنے اور اپنے
۱۲ ہاتھوں سے[8] کام کرنے کي کوشش کرو * تاکہ تُم کلیسے کے باہر
والوں[9] کے آگے حُرمت کي چال چلو اور کِسي کے مُحتاج نہو *
۱۳ ای بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تُم اُنکے احوال سے
جو سو گئے ہیں ناواقف رہو تاکہ تُم اوروں کي مانند جو[10] ناامید
۱۴ ہیں غم نکرو * اگر ہم یہہ یقین لاویں کہ یسوع موا اور
اُٹھا تو یقین لایا چاہئے کہ خُدا اُنھیں جو یسوع میں سو گئے[11][12]

[1] رو ۶ * ۱۹ ؛ کلا ۳ * ۵
[2] ۱ تھسلنیکیوں ۴ * ۵
[3] ۲ تھسلنیکیوں ۱ * ۸
[4] ۱ پطرس ۱ * ۱۵
[5] لو ۱۰ * ۱۶
[6] یو ۱۳ * ۳۴ ؛ و ۱۵ * ۱۲ ؛ ۱ پطرس ۴ * ۸ ؛ ۱ یو ۴ * ۲۱
[7] ۱ تھسلنیکیوں ۴ * ۱۲
[8] اعمال ۲۰ * ۳۵ ؛ ۱ کرنتھیوں ۴ * ۲۸
[9] ۲ کرنتھیوں ۸ * ۲۱ ؛ ۱ پطرس ۲ * ۱۲
[10] ۱ صموئیل ۱۸ * ۳۳
[11] ۱ کرنتھیوں ۱۵ * ۱۳
[12] ۱ کرنتھیوں ۱۵ * ۱۸

سنہ یسوعي ۵۲

ھیں اُسکے ساتھہ لے آویگا * ۱۵ ھم تُمھیں خُداوند کے حُکم سے یہہ
کہتے ھیں کہ وے جو ھم میں سے خُداوند کے ظاھر ھونے
[1] کے وقت جیتے ھونگے اُنسے جو سو گئے ھیں آگے نہ بڑھینگے *
[2] کہ خُداوند آپ للکار سے سردار فرشتے کي آواز سے اور خُدا ۱۶
کي تُرھي سے آسمان پر سے اُتریگا اور مسیح کے مُردے [3] لوگ
پہلے اُٹھینگے * بعد اُسکے ھم میں سے وے جو جیتے رھینگے اُنکے ۱۷
ساتھہ بادلوں پر چڑھائے جاینگے تاکہ ھوا میں خُداوند سے ملاقات
[4] کریں سو خُداوند کے ساتھہ ھمیشہ رھینگے * ۱۸ پس تُم اِن باتوں
سے باھم ایک دوسرے کو تسلّي دو *

[1] ۱ کر ۱۵ * ۵۱
[2] مت ۲۴ * ۳۰ و ۳۱ ۲ تسہ ۱ * ۷
[3] ۱ کر ۱۵ * ۵۲
[4] یو ۱۲ * ۲۶ و ۱۴ * ۳ و ۱۷ * ۲۴

پانچواں باب

۱ آخر دن کے لئے تیّار ھونے کي ضرورت * ۱۲ طرح طرح کي نصیحت *

۱ اي بھائیو وقتوں اور موسموں کا احوال تُمکو لکھنے کي
۲ کچھہ حاجت نہیں * کہ تُم آپ خوب جانتے ھو کہ
[5] خُداوند کا دن اُسطرح آویگا جسطرح رات کو چور آتا ھی *
۳ کہ جس وقت لوگ کہتے ھونگے کہ سلامتي اور بے خطري ھی
[6] تب جسطرح حاملہ کو درد زہ ھوتا ھی اُن پر ناگہاني ھلاکت
۴ آویگي اور وے نہ بچینگے * پر تُم اي بھائیو اندھیرے میں
[7] نہیں ھو کہ وہ دن چور کي مانند تُمھیں پکڑے * ۵ تُم سب روشني
کے فرزند اور دن کي اولاد ھو ھم رات کے نہیں اور تاریکي کے نہیں *

[5] مت ۲۴ * ۴۳ و ۲۵ * ۱۳ لو ۱۲ * ۳۹ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[6] لو ۱۷ * ۲۷-۳۰
[7] اف ۵ * ۸

		سنہ یسوعي ۵۲
۶	اِسواسطے چاھئے کہ ھم اوروں کي طرح نہ سوویں[1] بلکہ بیدار اور	
۷	ھوشیار رھیں * کہ وے جو سوتے ھیں رات ھي کو سوتے ھیں اور	۱ متہ ۲۵ * ۵ و ۱۳ رو ۱۳ * ۱۱-۱۳ ۱ پتر ۵ * ۸
۸	وے جو متوالے ھوتے ھیں رات ھي کو متوالے ھوتے ھیں * پر ھم	
	جو دِن کے ھیں چاھئے کہ ھوشیار رھیں اور ایمان و محبّت	
۹	کا چار آئینہ اور نجات کي اُمّید کا خود پہنیں[2] * کہ خُدا نے	۲ اِ تھ ۶ * ۱۴
	ھمکو غضب[3] کے لئے نہیں بلکہ ھمارے خُداوند یسوع مسیح کے	۳ رو ۹ * ۲۲
۱۰	وسیلے سے نجات[4] حاصِل کرنے کو مُقرّر کیا * کہ وہ ھمارے واسطے	۴ ۲ تسہ ۲ * ۱۳
۱۱	مُوا تاکہ ھم کہا جاگتے کہا سوتے اُسکے ساتھہ جیئں[5] * اِسلئے تُم ایک	۵ رو ۱۴ * ۸ و ۹ ۲ کر ۵ * ۱۵
	دوسرے کو تسلّي دو اور ایک دوسرے کو قرار کرو جیسا	
	تُم کرتے ھو *	
۱۲	اي بھائیو ھم تُمسے عرض کرتے ھیں کہ تُم اُنکو جو تُم میں	۶ عبر ۱۳ * ۷ و ۱۷
	محنت کرتے ھیں اور خُداوند کے کام میں تُمھارے سردار	
۱۳	ھیں اور تُمکو نصیحت کرتے ھیں مانو * اور اُنکے کام کے لئے	
	محبّت سے اُنکي بہت تعظیم کرو اور آپس میں مِلے رھو *	
۱۴	اي بھائیو ھم تُمسے اِلتماس کرتے ھیں کہ تُم سرکشوں کو	۷ رو ۱۵ * ۱ گلا ۶ * ۱ و ۲
	نصیحت کرو ضعیف[7] دِلوں کو دِلاسا دو کم زوروں کو سنبھالو اور	۸ متہ ۵ * ۳۹ و ۴۴ رو ۱۲ * ۱۷ و ۱۹ ۱ پتر ۳ * ۹
۱۵	سبھوں کي برداشت کرو * دیکھو کوئي کِسي سے بدي[8] کے بدلے میں	
	بدي نکرے بلکہ تُم ایک دوسرے سے اور سبھوں سے ھمیشہ	۹ فلا ۴ * ۴
۱۶	نیکي کیا کرو * ھمیشہ[9] خوش رھو * ھر وقت[10] دُعا مانگو *	۱۰ لو ۱۸ * ۱ او ۶ * ۱۸
۱۷		
۱۸	ھر حالت میں شُکر[11] گُذاري کرو کہ تُمھاري بابت مسیح	۱۱ او ۵ * ۲۰

سنہ یسوعي ۵۲

یسوع کي معرفت خدا کي مرضي یہي ھی * روح کو مت[1] ۱۹
بُجھاؤ * وعظوں کو حقیر نجانو * ساري باتوں کا اِمتحان کرو اور ۲۰
۲۱
بہتر کو[2] اِختیار کرو * ھر ایک بدي کے سائے سے دور رھو * ۲۲
خُدا جو صُلح کا بخشنیوالا ھی آپہي تُمکو تمام پاکیزہ کرے ۲۳
اور تُمھارا سب کُچھہ یعنے تُمھاري روح اور نفس اور بدن ھمارے
خُداوند یسوع مسیح کے آنے تک[3] بے گُناہ سلامت رھے * جسنے ۲۴
تُمھیں بُلایا وہ وفادار ھی اور وہ ایسا ھي کریگا * اي بھائیو ۲۵
ھمارے[4] واسطے دُعا کرو * سارے بھائیوں کو پاک بوسے سے ۲۶
سلام کرو * میں تُمھیں خُداوند کي قسم دیتا ھوں کہ یہہ خط ۲۷
سارے پاک بھائیوں میں پڑھواؤ * اب ھمارے خُداوند یسوع ۲۸
مسیح کا فضل تُم پر ھووے * آمین *

۱ او ۴ * ۳۰
۲ قا ۴ * ۸
۳ ۱ کر ۱ * ۸ و ۹
۴ ۲ تس ۳ * ۱
۵ رو ۱۶ * ۱۶
۶ رو ۱۶ * ۲۰ و ۲۴ ۲ تس ۳ * ۱۸

تِھسلنیکیونکو پاؤل کا دوسرا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۵۲

۱ دیباچہ * ۳ نیک کام اور اذیت برداشت کرنے کے سبب اُنکي تعریف
کرنا اور تسلّي دینا اور اُنکے لئے دُعا کرنا *

پاؤل اور سِلوان اور تِمتھي جو تِھسلنیکي[7] لوگ ھمارے ۱
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح میں ھیں اُنکي کلیسے کو
خط بھیجتے ھیں * ھمارے باپ[8] خُدا اور خُداوند یسوع مسیح ۲
تُمکو فضل اور آرام بخشے *

۷ ۱ تس ۱ * ۱
۸ ۱ کر ۱ * ۳

سنہ یسوعي ۵۲

۳ ای بھائیو لازِم ھی[1] که ھم تُمھارے لئے ھمیشہ خُدا کا شُکر کریں
یہہ اِسلئے لایق ھی که تُمھارا ایمان بڑھتا جاتا ھی اور تُم سبھوں
میں ھر ایک کو دوسرے کے ساتھہ بڑي محبّت ھوتي ھی *
۴ اور جو اذیت اور رنج تُم برداشت کرتے ھو اُن میں تُمھارا جو
ایمان اور صبر ھی اُسکے لئے ھم خُداکي کلیسوں میں فخر کرتے
۵ ھیں * خُدا کي سچّي تجویز کا یہہ ایک نِشان ھی که تُم خُدا
کي بادشاھت کے لائق گِنے جاؤ جِسکے لئے تُم دُکھہ اُٹھاتے ھو *
۶ جب خُداوند یسوع[2] آسمان سے اپنے زورآور فِرشتوں کے ساتھہ
۷ بھڑکتي آگ میں ظاھِر ھوکے : اُنسے جو خُدا کو نہیں پہچانتے
اور ھمارے خُداوند یسوع مسیح کي اِنجیل کو نہیں مانتے
۸ اِنتقام لیگا : تب اُنھیں[3] جو تُمھیں اذیت دیتے ھیں اذیت
دینا اور تُمھیں جو اذیت اُٹھاتے ھو ھمارے ساتھہ آرام
۹ دینا خُدا کے نزدیک یہہ اِنصاف ھوگا * اور وے خداوند کے
چِہرے سے اور اُسکي جلالي قُدرت سے ھمیشے کي ھلاکت
۱۰ کي سزا پاوینگے * که اُسوقت وہ آکر اپنے پاک لوگوں میں
بُزرگي کا سبب ھوگا اور سارے ایمان لانے والوں میں اور تُم
میں جو ھماري گواھي پر ایمان لائے ھو تعجُّب کا سبب
۱۱ ھوگا * سو ھم تُمھارے لئے ھمیشہ دُعا کرتے ھیں که ھمارا
خُدا تُمھیں اس طلب کے لایق جانے اور اپني نیکوئي کي
۱۲ رضامندي اور ایمان کا کام قُدرت سے تمام کرے * تاکه ھمارے

[1] ب ۲ * ۱۳ ا تس ۱ * ۲ و ۳
[2] متی ۲۵ * ۳۱ ا تس ۴ * ۱۶
[3] مش ۶ * ۱۰

سنہ یسوعي ۵۲

خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا نام تُم سے ناموز ہو اور تُم اُسمیں *

دوسرا باب

۱ اُنکو قرار کرنے کي نصیحت اور گُناہ کے شخص کا بیان ۱۳ اُنکے برگُزیدہ
ہونے کے لئے شُکر کرنا * ۱۶ اُنکے لئے دُعا کرنا *

[1] ۱ تسہ ۴ * ۱۶ ۱ ای بھائیو ہمارے خُداوند یسوع مسیح[1] کے آنے اور ہمارے
[2] متی ۲۴ * ۳۱ مار ۱۳ * ۲۷ ۲ اُسکے پاس[2] جمع ہونے کے حق میں ہم تُمسے یہہ عرض
کرتے ہیں : کہ تُم اِس گُمان سے کہ مسیح کا دِن نزدیک ہی ۲
جلد اپني عقل میں بے قرار مت ہو اور کِسي روح یا کلام سے
یا ہمارے خط کي مانند کِسي خط سے مت گھبراؤ * کوئي تُمھیں ۳
کِسي طرح سے فریب نہ دے کہ وہ دِن نہیں آویگا مگر جب کہ
[3] ۱ تمہ ۴ * ۱ اِنکار دین[3] پہلے آوے اور وہ گُناہ کے شخص[4] یعنے اِبن ہلاکت ظاہر
[4] دانی ۷ * ۲۵ عبر ۱۳ * ۱۰غ ہووے * وہ ہر ایک کا جو خُدا کہلاتا ہی یا معبود ہی مُخالف ۴
ہوکر اُن سے اپنے تئیں بڑا جانتا ہی یہاں تک کہ وہ خُدا کي
مانند خُدا کي عبادتگاہ میں بیٹھکے اپنے تئیں دِکھلایگا کہ وہ
خُدا ہی * کیا تُمھیں یاد نہیں کہ میں تُمھارے ساتھہ ہوتے ۵
ہوئے تُمھیں یے باتئیں کہتا تھا ؟ اب تُم جانتے ہو کہ بروقت ۶
اُسکے ظاہر ہونے میں کون مانع ہی * بدکاري کا راز تو اب ۷
بھي کارگر ہوتا ہی فقط ضرور ہی کہ وہ جو اب تک مانع
ہی بیچ سے دور کیا جاے * تب وہ بے شرع ظاہر ہوگا ۸

سنہ یسوعي ۵۲

جِسے [1] خُداوند اپنے مُنہہ کے دم سے برباد اور اپنے آنے کے جلال
۹ سے نیست کر دیگا * اور اُسکا آنا شیطان کي کارگر ہونے کے مُطابق
۱۰ ہرطرح کي قُدرت اور [2] جھوٹے عجائب غرائب سے : اور بدي
کي ہرطرح کي فریب سے ہلاک ہونیوالوں کے بیچ میں ہوگا
جنھوں نے کلامِ حق کي محبّت اپني نجات کے لئے قبول نہیں
۱۱ کي * اِسلئے خُدا اُن پاس [3] فریب کي تاثیر کو بھیجیگا یہاں
۱۲ تک کہ وے جھوٹھہ پر ایمان لاوینگے : تاکہ وے سب جو
کلام حق پر ایمان نہ لاکے ناحق سے [4] راضي ہیں سزا پاویں *
۱۳ اي بھائیو تُم جو خُداوند کے محبوب ہو لازم ہي کہ ہم
تُمھارے واسطے ہمیشہ خُدا کي شُکر گُذاري کریں کہ خُدا نے
تُمھیں اِبتدا سے [5] اِختیار کیا تا کہ تُم روح کي پاکیزگي سے اور
۱۴ کلامِ حق پر ایمان لانے سے نجات پاؤ * اور اِسلئے تُمھیں ہماري
اِنجیل کے وسیلے سے بُلایا کہ تُم ہمارے خُداوند یسوع
۱۵ مسیح کي عِزّت حاصِل کرو * پس اي بھائیو پایدار رہو اور
اُن باتوں کو جو تُمھارے سپُرد کي گئیں یا جِسے تُمنے کلام سے
یا ہمارے خط سے سیکھا تھامے رہو *
۱۶ اب ہمارا خُداوند یسوع مسیح آپ اور ہمارا باپ خُدا
جِسنے ہمیں پیار کیا اور ہمیں فضل سے ہمیشے کي تسلّي
۱۷ اور اچھّي اُمّید دي تُمھارے دِلوں کو تسلّي دیوے : اور
تُمکو ہرایک اچھّے قول اور فعل میں مضبوط کرے *

[1] داؤ ۷ * ۱۰ او ۱۱
[2] متی ۲۴ * ۲۴ مرقس ۱۳ * ۱۳ و ۱۴
[3] اتھ ۴ * ۱
[4] رو ۱ * ۳۲
[5] اِفسی ۱ * ۴ ۱ پطر ۱ * ۲

سنہ یسوعي ۵۲

تیسرا باب

۱ اپنے لئے دُعا کرنے کو اُنکي مِنّت کرنا * ۶ سرکش اور سُست لوگونکو نصیحت کرنا اور خط کو تمام کرنا *

۱ غرض ای بھائیو ہمارے حق[1] میں یہہ دُعا کرو کہ خُداوند
۲ کے کلام کا رِواج اور عِزّت ہووے جیسا تُم میں ہی * اور یہہ
۲ کہ ہم نالائق اور گُنہگار آدمیونسے[2] چھُٹکارا پاویں کہ سبھوں میں
۳ ایمان نہیں * پر خُداوند وفادار ہی وہ تُمکو مضبوط کریگا
۴ اور بدي سے بچایگا * اور تُمھاري بابت خُداوند پر ہمارا
اِعتماد ہی کہ تُم اُن حُکموں پر جو ہم تُمھیں دیتے ہیں عمل
۵ کرتے ہو اور کرو گے * خُداوند تُمھارے دلوں کو خُداکي محبّت
کي اور مسیح کے اِنتظارکي راہ میں سیدھا چلاوے *

۶ ای بھائیو ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے نام سے
۳ تُمھیں حُکم کرتے ہیں کہ تُم ہر ایک[3] بھائي سے جو بے ترتیب
چلتا ہی اور اُس سونپي ہوئي بات پر جو ہمسے مِلي
۷ ہی عمل نہیں کرتا باز رہو * تُم آپ جانتے ہو کہ ہماري
۴ پیروي کیونکر کیا چاہئے کہ ہم تو تُمھارے بیچ بے ترتیب
۸ چلتے نہ تھے * اور کِسي کي روٹي مُفت کھاتے نہ تھے بلکہ
۵ محنت اور مشقّت سے رات دِن[5] کام کرتے تھے تاکہ ہم تُم میں
۹ سے کِسي پر بار نہووِیں * اور نہ اِسواسطے کہ ہمکو[6] اِختیار
نہیں پر اِسلئے کہ ہم آپ کو تُمھارے لئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ
۱۰ تُم ہماري پیروي کرو * جب ہم تُمھارے ساتھہ تھے تب ہمنے

[1] او ۶ * ۱۹ کل ۴ * ۳
[2] رو ۱۵ * ۳۱
[3] رو ۱۶ * ۱۷ ۱کر ۵ * ۱۱ اتھ ۶ * ۵
[4] ۱تس ۲ * ۱۰
[5] اعہ ۱۸ * ۳ و ۲۰ * ۳۴ ۱تس ۲ * ۹
[6] ۱کر ۹ * ۶

سنہ یسوعي ۵۲

تُمھیں یہہ حُکم کیا کہ جو کوئي کام نہ کرے وُہ خوراک
۱۱ نپاوے * ہم سُنتے ہیں کہ تُم میں کئي ایک بے ترتیب
چلتے ہیں اور کِسي طرح کا کاربار نہیں کرتے مگر
۱۲ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں * ہم اپنے خُداوند یسوع
مسیح سے ایسے لوگوں کو حُکم دیتے ہیں اور اُنسے اِلتماس
کرتے ہیں کہ وے چُپکے سے[1] کام کرکے اپني ہي روٹي
۱۳ کھائیں * ای بھائیو تُم نیک کام کرنے میں سُستي[2] نکرو *
۱۴ پر اگر کوئي ھماري بات کو جو خط میں ھی نمانے تو اُسے
۱۵ پہچان رکھو اور اُسے مِلے[3] نرھو تاکہ وُہ پشیمان ھووے * لیکن اُسے
۱۶ دُشمن نسمجھو بلکہ بھائي سمجھکے نصیحت کرو * اور صُلح
بخشنے والا خُداوند تُمکو ھمیشہ اور ھر طرح کي تسلّي بخشے
۱۷ خُداوند تُم سبھونکے ساتھہ ھووے * مُجھہ پاؤل کے[4] ھاتھہ کا سلام
ھر ایک خط میں نِشان ھی اِسیطرح مَیں لِکھتا ھوں *
۱۸ ھمارے خُداوند[5] یسوع کا فضل تُم سبھوں پر ھو * آمین *

[1] ۱ تھ ۴ * ۱۱ ۱ تس ۴ * ۱۱
[2] گل ۶ * ۹
[3] متی ۱۸ * ۱۷
[4] ۱ کر ۱۶ * ۲۱ کل ۴ * ۱۸
[5] رو ۱۶ * ۲۴

تِمتھي کو پاؤل کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۵

۱ دیباچہ * ۳ نسب نامہ اور شریعت اور اِنجیل اور رسولوں کے عُہدے کی بابت پاؤل کي نصیحت * ۱۸ قرار رھنے کو مِنّت کرنا اور بعضے لوگوں کے دین ترک کرنے کي خبر دینا *

[6] اعمہ ۹ * ۱۵ گل ۱ * ۱

۱ پاؤل جو یسوع مسیح کا رسول[6] ھی جسے ھمارے

سنہ یسوعي ۶۵

بچانیوالے خُدا اور هماري اُمّیدگاہ خُداوند یسوع مسیح نے
۱ مُقرّر کیا تِمتھي[1] کو جو اِیمان میں فرزند حقیقي هی خط
لکھتا هی : همارا باپ خُدا اور همارا خُداوند یسوع مسیح
۲ تُجھکو[2] فضل اور آرام بخشے *
۳ میں نے[3] مکدنیا جاتے وقت تُجھسے اِلتماس کیا تھا کہ
افسے میں رهیو تاکہ تو بعضوں کو حُکم کرے کہ نئي باتیں
۴ نہ سِکھلاویں * اور[4] نقلوں اور اُن بے اِنتہا نسب ناموں پر
لِحاظ نکریں یہہ سب کُچھہ حُجّت کا باعث هوتا هی نہ
۵ اِیمان میں قرار اِلہي کا * حُکم کا خُلاصہ وُہ[5] مُحبّت هی جو
پاک دِل اور نیک[6] دِل اور بے مکر اِیمان سے هوتي هی *
۶ پر بعضے اِن سے پھرکے بیہودہ گوئي کي طرف گئے هیں *
۷ وے شریعت کے سِکھانیوالے هونے چاهتے هیں پر نہیں[6] سمجھتے
کہ کیا باتیں بولتے هیں اور کِن باتوں کو ثابت کرتے هیں *
۸ هم جانتے هیں کہ شریعت اچّھي هی بشرطیکہ کوئي اُسّے شریعت
۹ کے طور پر کام لے * اور جانئے کہ شریعت[7] نیک کے واسطے نہیں بلکہ
بے شرع اور بے ترتیب چلنے والوں اور بے دینوں اور گُنہگاروں اور
۱۰ ناپاکوں اور فاسِقوں اور ما باپ کو هلاک کرنیوالوں اور خونیوں: اور
حرام کاروں اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھوٹھہ کہنیوالوں
۱۱ اور جھوٹھي قسم کھانیوالوں کے واسطے: اور اُنکے سِوا اِس صحیح نصیحت
کے یعنے مُبارک اللّٰہ کي جو جلالي اِنجیل مُجھے سونپي گئي

[1] اعمہ ۱۶ * ۱ ۱ کر ۴ * ۱۷
[2] گل ۱ * ۳ ۲ تھ ۱ * ۲
[3] اعمہ ۲۰ * ۱
[4] ب ۶ * ۳و۴
[5] رو ۱۳ * ۸ و ۹ گل ۵ * ۱۴
[6] ب ۶ * ۴
[7] رو ۷ * ۱۲

سنہ یسوعي ۶۵

۱۲ آس کے مُخالف اور کوئي ہو تو آسکے واسطے ہی * اور میں
[1] ۱ کر ۱۵ * ۱۰ ۲ کر ۱۲ * ۹ اپنے خُداوند مسیح کا جسنے مُجھے قُدرت دي شُکر گُذار ہوں
۱۳ [2] کلہ ۱ * ۲۵ کہ وہ مُجھے امانت دار سمجھکے خدمت پر مُقرّر کیا * میں
[3] ۱ تم ۸ * ۳ و ۹ * ۱ ۱ کر ۱۵ * ۹ تو آگے کُفر بکنے والا اور اذیت دینیوالا اور ظُلم کرنیوالا تھا
[4] لیکن رحمت پائي کیونکہ جاہل ہوکے بے ایماني سے یہہ سب
[5] لو ۲۳ * ۳۴ ۱ تم ۳ * ۱۷ ۱۴ کیا * اور ہمارے خُداوند کا فضل آس ایمان اور محبّت
سمیت جو مسیح یسوع کے وسیلے سے ہی بہُت زیادہ ہوا *
۱۵ یہہ بات سچ ہی اور ہرطرح پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسوع
[5] متی ۱ * ۲۱ و ۹ * ۱۳ لو ۱۹ * ۱۰ یو ۱ * ۲۹ و ۳ * ۱۶ و ۱۷ گُنہگاروں کے بچانیکو دُنیا میں آیا اور مَیں آن میں اوّل ہوں *
۱۶ لیکن مُجھپر اسلئے رحم کیا گیا کہ پہلے مُجھہ پر یسوع مسیح
ہرطرح کے صبر کو ظاہر کرے تاکہ میں اُنکے واسطے جو آسپر
[6] ب ۶ * ۱۵ ۱۷ ہمیشے کي زندگي کے لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنوں * اب بادشاہ
قدیم یعنے غیر فاني اور غائب اور وحید حکیم خُدا کے لئے عزّت
وجلال ہمیشہ ہووے آمین *
[7] ب ۴ * ۱۴ ۱۸ ای فرزند تمتھي میں تجھے اُن نبوّتوں کے مُوافق جو آگے
تیرے حق میں کہي گئیں یہہ حُکم دیتا ہوں تو اُن نبوّتوں کے
[8] ب ۶ * ۱۲ ۲ تم ۴ * ۷ ۱۹ وسیلے سے اچھي لڑائي لڑ * اور ایمان اور نیک دل رکھہ جسے
۲۰ بعضوں نے چھوڑ کے ایمان کي ناؤ توڑي * اُنھیں میں سے
[9] ۱ کر ۵ * ۵ ہمنیاہ اور سکندر ہیں جنھیں میں نے شیطان کو سونپا تاکہ
وے تنبیہ پاکر کُفر نکریں *

سنہ یسوعي ۵۲

دوسرا باب

۱ سارے لوگوں کے لئے دُعا کرنے کي نصیحت * ۹ عورتوں کو زیور پہننے اور وعظ کرنے سے منع کرنا *

۱ میں سب سے پہلے یہہ اِلتماس کرتا ہوں کہ عرض اور دُعا
۲ اور سوال اور شُکرگُذاري سارے آدمیوں کے لئے کي جاوے * یعنے
بادشاہوں کے اور سارے عُہدے داروں کے لئے تاکہ ہم سب طرح
کي نیکُکاري و اخلاق میں قراري اور آرام سے گذران کریں :
۳ کہ ہمارے نجات دینیوالے خُدا کے آگے یہي نیک و پسندیدہ
۴ ہی * کہ وُہ چاہتا ہی[1] کہ سب لوگ نجات پاویں اور کلام حق
۵ کے پہچان تک پہنچیں * کہ خُدا ایک ہی اور خُدا اور
آدمي کے درمیان ایک آدمي یعنے مسیح یسوع[2] میانجي ہی :
۶ اُسنے اپنے تئیں سبھوں کے بدلے میں[3] دیا : اور مُناسب وقت اُسپر
گواہي دینے کے لئے میں[4] وعظ کرنیوالا اور رسول ٹھہرایا گیا
۷ تاکہ ایمان اور کلام حق سے غیر مُلکیوں کو سکھلاوں : میں مسیح
۸ میں سچ بولتا ہوں اور جھوٹھہ نہیں کہتا * پس میري
مرضي یہہ ہی کہ ہر ایک جگہہ میں لوگ بے غُصّہ و بے
حُجّت پاک ہاتھوں کو اُٹھاکے دُعا مانگیں *

۹ یہہ بھي چاہتا ہوں کہ عورتیں اپنے تئیں حیا اور
۱۰ ہوشیاري کے ساتھہ مُناسب پوشاک میں[5] آراستہ کریں نہ کہ
گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتي لباس سے : بلکہ

[1] یو ۳ * ۱۶ و ۱۷ ۲ پطر ۳ * ۹
[2] عبر ۹ * ۱۵
[3] متی ۲۰ * ۲۸ مار ۱۰ * ۴۵ تیمو ۲ * ۱۴
[4] ۱ تمو ۳ * ۷ و ۸ ۲ تمو ۱ * ۱۱
[5] ۱ پطر ۳ * ۳ و ۴

سنہ یسوعي ۶۵

جیسا خُدا پرستي کے اِقرار کرنیوالي عورتونکو مُناسِب ھی

۱۱ ویسي اپنے تئیں نیک کامونسے آراستہ کریں * چاھئے کہ عورت

۱۲ خموشي[1] اور کمال فرمان برداري سے سیکھے * اور مَیں اِجازت

۱ ۱ کر ۱۴ * ۳۴ او ۵ * ۲۴

نہیں دیتا کہ عورت سِکھلاوے اور شوھر پر حُکومت کرے

۱۳ بلکہ خموشي سے رہے * کہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے حوّا *

۲ پید ۱ * ۲۷ و ۲ * ۱۸ و ۲۲

۱۴ اور آدم[3] نے فریب نہیں کھایا پر عورت فریب کھاکے گُنہگار ھوئي *

۱ کر ۱۱ * ۸ و ۹

۸ پید ۳ * ۶

۱۵ لیکن لڑکا جننے سے اُنکي نجات ھی اگر ایمان اور محبّت اور

پاکیزگي اور ھوشیاري میں قائم رھیں *

تیسرا باب

۱ کلیسے کے نگہبانوں کے کام کا بیان * ۸ خادموں کي خدمت کا بیان *
۱۴ تمتھي کو خط لکھنے کا اِرادہ *

۱ یہہ سچ بات ھی کہ جو کوئي کلیسے کي[4] نگہباني

۴ اعمـ ۲۰ * ۲۸

۲ کیا چاھتا ھی وہ اچھّے کام کے مُشتاق ھی * پس چاھئے کہ

۵ تیط ۱ * ۶ وغ

کلیسے کا نگہبان[5] بے عیب اور ایک جورو کا شوھر اور بیدار اور

۶ ۲ تم ۲ * ۲۴

۳ ھوشیار اور شایستہ اور مُسافِر پرور اور نصیحت دینے کے[6] لائق

ھو * نہ شرابي یا مارنیوالا یا لالچي بلکہ حلیم اور بے لڑاک

۴ اور بے طمع ھو * اور اچھّي طرح اپنے گھر کي ریاست کرکے

۵ ھر طرح کي مُناسبت سے اپنے لڑکوں کو حُکم میں رکھے * کہ اگر

کوئي اپنے ھي گھر کي ریاست نکرنے جانے تو وہ خُدا کي

۶ کلیسے کي خبرداري کیونکر کریگا ؟ اور نیا مرید نہو تا نہووے

سنہ یسوعي ۵۲

کہ وُہ مغرور ہوکے شیطان کي طرح عذاب میں نہ پڑے *
اور چاہئے کہ وُہ ایسا ہووے کہ کلیسے کے باہر والے اُسکے حق ۷
میں اچھي گواہي دیوے تاکہ وُہ بد نامي میں اور شیطان کے
پھندے میں نہ پڑے *

[1] اعہ ۶ * ۳وغ ۱ اِسیطرح چاہئے کہ کلیسے کے[1] خادم بھي لائق ہوں نہ کہ دوزبان ۸
[2] سطر ۳ احبا ۱۰ * ۹ یا بہت شراب[2] پینیوالے یا لالچي * اور ایمان کے راز کو پاک دل میں ۹
رکھنے والے * اور یے پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بے عیب ۱۰
نکلیں تو خدمت کریں * اِسیطرح اُنکي جوروان بھي لائق ہوں ۱۱
نہ تہمت لگانے والي پربیدار اور سارے کاموں میں دیانت
دار ہوویں * خادم ایک ایک جورو کریں اور اپنے بچوں اور ۱۲
[3] سطر ۴ اپنے گھروں[3] کي اچھي طرح ریاست کریں * کہ وے جو اچھي ۱۳
[4] متی ۲۵ * ۲۱ طرح خدمت کرتے ہیں اپنے لئے اچھا[4] مرتبہ اور مسیح یسوع
کے دین میں بہت سي دلیري پیدا کرتے ہیں *
میں اِس اُمید سے کہ تجھہ پاس جلد آؤں تجھے یے ۱۴
[5] اِو ۲ * ۲۱و۲۲ باتیں لکھتا ہوں * کہ اگر کچھہ دیري ہوجاوے تو تو خدا کے ۱۵
[6] یو ۱ * ۱۴ ۱یو ۱ * ۲ گھر[5] یعنے زندہ خدا کے کلیسے میں جو سچائي کے ستون اور
[7] متی ۳ * ۱۶ رو ۱ * ۴ بنیاد ہی کہونکر گذراں کیا چاہئے جان رکھے * اور یقیناً دین کا ۱۶
[8] متی ۴ * ۱۱ لو ۲ * ۱۳ بڑا راز یہہ ہی کہ خدا جسم[6] میں ظاہر ہوا روح[7] سے نیک
[9] اعہ ۱۳ * ۴۶ و ۴۸ گنا گیا فرشتوں[8] کو نظر آیا غیر ملکیوں[9] میں اُسکا وعظ کیا گیا
اِو ۳ * ۸ دنیا میں اُسپر ایمان لائے بہشت[10] میں اُٹھایا گیا *
[10] لو ۲۴ * ۵۱ اعہ ۱ * ۹

سنہ یسوعي ۵۲

چوتھا باب

۱ دین ترک کرنے کے خبر دینا * ۷ دین کي بابت تمتھي کو پاؤل کي بہت طرح کي نصیحت کرنا *

۱ روح صاف کہتي ھی کہ آخري زمانے میں[1] کتنے مسیح ۱ متہ ۲۴ * ۱-۱۲ ۲ تسہ ۲ * ۳ ۲ پتر ۳ * ۳
کے دیں سے پھر جاینگے کہ وے گمراہ کرنیوالي روحوں اور دیووں
۲ کي تعلیمونسے جالپٹینگے * یہہ جھوٹھوں[2] کے مکر سے ھوگا جنکا ۲ متہ ۷ * ۱۵ ۲ پتر ۲ * ۳
۳ دل آگ سے داغا گیا ھی * اور وے بیاہ کرنے سے منع کرینگے اور ۵ عبر ۱۳ * ۴
حکم کرینگے کہ وہ گوشت نکھاؤ جسے خدا نے اسلئے پیدا کیا کہ ۴ پید ۹ * ۳
جو لوگ ایمان لانیوالے ھیں اور کلام حق جانتے ھیں شکر
۴ گذاري سے کھاویں * کہ خدا کي ھر ایک پیدا ھوئي چیز
اچھي ھی اور کچھہ رد ھونے کے لائق نہیں اگر شکر گذاري سے
۵ لیویں * کہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ھوتي ھی *
۶ سو اگر تو بھائیونکو یے باتیں یاد دلاوے تو تو مسیح کے دین
کي اور اچھي نصیحت کي بات سے جسمیں سکھلایا گیا ھی
پروردہ ھوکے مسیح کا اچھا خادم ھوگا *

۷ اور بڑھیوں کي مگروہ کہانیوں[5] سے منھہ موڑ اور نیککاري میں ۵ ب ۱ * ۴ و ۶ * ۲۰ تیط ۱ * ۱۴
۸ ریاضت کر * بدني ریاضت کا فائدہ کم ھی پر نیککاري سب
باتوں کے واسطے مفید[6] ھی کہ اب کي اور آیندے کي زندگي کا ۶ زبور ۳۷ * ۴ و ۸۴ * ۱۱ متہ ۶ * ۳۳ و ۱۹ * ۲۹ مار ۱۰ * ۳۰ رو ۸ * ۲۸
۹ وعدہ اسي کے لئے ھی * یہہ سچ بات ھی اور ھر طرح پسند
۱۰ کے لائق ھی * اسلئے ھم محنت کرتے ھیں اور بدنامي برداشت

سنہ یسوعي ۵۲

کرتے ھیں کہ ھمنے زندہ خُدا پر جو سب آدمیوں کا خصوصاً
ایمان لانیوالوں کا نجات بخشنے والا ھی اُمّید رکھا ھی * اِن ۱۱
باتوں کو فرما اور سِکھا * کِسي کو اپني جواني حقیر ۱۲
کرنے نده بلکہ [1]بات اور چلن اور محبّت اور روح اور ایمان ۱ تیة ۲ * ۷
اور پاکیزگي سے ایمان لانیوالوں کے لئے نمونہ بن * جب ۱۳
تلک میں نہ آوں تو پڑھنے اور وعظ کرنے اور نصیحت دینے
میں رہ * اور اُس [2]نعمت سے جو تُجھہ میں ھی اور تُجھے ۱۴ ۲ تمہ ۱ * ۶
نبوّتوں کي راہ سے مشائخ کے [3]ھاتھہ کے رکھنے سے دي گئي ۳ اعہ ۶ * ۶
و ۱۳ * ۳
غفلت نکر * اِن باتوں میں تامّل کر اور اِنھي کا ھو رہ تاکہ ۱۵ و ۱۹ * ۶
تیري لیاقت سبھوں پر ظاھر ھووے * آپ پر اور اپني ۱۶
نصیحت پر دھیان رکھہ اور اُن پر قائم رہ تو تو یہہ کرکے
اپنے تئیں اور اپنے سُننّے والوں کو [4]بچاویگا * ۴ یعق ۵ * ۲۰

پانچواں باب

۱ ملامت کا اور بیواکي پرورش کا بیان * ۱۷ مشائخ کو مُقرّر کرنیکا بیان * ۲۲ تمتھي کو پاؤل کي نصیحت *

تو کِسي بوڑھے کو ملامت نکر بلکہ باپ کي مانند اُنکي ۱
مِنّت کر اور بھائیوں کي مانند جوانوں کو * اور ماوں کي ۲
مانند بُڑھیایوں کو اور بہنوں کي مانند ھر طرح کي پاکیزگي
سے جوان عورتوں کو * بیواوں کو جو حقیقت میں بیوا ھیں ۳ ۵ سطر ۵
حُرمت دے * اگر کسي بیوا کے لڑکے یا ناتي پوتے ھوں ۴

سنه یسوعي ٥٢

تو وے پہلے یہہ سیکھیں کہ اپنے گھرانے کا حق ادا کریں اور
١ باپ دادوں کا حق ادا کریں کہ یہہ خیر اور خُدا کے آگے پسندیدہ ١ او ٦ * ١ و ٢
٥ ہی * اور سچّي بیوا اور بیکس وُہ ہی جو خُدا پر اُمّید رکھتي
٦ ہی اور رات دِن عرض اور دُعاوں میں مشغول رہتي ہی * پر ٢ لو ٢ * ٣٧ و ١٨ * ١
٧ جو عیش و عشرت کرتي ہی سو جیتے جي مرگئي ہی * تو ٤ یعق ٥ * ٥
٨ یے سب حُکم دے تاکہ وے بے گُناہ ہوویں * اگر کوئي
خویشوں کي خصوصاً اپنے گھرانے کي پرورش نکرے تو مسیح
٩ کے دین سے اِنکار کرتا ہی اور بے ایمان سے بد تر ہی * اگر بیوا
٥ لو ٢ * ٣٦ شُمار میں آوے تو ساٹھہ برس سے کم کي نہو اور جو ایکہي
١٠ شوہر کي جورو ہوئي ہو: اور نیکو کاري میں مشہور ہو یعنے
٥ اعمـ ١٦ * ١٥ عبر ١٣ * ٣ اگر لڑکوں کو تربیت کئي ہو اور مسافروں کو اپنے پاس اُتاري
٦ پید ١٨ * ٤ لو ٧ * ٤٤ یو ١٣ * ٥ و ١٤ ہو اور پاک لوگوں کے پاؤں دھوئي ہو اور آزادوں کي مدد
١١ کئي ہو اور ہر طرح کا نیک کام کیا کئي ہو * پر جوان
بیواوں سے کام نرکھہ کہ وے مسیح سے شوخي کر کے بیاہ
١٢ کیا چاہتي ہیں * اور اگلے ایمان کو ترک کر کے گُنہگار
١٣ ہوتي ہیں * سوا اُسکے وے بیکار ہو کے گھر گھر دوڑتے
پھرنا سیکھتي ہیں اور فقط بیکار نہیں بلکہ بکواسي اور
١٤ فضولي ہوتي ہیں اور بیجا باتیں کرتي ہیں * اِسواسطے
٦ ١ کر ٧ * ٩ عبر ١٣ * ٤ میري مرضي یہہ ہی کہ جوان عورتیں بیاہ کریں اور بچّے
جنیں اور گھر کریں اور ایسا نکریں کہ دشمن لعن طعن کي

سنہ یسوعي ۵۲

جگہہ پاوے * لیکِن کئي ایک ابھي شیطان کے پیرو ھیں * ۱۵
اگر کِسي ایمان لانے والے مرد یا عورت کے بیوائیں ھیں تو ۱۶
وھي اُنکي مدد کرے اور کلیسے پر بار نہو تاکہ وہ اُنکي جو
حقیقت[1] میں بیوا ھیں مدد گاري کرے *

[1] سطر ۳ و ۵

اُن[2] مشائخوں کو جو اچھي طرح ریاست کرتے ھیں ۱۷
خُصوصًا اُنکو جو کلام اور نصیحت میں محنت کرتے ھیں

[2] گلا ۶ * ۶ ۱تسہ ۵ * ۱۲ و ۱۳ عبر ۱۳ * ۷

دونا محنت آنے کے لائق جانو * کہ کتاب یہہ کہتي ھی ۱۸
کھلیان کے[3] بیل کا مُنہہ مت باندھہ اور یہہ کہ کام کرنیوالا

[3] اسہ ۲۵ * ۱۵ ۱کر۹ * ۹

اپني[4] مزدوري کے لائق ھی * جو دعوي مشائخ پر ھووے ۱۹
بغیر دو[5] تین گواھونکے مت سُن * گُنہگاروں کو سبھوں کے[6] سامھنے ۲۰
ملامت کر تاکہ اوروں کو ڈر ھووے * میں خُدا اور خُداوند یسوع ۲۱
مسیح اور برگُزیدہ فرشتوں کے آگے یہہ[7] حُکم دیتا ھوں کہ
اِن باتوں کو بغیر طرفداري کے یاد کر اور ایک طرفي میلان سے
کُچھہ مت کر *

[4] اسہ ۲۴ * ۱۴ و ۱۵ مت ۱۰ * ۱۰ لو ۱۰ * ۷
[5] اسہ ۱۹ * ۱۵
[6] گلا ۲ * ۱۴
[7] ب ۶ * ۱۳

ھاتھہ[8] کِسي پر جلد نرکھہ اور نہ دوسروں کے گُناھوں میں ۲۲
شریک ھو اپنے تئیں پاک رکھہ * اور اب سے تو صرف پاني ۲۳
نہ پیا کر بلکہ اپنے معدے اور اکثر کمزوري کے سبب تھوڑي شراب
پي * بعضے آدمیونکے گُناہ[9] اِنصاف کے آگے اور بعضونکے اِنصاف ۲۴
کے پیچھے ظاھر ھوتے ھیں * اِسیطرح سے نیک کام بھي ظاھر ۲۵
ھوتے ھیں اور وے کام جو اور طرح کے ھیں چھپ نہیں سکتے *

[8] اعہ ۶ * ۶ و ۱۳ * ۳ ۲تمہ ۱ * ۶
[9] گلا ۵ * ۱۹

سنہ یسوعي ٦٥

چھتھواں باب

١ غُلامونکے کام کا اور بُري نصیحت کرنیوالونکا اور دین کے فائدے کا بیان *
١١ تِمتھي کو نصیحت * ١٧ دولتمند کو نصیحت * ٢٠ خط کا اتمام *

١ چاھئے کہ جِتنے غُلام[1] جوئے کے نیچے ھیں اپنے مالِکوں کو ھر
طرح کي عِزّت کے لائق جانیں تا کہ خُدا کے نام اور نصیحت
٢ کي[2] بدنامي نہووے * اور وے جِنکے مالِک ایمان لانیوالے ھیں
اُنھیں اِسواسطے کہ بھائي ھیں حقیر نجانیں بلکہ اِسواسطے کہ وے
ایمان لانیوالے اور عزیز اور نِعمت میں شریک ھیں اُنکي زیادہ بندگي
٣ کریں یے باتیں سِکھلا اور اِلتِماس کر * اگر کوئي دوسري نصیحت
کرتا ھی اور ھمارے خُداوند یسوع کے صحیح کلام کو اور اُسکي
٤ نصیحت کو جو نیکوکاري کے مُطابِق ھی قبول نہیں کرتا : تو وہ
غُرور کرتا ھی اور کُچھہ نہیں جانتا پر اُن حُجّتوں[3] اور تکرارونکے حق
میں بیمار ھی جِنسے حسد اور قضیہ اور بد گُمانیاں پیدا ھوتے
٥ ھیں : اور اُن لوگونکے ردوبدل ھیں جِنکي عقلیں فاسِد ھوگئي ھیں
اور سچّائي سے خالي ھیں اور نفع کے لئے دین کو مانتے ھیں تو
٦ ویسوں سے باز رہ * دینداري تو قناعت کے ساتھہ بڑا نفع ھی * ظاھر
٧ ھی کہ ھم دُنیا میں[5] کُچھہ نہیں لائے اور اُسمیں سے کُچھہ لیجا نہیں
٨ سکتے ھیں * پس اگر ھم[6] خوراک اور پوشاک پاتے ھیں تو ھمارے لئے
٩ بس ھی * کہ وے جو[7] دولتمند ھوا چاھتے ھیں اِمتحان اور پھندے
میں اور بُہتیري نادانی اور زیانکار شہوتوں میں پڑتے ھیں جو

[1] اف ٦ * ٥ ; کل ٣ * ٢٢ ; تیط ٢ * ٩ ; ١ پطر ٢ * ١٨
[2] رو ٢ * ٢٤
[3] ب ١ * ٤ ; ٢ تم ٢ * ٢٣ ; تیط ٣ * ٩
[4] ٢ تم ٣ * ٥
[5] ایوب ١ * ٢١ ; زبور ٤٩ * ١٧ ; واعظ ٥ * ١٥
[6] عبر ١٣ * ٥
[7] امث ١٥ * ٢٧ ; و ٢٨ * ٢٠

سنہ یسوعي ۶۵

آدمیوں کو بربادي اور ھلاکت کے گِرداب میں ڈالتي ھیں * کہ زر ۱۰
دوستي ساري بُرائیوں کي جڑ ھی اور بعضے اُسکے شوق میں
ایمان کي راہ سے بھٹک گئے اور بہُت غمونسے اپنے تئیں چھیدا *
ای مردِ خُدا تو ویسوں سے بھاگ اور نیکي اور نیکوکاري ۱۱
اور ایمان اور محبّت اور صبر اور حِلم کا پیچھا کر * ایمان کي ۱۲
لڑائي[1] کر ھمیشے کي زِندگي لیلے جِسکے لئے تو بُلایا گیا اور
بہُت گواھوں کے آگے اچّھا اِقرار کیا ھی * میں خُدا کے ۱۳
جو سب کُچھہ[2] جِلاتا ھی اور مسیح یسوع کے حُضور[3] جِسنے
پنتیاہ پیلات کے آگے اچّھا اِقرار کیا تُجھے حُکم کرتا ھوں *
تو اِس حُکم کو بے داغ اور بے گُناہ ھمارے خُداوند یسوع ۱۴
مسیح کے[4] ظاھر ھونے تک یاد کر * اور وُہ بر وقت اُسے ظاھر ۱۵
کریگا جو مُبارک اور واحِد اور قادر اور بادشاھونکا بادشاہ اور
خُداوندونکا خُداوند ھی * بقا صِرف اُسیکو ھی وُہ اُس نور میں ۱۶
رھتا ھی جِس تک کوئي نہیں پہُنچ سکتا اور اُسے کِسي
اِنسان نے نہیں دیکھا[5] اور نہ دیکھہ سکتا ھی اُسي کي عِزّت[6]
اور قُدرت ھمیشہ ھووے * آمین *
اُنھیں جو دُنیا میں دولتمند ھیں حُکم کر کہ غُرور نکریں ۱۷
اور ناپایدار دولت[7] پر تکیہ نکریں بلکہ اُس خُدا پر جو ھمیں
خوش گُذراني کے لئے سب[8] کُچھہ کثرت سے دیتا ھی * اور کہ وے ۱۸
نیکوکار اور بھلے کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیّار اور باتنے پر

[1] ب ۱ * ۱۸ ۲ تم ۴ * ۷
[2] یو ۵ * ۲۱
[3] مت ۲۷ * ۱۱ یو ۱۸ * ۳۷
[4] مش ۱ * ۷
[5] یو ۶ * ۴۶
[6] مش ۷ * ۱۲
[7] زبور ۵۲ * ۷ و ۶۲ * ۱۰
[8] اعم ۱۴ * ۱۷

سنہ یسوعي ۶۵

۱۹ مُستعِد رهیں * اور عاقِبت[1] کے لِئے ایک نیک بُنیاد پیدا کر
رکھیں تاکہ وے همیشے کي زِندگي پاویں *

۲۰ اے تمتھي جو امانت تجھے بخشي گئي هی اُسے حِفاظت سے
رکھہ اور ناپاک اور بیهودہ باتونسے اور اُس رد و بدل سے جو بے[2]
۲۱ تحقیق سے علم کہلاتا هی مُنہہ پھیر لے * کہ بعضے اُسکا اِقرار کرکے[3]
مسیح کے دین سے گُمراہ هوئے هیں فضل تُجھپر هووے * آمین *

تِمتھي کو پاؤل کا دوسرا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۵

۱ دیباچہ * ۳ ایمان کے سبب تِمتھي سے پاؤل کا محبّت کرنا * ۶ نیک
کام کرنے اور دُکھہ برداشت کرنے کي نصیحت * ۱۳ دین میں قرار
هونے کي نصیحت اور کئي ایک آدمي کے دین ترک کرنے کا بیان *

۱ پاؤل جو اُس[4] زِندگي کے وعدے کے لِئے جو یسوع مسیح[4]
۲ میں هی خُدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی: اپنے
عزیز فرزند[5] تِمتھي کو یہہ خط لِکھتا هی خُدا باپ اور همارا[5]
خُداوند یسوع مسیح تُجھے فضل اور مِهرباني اور آرام بخشے *

۳ شُکر خُدا کو جِسکي[6] بندگي میں باپ دادے کے طور پر[6]
صاف دِلي سے کرتا آیا هوں کہ میں اپني دُعاؤں میں رات
۴ دن همیشہ تیرا ذکر کرتا هوں * اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے
میں تیرے ساتھہ مُلاقات کرنے چاهتا هوں تاکہ خوشي

[1] متی ۶ * ۲۰ و ۱۹ * ۲۱ لو ۱۲ * ۳۳ و ۱۶ * ۹
[2] ۲ تم ۱ * ۱۴
[3] ۲ تم ۲ * ۱۴ تیت ۱ * ۱۴
[4] یو ۳ * ۱۶ و ۳۶ و ۶ * ۴۳
[5] و ۱۰ * ۱۰ تیت ۱ * ۲ ۱ تم ۱ * ۲
[6] اعم ۲۲ * ۳ و ۲۴ * ۱۴ رو ۱ * ۹

سنہ یسوعي ۵۲

سے بھر جاوں * مُجھے تیرا بے مکر ایمان یاد ھی وہ تو پہلے ۵
تیري نانی لوئي کا اور تیري [1]ما یونیکي کا تھا اور مُجھے یقین ھی
کہ وہ اب تیرا ھی *
مَیں اِسي سبب سے تُجھے یاد دِلاتا ھوں کہ تو خُدا کے ۶
اُس اِنعام کو جو مَیرے [2]ھاتھہ رکھنے سے تُجھے بخشا گیا
پھر کے سُلگا * کہ خُدا نے ڈرنیوالي [3]روح نہیں بلکہ ۷
قُدرت [4]اور محبّت اور ھوشیاري کي روح ھمیں دي ھی *
اِسواسطے تو ھمارے خُداوند کي گواھي سے اور مُجھسے جو ۸
اُسکا قیدي ھوں شرمندہ نہو بلکہ خُداکي قُدرت سے اِنجیل
کے دُکھوں میں [5]شریک ھو * کہ اُسنے ھمیں [6]بچایا اور پاک ۹
طلب سے بُلایا نہ ھمارے [7]کاموں کے سبب سے بلکہ اپني
اُس تقدیر اور فضل سے جو [8]مسیح یسوع کے وسیلے سے سب
زمانے کے آگے ھمیں بخشي گئي : اور اب ھمارے بچانیوالے ۱۰
یسوع مسیح کے [9]ظاھر ھونے سے معلوم ھوا کہ اُسنے موت کو
نیست [10]کیا اور زندگي اور بقا کو اِنجیل سے روشن کیا *
اور مَیں اُسکے لئے [11]وعظ کرنیوالا اور رسول اور غیر مُلکیوں کا ۱۱
نصیحت کرنیوالا ٹھہرایا گیا ھوں : اور اُسلئے دُکھہ پاتا ۱۲
ھوں لیکن شرمندہ نہیں ھوں کہ مَیں [12]جسپر ایمان لایا ھوں
اُسے جانتا ھوں اور یقین لاتا ھوں کہ وہ میري امانت کو
اُس دِن تک محفوظ رکھہ سکتا ھی *

[1] اعہ ۱۶ * ۱
[2] ۱ تمہ ۴ * ۱۴
[3] رو ۸ * ۱۵
[4] لو ۲۴ * ۴۹ ; اعہ ۱ * ۸
[5] کلہ ۱ * ۲۴
[6] متی ۱ * ۲۱
[7] رو ۳ * ۲۰ ; تیت ۳ * ۵
[8] رو ۸ * ۲۸-۳۰ ; اف ۱ * ۴ ; و ۳ * ۱۱
[9] رو ۱۶ * ۲۵ و ۲۶
[10] یو ۵ * ۲۴-۲۹ ; ۱ کر ۱۵ * ۵۴ و ۵۵ ; عبر ۲ * ۱۴
[11] اعہ ۹ * ۱۵ ; اف ۳ * ۷ و ۸ ; ۱ تمہ ۲ * ۷
[12] ۱ پطر ۴ * ۱۹

سنہ یسوعي ۶۵

۱۳ تو اُن صحیح[1] باتوں کو جو تو نے مُجھہ سے سُنیں اُس ایمان
اور محبّت میں جو مسیح یسوع سے ھی نمونہ بنا رکھہ *
۱۴ جو اچّھي[2] امانت تُجھے بخشي گئي اُسے تو روح قُدس کے
وسیلے سے جو ھم میں رھتي ھی[3] محفوظ رکھہ *
۱۵ تو یہہ جانتا ھی کہ سب لوگ جو اشیا میں ھیں جن
۱۶ میں سے فوگلّہ اور ھرمجني ھیں مُجھسے پھر گئے ھیں[4] * خُداوند
انیسفرے کے گھرانے پر رحم کرے کہ اُسنے بہُت بار[5] مُجھے تازہ دم
۱۷ کیا اور میري زنجیر سے شرمندہ نہوا * بلکہ روم میں آکے مُجھے
۱۸ کوشش سے ڈھونڈا اور پایا * خُداوند اُسے بخش دے کہ وہ
خُداوند[7] سے اُس دِن میں رحمت پاوے اور میري کِتني خِدمت
گُذاریاں اُسنے شہر اِفسے میں کیاں تو اچّھي طرح جانتا ھی *

سنہ یسوعي ۶۵

[1] ب ۳ * ۱۴
[2] ۱ تہ ۶ * ۲۰
[3] رو ۸ * ۱۱
[4] ب ۴ * ۱۰ و ۱۶
[5] مت ۵ * ۷
[6] اعہ ۲۸ * ۲۰ ۱ ف ۶ * ۲۰
[7] مت ۲۵ * ۳۴-۴۰ ۲ تس ۱ * ۱۰ عبر ۶ * ۱۰

دوسرا باب

۱ نیک کام میں ھمیشہ مشغول رھنے اور دُکھہ برداشت کرنے کي
نصیحت * ۱۴ روا و ناروا کام کي بابت نصیحت *

۱ اي میرے فرزند تو اُس فضل کي مدد سے جو مسیح
۲ یسوع میں ھی زوراور ھو * اور میري[9] اُن باتوں کو جو
تو نے بہُتیرے گواھوں کي معرفت سُني ھیں ایسے امانت
۳ دارونکو سُپرد کر جو اوروں کو سِکھانے کے لائق[10] ھوں * پس تو
یسوع مسیح کے اچّھا سِپاھي کي مانند[11] دُکھہ برداشت کر *
۴ کوئي لڑنیوالا اپنے تئیں دُنیا کے کاموں میں مشغول نہیں رکھتا ھی

[8] ۱ ف ۶ * ۱۰
[9] ب ۱ * ۱۳
[10] ۱ تہ ۳ * ۲ تیط ۱ * ۹
[11] ب ۴ * ۵

سنہ یسوعي ۶۵

تاکہ وہ اپنے مُقرّر کرنیوالے کو خوش کرے * اگر کوئي کُشتي[1] کرے ۵
تو تاج نہیں پاتا مگر جب آئین کے مُطابق کُشتي کرچکے * چاھئے ۶
کہ محنت کرنیوالا کِسان پھلوں میں پہلا شریک ھووے * جو ۷
باتیں میں کہتا ھوں تو اُنکو غور کر اور خُداوند تجھے سب باتونکي
سمجھہ دیوے * یاد کر کہ یسوع مسیح جو میري اِنجیل کے ۸
مُوافق داؤد کي[2] نسل سے تھا مُردوں میں سے[3] جي اُٹھا * اُسکے لئے ۹
میں بدکار کي مانند یہاں تک دُکھہ[4] پاتا ھوں کہ بند میں ھوں
پر خُدا کا کلام بند نہیں ھوتا * سو میں برگزیدوں[5] کے لئے ۱۰
سب کُچھہ برداشت کرتا ھوں تاکہ وہ نجات جو یسوع مسیح
میں ھی ھمیشے کي حُرمت کے ساتھہ اُنکو ملے * یہہ سچ بات ۱۱
ھی کہ اگر ھم اُسکے ساتھہ مریں[6] تو اُسکے ساتھہ جیئینگے * اور اگر ۱۲
اُسکے[7] ساتھہ دُکھہ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھہ بادشاھت کرینگے اور
اگر ھم اُسکا[8] اِنکار کریں تو وہ بھي ھمارا اِنکار کریگا * اگرچہ ھم ۱۳
بے اِیمان ھوجاویں تب[9] بھي وہ امانت دار رھتا ھی وہ آپ
اپنا اِنکار کر نہیں[10] سکتا *

تو اُن باتوں کو یاد دِلا اور خُداوند کے سامھنے یہہ حُکم دے ۱۴
کہ وے[11] باتوں کي لڑائي نکریں کہ اُسسے کُچھہ حاصِل نہیں مگر
یہہ کہ سُننیوالے بھٹک جایں * تو اپنے تئیں خُدا کا مقبول ۱۵
اور نا شرمندہ کاریگر اور کلام[12] حق کا تفصیل کرنیوالا دِکھلانے
کي کوشِش کر * پر ناپاک[13] اور بیھودہ گویونسے پرھیز کر کہ ۱۶

1 ۱ کر ۹ * ۲۵ و ۲۶
2 اعم ۱۳ * ۲۳ رو ۱ * ۳ و ۴
3 ۱ کر ۱۵ * ۴ و ۲۰
4 اعم ۹ * ۱۶ اف ۶ * ۲۰
5 ۲ کر ۱ * ۶ کل ۱ * ۲۴
6 رو ۶ * ۵ و ۸
7 رو ۸ * ۱۷ ۱ پطر ۴ * ۱۳
8 متی ۱۰ * ۳۳ مار ۸ * ۳۸ لو ۱۲ * ۹
9 رو ۳ * ۳
10 گن ۲۳ * ۱۹
11 ۱ تم ۱ * ۴ و ۶ * ۴ تیط ۳ * ۹
12 متی ۱۳ * ۵۲
13 ۱ تم ۴ * ۷ و ۶ * ۲۰

سنہ یسوعي ۶۵

۱۷ وے آخر کو بدکاري کي زیادتي کرینگے * اور اُنکا کلام مرض
خورے کي طرح کھاتا جائیگا اور اُنمیں سے ھمِناہ اور فِلیتہ
۱۸ ھیں * وے یہہ کہکے کہ قیامت ھو چُکي کلام حق سے گُمراہ
۱۹ ھوئے اور بعضونکے ایمان کي جڑ اُلٹائے * باوجود اِسکے خُداکي
بُنیاد مضبوط ھی اور اُسپر یہہ مُہر ھی کہ خُداوند اُنھیں
جو اُسیکے[1] ھیں پہچانتا ھی اور ھر ایک جو مسیح کا نام لیتا [1] یو ۱۰ * ۱۴ و ۲۷
۲۰ ھی بد کاري سے باز رہے * بڑے گھر میں فقط سونے روپے
کے برتن نہیں بلکہ لکڑي اور مِٹّي کے بھي ھوتے ھیں بعضے
۲۱ عزّت کے لئے ھیں اور بعضے بے عزّت کے لئے * اگر کوئي اپنے
تئیں گُناھونسے پاک کرے تو وہ عِزّت کا برتن اور نیک کام کے
اور خُداوند کے کام کےلائق اور ھر ایک نیک[2] کام میں چالاک ھوگا * [2] ب ۳ * ۱۷
۲۲ جواني کي شہوتوں سے[3] بھاگ اُن سب کے ساتھہ جو پاک دِل [3] ۱ تہ ۶ * ۱۱
سے خُداوند کا نام لیتے ھیں نیکي اور ایمان اور محبّت اور صُلح
۲۳ کي پیروي کر * پر بیہودہ[4] اور نامعقول حُجتّوں سے پرھیز [4] ۱ تہ ۱ * ۴
کر کہ تو جانتا ھی وے قضیہ پیدا کرتے ھیں * اور مُناسِب نہیں تیط ۳ * ۹
۲۴ ھی کہ خُداوند کا بندہ قضیہ کرے[5] بلکہ سب کے پاس حلیم اور [5] ۱ تہ ۳ * ۲ و ۳
۲۵ سکھلانے کےلائق اور دُکھونکا برداشت کرنے والا ھو وے : اور اُنھیں
جو مُقابلہ کرتے ھیں حِلم سے نصیحت دے کہ شاید خُدا اُنھیں
۲۶ توبہ بخشے تاکہ وے کلام حق کو قبول کریں: اور وے جو شیطان
کي مرضي مُطابِق گرفتار کئے گئے ھیں اُسکے پھندے سے چھوٹیں *

سنہ یسوعي ۶۵

تیسرا باب

۱ آخري زمانے میں بے دین ھونے کا ذکر* ۱۰ اپنے نمونہ ھونے کا بیان اور خُدا کے کلام کا بیان*

[1] ب ۴ * ۳
ا تم ۴ * ۱
۲ پطر ۳ * ۳

۱ تو یہہ جان رکھہ کہ آخري[1] زمانے میں اوقات مُشکِل

[2] رو ۱ * ۲۹-۳۱

۲ ھونگي * آدمي[2] خود غرض اور زر دوست اور لاف زن اور مغرور اور کُفر بکنے والے اور ما باپ کے نافرمان بردار اور نا شُکر گُذار

۳ اور نا پاک : اور بے درد اور بے وفا اور تُہمت لگانیوالے اور نا پرھیزگار اور بے رحم اور نیک لوگوں کے دُشمن :

۴ اور نمکحرام اور سرکش اور بڑائي کرنیوالے اور خُدا سے عشرت کو زیادہ دوست

۵ رکھنیوالے : اور صورت میں دیندار پر اُسکي قُدرت کے مُنکر

[3] ۲ تم ۳ * ۶
ا تم ۶ * ۵

۶ ھونگے تو ایسوں سے[3] باز رہ * کہ اُنمیں سے وے ھیں جو گھرونہیں گُھسا کرتے ھیں اور اُن رنڈیوں کو گرفتار کرتے ھیں جو

۷ گُناھوں کے تلے دب گئي ھیں اور رنگ برنگ شھوتوں کے ساتھہ کھینچي جاتي ھیں : اور ھمیشہ تعلیم پاتي ھیں پر

۸ کلام حق کي پہچان تک پہنچ نہیں سکتي ھیں * اور جسطرح یانے[4] اور یامبري نے موسیٰ کي مُخالفت کي اُسیطرح وے بھي

[4] خر ۷ * ۱۱

[5] ا تم ۶ * ۵

۹ کلام حق کے مُخالف ھیں وے بد اندیش[5] آدمي اور ایمان کي بابت نا لائق ھیں * پر وے آگے نبڑھینگے اِسواسطے کہ اِنکي ناداني

[6] خر ۷ * ۱۲
و ۸ * ۱۸
و ۹ * ۱۱

۱۰ سبھوں پر ظاھر ھو جائیگي جسطرح اُن دونوں کي[6] ھوئي * تو میري نصیحت اور گذران اور مطلب اور ایمان اور صبر اور محبت

سنہ یسوعي ۶۵

۱۱ اور برداشت : اور سِتم اور دُکھوں کو جو آنتیخیا اور اِکنیاہ اور
[1] اعہ ۱۳ * ۵۰ و ۱۴ * ۵ و ۱۹ لوسترا میں مُجھہ پر پڑے اور مَیں نے کیسے سِتم کو برداشت
[2] زبور ۳۴ * ۱۹ کیا تو خوب جانتا ھی پر خُداوند نے مُجھے اُن سب سے
۱۲ بچایا * بلکہ سبکے سب جو یسوع مسیح میں نیکوکاري
[3] متی ۱۶ * ۲۴ و غ اعہ ۱۴ * ۲۲ ۱۳ سے گُذران کیا چاھتے ھیں ستائے جاینگے * پر بدکار اور
[4] ۲ تمہ ۲ * ۱۱ دغاباز لوگ فریب دیکے اور فریب کھا کے بدي میں بڑھتے
[5] ب ۱ * ۱۳ ۱۴ جاینگے * لیکن اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور یقیں جانیں
۱۵ قائم رہ کہ تو یہہ جانتا ھی کہ کِسّے سیکھا * اور تو لڑکپن سے
[6] یو ۵ * ۳۹ اُن پاک کِتابوں سے واقِف ھی جو تُجھے یسوع مسیح پر
ایمان لانے سے نجات مِلنے کي دانائي بخش سکتي ھیں *
[7] رو ۱۵ * ۴ ۲ پطرا ۱ * ۲۰ و ۲۱ ۱۶ وے سب کِتابیں اِلہامي ھیں اور نصیحت کے اور ملامت کے اور
رھنُمائي کے اور نیکي میں تربیت کے واسطے مُفید ھیں :
۱۷ تاکہ مردِ خُدا کامِل ھو اور ھر ایک نیک کام میں تیّار ھو *

چوتھا باب

۱ وعظ کرنے میں مشغول ھونے کي نصیحت * ۶ موت کي خبر *
۹ طرح طرح کي خبر * ۱۹ سلام بھیجنا *

[8] ۱ تمہ ۵ * ۲۱ ۱ مَیں خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپني
[9] متی ۲۵ * ۳۱ و غ اعہ ۱۰ * ۴۲ منش ۲۰ * ۱۲ و ۱۳ بادشاھت میں ظاھِر ھوکے زِندوں اور مُردوں کي عدالت
۲ کریگا حُکم دیتا ھوں : کہ تو کلام کا وعظ کر اور بروقت اور بے وقت
[10] تیط ۲ * ۱۵ تیّار ھوکے سبطرح کي برداشت اور نصیحت سے ملامت
۳ اور سرزنش اور اِلتماس کر * کہ وقت آویگا جب وے

سنہ یسوعي ۶۵

صحیح نصیحت کي برداشت نہیں کرینگے پر کان کھجلاتے
ھوئے اپني شہوت کے مطابق نصیحت دینے والوں کو جمع
۴ کرینگے * اور کان کو کلامِ حق کي طرف سے پھیر کے کہانی[1] کي
۵ طرف پھیر لینگے * اب تو ساري باتوں میں بیدار ھو دکھ اٹھا
انجیل کے وعظ کرنیوالے کا کام کر اپني خدمت کو پورا کر *
۶ میں اب[2] فدا ھو جاتا ھوں میرے کوچ کا وقت آپہنچا
۷ ھی * میں اچھي لڑائي[3] کر چکا اور دین کي بات پر عمل کرکے اپنا
۸ دوڑ[4] کر چکا * آخر نیکي کا تاج میرے لئے دھرا ھوا ھی سو خداوند
جو راست حاکم ھی اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں
بلکہ اُن سبھوں کو جو اُسکے ظاھر ھونے کو چاھتے ھیں *
۹ تو میرے پاس جلد آنے کي کوشش کر * کہ دیماہ نے
۱۰ اِس دنیا کو[5] پیار کرکے مجھے ترک کیا اور تھسلنیکي کو چلا گیا
۱۱ کریسکي گالاتیا میں اور تیتس دالماتیا میں گیا * لوک[6] اکیلا
میرے ساتھ ھی تو مارک[7] کو اپنے ساتھ لے آ کہ وہ اِس
۱۲ خدمت میں میرے کام کا ھی * میں نے تخکہ کو افسس
۱۳ میں بھیجا * وہ لبادا جسے میں نے تروآہ میں کارپاہ کے یہاں
۱۴ چھوڑا اور کتابیں خصوصاً چمڑیکا ورق لیتے آنا * سکندر
تھتھیرے نے مجھسے بہت بدي کي خداوند اُسکے کاموں[8] کے
۱۵ موافق اُسے بدلہ دیگا * اُس سے تو بھي پرھیز کر کہ
۱۶ اُسنے ھماري باتوں کي بہت مخالفت کي * میرے پہلے

۱ تم ۱ * ۴ و ۴ * ۷ ۱
۲ فل ۲ * ۷ ۲
۳ ۱ تم ۶ * ۱۲ ۳
۴ ۱ کر ۹ * ۲۵ یعق ۱ * ۱۲ ۱ پطر ۵ * ۴ مکا ۲ * ۱۰ ۴
۵ ۱ یو ۲ * ۱۵ ۵
۶ کل ۴ * ۱۴ ۶
۷ اعم ۱۲ * ۲۵ و ۱۵ * ۳۷ ۷
۸ زبور ۲۸ * ۴ مکا ۱۸ * ۶ ۸

جواب میں کوئي میرا ساتھي نتھا سبھوں نے مجھے چھوڑا [1]
۱۷ اُسکا حساب اُنھیں دینا نہ ہوے * پر خُداوند میرے ساتھہ رہا
اور مجھے قوّت بخشي کہ میري معرفت سے سب باتوں کا
وعظ کیا جاوے اور غیر مُلکي وہ بات سُنے : اور میں شیر کے
۱۸ مُنھہ سے [3] بچگیا * اور خُداوند مجھے ہر ایک بدکام سے بچائیگا
اور اپني آسماني بادشاہت تک محفوظ رکھیگا ہمیشہ [4] ہرزمانے
میں اُسیکي بُزرگي ہو * آمین *
۱۹ پرسکا اور آکُلاہ اور انیسفرے [6] کے گھرانے کو سلام کہہ *
۲۰ اِراستہ کرنتھي شہر میں رہا ہی تروفِمے کو میں نے میلیتے
۲۱ میں بیمار چھوڑا * تو جاڑے کے آگے آنے کي کوشش کر یوبولہ
اور پودي اور لینہ اور کلاودیا اور سب بھائي تجھے سلام کہتے
۲۲ ہیں * خُداوند یسوع [7] مسیح تیري روح کے ساتھہ ہووے
فضل تُم پر رہے * آمین *

سنہ یسوعي ۶۵

[1] ب ۱ * ۱۵
[2] اعہ ۷ * ۶۰
[3] ۲ پطر ۲ * ۹
[4] گلا ۱ * ۵ ; عبر ۱۳ * ۲۱
[5] اعہ ۱۸ * ۲
[6] ب ۱ * ۱۶
[7] گلا ۶ * ۱۸

تیتے کو پاؤل کا خط

پہلا باب

۱ دُعا * ۵ کلیسے کے نگہبانوں کے اوصاف ضروري کا بیان *

سنہ یسوعي ۶۵

۱ پاؤل خُدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا [8] رسول خُدا کے
برگزیدے لوگونکے ایمان کے مُطابق اور نیکي آمیز کلام حق کے اِقرار
۲ کے مُطابق : اُس ہمیشے کي زِندگي کي اُمّید میں جِسے خُدا نے
۳ برحق [10] نے زمانے کے آگے وعدہ کیا : اور اُسے وقت مناسب پر اپنے کلام کے

[8] ۲ تم ۱ * ۱
[9] ب ۳ * ۷
[10] گن ۲۳ * ۱۹ ; ا تم ۲ * ۱۳

سنہ یسوعی ۶۵

موافق اِنجیل کے وعظ کے وسیلے سے ظاہر کیا جِسکا عہدہ ہمارے
۱ ۱ تم ۱ * ۱۱ نجات دینے والا خُدا کے حُکم کے مُطابق مُجھے دیا گیا : ایمان عام کے ۴
روسے اپنے خاص فرزند تیتے کو خط لِکھتا ہی خُدا باپ اور ہمارا
۲ او ۱ * ۲ ۱ تم ۱ * ۲ ۲ تم ۱ * ۲ بچانیوالا خُداوند یسوع مسیح فضل اور رحم اور آرام تُجھے بخشے *
میں نے تُجھے کریتي میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزوں کو ۵
۳ اعم ۱۴ * ۲۳ ۲ تم ۲ * ۲ دُرُست کرے اور مشائخوں کو شہربشہر جیسا میں نے
۴ ۱ تم ۳ * ۲وغ تُجھے حُکم کیا مُقرّر کرے * پر ایسوں کو جو بے عیب اور ۶
ایک ایک جورو رکھتے ہوں اور اُنکے لڑکے ایماندار اور اِسراف
کي ملامت سے اور نافرماں برداري سے پاک ہوویں * چاہئے ۷
کہ کلیسے کا نگہبان خُدا کے خِدمت کرنیوالا ہو کے بدنام
نہووے اور نہ خودرائے یا غُصّہور یا شرابي یا مارنیوالا
یا لالچي * بلکہ مُسافر دوست نیکوں کا مُحب ہوشیار نیک ۸
پاک پرہیزگار ہو : اور نصیحت کے مُطابق کلام حق کو اِختیار ۹
کرے تاکہ وہ صحیح نصیحت سے اِلتماس کرنے اور قضیہ
کرنیوالوں کو ملامت کرنے پر قادر ہووے * کہ بہتیرے ۱۰
۵ رو ۱۶ * ۱۷ و ۱۸ ۲ تم ۳ * ۱۵و۵ نافرماں بردار اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خصوصاً وے جو
مختون ہیں * سو اُنکا مُنہہ بند کیا چاہئے کہ وے ناجي ۱۱
نفع کے لئے نامُناسب باتیں سِکھلا کے بعضے گھرانوں کو زیرو زبر کرتے
ہیں * اُنمیں سے ایک نے جو اُنکا نبي تھا کہا کہ کریتي ۱۲
ہمیشہ جھوٹے اور بُرے درندے اور نکمّے پیٹو ہیں * یہہ گواہي ۱۳

سنہ یسوعي ۶۵

سچ ھی اِسواسطے توسختي سے اُنھیں [1]ملامت کر تاکہ وے ایمان

۱۴ میں صحیح ھوویں : اور یہودي [2]کہانیوں پر اور ایسے آدمیونکے

۱۵ حُکموں پر جو سچّائي کو مروڑتے ھیں کان نہ دھریں * پاک لوگونکے

لئے سب کُچھہ پاک ھی اور ناپاکوں اور بے ایمانونکے لئے کُچھہ پاک

۱۶ نہیں بلکہ اُنکي عقل اور دِل ناپاک ھیں * وے باتوں میں قبول

کرتے ھیں کہ ھم خُدا جانتے ھیں لیکن [3]کاموں میں انکار کرتے اور مکروہ

اور نافرمان بردار ھیں اور ھر ایک نیک کام میں نالائق ھیں *

دوسرا باب

۱ بُڈھے اور جوان آدمیونکو نصیحت دینے کا بیان * ۱۱ اِنجیل کي نصیحت *

۱ تو اُن باتوں کو کہہ جو صحیح نصیحت کے مُناسب ھیں *

۲ کہ بوڑھے بیدار اور لائق اور ھوشیار ھوویں اور ایمان اور محبّت

۳ اور برداشت میں صحیح * اور بڑھیا بھي [4]کہ چلن میں ایسي

ھوں جیسي پاک لوگونکے لائق ھو اور تُہمت کرنیوالیاں اور

بُہت شراب پینے والیاں نہ ھوویں بلکہ اچھّي باتوں کي نصیحت

۴ دینے والیاں ھوں * اور جوان عورتوں کو ایسا ھوشیار کریں

۵ کہ وے [5]اپنے شوھروں اور بچّوں کو پیار کریں * اور ھوشیار اور پاک

اور گھر میں رھنے والیاں اور نیک اور اپنے شوھروں [6]کے حُکم

میں ھوویں تاکہ خُدا کے کلام کي بدگوئي نکي جاوے *

۶ تواسیطرح جوانوں سے بھي اِلتماس کر کہ وے ھوشیار رھیں *

۷ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں [7]نیک کاموں کا نمونہ کر دکھلا

۱ ۲ تہ ۴ * ۲
۲ ۱ تہ ۱ * ۴
و ۴ * ۷
۳ رو ۲ * ۱۸-۲۴
۲ تہ ۳ * ۵
۴ ۱ تہ ۲ * ۹ و ۱۰
و ۳ * ۱۱
۱ پطر ۳ * ۱ و غ
۵ ۱ تہ ۵ * ۱۴
۶ ۱ کر ۱۴ * ۳۴
اف ۵ * ۲۲
کل ۳ * ۱۸

سنہ یسوعي ۶۵

اور نصیحت میں پاکي اور لیاقت اور بے عیبي و صحیح
وبے بد بات دِکھلا * تاکہ مُخالِف شرمِندہ ہووے اور تُمھارے ۸
حق میں بُرا کہنے کي کُچھہ نپا وے * نوکرونسے اِلتِماس کرکہ ۹
وے اپنے[2] خاوندونکے حُکم بردار اور سارے کاموں میں آنکے رِضاجُو
ہوں نہ اُلٹا جواب دینے والے : اور نہ چُرانے والے بلکہ تمام ۱۰
نیک دیانتي ظاہِر کرنیوالے ہوں تاکہ وے ہمارے بچانیوالے
خُداکي نصیحت کوسارے کاموں میں آراستہ کریں *

[3] خُدا کا نجات بخشنیوالا فضل سارے آدمیوں پر ظاہِر ہی : ۱۱
اور ہمیں تربیت کرتا ہی کہ ہم[4] بدکاري اور دُنیوي شہوتونسے ۱۲
پرہیز کرکے اِس دنیا میں ہوشیار اور راست اور نیک کار
ہوکر گُذران کریں : اور اُس مُبارک اُمّید کے اور اپنے بزُرگ ۱۳
خُدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کے[5] ظاہِر ہونے کے مُنتظِر
رہیں : جِسنے ہمارے لئے اپني جان[6] دي تاکہ ہمیں مول ۱۴
لیکر ساري بدکاریوں سے چھُڑاوے اور نیکوکاري[8] میں مصروف
ہونیوالے خاص[9] لوگوں کو اپنے لئے پاک کرے * یے باتیں کہہ اور ۱۵
تمام اِقتِدار سے اِلتِماس اور ملامت کر: کوئي تجھے حقیر نجانے *

تیسرا باب

۱ نصیحت دینے کا بیان * ۱۲ تیتے کے پاس پاؤل کا اِلتماس کرنا
اور خط کا اتمام *

[10] اُنھیں یاد دِلا کہ بادشاہوں اور حاکِموں کے تابعدار اور ۱
فرماں بردار ہوویں اور ہر قسم کي نیکوکاري پر تیار رہیں *

۱ اپتر ۲ * ۱۳ و ۳ * ۱۶
۲ او ۶ * ۵ کل ۳ * ۲۲ ا تم ۶ * ۱ و ۲ ا پتر ۲ * ۱۸
۳ لو ۳ * ۶
۴ رو ۶ * ۱۹
۵ کل ۳ * ۴ ۲ تم ۴ * ۱ و ۸ عبر ۹ * ۲۸ ا یو ۳ * ۲ مش ۱ * ۷
۶ گل ۱ * ۴ و ۲ * ۲۰ او ۵ * ۲
۷ عبر ۹ * ۱۴
۸ او ۲ * ۱۰
۹ ا پتر ۲ * ۹
۱۰ رو ۱۳ * ۱ ا پتر ۲ * ۱۳

سنہ یسوعي ۶۵

۲ اور کِسي[1] کي بدگوئي نکریں اور بے لڑاك اور حلیم اور سارے
۳ آدمیوں سے پوري فروتني دکھلاویں * کہ ہم بھي آگے
بے وقوف اور نافرمان بردار اور فریب کھانیوالے اور سبطرح کي
شہوتوں اور عِشرتوں کے بندے تھے اور بدخواهي اور حسد سے
گُذران کرتے تھے اور مکروہ اور آپس میں دُشمني رکھنے والے تھے *
۴ پر جب همارے بچانے والے خُدا کي مِہر اور محبّت ظاہِر
۵ هوئي : تب اُسنے همکو[3] نہ اُن نیك کامونسے جو هم نے کئے بلکہ
اپني رحمت کے سبب نئے[4] جنم کے غسُل کے اور روح قُدس
۶ کي نوسازي کے وسیلے سے بچایا : جِسے اُسنے همارے بچانے
والے یسوع مسیح[5] کي معرفت سے همپر زیادتي سے ڈهالا :
۷ تاکہ هم اُسکے[6] فضل سے نیك ٹهہرکے وارث[7] بنکے همیشے کي زندگي
۸ کے اُمّیدوار هوں * یہہ سچ بات هی اور مَیں چاهتا هوں کہ تو
اِن باتوں کے کہنے میں مضبوط رہے تاکہ وے جو خُدا پر ایمان
لائے هیں هوشیار هوکے نیکوکاري میں مشغول رهیں : یے چیزیں
۹ بهلي اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند هیں * پر نا معقول
حُجّتوں[8] اور نسب ناموں سے اور قضیے اور اُن لڑایوں سے جو
شریعت کي بابت هوں باز رہ کہ یے بے فائدہ اور بیہودہ
۱۰ هیں * دو تین[9] مرتبہ نصیحت کرنے کے بعد مُلحِد آدمي سے
۱۱ کنارہ کر * تو جانتا هی کہ وُہ گُمراہ هی اور گُناہ کرکے
اپنے تئیں بُرا دکھلاتا هی *

[1] افو ۴ * ۳۱
[2] ۱ کر ۶ * ۱۱
۱ پطر ۴ * ۳
[3] رو ۳ * ۲۰
و ۱۱ * ۶
گل ۲ * ۱۶
[4] افو ۲ * ۴و۸و۹
۲ تم ۱ * ۹
[5] یو ۳ * ۳و۵
افو ۵ * ۲۶
[6] رو ۵ * ۵
[7] رو ۳ * ۲۴
گل ۲ * ۱۶
[8] رو ۸ * ۱۷
[8] ب ۱ * ۱۴
۱ تم ۱ * ۴
۲ تم ۲ * ۲۳
[9] متی ۱۸ * ۱۵-۱۷
۲ تس ۳ * ۱۴

سنہ یسوعي ۶۵

۱۲ جب مَیں ارتما یا تُخکہ کو تیرے پاس بھیجوں تب تو
میرے پاس نِکپلي میں جلد آنے کي کوشش کر کہ
۱۳ مَیں نے وہیں جاڑا کاٹنے کا اِرادہ کیا ھی * فقیہ زیناہ اور[1] آپلّوہ
کو ایسي کوشش کرکے بھیج دے کہ وے کِسي چیز کے مُحتاج
۱۴ نہوویں * اور ھمارے لوگ بھي ضَروري خرچ کے لئے[2] اچھّے پیشے
اِختیار کریں تاکہ وے بے پھل نہوویں * سب جو میرے ساتھہ
۱۵ ھیں تُجھے سلام کہتے ھیں اُن کو جو ھم سے محبّتِ ایماني
۱۸ رکھتے ھیں سلام کہہ تم سبھوں[3] کے ساتھہ فضل ھووے * آمین *

فلیمن کو پاؤل کا خط

سنہ یسوعي ۶۲

دیباجہ * ۴ فلیمن کے ایمان اور محبّت سے پاؤل کا خوش ھونا * ۸ انیسمے کو مُعاف کرنے اور بھائي کي مانند قبول کرنے کو پاؤل کا اِلتماس کرنا *

۱ پاؤل جو مسیح یسوع کا قیدي[4] ھی اور بھائي تِمتھي
۲ فِلیمن کو جو محبوب اور ھمارا ھمخدمت ھی : اور پیاري
اپھیا کو اور آرخِپے[5] کو جو ھمارا ھم جنگ ھی اور اُس کلیسے
۳ کو جو تیرے گھر میں ھی خط لِکھتے ھیں * ھمارے[6] باپ
خُدا اور خُداوند یسوع مسیح فضل اور آرام تُمھیں بخشیں *
۴ مَیں تیري محبّت کو جو سارے پاک لوگوں سے ھی
۵ اور ایمان کو جو خُداوند یسوع پر ھی دریافت کرکے : ھمیشہ
۶ اپني[7] دُعاوں میں تُجھے یاد کرکے خُدا کي شُکرگُذاري کرتا ھوں *
کہ تیري ایماني سخاوت ایسي تاثیر کرے کہ ساري نیکیاں

[1] اعمہ ۱۸ * ۲۴
[2] ۱ سطر ۸ او ۴ * ۲۸
[3] ۲ تس ۳ ۵ ۱۸
[4] او ۳ * ۱
[5] کل ۴ * ۱۷
[6] او ۱ * ۲
[7] او ۱ * ۱۶ ا تس * ۲

سنہ یسوعي ۶۲

جو یسوع مسیح میں ہیں تم میں بھي قبول کي جایں *
۷ ای بھائي ہم تیري محبّت سے[1] خوشي اور تسلّي میں ہیں [1] ۲ کر ۷ * ۱۳
کہ تجھہ سے پاک لوگوں کي جان کو آرام ملتا ہی *
۸ سو اگرچہ مجھے مسیح میں بہت اختیار ہی کہ تجھے
۹ جو مناسب ہووے سو حکم کروں : لیکن میں پاول بوڑھا اور
اب یسوع مسیح کے سبب سے قیدي ایسا آدمي ہوکے محبّت کي
۱۰ راہ سے التماس کرتا ہوں * سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قید
خانے میں مجھسے پیدا ہوا یعنے انیسمے[2] کي بابت تجھسے [2] کل ۴ * ۹
۱۱ عرض کرتاہوں * وہ آگے تیرے لئے بے فائدہ تھا پر اب تیرے
۱۲ اور میرے لئے بہت فائدہ مند ہوا * سو میں نے اسے بھیجا
۱۳ ہی تو اسکي یعنے میري جان کي خاطرداري کر * اور میں
چاہتا تھا کہ اسے اپنے پاس رکھوں تاکہ وہ تیرے بدلے میري
۱۴ جو انجیل کے سبب قید ہوں خدمت کرے * پر بغیر
تیري اجازت کے میں نے نچاہا کہ کچھہ کروں تاکہ تیرا نیک
۱۵ کام نہ جبر[3] سے بلکہ رضامندي سے ہووے وہ شاید تجھسے [3] ۲ کر ۹ * ۷
اسلئے تھوڑي مدّت جدا رہا کہ تو اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھے *
۱۶ نہ بندے کي طرح بلکہ بندے سے بہتر یعنے پیارے[4] بھائي کي [4] متہ ۲۳ * ۸
طرح کہ وہ میرا بہت پیارا ہی پر کتنا وہ جسم کي راہ ۱ تمہ ۶ * ۲
۱۷ سے اور خداوند کے سبب سے تیرا زیادہ پیارا نہوگا ؟ سو اگر
تو مجھے شریک جانتا ہی تو جیسي میري ایسي اسکي

سنہ یسوعي ۶۲

خاطِرداري کر * اگر اُسنے تیرا کُچھہ نُقصان کیا ھی یا کُچھہ تیرا ۱۸
دھراتا ھی تو اُسے میرے نام پر لِکھہ رکھہ * مَیں پاؤل اپنے ھاتھہ سے ۱۹
لِکھتا ھوں کہ مَیں آپ ادا کرونگا: پر مَیں تُجھے نہیں کہتا کہ تو
اپنا جان میرا دھراتا ھی * ای بھائي تیرے سبب سے ۲۰
خُداوند میں میرے لئے خوشي ھو اور تو میري جان کو
خُداوند میں آرام دے * مَیں نے تیري تابعداري یقین ۲۱
جانکر تُجھے لِکھا اور مَیں جانتا ھوں کہ تو اُس سے جو مَیں نے
کہا زیادہ کریگا * اِسکے سِوا میرے لئے مِہماني تیّار کر کہ مُجھے ۲۲
یہہ اُمّید ھی کہ مَیں تُمھاري [1] دُعاؤں کے وسیلے سے تُمکو
بخشا جاؤں * اِپافرا[2] جو مسیح یسوع کے واسطے قید میں میرا ۲۳
شریک ھی: اور [3] مارک اور ارستارخہ اور دیماہ اور [4] لوک جو ۲۴
میرے ھمخِدمت ھیں تُجھے سلام کہتے ھیں * ھمارے خُداوند ۲۵
یسوع مسیح کا [5] فضل تُمھاري روح کے ساتھہ ھووے * آمین *

[1] ۲ کر ۱ * ۱۱ یعقو ۵ * ۱۶
[2] کل ۱ * ۷ و ۴ * ۱۲
[3] اعمہ ۱۲ * ۱۲ و ۲۵ کل ۴ * ۱۰
[4] کل ۴ * ۱۴
[5] ۲ تمہ ۴ * ۲۲

عِبرانیوں کو خط

سنہ یسوعي ۶۳

پہلا باب

۱ خُدا سے یسوع مسیح کا آنا اور صِفت اور کام میں فرِشتوں سے بِہتر ھونا *

خُدا جو نبیوں کي معرفت باپ دادوں کو اگلے زمانے میں ۱
بار بار اور طرح طرح سے [6] بولتا تھا: اِس آخري [7] زمانے میں ھم سے ۲
بیٹے کي معرفت بولا یہہ وہ ھی جِسے اُسنے ساري [8] چیزوں کا

[6] گذ ۱۲ * ۶ و ۸
[7] اِسہ ۱۸ * ۱۵ گل ۴ * ۴
[8] زبور ۲ * ۸ مت ۲۸ * ۱۸

۳ مالِک کیا اور جِس کے وسیلے سے[1] عالم کو بنایا * وہ اُسکے جلال
کي رُوشني[2] اور کُنہہ کا نقش ہی اور اپني قُدرت کي بات سے
ساري چیزوں کو سنبھالتا ہی اور آپ کو دیکے[3] ہمارے گُناہونکو
پاک کرکے بُلند آسمان پر اللہ تعالیٰ کي[4] دہني طرف جا بیٹھا *
۴ وہ فِرشتوں سے اُس قدر بڑا ہی جِس قدر اُنکے ناموں سے بہتر
۵ نام کا[5] مالِک ہی * اُسنے فِرشتوں میں سے کِسکے حق میں
کب یہہ کہا کہ تو میرا بیٹا[6] ہی میں نے آج تُجھے اُتھایا ہی ؟
اور پِھر یہہ کہ مَیں[7] اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ؟
۶ پِھر جب پہلونٹے کو دُنیا میں لایا تب کہا کہ خُدا کے[8] سارے
۷ فِرشتے اُسکي پرستِش کریں * اور وہ فِرشتوں کے حق میں
کہتا ہی کہ وہ اپنے[9] فِرشتوں کو روحیں اور اپنے خادِموں کو
۸ آگ کا شُعلہ کرتا ہي * پر بیٹے کے حق میں کہتا ہی کہ
ای خُدا[10] تیرا تخت ہمیشہ ہی تیري بادشاہت کا عصا
۹ حق کا عصا ہی * تو تو نیکي سے دوستي اور بدي سے دُشمني
رکھتا ہی اِسواسطے خُدا نے تیرے خُدا نے خوشي[11] کا تیل
۱۰ تُجھہ پر تیرے شریکونسے زیادہ ڈھالا ہی * اور یہہ کہ ای
خُداوند تو[12] نے اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي اور سب
۱۱ آسمان تیرے ہاتھوں کے بنے ہوئے ہیں * وے نیست ہوجاینگے
پر تو باقي ہی وے سب پوشاک کي مانند پُرانے ہونگے :
۱۲ اور تو اُنہیں لبادے کي مانند لپیٹیگا اور وے بدل جاینگے پر تو

سنہ یسوعي ۶۳

[1] یو ۱ * ۳ ؛ کلا ۱ * ۱۶
[2] یو ۱ * ۱۴ ؛ ۲ کر ۴ * ۴ ؛ کلا ۱ * ۱۵
[3] ب ۹ * ۱۲ و ۱۴
[4] ب ۸ * ۱ ؛ و ۱۰ * ۱۲ ؛ زبور ۱۱۰ * ۱ ؛ اُو ۱ * ۲۰ و ۲۱
[5] فلا ۲ * ۹ و ۱۰
[6] زبور ۲ * ۷
[7] ۲ صم ۷ * ۱۴ ؛ زبور ۸۹ * ۲۶ و ۲۷
[8] زبور ۹۷ * ۷ ؛ ۱ پطر ۳ * ۲۲
[9] زبور ۱۰۴ * ۴
[10] زبور ۴۵ * ۱۶ و ۷
[11] اعم ۱۰ * ۳۸
[12] زبور ۱۰۲ * ۲۵ وغ ؛ اشع ۵۱ * ۶

سنہ یسوعي ۶۳

ایک هي هی اور تیرے برس کم نهونگے * اور آسنے فرشتوں ۱۳
میں سے کس کو کب کہا جب[1] تک کہ میں تیرے دشمنونکو
تیرے پاوں تلے کي چوکي نہ کروں تو میرے دهنے هاتهہ بیٹهہ *
کیا وے سب[2] خدمت کرنیوالي روحیں نہیں جو نجات کے ۱۴
وارثوں کي خدمت کے لئے بهیجي گئي هیں ؟

دوسرا باب

۱ هماري نجات کے لئے یسوع کا مجسم هونا اور اس سبب سے اسکي
فرماں برداري کا ضرور هونا *

اس سبب سے چاهئے کہ هم ان باتوں کو جو همنے سنیں ۱
خوب غور کریں تا نہ هووے کہ هم انهیں کهو دیویں * جب کہ کلام ۲
جو فرشتوں کي[3] معرفت سے کہا گیا ثابت رهے اور هر ایک عدول
اور نا فرماني نے واجبي[4] سزا پائي : هم تو کیونکر بچینگے اگر ۳
اتني بڑي نجات سے غافل رهیں جسکا اشتهار ابتدا میں
خداوند کي[6] معرفت سے دیا گیا اور انکي بات سے جنهوں
نے اسے سنا همارے نزدیک ثابت هوئي : خدا نے بهي ۴
عجائب[7] وغرائب اور گوناگوں معجزوں اور اپني خوشي کے
مطابق روح قدس کي[8] عنایتوں سے انکے ساتهہ گواهي دي *
سو آسنے جهان آیندے کو جسکي بابت هم بولتے هیں فرشتوں ۵
کے حکم میں نہیں کیا * پر کسي نے کهیں صاف کہا کہ ۶
آدمي[10] کیا هی جو تو اسے یاد کرتا هی ؟ اور آدمي کا بیٹا کیا

[1] زبور ۱۱۰ * ۱ متی ۲۲ * ۴۴
[2] زبور ۹۱ * ۱۱ و ۱۰۳ * ۲۰ و ۲۱
[3] اعمال ۷ * ۵۳ گل ۳ * ۱۹
[4] گنتی ۱۵ * ۳۰ و ۳۱
[5] ب ۱۰ * ۲۸ و ۲۹ و ۱۲ * ۲۵
[6] متی ۴ * ۱۷
[7] مار ۱۶ * ۲۰ اعمال ۱۴ * ۳ رو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹
[8] ۱ کر ۱۲ * ۴ و غ
[9] ۲ پطر ۳ * ۱۳
[10] زبور ۸ * ۴ و غ

سنہ یسوعي ۶۳

۷ ھی کہ تو اُسکي خبرداري کرتا ھی ؟ تو نے اُس کو تھوڑي
مُدّت تلک فرِشتوں سے چھوٹا کیا اور جلال اور عِزّت کا تاج
دیا اور اپنے ھاتھوں کي بنائي ھوئي چیزوں پر رکھا تو نے
۸ ساري[1] چیزیں اُسکے پانو تلے کیاں * جب وہ ساري چیزیں مد ۲۸ * ۱۸
اُسکے پانو تلے کرینگا تو کوئي چیز نہیں چھوڑیگا جو اُسکے پانوتلے اف ۱ * ۲۲
نہیں کرینگا : پر اب ھم نہیں دیکھتے کہ ساري چیزیں اُسکے پانوتلے
۹ ھیں * مگر ھم دیکھتے ھیں کہ یسوع جِسنے موت کے رنج کي
بدولت[2] جلال اور عِزّت کا تاج پایا تھوڑي مُدّت تلک فرِشتوں اعب ۲ * ۳۳
سے[3] چھوٹا ھو گیا تاکہ وہ خُدا کے فضل سے[4] سبھوں کے لئے موت کا فل ۲ * ۷-۹
۱۰ مزا چکھے * کہ جِسکے اور جِسکے سبب سے ساري چیزیں ھیں یو ۳ * ۱۶
اُسکو یہہ پسند ھوا کہ وہ جب بُہتیرے بیٹوں کو جلال میں ۲ کر ۵ * ۱۵
لاوے اُنکے بچانیوالے[5] پیشوا کو دُکھوں سے[6] کامِل کرے * ۱ تم ۲ * ۶
۱ یو ۴ * ۲
مش ۵ * ۹
۵ اعب ۵ * ۳۱
۶ ب ۵ * ۸ و ۹
۱۱ کہ وہ جو پاک کرتا ھی اور وے جو پاک کئے جاتے ھیں سب
ایکھي کے ھیں اِس سبب سے وہ اُنھیں[7] بھائي کہنے سے شرمندہ ۷ مد ۲۸ * ۱۰
یو ۲۰ * ۱۷
۱۲ نہیں ھی * کہ وہ یہہ کہتا ھی[8] میں اپنے بھائیوں کو تیرے ۸ زبور ۲۲ * ۲۲
و ۲۵
نام کي خبر دونگا اور کلیسے کے درمیان تیري مدح گاونگا *
۱۳ اور پھر یہہ کہ میں اُسپر[9] بھروسا رکھونگا پھر یہہ کہ دیکھو[10] میں اور جو ۹ زبور ۱۸ * ۲
اشع ۱۲ * ۲
۱۴ لڑکے خُدا نے مُجھے دئے ھیں * پس جبکہ لڑکے گوشت اور ۱۰ اشع ۸ * ۱۸
خون میں شریک ھیں اُسنے بھي اُنکے ساتھہ برابر[11] حِصّہ لیا ۱۱ یو ۱ * ۱۴
تاکہ وہ موت کے وسیلے سے اُسکو جِس پاس موت کا زور ھی

سنہ یسوعی ۶۳

یعنے شیطان کو برباد کرے : اور اُنھیں جو موت کے ڈر سے زندگی ۱۵
بھر غُلامی میں گرفتار تھے چھڑاوے * کہ وہ تو فرشتوں کی ۱۶
رھائی نہیں کرتا بلکہ اِبراھیم کی نسل کی رھائی کرتا ھی *
اِسواسطے ضرور تھا کہ وہ ھر طرح سے اپنے بھائیوں کی مانند ھو ۱۷
جاوے تاکہ خُدا کے مُعاملوں میں ایک رحیم اور امین سردار
اِمام ھو کے لوگوں کے گُناھوں کے لئے اپنے تئیں قُربان کرے *
کہ جب اُسنے آپھی اِمتحان میں پڑکے دُکھ پایا تو وہ اُن ۱۸
کی جو اِمتحان میں پڑتے ھیں مدد کرسکتا ھی *

تیسرا باب

۱ موسیٰ سے مسیح کی فضیلت * ۷ اِسرائیلیوں کی سزا سے مسیح پر
ایمان نلانیوالوں کی سزا زیادہ ھونا *

ای پاک بھائیو جو آسمانی طلب میں باھم شامل ھو ۱
تُم ھمارے مقبول رسول اور سردار اِمام مسیح یسوع پر غور کرو *
وہ اُسکے نزدیک جسنے اُسکو مُقرّر کیا امانت دار ھی جسطرح ۲
کہ موسیٰ اُسکے سارے گھر میں امانت دار تھا * اور گھر سے گھر بنانے ۳
والے کی عزّت جس قدر زیادہ ھی اُسی قدر اُسکی عزّت موسیٰ
کی عزت سے زیادہ ھی * ھر ایک گھر کا ایک بنانے والا ھی پر ۴
جس نے ساری چیزیں بنائیں سو خُدا ھی * جن باتوں کا بیان ۵
کیا جائیگا اُنکی گواھی کے لئے موسیٰ اُسکے سارے گھر میں
نوکر کی طرح امانت دار تھا : پر مسیح بیٹے کی مانند اپنے ۶

1 ۲ تم ۱ * ۱۰
2 ب ۴ * ۱۵ و ۵ * ۱ و ۲
3 ب ۴ * ۱۴ و ۵ * ۵ و ۸ * ۱
4 گذ ۱۲ * ۷
5 اسہ ۱۸ * ۱۵-۱۹

سنہ یسوعی ۶۳

گھر میں امانت دار ھی اور اُسکا گھر[1] ھم ھیں بشرطیکہ ھم
[1] ۱ کر ۳ * ۱۶ او ۲ * ۲۱و۲۲ اپنے دلیری اور اُمّید کي خوشي آخر تک تھامے رھیں *
۷ جیسي روح قُدس کہتي ھی[2] آج اگر تُم اُسکي آواز سنو :
[2] زبور ۹۵ * ۷وغ
۸ تو اپنے دِلوں کو سخت نکرو : جیسا غُصّہ کرتے وقت اور
۹ اِمتحان کے روز بیابان میں کرتے تھے * اُس وقت
تُمھارے باپ دادوں نے چالیس برس تک مُجھے آزمایا اور
۱۰ اِمتحان کیا اور میرے کاموںکو دیکھا : اِسواسطے میں نے اُن
لوگوں پر غُصّے ھوکے کہا یے دِل میں ھمیشہ بہکے ھوئے
۱۱ ھیں اور میرے طریق نہ پہچانے * سو میں نے اپنے غُصّے
میں قسم کھاکے کہا کہ یے میرے آرام میں داخِل نہونگے *
۱۲ اے بھائیو خبردار ھو کہ تُم میں سے کِسي میں بد اور
[3] مار ۷ * ۲۱و۲۲ بےایمان[3] دِل نہو جو تُمکو زِندہ خُدا کي طرف سے پھیردے *
۱۳ پر جب تک کہ آج ذِکر کیا جاتا ھی تُم ھر روز آپس میں
اِلتماس کیا کرو تاکہ تُم میں سے کوئي گُناہ کے فریب سے سخت
۱۴ نہو جاوے * کہ ھم مسیح میں شریک ھوئے ھیں
بشرطیکہ ھم اُس اِعتقاد کو جو اِبتدا میں تھا اِنتہا تک
۱۵ مضبوط تھامے رھیں : اُسکے مُطابق[4] جو کہا گیا آج اگر تُم
[4] ۷ سطر ۷ اُسکي آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو جیسا غُصّہ کرتے وقت سخت
۱۶ مت کرو * کِن لوگوں[5] نے سُنکے اُسے غُصّہ دلایا؟ کیا اُن اکثروں
[5] گذ ۱۴ * ۲وغ اِسا ۱ * ۳۴و۳۵ نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلے سے مِصر سے نِکلے ؟ اور وہ کِن پر
۱۷

سنه یسوعي ۶۳

چالیس برس تک غُصّے هوا ؟ کیا اُنپر نہیں جنہوں نے
گُناہ کیا اور جِنکي لاشیں[1] بیابان میں پڑي رهیں ؟ ۱۸ اور اُسنے
کِن کي بابت قسم[2] کھاکر کہا یے میرے آرام میں داخِل
نہونگے ؟ کیا اُن هي کي بابت نہیں جو ایمان نہیں لائے ؟ ۱۹ سو هم
دیکھتے هیں کہ وے[3] بے ایماني سے داخِل نہوسکے *

چوتھا باب

۱ ایمان سے دِلکا آرام مِلنا * ۱۲ خُدا کے کلام کي قُدرت * ۱۴ مسیح کے وسیلے سے خُدا کے نزدیک جانا *

جب اُسکے آرام میں داخِل هونے کا وعدہ رہے تو چاهئے ۱
کہ هم ڈریں تاکہ هم میں سے کوئي محروم نہو * کہ جیسي ۲
همکو خوش خبري دي جاتي هی اُنکو بهي دي گئي
تهي پر جو کلام اُنهوں نے سُنا اُسّے اُنهیں کُچهہ فائدہ نہوا
کہ اُن سُننیوالوں میں اِیمان آمیز نہ تها * هم جو اِیمان لائے ۳
هیں آرام میں داخل هوتے هیں چُنانچہ دُنیا کي بُنیاد
سے اُسکا کام تمام هونے کے بعد اُس نے کہا میں نے غُصّہ
کرکے قسم[4] کهائي کہ وے میرے آرام میں داخِل نہوینگے *
پِهر اُسنے سبت[5] دِن کي بابت کہا کہ خُدا نے اپنے سب ۴
کاموں سے سبت دِن میں آرام کیا * پِهراور ایک مقام میں ۵
کہتا هی کہ وے میرے آرام میں داخِل نہیں هونگے *
پس اُسمیں داخِل هونا کئي لوگوں کے واسطے رهتا هی کہ وے ۶

[1] گن ۱۴ * ۲۹ و ۲۶ * ۶۴ و ۶۵ ۱ کر ۱۰ * ۵
[2] اِس ۱ * ۳۵ زبور ۹۵ * ۱۱
[3] ب ۳ * ۶
[4] ب ۳ * ۱۱ زبور ۹۵ * ۱۱
[5] پید ۲ * ۲ خرو ۲۰ * ۱۱

جنکے لئے خوش خبري دي گئي تهي [1] بے ایماني کے
۷ سبب داخل نه هوئے * پهر وُه کسي دن کا ذکر کرتا هی
که اِتني مُدّت کے بعد داؤد کي معرفت کهتا هی جیسا
مذکور هوا که آج [2] اگر تُم اُسکي آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو
۸ سخت مت کرو * اگر یهوشوع اُنهیں آرام میں داخل کیا
۹ هوتا تو خُدا بعد اُسکے دوسرے دِن کا ذِکر نکرتا * پس خُدا کے
۱۰ لوگونکے واسطے آرام رهتا هی * که جو اپنے آرام میں داخل هوتا
هی جیسا خُدا اپنے کامونسے ویسا وُه اپنے کاموں سے آرام کرتا
۱۱ هی * تو آؤ هم کوشش کریں که اُس آرام میں داخل هوویں
تاکه کوئي اُس [3] بے ایماني کے طور پر گر نپڑے *
۱۲ خُدا کا کلام زِنده اور تاثیر کرنیوالا اور هر ایک دودهاري
تلوارسے تیز تر هی اور جان اور روح کو اور بندوں اور گوداوں
کو جُدا جُدا کرکے گُذر جاتا هی اور [4] دِلکے اِرادے اور فِکروں
۱۳ کو جانچتا هی * اور کوئي مخلوق اُسسے پوشیده نهیں پر اُسکي
نظروں میں جِسکے ساتهه همارا حِساب هی ساري چیزیں
ظاهر اور کُهلي هیں *
۱۴ جب که همارے لئے ایک [5] بڑا سردار اِمام جو آسمان سے پار
گُذر گیا هی یعنے خُدا کا بیٹا یسوع اپنے اِقرار کو تهامے رهیں *
۱۵ که همارا ایسا [6] سردار اِمام نهیں جو هماري کمزوریوں میں
همارا همدرد نهوسکے بلکه وُه [7] بغیر [8] گُناه کے هم سے برابر هرطرح

سنه یسوعي ۶۳

1 ب ۳ * ۱۹
2 ب ۴ * ۷ زبور ۹۵ * ۷
3 ب ۳ * ۱۲
4 زبور ۱۳۹ * ۱-۱۴
5 ب ۳ * ۱ و ۹ * ۲۴
6 ب ۲ * ۱۸
7 ب ۷ * ۲۶ ۲ کر ۵ * ۲۱ ۱ پطر ۲ * ۲۲

سنه یسوعي ۶۳

آزمایا گیا * تو آؤ هم[1] فضل کے تخت کے پاس دلیري سے آویں ۱۶
تاکه همیں رحمت ملے اور بروقت مدد کے لئے فضل پاویں *

پانچواں باب

۱ مسیح کا سردار امام هونا * ۴ خدا سے اُس عهدے میں مقرّر هونا *
۱۱ نادانی کے سبب سے عبري لوگوں کو ملامت کرنا *

آدمیوں کے واسطے خدائي امامت پر آدمیوں هي میں ۱
سے ایک شخص کو سردار امام مقرّر کرتے هیں تاکه وه گناهوں کي
معافي کے لئے نذریں[2] اور قربانیاں گذرانے * اور چاهئے که وه ۲
نادانوں اور گمراهونکي[3] درد مندي کرسکے بسبب اِسکے که وه
بهي تو کمزوریوں سے گهیرا هوا هی * اور اُس سبب سے ضرور ۳
هی که وه جسطرح لوگوں کے اُسیطرح اپنے بهي[4] گناهونکے لئے
قربانیاں گذرانے *

اورکوئي آدمي آپ اُس عزّت کو نهیں لیتا هی سوائے اُسکے جو ۴
هارون[5] کي مانند خدا سے طلب کیا جاتا هی * اِسیطرح مسیح بهي ۵
سردار امام هونے کے لئے اپني[6] عزّت نهیں کي بلکه اُسنے جو اُس سے
بولا که تو میرا بیٹا هی میں نے آج تجھے اُتهایا * چنانچه ۶
وه دوسرے مقام میں کهتا هی[8] که تو ملکِ صدق کي طرح
همیشه امام هی * وه جن دنوں دنیا میں تها بهت رو کر کے ۷
آنسو[9] بها بها کے اُسکے آگے جو اُسے موت سے بچانے پر قادر تها
دعائیں اور منتیں کرکے اُس ڈرے هوئے سے بچایا گیا * وه اگرچه ۸

[1] ب ۱۰ * ۱۹-۲۲
[2] ب ۸ * ۳
[3] ب ۲ * ۱۸ و ۴ * ۱۴
[4] ب ۷ * ۲۷ احد ۹ * ۷ و ۱۶ * ۶
[5] خر ۲۸ * ۱ گذ ۱۶ * ۵وغ
[6] یو ۸ * ۵۴
[7] ب ۱ * ۵ زبور ۲ * ۷
[8] ب ۷ * ۱۷ و ۲۱ زبور ۱۱۰ * ۴
[9] متّ ۲۶ * ۳۹ و ۴۴ مار ۱۴ * ۳۲وغ یو ۱۲ * ۲۷ و ۲۸

بیٹا تھا پر اُن دُکھوں سے جو اُسنے پائے فرماں[1] برداري سیکھي * سنہ یسوعي ٦٣

٩ اور وُہ کامِل[2] ہوکر اپني سارے فرماں برداروں کے لئے نجات
١٠ ابدي کا سبب ہوا * وُہ خُدا کے خِطاب سے ملکِ صِدق[3] کے طوُر
١١ پر سردار اِمام کہلایا * اُسکي بابت ہماري بہُت باتیں ہیں
جِنکا بیان مُشکِل ہی اِس سبب سے کہ تُمہارے کان بھاري
١٢ ہیں * جسوقت چاہئے کہ تُم اُستاد ہو تُم مُحتاج ہو کہ
کوئي تُمھیں پِھر یہہ سِکھلاوے کہ کلام الہي کے[4] پہلے اُصول کیا
ہیں اور تُم اِس لائق ہو کہ تُمھیں[5] دودھہ نہ سخت چیزیں
١٣ کِھلاوے * کہ جو کوئي دودھہ پیتا ہی سو نیکي کے کلام میں
١٤ ناتجربہ کار ہی کہ وُہ بچّہ ہی * پر سخت کھانا کاملوں کے
واسطے ہی یعنے اُنکے واسطے جِن کے حواس نیک و بد کے اِمتیاز
کرنے میں مشّاق ہیں *

چھٹواں باب

١ عبرانیوں کي زیادہ نیکي تلاش کرنے کي محنت * ٤ دین ترک کرنے
سے منع کرنا * ٩ دین میں مضبوط ہونے کے لئے اُنھوں کي مِنّت
کرنا اور نیکي کے پھل دینے کو خُدا کا اِقرار و قسم کرنا *

١ آؤ ہم مسیح کي[6] اصلي باتونکو چھوڑ کر کمالیت کي طرف
چلے جاویں اور مُردے[7] کاموں سے پشیمان ہونے کي اور خُدا
٢ پر ایمان لانے کي : اور غوطوں[8] کي نصیحت کي اور ہاتھہ[9] رکھنے
کي اور مُردوں کے جي[10] اُٹھنے کي اور ہمیشے کے حِساب[11] کي بُنیاد
٣ دوبارہ نڈالیں * خُدا اِجازت دے تو ہم یہہ کرینگے *

[1] فل ٢ * ٨
[2] ب ٢ * ١٠
[3] ب ٦ * ٢٠
[4] ب ٦ * ١
[5] ١ کر ٣ * ١و٢
[6] ب ٥ * ١٢
فل ٣ * ١٢-١٤
[7] ب ٩ * ١٤
[8] اع ١٩ * ٣و٥
[9] اع ٨ * ١٧ و ١٨
[10] اع ١٧ * ٣١ و ٢٦ * ٨
[11] ٢ کر ٥ * ١٠

سنہ بسوعي ۶۳

۴ کہ وے جو ایک بار روشن ہوئے اور آسماني بخشش کا مزہ
۵ چکھہ گئے اور روح قدس میں شریک ہوئے : اور خدا کي نیک
۶ بات اور آنیوالي دنیا کي قدرتونکا مزہ چکھگئے : اگر گر جایں تو
[1] ب ۱۰ * ۲۶ ۲ پطر ۲ * ۲۰ و ۲۱ ممکن نہیں[1] کہ پھر انھیں توبہ کروا کے نیا بنائے کہ وے خدا کے بیٹے
کو دوبارہ اپنے لئے صلیب دیتے ہیں اور رسوا کرواتے ہیں *
۷ جو زمین اس مینھہ کو جو اسپر باربار برستا ہی پیتي
ہی اور ایسي سبزیاں جو کسانوں کے لئے مفید ہیں جنتي
[2] زبور ۶۵ * ۱۰ [3] اشع ۵ * ۶ ہی خدا سے[2] برکت پاتي ہی * پر جو[3] کانٹے اور اونٹ کٹارے
۸ کو پیدا کرتي ہی وہ نامقبول اور لعنت کے قریب ہی جسکي
انتہا جلنا ہی *
۹ اي بھائیو اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں پر تمھارے حق میں
اسسے بہتر اور نجات والي باتوں پر اعتماد رکھتے ہیں *
[4] متی ۱۰ * ۴۲ و ۲۵ * ۴۰ ۱۰ کہ خدا بے انصاف نہیں ہی کہ وہ تمھارے[4] کاموں کو اور اس
محبت کي محنت کو جو تم اسکے نام پر پاک لوگوں کي خدمت
۱۱ کرتے ہوئے دکھلاتے ہو بھولے * پر ہماري آرزو یہہ ہی کہ تم میں سے
ہر ایک انتہا تک امید کامل کرنے کي کوشش کرے *
[5] ۲ پطر ۱ * ۱۰ ۱۲ تاکہ تم سست[5] نہو بلکہ انکے پیرو ہو جنھوں نے ایمان اور
۱۳ صبر کي راہ سے وعدوں کے پھل پائے ہیں * کہ خدا نے جب ابراہیم
[6] پید ۲۲ * ۱۶ و ۱۷ سے وعدہ کیا تب کسي کو اپنے سے بڑا نپاکے جسکي قسم کھاوے[6]
۱۴ اپني قسم کرکے کہا : یقیناً میں تجھے بہت برکتیں

سنہ یسوعی ۶۳

۱۵ دونگا اور تُجھے بہُتیری اوْلاد دونگا * اور اُسنے صبرکرکے وعدے کا
۱۶ پھل پایا * لوگ بزُرگتر نام سے قسم کھاتے ہیں اور قسم ثابت
۱۷ کرنے اور[1] سارے قضئے کو تمام کرنے کے لئے ہی * پس خُدا نے
وعدے کے[2] وارثوں کو زیادہ طرح سے اپنی مشورت کی بے
تبدیلی دِکھلانے کے اِرادے سے قسم کر کے اُسے ثابت کیا :
۱۸ تاکہ اُن دونوں بے تبدیلی باتوں سے جِن میں خُدا کا جھوٹھا
ہونا مُمکِن نہیں ہم جو دوڑے ہیں کہ اُس اُمّید کو جو
۱۹ سامھنے رکھی گئی ہی پکڑ لیویں بڑی تسلّی پاویں * وہ اُمّید
ہماری جانکا لنگر ہی جو ثابت اور مضبوط ہی اور پردے
۲۰ کے اندر داخِل ہوتا ہی[3] * اور وہاں ہمارا پیشوا یسوع جو
ملکِ[4] صِدق کے طور پر ہمیشے کے لئے سردار اِمام ہی ہمارے
واسطے داخِل ہوا *

[1] خر ۲۲ * ۱۱
[2] ب ۱۱ * ۹ رو ۸ * ۱۶ و ۱۷
[3] ب ۴ * ۱۴ و ۹ * ۲۴
[4] ب ۵ * ۶ و ۱۰ و ۷ * ۱۷

ساتواں باب

۱ ملکِ صِدق کے طور پر مسیح کا سردار اِمام ہونا * ۱۱ ہارون کے طور
پر اُسکا سردار اِمام ونسے بِہتر ہونا *

۱ یہہ[5] ملکِ صِدق شالِم کا بادشاہ اور خُدا تعالی کا اِمام تہا اُسنے
اِبراہیم کے ساتھہ جب وہ بادشاہوں کو مار کے آتا تہا مُلاقات کر کے
۲ برکت بخشی * اور اِبراہیم نے اُسکو سب چیزونکا دسواں حِصّہ
گُذرانا وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے مُطابِق صِدق کا بادشاہ
۳ ہی اور پِھر شاہِ شلیم ہوا یعنے سلامتی کا بادشاہ * یہہ بے ما

[5] ب ۶ * ۲۰ پید ۱۴ * ۱۸ و غ

سنه یسوعي ۶۳

و بے باپ اور بے نسب جِسکي عُمر کا اوّل اور زندگي کا آخر نہیں
لیکِن خُدا کے بیٹے کي مانند ہوکر ہمیشہ اِمام رہتي * اب غور کرو ۴
یہہ شخص کیاہي بڑا تھا جِسکو بڑا دادا اِبراہیم نے لوٹ کے مال [1] پید ۱۴ * ۲۰
سے دسواں حِصّہ دیا * اب لیوي [2] کے اُن بیٹوں کو جو امانت کا ۵ [2] گذ ۱۸ * ۲۱ و ۲۶
کام پاتے ہیں حُکم ہي کہ لوگوں سے یعنے اپنے بھائیوں سے اگرچہ
وے اِبراہیم کي پُشت سے پیدا ہوئے شریعت کے مُطابق دسواں
حِصّہ لیویں * پر اُسنے باوجودیکہ اُسکا نسب اُنکے نسب سے ۶
جُدا ہي اِبراہیم سے دسواں حِصّہ لیا اور اُسکو جِس سے [3] وعدے [3] رو ۴ * ۱۳
کئے گئے برکت [4] دي * اور بے شک چھوٹا بڑے سے برکت گل ۳ * ۱۶
پاتا ہي * اور یہاں مرنے والے آدمي دسواں حِصّہ لیتے ہیں ۸ [4] پید ۱۴ * ۱۹
پر وہاں وہي لیتا ہي جِسکے حق میں یہہ گواہي دي جاتي
ہي کہ [5] جیتا ہي * اور مَیں کہہ سکتا ہوں کہ لیوي نے ۹ [5] ب ۵ * ۶
بھي تو جو دسواں حِصّہ لیتا ہي اِبراہیم کے وسیلے سے دیا * و ۶ * ۲۰
کہ جِسوقت اُسکے باپ کے ساتھہ ملکِ صِدق نے مُلاقات کي ۱۰
لیوي اِس کي کمر میں موجود تھا *
اگر کمالیت لیوي اِمامت [6] سے ہوتي جِسّے لوگوں نے شریعت ۱۱ [6] سطر ۱۸ و ۱۹
پائي تو پھر کیا اِحتیاج تھي کہ دوسرا اِمام ملکِ صِدق کے طور پر ب ۸ * ۷
پیدا ہو اور ہارون کے طور پر کہلایا نہ جاوے * اگر اِمامت گل ۲ * ۲۱
ٹل جاے تو ضرور شریعت بھي ٹل جاتي ہي * کہ وہ ۱۳
جِسکي بابت یے باتیں کہي جاتي ہیں دوسرے فِرقے میں

سنہ یسوعی ۶۳

سے ھی جِس میں سے کِسی نے قُربانگاہ کی خِدمت نہیں
۱۴ کی * ظاہر ھی کہ ھمارا خُداوند یہوداہ سے پیدا ھوا اور اِس
۱۵ فِرقے کی اِمامت کی بابت موسیٰ نے کُچھہ نہیں کہا * اور خوب
۱۶ ظاہر ھی کہ دوسرا اِمام پیدا ھوگا : جو ملکِ صِدق کی مانند
دُنیوی حُکم کی شریعت کے طور نہیں بلکہ ھمیشے کی زندگی کی
۱۷ قُدرت کے طور پر ھوگا * کہ وُہ گواھی دیتا ھی کہ تو ملکِ صِدق
۱۸ کے طور پر ھمیشہ اِمام ھی * پس اگلا حُکم کمزور اور بے فایدہ
۱۹ ھونے کے سبب منسوخ ھی : کہ شریعت کُچھہ کامِل کر نہیں
سکتی لیکِن وُہ بِہتر اُمّید جِسّے ھم خُدا کے نزدیک جاتے ھیں
۲۰ موجود ھوکر کر سکتی ھی * اور جیسا یسوع بغیر قسم کھانے
۲۲ کے مُقرّر نہوا ویسا ھی وُہ ایک بِہتر عہدنامے کا ضامِن ھوا * اور
۲۲ اِمام تو بغیر قسم کھانے کے مُقرّر ھوتے ھیں * پر یہہ قسم
کھانے کے ساتھہ اُسی سے اِمام بنا جِسنے اُسے کہا کہ خُداوند نے
۲۳ قسم کھائی اور تبدیل نکریگا تو ملکِ صِدق کے طور پر ھمیشہ
۲۴ اِمام ھی * اور وے جو اِمام ھوتے چلے آئے ھیں بہُتیرے
۲۵ ھیں کہ وے بسبب موت کے رہ نسکے * پر یہہ جو ھمیشہ
رھتا ھی بے تبدیل امامت کا مالِک ھی * اِسلئے وُہ اُنھیں
جو اُسکے وسیلے سے خُدا کے پاس آتے ھیں آخر تک بچا نے سکتا
۲۶ ھی کہ وُہ اُنکی شفاعت کے لئے ھمیشہ جیتا ھی * اور ایسا سردار
۲۷ اِمام ھمارے لائق تھا جو پاک اور بے بد اور ناآلودہ اور گُنہگارونسے

[1] اشع ۱۱ * ۱ ; مز ۱ * ۳ ; عش ۵ * ۵
[2] ب ۵ * ۶ و ۱۰ ; و ۶ * ۲۰ ; زبور ۱۱۰ * ۴
[3] ب ۹ * ۹ ; اعد ۱۳ * ۳۹ ; رو ۳ * ۲۰ و ۲۱ ; و ۸ * ۳ ; گلا ۲ * ۱۶
[4] ب ۴ * ۱۵ و ۱۶ ; و ۱۰ * ۱۹ ; اَو ۲ * ۱۸ ; و ۳ * ۱۲
[5] ب ۸ * ۶
[6] زبور ۱۱۰ * ۴
[7] ب ۹ * ۲۴ ; رو ۸ * ۳۴ ; ۱ یو ۲ * ۱
[8] ۱ پطر ۲ * ۲۲

سنہ یسوعي ۶۳

جُدا اور آسمانونسے بُلند هی : اور سردار اِماموں کي مانند ۲۷
مُحتاج نہیں کہ وُہ پہلے اپنے اور پھر لوگوں کے گُناهوں کے واسطے
قُرباني گُذرانے کہ اُسنے آپ کو گُذران کے یہہ ایک بار کیا *
شریعت کم زور آدمیونکو اِمام ٹھہراتي هی پر قسم والا کلام جو ۲۸
شریعت کے بعد تھا بیٹے کو جو همیشہ کامل هی اِمام ٹھہراتا هی *

آٹھواں باب

۱ مسیح کي اِمامت سے هارون کي اِمامت کا منسوخ هونا اور انجیل کے نئے عہد نامے سے پُرانے عہد نامے کا منسوخ هونا *

اُن باتوں کے جو کہي گئي هیں خُلاصہ یہہ هی کہ همارا ۱
ایسا سردار اِمام هی جو آسمان پر خُدا کے جلالي تخت کے
دهنے کو بیٹھا هی * جو پاک مکانونکا یعنے اُس سچ خیمے ۲
کا خِدمت کرنیوالا هی جِسے نہ آدمي نے بلکہ خُداوند نے
کھڑا کیا هی * کہ هرایک سردار اِمام اِسواسطے مُقرّر هوتا هی ۳
کہ نذریں اور قُربانیاں گُذرانے سو ضرور هی کہ اِس شخص کے
پاس بھي گُذرانیکو کُچھہ هو * اگر وُہ زمین پر هوتا تو اِمام ۴
نہوتا کہ اِمام تو وے هیں جو شریعت کے مُطابِق قُربانیاں لاتے
هیں : اور اُن چیزونسے جو آسماني چیزونکے نمونے اور سائے هیں ۵
خِدمت کرتے هیں چنانچہ موسیٰ کو جب وُہ خیمہ بنانے پر
تھا اِلہام سے خبر دي گئي کہ خُدا کہتا هی دیکھہ تو اُس نقشے
کے مُطابِق جو تُجھے پہاڑ پر دِکھلایا گیا سب چیزیں بنا *

1	او ۱ * ۲۰
	و ۴ * ۱۰
2	احب ۹ * ۷
	و ۱۶ * ۶
3	احب ۱۶ * ۱۵
4	ب ۹ * ۲۸
	و ۱۰ * ۱۲
	رو ۶ * ۱۰
5	ب ۱ * ۳
	و ۱۰ * ۱۲
	و ۱۲ * ۲
	کل ۳ * ۱
6	ب ۹ * ۲۴
7	ب ۹ * ۲۴
8	خر ۲۵ * ۴۰
	و ۲۶ * ۳۰
	و ۲۷ * ۸
	اعم ۷ * ۴۴

سنہ یسوعي ۶۳

۶ اور جیسا وُہ اُس بہتر عہد نامے کا جو بہتر وعدے پر مُقرّر ھی
[1] ب ۷ * ۲۲ ۲ کر ۳ * ۶-۹ میانجي ھی ویسا ھي اُسے بہتر خدمت کا عُہدہ مِلا ھی *
۷ کہ اگر وُہ پہلا عہد نامہ بے عیب ھوتا تو دوسرے کي جگہہ
[2] ب ۷ * ۱۱ و ۱۸ ۸ کي تلاش نہوتي * سو وُہ اُنکا عیب بتاکر کہتا ھی کہ اللہ
[3] ب ۱۰ * ۱۶ و ۱۷ ارمیاہ ۳۱ * ۳۱-۳۴ تعالیٰ فرماتا ھی دیکھہ وے دِن آتے ھیں کہ مَیں اِسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے ایک نیا عہدنامہ
[4] خر ۲۴ * ۳-۱۱ و ۳۴ * ۱۰ و ۲۷ ۹ ٹھہراونگا * اور یہہ اُس عہد نامے کي مانند نہوگا جِسے مَیں نے
اُنکے باپ دادوں کے ساتھہ اُس دِن جِس میں مَیں نے اُنکا
ھاتھہ پکڑ لیا کہ اُنھیں مِصر سے نِکال لاؤں مُقرّر کیا کہ اُنھوں نے
میرے عہدنامے پر عمل نہیں کیا اور مَیں نے اُنکي خبرداري
[5] ب ۱۰ * ۱۶ ۱۰ نہیں کي اللہ یوں فرماتا ھی * بلکہ یہہ وُہ عہد نامہ
ھی جسے مَیں اِسرائیل کے گھرانے گو اُن دِنوں کے بعد دونگا
کہ مَیں اپني شریعتوں کو اُنکي عقلونمیں رکھونگا اور اُنھیں
اُنکے دِلوں پر لِکھونگا اور مَیں اُنکا خُدا ھونگا اور وے میرے
۱۱ لوگ ھونگے : اور کوئي اپنے ھمسائے کو اور کوئي اپنے بھائیکو
سِکھلا کے یہہ نکہیگا کہ تو اللہ کو پہچان کہ چھوٹے سے بڑے
[6] اشعیاہ ۵۴ * ۱۳ یو ۶ * ۴۵ ۱۲ تک سب مُجھے پہچانینگے * اور مَیں اُنکي بُرائیوں پر رحم
[7] ب ۱۰ * ۱۷ کرونگا اور اُنکے گُناھوں اور اُنکي ناراستیوں کو کبھي یاد نکرونگا *
۱۳ اور نیا عہد نامہ کہنے سے اُسنے پہلے کو پُرانا کیا اور جو پُرانا اور
بوڑھا ھوا سو مَنسوخ ھونے پر ھی *

سنہ یسوعي ۶۳

نواں باب

۱ شریعت کے مُطابِق قُرباني کا بیان * ۱۱ اُن سبھونسے مسیح کي قُرباني بِہتر ہونا *

۱ پہلے عہد نامے میں خُدا کي عِبادت کي بات تھي اور
۱ خر ۲۵ * ۸ دُنیوي[1] پاک جگہہ تھي * ایک[2] خیمہ بنایا گیا اُسکے پہلے مکان ۲
۲ خر ۲۶ * ۱ میں[3] شمعدان اور[4] میز اور نذر کي روٹیاں تھیں اور یہہ پاک
۳ خر ۲۵ * ۳۱ و ۲۶ * ۳۵ مکان کہلاتا ہی * اور دوسرے[5] پردے کے اندر وہ خیمہ تھا ۳
۴ خر ۲۵ * ۲۳ و ۳۰ جو پاک تر کہلاتا ہی * اُسمیں سونے کا خشبو دان تھا ۴
۵ خر ۲۶ * ۳۱ و ۳۳ اور عہد[6] نامے صندوق جو تمام سُنہرا تھا اُسمیں ایک سونے
۶ خر ۲۵ * ۱۰ و ۱۱ کا دیگچہ مَن[7] سے بھرا ہوا اور ہارون کا عصا[8] جسمیں شاخ
۷ خر ۱۶ * ۳۳ و ۳۴ پھوٹي تھي اور عہد نامے کي[9] تختیاں تھیں * اور اُسکے اوپر
۸ گذ ۱۷ * ۱۰ جلالي کروبیاں[10] تھے جو رحمت کے تخت پر سایہ ڈالتے تھے اُسکا
۹ خر ۲۵ * ۱۶ و ۲۱ بیان اب کُچھہ ضرور نہیں * جب یے چیزیں اِسطور سے تیّار
۱۰ خر ۲۵ * ۱۸ و ۲۲ اسلا ۸ * ۶ و ۷ ہو چُکیں تب خیمے کے پہلے مکان میں سب اِمام بروقت[11]
۱۱ گذ ۲۸ * ۳ داخِل ہوکے خِدمت بجالاتے تھے * پر دوسرے میں صِرف
۱۲ خر ۳۰ * ۱۰ احبا ۱۶ * ۲ و غ سردار اِمام برس میں ایک[12] بار جایا کرتا اور وہ بغیر لہو کے نہیں
۱۳ ب ۵ * ۳ و ۷ * ۲۷ جِسے وہ اپني[13] اور لوگوں کي غلطیوں کے لئے گُذرانتا ہی *
۸ اور روح قُدس اِسسے اِشارہ کرتي تھي کہ جِسوقت پہلا خیمہ قائم تھا
۱۴ ب ۱۰ * ۱۹ و ۲۰ یو ۱۴ * ۶ پاک تر مکان کي[14] راہ ظاہِر نہوئي * اور وہ خیمہ اُسوقت کا
۹ ایک[15] نمونہ تھا کہ اُسمیں نذریں اور قُربانیاں گُذراني گئي
۱۵ ب ۱۰ * ۱ ۱۰

سنہ یسوعي ۶۳

۱۰ هیں جو عِبادت کرنیوالوں کو دِلمیں کامِل نکرسکیں * کہ وے
صِرف کھانے اور پینے اور هرطرح کے غُوطے سے اور جِسماني
طریقوں سے دُرُستي کے وقت تک مُقرّر تهیں *
۱۱ جب مسیح آنیوالي خوبیوں کا سردار اِمام هوکے آیا تب اُس
خیمے کے وسیلے سے جو بُزرگتر اور کامِل تر هی اور دستکاري سے
۱۲ نہیں بنا یعنے اِس خلقت میں سے نہیں : نہ بکروں اور بچهڑوں
کے لهوسے بلکہ اپنے هي لهو کے ساتهہ همیشے کي آزادگي حاصِل
۱۳ کر کے پاک مکان میں ایک بار داخِل هوا * اگر بیلوں اور
بکرونکا لهو اور بچهیا کي راکهہ ناپاکوں پر چهڑکنے سے بدن
۱۴ کو پاکیزہ کرتي هی : تو مسیح کا لهو جِسنے ازلي روح سے خُدا
کے آگے اپنے تئیں قُرباني گذرانا تُمهارے دِل کو مُردے کاموں سے
۱۵ خُدا کي عِبادت کرنے کو کیا زیادہ تر پاک نہیں کریگا ؟ اور وُہ اِسي
واسطے نئے عہد نامے کا میانجي هی تاکہ موت کے وسیلے سے اُن
تقصیروں کے لئے جو پہلے عہد نامے میں تهیں مُعافي هووے اور وے
جو بُلائے گئے هیں همیشے کي میراث کے وعدے کو حاصِل کریں *
۱۶ کہ جهاں عہد نامہ هوتا هی وهاں مُقرّري جانور کا گذرانا
۱۷ ضرور هی * کہ عہد نامہ مُردوں سے ثابِت هوتا هی کہ اُسے
کُچهہ فائدہ نہیں جب تک کہ وُہ مُقرّري جانور جیتا هی *
۱۸ اِسواسطے پہلا عہد نامہ بهي بغیر لهو کے مُقرّر نہیں کیا گیا *
۱۹ کہ جب موسیٰ نے تمام لوگوں کو شریعت کا هرایک حُکم

[1] ب ۱۰ * ۱۱
[2] احد ۱۱ * ۲ وغ
کل ۲ * ۱۶
[3] ب ۸ * ۲
[4] ب ۱۰ * ۴
[5] ۱ پطر ۱ * ۱۹
مش ۱ * ۵
و ۵ * ۹
[6] احد ۱۶ * ۱۴
و ۱۶
گذ ۱۹ * ۲ و ۱۷
[7] تیط ۲ * ۱۴
۱ پطر ۱ * ۱۹
۱ یو ۱ * ۷
مش ۱ * ۵
[8] ب ۸ * ۶
۱ تم ۲ * ۵
[9] رو ۳ * ۲۵
۱ پطر ۳ * ۱۸
[10] خر ۲۴ ۵ ۶ وغ

سنہ یسوعي ۶۳

کہسنُایا تب[1] بچھڑوں اور بکرونکا لہو پانی اور لال صوف اور
زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب پر اور سارے لوگوں پر چھڑکے
۲۰ کہا : کہ یہہ[2] اُس عہد نامے کا لہو ہی جو خُدا نے تُمھارے لئے
۲۱ حُکم دیا * اور اُسنے[3] خیمے پر اور خدمت کي تمام چیزوں پر
۲۲ اسیطرح لہو چھڑکا * اور قریب ساري چیزیں شریعت کے
مُطابق لہو سے پاک کي جاتي ہیں[4] اور بغیر لہو بہانے کے
۲۳ مُعافي نہیں ہوتي * سو ضرور تھا کہ آسماني چیزوں کے
نمونے[5] ایسي چیزوں سے اور آسماني چیزیں ایسي قُربانیوں
۲۴ سے جو اُنسے بہتر ہیں پاک کي جاویں * کہ مسیح اُس
پاک تر[6] مکان میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقي
چیزونکا نمونہ ہی داخل نہیں ہوا بلکہ آسمان ہي[7] میں داخل
۲۵ ہوا تاکہ وُہ ابھي خُدا کے حُضور ہمارے واسطے حاضر ہووے *
پر ضرور نہ تھا کہ وُہ آپ کو بار بار گُذرانے جیسا سردار اِمام
پاک تر مکان میں برس برس دوسرے کے لہو کے ساتھہ
۲۶ داخل ہوتا ہی * اگر ایسا ہوتا تو ضرور تھا کہ وُہ دُنیا کي
بنُیاد سے بار بار مرا کرے پر اب وُہ زمان آخر میں ایک
بار ظاہر ہوا تاکہ اپني[8] قُرباني سے گُناہ کو نیست کرے *
۲۷ اور جیسا سارے آدمیوں کے لئے ایک[9] بار موت اور بعد اُسکے
۲۸ عدالت[10] مُقرر ہوئي ہی : ایسا ہي مسیح[11] بہتیرونکے گُناہونکو
اُٹھانے کے لئے ایک بار قُربان ہوکر اُنکي نجات کے لئے جو

[1] خر ۲۴ * ۵-۸ احد ۱۶ * ۱۴-۱۸
[2] خر ۲۴ * ۸
[3] احد ۸ * ۱۹ و ۱۶ * ۱۴-۱۹
[4] احد ۱۷ * ۱۱
[5] ب ۸ * ۵
[6] ب ۶ * ۲۰
[7] ب ۷ * ۲۵ رو ۸ * ۳۴ ۱ یو ۲ * ۱
[8] ب ۷ * ۲۷ و ۱۰ * ۱۰ ۱ پتر ۳ * ۱۸
[9] پید ۳ * ۱۹
[10] ۲ کر ۵ * ۱۰ مش ۲۰ * ۱۲ و ۱۳
[11] رو ۶ * ۱۰ ۱ پتر ۲ * ۲۴

سنہ یسوعي ۶۳

اُسکي راہ تکتے ہیں دوسري بار بغیر گُناہ کے دِکھائي دیگا *

دسواں باب

۱ جانوروں کي قُرباني گُناہ کي مُعافي کا سبب نہُونا * ۵ مسیح کي قُرباني مُعافي کا سبب ہُونا * ۱۱ اُسکي قُرباني ایک اور کامل ہونا * ۱۹ اُسے اُسکے لوگونکا اِعتقاد بڑھنا * ۲۶ دین ترک کرنے سے منع کرنا * ۳۱ دین کے لئے دُکھ برداشت کرنے کي تعریف کرنا *

۱ شریعت جِس میں آنیوالي اچھي چیزونکا سایہ نہ اُن کي حقیقي صورت ہی اُن قُربانیوں سے جو وے برس برس ہمیشہ لاتے ہیں اُنکو جو عبادت کرتے ہیں کبھي کامل

۲ نہیں کر سکتي * نہیں تو کیا لوگ قُرباني گُذرانے سے باز نرہتے ؟ کہ عِبادت کرنیوالے ایک بار پاک ہُوکے آپ کو گُنہگار

۳ نجانتے * بلکہ قُربانیاں برس برس گُناہوں کو یاد دِلاتي ہیں *

۴ مُحال ہی کہ بیلوں اور بکرونکا خون گُناہوں کو مٹادے *

۵ اِسلئے وُہ دُنیا میں آتے ہوئے کہتا ہی کہ تونے ذبح اور

۶ قُرباني کو نچاہکے میرے لئے ایک بدن تیّار کیا ہی * توسوختہ

۷ قُربانیوں سے اور گُناہوں کي قُربانیوں سے راضي نہ تھا * تب مَیں نے کہا اي خُدا دیکھ مَیں تیري مرضي پر چلنے کو آتا ہوں

۸ میرے حق میں کِتاب میں یہہ لکھا ہی * اوپر جب کہا کہ تو ذبح اور نذر اور سوختہ قُربانیوں کو اور گُناہوں کي

قُربانیوں کو جو شریعت کے مُوافق گُذراني جاتي ہیں نہ

۹ چاہتا اور اُنسے راضي نہیں ہوتا : تب اُسنے کہا اي خُداوند دیکھ

---

۱ عبرانیوں ۱۰ * ۱۳
۲ پطرس ۳ * ۱۲

۲ ب ۸ * ۵
کلسّ ۲ * ۱۷

۳ ب ۹ * ۹

۴ ب ۹ * ۷
احبار ۱۶ * ۲۱

۵ زبور ۴۰ * ۶ وغ
و ۵۰ * ۸ وغ
اشعیاہ ۱ * ۱۱

سنہ یسوعي ۶۳

میں تیری مرضي پر چلنے آتا ہوں وہ پہلے کو مٹاتا ہی تاکہ
دوسرے کو ثابت کرے * اور اُس مرضي کے سبب سے ہم یسوع ۱۰
مسیح کے بدن کے ایکبارہ قُرباني کے وسیلے سے[1] پاک ہوئے ہیں *
ہرایک اِمام[2] ہرروز کھڑا رہکے خدمت کرتا ہی اور جو قُرباني ۱۱
گُناہ کو دور نہیں کرسکتي ہی اُسے اکثر گُذرانتا رہتا ہی * لیکن ۱۲
وہ ایکہي[3] قُرباني گُناہوں کے واسطے گُذران کے خُدا کے دہنے ہمیشہ
بیٹھہ[4] رہا * اور اُس وقت سے اِنتظار کرتا ہی کہ اُسکے دُشمن ۱۳
اُسکے پاے تخت ہوں * کہ اُسنے ایک بار قُرباني گُذران نے سے ۱۴
اُنہیں جو پاک ہونے چاہتے ہیں ہمیشہ کامل کیا * روح
قُدس بھي ہمکو گواہي دیتي ہی کہ جب اُسنے آگے کہا ۱۵
تھا: کہ اللہ[5] فرماتا ہی یہہ وہ عہد نامہ ہی جسے میں ۱۶
اُن دِنوں کے بعد اُنہیں دونگا کہ میں اپني شریعتوں کو اُنکے
دِل میں رکھونگا اور اُنہیں اُنکي عقلوں میں لِکھونگا: اور اُنکے ۱۷
گُناہوں اور ناراستیوں کو کبھي یاد نکرونگا * اب جہاں کہیں ۱۸
اُنکي مُعافي ہی وہاں گُناہ کے واسطے قُرباني نہیں گُذرانتا *
پس ای بھائیو یسوع کے لہو سے پاک تر مکان میں داخل ۱۹
کرنے کي ہمیں دِلیري ہی * کہ اُسنے اپنے پردۂ جِسم کے وسیلے ۲۰
سے ہمارے واسطے ایک نئي اور زندہ[6] راہ تیّار کي ہی * اور وہ ۲۱
خُدا کے گھر[7] میں ہمارے لئے بڑا[8] اِمام ہی * تو آؤ ہم ۲۲
چھڑکنے کے وسیلے سے بد طینتي سے[9] دِل میں پاک ہوئے اور اپنے

[1] ب ۱۳ * ۱۲ یو ۱۷ * ۱۹
[2] گذ ۲۸ * ۳
[3] ب ۰ * ۳
[4] ب ۱ * ۱۳ زبور ۱۱۰ * ۱ اعمہ ۲ * ۳۵ ۱ کر ۱۵ * ۲۵
[5] ب ۸ * ۱۰-۱۲ ارمہ ۳۱ * ۳۳ و ۳۴
[6] یو ۱۰ * ۹ و ۱۴ * ۶
[7] ۱ تمہ ۳ * ۱۵
[8] ب ۴ * ۱۴
[9] ب ۹ * ۱۴

سنه یسوعي ۶۳

بدنوں کو صاف پاني سے غُسل دِلواتے ہوئے سچے دِل اور ایمان
۲۲ کامِل کے ساتھہ عِبادت کریں * اپني اُمّید کے اِقرار کو بےشک[1]
۲۳ تھامیں کہ جسنے وعدہ کیا ہی سو وفادار ہی * اور ہم ایک[2]
دوسرے پر غور کریں تاکہ ہم ایک دوسرے کو محبّت اور نیک
۲۵ کام میں اُسکاویں * نہ ایسا جیسا بعضوں کا دستور ہی ہم اکٹّھے
ہونے سے باز رہیں بلکہ ایک دوسرے کي مِنّت کریں اور
۲۶ جِتنا تُم اُس دِن کو نزدیک دیکھتے ہو اُتني زیادہ مِنّت کرو[3] *
۲۶ کہ اگر ہم سچ دین پہچان نے کے بعد[4] جان بوجھکے
(اُسے چھوڑنے کا) گُناہ کریں تو پھر کوئي قُرباني گُناہوں کے واسطے
۲۷ باقي نہیں : لیکن سزا کا کوئي ڈرانیوالا اِنتظار اور غضب
۲۸ کي آگ جو مُخالِفوں کو کھانے پرہی باقي ہی * جو کوئي[5]
موسیٰ کي[6] شریعت کو ناچیز جانتا ہو سو دو تین گواہوں سے
۲۹ بغیر رحم کے مارا گیا * پس غور[7] کیجئے وہ کِتنے سخت تو سزا کے
لائق جانا جائیگا جِسنے خُدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد نامے کے
لہو کو جِسسے وہ پاک کیا گیا ناپاک ٹھہرایا اور فضل کي[8] روح کو
۳۰ حقیر جانا * کہ ہم اُسے جانتے ہیں جو یہہ بولا کہ[9] اِنتقام لینا
میرا کام ہی اللہ فرماتا ہی کہ میں ہي بدلہ لونگا اور پھر یہہ
۳۱ کہ اللہ اپنے[10] لوگونکا اِنصاف کریگا * زِندہ خُدا کے ہاتھوں میں
گرفتار[11] ہونا ہیبت ناک ہی *
۳۲ گُذرے ہوئے دِنوں کو یاد کرو جِن میں تُم نے روشن ہوتے

[1] ب ۴ * ۱۴
[2] ۲ تسہ ۳ * ۳
[3] ۲ پتر ۳ * ۹
[4] ب ۶ * ۴ ۲ پتر ۲ * ۲۰
[5] ۲ تسہ ۱ * ۸
[6] ب ۲ * ۲ اسہ ۱۷ * ۲ و ۶ و ۱۹ * ۱۳ و ۱۵
[7] ب ۲ * ۳ و ۱۲ * ۲۵
[8] متہ ۱۲ * ۳۱ و ۳۲
[9] اسہ ۳۲ * ۳۵ رو ۱۲ * ۱۹
[10] اسہ ۳۲ * ۳۶ زبور ۱۳۵ * ۱۴
[11] لو ۱۲ * ۵

سنہ یسوعي ۶۳

هوئے دُکھونکي [1]بڑي لڑائي میں برداشت کي * کُچھہ اُسیّ ۳۴
کہ تُم بد گوئي اور دُکھوں سے انگشت نما هوئے اور کُچھہ اُسیّ
کہ تُم اُنکے جِنسے یہہ بد سلوکي [2]هوتي تھي شریک تھے * کہ جب ۳۴
میں زنجیروں [3]میں تھا تُم میرے همدرد تھے اور اپنے مال کا لُٹ
جانا خوشي [4]سے قبول کیا کہ تُم جانتے تھے کہ تُمھارے لئے مال
جو بہتر و باقي هی آسمان [5]پر هی * پس تُم اپني دِلیري کو ۳۵
نچھوڑو کہ اُسکا بڑا پھل هی * صبر کرنا تُمھیں ضرور هی تاکہ ۳۶
تُم خُدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کا پھل حاصِل کرو *
کہ پھر تھوڑي سي [6]مُدّت هی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نکریگا * ۳۷
وہ جو ایمان سے [7]نیک هی جئیگا پر اگر وہ هٹ جاوے تو ۳۸
میرا جي اُسسے راضي نهوگا * پر هم اُنمیں سے نهیں هیں جو ۳۹
هلاکت تک [8]هٹے جاتے هیں بلکہ اُنمیں سے هیں جو جان
بچانے تک [9]ایمان لاتے هیں *

گیارهواں باب

۱ ایمان کي حقیقت اور اُسکے فائدے کو دلیل سے ثابت کرنا * ۳۲ جو
عجیب و غریب مُعجزے اور کام ایمان سے هوتے هیں اُسکا بیان *

ایمان اُمّید [10]کي چیزوں کا یقین اور اندیکھي چیزوں ۱
کي گواهي هی * اُسي سے مشائخ نامور هوگئے * ۲
ایمان سے هم جان گئے کہ عالم [11]خُدا کے کلام سے ایسا بن گیا کہ ظاهر ۳
کي چیزوں سے دیکھي هوئي چیزیں پیدا نهیں هوئیں * ایمان سے ۴

۱ فلا ۱ * ۲۹ و ۳۰
۲ ۱ تسا ۲ * ۱۴
۳ ۲ تما ۱ * ۱۶
۴ متا ۵ * ۱۲
اعما ۵ * ۴۱
۵ متا ۶ * ۲۰
لو ۱۲ * ۳۳
۶ ۲ پطر ۳ * ۹
۷ رو ۱ * ۱۷
گلا ۳ * ۱۱
۸ ۲ پطر ۲ * ۲۰ و ۲۱
۹ اعما ۱۶ * ۳۰ و ۳۱
۱۰ رو ۸ * ۲۴ و ۲۵
۲ کر ۴ * ۱۸
۱۱ پید ۱ * ۱ و غ
زبور ۳۳ * ۶
یو ۱ * ۳

سنہ یسوعی ۶۳

ھابیل نے قایین سے [1] بہتر قُربانی خُدا کو گذرانی جِسسے
گواھی پائی کہ وُہ نیک ھی کہ خُدا نے اُسکی قُربانیوں
پر گواھی دی اور اُسی کے سبب ابتک مرے پر بھی وُہ بات [2]
۵ کیا کرتا ھی * ایمان کے سبب سے حنوک دُنیا سے لیا
گیا [3] تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نہ مِلا کہ خُدا نے اُسے لے لیا
اور اُسکے لے جانے کے آگے یہہ گواھی پائی کہ خُدا کو
۶ راضی کیا * اور بغیر ایمان کے خُدا کو راضی کرنا مُمکِن نہیں
کہ جو کوئی خُدا کی عبادت کرے اُسے اِس بات پر
ایمان لانا ضرور ھی کہ وُہ مَوجود ھی اور جو اُسے ڈھونڈھتے
۷ ھیں اُنکا پھل دینیوالا ھی * ایمان سے نوح [4] اُن چیزوں کی
بابت جو اندیکھی تھیں اِلہام پا کے ڈرا اور اپنے خاندان
کو بچانے کے لئے کشتی [5] بنائی اور اُسی ایمان سے دُنیا کو
۸ گُنھگار ٹھہرایا اور ایمان کی نیکی [6] کا مالِک ھوا * ایمان سے
اِبراھیم [7] جب بُلایا گیا فرمان برداری سے اُس جگہہ چلا گیا جہاں
وُہ میراث پائیگا اور باوجود یہ نجانا کِدھر جاتا ھی نکلا *
۹ اُسنے ایمان سے جیسا غیر مُلک میں وعدے کی زمین میں
مقام [8] کیا اور اِسحاق اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتھہ اِسی
۱۰ وعدے کے وارِث تھے خیموں میں رھا * کہ وُہ ایسے [9] شہر کے
جِسکی بُنیاد ھی اور جِسکا بنانیوالا اور بسانیوالا خُدا ھی
۱۱ مُنتظِر تھا * ایمان سے سارا نے [10] حامِلہ ھونے کی طاقت پائی

[1] پید ۴ * ۴
۱ یو ۳ * ۱۲
[2] ب ۱۲ * ۲۴
پید ۴ * ۱۰
[3] پید ۵ * ۲۲ و ۲۴
[4] پید ۶ * ۱۳-۲۲
[5] ۱ پطر ۳ * ۲۰
[6] رو ۴ * ۲۲
[7] پید ۱۲ * ۱-۴
اعہ ۷ * ۲-۴
[8] پید ۱۲ * ۸ و ۱۳ * ۱۸ و ۲۳
[9] ب ۱۲ * ۲۲ و ۱۳ * ۱۴
[10] پید ۱۷ * ۱۹ و ۱۸ * ۱۱-۱۴ و ۲۱ * ۲

سنہ یسوعی ۶۳	
1 رو ۴ * ۲۱	اور موسم گذرے پر جنی کہ اُسنے وعدہ کرنیوالے کو وفادار
2 رو ۴ * ۱۹	جانا * سو ایک سے وہ بھی جو مُردہ سا تھا آسمان کے ۱۲
3 پید ۲۲ * ۱۷ رو ۴ * ۱۸	ستاروں کی اور سمندر کنارے کی بے شمار ریت کی مانند
	پیدا ہوئے * یے سب ایمان میں مر گئے کہ اُنھوں نے ۱۳
4 یو ۸ * ۵۶	وعدے کا پھل نپایا پر دور سے اُسے دیکھا اور اعتقاد کیا اور
5 پید ۳۳ * ۴ و ۴۷ * ۹ ۱ اخ ۲۹ * ۱۵	سلام کو جھکے اقرار کیا کہ ہم زمین پر مسافر اور گذرنیوالے
	ہیں * کہ وے جو ایسی باتیں کہتے ہیں ظاہر کرتے ۱۴
6 ب ۱۳ * ۱۴	ہیں کہ وے اپنا مُلک ڈھونڈھتے ہیں * اگر اُنکی مُراد ۱۵
	وہ مُلک تھا جسّے نکل آئے تو اُنکی فرصت تھی کہ وہاں
	پھر جاتے * لیکن وے اُسوقت بہتر مُلک کو جو آسمانی ہی ۱۶
7 خر ۳ * ۶ و ۱۵ مذ ۲۲ * ۳۲ اعہ ۷ * ۳۲	چاہتے تھے سو خُدا اِسّے شرمندہ نہیں ہوا کہ اُنکا خُدا کہلاے
8 پید ۲۲ * ۱-۹	کہ اُسنے اُنکے لئے ایک شہر تیّار کیا تھا * جب ابراہیم آزمایا ۱۷
	گیا اُسنے ایمان سے اِسحاق کو قُربانی کے لئے گذرانا اور جسنے
9 یعقہ ۲ * ۲۱	وعدونکو پایا تھا اُسنے اپنے اکلوتے کو گذرانا * جسکی بابت ۱۸
10 پید ۲۱ * ۱۲ رو ۹ * ۷	یہہ کہا گیا کہ اِسحاق سے تیری نسل مشہور ہوگی * کہ وہ ۱۹
	سمجھا کہ خُدا مُردوں میں سے اُسے جِلانے پر قادر ہی اور
11 پید ۲۷ * ۲۷	تمثیل ہونے کو اُنھونمیں سے اُسے پایا * ایمان سے اِسحاق نے آنے ۲۰
	والے ماجروں کی بابت یعقوب اور عیسو کو دُعا دی * ایمان سے ۲۱
12 پید ۴۸ * ۵ و غ	یعقوب نے مرتے وقت یوسُف کے دونوں بیٹے کو دُعا دی
	اور اپنے عصا کے اُوپر سجدہ کیا * جب یوسُف مرنے پر تھا ۲۲

سنہ یسوعي ۶۳

آسنے ایمان سے بنيِ اِسرائیل کے نِکلنے کا ذِکر کیا اور اپني ہدیوں
۲۳ کي بابت حُکم دیا * ایمان سے موسیٰ پیدا ہوکے تین مہینے تک
اپنے ما باپ سے چھپایا گیا کیونکہ اُنھوں نے دیکھا کہ لڑکا
۲۴ خوب صورت ہی اور بادشاہ کے حُکم سے نہیں ڈرے * ایمان سے
موسیٰ نے بڑا ہوکے ناپسند کیا کہ فِرعون کي بیٹي کا بیٹا کہلاوے *
۲۵ کہ آسنے گُناہ کي ناپایدار عِشرت پانے سے خُدا کے لوگوں کے
۲۶ ساتھہ دُکھہ پانے کو زیادہ پسند کیا * کہ آسنے مسیح کے سبب
بد نامي کو مِصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا کہ آسکي نِگاہ
۲۷ ثواب پر تھي * ایمان سے آسنے بادشاہ کے غُصّے سے خوف نکر کے
۲۸ مِصر کو چھوڑا اور وہ اندیکھے کو دیکھکے صبر کیا * ایمان سے آسنے
عید نجات کي قُرباني کے خون چھڑکنے کا کام کیا تاکہ پہلوٹے بیٹوں کا
۲۹ ہلاک کرنیوالا آن کو نچھوے * ایمان سے وے جیسے خُشکي
پر سے ویسے دریاے سُرخ سے یوں گُذرے اور مِصر کے لوگ اِسي
۳۰ کام میں سعي کرکے ڈوب گئے * ایمان سے یریحو کي شہر پناہ
۳۱ جب آسے سات دِن تک گھیر رکھا گِر گئي * ایمان سے راحب
جو زانیہ تھي بے ایمانوں کے ساتھہ ہلاک نہیں ہوئي کہ آسنے
اپنے گھر میں جاسوسوں کي خاطِر داري کي *
۳۲ اب میں اور کیا کہوں کہ گِدعون اور بارق اور شِمشون اور
یفتح اور داؤد اور شِموئیل اور نبیوں کي حکایت بیان کرنے
۳۳ میں وقت تنگ ہی * آنھوں نے ایمان سے ملکوں کو فتح

1 پید ۵۰ * ۲۴ و ۲۵ خر ۱۳ * ۱۹
2 خر ۲ * ۲ اعہ ۷ * ۲۰
3 خر ۱ * ۱۶ و ۲۲
4 خر ۲ * ۱۰ و ۱۱
5 زبور ۸۴ * ۱۰
6 خر ۱۰ * ۲۸ و ۲۹
7 خر ۱۲ * ۲۱ وغ
8 خر ۱۴ * ۲۲ و ۲۹
9 یوشع ۶ * ۲۰
10 یوشع ۶ * ۲۳ یعقو ۲ * ۲۵
11 قا ۶ * ۱۱ وغ
12 قا ۴ * ۶
13 قا ۱۳ * ۲۴
14 قا ۱۲ * ۷
15 ۱ صمو ۱۶ * ۱۳
16 ۱ صمو ۱ * ۲۰

سنہ یسوعي ۶۳

کیا اور نیکیاں کیں اور وعدونکا پھل پایا اور شیروں کے مُنھہ بند
کئے : اور آگ کي تیزي کو بجُھا دیا اور تلوار کي دھاروں کو کُند ۳۴
کیا اور سُستي سے زور آور ھوئے اور لڑائي میں پہلوان ھوئے اور غیروں
کي فوجوں کو ھٹا دیا * عورتوں نے اپنے مُردوں کو زندہ پایا اور ۳۵
بعضے شِکنجے میں کھینچي گئي اور خلاصي قبول نکي تاکہ
جي اُٹھنے کا بہتر پھل پاوے * اور بعضے ٹھٹھوں اور کوڑے ۳۶
کھانے اور زنجیروں اور قید کے اِمتحاں میں پڑے * وے سنگسار ۳۷
کئے گئے آرے سے چیرے گئے آزمائے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں کي
اور بکروں کي کھال اوڑھکے آوارہ ھوئے اور تنگدستي اور اذیّت اور
آزردگي میں رہے * دُنیا اُنکے لائق نتھي وے جنگلوں اور ۳۸
پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں پھرا کئے * اور اُن سبھوں ۳۹
نے جِنکے ایمان پر گواھي دي گئي وعدہ کا پھل نپایا * کہ خُدا ۴۰
نے ھمارے لئے بہتر چیز آگے سے تیّار کیا تھا تاکہ وے ھمارے
بغیر کامل نہویں *

بارھواں باب

۱ ایمان اور صبر اور دین پر ثابت رھنے کي منّت * ۱۲ دین ترک کرنے
سے پرھیز کرنے کي منّت * ۱۸ شریعت کے پھل سے اِنجیل کے پھل کا
بڑا ھونا * ۲۵ اِنجیل کے ایمان پر مضبوط رھنے کي ضرورت *

جب کہ ھم گواھوں کے اِتنے بڑے ابر سے گھیرے ھوئے ۱
ھیں آؤ ھم بھي ھر ایک بوجھہ اور دِلکش گُناہ کو پھینک
کے اُس راہ میں جو ھمارے لئے مُقرّر کي گئي ھی صبر سے

۱ قا ۱۴ * ۵ و ۶
۱ صم ۱۷ * ۳۴
دا ذ ۶ * ۲۲
۲ قا ۱۵ * ۸ و ۱۵
۱ صم ۱۷ * ۵۱ و ۵۲
۳ ۱ سلا ۱۷ * ۲۲
۲ سلا ۵ * ۳۵
۴ ارم ۲۰ * ۲ و ۳۷ * ۱۵
۵ ۱ سلا ۲۱ * ۱۳
۲ اخ ۲۴ * ۲۱
۵ ۱ سلا ۱۸ * ۴ و ۱۹ * ۹
۷ کلا ۳ * ۸
۱ پطر ۲ * ۱
۸ فلا ۳ : ۱۳ و ۱۴

سنه یسوعي ۶۳

۲ دوڑین * اور یسوع کو جو ایمان کا پیشوا اور کامل کرنیوالا
ھی دیکھہ رھیں کہ اُسنے اُس[1] خوشي کے لئے جو اُسکے سامھنے
تھي شرمندگي کو ناچیز جان کے صلیب کو برداشت کیا
۳ اور خُدا کے تخت کے[2] دھنے بیٹھا * تُم اُس میں غور کرو جسنے
گُنھگاروں کي اِتني بڑي مُخالفت کي برداشت کي تا نھو کہ
۴ تُم پریشان خاطر ھوکے سُست ھو جاؤ * تُمنے ابتک گُناہ کے
۵ مُقابلے میں خوں ریزي تلک لڑائي نہیں کي * اور تُم اُس نصیحت
کو جو مِثل فرزندوں کے تُمھیں کي جاتي ھی کیا بھولگئے ھو؟
ای[3] میرے بیٹے خُداوند کي تادیب کو ناچیز مت جان اور
۶ جب وہ تُجھے ملامت کرے تو ماندہ نہو: کہ اللہ جِسے پیار کرتا
ھی اُسے تادیب کرتا ھی اور ھر ایک بیٹے کو جِسے وہ قبول
۷ کرتا ھی پیٹتا ھی * اگر تُم تادیب پر صبر کرتے ھو تو خُدا
فرزندوں کي[4] مانند تُم سے سُلوک کرتا ھی کہ کون سا بیٹا ھی
۸ جِسے باپ تادیب نہیں کرتا ؟ پر اگر وہ تادیب جِسمیں
سب لوگ شریک ھیں تُمکو نکي جاے تو تُم حرام زادے ھو
۹ فرزند نہیں * اور جب کہ وے جو ھمارے جِسماني باپ تھے
تادیب کرتے تھے اور ھم نے اُن کي تعظیم کي کیا ھم اُسّے زیادہ
۱۰ روحوں کے باپ کے حُکم میں نرھینگے اور جیُنگے * کہ وے
تو تھوڑے دِں اپني خوشي کے مُوافِق تادیب کرتے تھے پر
وہ ھمارے فائدے کے لئے تادیب کرتا ھی تاکہ ھم اُسکي

[1] لو ۲۳ * ۲۶ فا ۲ * ۸ وغ
[2] ب ۱ * ۳ زبور ۱۱۰ * ۱ ۱ پطر ۳ * ۲۲
[3] امثـ ۳ * ۱۱ و ۱۲
[4] اسـ ۸ * ۵

سنه یسوعي ۶۳

پاکیزگي[1] کے پانیوالے هوویں * اور اِسوقت هرایک تادیب خوشي کا نهیں بلکه غم کا سبب معلوم هوتا هی پر آگے وُه اُنهیں جو اُسکے سبب سے محنت کش هوئے هیں نیکي کے پهل بخش دیتي هی *

[1] ۱ پطرس ۱ * ۱۵

۱۱

[2] اشعیاه ۳۵ * ۳ و ۴

اِسواسطے ڈهیلے[2] هاتهوں اور سُست گهٹنوں کو سیدها کرو * اور اپنے پانوں کے لئے سیدهے رستے بناؤ تاکه[3] جو عضو لنگڑا هی ٹوٹ نجاے بلکه چنگا هووے * سارے[4] آدمیونکے ساتهه ملاپ کي تلاش کرو اور پاکیزگي کو جسکے بغیر کوئي خُداوند کو نهیں دیکهیگا *

[3] گلا ۶ * ۱

[4] رو ۱۲ * ۱۸

۱۲ ۱۳ ۱۴

خبردار[5] خُدا کے فضل سے کوئي محروم نهووے اور کسي تلخي کي جڑ سرسبز هوکے تصدیع ندیوے اور اُسّے بهتیرے ناپاک نهوجایں * اور کوئي عیش کي مانند زاني یا مکروه نهووے جسنے[6] ایک ٹکڑے خوراک کے واسطے اپنے پهلوٹے کے حق کو بیچا * تم جانتے هو که وُه اُسکے بعد جب اُسنے برکت[7] حاصل کرنے چاها رد کیا گیا اور اُسنے (باپ کے دلمیں) تبدیل کي جگهه نپائي اگرچه اُسے آنسو بها بهاکے ڈهونڈها *

[5] ب ۳ * ۱۲

[6] پید ۲۵ * ۳۳

[7] پید ۲۷ * ۳۴ و ۳۶

۱۵ ۱۶ ۱۷

تم نهیں آئے هو ایسے پهاڑ[8] پاس جسے چهو گیا تها اور جو آگ سے جلتا تها اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفان : اور نرسنگے کے شور اور باتوں کي آواز تک جسے سُنّیوالوں نے سُنکے[9] چاها که یهه کلام همسے پهر نکهاجاوے * که وے اُس حُکم کو جو اُنهیں دیا گیا تها برداشت نکرسکتے تهے اور اگر[10] جانور بهي پهاڑ کو چهوئے

[8] خر ۱۹ * ۱۱ و غ اسا ۴ * ۱۱ و ۵ * ۲۲

[9] خر ۲۰ * ۱۹ اسا ۵ * ۲۵ و ۱۸ * ۱۲

[10] خر ۱۹ * ۱۳

۱۸ ۱۹ ۲۰

		سنہ یسوعي ۶۳
۲۱	تو وہ سنگسار ہو جاے یا بھالے سے چھیدا جاے * اور جو کچھہ	
	نظر آیا سو ایسا ڈراتا تھا کہ موسیٰ بولا میں نہایت پریشان اور لرزاں	[1] خر ۱۹ * ۱۳ [2] خر ۱۹ * ۱۶
۲۲	ہوں * بلکہ تم آئے ہو صیہون پہاڑ پاس اور زندہ خدا کے شہر پاس	
۲۳	جو آسماني یروشالم ہی اور لاکھوں فرشتونکے پاس : اور پہلوٹوں	
	کي جماعت اور اس کلیسے کے پاس جنکے نام آسمان پر لکھے ہیں	[3] عبر ۱۲ * ۲۳
	اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی اور کامل نیک لوگوں کي	
۲۴	روحوں کے پاس : اور یسوع کے پاس جو نئے عہد نامے کا واسطہ	[4] ب ۸ * ۶ و ۹ * ۱۵
	ہی اور اس لہو کے پاس جو چھڑکا جاتا ہی اور ہابیل کے	
۲۵	لہو سے بہتر باتیں بولتا ہی *	[5] پید ۴ * ۱۰
	خبردار تم بولنے والے سے غافل نرہو کہ اگر وے جو زمین پر	[6] ب ۲ * ۲و۳ و ۳ * ۱۷ و ۱۰ * ۲۸و۲۹
	کہنے والے سے غافل رہیں نہ بچیں تو ہم بھي اگر اسّے جو آسمان	
۲۶	سے کہتا ہی منہہ موڑیں تو کسطرح بچینگے * کہ اسکي آواز	
	نے زمین کو اسوقت ہلا دیا پر اب اسنے یہہ کہکے قرار کیا کہ پھر	[7] خر ۱۹ * ۱۸
۲۷	ایک بار میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسمان کو ہلا دونگا *	[8] حگ ۲ * ۶
	اور یہہ بات کہ پھر ایک بار اس پر دلالت کرتي ہی کہ وے	
	چیزیں جو ہلائي جاتي ہیں بني ہوئي چیزوں کي مانند تل	[9] زبور ۱۰۲ * ۲۶
۲۸	جاویں تاکہ وے چیزیں جو ہلائي نہیں جاتیں رہیں * ازبسکہ	
	ہمکو ایسي بادشاہت ملي ہی جو ہلائي نہیں جاتي تو	
	آؤ فضل لیویں جسّے ہم اچھي طرح تعظیم اور نیکوکاري سے	
۲۹	خدا کي عبادت کریں * کہ ہمارا خدا جلانے والي آگ ہی *	[10] اسا ۳۳ * ۱۴ و ۹ * ۳

سنه یسوعي ۶۳

تیرھواں باب

۱ برادرآنه محبّت کا بیان * ۹ رنگ برنگ نصیحت سے ھلجانے کو منع کرنا * ۱۷ نصیحت دینیوالوں کي تعظیم کا حکم * ۱۸ خیرخواھي * ۲۲ خبر اور سلام بھیجنا *

۱ برادرآنه محبّت[1] میں ثابت رھو * مسافر پروري کو مت بھولو کہ اُسي سے کتنوں نے ناگاہ فرشتوں کي[2] مہماني کي ھی * قیدیوں میں شریکوں کي مانند ھوکے قیدیوں کو یاد کرو اور جسم والوں کي مانند ھوکے رنجیدہ لوگوں کو یاد کرو * بیاہ سبھوں میں عزّت والا ھی اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرام کاروں اور زانیوں کا[3] انصاف کریگا * تمھاري چال چلن میں زردوستي نہووے اور جو ھی اُسي پر[4] راضي ھوو کہ آپ نے کہا ھی میں تجھے[5] ھرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے ھرگز ترک نکرونگا * اِسواسطے ھم خاطر جمیعي سے کہتے ھیں کہ اللہ میرا مددگار ھی اور میں نہ ڈرونگا کہ آدمي میرا کیا کریگا * تم اپنے پیشواوں کو جنھوں نے تم سے خدا کي بات کہي تھي یاد کرو اور اُنکے چلن کے انجام پر غور کرکے اُن کے ایمان کي پیروي[6] کرو[7] * یسوع مسیح کل اور آج اور ھمیشہ ایکساں ھی * تم رنگارنگ عجیب نصیحتوں سے گھومتے نہ پھرو[8] یہہ بھلا ھی کہ دل فضل سے مضبوط ھوئے نہ کہ اُن قربانیونکے گوشت سے جنسے گذران نے والوں کا فائدہ نہیں ھوسکتا * ھمارا تو ایک قربان گاہ

۱ رو ۱۲ * ۱۰ ۱ تسا ۴ * ۹ ۱ پطر ۱ * ۲۲ ۱ یو ۴ * ۷ وغ
۲ پید ۱۸ * ۳ وغ و ۱۹ * ۲ وغ
۳ ۱ کر ۶ * ۹ اف ۵ * ۵
۴ متی ۶ * ۲۵ وغ فل ۴ * ۱۱ ۱ تم ۲ * ۲ و ۸
۵ پید ۲۸ * ۱۵ یوشع ۱ * ۵
۶ ب ۶ * ۱۲
۷ ب ۱ * ۱۲ یو ۸ * ۵۸ مش ۱ * ۴
۸ رو ۱۴ * ۱۷ کل ۲ * ۱۶

سنہ یسوعي ۶۳

هی جِسے خیمے کے خِدمت کرنیوالوں کے کھانے[1] کا اِقتدار نہیں
۱۱ هی * که جِن[2] جانوروں کا لهو سردار اِمام پاکتر مقام میں
گُناہ کي کفارہ کے لئے لیجاتے تهے اُن کے بدن خیمہ گاہ کے
۱۲ باهر جلائے جاتے تهے * سو یسوع نے بهي تاکه لوگوں کو اپنے
۱۳ لهو سے پاکیزہ کرے دروازے کے[3] باهر رنج اُٹها یا * تو آؤ هم
اُسکي سي[4] ننگ اُٹها کے خیمہ گاہ سے باهر اُس پاس نکل
۱۴ چلیں * که یهاں همارا رهنے کا شهر نهیں برهم اُس شهر کو جو[5]
۱۵ آیندہ هی ڈهونڈهتے هیں * پس آؤ هم اُسکے[6] وسیلے سے شُکر
کي[7] قُرباني یعنے لبوں کا پهل جو اُسکے نام کا اِقرار کرتے هیں
۱۶ خُدا کے لئے همیشه گُذرانے * پر نیکي اور خیرات کرنا مت بهولیو
که ایسي[8] قُربانیوں سے خُدا راضي هوتا هی *
۱۷ تُم اپنے[9] پیشواؤں کے فرماں بردار اور تابعدار هوؤ که وے
حِساب[10] دینیوالے هوکے تُمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے
هیں تاکه وے حِساب خوشي سے دیویں نه غمزدہ هوکے که
۱۸ یهه تُمهارے لئے بے فائدہ هوگا * همارے[11] واسطے دُعا کرو
کیونکه هم یقین جانتے هیں که هم نیک دِل هیں اور ساري
۱۹ باتوں میں اچهي طرح گُذران کیا چاهتے هیں * اور میں
تُمسے اِلتماس کرتا هوں که تُم یهه دُعا کرو که میں جلد تُم
پاس پهر پُهنچ جاوں *
۲۰ صُلح دینے[12] والا خُدا جو همیشے کے عهد نامے کے خون

1	۱ کر ۹ * ۱۳
2	خر ۲۹ * ۱۴
	احب ۴ * ۱۱ و ۱۶
	و ۱۶ * ۲۷
3	یو ۱۹ * ۱۷ و ۱۸
4	ب ۱۱ * ۲۶
	۱ پتر ۴ * ۱۴
5	ب ۱۱ * ۱۰ و ۱۶
6	او ۵ * ۲۰
7	احب ۷ * ۱۲
	زبور ۵۰ * ۱۴ و ۲۳
	و ۶۹ * ۳۰ و ۳۱
	و ۱۰۷ * ۲۲
	و ۱۱۶ * ۱۷
8	فل ۴ * ۱۸
9	۱ تس ۵ * ۱۲
10	یحز ۳ * ۱۷ و ۳۳ * ۲ و ۷
11	رو ۱۵ * ۳۰
	او ۶ * ۱۹
	کل ۴ * ۳
	۲ تس ۲ * ۱
12	۱ تس ۵ * ۲۳

سنہ یسوعي ۶۳

سے بھیڑ[1] ونکے گڑریا یعنے ہمارے خُداوند یسوع کو مُردوں
میں سے پھرلایا تُمھیں ہر ایک نیک کام میں کامل کرے :
[2] اور جو کُچھہ کہ اُسکو خوش آتا ہی یسوع مسیح کے وسیلے سے ۲۱
تُم میں کرے تاکہ تم اُسکي مرضي پر چلو : مسیح کو ہمیشہ
[3] بزرگي [4] ہووے * آمین *
اي بھائیو میں تُم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ تُم نصیحت ۲۲
کے کلام کو مان لو کہ میں نے تھوڑي باتوں کا خط تُم کو بھیج
دیا * جانو کہ بھائي تمتھي یہاں سے گیا ہی اگر وُہ جلد آوے تو ۲۳
اُسي کے ساتھہ ہوکے میں تُمکو دیکھونگا * تم اپنے سارے پیشواؤں ۲۴
اور سارے پاک لوگوں کو سلام کہو وے جو اِتالیا کے ہیں تُمھیں
[5] سلام کہتے ہیں * فضل تُم سب پر ہووے * آمین * ۲۵

سنہ یسوعي ۶۳

[1] اشع ۴۰ * ۱۱
یو ۱۰ * ۱۱
[2] اعہ ۲ * ۲۴ و ۳۲
[3] فل ۲ * ۱۳
[4] گل ۱ * ۵
مش ۱ * ۶
[5] تیت ۳ * ۱۵

بارہ فِرقوں کو یعقوب کا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۱

۱ دیباچہ * ۲ رنج میں خوش ہونا * ۵ خُدا سے صبر مانگنا * ۹ دولت کي
غُروري سے منع کرنا * ۱۲ خُدا گناہ کا نہیں پر ساري خوبیوں کا
سبب ہی * ۲۱ مکر سے منع کرنا *

[6] یعقوب جو خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی ۱
بارہ [7] فِرقوں کو جو [8] پراگندہ ہیں سلام بھیجتا ہی *
اي میرے بھائیو جب تُم گوناگوں [9] اِمتحانوں میں پڑو ۲

[6] متہ ۱۰ * ۳
اعہ ۱۵ * ۱۳
گل ۱ * ۱۹
[7] اعہ ۲۶ * ۷
[8] اسہ ۳۲ * ۲۶
[9] متہ ۵ * ۱۲
اعہ ۵ * ۴۱

سنہ یسوعي ۶۱

۳ تب اُسے تمام خوشي سمجھو * کہ تم جانتے ہو کہ تمہارے اِیمان کا
۴ اِمتحان[1] صبر پیدا کرتا ہی * اور صبر کو اپنا کام پورا کرنے
دو تاکہ تم کامِل اور پورے ہوؤ اور کِسي سے خالي نہوؤ *
۵ اگر تم میں سے کوئي کم عقل ہی تو وہ خُدا سے[2] مانگلے
جو سبھوں کو بھر پوري سے دیتا ہی اور ملامت نہیں کرتا ہی
۶ تو اُسے[3] دیا جایگا * لیکن چاہئے کہ اِیمان سے[4] مانگے اور کُچھہ
شک نلاوے کہ شک لانے والا دریا کي موج کي مانند ہی
۷ جو ہوا سے چلایا اور ہلایا جاتا ہی * سو ایسا آدمي گُمان
۸ نکرے کہ وہ خُداوند سے کُچھہ پایگا * دو دِلا مرد اپنے سارے
چلنوں میں بیقرار ہی *
۹ بھائي جو غریب ہی اپنے بلند درجے پر فخر کرے *
۱۰ لیکن دولتمند اپنے نیچے درجے پر کہ وہ گھاس کے[5] پھول کي طرح
۱۱ جھڑ جایگا * کہ جیسا سورج اپني گرمي کي قوّت کے ساتھہ
نِکلکے گھاس کو سُکھاتا ہی اور پھول اُسکا جھڑ جاتا ہی اور
اُسکے چہرے کي خوبي برباد ہوتي ہی ویسا مالدار بھي
۱۲ اپنے سب کاربار میں مُرجھا جایگا * مُبارک وہ آدمي ہی
جو اِمتحان میں صبر کرتا ہی کہ وہ اِمتحان کے بعد اُس
زندگاني کا تاج[6] پاویگا جِسے خُداوند نے اپنے پیار کرنیوالوں
۱۳ کو دینے کا وعدہ[7] کیا ہی * جو کوئي اِمتحان میں پڑے نکہے
کہ خُدا مُجھے اِمتحان کرتا ہی کہ خُدا بدي سے اِمتحان

[1] رو ۵ * ۳
[2] ۱ سلا ۳ * ۹ و ۱۱
[3] متی ۷ * ۷
لو ۱۱ * ۹
یو ۱۴ * ۱۳
و ۱۶ * ۲۳
۱ یو ۵ * ۱۴ و ۱۵
[4] مار ۱۱ * ۲۴
[5] زبور ۹۰ * ۵ و ۶
و ۱۰۳ * ۱۵
اشع ۴۰ * ۶
۱ پطر ۱ * ۲۴
[6] ۲ تم ۴ * ۸
۱ پطر ۵ * ۴
مکا ۲ * ۱۰
[7] ب ۲ * ۵
متی ۱۹ * ۲۸ و ۲۹

سنہ یسوعی ۶۱

کیا نہیں جاتا اور نہ آسے کسی کو اِمتحان کرتا ہی * ۱۳ پر ہر کوئی
جو اپنی شہوت سے کھینچا اور لبھایا جاتا ہی وہ اِمتحان میں
پڑتا ہی * ۱۵ سو شہوت حاملہ ہوکر گناہ جنتی ہی اور گناہ کامل ہوکے
موت کو پیدا کرتا ہی * ۱۶ ای میرے پیارے بھائیو فریب نکھاؤ *
ہر ایک نیک بخشش اور ہر کامل انعام اوپر ہی سے ہی اور
نوروں کے باپ سے اُترتا ہی جس میں تبدیل اور تغیر کے
سایہ نہیں * ۱۸ اُسنے اپنی خوشی سے ہمیں کلام حق سے پیدا کیا تاکہ
ہم اُسکے مخلوقوں میں سے پہلے پھلوں کی مانند ہوویں *
۱۹ پس ای میرے پیارے بھائیو ہر آدمی سُن لینے میں تیز
اور بولنے میں دھیما اور غصے میں دھیما ہووے *
۲۰ کہ آدمی کا غصہ نیکی الہی کو پیدا نہیں کرتا *
۲۱ تم سب طرح کے ناپاک کام اور ساری بُرائی کو چھوڑ کے اُس
کلام کو جو تمہیں دیا گیا ہی اور تمہاری جان کو بچا سکتا ہی
فروتنی سے قبول کرو * ۲۲ لیکن کلام پر عمل کرنیوالا رہو نہ آپ کو فریب
دیکے فقط سننے والا * ۲۳ کہ اگر کوئی کلام سُنے اور اُسپر عمل نکرے
تو وہ اُس آدمی کی مانند ہی جو اپنے اصلی چہرے کو
آئینے میں دیکھتا ہی * ۲۴ وہ اپنے منہ کو آئینے میں دیکھتا اور
چلا جاتا ہی اور جلد بھلا دیتا کہ کیسا تھا * ۲۵ پر جو کوئی آزادگی
کی کامل شریعت میں دیکھتا ہی اور اُسمیں ثابت رہتا ہی
وہ سُنکے بھولنیوالا نہیں ہی بلکہ کاموں کا کرنیوالا ہی وہ اپنے

1 رو ۶ * ۲۱ و ۲۳
2 یو ۳ * ۲۷ ۱ کر ۴ * ۷
3 گذ ۳۳ * ۱۹ ۱ صم ۱۵ * ۲۹
4 یو ۱ * ۱۳ و ۳ * ۵ ۱ پطر ۱ * ۲۳
5 مشہ ۱۴ * ۴
6 کل ۳ * ۵ و ۸ ۱ پطر ۲ * ۱
7 رو ۱ * ۱۶ ۱ کر ۱ * ۱۸ و ۲۳
8 متی ۷ * ۲۱ رو ۲ * ۱۳
9 لو ۶ * ۴۷ و

سنہ یسوعی ۶۱

۲۶ کاموں میں [1]مُبارک ہوگا * اگر کوئی تُمہارے بیچ دیندار
ہی اور اپنے مُنہہ کو [2]لگام نہ دے بلکہ اپنے دِل میں فریب کھاے
۲۷ تو اُسکی دینداری باطِل ہی * خُدا باپ کے آگے پاک اور
بے گُناہ دینداری یہہ ہی کہ یتیموں [3]اور بیوؤں کے دُکھوں میں
اُنکی خبرگیری کرنا اور آپ کو دُنیا سے [4]بے داغ رکھنا *

[1] یو ۱۳ * ۱۷
[2] زبور ۳۴ * ۱۳ و ۳۹ * ۱ ۱ پطر ۳ * ۱۰
[3] اشع ۵۸ * ۶ و ۷ متی ۲۵ * ۳۶
[4] ب ۴ * ۴ رو ۱۲ * ۲

دوسرا باب

۱ غریبوں کی حقارت اور دولتمندوں کی تعظیم کرنا روا نہیں * ۱۴ بے عمل ایمان کا فائدہ نہونا اور بے فائدہ اور فائدہ مند ایمان کا بیان *

۱ ای میرے بھائیو تُم ہمارے جلالی [5]خُداوند یسوع مسیح
۲ کے دین میں طرفداری نکرو * اگر ایک آدمی سونے کی [6]
انگوٹھی اور صاف لِباس پہنے ہوئے تُمہاری عبادتگاہ میں آوے
۳ اور ایک غریب میلا کپڑا پہنے ہوئے آوے * اور تُم اُس صاف
لِباس آدمی کی طرف مُتوجّہ ہوکے کہو کہ یہاں بخوبی
بیٹھئے اور اُس غریب کو کہو کہ وہاں کھڑا رہ یا یہاں میرے
۴ پاے تخت کے تلے بیٹھہ : تو کیا تُم اپنے دِل میں فرق
۵ نہیں کرتے اور بد اندیشہ حاکم نہیں ہوؤ؟ ای میرے بھائیو
سُنو کیا خُدا نے دُنیا کے غریبوں کو ایمان کے [7]دولتمند ہونے
اور اُس بادشاہت کے [8]وارث ہونے کے لئے جسکا اِقرار اُسنے
۶ اپنے پیار کرنیوالوں سے کیا اِختیار نہیں کیا ؟ لیکن تُم نے
غریب کو بے حُرمت کیا ہی : کیا دولتمند تُمپر زبردستی

[5] ۱ کر ۲ * ۸
[6] اسا ۱ * ۱۷ و ۱۶ * ۱۹
[7] ۱ کر ۱ * ۲۶-۲۸
[8] متی ۵ * ۳ لو ۶ * ۲۰ و ۱۲ * ۳۲ ۱ کر ۲ * ۹

سنہ یسوعی ۶۱

نہیں کرتے اور تُمکو عدالت میں نہیں کھینچ لیجاتے ؟
اور کیا اِس نیک نام کي جِسکے تُم کہلاتے ہو بدنامي نہیں ۷
کرتے ؟ سو اگر تُم بادشاہي شریعت کو جیسا کِتاب میں ہی ۸
کہ تو اپنے[1] ہمسائے کو جیسا آپ کو پیار کر پورا کرو تو بھلا [1] احبا ۱۹ * ۱۸ ; متی ۲۲ * ۳۹ ; رو ۱۳ * ۸و۹ ; گل ۵ * ۱۴
کروگے * اگر تُم طرفداري کرتے ہو تو گُناہ کرتے ہو اور شریعت ۹
کے نافرماں بردار ٹھہرتے ہو * کہ جو کوئي[2] تمام شریعت [2] اسا ۲۷ * ۲۶ ; متی ۵ * ۱۹ ; گل ۳ * ۱۰
پر عمل کرے اور ایک بات میں خطا کرے تو سب میں
خطا کرنیوالا ہی * کیونکہ جِسنے کہا زنا[3] مت کر اُسنے یہہ [3] خرو ۲۰ * ۱۳ و ۱۴ ۱۱
بھي کہا قتل نکر پس اگر تو زِنا نکرے اور قتل کرے تو
تو شریعت کا نافرماں بردار ہوگا * تُم اُن کي طرح جِن پر ۱۲
آزادگي[4] کي شریعت کے مُوافق اِنصاف کیا جایگا کہو اور کرو * [4] ب ۱ * ۲۵
کہ جِسنے[5] رحم نکیا اُسکا اِنصاف بے رحمي سے ہوگا لیکن ۱۳ [5] متی ۶ * ۱۵ ; و ۷ * ۲ ; و ۱۸ * ۳۵ ; و ۲۵ * ۱۴۱ وغ
رحم اِنصاف پر فخر کریگا *
اے میرے بھائیو اگر کوئي کہے میں ایمان لانیوالا ہوں ۱۴
اور عمل نکرے[6] تو کیا فائدہ ؟ کیا ایمان اُسکو بچا سکتا ہی ؟ [6] ب ۱ * ۲۳ ; متی ۷ * ۲۶
اگر کوئي بھائي یا بہن ننگا اور روزآنہ کھانے کے مُحتاج ہو : ۱۵
اور تُم میں سے کوئي اُنھیں کہے سلامتي سے جاؤ اور گرم اور سیر ۱۶
ہو اور وُہ چیز جو بدن کو درکار ہی اُنھیں نہ دے[7] تو کیا حاصل ؟ [7] ۱ یو ۳ * ۱۸
اِسیطرح اگر ایمان کےساتھہ عمل نہو تو وُہ اکیلا ہوکے مُردہ ہی * ۱۷
شاید کوئي کہے کہ تُجھہ میں ایمان ہی اور مُجھمیں عمل ۱۸

سنہ یسوعي ۶۱

پس تو بغیر عملوں کے اپنا ایمان مُجھے دِکھا اور مَیں اپنے عملوں
۱۹ سے اپنا ایمان تُجھے دِکھاوں * تو ایمان لاتا ہی کہ خُدا ایک
ہی بھلا کرتا ہی دیو بھي[1] تو یہہ ایمان لاتے ہیں اور کانپتے
۲۰ ہیں * پر ای بے وقوف آدمي کیا تُجھکو کبھي معلوم ہوگا
۲۱ کہ ایمان بےعمل مُردہ ہی ؟ کیا ہمارا باپ اِبراہیم اپنے بیٹے
اِسحاق کو قُربانگاہ پر[2] رکھکے عملوں سے نیک نہیں گنا گیا ؟
۲۲ سو تو دیکھتا ہی کہ ایمان[3] نے اُسکے عملوں کے ساتھہ کام کیا اور
۲۳ عملوں سے ایمان کامِل ہوا * اور وُہ کِتاب جو کہتي ہی کہ اِبراہیم
خُدا پر[4] ایمان لایا اور یہہ اُسکي نیکي کے واسطہ گِنا گیا اور وُہ
۲۴ خُدا کا دوست[5] کہلایا پوري ہوئي * تُم دیکھتے ہو کہ آدمي
۲۵ عملوں سے نہ خالي ایمان سے نیک گِنا جاتا ہي * اِسیطرح
سے کیا راحب[6] زانیہ جاسوسوں کي مِہماني کرکے اور اُنھیں
۲۶ دوسري راہ سے باہر کرکے نیک نہیں گِني گئي * سو جِسطرح بدن
بغیر روح کے مُردہ ہی اِسیطرح ایمان بغیر عمل کے مُردہ ہی *

۱ مت ۸ * ۲۹ مار ۱ * ۲۴ و ۵ * ۷ لو ۴ * ۳۴

۲ پید ۲۲ * ۹ و ۱۲

۳ عبر ۱۱ * ۱۷

۴ پید ۱۵ * ۶ رو ۴ * ۳ گل ۳ * ۶

۵ ۲ اخ ۲۰ * ۷ اشع ۴۱ * ۸

۶ یوشہ ۲ * ۱ و غ عبر ۱۱ * ۳۱

تیسرا باب

۱ عیب گیري سے منع کرنا اور زبان کو قابو میں رکھنا * ۱۳ عقلمندوں کو ویسا عیب نہونا *

۱ اي میرے بھائیو تُم سب[7] اُستاد نہ بنو کہ اُسّے ہمیں
۲ زیادہ سزا ہوگي * کیونکہ ہم سب کے سب بہت سي
باتوں میں[8] خطا کرتے ہیں : اگر کوئي بات میں خطا نکرے

۷ مت ۲۳ * ۸ و ۱۴

۸ رو ۳ * ۱۰ ۱ یو ۱ * ۸

سنہ یسوعی ۶۱

وہی کامل مرد ہی اور سارے بدن کو قابو میں رکھہ سکتا ہی *
دیکھو ہم گھوڑوں[1] کے مُنہہ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وے ۳
ہمارے تابع رہیں اور اُنکے سارے بدن کو پھراویں * دیکھو ۴
کشتیاں بھی باوجود یکہ کیسی کیسی بڑی ہیں اور زور کی
ہوا سے اُڑائی جاتی ہیں بہت چھوٹی پتوار سے جدھر
سکّانی چاہتا ہی پھیری جاتی ہیں : ایساہی زبان ایک ۵
چھوٹا سا عضو ہی پر بڑی[2] بات کرتی ہی : دیکھو کہ تھوڑی
سی آگ کتنے بڑے جنگل کو جلادیتی ہی * سو زبان بھی ایک ۶
آگ ہی اور بدی کی دُنیاہی اور ہمارے عضوں کے بیچ میں
ایسی تو ہی کہ سارے بدن کو داغ[3] لگاتی ہی اور دایرہ جہاں
کو جلاتی ہی اور وہ جہنّم سے جلائی جاتی ہی * جانوروں اور ۷
چڑیوں اور کیڑے مکوڑوں اور دریا کی مچھلیوں ان ہر ایک کی
طبیعت آدمیوں کی طبیعت سے رام ہوتی ہی اور ہوئی ہی :
مگر آدمیوں میں سے کوئی زبان کو رام کر نہیں سکتا وہ ایک ۸
بلا ہی جو تھمتی نہیں اور زہر[4] قاتل سے بھری ہی * ہم اُسے خُدا کا ۹
جو باپ ہی شُکر کرتے ہیں اور اُسی سے آدمیوں کو جو خُدا
کی صورت[5] میں پیدا ہوئے بد دُعا کرتے ہیں * اُس ایک مُنہہ سے ۱۰
شُکر اور بد دُعا کی باتیں نکلتی ہیں : ای میرے بھائیو چاہئے
کہ ایسا نہو * کیا ایکہی سوتا اپنے مُنہہ سے میٹھا اور کھاری پانی ۱۱
اُچھالتا ہی ؟ ای میرے بھائیو کیا مُمکن ہی کہ انجیر[6] میں ۱۲

[1] زبور ۳۲ * ۹
[2] زبور ۷۳ * ۸ و ۹
[3] متی ۱۵ * ۱۱ و ۱۸
[4] زبور ۱۴۰ * ۳ رو ۳ * ۱۳
[5] پید ۱ * ۲۶ و ۵ * ۱ و ۹ * ۶
[6] متی ۷ * ۱۶

سنہ یسوعی ۶۱

زیتون اور تاک میں[1] انجیر لگیں سو کوئی چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا *

[1] متہ ۷ * ۱۶

۱۳ تم میں سے کون عقلمند اور دانا ہی تو وہ اپنے نیک چلن سے دانائی کی ملایمت کے ساتھہ اپنے کاموں کو ظاہر

۱۴ کرے * پر اگر تمھارے دلمیں کڑوی غصّہ اور قضیہ رہے تو

۱۵ فخر نکرو اور سچ کے برخلاف جھوٹھہ نبولو * یہہ وہ عقل نہیں جو اوپر سے اُترتی ہی بلکہ دنیوی ونفسانی وشیطانی ہی *

[2] ب ۱ * ۱۷

۱۶ کہ جہاں[3] غیرت اور قضیہ ہی وہاں ہنگامہ اور ہر ایک

[3] ۱ کر ۳ * ۳ گلا ۵ * ۱۹ و ۲۰

۱۷ طرح کی بدکاری ہی * پر جو عقل اوپر سے اُترتی ہی سو پہلے پاک ہی پھر ملنسار حلیم نرم اور رحم سے اور اچھے پھلوں

[4] رو ۱۲ * ۹ و ۱۰ فلا ۴ * ۸ ۱ پتر ۲ * ۱

۱۸ سے بھری ہی نہ طرفدار اور نہ مکّار * اور نیکی کا بیج صلح کرنیوالوں کے لئے صلح[5] سے بویا جاتا ہی *

[5] متہ ۵ * ۹

چوتھا باب

۱ لڑائی اور لالچ اور حسد اور غرور سے منع کرنا * ۱۱ بدگوئی سے منع کرنا * ۱۳ کاروبار اور درازی عمر کے حق میں فخر کرنے سے منع کرنا *

۱ لڑائیاں اور جنگ تم میں کہاں سے ہیں؟ کیا تمھاری اُن شہوتوں سے نہیں جو تمھارے عضووں میں[6] لڑنیوالی ہیں؟

[6] گلا ۵ * ۱۷ ۱ پتر ۲ * ۱۱

۲ تم چاہتے ہو پر کچھہ نہیں پاتے تم قتل اور حسد کرتے ہو پر پانے نہیں سکتے تم لڑائی اور جنگ کرتے ہو پر نہیں پاتے

۳ کہ تم دعا نہیں مانگتے * مانگتے ہو اور نہیں لیتے کیونکہ

سنه یسوعي ۶۱

بُري طرح سے مانگتے هُو تاکه اپني عِشرتوں میں خرچ کرُو *
۴ ای زِنا کرنیوالُو اور زِنا کرنیوالیو کیا تُم نہیں جانتے کہ دُنیا کي
دُوستي خُدا سے دُشمني هی؟ جو کوئي چاهتا هی کہ دُنیا کا
دُوست هُو سو آپ کو خُدا کا دُشمن ٹهہراتا هی * ۵ کیا تُم
گُمان کرتے هُو کہ کِتاب باطل کہتي هی؟ اور وُہ روح جو هم
میں بستي هی کیا حسد[2] اُسکي خواهِش سے هی؟ ۶ بلکہ وُہ زِیادہ
تر فضل بخشتي هی چُنانچہ وُہ کہتي هی کہ خُدا[3] مغروروں سے
مُقابلہ کرتا هی اور فروتنوں کو فضل بخشتا هی * ۷ تُم خُدا کے
حُکم میں رهُو شیطان[4] سے مُقابلہ کرُو تو وُہ تُم سے بهاگیگا *
۸ خُدا کے[5] نزدیک جاؤ وُہ تُمهارے نزدیک آویگا اے گُنهگارُو اپنے
هاتهہ کو[6] پاک کرُو اے دُودِلُو اپنے دِلوں کو صاف کرُو * ۹ عاجِز
هُوؤ غمگین[7] هُوؤ روؤ تُمهاري هنسي غم سے اور تُمهاري خوشي
غمگیني سے بدل هُو * ۱۰ خُداوند کے[8] آگے فروتني کرُو وُہ تُمکو بُلند کریگا *
۱۱ اے بهائیو ایک دوسرے کي بدگوئي[9] نکرو جو اپنے بهائي
کي بدگوئي کرتا هی اور اپنے بهائي کي عیب[10] گیري کرتا هی
سو شریعت کي بدگوئي کرتا اور شریعت کي عیب گیري کرتا هی
پس اگر تو شریعت کي عیب گیري کرتا هی تو شریعت پر
عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُسکا عیب گیر هی * ۱۲ شریعت کا
ایک بخشنے والا هی[11] جو نجات دینے اور هلاک کرنے سکتا هی
تو کون هی جو دوسرے کي عیب گیري کرتا هی؟

۱ یو ۲ * ۱۵
۲ واعظ ۴ * ۴
۳ زبور ۱۳۸ * ۶
امث ۳ * ۳۴
لو ۲ * ۵۲
و ۱۸ * ۱۴
۱ پطر ۵ * ۵
۴ ۱ پطر ۴ * ۸و۹
۵ ۲ اخ ۱۵ * ۲
۶ اشع ۱ * ۱۶
۷ مت ۵ * ۴
۸ مت ۲۳ * ۱۲
لو ۱۴ * ۱۱
۱ پطر ۵ * ۶
۹ او ۴ * ۳۱
۱ پطر ۲ * ۱
۱۰ مت ۷ * ۱
لو ۶ * ۳۷
۱۱ مت ۱۰ * ۲۸

سنہ یسوعي ۶۱

۱۳ خبردار تُم جو کہتے ہو کہ ہم [1] آج یا کل فلانے شہر میں
جائینگے اور وہاں ایک برس رہینگے اور سوداگري کرینگے
۱۴ اور کچھہ حاصل کرینگے * اور نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا تُمہاري
زندگي کیا ہی ؟ وہ ایک بُخار ہی [2] جو تھوڑے وقت تو نظر
۱۵ آتا ہی پھر غائب ہو جاتا ہی * چاہئے کہ اُسکے برخلاف
۱۶ کہو کہ اگر خُدا چاہے تو ہم جیئنگے اور یہہ یا وہ کرینگے * اب تو
تُم اپنے فخروں میں خوش ہو پر اِسطرح کي خوشي سب
۱۷ بُري ہی * پس [3] جو نیکي کرنے جانتا ہی اور نہیں کرتا
اُس پر گُناہ ہوتا ہی ؟

پانچواں باب

۱ بڑے دولتمندوں کو ملامت کرنا * ۷ دکھہ میں صبرکي نصیحت *
۱۲ قسم کھانے سے منع کرنا * ۱۳ بیماري میں دُعا مانگنا * ۱۹ گُمراہ
بھائي کو راہ میں لانا *

۱ اي [4] دولتمندو خبردار تُم اپنے آنیوالي عاجزي کے سبب
۲ روؤ اور نالہ کرو * کہ تُمہاري دولت بگڑ گئي اور تُمہارے کپڑوں
۳ میں کیڑا لگا * تُمہارے سونے و روپے میں زنگ لگا اور اُنکا زنگ
تُم پر گواہي دیگا اور آگ کي طرح تُمہارا گوشت کھائیگا تُمنے
۴ آخر روزوں کے لئے [5] خزانہ جمع کیا * دیکھو جن مزدوروں نے
تُمہارے کھیت کاٹے اُنکي مزدوري [6] جسے تُمنے ظلم کر کے
نہیں دیا پُکارتي ہی اور فصل کاٹنے والوں کے [7] نالے لشکروں کے
۵ مالک اللہ کے کانوں تک پُہنچے ہیں [8] * تُم دُنیا میں خوش

[1] لو ۱۲ * ۱۸ وغ
[2] زبور ۱۰۲ * ۳ ۱ پطر ۱ * ۲۴
[3] لو ۱۲ * ۴۷
[4] لو ۶ * ۲۴
[5] رو ۲ * ۵
[6] احبا ۱۹ * ۱۳ ارمی ۲۲ * ۱۳
[7] اسا ۲۴ * ۱۵
[8] لو ۱۶ * ۱۹ وغ

سنہ یسوعی ۶۱

زِندگانی کرتے اور عیّاشی کرتے ہو جیسا ذبح کے دِن میں تم اپنے
دِلوں کو پرورِش کرتے ہو * تُم نے اُس[1] نیک آدمی کو جِسنے ۶
تُمہارا مُقابلہ نکیا گُنہگار ٹھہرا کے قتل کیا *

اے بھائیو خُداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کِسان زمین ۷
کے بیش قیمت پھل کا اِنتظار اور صبر کرتا ہی جب تک[2] پہلا
اور پچھلا مینہہ برس نچاے * سو تُم بھی صبر کرو اور دِلوں کو ۸
مضبوط کرو کہ خُداوند کا ظاہر ہونا نزدیک ہی * اے بھائیو ۹
ایک دوسرے پر حسد نکرو تاکہ تُم گُنہگار نٹھہرو دیکھو حاکِم
دروازے[4] پر ہی * اے میرے بھائیو اُن نبیوں کو جو اللّٰہ کا ۱۰
نام لیکر بولتے تھے دُکھہ اُٹھانے کا اور صبر کرنیکا نمونہ سمجھو *

دیکھو ہم صبر کرنیوالوں کو مُبارک[5] کہتے ہیں تُمنے ۱۱
ایّوب[6] کا صبر سُنا ہی اور اللّٰہ کا مطلب دریافت کیا ہی کہ
اللّٰہ بڑا دردمند[7] اور رحیم ہی *

اے میرے بھائیو خُصوصاً تُم قسم[8] مت کھاؤ نہ آسمان کی ۱۲
نہ زمین کی نہ اور کِسی چیز کی بلکہ تُم ہاں اور نہیں
سے زیادہ کُچھہ نبولو کہ تُم گُنہگار نہو *

تُم میں کوئی رنجیدہ ہی تو دُعا مانگے خوش ہی تو ۱۳
گیت[9] گاوے * کوئی تُم میں بیمار ہی تو کلیسے کے مشائخوں ۱۴
کو بُلاوے اور وے اُسکے بدن پر تیل[10] ملکے خُداوند کا نام لیکے
دُعا کریں * اور دُعا جو ایمان کے ساتھہ ہی اُس بیمار کو ۱۵

1 متی ۲۷ * ۲۴ و ۲۵ اعمال ۲۲ * ۲۲ و ۲۳
2 اسے ۱۱ * ۱۴
3 ۱ پطر ۴ * ۷ مکا ۲۲ * ۲۰
4 مکا ۳ * ۲۰
5 متی ۵ * ۱۰ و ۱۱ و ۱۱ * ۲۲
6 ایوب ۱ * ۲۱ و ۲۲ و ۲ * ۱۰ و ۴۲ * ۱۰ و غ
7 گن ۱۴ * ۱۸ زبور ۱۰۳ * ۸
8 متی ۵ * ۳۴
9 اِفی ۵ * ۱۹
10 مار ۶ * ۱۳

سنہ یسوعي ۶۱

بچاۓگي اور خُداوند آسے اُٹھاۓگا اور اگر آسنے گُناہ کئے ہوں تو
۱۶ مُعاف کئے جاۓنگے * باہم آپني تقصیرونکا اِقرار کرلو اور ایک
دوسرے کے لئے دُعا مانگو تاکہ تُم چنگے ہو کہ نیک آدمي کي
۱۷ الحاح کي دُعا بڑي[1] موثّر ہی * الیاہ ہمارا ہم درد آدمي
تھا اور آسنے دُعا مانگکے[2] چاہا کہ مینہہ نبرسے اور تیں برس چھہ
۱۸ مہینے تلک آس زمین پر مینہہ نبرسا * آسنے پھر دُعا مانگي
اور آسمان[3] نے مینہہ برسایا اور زمین نے اپنا پھل پیدا کیا *
۱۹ اي بھائیو اگر کوئي تُم میں سے راہِ راست سے بھٹک
۲۰ جاے اور دوسرا آسے[4] پھراوے : وہ جانے کہ جو کوئي ایک
گُنہگار کو گُمراہي سے پھراتا ہی وہ ایک جان کو موت[5] سے
بچاتا اور بہت گُناہوں کو چھپا ڈالتا ہی *

[1] ۱ پید ۲۰ * ۷ ؛ گذ ۱۱ * ۲ ؛ اسا ۹ * ۱۸ وغ ؛ ۱ سلا ۱۳ * ۶ ؛ ۲ سلا ۴ * ۳۳ وغ
[2] ۱ سلا ۱۷ * ۱ وغ
[3] سلا ۱۸ * ۴۲ وغ
[4] متا ۱۸ * ۱۵
[5] ۱ پطر ۴ * ۸

سارے یسوعي لوگونکے لئے پطر کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۴

۱ دیباچہ * ۳ فصل کے لئے خُدا کا شُکر کرنا اور مسیح کي نجات نبوت سے
ثابت ہونا * ۱۳ خُدا کے کلام کے مُطابق عمل کرنے میں پطر کي
مِنّت کرنا *

۱ آن مُسافروں کو[6] جو پنتہ اور گلاتیا اور کاپدکیا اور اشیا اور
۲ بِتھنیا کے مُلکوں میں پراگندہ ہیں : اور جو خُدا کے[7] علم قدیم
میں اور روح[8] کے پاک کرنے سے فرمان بردار اور یسوع مسیح

[6] اعم ۲ * ۹ و ۱۰
[7] رو ۸ * ۲۹
[8] ۲ تسا ۲ * ۱۳

سنہ یسوعی ۶۴

کي خون[1] فشاني کے لئے مقبول[2] هوئے یسوع مسیح کا رسول پتر
خط لکھتا هی : تُمهارے لئے فضل[3] اور آرام زیادہ هووے *
۳ همارے خُداوند یسوع مسیح[4] کا باپ خُدا مُبارک هووے
جِسنے اپنے بهُت رحم سے یسوع مسیح کے جي اُٹهنے کے وسیلے سے
۴ هم میں زندگي کي اُمّید[5] پیدا کیا * تاکه هم وُه میراث
پاویں جو غیر فاني اور بے بد اور غیر پژمُردہ هوتي هی جو
۵ همارے لئے آسمان پر رکهي گئي * اور هم ایمان لاکے خُدا کي
قُدرت سے[6] اُس نجات تک جو آخري وقت میں ظاهِر هوے
۶ کو تیّار هی محفوظ رهتے هیں * سو تُم اُسّے بهُت خوش هو
اگرچه ابهي چند[7] روز ضرورت کے گوناگوں اِمتحانوں سے
۷ غم میں پڑے هو : تاکه تُمهارے ایمان کا اِمتحان[8] ناپایدار
سونے سے اگرچه آگ هي[9] میں آزمایا جاتا هی عزیز هوکے
۸ یسوع مسیح کے ظاهِر هونے کے وقت مدح اور عِزّت[10] اور
جلال کے لائق نِکلے * اُسے تو تُم بن دیکهے پیار کرتے هو اور اب
بهي تُم بِن دیکهے اُسپر[11] ایمان لاکے ایسي خوشي کرتے هو جو
۹ بیان سے باهر اور جلال سے بهري هی : اور اپنے ایمان لانے کا
۱۰ مطلب یعنے جانوں کي نجات حاصِل کرتے هو * اُسي نجات
کي بابت وے نبي[13] جِنهوں نے اُس فضل کي بات جو
تُم تک پُهنچتي هی آگے سے کهي تلاش کرتے اور دهوندهتے
۱۱ تهے * وے دهوندهتے تهے که مسیح کي روح[14] جو اُنمیں تهي

[1] عبر۱۲ * ۲۴
[2] ۱و ۱ * ۲۵
[3] رو ۱ * ۷ ۲ پتر ۱ * ۲
[4] ۲ کر ۱ * ۳ ۱و ۱ * ۳
[5] یو ۱ * ۱۳ و ۳ * ۳و۵
[6] یو ۱۰ * ۳۸ و ۲۹ و ۱۷ * ۱۱
[7] ۲ کر۴ * ۱۷
[8] یعق ۱ * ۱۲
[9] زبور۶۶ * ۱۰
[10] رو ۲ * ۷-۱۰ ۲ تس ۱ * ۱-۱۰
[11] ۱ یو۴ * ۱۹ و ۲۰
[12] یو ۲۰ * ۲۹
[13] مت ۱۳ * ۱۷ لو ۱۰ * ۲۴
[14] ۲ پترا * ۲۱

سنہ یسوعي ۶۴

مسیح کے دُکھوں[1] کي اور بعد اُسکے جلالوں کي گواهي دیتي
تهي کِس کے حق میں اور کِسطرح کے وقت کا بیان کرتي تهي*
۱۲ سو اُن پر یہہ ظاهِر[2] هوا که وے نہ اپني بلکہ هماري خِدمت
کے لئے وے باتیں کہتے تهے جِنکي خبر تُمکو اُنکي معرفت سے
ابهي دي گئي جِنهوں نے روح[3] قُدس کي قُدرت سے جو
آسمان سے اُن پر نازِل هوئي تُمهیں اِنجیل کي خوشخبري
دي اور[4] فرشتے اُن باتوں کو غور کرنے چاهتے هیں*
۱۳ اِسواسطے تُم اپني کمر هِمّت[5] باندهکے هوشیار هوکے اُس
فضل کي اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے[6] ظاهِر هوتے وقت
۱۴ تُم پر هوگا * تُم فرمان بردار فرزند بنکر اُن شهوتوں کے جِن[7] میں
۱۵ تُم ناداني کے وقت گِرفتار تهے همشکل نہ بنو* بلکہ تُم جِسطرح
۱۶ تُمهارا بُلانیوالا پاک هی اپنے سب چلن میں پاک رهو * کیونکہ
۱۷ لِکها هی[8] که تُم پاک بنو که میں پاک هوں * اگر تُم اُس
باپ سے جو[9] بے طرفداري هر ایک کے کام کے موافق اِنصاف
کرتا هی دُعا مانگو تو خَدر سے[10] اپني مُسافري کي اوقات کاٹو*
۱۸ یہہ جانتے هو که تُمنے اپنے بیهودہ چلن سے جو باپ دادے
سے مِلا فاني چیزوں سے مثلاً روپے سونے سے[11] نجات نہیں
۱۹ پائي * بلکہ یہہ اُسکے جو بے داغ اور بے عیب[12] برہ کي مانند
هی یعنے مسیح کے بیش[13] قیمت لهو کے سبب سے هی *
۲۰ که وہ دُنیا کي بِنا کے آگے مُقرّر هوا لیکن زمان اخیر میں[14] تُمهارے

[1] زبور ۲۲ تمام اشع ۵۳ تمام داؤ ۹ * ۲۶ لو ۲۴ * ۲۵ و ۴۴ یو ۱۲ * ۴۱ اعم ۲۶ * ۲۲ و ۲۳
[2] داؤ ۹ * ۲۴ و ۱۲ * ۹ و ۱۳
[3] اعم ۲ * ۴
[4] خر ۲۵ * ۲۰ داؤ ۸ * ۱۳ و ۱۲ * ۵ و ۶ اؤ ۳ * ۱۰
[5] لو ۱۲ * ۳۵ رو ۱۳ * ۱۳
[6] لو ۱۷ * ۳۰ ۲ تسہ ۱ * ۷
[7] رو ۱۲ * ۲
[8] احبا ۱۱ * ۴۴ و ۱۹ * ۲ و ۲۰ * ۷
[9] اعم ۱۰ * ۳۴ رو ۲ * ۱۱
[10] فل ۲ * ۱۲
[11] ۱ کر ۶ * ۲۰ و ۷ * ۲۳
[12] اشع ۵۳ * ۷ و ۱ * ۲۹ و ۳۶
[13] اعم ۲۰ * ۲۸ اؤ ۱ * ۷ عبر ۹ * ۱۲ و ۱۴ مش ۵ * ۹
[14] گل ۴ * ۴ عبر ۹ * ۲۶

سنہ یسوعي ۶۴

لئے ظاہر ہوا * کہ تم اُسکے سبب سے خُدا پر ایمان لائے جِسنے ۲۱
اُسکو مُردوں میں سے [1] جلایا اور جلال دیا تاکہ تُمھارا ایمان اور
اُمّید خُدا پر ہووے * جب کہ تُمنے اُسکي فرماں برداري کے ۲۲
ساتھہ روح کي مدد سے اپنے دِلکو [2] پاک کرکے بے مکر محبّت سے
بھائیوں کو [3] پیار کیا ہی پس تم ایک دوسرے کو پاک دِل
ہوکے بُہت پیار کرو * تُم نہ بیج فاني سے بلکہ اُس بیج سے ۲۳
جو غیر فاني ہی یعنے خُدا کي بات سے جو ہمیشہ زِندہ
اور باقي ہی پھر [4] پیدا ہوئے * کہ سارے لوگ گھاس [5] کي ۲۴
مانند ہیں اور آدمي کي ساري حشمت گھاس کے پھول
کي مانند ہی گھاس سوکھہ جاتي ہی اور پھول جھڑ جاتا ہی؟
لیکِن خُداوند کي بات [6] ہمیشہ رہتي ہی اور یہہ وہي بات ۲۵
ہی جِس کي خوشخبري تمھیں دي گئي ہی *

دوسرا باب

۱ مسیح کا عبادتگاہ کي بنیاد کي مانند اور اُسکے لوگونکا عبادتگاہ کي مانند
ہونا * ۱۱ عیش وعشرت چھوڑنے کا اور حاکم کے تابع ہونے کا حکم *
تُم ہرایک بدي [7] اور ہرایک فریب اور مکروں اور حسدوں ۱
اور ساري بدگوئیوں کو چھوڑ کے : نو پیدا [8] بچوں کي مانند ۲
خالِص کلام کے دودھہ کے مُشتاق ہو تاکہ تُم اُسسے بڑھتے
جاؤ * کہ تُمنے خُداوند کي مہرباني کا [9] مزا پایا ہی * ۳
اور وہ جو جیتا پتّھر اور آدمیوں کے نزدیک حقیر ہی پر خُدا کے [10] ۴

1 اعمہ ۲ * ۲۴ و ۳۳
و ۳ * ۱۳
اف ۱ * ۲۰ وغ
2 اعمہ ۱۵ * ۹
۱ یو ۳ * ۳
3 ب ۳ * ۸
۱ تسہ ۴ * ۹
۱ یو ۳ * ۱۸
و ۴ * ۷ و ۲
4 یو ۱ * ۱۳
و ۳ * ۵
یعقہ ۱ * ۱۸
5 زبور ۱۰۳ * ۱۵
اشع ۴۰ * ۶-۸
یعقہ ۱ * ۱۰
6 لو ۱۶ * ۱۷
7 اف ۴ * ۲۲ وغ
کل ۳ * ۸
8 متہ ۱۸ * ۳
مار ۱۰ * ۱۵
9 زبور ۳۴ * ۸
10 زبور ۱۱۸ * ۲۲
متہ ۲۱ * ۴۲
اعمہ ۴ * ۱۱

سنہ یسوعی ۶۴

۵ نزدیک مقبول اور عزیز ہی: تُم آسکے پاس آکے جیتے[1] پتّھروں کی
مانند روحانی[2] گھر بنائے جاتے ہو اور روحانی[3] قُربانیاں جو یسوع
مسیح کے وسیلے سے خُدا کو پسند ہیں گُذرانے کو پاک اِمام
۶ ہو * اِسواسطے کِتاب میں[4] مذکور ہی کہ دیکھہ میں صیون
میں ایک پتّھر رکھہ دیتا ہوں جو کونے کا سِرا اور مقبول
۷ اور عزیز ہی جو کوئی آسپر ایمان لاویگا شرمندہ نہویگا * سو وہ
تُمھارے لئے جو ایمان لائے ہو عزّت ہی اور نافرماں بردا روں
کے لئے وہی[5] پتّھر جِسے بنانے والوں نے رد کیا کونے کا سِرا ہوا:
۸ اور ٹھیس[6] اور ٹھوکر کا پتّھر ہی جِسّے وے جو کلام سے سرکشی
۹ کرتے ٹھوکر کھاتے ہیں وے بھی آسکے لئے مُقرّر ہوئے تھے * لیکن تُم
مقبول[7] نسل اور بادشاہی[8] اِمام اور پاک قوم اور مخصوص[9] لوگ
ہوئے ہو تاکہ تُم آسکی فضیلتوں کی خبر دو جِسنے تُمھیں تاریکی
۱۰ سے اپنی[10] عجیب روشنی میں بُلایا * تُم آگے آسکے لوگ نہ تھے پر اب
خُدا[11] کے لوگ ہو اور آگے تُم پر رحم نتھا پر اب تُم پر رحم ہوا *
۱۱ پیارو میں[12] تُمسے یوں جیسے پردیسیوں اور مُسافروں سے اِلتماس
کرتا ہوں کہ تُم جِسمانی[13] شہوتوں سے جو جان کے مُقابِل لڑتی
۱۲ ہیں پرہیز کرو * اور غیر مُلکیوں کے بیچ[14] نیک چلن سے چلو
تاکہ وے جو تُمھیں بدکار جان کے تُمھاری بدنامی کرتے ہیں
تُمھارے[15] نیک کاموں پر نظر کرکے مُلاقات کے دِن خُدا کی
۱۳ تعریف کریں * پس تُم خُداوند کے لئے آدمیوں کے ہر ایک حاکِم

1 او ۲ * ۲۱ و ۲۲
2 عبر ۳ * ۶
3 عبر ۱۳ * ۱۵ و ۱۶
4 اشع ۲۷ * ۱۶ رو ۹ * ۳۳
5 زبور ۱۱۸ * ۲۲ متی ۲۱ * ۴۲ اعم ۴ * ۱۱
6 اشع ۸ * ۱۴ رو ۹ * ۳۳ ۱ کر ۱ * ۲۳
7 اسا ۱۰ * ۱۵
8 خر ۱۹ * ۵ و ۶ مش ۵ * ۶
9 اسا ۷ * ۶ و ۲۶ * ۱۸ و ۱۹ تیط ۲ * ۱۴
10 اعم ۲۶ * ۱۸ او ۵ * ۸ کل ۱ * ۱۳ ۱ تسا ۵ * ۴ و ۵
11 هوش ۱ * ۹ و ۱۰ و ۲ * ۲۳ رو ۹ * ۲۵
12 ۱ اخ ۲۹ * ۱۵ عبر ۱۱ * ۱۳
13 گلا ۵ * ۱۶-۲۱ یعق ۴ * ۱
14 ب ۳ * ۱۶ فل ۲ * ۱۵
15 متی ۵ * ۱۶

سنہ یسوعي ۶۴

کے تابع ہوؤ یعنے [1] بادشاہ کے جو سب سے بڑا ہی : اور حاکموں ۱۴
کے جو بدکاروں کي سزا کے لئے اور نیکوکاروں کي [2] عزّت کے لئے
آسکے بھیجے ہوئے ہیں * کیونکہ خدا کي مرضي یوں ہی کہ تم ۱۵
اچھے عمل کرکے نادان آدمیوں کي نادانی کا منہہ بند کر
رکھو * تم اپنے تئیں آزاد [3] جانو پر آزادي کو بدي کا بہانہ ۱۶
مت کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو * سبھوں کي عزّت کرو ۱۷
بھائیوں کو [4] پیار کرو خدا سے ڈرو بادشاہ کو عزّت دو *
اي [5] نوکرو تم اپنے خاوندوں کے نہ صرف نیک اور حلیموں ۱۸
کے بلکہ کج مزاجوں کے بھي ہر طرح کے ادب سے تابعدار ہو *
کہ اگر کوئي خدا پر نظر کرکے مظلوم ہو کے دکھہ برداشت ۱۹
کرے یہہ فضیلت ہی * کہ اگر تم گناہ کرکے طمانچے [7] کھاتے ہو اور ۲۰
صبر کرتے ہو تو کون سا فخر ہی ؟ پر اگر نیکي کرکے دکھہ پاتے ہو اور
صبر کرتے ہو تو آسمیں خدا کے نزدیک فضیلت ہی * کہ تم آسي ۲۱
کے لئے بلائے [8] گئے ہو کہ مسیح بھي ہمارے واسطے دکھہ اٹھا کے
ہمارے لئے ایک [9] نمونہ رکھہ گیا ہی تا کہ تم اسکے نقش پا پر
چلے جاؤ * کہ اسنے [10] خطا نکي اور اسکي زبان میں فریب ۲۲
نتھا * گالیاں [11] کھاکے گالي نہیں دیتا تھا اور دکھہ اٹھاکے دھمکاتا نتھا ۲۳
بلکہ اپنے تئیں اسکے جو حق عدالت کرنیوالا ہی سپرد کرتا تھا *
اور وہ صلیب پر ہمارے گناہ [12] اپنے بدن پر اٹھالیا تا کہ ہم گناہ کے ۲۴
حق میں [13] مرکے نیکي کے حق میں جیئیں اور تم اسکے کوڑوں کے

[1] رو ۱۳ * ۱ ; تیط ۳ * ۱
[2] رو ۱۳ * ۳
[3] گل ۵ * ۱و۱۳
[4] ب ۱ * ۲۲ ; یو ۱۳ * ۳۴ ; عبر ۱۳ * ۱
[5] متی ۲۲ * ۲۱ ; رو ۱۳ * ۷
[6] اف ۶ * ۵وغ ; کل ۳ * ۲۲ ; تیط ۲ * ۹
[7] ب ۳ * ۱۴ ; و۴ * ۱۴و۱۵ ; متی ۵ * ۱۰
[8] ۲ تھ ۳ * ۱۲
[9] یو ۱۳ * ۱۵
[10] اشع ۵۳ * ۹ ; لو ۲۳ * ۴۱ ; ۲ کر ۵ * ۲۱
[11] اشع ۵۳ * ۷ ; متی ۲۷ * ۳۹ ; یو ۸ * ۴۸و۴۹
[12] اشع ۵۳ * ۴-۱۱ ; متی ۸ * ۱۷ ; عبر ۹ * ۲۸
[13] رو ۶ * ۲ و ۱۱

سنہ یسوعي ۶۴

۲۵ زخم سے[1] چنگے ہوگئے * کہ تم بھٹکي ہوئي بھیڑوں کي مانند تھے
پر اب تمہارے جانوں کے گڑیئے اور نگہبان کے پاس پھر آئے ہو[2] *

[1] اشع ۵۳ * ۵ و ۶
[2] یو ۱۰ * ۱۱ و ۱۴ عبر ۱۳ * ۲۰

تیسرا باب

۱ عورت و مرد کے چلن کا بیان * ۸ آپس میں محبت کرنے اور دین کے لئے دکھ برداشت کرنے کا بیان اور روح سے اگلے لوگوں کو خدا کي بات کي خبر ہونا *

۱ اي[3] عورتو تم بھي اپنے شوہروں کي فرمان برداري
کرو تاکہ جو کوئي کلام پر ایمان نلاتے ہوں بغیر کلام کے
۲ اپني جوروؤں کے چلن سے : یعنے خوف کے ساتھہ تمہارے
۳ پاک چلن کو دیکھکے دیني فائدے کو پہنچیں * اور
۴ تمہاري ظاہري[4] زینت نہووے جیسے سر گوندھنا زیور کا پہننا
۵ یا پوشاک سے ملبس ہونا * بلکہ دلي معنوي سیرت یعنے
حلیم و ملائم روح کي غیر فاني زینت ہووے یہہ خدا کے آگے
۵ بہت بیش قیمت ہی * اگلے زمانے میں وے عورتیں جو
خدا پر امید رکھتي تھیں اسیطرح سنوارتي تھیں اور اپنے
۶ اپنے شوہروں کے فرماں بردار تھیں * چنانچہ سارہ ابراہیم
۵ کي فرمان برداري کرتي اور اسے[5] خداوند کہتي تھي سو اگر
۷ تم بیخوف و خطر نیکي کرو تو تم اسکي بیٹیاں ہوؤ[6] * اي مردو
تم بھي اسیطرح دانشمندانہ انکے ساتھہ اوقات کاٹیو اور
عورت کو نازک برتن اور اپنے ساتھہ زندگي کے فضل کے شریک

[3] او ۵ * ۲۲ کل ۳ * ۱۸
[4] ۱ تم ۲ * ۹
[5] پید ۱۸ * ۱۲
[6] او ۵ * ۲۵

سنہ یسوعی ۶۴

سمجھکے عِزّت بخشو تا کہ تُمھاري دُعائیں رُک نہ جایں *
غرض سب کے سب [1]ایکدل ہوؤ اور ہمدرد ہوؤ بھائیوں کے ۸
[2]پیار کرنیوالے اور رحیم اور کریم ہوؤ * بدي کے عِوض بدي ۹
نکرو گالي کے [3]عِوض گالي مت دو بلکہ اُسکے برعکس برکت کي
نیک دُعا کرو کہ تُم جانتے ہو کہ تُم برکت کے مالِک ہونیکو
بُلائے گئے ہو * جو کوئي [4]چاہے کہ زِندگي سے خوش ہو اور ۱۰
اچھے دِنوں کو دیکھے سو اپني [5]زبان کو بدي سے اور اپنے لبوں
کو فریب کي بات بولنے سے باز رکھے : بدي سے کِنارہ کرکے ۱۱
نیکي کرے اور صُلح کي [6]تلاش اور پیروي کرے * کہ ۱۲
اللہ کي نِگاہ نیک کاروں پر اور اُسکے کان اُن کي [7]دُعا پر
ہیں پر اللہ کا چہرہ بدکاروں کے مُخالف ہی * اگر تُم ۱۳
نیکي کي پیروي کیا کرو کون ہی جو تُم سے بدي کرے ؟
اگر تُم نیکي کے [8]سبب دُکھ پاؤ تو مُبارک ہو اور اُنکے ڈرانے ۱۴
سے مت ڈرو اور نہ گھبرا جاؤ * بلکہ خُداوند اللہ کو ۱۵
اپنے دِلوں میں پاک جانو اور ہر ایک کو جو تُم سے اُس
اُمّید کي بابت جو تُم میں ہی پوچھے فروتني اور ادب
سے جواب دینے کو ہمیشہ تیار رہو * اور پاک دِل ہو ۱۶
تاکہ وے جو تُمھارے [9]مسیحي نیک چلن کو بُرا کہتے ہیں
جِس میں وے بدکاروں کي مانند تُمھاري بدگوئي کرتے ہیں
اُسمیں شرمندہ ہوں * کیونکہ اگر خُدا کي مرضي یوں ہی ۱۷

1 رو ۱۲ * ۱۶
2 رو ۱۲ * ۱۰ ; کل ۳ * ۱۲ ; اف ۴ * ۳۲
3 متی ۵ * ۳۹ ; رو ۱۲ * ۱۴ و ۱۷ ; ۱ تس ۵ * ۱۵
4 زبور ۳۴ * ۱۲ وغ
5 یعقو ۱ * ۲۶
6 رو ۱۲ * ۱۸
7 یعقو ۵ * ۱۶ و ۱۷
8 ب ۲ * ۱۹ ; و ۴ * ۱۴ ; متی ۵ * ۱۰-۱۲
9 ب ۲ * ۱۲

سنه یسوعي ۶۴۵

کہ تُم دُکھہ اُٹھاؤ تو نیکي کرکے دُکھہ اُٹھانا اُسّے بہتر ھی کہ بد
۱۸ کرکے دُکھہ اُٹھاؤ * کہ مسیح نے بھي ایک بار گُناھوں [1] ب ۲ * ۲۴ رو ۵ * ۶ عبر۹ * ۲۶-۲۸
کے لئے نیک ھوکے بدکاروں کے عوض دُکھہ اُٹھایا تاکہ وُہ ھمکو
خُدا کے پاس پُہنچائے کہ وُہ تو جِسم [2] کے حق میں مارا گیا [2] ۲ کر ۱۳ * ۴
۱۹ لیکن روح سے زِندہ کیا گیا * اِس روح سے اُسنے اُن قیدي
۲۰ روحوں کے پاس جاکے وعظ کیا * وے روحیں اُسوقت [3] نافرماں [3] پید ۶ * ۳ وغ عبر ۱۱ * ۷
بردار تھیں جِسوقت خُدا کا صبر اِنتظار کرتا تھا یعنے نوح کے
زمانے میں جب جہاز تیّار ھوتا تھا : اُس جہاز میں
تھوڑي [4] سي جان یعنے آٹھہ آدمي پاني سے بچائے گئے * [4] پید ۷ * ۷ ۲ پتر ۲ * ۵
۲۱ اور اُسکي مثل غُوطہ نہ بدن کے مَیل کا چھڑانے والا بلکہ
نیک دِل سے خُدا کو جواب دینیوالا ھوکے یسوع مسیح
۲۲ کے جي اُٹھنے کے وسیلے سے ھمکو اب بچاتا ھی * کہ وُہ آسمان
پر جاکے خُدا کے [5] دھني طرف ھی اور فرشتے اور اِختیار اور [5] زبور ۱۱۰ * ۱ رو ۸ * ۳۴ اف ۱ * ۲۰ و ۲۱
قُدرتیں اُسکے حکم میں ھوئي ھیں *

چوتھا باب

۱ مسیح کي طرح گُناہ کے حق میں مُردہ ھونے کي مِنّت * ۷ نیک کام کرنے کي مِنّت * ۱۲ دین کے لئے رنجیدہ لوگوں کو تسلي *

۱ مسیح نے ھمارے واسطے جِسم میں [6] دُکھہ اُٹھایا تُم بھي [6] ب ۳ * ۱۸
دُکھہ اُٹھانے میں تیّار رھو کہ جو دُکھہ اُٹھاتا سو [7] گُناہ سے [7] رو ۶ * ۲ و ۷
۲ باز رھتا : یہاں تک کہ وُہ نہ آدمیوں کي شہوتوں کے موافق

سنہ یسوعي ۶۴

بلکہ خُدا کي [1]مرضي کے مُطابق جِسم میں اپني باقي عُمر
کاٹتا ھی * اسواسطے کہ غیر مُلکیوں کے طور پر [2]چلنے کو ھماري ۳
عُمر سے جو کُچھہ گُذرا وھي بس ھی کہ اُس میں ھم حرامکاري
اور شہوتوں اور شراب کي مستي اور بُہت کھانے اور پینے میں
اور مکروہ بُت پرستي میں اوقات بسر کرتے تھے * اور وے آسے ۴
تعجُّب کرتے ھیں کہ تُم اُن ساري بدکاري میں اُنکے ساتھہ نہیں
دوڑتے ھو اور تُمھاري [3]بدنامي کرتے ھیں * پر وے اُسکو جو زِندوں ۵
و مُردونکے [4]اِنصاف کرنے پر تیّار ھی حِساب دینگے * اِسلئے مُردوں ۶
کو اِنجیل کا وعظ کیا گیا تا کہ وے اگر آدمیوں کے نزدیک
جِسم میں سزا پاویں تو خُدا کے نزدیک روح میں جیئُدگے *
ساري چیزوں کي اِنتہا نزدیک ھی اِسلئے ھوشیار اور ۷
دُعا کرکے [5]جاگتے رھو * خصوصاً ایک دوسرے [6]کو بُہت پیار کرو ۸
کہ محبّت بُہت گُناھوں کو ڈھانپ دیتي ھی * اور باھم ۹
بے کڑکڑانے کے آپس میں مِہمان داري کرو * اور جِسکو ۱۰
جِسقدر اِنعام مِلے وُہ آسے اُن کي مانند جو خُدا کي [7]طرح طرح
نعمت کے نیک مُختار ھیں آپس میں بانٹے * اگر کوئي بولے ۱۱
تو وُہ خُدا کے کلام کے مُطابق بولے اگر کوئي [8]خِدمت کرے تو
اِتني کرے جِتني خُدا نے آسے مُقدور دیا ھی تاکہ یسوع
مسیح کے وسیلے سے سب بات میں خُدا کا جلال ظاھر ھو جلال
اور قُدرت [9]ھمیشہ آسکو ھو آمین *

[1] رو ۶ * ۱۱
۲ کر ۵ * ۱۵
[2] اف ۲ * ۲
و ۴ * ۱۷
تیط ۳ * ۳
[3] ب ۳ * ۱۶
[4] اعہ ۱۰ * ۴۲
و ۱۷ * ۳۱
۲ تم ۴ * ۱
[5] متی ۲۶ * ۴۱
[6] کل ۳ * ۱۴
[7] کل ۱۲ * ۴
[8] رو ۱۲ * ۶-۸
[9] ب ۵ * ۱۱

سنه یسوعي ۶۴

۱۲ ای پیارو تُمھارے اِمتحان کے لئے جو آگ سي آفت پڑي
۱۳ ھی اُسّے تعجّب نکرو کہ تُم پر عجب آفت پڑي * لیکن جب
تُم مسیح کے دُکھوں[1] میں شریک ھو خوشي کرو کہ جسوقت
۱۴ اُسکا جلال ظاھر ھوگا تُم بھي بُھت خوشي کروگے * اگر تُم مسیح
کے نام کے سبب سے[2] بدنام ھوؤ تو مُبارک ھو کہ جلال کي اور
خُدا کي روح تُم پر رھتي ھی وے خُدا کے کُفر کرتے پر تُم
۱۵ اُسکي تعظیم کرتے ھو * لیکن[3] قاتِل یا چور یا بدکار یا ھردیگي
۱۶ چمچہ کا سا تُم میں سے کوئي دُکھہ نہ اُٹھاوے * پر اگر کوئي
مسیحي ھونے کے سبب سے دُکھہ اُٹھاوے تو نہ شرماوے بلکہ
۱۷ اِس سبب سے خُدا کا[4] شکر کرے * کہ اب وہ وقت آپہُنچا جسمیں
خُدا کے گھرانے میں سزا شروع ھوگي پس اگر ھمسے شروع ھی
تو اُنکا جو خُدا کي اِنجیل کے فرماں بردار نہیں کیا انجام ھوگا ؟
۱۸ اور اگر نیک آدمي مُشکل سے بچایا جاوے تو بدکار اور گُنھگار کا
۱۹ ٹھکانا کہاں ؟ پس جو خُدا کي مرضي سے دُکھہ اُٹھاتے ھیں سو نیکو
کاري میں اپني جانوں کو اُس خالِق امین کے سُپرد[5] کرے *

[1] اعـ ۵ * ۴۱
۲ کر ۱ * ۷
کلـ ۱ * ۲۴
۲ تھـ ۲ * ۱۲
یعقـ ۱ * ۲
[2] متـ ۵ * ۱۱
۲ کر ۱۲ * ۱۰
[3] ب ۲ * ۲۰
[4] اعـ ۵ * ۴۱
[5] لو ۲۳ * ۴۶
۲ تھـ ۱ * ۱۲

پانچواں باب

۱ مشائخ کے کام کا بیان * ۵ اور باقیوں کے کام کا بیان * ۱۰ نیک
دُعا * ۱۲ خط کا اِتمام اور سلام *

[6] لو ۲۲ * ۴۸
اعـ ۱ * ۸
و ۵ * ۳۲
و ۱۰ * ۳۹

۱ مشائخوں سے جو تُمھارے بیچ میں ھیں[8] میں جو آپ
مشائخوں میں ھوں اور مسیح کي اذیتوں کا گواہ[6] اور اُس جلال

سنہ یسوعی ۶۴

میں جو ظاہر ہوگا شریک[1] ہوں اِلتماس کرتا ہوں * کہ تم ۲
خُدا کے اُس گلے کو جو تُمہارے بیچ ہی نگہبانی کرکے چراؤ
نہ ضرورت سے بلکہ خوشی سے نہ خود غرضی سے بلکہ دِلخواہی
سے * اور خُداوند کی میراث پر حاکمی[3] نکرو بلکہ گلّے کے لئے ۳
نمونے بنو * اور جب سردار[4] گڈریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا ۴
بے پژمُردہ[5] تاج پاؤگے *

ای جوانو تم بھی اِسیطرح بوڑھوں کے حُکم میں رہو اور سب ۵
آپس میں ایک[6] دوسرے کے حُکم میں رہو اور فروتنی سے
آراستہ ہوؤ کہ خُدا[7] مغروروں کا سامھنا کرتا ہی پر فروتنوں کو[8]
نعمت دیتا ہی * سو تم خُدا کے زورآور ہاتھہ کے نیچے[9] دبے رہو ۶
تاکہ وہ تُمھیں وقت پر سرفراز کرے * اور اپنی ساری فکر ۷
اُس پر ڈال دو کہ وہ تُمھاری خبرداری کرتا ہی * ہوشیار ۸
اور بیدار ہو کہ تُمھارا دُشمن[11] شیطان گرجنے والے شیر کی مانند
پھرتا ہی اور کسی کو کھانے کے لئے ڈھونڈھتا ہی * پر تم ۹
ایمان میں ثابت رہکے اُسکا مُقابلہ[12] کرو اور جان رکھیو کہ ایسا
دُکھہ تُمھارے بھائیوں[13] پر جو دُنیا میں ہیں ہوتا ہی *

خُدا جو سب نعمتوں کا بخشنیوالا ہی جِسنے ہمکو اپنے ۱۰
ہمیشے کے جلال کے لئے مسیح یسوع میں بُلایا ہی تُمکو بعد اُسکے
کہ تھوڑا سا[14] دُکھہ اُٹھا چُکو کامل اور ثابت اور مضبوط اور
پایدار کرے * جلال اور قُدرت ہمیشہ اُسکو ہو آمین * ۱۱

1 رو ۸ * ۱۷ و ۱۸
2 یو ۲۱ * ۱۵-۱۷ اعمال ۲۰ * ۲۸
3 متی ۲۰ * ۲۵ و ۲۶ ۲ کر ۱ * ۲۴
4 عبر ۱۳ * ۲۰
5 ۲ تم ۴ * ۸ یعقو ۱ * ۱۲
6 افس ۵ * ۲۱
7 یعقو ۴ * ۶
8 اشع ۵۷ * ۱۵ و ۶۶ * ۲
9 یعقو ۴ * ۱۰
10 زبور ۳۷ * ۵ و ۵۵ * ۲۲ متی ۶ * ۲۵ وغ فل ۴ * ۶
11 ایوب ۱ * ۷ وغ لو ۲۲ * ۳۱
12 افس ۶ * ۱۱-۱۳ یعقو ۴ * ۷
13 ۱ تھس ۳ * ۳ ۲ تم ۳ * ۱۲
14 ۲ کر ۴ * ۱۷
15 ب ۴ * ۱۱ مشا ۱ * ۶

سنہ یسوعي ۶۴

۱۲ مَیں نے تُمھیں سِلوان[1] کي معرفت جو مَیرا دانست
میں تُمھارا دِیانت دار بھائي ھی تھوڑي سي باتیں لکھکے مِنّت
کرتا اور گواھي دیتا ھوں کہ خدا کا سچ فضل وھي ھی جِسپر تُم
۱۳ ثابت ھو * اب بابِل کے کلیسے کے لوگ جو تُمھارے ساتھہ
برگُزیدہ ھوئے اور مَیرا بیٹا مارک تُمھیں سلام کہتے ھیں *
۱۴ تُم آپس میں محبّت کا بوسہ[2] لیکے باھم سلام کرو تُم سب کو
جو مسیح یسوع میں ھو آرام ھو وے * آمین *

۱ ۲ گر ۱ * ۱۹

۲ رو ۱۶ * ۱۶
۱ کر ۱۶ * ۲۰
۲ کر ۱۳ * ۱۲

سارے یسوعي لوگونکے لئے پطرکا دوسرا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۵

۱ دیباچہ * ۳ فضل کے لئے شُکر کرنے اور نیک کام کرنے کي مِنّت * ۱۲
اپني موت کي بات اور سچ نجات کرنیوالے مسیح کے حق میں گواھي *

۱ جِنھوں نے ھمارے خُدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کي
نیکي پر ھمارے ساتھہ بیش قیمت ایمان[3] پایا ھی اُنکو شمعون
۸ اعہ ۱۵ * ۹ پطر جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ھی خط لکھتا ھی *
۲ خُدا اور ھمارے خُداوند یسوع مسیح کو پہچاننے سے[4] فضل
۵ ۱ پطر ۱ * ۲ اور آرام تُم پر بہت ھووے *
۳ جِسنے ھمیں عِزّت اور دلیري کے لئے بُلایا اُسکو پہچاننے سے
۵ یو ۱۷ * ۲ و ۳ اُسکي قُدرت الٰہي نے زِندگاني اور نیک کاري کي سب
۱ تم ۴ * ۸ ۴ چیزیں ھمیں دي ھیں * اور نہایت بڑے اور قیمتي

سنہ یسوعی ۶۵

وعدے ہمیں بخشے گئے تاکہ ہم اُس بدی سے جو شہوت کے سبب
دُنیا میں ہوتی ہی چھوٹ کر اُنکے وسیلے سے طبیعت الٰہی میں
شریک ہوجاویں * پس تُم اُسمیں ہرطرح کی کوشش کرکے اپنے ایمان ۵
پر دلیری اور دلیری پر دانائی : اور دانائی پر پرہیزگاری اور ۶
پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر نیک کاری : اور نیک کاری پر برادرآنہ ۷
دوستی اور برادرآنہ دوستی پر محبّت بڑھاؤ * اگر یہ سب تُم میں ۸
موجود اور زیادہ ہوں تو تُم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کی پہچان میں نکمّا اور بے پھل نہونے دینگے * پر جس کِسی ۹
کے پاس یہ سب چیزیں نہیں ہیں وُہ اندھا ہی یا آنکھیں
بند کرتا ہی اور بھول گیا ہی کہ وُہ اپنے اگلے گُناہ سے صاف
ہوا تھا * پس ای بھائیو تُم اپنے بُلائے جانے اور برگزیدہ ۱۰
ہونے کو ثابت کرنے میں زیادہ کوشش کرو کہ تُم اگر
ایسے کام کرو تو کبھی نہ گروگے * بلکہ تُمھیں ہمارے خُداوند ۱۱
اور بچانیوالے یسوع مسیح کی ہمیشے کی بادشاہت میں
بُہت عزّت سے اِستقبال کیا جاویگا *
میں تُمھیں یہ سب یاد دِلانے میں غافِل نہونگا اگرچہ ۱۲
تُم جانتے ہو اور کلامِ حق میں ثابت ہو * میں یہہ ۱۳
ضرور جانتا ہوں کہ جبتک میں اِس خیمے میں ہوں ۱۴
تُمھیں یاد دِلا دِلا کے حرکت دِلاوں * کہ میں جانتا ہوں ۱۵
کہ جیسا ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے مُجھے بتلایا میرے

1 ۲ کر ۳ * ۱۸ ; عبر ۱۲ * ۱۰ ; ۱ یو ۳ * ۲
2 ب ۳ * ۱۸ ; فل ۴ * ۸
3 یو ۱۳ * ۳۴ و ۳۵
4 ۱ کر ۱۳ * ۱ وغ ; گل ۶ * ۱۰ ; ۱ تس ۴ * ۱۲
5 یو ۱۵ * ۵-۸
6 ۱ یو ۲ * ۹ و ۱۱
7 ب ۳ * ۱
8 ۲ کر ۵ * ۱ و ۴
9 یو ۲۱ * ۱۸ و ۱۹

سنه یسوعي ۶۵

۱۵ اِس خیمے کا [1]چھوڑنا جلد ہوگا * سو میں ہر طرح کي کوشش
میں ہوں کہ تُم میري رحلت کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ
۱۶ یاد کیا کرو * کہ ہمنے نہ [2]حیلے کي کہاني کي پیروي کرکے
اپنے خُداوند یسوع مسیح کي قُدرت اور ظاہر ہونے کي
خبر تُمھیں بتلائي بلکہ آپ ہي اُسکي [3]بُزرگي کو دیکھنیوالے
۱۷ تھے * اُسنے خُدا سے حُرمت اور عِزّت پائي جِسوقت بزُرگ
جلال سے اُسکي طرف ایسي آواز آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا
۱۸ ہی جِسّے میں راضي ہوں * اور ہمنے جب اُسکے ساتھہ کوہ
۱۹ مُقدّس پر تھے آسمان سے یہہ آواز سُني * اور ہمارے نزدیک
زیادہ ثابت نبوت کي بات ہی اور جبتک صُبح کا تارا تُمھارے
دِلوں میں ظاہر نہو تبتک اگر تُم اُسپر جیسا اندھیري جگہہ
۲۰ میں ایک [5]روشني پر نگاہ کرو تو اچھّا کروگے * اور یہہ پہلے جانو
۲۱ کہ کوئي نبوت کي بات کسي کے اپنے اِرادے سے نہیں : کہ نبوت
کي بات آدمي کي خواہش سے کبھي نہیں ہوئي بلکہ خُدا کے
پاک لوگ [6]روح پاک کي تاثیر سے بولتے تھے *

۱ مت ۱۷ * اوغ
مار ۹ * ۲
یو ۱ * ۱۴
۱ یو ۱ * اوغ
۴ مت ۳ * ۱۷
و ۱۷ * ۵
مار ۱ * ۱۱
و ۹ * ۷
۵ زبور ۱۱۹ * ۱۰۵
۶ لو ۱ * ۷۰
اعم ۳ * ۱۸
۲ تم ۳ * ۱۶

دوسرا باب

۱ جھوٹے واعظوں کا بیان * ۴ اُنکي تقصیر اور نیک لوگوں کے
بچانے کا بیان *

۱ جیسا اگلے لوگوں کے بیچ میں جھوٹے نبي تھے [7]ایسا تُمھارے
۸ بیچ میں بھي [8]جھوٹے واعظ ہونگے جو ہلاک کرنیوالي گُمراہي

۷ اسم ۱۳ * ۱
۸ مت ۲۴ * ۱۱
۱ تم ۴ * ۱
۱ یو ۴ * ۱

سنہ یسوعي ۶۵

پیدا کرینگے اور اُس خُداوند کا جِسنے اُنھیں مول[1] لیا اِنکار کرینگے
اور اپنے پر جلد ہلاکت کھینچ لاوینگے * اور بہتیري اُنکي شہوتوں کي [2]
پیروي کرینگے اور اُنکے سبب سے راہ راست کي بدنامي کي جائیگي *
وے اپنے لالچ[3] میں بنوٹي باتوں سے تُمسے اپنا فائدہ حاصِل [3]
کرینگے پر اُنکي اگلي کہي ہوئي سزا[4] سُست نہوگي اور
اُنکي ہلاکت نہ اونگھیگي *
خُدا نے گُنہگار فرِشتوں پر رحم نکیا بلکہ جہنم میں ڈالکے تاریکي [4]
کي زنجیروں میں عدالت تک سُپرد کیا * اور پُراني دُنیا پر بھي [5]
رحم نکیا لیکن نیکي کے وعظ کرنیوالے آٹھویں آدمي[6] نوح کو
بچاکے دُنیا کے تمام بدکاروں پر[7] طوفان لایا * پھر سدوم[8] اور عمورا کے [6]
شہروں کو خاکِستر کرکے بربادي کي سزا دیکے آئیندہ بدکاروں
کے لئے نمونہ بنایا : پر نیک[9] لوط کو جو اُن بدکاروں کے ناپاک [7]
چلن سے دِق تھا بچایا * کہ وہ نیک کار اُنمیں رہکر اُنکے بے شرع [8]
کاموں کو دیکھہ سُنکے ہر روز اپنے نیک دِل میں اذیّت پایا تھا *
پس خُداوند[10] نیک کاروں کو اِمتحان سے بچانے اور بدکاروں کو [9]
سزا کے لئے عدالت کے دِن تک رکھنے جانتا ہی * خُصوصاً اُن کو [10]
جو ناپاک[11] جِسم کي شہوتوں کي پیروي کرتے ہیں اور حُکومت کو
حقیر جانتے ہیں : وے شوخ و سرکش ہیں اور بُزرگوں کو بدنام
کرنے میں نہیں ڈرتے ہیں * اگرچہ فرِشتے جو قوّت اور قُدرت میں [11]
بڑے ہیں خُداوند کے آگے دوسروں پر دعوی کرنے میں بدنامي نہیں

[1] ۱ کر ۶ * ۲۰ ۲ گل ۳ * ۱۳
[2] فل ۳ * ۱۹
[3] رو ۱۶ * ۱۸ ۲ کر ۱۲ * ۱۷ و ۱۸ تیط ۱ * ۱۱
[4] اس ۳۲ * ۳۵ یہود ۱۴ و ۱۵
[5] یہود ۶
[6] پید ۷ * اوغ عبر ۱۱ * ۷ ۱ پتر ۳ * ۱۹ و ۲۰
[7] پ ۳ * ۶
[8] پید ۱۹ * ۲۴ اس ۲۹ * ۲۳ یہود ۷
[9] پید ۱۹ * ۱۶
[10] زبور ۳۴ * ۱۷ و ۱۹
[11] یہود ۴ - ۱۰

سنه یسوعي ۶۵

۱۲ کرتے * لیکن وے اُن جانورونکي مانند هیں جو ذات سے بیهوده اور
گرفتار اور برباد هونیکے لئے پیدا هوئے هیں اُن باتونکو جنهیں وے
نهیں سمجهتے هیں بد کهکے اپني بدکاري کا پهل حاصل کرکے اپني [1] فل ۳ * ۱۹
۱۳ بدنامي میں برباد هونگے * وے روز کي عیّاشي کو عشرت
سمجهتے هیں اور داغ اور عیب دار هوکے تمهارے ساتهه ضیافت [2] یهود ۱۲
۱۴ کهاتے هوئے اپنے فریب سے خوش هوتے هیں * اور اُنکي آنکهیں
زناکاري سے بهري هیں اور گناه سے باز رهه نهیں سکتیں وے
بے قرار دلوں کو دغا دیتے هیں اُنکا دل لالچوں میں مشغول
۱۵ هیں اور وے لعنت کي اولاد هیں * وے سیدهي راه چهوڑکر
بهٹکتے هیں اور بسور کا بیٹا بلعم جسنے بدکاري کا پهل پیار کیا [3] گن ۲۲ * ۵ وغ
یهود ۱۱
۱۶ اُسکي راه کي پیروي کرتے هیں * اُسنے اپني ناراست کامي
کي ملامت پائي که ان بول گدهے نے آدمي کي طرح بول کے
۱۷ اُس نبي کي دیوانگي کو روک رکها * وے خشک کوئے هیں
اور بادل جو طوفان سے دوڑائے جاتے هیں اُنکے لئے همیشے کي
۱۸ اندهیري کي حوالذاک تاریکي رکهي گئي * وے بیهوده [4] بڑائي یهود ۱۵ و ۱۶
کي باتیں بولکے اُنهیں جو گمراهوں میں سے صاف بچ نکلے تهے
۱۹ جسمي شهوت اور لچپني سے دغا دیتے هیں * وے اُنسے آزادي کا
قرار کرکے آپ بدي کے [5] غلام هیں که وه جو کسي سے زیر پا هو [5] یو ۸ * ۳۴
رو ۶ * ۱۶
۲۰ سو اُسي کا غلام هی * سو اگر خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کو
پهچان کر دُنیا کي آلودگي سے بچ گئے پهر اُس میں [6] پهنس [6] متی ۱۲ * ۴۵
لو ۱۱ * ۲۶

سنہ یسوعي ۶۵

۲۱ جاویں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بُرا ھی * کیونکہ نیکي کي
راہ نہ پہچاننا اُنکے لئے اُسسے بہتر تھا کہ پہچانکے اُس پاک حکم
۲۲ سے جو اُنھیں سونپا گیا پھرجاوے * پر یہہ مثل اُنکے حق
میں سچّي ھی کہ کُتّا اپني قے کي طرف پھرتا اور دھوئي
ہوئي سوٴرني دلدل میں لوٹنے کو پھرتي ھی *

تیسرا باب

۱ مسیح کا آنا اور دُنیا کا جلنا * ۱۴ نیکي کرنے کي منّت *

۱ ای پیارو میں تُمھیں یہہ دوسرا خط لکھتا ھوں اور دونوں
سے تُمھارے صاف دلکو یاد دِلانے کي حرکت دیتا ھوں :
۲ تاکہ تُم اگلي کہي ھوئي پاک نبیوں کي بات اور ھمارے خُداوند
۳ اور بچانیوالے کے رسولوں کے حکم یاد رکھو * اور یہہ پہلے جان
رکھو کہ آخري زمانے میں ھنسنیوالے آوینگے جو اپني شہوت
۴ کي پیروي کرکے کہینگے : کہ اُسکا آنیکا وعدہ کہا ھو گیا کہ
جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھہ دُنیا کي اِبتدا سے ابتک
۵ جیسا تھا ویسا ھي رھتا ھی * وے اِسے جان بوجھہ کے یہہ نہیں
دریافت کرتے ھیں کہ پہلے خُدا کے حکم سے آسمان ھوئے اور
۶ زمین پاني کے باھر اور پاني کے اندر قائم رھي * اور اِس سبب سے
۷ دُنیا اُسوقت پاني میں ڈوب کے برباد ھوگئي * پر آسمان
و زمین جو اب ھیں اُسي حکم سے امانت میں ھیں اور عدالت
کے دِن اور بدکار آدمیوں کي بربادي تک جلانے کے لئے رکھے

۱ عبر ۶ * ۴ و غ و ۱۰ * ۲۶ و ۲۷
۲ لو ۱۲ * ۴۷ یو ۱۵ * ۲۲ و ۴۸
۳ امث ۲۶ * ۱۱
۵ ب ۱ * ۱۳
۵ یہود ۷ اسطر
۶ ۱ تم ۴ * ۱ یہود ۱۸
۷ اشع ۵ * ۱۹ ارم ۱۷ * ۱۵ مت ۲۴ * ۴۸ لو ۱۲ * ۴۵
۸ پید ۱ * ۶ و ۹ زبور ۳۳ * ۶ عبر ۱۱ * ۳
۹ ب ۲ * ۵ پید ۷ * ۱۱ و غ
۱۰ مت ۲۵ * ۴۱ ۲ تس ۱ * ۷-۱۰

سنہ یسوعی ۶۳

۸ گئے ہیں * پر ای پیارو یہہ بات تُم پر چھپی نرہے کہ خُداوند
کے نزدیک ایک دِن ہزار برس کے برابر ہی اور ہزار[1] برس
۹ ایک دن کے برابر ہی * جیسا بعضے آدمی دیری کا گُمان کرتے
ہیں ویسا خُداوند اپنے وعدے میں[2] دیری نہیں کرتا ہی لیکن
ہم پر صبر[3] کرتا ہی اور نہیں چاہتا ہی[4] کہ کوئی ہلاک ہووے
۱۰ بلکہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں * لیکن رات میں چور
کی طرح[5] خُداوند کا دِن آویگا اور اُسی میں آسمان بڑے
شور سے جاتے رہینگے[6] اور عناصر جلکر پگھل جاینگے اور زمین
۱۱ اور جو کُچھہ اُسمیں ہی جل جاینگے * پس جب کہ یے
سب چیزیں پگھل جائینگی تو تُمکو پاک چلن اور نیک
۱۲ کاری میں کِسطرح کے لوگ ہونا درکار ہی؟ اور خُدا کے اُس
دِن کے آنے کے مُنتظر[7] اور مُشتاق ہوو جسمیں آسمان جلکر
۱۳ پگھل[8] جاینگے اور عناصر جلکر گل جاینگے * پر ہم نئے[9] آسمان
اور نئی زمین کے جِن میں نیکی رہتی ہی اُسکے وعدے کے
مُطابق مُنتظر رہتے ہیں *
۱۴ ای پیارو جب کہ تُم اُن چیزونکے مُنتظر رہتے ہو کوشش کرو
کہ تُم بے[10] داغ اور بے عیب ہوکے اُسکے ساتھہ صُلح میں مُلاقات
۱۵ کرو * اور ہمارے خُداوند کے صبر[11] کو اپنی نجات گُمان کرو
چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پاؤل نے بھی اُس عقل کے
۱۶ مُوافق جو اُسے دی گئی تمھارے لئے خط لکھا ہی * اور اسیطرح

[1] زبور ۹۰ * ۴
[2] عبر ۱۰ * ۳۷
[3] زبور ۸۶ * ۱۵ ; اشع ۳۰ * ۱۸
[4] یحز ۱۸ * ۲۳ و ۳۲ و ۳۳ * ۱۱
[5] ۱ تھ ۲ * ۳ و ۴ ; متی ۲۴ * ۴۳ و ۴۴ ; لوقا ۱۲ * ۳۹ و ۴۰ ; ۱ تس ۵ * ۲
[6] زبور ۱۰۲ * ۲۶ ; اشع ۵۱ * ۶ ; متی ۲۴ * ۳۵ ; عبر ۱ * ۱۱ ; مکا ۲۰ * ۱۱
[7] ۱ کو ۱ * ۷ ; تیط ۲ * ۱۳ ; اشع ۳۴ * ۴
[8] اشع ۶۵ * ۱۷ و ۶۶ * ۲۲ ; مکا ۲۱ * ۱ و ۲۷
[9] ۱ تس ۳ * ۱۳ و ۵ * ۲۳
[10] رو ۲ * ۴
[11]

سنہ یسوعي ۶۳

سارے خطوں میں اِن باتوں کي[1] بابت بولا ہی اور اُنمیں کئي
ایک باتیں ہیں جِنکا سمجھنا مُشکِل ہی اور وے جو بے عِلم
اور بے قرار ہیں اُنکے معنوں کو دوسري کتابوں کي مانند اپني
ہلاکت تک اُلٹتے ہیں * پر ای پیارو تُم آگے ہي سے جانکر ۱۷
پرہیزگار رہو تا نہ ہووے[2] کہ تُم بدکاروں کي غلطي سے گُمراہ ہوکے
اپنے قرار سے گِر پڑو * بلکہ فضل میں اور ہمارے خُداوند اور ۱۸
بچانیوالے یسوع مسیح کے علم میں بڑھتے رہو اُسي[3] کو جلال
ابھي اور ہمیشہ ہو * آمین *

سارے یسوعي لوگوں کے لئے یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

سنہ یسوعي ۶۸

۱ مسیح کلام کا بیان * ۵ اُسکے ساتھہ ہماري دوستي اور اُسکے
وسیلے سے ہمارے گُناہوں کي معافي *

اُس زِندگي کے کلام کي بابت جو اِبتدا سے[4] تھا اور جِسے ہمنے ۱
سُنا اور اپني آنکھوں سے[5] دیکھا اور تاک رکھا اور جِسکو ہمارے
ہاتھوں[6] نے چھوا ہم خبر دیتے ہیں * کہ زِندگي[7] ظاہِر ہوئي ۲
اور اُس ہمیشے کي زِندگي کو جو باپ[8] کے پاس تھي اور ہم پر
ظاہِر ہوئي ہمنے دیکھا اور اُسکي گواہي دیتے ہیں اور تُم کو
خبر دیتے ہیں * جو کُچھہ[9] ہمنے سُنا اور دیکھا اُسکي خبر ۳
تُمھیں دیتے ہیں تاکہ تُمھاري دوستي ہمارے ساتھہ ہووے

[1] رو ۸ * ۱۹ ۱ کرہ ۱۵ * ۲۴ وغ ۱ تسہ ۴ * ۱۵ وغ
[2] ۱ او ۴ * ۱۴
[3] ۲ تمہ ۴ * ۱۸ مش ۱ * ۶
[4] یو ۱ * ۱ وغ
[5] یو ۱ * ۱۴
[6] لو ۲۴ * ۳۹ یو ۲۰ * ۲۷
[7] یو ۱ * ۴ و ۱۱ * ۲۵ ۱ تمہ ۳ * ۱۶
[8] یو ۱ * ۱ و ۲
[9] اعہ ۴ * ۲۰

سنہ یسوعی ۶۸

اور ہماري دوستي[1] باپ میں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے
۴ ساتھہ ہی * اور ہم یے باتیں تُمھیں اِسواسطے لِکھتے ہیں کہ
تُمھاري[2] خوشي پوري ہووے *
۵ جو خبر ہمنے اُسّے سُني اور پھر تُمھیں دیتے ہیں سو
۶ یہي ہی کہ خُدا نور[3] ہی اور اُسمیں کُچھہ تاریکي نہیں * اگر ہم
کہیں کہ اُسکے ساتھہ ہماري دوستي ہی اور ہم اندھیري میں
چلیں تو ہم جھوٹھہ[4] کہتے ہیں اور کلامِ حق پر عمل نہیں کرتے *
۷ پر اگر ہم جِسطرح وہ نور میں ہی نور میں چلیں تو آپس
میں ہماري دوستي ہی اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو[5]
۸ ہمکو سارے گُناہوں سے پاک کرتا ہی * اگر بولیں کہ ہم بے گُناہ
ہیں تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور سچّائي ہم میں نہیں *
۹ اگر ہم اپنے گُناہوں کا اِقرار[7] کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کو
مُعاف کرنے کے لئے اور ہمکو ساري بدکاري سے پاک کرنے
۱۰ کے لئے وفادار اور برحق ہی * اگر ہم کہیں کہ ہمنے گُناہ نہیں
کیا تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں اور اُسکي بات ہم میں نہیں ہی *

[1] یو ۱۷ * ۲۱
[2] یو ۱۵ * ۱۱ و ۱۶ * ۲۴
[3] یو ۱ * ۹ و ۸ * ۱۲
[4] ب ۲ * ۴
[5] او ۱ * ۷ عبر ۹ * ۱۴ اپتر ۱ * ۱۹ مکا ۱ * ۵
[6] واعظ ۷ * ۲۰ یعقو ۳ * ۲
[7] زبور ۳۲ * ۵ امثل ۲۸ * ۱۳

دوسرا باب

۱ مسیح کا ہمارے گُناہونکا کفارہ ہونا * ۳ خُدا کے حُکم پر عمل کرنا اُسکي پہچان کا نِشان ہونا * ۷ آپس میں پیار کرنے کي مِنّت * ۱۲ دُنیا کو پیار کرنے سے منع کرنا * ۱۸ مسیح کے دُشمن سے پرہیز کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کي مِنّت *

۱ اي میرے بچّو میں تُمھیں لِکھتا ہوں تاکہ تُم گُناہ نکرو

سنہ یسوعی ۶۸

اور اگر کوئي گُناہ کرے تو باپ کے پاس نیک یسوع مسیح
ہمارا[1] وکیل ہی * وُہ ہمارے گُناہوں کا کفّارہ[2] ہی اور فقط ۲
ہمارے گُناہوں کا نہیں بلکہ تمام[3] دُنیا کے *
اگر ہم اُسکے حُکموں پر عمل کریں تو ہم اُسے جانتے ہیں ۳
کہ ہمنے اُسکو جانا ہی * اور وُہ جو کہتا ہی کہ مَیں اُسے ۴
جانتا ہوں اور اُسکے حُکموں[4] پر عمل نہیں کرتا سو جھوٹھا ہی
اور سچّائي اُسمیں نہیں * پر وُہ جو اُسکي بات[5] پر عمل کرتا ۵
ہی البتّہ اُسمیں خُدا کي محبّت کامِل ہی ہم اِسی جانتے
ہیں کہ ہم اُسمیں ہیں * وُہ جو کہتا ہی کہ مَیں اُسمیں ۶
رہتا ہوں چاہئے کہ وُہ جیسا چلتا ہی[6] ویسا آپ چلے *
ای بھائیو مَیں تُمہارے لئے کوئي نیا حُکم نہیں لکھتا ۷
مگر پُرانا حُکم جو تُمکو اِبتِدا میں مِلا پُرانا حُکم وُہ ہی
جو تُم نے اِبتِدا سے سُنا ہی * پِھر ایک نیا حُکم تُمہیں ۸
لکھتا ہوں جو اُسکے اور تُمہارے حق میں سچ ہی کہ تاریکي
گُذرتي ہی[9] اور نور حق اب چمکتا ہی * وُہ جو کہتا ہی کہ ۹
میں روشني میں ہوں اور اپنے بھائي کا دُشمن ہی[10] ابتک
تاریکي میں ہی * وُہ جو اپنے بھائیکو پیار کرتا ہی روشني ۱۰
میں رہتا ہی اور اُسکے واسطے ٹھوکر کھانا نہیں * پر جو ۱۱
اپنے بھائي سے دُشمني رکھتا ہی اندھیرے میں ہی
اور تاریکي میں چلتا ہی اور نہیں جانتا کِدھر چلا جاتا

[1] رو ۸ * ۳۴ اتم ۲ * ۵ عبر ۷ * ۲۵
[2] ب ۴ * ۱۰ رو ۳ * ۲۵
[3] ب ۴ * ۱۴ یو ۱ * ۲۹ و ۱۱ * ۵۱ و ۵۲
[4] ب ۱ * ۶ و ۴ * ۲۰
[5] یو ۱۴ * ۲۱ و ۲۳
[6] متی ۱۱ * ۲۹ یو ۱۳ * ۱۵ اپطر ۲ * ۲۱
[7] ب ۳ * ۱۱
[8] یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۵ * ۱۲
[9] رو ۱۳ * ۱۲ او ۵ * ۸
[10] ب ۳ * ۱۴ و ۱۵

سنہ یسوعی ۶۸

ھی کہ تاریکی نے اُسکی آنکھیں اندھی کی ھیں *
۱۲ ای بچّو میں تُمھیں لِکھتا ھوں کہ تُمھارے گُناہ
۱۳ اُسکے نام سے[1] مُعاف ھوئے * ای باپ میں تُمھیں لِکھتا
ھوں کہ اُسے جو اِبتدا سے[2] تھا تُم نے جانا ای جوانو میں
تُمھیں لِکھتا ھوں کہ تُم اُس خبیث پر غالب ھوئے ھو
ای بچّو میں تُمھیں لِکھتا ھوں کہ تُمنے باپ کو[3] جانا ھی *
۱۴ ای باپ میں نے تُمھیں لکھا ھی کہ جو اِبتدا سے تھا
اُسے تُمنے جانا ای جوانو میں نے تُمھیں لِکھا ھی کہ تُم
دلیر ھو اور خُدا کی بات تُم میں رھتی ھی اور تُم اُس
۱۵ خبیث پر غالب ھوئے ھو * دُنیا کو[4] اور دُنیوی چیزوں کو
پیار مت کرو جو کوئی دُنیا کو[5] پیار کرے اُسمیں باپ کی
۱۶ محبّت نہیں * کہ ھر ایک چیز جو دُنیا میں ھی یعنے
شہوت جِسمی اور شہوت چشمی اور حشمت زندگی باپ
۱۷ سے نہیں دُنیا سے ھی * دُنیا گُذرتی[6] ھی اور اُسکی شہوت بھی
لیکن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ھی وھی ھمیشہ رھتا ھی *
۱۸ ای بچّو آخری زمانہ ھی اور جیسا تُمنے سُنا ھی کہ
مسیح کا دُشمن[7] آتا ھی سو ابھی مسیح کے بہُتیرے دُشمن
ھوئے ھیں اُسّے ھم جانتے ھیں کہ آخری[8] زمانہ ھی *
۱۹ وے ھم میں سے[9] نِکلے مگر ھم میں کے نتھے اگر وے ھم میں
کے ھوتے تو ھمارے ساتھہ[10] رھتے لیکن نکلے تا ظاھر ھو وے

[1] اعہ ۴ * ۱۲
[2] و ۱۰ * ۴۳
و ۱۳ * ۳۸
[3] ب ۱ * ۱
یو ۱ * ۱
[3] یو ۱۴ * ۷و۹
[4] رو ۱۲ * ۲
[5] متّ ۶ * ۲۴
یعقو ۴ * ۴
[6] ۱کر ۷ * ۳۱
[7] ب ۴ * ۳
متّ ۲۴ * ۵و۲۴
۲ تسا ۲ * ۳و۹
[8] ۱تم ۴ * ۱
[9] اعہ ۲۰ * ۳۰
[10] یو ۱۰ * ۲۸و۲۹

سنہ یسوعی ۶۸

کہ وے سب ہم میں کے نتھے * اور اُس سے جو پاک ہی تُمہارا ایک ۲۰
مسح[1] ہوتا ہی اور اِس سے تُم سب کُچھہ[2] جانتے ہو * مَیں نے ۲۱
تُمھیں نہ اِسواسطے لِکھا کہ تُم سچ کو نہیں جانتے پر اِسلئے کہ
تُم اُسے جانتے ہو اور یہہ کہ کوئی جھوٹھہ بات سچّائی میں سے
نہیں ہی * کون[3] جوتھا ہی مگر وُہ جو اِنکار کرتا ہی کہ ۲۲
یسوع وہی مسیح ہی؟ یہہ مسیح کا دُشمن ہی جو باپ اور
بیٹے کا اِنکار کرتا ہی * جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہی سو ۲۳
باپ کا اِنکار کرتا ہی * اِسی واسطے جو تُمنے اِبتدا سے سُنا ۲۴
ہی وہی تُم میں رہے اور اگر وُہ جو تُمنے اِبتدا سے سُنا ہی
تُم میں رہے تو تُم بھی بیٹے[4] اور باپ میں رہوگے * اور جو ۲۵
وعدہ اُسنے ہمسے کیا ہی سو ہمیشے کی زندگی[5] کا ہی *
مَیں نے یے باتیں تُمکو اُن کی بابت جو تُمھیں فریب دینے ۲۶
چاہتے ہیں لِکھیں * جو مسح تُمنے اُسّے پایا تُم میں رہتا ہی ۲۷
اور تُم اُسکے مُحتاج نہیں کہ کوئی تُمھیں سِکھاوے[6] پر جیسا
وُہ مسح تُمھیں سب[7] باتیں سِکھاتا ہی اور سچ ہی جھوٹھہ
نہیں اور جیسا اُسنے تُمھیں سِکھایا ہی ویسا تُم اُسمیں رہو *
اب ای بچّو تُم مسیح میں رہو[8] تاکہ جب وُہ ظاہر ہووے تو ۲۸
ہم بے پروا ہوں اور اُسکے آنے کے وقت اُسکے آگے شرمندہ
نہوویں * اگر جانتے ہو کہ وُہ نیک ہی تو جانتے ہو کہ ہر ایک ۲۹
شخص جو نیکی کرتا ہی اُسی سے پیدا[9] ہوا ہی *

[1] ۲ کر ۱ * ۲۱
[2] یو ۱۴ * ۲۶
[3] ب ۴ * ۳
[4] یو ۱۴ * ۲۳
[5] ب ۵ * ۱۱ یو ۱۷ * ۲و۳
[6] عبر ۸ * ۱۰و۱۱
[7] یو ۱۴ * ۲۶ و ۱۶ * ۱۳
[8] ب ۳ * ۱۷
[9] ب ۳ * ۹ و ۱۰

سنہ یسوعی ۶۸

تیسرا باب

۱ خُدا کي محبّت کا بیان اور گُناہ چھوڑنے اور برادرانہ محبّت کرنے اور نیکي کرنے کا حُکم *

۱ دیکھو کیسي مُحبّت[1] باپ نے همیں بخشي که هم خُدا کے فرزند[2] کہلاویں اِسواسطے دُنیا همکو نہیں[3] جانتي که اُسنے اُسي کو

۲ نہیں جانا * پیارو اب هم خُدا کے[4] فرزند هیں اور یہہ تو ابتک ظاہر نہیں هوا که هم کیا هونگے پر هم جانتے هیں که جب

۳ وُہ ظاہر هوگا هم اُسکي[5] مانند هونگے که تب هم اُسے ویسا جیسا

۴ وُہ هی دیکھہ لینگے[6] * اور جو کوئي اُسپر یہہ اُمّید رکھتا هی

۵ وُہ اپنے تئیں ایسا جیسا وُہ هی پاک کرتا هی * اور هرکوئي جو گُناہ کرتا هی سو شریعت کا عدول کرتا هی که گُناہ

۶ شریعت کا عدول هی * اور تُم یہہ جانتے هو که وُہ همارے گُناہ[7] مِٹانے کو ظاہر هوا اور اُسمیں گُناہ[8] نہیں * هرکوئي جو اُسمیں رهتا هی گُناہ نہیں کیا کرتا اور هرکوئي جو گُناہ کیا

۷ کرتا هی اُسنے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا * ای بچّو تُمهیں کوئي بهلا نہ دے جو کوئي نیکي کرتا هی سو نیک[9] هی جیسا وُہ

۸ نیک هی * اور جو گُناہ کیا کرتا هی سو شیطان[10] کا هی که شیطان اِبتدا سے گُناہ کیا کرتا هی اور خُدا کا بیٹا اِسلئے ظاہر هوا که

۹ شیطان کے کاموں کو نیست[11] کرے * هرکوئي جو خُدا سے پیدا هوا هی[12] گُناہ نہیں کیا کرتا که اُسکا بیج[13] اُسمیں رهتا هی

۱ او ۲ * ۱۴ و ۵
۲ یو ۱ * ۱۲
۳ یو ۱۵ * ۱۸ و ۱۹ و ۱۷ * ۲۵
۴ ب ۵ * ۱ رو ۸ * ۱۴ و ۱۵ گل ۱۵ * ۶
۵ ۱ کر ۱۵ * ۴۹ فل ۳ * ۲۱ کل ۳ * ۴
۶ متی ۵ * ۸
۷ اشع ۵۳ * ۵ و ۶ ۱ تم ۱ * ۱۵ عبر ۹ * ۲۶ و ۲۸
۸ ۱ پطر ۲ * ۲۲
۹ ب ۲ * ۲۹ رو ۲ * ۱۳
۱۰ یو ۸ * ۴۴
۱۱ پید ۳ * ۱۵ عبر ۲ * ۱۴
۱۲ ب ۵ * ۱۸
۱۳ ۱ پطر ۱ * ۲۳

سنہ یسوعی ۶۸

سو وہ گناہ نہیں کیا کرتا کہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہی *
اُسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں اور ہر ۱۰
کوئی جو نیکی نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائی کو پیار نہیں
کرتا خدا کا نہیں * کہ وہ خبر جو تمنے ابتدا سے سُنی یہی ۱۱
ہی کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں * اور قابیل کی مانند ۱۲
نہووں جو اُس خبیث سے ہوا اور اپنے بھائی کو قتل کیا
اور اُسنے اُسے کیوں قتل کیا؟ اِسواسطے کہ اُسکے کام بُرے تھے اور اُسکے
بھائی کے کام نیک تھے * ای میرے بھائیو اگر دُنیا تُمسے ۱۳
دُشمنی کرے تعجّب نکرو * ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے ۱۴
گذر کے زندگی میں آئے کہ ہم بھائیوں کو پیار کرتے ہیں اور
جو اپنے بھائی کو پیار نہیں کرتا سو موت میں رہتا ہی *
اور ہر کوئی جو اپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہی خونی ہی ۱۵
اور تُم جانتے ہو کِسی خونی میں ہمیشے کی زندگی نہیں
رہتی * ہم اُس کی مُحبّت جانتے ہیں کہ اُسنے ہمارے بدلے ۱۶
اپنی جان دی اور چاہئے کہ ہم بھی بھائیوں کے بدلے اپنی جان
دیویں * اور جس کِسی پاس دُنیوی مال ہو اور وہ اپنے بھائی ۱۷
کو مُحتاج دیکھکے اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خُدا کی محبّت
اُسمیں کیونکر رہتی ہی؟ ای میرے بچّو ہم نہ لفظی اور ۱۸
زبانی محبّت بلکہ حقیقی اور تحقیقی کریں * ہم تو اُسی سے ۱۹
جانتے ہیں کہ ہم سچ کے لوگ ہیں اور اپنے دِلونکو اُسکے آگے قرار

1 ب ۴ * ۷و۸
2 ب ۴ * ۲۱ یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۲ * ۵
3 پید ۴ * ۴و۸
4 یو۱۵*۱۸،۱۹ و ۱۷ * ۴ ۲ تم ۳ * ۱۲
5 ب ۲ * ۹-۱۱
6 متی۵*۲۱و۲۲
7 گلا ۵ * ۲۱ مش ۲۱ * ۸
8 یو ۱۵ * ۱۳ اُو ۵ * ۲و۲۵
9 اسا ۱۵ * ۷
10 ب ۳ * ۲۰
11 ۱ پطر ۱ * ۲۲

سنہ یسوعي ۶۸

۲۰ کرینگے * کہ اگر ہمارا دل ہمیں گنہگار ٹھہراوے تو خدا
۲۱ ہمارے دل سے بڑا ہی اور سب کچھہ جانتا ہی * ای پیارو اگر ہمارا
دل ہمیں گنہگار نہ ٹھہراوے [1] تو خدا کے نزدیک ہماري دلیري
۲۲ ہوگي * اور جو کچھہ ہم [2] اُسّے مانگتے ہیں لیتے ہیں کہ ہم
اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھہ اُسے خوش آتا ہی
۲۳ سو کرتے ہیں * اور اُسکا حکم یہہ ہی کہ ہم اُسکے بیٹے [3] یسوع مسیح
کے نام پر ایمان لاویں اور ایک [4] دوسرے کو جیسا اُسنے حکم کیا
۲۴ ہی پیار کریں * اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہی [5] یہہ اُسمیں
اور وہ اِسمیں رہتا ہی اور اُسّے یعنے روح سے جو اُسنے ہمیں
دي ہی [6] ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی *

۱ ب ۲ * ۲۸
و ۴ * ۱۷
2 ب ۵ * ۱۴
مت ۷ * ۸
و ۲۱ * ۲۲
مار ۱۱ * ۲۴
یو ۱۴ * ۱۳
و ۱۵ * ۷
و ۱۶ * ۲۳ و ۲۴
3 یو ۶ * ۲۹
4 ب ۴ * ۲۱
مت ۲۲ * ۳۹
یو ۱۳ * ۳۴
5 ب ۴ * ۱۲
یو ۱۴ * ۲۳
و ۱۵ * ۱۰
6 ب ۴ * ۱۳
رو ۸ * ۹ و ۱۴

چوتھا باب

۱ ہر واعظ پر بے تامّل اعتقاد نکرنا * ۷ آپس میں پیار کرنے کے فائدے
کا بیان *

۱ ای پیارو تم ہر ایک واعظ پر اِعتقاد [7] نکرو بلکہ واعظوں کو
ازماؤ [8] کہ وے خدا کي طرف سے ہیں کہ نہیں کیونکہ بہت
۲ سے جھوٹے پیغمبر [9] دُنیا میں آئے ہیں * کون واعظ خدا سے ہی تم
اِسي سے جانو کہ ہر ایک واعظ جو اِقرار کرتا ہی [10] کہ یسوع مسیح
۳ جسم میں ظاہر ہوا خدا سے ہی * اور ہر ایک [11] واعظ جو
اِقرار نہیں کرتا کہ یسوع مسیح جسم میں آیا خدا کي طرف
سے نہیں یہي مسیح کا [12] دشمن ہی جسکي خبر تمنے سني

7 مت ۲۴ * ۴
8 ا تس ۵ * ۲۱
مش ۲ * ۲
9 مت ۲۴ * ۵ و ۲۴
۲ پتر ۲ * ۱
10 ب ۵ * ۱
ا کر ۱۲ * ۳
11 ب ۲ * ۲۲
12 ب ۲ * ۱۸
۲ تس ۲ * ۷

سنہ یسوعی ۶۸		
[1] ب ۵ * ۴ رو ۸ * ۳۷	کہ آتا ہی اور وُہ اب دُنیا میں ہی * ای بچّو تُم تو خُدا سے	۴
	ہو اور اُن پر غالِب[1] ہوئے ہو کہ جو تُم میں ہی سو اُسے	
[2] یو ۳ * ۳۱	جو دُنیا میں ہی بڑا ہی * وے[2] دُنیا کے ہیں اِسواسطے دُنیا	۵
	کی بولتے ہیں اور دُنیا اُنکی سُنتی ہی * ہم خُدا کے ہیں	۶
[3] یو ۸ * ۴۷ و ۱۰ * ۲۷	جو خُدا کو پہچانتا ہی ہماری[3] سُنتا ہی اور جو خُدا کا نہیں	
	ہماری نہیں سُنتا ہی ہم اُسی سے سچّے واعِظ کو اور بھُلانے	
	والے واعِظ کو جان لیتے ہیں *	
[4] ب ۳ * ۱۱و۲۳	ای پیارو آؤ ہم ایک[4] دوسرے کو پیار کریں کہ محبّت	۷
	جو ہی خُدا سے ہی اور ہر کوئی جو پیار کرتا ہی وُہ خُدا	
	سے پیدا ہوا ہی اور خُدا کو پہچانتا ہی * اور جو کوئی پیار	۸
[5] سطر ۱۶	نہیں کرتا سو خُدا کو نہیں پہچانتا کہ خُدا[5] محبّت ہی *	
[6] ب ۳ * ۱۶ یو ۳ * ۱۶ رو ۵ * ۸ و ۸ * ۳۲	اور خُدا کی محبّت ہم پر اِسمیں[6] ظاہِر ہوئی کہ اُسنے اپنے	۹
	یکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ ہم اُسکے سبب سے زِندگی	
	پاویں * سو اِسمیں محبّت ہی کہ ہمنے خُدا کو پیار کیا ایسا	۱۰
[7] رو ۵ * ۸و۱۰ تیط ۳ * ۴	نہیں بلکہ اُسنے ہمکو[7] پیار کیا اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے	
	گُناہوں کا کفارہ ہووے * ای پیارو اگر خُدا نے ہمکو اِسطرح	۱۱
[8] ب ۳ * ۱۶ متی ۱۸ * ۳۳	سے پیار کیا چاہئے[8] کہ ہم بھی ایک دوسرے کو پیار کریں *	
[9] یو ۱ * ۱۸ ۱ تیط ۶ * ۱۶	کِسی نے خُدا کو کبھی[9] نہیں دیکھا اگر ہم ایک دوسرے کو	۱۲
	پیار کریں تو خُدا ہم میں رہتا ہی اور اُسکی محبّت ہم	
[10] ب ۳ * ۲۴ یو ۱۴ * ۲۰	میں کامِل ہوتی ہی * ہم اِسی سے جانتے ہیں[10] کہ ہم اُسمیں	۱۳

سنہ یسوعی ۶۸

رہتے ہیں اور وہ ہم میں[1] کہ اُسنے اپنی روح میں سے ہمیں دیا *
۱۴ اور ہمنے دیکھا ہی[2] اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو
۱۵ جو دُنیا کا بچانیوالا ہی[3] بھیجا ہی * جو کوئی اِقرار کرے کہ
یسوع[4] خُدا کا بیٹا ہی خُدا اُسمیں اور وہ خُدا میں رہتا ہی *
۱۶ اور خُدا کی جو محبّت ہم پر ہی ہمنے اُسے جانا اور اُسپر اِعتقاد
کیا ہی خُدا محبّت ہی وہ جو محبّت میں رہتا ہی خُدا
۱۷ میں رہتا ہی اور خُدا اُسمیں * اِسّے ہم میں محبّت کامِل
ہوتی ہی تاکہ حِساب کے دِن[5] ہماری دلیری ہووے کہ جیسا
۱۸ وہ ہی ایسے ہی ہم اِس دُنیا میں ہیں * محبّت میں ڈر نہیں
بلکہ کامِل محبّت ڈر کو نِکال دیتی ہی کہ ڈر میں عذاب ہی
۱۹ وہ جو ڈرتا ہی محبّت میں کامِل نہیں ہوا * ہم اُسے پیار
۲۰ کرتے ہیں کہ اُسنے[6] پہلے ہمیں پیار کیا * اگر کوئی کہے میں خُدا
کو پیار کرتا ہوں اور اپنے بھائی سے دُشمنی رکھے تو جھوٹا ہی
کہ اگر وہ اپنے بھائی کو جِسے اُسنے دیکھا ہی پیار نہیں کرتا
تو خُدا کو جِسے اُسنے نہیں دیکھا کیونکر پیار کرسکتا ہی ؟
۲۱ ہمنے اُسّے یہہ حُکم پایا ہی[7] کہ جو کوئی خُدا کو پیار کرتا ہی
سو اپنے بھائی کو بھی پیار کرے *

پانچواں باب

۱ بھائیونکو پیار کرنا اور خُدا کے حکم پر عمل کرنا خُدا سے محبّت رکھنے کا
نِشان ہونا * ۱۴ خُدا کے اپنے لوگونکی دُعا سُنّے اور جواب دینے کا بیان *

۱ ہر کوئی جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع وہی مسیح ہی

[1] ب ۳ * ۲۴ یو ۱۴ * ۲۰
[2] ب ۱ * ۱ و ۲
[3] یو ۳ * ۱۶
[4] اع ۸ * ۳۷ رو ۱۰ * ۹
[5] ب ۲ * ۲۸
[6] یو ۱۵ * ۱۶
[7] متی ۲۲ * ۳۷ و ۳۹ یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۵ * ۱۲

سنہ یسوعي ۶۸	
	سو خُدا سے پیدا هوا هی اور هر کوئي جو پیدا کرنیوالے کو پیار
1 یو ۱ * ۱۲ و ۱۳	کرتا هی وُہ اُسکو بهي جو اُسسے پیدا هوا هی پیار کرتا هی * جب ۲
	هُم خدا کو پیار کرتے هیں اور اُسکے حُکموں پر عمل کرتے هیں
	تب اِسسے هم جانتے هیں کہ اُسکے فرزندوں کو بهي پیار کرتے هیں *
2 یو ۱۴ * ۱۵ و ۲۱ و ۵ ۱۵ * ۱۰	خُدا کي محبّت یہہ هی کہ هم اُسکے حُکموں پر عمل کریں ۳
3 متی ۱۱ * ۲۸	اور اُسکا حُکم تو بهاري نہیں * هر کوئي جو خُدا سے پیدا ۴
	هوا هی دُنیا پر غالِب هوتا هی اور جو دُنیا کو فتح
	کرتا هی سو همارا ایمان هی * کون هی جو دُنیا پر غالِب هی ۵
4 رو ۸ * ۳۷ ۱ کر ۱۵ * ۵۷	مگر وهي جو ایمان لاتا هی کہ یسوع خُدا کا بیٹا هی * یہہ ۶
5 یو ۱۹ * ۳۴	وهي هی جو پاني اور لهو سے ظاهر هوا یعنے یسوع مسیح جو نہ
6 یو ۱۴ * ۱۷ و ۱۵ * ۲۶ و ۱۶ * ۱۳	فقط پاني سے بلکہ پاني اور لهو سے ظاهر هوا اور روح گواهي
7 متی ۲۸ * ۱۹	دیتي هی اور روح برحق هی * کہ تین هیں جو آسمان پر ۷
8 یو ۱ * ۱ مش ۱۹ * ۱۳	گواهي دیتے هیں یعنے باپ اور کلام اور روح قُدس اور یہ تینوں
9 یو ۱۰ * ۳۰	ایک هیں * اور تین هیں جو زمین پر گواهي دیتے هیں روح ۸
	اور پاني اور لهو اور یہ تینوں ایک سے ملے هیں * اگر هم آدمیوں ۹
10 یو ۸ * ۱۷ و ۱۸	کي گواهي قبول کریں تو خُدا کي گواهي بڑي هی کہ خُدا کي
11 متی ۳ * ۱۲ و ۱۷ و ۱۷ * ۵	گواهي جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی یہہ هی * کہ جو ۱۰
12 رو ۸ * ۱۶ گلا ۴ * ۶	خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی گواهي اپنے بیچ میں رکهتا هی
	جو خُدا پر ایمان نہیں لایا اُسنے اُسکو جهٹلایا کہ جو گواهي
	خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی وُہ اُسپر ایمان نہیں

سنہ یسوعی ۶۸

۱۱ لایا * اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خُدا نے ہمیں ہمیشے کی
۱۲ زِندگی [1]بخشی اور یہہ زِندگی اُسکے بیٹے سے ہی * بیٹا جِسکا [1] ب ۲ * ۲۵
ہی اُسکی [2]زِندگی بھی ہی خُدا کا بیٹا جِسکا نہیں اُسکی [2] یو ۳ * ۳۶
۱۳ زِندگی بھی نہیں * مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام
پر ایمان لائے ہو یہہ سب کچھہ لِکھا [3]تاکہ تُم جانو کہ ہمیشے کی [3] یو ۲۰ * ۳۱
زِندگی تُمہاری ہی اور تاکہ تُم خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان میں رہو *
۱۴ ہماری دلیری جو اُسکے آگے ہی سو یہی ہی کہ اگر
ہم اُسکی مرضی کے مُوافِق کُچھہ [4]مانگیں وُہ ہماری سُنتا [4] ب ۳ * ۲۲
۱۵ ہی * اور اگر ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھہ ہم اُسّے مانگتے ہیں
وُہ ہماری سُنتا ہی تو ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھہ ہمنے اُسّے
۱۶ مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں * اگر کوئی اپنے بھائی کو دیکھے کہ
ایک گُناہ کرتا ہی جو مَوت کا سبب نہیں تو وہ دُعا کرے اور
اُسے زِندگی بخشی جائیگی یہہ اُسکے حق میں ہی جو ایسا
گُناہ نہیں کرتا جو مَوت کا سبب ہی : ایسا گُناہ ہی جو
۱۷ مَوت کا [5]سبب ہوتا ہی مَیں نہیں کہتا کہ وہ اُسکے حق میں [5] متی ۱۲ * ۳۱
مار ۳ * ۲۹
لو ۱۲ * ۱۰
عبر ۶ * ۴ و ۶
دُعا کرے * ہر ایک بدکام گُناہ ہی پر ایسا گُناہ ہی جو مَوت کا سبب
۱۸ نہیں * ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی [6]خُدا سے پیدا ہوا ہی گُناہ نہیں [6] ب ۳ * ۹
۱ پطر ۱ * ۲۳
کیا کرتا پر جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہی اپنی حِفاظت کرتا ہی
۱۹ اور وہ خبیث اُسکو نہیں چھوتا * ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں
۲۰ اور ساری دنیا اُس خبیث کے قبضے میں ہی * ہم جانتے ہیں

سنہ یسوعی ۶۸

کہ خُدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ [1]عقل بخشی کہ اُسکو جو حق ہی
جانیں [2]اور ہم تو اُسمیں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے یسوع
مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی یہہ خُدائے [3]برحق اور ہمیشے
کی زِندگی ہی * ای بچّو تُم بُتوں سے [4]بچے رہو * آمین * ۲۱

یوحنا کا دوسرا خط

سنہ یسوعی ۶۹

۱ دیباچہ * ۴ محبّت میں اور نیکی میں ہمیشہ مشغول ہونے اور
جھوٹھے واعظ سے پرہیز کرنے کی مِنّت * ۱۲ اِتمام *

مَیں جو بوڑھا ہوں خاتون اِکلکتی کو اور اُسکے فرزندوں ۱
کو خط لِکھتا ہوں مَیں تُمھیں کلامِ حق کے واسطے جو ہم میں
رہتا ہی اور ہمارے ساتھہ ہمیشہ رہیگا سچّی طرح سے
پیار کرتا ہوں * اور فقط مَیں نہیں بلکہ سارے لوگ جِنھوں نے ۲
کلام حق کو جانا ہی * خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح ۳
جو باپ کا بیٹا ہی تُمھیں سچّائی اور محبّت کے ساتھہ [5]فضل اور
مِہر اور آرام بخشے *

مَیں بہت خوش ہوا کہ مَیں نے تیرے فرزندوں میں ۴
سے کئی ایک کو اُس حُکم کے مُطابِق جو ہمنے باپ سے پایا
راہِ سچ میں چلتے ہیں * ای خاتون مَیں نیا حُکم نہیں لکھکے ۵
اب تُجھے مِنّت کرتا ہوں بلکہ وہی [6]حُکم جو ہمنے اِبتدا سے
پایا کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں * اور محبّت [7]یہی ۶
ہی کہ ہم اُسکے حُکموں پر عمل کریں اور یہہ وہی حُکم ہی

[1] لو ۲۴ * ۴۵ ؛ یو ۱۷ * ۳ ؛ [3] اشع ۹ * ۶ ؛ یو ۲۰ * ۲۸ ؛ رو ۹ * ۵ ؛ ۱تم ۳ * ۱۶ ؛ عبر ۱ * ۸ ؛ [4] ۱کر ۱۰ * ۱۴ ؛ [5] ۱تم ۱ * ۲ ؛ [6] یو ۱۳ * ۳۴ و ۱۵ * ۱۲ ۱یو ۳ * ۲۳ ؛ [7] یو ۱۴ * ۱۵ و ۲۱ و ۱۵ * ۱۰ ۱یو ۵ * ۳

سنہ یسوعي ۶۹

۷ جِس پر عمل کرنے کو تُمنے اِبتدا سے سُنا ھی * کہ بہُت
سے [1]بھُلانیوالے دُنیا میں آئے ھیں جو اِقرار نہیں کرتے کہ
یسوع مسیح جِسم میں آیا یہہ بھُلانیوالا اور مسیح کا دشمن[2]
۸ ھی * خبردار رھو کہ جو کام[3] ھمنے کیا ھی برباد نہو بلکہ
۹ اُسکي پوري مزوري ھمیں مِلے * ھرکوئي جو نا فرمان برداري
کرکے مسیح کي نصیحت میں نہیں[4] رھتا خُدا اُسکا نہیں
جو کوئي مسیح کي نصیحت میں رھتا ھی باپ اور بیٹے اُسکے
۱۰ ھیں * اگر کوئي تُمھارے پاس آوے اور یہہ نصیحت نہ
لاوے تو اپنے گھر میں اُسکي مہماني[5] نکرو اور اُسے مت کہو
۱۱ کہ تیري بھلائي ھو * کیونکہ جو کوئي اُسے کہتا ھی کہ تیري
بھلائي ھو اُسکے بُرے کاموں میں شریک ھوتا ھی *
۱۲ تُمھیں لِکھنے کي بُہت باتیں ھیں پر میں کاغذ اور سیاھي
سے لکھنے نہیں چاھتا لیکن میں اُمید وار ھوں کہ تم پاس آکے
۱۳ رو برو کہوں تاکہ ھماري خوشي[6] پوري ھو * تیري برگزیدہ
بہن کے لڑکے تُجھے سلام کہتے ھیں * آمین *

سنہ یسوعي ۶۹

۷ ۱ ایو ۴ * ۱ - ۳
۲ ۱ ایو ۲ * ۲۲ و ۴ * ۳
۳ فل ۲ * ۱۶ عبر ۱۰ * ۳۲ - ۳۵
۴ یو ۱۵ * ۶
۵ گل ۱ * ۸ و ۹ ا تم ۵ * ۲۲ ۲ تم ۳ * ۵
۶ ایو ۱ * ۴

یوحنا کا تیسرا خط

سنہ یسوعي ۶۹

۱ نیکي اور مہماني کرنے کے لئے گایاہ کي تعریف کرنا * ۹ دیوترفي
کو ملامت کرنا اور دیمیتریاہ کي تعریف کرنا * ۱۳ اِتمام *

۱ میں جو بوڑھا ھوں پیارے گایاہ[7] کو جسے میں سچّي طرح

۷ ۲ ۱ ایو ۱۹ * ۲۹ رو ۱۶ * ۲۳

سنہ یسوعي ۶۸

سنے پیار کرتا ہوں خط لکھتا ہوں * ای پیارے میں یہہ ۲
دُعا کرتا ہوں کہ جسطرح تیري جان اچّھي ہی توسب
بات میں اچّھا اور تندرُست رہے : کہ جب بھائیوں نے ۳
آکر گواہي دي کہ توکلامِ حق قبول کرکے راہِ سچ میں
چلتا ہی میں بہُت خوش ہوا * اِسسے کوئي بڑي خوشي ۴
میري نہیں کہ میں یہہ سُنوں کہ میرے فرزند راہِ [1] ۲ یو ۴
میں چلتے ہیں * ای پیارے جو کُچھہ تو بھائیوں سے اور ۵
مُسافروں سے کرتا ہی سو وفاداري سے کرتا ہی * اُنھوں نے ۶
کلیسے کے آگے تیري محبّت پر گواہي دي اگر تو اُنھیں
اُس طرح جو خُدا کے لائق ہی آگے بھیجے تو اچّھا
کام کریگا * کہ وے اُسکے نام کے واسطے نکلے اور غیر مُلکیوں سے ۷
کُچھہ نہیں لیا * اِسواسطے چاہئے کہ ہم ایسوں کي مہماني ۸
کریں تاکہ ہم راہِ سچ میں اُنکے ہمخِدمت ہوویں *
میں نے کلیسے کو لکھا ہی مگر دیوترفي جو اُنمیں بڑا ہوا ۹
چاہتا ہی ہمیں قبول نہیں کرتا * اِسواسطے میں آکے اُسکے ۱۰
کاموں کي یاد دِلاونگا کہ وہ ہمارے حق میں بُري باتیں کہتا ہی
اور اُن باتوں پر کِفایت نکرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا
اور دوسروں کو جو قبول کیا چاہتے ہیں روکتا ہی اور کلیسے سے
نکالتا ہی * ای پیارے بدي کي [2] پیروي مت کر لیکن نیکي ۱۱
کي وہ جو نیک [3] کرتا ہی خُدا کا ہی اور وہ جو بد کرتا ہی

[1] ۲ یو ۴
[2] زبور ۳۷ * ۲۷ اشعیا ۱ * ۱۶ و ۱۷ ۱ پطر ۳ * ۱۱
[3] ۱ یو ۳ * ۶ و ۹

سنہ یسوعي ۶۹

۱۲ خُداکو نہیں پہچانتا ہی * سبھوں سے اور کلام حق سے دیمیتریاہ
کي نیک نامي ہی ہم بھي یہي گواہي دیتے ہیں اور
۱۳ تُم تو جانتے ہو کہ ہماري گواہي سچ ہی * لِکھنے کي بہُت[1] باتیں
ہیں پر میں سیاہي اور قلم سے تیرے لئے لِکھنے نہیں چاہتا ہوں *
۱۴ لیکِن اُمید وار ہوں کہ جلد تجھے دیکھوں اور روبرو باتیں کروں
تیري سلامتي ہووے سب دوست تُجھے سلام کہتے ہیں تو بھي
دوستوں کو نام بنام سلام کہہ *

۱ ۲ یو ۱۲

سارے یسوعي لوگوں کے لئے یہوداہ کا خط

سنہ یسوعي ۶۵

۱ دیباچہ * ۳ دین میں قرار ہونے کي مِنّت اور دُشمني کي سزا کا
بیان * ۲۰ یہوداہ کي مِنّت * ۲۴ دُعا *

۱ جو لوگ باپ خُدا سے پاک ہیں اور یسوع مسیح سے
۲ محفوظ[2] ہیں اور بلائے گئے ہیں اُنکو یہوداہ جو یسوع مسیح
۳ کا بندہ اور یعقوب[3] کا بھائي ہی خط لِکھتا ہی * مِہر[4] اور آرام
۵ اور محبّت تُم میں بڑھتے رہیں *
۴ اے پیارو جب میں بہُت کوشش کرتا تھا کہ اُس نجات
عام کي بات تُمھیں لکھوں میں ضرور جانتا تھا کہ جو ایمان
۵ پاک لوگوں کو سپُرد کیا گیا اُسکے لئے جان فِشاني[5] کرنے کو
۶ تُمھیں اِلتماس کروں * کہ بعضے[6] آدمي جِنکے لئے آگے سے
سزا مُقرّر ہوئي تُمھارے بیچ میں چھپکے آئے ہیں اور وے بدکار

۱ یو ۱۷ * ۱۱ و ۱۲ ۱ پطر ۱ * ۵
۳ لو ۶ * ۱۶ اعمـ ۱ * ۱۳
۵ ۱ پطر ۱ * ۲ ۲ پطر ۱ * ۲
۵ فل ۱ * ۲۷
۶ ۲ پطر ۲ * ۱

سنہ یسوعي ۶۵

ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت سے بدل کرتے ہیں اور خُداے
وحید و مالِک ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے
ہیں * اگرچہ تُم آگے جان چُکے ہو پِھر بھي مَیں تُمھیں یہہ ۵
بات یاد دلانے چاہتا ہوں کہ خُداوند نے لوگوں کو مِصر
مُلک سے بچاکے پِھر اُنھیں جو ایمان نہیں لائے ہلاک کیا * اور اُن ۶
فِرشتوں کو جو اپني پہلي حُکومت پر نرہے بلکہ اپنے مقام کو
چھوڑ دیا اُنھیں ہمیشے کي زنجیر میں حِساب کے بڑے
دِن کے لئے تاریکي میں رکھا * اِسیطرح سدوم اور عمورا اور ۷
اُن کي چاروں طرف کے شہر جنھوں نے اُن کي مانند زِنا کیا
اور لواطت کي پیروي کي ہمیشے کي آگ میں سزا پاکے
عِبرت کے لئے رکھے گئے ہیں * اِسیطرح یے خواب دیکھنے والے بھي ۸
جِسم کو ناپاک کرتے ہیں اور حُکومت کو ناچیز جانتے ہیں
اور بزُرگوں کي بد نامي کرتے ہیں * جب بڑے فِرشتے میکائیل ۹
نے شیطان کے ساتھہ موسیٰ کي لاش کے حق میں تکرار کرکے گفتگو
کي تب اُسنے بد نامي کي نالِش کرنے میں دلیري نکي
لیکن کہا اللہ تُجھے ملامت کرے * لیکِن وے جِن باتوں کو ۱۰
نہیں جانتے ہیں اُنکي بد نامي کرتے ہیں اور جو کُچھہ ذات
سے بیہودہ جانور کي مانند جانتے ہیں اُسّے ہلاک ہوتے ہیں *
افسوس اُن پر! وے قابیل کي راہ پر چلتے ہیں اور مزوري کے ۱۱
لئے بِلعم کي گُمراہي میں گُمراہ ہوتے ہیں اور قرح کي مُخالفت

1 گذ ۱۴ * ۲۹ و ۳۷
و ۲۶ * ۶۴ ا کر ۱۰ * ۵-۱۲ عبر ۳ * ۱۷ و ۱۹
2 یو ۸ * ۴۴
3 ۲ پطر ۲ * ۴ مشـ ۲۰ * ۱۰
4 پید ۱۹ * ۲۴ اسـ ۲۹ * ۲۳ ۲ پطر ۲ * ۶
5 ۲ پطر ۲ * ۱۰
6 ۲ پطر ۲ * ۱۱
7 ۲ پطر ۲ * ۱۲
8 پید ۴ * ۵ وغ ا یو ۳ * ۱۲
9 گذ ۲۲ * ۷ وغ ۲ پطر ۲ * ۱۵
10 گذ ۱۶ * ۲۴-۲۳

سنہ یسوعی ۶۸

۱۲ میں هلاک هوتے هیں * یے لوگ تمهاري محبت کي ضیافتوں
میں داغ هیں اور تمهارے ساتهه کهاکے بے ڈر هوکے اپنے پیٹ
بهرتے هیں وے خشک[1] بادل هیں جو هوا سے هرطرف پهرائے
جاتے هیں سوکهے بے پهل درخت هیں جو دو بار مرگئے اور
۱۳ اکهاڑے گئے هیں * سمندر کي جوش مارنے والي[2] موجیں
هیں اور اپني شرمندگي کا کف بهر لاتے هیں سیارے ستارے
هیں انکے لئے همیشے کي هولناک تاریکي رکهي گئي هی *
۱۴ حنوک نے جو آدم کي ساتهویں پشت[3] تها انکي بابت یهه
پیشین گوئي کي تهي که دیکهه خداوند[4] اپنے لاکهه لاکهه مقدسونکے
۱۵ ساتهه آتا هی * تاکه سبهوں پر حکم کرے اور ان سبهوں کو جو
انمیں سے بدکار هیں ان کے سارے بدکام پر جو انهوں نے کئے هیں
اور ساري سخت[5] باتوں پر جو بدکار گنهگاروں نے اسکے حق میں
۱۶ کهیں هیں سزا دے * یے گله اور تهمت کرنیوالے هیں اور اپني
شهوت کے موافق چلتے هیں اور انکے منهه میں بڑي باتیں
هیں اور وے اپنے فائدے کے لئے آدمیوں کي تعریف کرتے هیں *
۱۷ لیکن ای پیارو تم ان باتوں کو[6] یاد رکهو جو همارے خداوند یسوع
۱۸ مسیح کے رسولوں نے آگے کهیں: که انهوں نے تمهیں خبر دي که
آخري زمانے میں[7] هنسنے والے هونگے جو اپني بري خواهشوں
۱۹ پر چلینگے * یے وے لوگ هیں جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں
اور نفساني اور بغیر روح قدس کے هیں*[8]

۱ پطر ۲ * ۱۷
۱
۲ پطر ۳ * ۳
۲
یہو ۱۴ * ۱۵
۳
۲ پطر ۲ * ۱۰
۴
مت ۲۵ * ۳۱
۲ تس ۱ * ۷
مش ۱ * ۷
۵
زبور ۷۳ * ۹
۶
۲ پطر ۳ * ۲
۷
۱ تم ۴ * ۱
۲ تم ۳ * ۱و۶
۲ پطر ۲ * ۱
و ۳ * ۳
۸
۱ کر ۲ * ۱۴

سنہ یسوعي ۶۸

۲۰ ای پیارو تم آپ کو اپنے پاک ایمان پر مضبوط کرکے روح
۲۱ پاک سے[1] دُعا کرتے رہو * اپنے تئیں خُدا کي محبّت[2] میں رکھو
اور ہمیشے کي زِندگي پانے تک ہمارے خُداوند یسوع مسیح
۲۲ کے مُنتظِر[3] رہو * اور اِمتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو *
۲۳ اور بعضوں کو ڈراکے آگ میں سے کھینچکے بچاؤ اور پوشاک سے
بھي جو جسم سے داغدار ہی نفرت کرو *
۲۴ اب اُسکے لئے[4] جو تُمکو گرنے سے بچا سکتا ہی اور اپنے
۲۵ جلال کے حضور میں بے عیب خوشي سے کھڑا کرسکتا ہی : جو
خُدائے[5] واحد حکیم اور ہمارا بچانیوالا ہی جلال اور بزُرگي
اور قُدرت اور اِختیار اِسوقت سے لیکے ہمیشہ ہووے * آمین *

یوحنا کے مشاہدے یا نبوت کي کتاب

پہلا باب

۱ دیباچہ * ۴ دُعا * ۷ مسیح کے آنے کا بیان * ۹ یوحنا کي قیدي ہونے
کا بیان اور مسیح کو دیکھنے اور سات چراغ دان دیکھنے کا بیان *

۱ یہہ یسوع مسیح کي نبوت کي بات ہی جو خُدا نے[6] اُسے بخشي
تاکہ اپنے بندوں کو سب کُچھہ جو جلد ہونے والا ہی دِکھاے اور
اُسنے اُسے اپنے فرشتے[7] کي معرفت سے بھیجکے اپنے بندے یوحنا پر
ظاہِر کیا * یہہ وہي ہی جِسنے خُدا کے کلام اور یسوع مسیح
۲ کي گواہي پر اور اُن سب چیزوں پر جِنھیں[8] اُسنے دیکھا گواہي

[1] رو ۸ * ۲۶ ; او ۶ * ۱۸
[2] یو ۱۵ * ۱۰
[3] تیط ۲ * ۱۳
[4] رو ۱۶ * ۲۵-۲۷ ; او ۳ * ۲۰
[5] ۱ تم ۱ * ۱۷
[6] یو ۸ * ۲۶ ; و ۱۲ * ۴۹
[7] ب ۲۲ * ۶
[8] ۱ یو ۱ * ۱

سنہ یسوعی ۶۸

۳ دي هی * مُبارک[1] وُہ هی جو پڑهتا هی اور وے جو اِس
نبوّت کا کلام سُنتے هیں اور اُن باتوں پر جو اُسمیں لِکهي هوئي
هیں عمل کرتے هیں که وقت[2] نزدیک هی *

۴ یوحنا اُن سات کلیسے کو جو آشیا میں هیں لِکهتا هی
که فضل اور آرام تُمهارے لئے اُسکي طرف سے هووے جو
هی اور تها اور آنے پر هی اور سات روحوں کي طرف سے
۵ جو اُسکے تخت کے سامهنے هیں : اور یسوع مسیح کي طرف
سے جو گواہ[3] امین اور پہلا اُن میں جو مرکے جي[4] اُٹهے اور دُنیا
کے بادشاهوں کا[5] حاکِم هی جِسنے همکو پیار کیا اور اپنے
۶ لہو سے همارے گُناہ دهو ڈالے : اور همکو بادشاہ[7] اور اپنے باپ خُدا کے
اِمام ٹهہرایا اُسي کے لئے جلال اور قُدرت همیشه هووے آمین *
۷ دیکهو وُہ بادلوں[8] پر آتا هی اور هر ایک کي نظر اُسپر پڑیگي
اور جِنهوں نے اُسے چهیدا اُسے دیکهینگے اور زمین کے سارے
۸ فِرقے اُسکے لئے چهاتي پیٹینگے ایسا هووے[9] آمین * خُداوند
یوں فرماتا هی که میں الف[10] اور یا هوں اور اوّل و آخِر هوں اور
جو هی اور تها اور آنیوالا هی قادِر مُطلق هوں *

۹ میں یوحنا جو تُمهارا بهائي اور یسوع مسیح کے دُکهه اور
بادشاهت[11] اور صبر میں تُمهارا شریک هوں اُس جزیرے میں
جو پتمه کہلاتا هی خُدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي
۱۰ کے سبب آ پڑا * اور میں خُداوند کے دِن[12] روح میں آگیا تب

[1] ب ۲۲ * ۷ / لو ۱۱ * ۲۸
[2] ۱ پطر ۴ * ۷
[3] ب ۳ * ۱۴ / یو ۸ * ۱۴
[4] ۱ کر ۱۵ * ۲۱ / کل ۱ * ۱۸
[5] ب ۱۷ * ۱۴ / و ۱۹ * ۱۶
[6] کل ۲ * ۲۰ / عبر ۹ * ۱۴
[7] ب ۵ * ۱۰ / ۱ پطر ۲ * ۵ و ۹
[8] مت ۲۴ * ۳۰ / و ۲۶ * ۶۴
[9] یو ۱۹ * ۳۷
[10] ب ۲۱ * ۹ / و ۲۲ * ۱۳
[11] ۲ تم ۲ * ۱۲
[12] اعم ۲۰ * ۷

سنہ یسوعي ۶۵

میں نے تُرهي کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچهے هوتے
سُنی : که میں الف اور یا هوں اور اوّل و آخر هوں اور جو ۱۱
کُچهه تو دیکهتا هی کِتاب میں لِکهه اور سات کلیسوں کے لئے
جو آشیا میں یعنے افسه اور سمورنا اور پرگامه اور تهواتیرا اور
ساردي اور فِلادِلفیا اور لاودکیا میں هیں بهیج * وُه آواز جو ۱۲
میرے ساتهه کلام کرتي تهي میں اُسے دیکهنے کو پهرا اور پهرکر
سونے کے سات چِراغ دان دیکهے * اُن سات چِراغدانوں کے ۱۳
بیچ ایک شخص اِبن آدم سا دیکها که ایک پیراهن پاؤں تک
پهنے هوئے اور سونے کا سینه بند سینے پر بندها هوا * اُسکا سِر اور ۱۴
بال سُفید اون کي مانند سُفید بلکه برف کي مانند اور اُسکي
آنکهیں جیسے آگ کا شُعله * اور اُسکے پاؤں صاف پیتل کي ۱۵
مانند جو تنُور میں دهکایا هوا هو اور اُسکي آواز بهتیري موجوں
کي سي تهي * اور اُسکے دهنے هاتهه میں سات ستارے تهے ۱۶
اور اُسکے مُنهه سے دو دهاري تیز تلوار نِکلتي تهي اور اُسکا چِهره
مثلِ سورج تها جب بڑي تیزي سے چمکتا هو * جب میں ۱۷
نے اُسے دیکها تب اُسکے پاؤں پر مُرده سا گر پڑا : تب اُسنے اپنا
دهنا هاتهه مُجهه پر رکها اور بولا که مت ڈر میں اوّل و آخر
هوں : اور وهي هوں جو مُوا تها اور زِنده هوں اور دیکهه میں ۱۸
همیشه زِنده هوں آمین : موت کي اور برزخ کي کنجیاں
میري هیں * جو تو نے دیکها هی اور جو هی اور جو بعد ۱۹

1 ب ۴ * ۱
2 سطر ۸
ب ۲۱ * ۶
و ۲۲ * ۱۳
3 ب ۲ * ۱
4 ب ۱۴ * ۱۴
5 داذ ۱۰ * ۵
6 ب ۲ * ۱۸
و ۱۹ * ۱۲
7 ب ۲ * ۱
8 ب ۱۹ * ۱۵ و ۲۱
او ۶ * ۱۷
عبر ۴ * ۱۲
9 سطر ۸ و ۱۱
ب ۲ * ۸
و ۲۲ * ۱۳
اشع ۴۴ * ۶

سنہ یسوعی ۶۸

۲۰ اِسکے ہوگا سب کُچھہ لِکھہ * اور اُن سات سِتاروں کا جنھیں
تُونے میرے دھنے ہاتھہ میں دیکھا اور اُن سونے کے سات
چِراغدانوں کا راز یہہ ہی کہ سات سِتارے[1] سات کلیسوں کے [1] ب ۲ * او غ
رسول ہیں اور ساتوں چِراغدان جو تُو نے دیکھے سات کلیسے ہیں *

دوسرا باب

۱ افسے کلیسے کو مسیح کا پیغام * ۸ سمورنا کلیسے کو پیغام * ۱۲ پرگامہ
کلیسے کو پیغام * ۱۸ تھواتیرا کلیسے کو پیغام *

۱ افسے کی کلیسے کے رسول کو یوں لِکھہ کہ وُہ جو[2] دھنے ہاتھہ [2] ب ۱ * ۶ و ۲۰
میں سات سِتارے کو تھام رکھتا ہی اور سونے کے چِراغدان کے
۲ درمیان[3] پھرتا ہی یے باتیں کہتا ہی * کہ میں تیرے کام اور [3] ب ۱ * ۱۳
تیری[4] محنت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کی برداشت کر [4] سطر ۹ و ۱۳ ب ۳ * ۱ و ۸
نہیں سکتا جانتا ہوں تونے اُن کو جو اپنے تئیں[5] رسول کہتے [5] ۲ کر ۱۱ * ۱۳ ۲ پطر ۲ * ۱
۳ ہیں اور نہیں ہیں آزمایا[6] اور جھوٹھا پایا * اور تونے برداشت [6] ایو ۴ * ۱
اور صبر کیا ہی اور میرے نام کے واسطے اذیّت اُٹھائی ہی اور
۴ ماندہ[7] نہیں ہوا ہی * مگر تُجھسے یہہ شِکایت رکھتا ہوں کہ تونے [7] گل ۶ * ۹
۵ اپنی اگلی محبّت چھوڑ دی * سو یاد کر کہ تو کہانسے گِرا ہی اور
تُوبہ کر اور اپنے اگلے کام کیا کر نہیں تو میں تیرے پاس جلد آؤنگا
اگر تو توبہ نکرے تو تیرے چِراغدان کو اپنی جگہہ سے دور
۶ کرونگا * پر تُجھہ میں یہہ ایک صِفت ہی کہ تو نِکلاتیوں کے
کاموں سے نفرت کرتا ہی اور میں بھی اُنسے نفرت کرتا ہوں *

سنہ یسوعي ۶۸

جسکے کان[1] ہیں وہ سُنے کہ روح کلیسوں کو کیا کہتي ہی کہ ۷
میں اُسکو جو فتحمند ہوتا ہي زندگي کے[2] درخت سے جو
فردوس الہي کے بیچوں بیچ ہی پھل کھانے دونگا *
سمورنا کي کلیسے کے رسول کو یوں لکھہ کہ وہ جو[3] اوّل و آخر ۸
ہی اور مُوا تھا اور زندہ ہوا ہی یے باتیں کہتا ہی: میں تیرے ۹
کام اور دُکھہ اور غریبي کو جانتا ہوں پر تو دولتمند[4] ہی اور اُنکا
کُفر بھي جانتا ہوں جو آپ کو[5] یہودي کہتے ہیں اور نہیں
ہیں بلکہ شیطان کي جماعت ہیں * جو کچھہ[6] اذیّت تجھپر ۱۰
ہوگي اُسسے مت ڈر دیکھہ شیطان تُم میں سے کئي ایک کو قید
میں ڈالیگا کہ تُم آزمائے جاؤگے اور تُم دس دِن تک دکھہ پاؤگے پر
مرنے تک[7] ایماندار رہو تو میں زندگي کا تاج[8] تجھے دونگا *
جسکے کان[9] ہیں وہ سُنے کہ روح کلیسوں کو کیا کہتي ہی کہ جو ۱۱
فتحمند ہوتا ہی دوسري[10] موت سے اُسے نقصان نہوگا *
پرگامہ کي کلیسے کے رسول کو یوں لکھہ وہ[11] جو تیز دو دھارا ۱۲
تلوار رکھتا ہی کہتا ہی * کہ میں تیرے کاموں کو اور تیرے رہنے ۱۳
کي جگہہ جہاں شیطان کي مسند ہی جانتا ہوں اور تو
میرے نام کو تھامتا ہی اور جن دِنوں کہ انتپاہ میرا ایماندار
گواہ تمہارے بیچ وہاں جہاں شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دِنوں
میں بھي تو نے میرے دین کا اِنکار نکیا * لیکن میں تجھسے ۱۴
کچھہ شکایت رکھتا ہوں کہ تیرے یہاں وے ہیں جو[12] بلعم

[1] سطر ۱۱ * ۱۷ ب ۳ * ۶ و ۱۳ مت ۱۱ * ۱۵ و ۱۳ * ۹ و ۴۳
[2] ب ۲۲ * ۲ و ۲۴ پید ۲ * ۹
[3] ب ۱ * ۸ و ۱۷ و ۱۸
[4] یعق ۲ * ۵
[5] ب ۳ * ۹ رو ۲ * ۱۷ و ۲۸
[6] مت ۱۰ * ۲۲
[7] مت ۲۴ * ۱۳
[8] یعق ۱ * ۱۲
[9] سطر ۷
[10] ب ۲۰ * ۱۴ و ۲۱ * ۸
[11] ب ۱ * ۱۶
[12] گذ ۲۴ * ۱۴ و ۳۱ * ۱۶ ۲ پطر ۲ * ۱۵

سنہ یسوعی ۶۸

کي سي نصیحت تمام رکھتے ھیں کہ اُسنے بالک کو سکھایا
کہ بني اِسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتّھر ڈال رکھے تاکہ وے
۱۵ بُتوں کي قُربانیاں[1] کھاویں اور حرام کریں * اور تیرے ایسے لوگ [1] اعد ۱۵ * ۲۹ ۱ کر ۸ * ۹ و ۱۰ و ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
ھیں جو نِکلاتیوں کي نصیحت کو تھام رکھتے ھیں جسّے میں
۱۶ نفرت کرتا ھوں * توبہ کر نہیں تو میں تُجھہ پاس جلد آونگا
۱۷ اور اُنکے ساتھہ اپنے مُنھہ کي[2] تلوار سے لڑونگا * جسکے کان ھیں [2] ب ۱ * ۱۶ و ۱۹ * ۱۵ و ۲۱
وُہ سُنے کہ روح[3] کلیسوں کو کیا کہتي ھی کہ جو فتحمند ھوتا [3] سطر ۷ و ۱۱
ھی میں اُسے پوشیدہ منّ کھانے دونگا اور میں ایک سنگ
سُفید دونگا جسپر ایک[4] نیا نام لکھا ھی جسے اُسکے سِوائے جِسنے [4] ب ۳ * ۱۲
اُسے پایا اور کوئي نہیں جانتا *
۱۸ تھواتیرا کي کلیسے کے رسول کو یوں لِکھہ کہ خُدا کا بیٹا
جِسکي آنکھیں[5] آگ کے شُعلے کي مانند اور اُسکے پاؤں صاف [5] ب ۱ * ۱۴ و ۱۵
۱۹ پیتل کي مانند ھیں کہتا ھی * کہ[6] میں تیرے کام اور محبّت [6] سطر ۲ و ۹
اور خدمت اور ایمان اور صبر کو جانتا ھوں اور جانتا ھوں کہ
۲۰ تیرے پچھلے کام اگلے کاموں سے بہت ھیں * پر مُجھے تُجھہ سے
کُچھہ شِکایت ھی کہ تو اُس عورت کو جو[7] تھیک یزابیل [7] ۱ سلا ۱۶ * ۳۱ و ۲۱ * ۲۵
ھی اور آپ کو پیغمبر کہتي ھی اِجازت دیتا ھی کہ سِکھاے
اور میرے بندونکو گُمراہ کرے کہ وے[8] حرام کاري کریں اور بُتوں [8] خر ۳۴ * ۱۵ ۱ کر ۱۰ * ۱۹ و ۲۰
۲۱ کو قُرباني دي گئي چیزیں کھاویں * اور میں نے اُسے فُرصت دي
۲۲ کہ اپني حرامکاري سے توبہ کرے پر اُسنے توبہ نکیا * دیکھہ کہ

سنہ یسوعي ۶۸

میں اُسکو ایک بچھونے پر ڈالونگا اور اُنھیں جو اُسکے ساتھہ زِنا
کرتے ھیں اگر اپنے کاموںسے توبہ نکریں تو بڑي اذیّت میں ڈالونگا *
اور اُسکے فرزندوں کو جان سے ماروںگا اور ساري کلیسوں کو معلوم ۲۳
ھوگا کہ میں وھي ھوں جو گردوں اور دِلوں کا جانچنے والا ھی اور
میں تم میں سے ھر ایک کو تُمھارے کاموں کے مُطابق اجر دونگا *
پر تُمھیں اور تھواتیرا کے باقي لوگوں کو جو یہہ نصیحت نہیں ۲۴
رکھتے اور راز جو شیطان کا کہلاتا ھی اُسے نہیں جانتے ھیں یہہ
کہتا ھوں کہ میں اور کُچھہ بوجھہ تُم پر نہ ڈالونگا: مگر جو ۲۵
تُم پاس ھی اُسے جب تک کہ میں آوں تھامے رھو * اور میں ۲۶
اُسے جو فتحمند ھوتا ھی اور میرے کاموں پر اِنتہا تک عمل
کرتا ھی غیر ملکیوں پر اِختیار دونگا * اور وہ لوھے کے عصا سے ۲۷
اُن پر حکم راني کریگا اور وے مِٹّي کے برتنوں کي مانند چکنا
چور ھوینگے چنانچہ میں نے اپنے باپ سے یہہ پایا ھی * اور ۲۸
میں اُسے صُبح کا سِتارہ دونگا * جِسکے کان ھیں وہ سُنے کہ روح ۲۹
کلیسوں کو کیا کہتي ھی *

1 ا اخ ۲۸ * ۹
ارمہ ۱۷ * ۱۰
یو ۲ * ۲۴و۲۵
رو ۸ * ۲۷

2 متی ۱۶ * ۲۷
رو ۲ * ۶
۲ کر ۵ * ۱۰

3 ب ۳ * ۱۱

4 ب ۳ * ۲۱
متی ۱۹ * ۲۸

5 ب ۱۲ * ۵
و ۱۹ * ۱۵
زبور ۲ * ۸و۹

6 سطر ۷ و ۱۷

تیسرا باب

۱ ساردي کلیسے کو پیغام * ۷ فِلادِلفیا کلیسے کو پیغام * ۱۴ لاودِکیا
کلیسے کو پیغام *

ساردي کي کلیسے کے رسول کو یوں لِکھہ کہ وہ جِس پاس ۱
خُدا کي سات روحیں اور سات سِتارے ھیں یہہ کہتا ھی کہ

7 ب ۱ * ۴
و ۵ * ۶

سنہ یسوعی ۹۶

میں تیرے[1] کاموں سے اور اِس بات سے واقف ہوں کہ تو زندہ کہلاتا
۲ ہی پر مُردہ[2] ہی * بیدار رہو اور باقی چیزوں کو جو نیست
ہونے پر ہیں مضبوط کر کہ میں نے تیرے کاموں کو خدا
۳ کے آگے کامِل نہیں پایا ہی * یاد کر کہ تو نے کِسطرح
پایا اور سُنا اور تھام اور توبہ کر اگر تو بیدار نہو تو میں تیرے
پاس[3] چور کی طرح آونگا اور تجھے معلوم نہوگا کہ میں کِس گھڑی
۴ تیرے پاس آونگا * سارد میں تیرے بھی کئی ایک لوگ
ہیں جنھوں نے اپنی پوشاک میلی نہیں کی وے میرے
۵ ساتھہ سُفید[4] پوشاک پہنے ہوئے پھرینگے کہ وے لائق ہیں * جو
فتحمند ہوتا ہی اُسے سُفید پوشاک[5] پہنائی جائیگی اور میں
اُسکا نام زندگی کی کِتاب[6] سے[7] مٹا نہ دونگا بلکہ اپنے باپ اور
۶ اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اِقرار[8] کرونگا * جِسکے کان ہیں
وہ سُنے کہ روح کلیسے کو کیا کہتی ہی *
۷ فِلادلفیا کی کلیسے کے رسول کو یوں لکھہ کہ وہ جو[9] پاک
ہی اور برحق ہی اور جِس پاس داؤد کی کُنجی[10] ہی وہ
جو کھولتا ہی اور کوئی بند نہیں کرتا جو بند کرتا ہی اور کوئی
۸ نہیں کھولتا یہہ کہتا ہی : کہ میں تیرے[11] کاموں کو جانتا
ہوں دیکھہ میں نے تیرے آگے ایک کھُلا[12] ہوا دروازہ رکھا ہی
اُسے کوئی بند نہیں کر سکتا کہ تجھہ میں تھوڑی طاقت
ہی اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہی اور میرے نام سے اِنکار

[1] ب ۲ * ۲ و ۹
[2] او ۲ * ۱ و ۵
[3] مت ۲۴ * ۴۲ و ۴۴ * ۲۵ * ۱۳ صا ۱۳ * ۳۳ و غ ۱ تس ۵ * ۲ و ۶ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[4] ب ۶ * ۱۱ و ۷ * ۹ و ۱۳
[5] ب ۱۹ * ۸
[6] ب ۱۷ * ۸ و ۲۰ * ۱۲
[7] خر ۳۲ * ۳۲ زبور ۶۹ * ۲۸
[8] مت ۱۰ * ۳۲ لو ۱۲ * ۸
[9] اعم ۳ * ۱۴
[10] اشع ۲۲ * ۲۲
[11] سطر ۱ و ۱۵
[12] ۱ کر ۱۶ * ۹

سنہ یسوعی ۹۶		
[1] ب ۲ * ۹	نہیں کیا * دیکھہ وے جو اپنے تئیں یہودي[1] کہتے ہیں اور نہیں	۹
	ہیں بلکہ جھوٹھہ کہتے ہیں اور شیطان کي جماعت ہیں دیکھہ میں	
	اُنھیں ایسا کرونگا کہ وے تیرے پاس آکے تیرے پانوں پر	
	سجدہ کرینگے اور جانینگے کہ میں نے تجھے پیار کیا ہی * تونے	۱۰
	میرے صبر کي بات پر عمل کیا ہی اور میں بھي تجھے اُس	
[2] ۲ پطر ۲ * ۹	اِمتحان[2] کے وقت سے جو زمین کے رہنے والوں کي آزمایش کے	
[3] ب ۲۲ * ۱۲ و ۲۰	لئے تمام دُنیا میں آنیوالي ہی بچاونگا * دیکھہ میں[3] جلد	۱۱
[4] ب ۲ * ۲۵	آتا ہوں جو تیرا ہی اُسے تھام کہ کوئي تیرا تاج نلے لے * میں	۱۲
	اُسے جو فتحمند ہوتا ہی اپنے خُدا کي عبادتگاہ کا ستون کرونگا	
	اور وُہ کبھي باہر نہ نکلیگا اور میں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا	
[5] ب ۲۱ * ۲ و ۱۰	کے شہر کا یعنے نئي یروشالم[5] کا نام جو میرے خُدا کے حضور سے	
[6] ب ۱۴ * ۱ و ۲۲ * ۴	آسمان پر سے اُترتي ہی اور میرا نیا نام اُسپر[6] لکھونگا * جسکے کان	۱۳
[7] ب ۲ * ۷	ہیں وُہ سُنے کہ روح[7] کلیسوں سے کیا کہتي ہی *	
	لاودکیا کي کلیسے کے رسول کو یوں لکھہ کہ جو آمین ہی	۱۴
[8] ب ۱ * ۵ و ۱۹ * ۱۱	اور گواہ امین[8] اور برحق ہی اور خُدا کي خلقت کي ابتدا	
	ہی وُہ یوں کہتا ہی : کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں تو	۱۵
	نہ ٹھنڈا نہ گرم ہی کاش کہ تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا * سو ازبسکہ تو	۱۶
	شیرگرم ہی نہ ٹھنڈا نہ گرم اسلئے میں تجھے اپنے منہہ سے قي	
	کرونگا * تو آپ کو کہتا ہی میں دولتمند ہوں اور مالدار ہوا	۱۷
	ہوں اور کسي چیز کے محتاج نہیں ہوں اور نہیں جانتا کہ تو	

سنہ یسوعي ۹۶

۱۸ لاچار اور عاجز اور غریب اور اندھا اور ننگا ھی * مَیں تُجھے یہہ
صلاح دیتا ھوں کہ وُہ سونا جو آگ میں جلایا گیا ھی
[1] ب ۱۶ * ۱۵ و ۱۹ * ۸ ۱ مُجھسے مول لے تاکہ دولتمند ھووے اور سُفید پوشاک تاکہ
تو پہنے اور تیري ننگائي کي شرم ظاہر نہووے اور اپني آنکھوں
[2] عبر ۱۲ * ۵ و ۶ ۱۹ میں لگانے کا سُرمہ تاکہ تو بینا ھووے * مَیں جِتنوں کو پیار کرتا
ھوں اُنہیں ملامت اور تادیب کرتا ھوں اِسواسطے تو چالاک ھوکے
[3] لو ۱۲ * ۳۷ ۲۰ توبہ کر * دیکھہ مَیں دروازے پر کھڑا ھوکے کھٹکھٹاتا ھوں اگر
[4] یو ۱۴ * ۲۳ کوئي میري آواز سُنکے دروازہ کھولے مَیں اُس پاس اندر آونگا
[5] ب ۲ * ۲۶ یو ۵ * ۴ و ۵ ۲۱ اور اُسکے ساتھہ کھاونگا اور وُہ میرے ساتھہ کھائیگا * جو فتحمند
[6] متی ۱۹ * ۲۸ لو ۲۲ * ۳۰ ۱ کر ۶ * ۲ ۲ تم ۲ * ۱۲ ھوتا ھی مَیں اُسے اپنے ساتھہ اپنے تخت پر بیٹھنے دونگا جیسا مَیں
بھي فتحمند ھوا ھوں اور اپنے باپ کے ساتھہ اُسکے تخت پر بیٹھا ھوں *
[7] سطر ۶ و ۱۳ ب ۲ * ۷ ۲۲ جِسکے کان ھَیں وُہ سُنے کہ روح کلیسوں کو کیا کہتي ھی *

چوتھا باب

۱ خُدا کے تخت اور آسمانیوں کي پرستش کا ذکر *

۱ بعد اُسکے مَیں نے نگاہ کیا اور کیا دیکھتا ھوں کہ آسمان پر ایک
[8] ب ۱ * ۱۰ دروازہ کُھلا ھی اور سُنا کہ ایک آواز تُرھي کي سي میرے ساتھہ
بات کرتي ھوئي یہہ بولتي ھی کہ اِدھر اوپر آ اور مَیں تُجھے
[9] ب ۱ * ۱۹ و ۲۲ * ۶ ۲ بتلاونگا کہ اِسکے بعد کیا ھوویگا * اُسي وقت مَیں روح میں آگیا
[10] اشع ۶ * ۱ داؤ ۷ * ۹ اور کیا دیکھتا ھوں کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ھی اور اُس
۳ تخت پر ایک شخص بیٹھا ھی * اور اُس بیٹھنے والے کا رنگ یشم

سنہ یسوعی ۹۶

اور عقیق کا سا ھی اور اُس تخت کے گِرد ایک[1] قوس قزح جِسکا
رنگ زمرّد کا سا ھی * اور مَیں نے دیکھا کہ اُس تخت کے آس[2] پاس ۴
چوبیس تخت ھیں اور اُن تختوں پر چوبیس مشائخ[3] سُفید پوشاک
پہنے ھوئے بیٹھے ھیں اُنکے سِروں پر سونے کے تاج * اور بجلی اور ۵
رعد اور آوازیں اُس تخت سے نِکلتی ھیں اور آگ کے سات
چراغ اُس تخت کے آگے جلتے ھیں وے خُدا کی سات[4] روحیں
ھیں * اور اُس تخت کے آگے ایک شیشے کا بہت بڑا طشت بلّور ۶
کی مانند ھی اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گِرد چار جاندار
ھیں جو آگے پیچھے آنکھ سے بھرے ھیں * پہلا[5] جاندار شیر کی مانند ۷
اور دوسرا بچھڑے کی مانند اور تیسرے کا چہرہ آدمی کی مانند
اور چوتھا اُڑتے عقاب کی مانند ھی * اُن چاروں جاندار کے ۸
چھ چھ[6] پر ھیں اور اُنکی چاروں طرف اور اندر آنکھوں سے
بھری ھیں اور وے رات دِن اِس ذِکر سے باز نہ رھتے ھیں کہ
پاک[7] پاک پاک خُداوند اللہ قادِر مُطلق جو تھا اور جو ھی
اور جو آنیوالا ھی * جب وے جاندار اُسکی جو[8] تخت پر[9] بیٹھا ۹
ھی اور ھمیشہ زِندہ ھی بُزرگی اور عزّت اور شُکر گُذاری کرتے
ھیں : تب وے چوبیسوں[10] مشائخ اُسکے سامھنے جو تخت پر ۱۰
بیٹھا ھی گِر پڑتے ھیں اور اُسکی جو ھمیشہ زِندہ ھی سِجدہ
کرتے ھیں اور اپنے تاج[11] اُسکے تخت کے آگے ڈالکے کہتے ھیں : کہ ۱۱
ای خُداوند تو ھی بُزرگی[12] اور عزّت اور قُدرت لینے کے لائق ھی

[1] یحز ۱ * ۲۸
[2] ب ۱۱ * ۱۶
[3] ب ۳ * ۵و۱۴ و ۷ * ۹ و۱۳ و ۱۹ * ۱۴
[4] ب ۱ * ۴ و ۳ * ۱ و ۵ * ۶
[5] یحز ۱ * ۱۰ و ۱۰ * ۱۴
[6] اشع ۶ * ۲
[7] اشع ۶ * ۳
[8] ب ۱ * ۸و۱۴
[9] ب ۱ * ۱۸ و ۵ * ۱۴
[10] ب ۵ * ۱۵
[11] سطر ۴
[12] ب ۵ * ۱۲

سنہ یسوعي ۹۶

کہ تو ھي نے ساري[1] چیزیں پیدا کیاں اور وے تیري ھي مرضي سے ھیں اور پیدا ھوئي ھیں *

[1] ب ۱۰ * ۶
او ۳ * ۹
کلہ ۱ * ۱۶

پانچواں باب

۱ سات مُہر سے بند ھوئي کِتاب کو دیکھنا اور مسیح سے اُسکا کھُلنا اور آسمانیوں کي ستایش کرنا *

۱ میں نے اُسکے دھنے ھاتھہ میں جو تخت پر بیٹھا تھا
۲ ایک[2] کِتاب دیکھي جِس کے اندر سب لِکھا ھوا تھا اور باھِر
۳ سات مُہرونسے[3] بند تھي * اور میں نے ایک زورآور فِرشتے کو دیکھا
کہ بُلند آواز سے یہہ منادي کرتا تھا کون اِس لائق ھی کہ اِس
۴ کِتاب کو کھولے اور اُسکي مُہریں توڑے ؟ اور کِسي کي قُدرت
نہوئي نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کِتاب
۵ کو کھولے اور اُسکو دیکھے * تب میں بہُت رویا کہ کوئي اِس لائق
۶ نہ ٹھہرا کہ کِتاب کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے * تب اُن مشائخ
میں سے ایک نے مُجھے کہا کہ مت رو دیکھہ وہ شیر جو یہودہ[4]
۷ فِرقے سے ھی اور داؤد کي اصل[5] ھی اِس کِتاب کے کھولنے پر
۸ اور اُسکي سات مُہر کے توڑنے پر قادِر ھی * تب میں نے نِگاہ
کیا اور کیا دیکھتا ھوں کہ اُس تخت اور چاروں جاندار کے درمیان
۹ اور اُن مشائخ کے بیچ میں ایک برّہ[7] جو ذبح کیا گیا تھا کھڑا
ھی جِسکے سات سینگ اور سات آنکھہ جو خُدا کي سات
۱۰ روح ھیں اور ساري دُنیا میں بھیجي گئي ھیں * اُسنے آکے

[2] یحز ۲ * ۹ و ۱۰
[3] داؤ ۱۲ * ۴
[4] پید ۴۹ * ۹ و ۱۰
عبر ۷ * ۱۴
[5] ب ۲۲ * ۱۶
اشع ۱۱ * ۱ و ۱۰
رو ۱۵ * ۱۲
[6] ب ۶ * ۱
[7] سطر ۹ و ۱۲
اشع ۵۳ * ۷
یو ۱ * ۲۹ و ۳۶
۱ پطر ۱ * ۱۹

سنہ یسوعي ۹۶

اُسکے دہنے ہاتھہ سے جو تخت پر بیٹھا تھا اِس کتاب کو لیا *
۸ اور جب اُسنے کتاب لي تب وے چاروں جاندار اور چوبیس مشائخ اُس برّے کے آگے گر پڑے اور سبھوں کے ہاتھہ میں بربط اور سونے کي پیالیاں جو خوشبویوں سے جو پاک لوگوں کي دُعائیں ہیں بھري ہوئي تھیں * ۹ تب وے ایک نیا گیت گائے اور بولے کہ تو ہي اِس لائق ہی کہ اِس کتاب کو لیوے اور اُسکي مُہریں توڑے کہ تو ذبح کیا گیا اور تمام فرقے اور زبان اور لوگ اور مُلک سے ہمکو خُدا کے واسطے اپنے لہو سے مول لیا * ۱۰ اور ہمکو ہمارے خُدا کے واسطے بادشاہ اور اِمام بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے * ۱۱ پھر میں نے نگاہ کي اور تخت اور جانداروں اور اُن مشائخ کے گرداگرد بہتیرے فرشتوں کي آواز سُني جو شُمار میں ہزار اندر ہزار اور لک اندر لک تھے : ۱۲ اور وے بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح کیا گیا تھا اِس لائق ہی کہ قُدرت اور دولت اور عقل اور قوّت اور عزّت اور جلال اور برکت پاوے * ۱۳ اور میں نے ساري خلقت کو جو آسمان پر اور زمین کے نیچے ہی اور اُن کو جو سمندر میں ہیں اور ساري چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہہ کہتے سُنا کہ اُسکے لئے جو تخت نشیں ہی اور برّے کے لئے برکت اور عزّت اور جلال اور زور ہمیشہ ہووے * ۱۴ تب چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس مشائخ نے گرکے اُسے جو ہمیشہ زندہ ہی سجدہ کیا *

1 ب ۴ * ۶وغ
2 ب ۱۴ * ۲
3 ب ۸ * ۳وع
4 ب ۷ * ۹ ; و ۱۴ * ۶
5 اعہ ۲۰ * ۲۸ ; ۱ کر ۶ * ۲۰ ; اف ۱ * ۷ ; عبر ۹ * ۱۲ ; ۱ پطرا * ۱۸و۱۹
6 ب ۱ * ۶ ; ۱ پطر ۲ * ۵و۹
7 زبور ۶۸ * ۱۷ ; دا ۷ * ۱۰
8 ب ۴ * ۱۱
9 فل ۲ * ۱۰
10 ۱ پطر ۴ * ۱۱
11 ب ۱۹ * ۴

سنہ یسوعي ٩٦

چھٹواں باب

١ مسیح کا پہلي مُہر کو توڑنا * ٣ دوسري مُہر کو توڑنا * ٥ تیسري مُہر کو توڑنا * ٧ چوتھي کو توڑنا * ٩ پانچویںکو توڑنا * ١٢ چھٹویں کو توڑنا *

١ جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چار جاندار میں سے ایک کي آواز رعد کي ٢ اواز کي مانند سُني کہ وُہ بولا آ اور دیکھہ * اور میں نے نظر کیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سُفید گھوڑا اور اُسکے سوار کے ہاتھہ میں کمان ہي اور اُسے ایک تاج دیا گیا وہ فتحمند ہوتا اور فتحمند ہونے کے لئے جاتا ہی *

٣ جب اُسنے دوسري مُہر توڑي تب میں نے دوسرے جاندار ٤ کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ * تب ایک دوسرے آتش رنگ گھوڑے کو اور اُسکو جو اُسپر سوار تھا یہہ دیا گیا کہ صُلح کو زمین سے چھین لیوے اور لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑي ہي تلوار اُسے دي گئي *

٥ جب اُسنے تیسري مُہر توڑي تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ پھر میں نے نظر کیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سیاہ گھوڑا اور اُسپر ایک شخص اپنے ہاتھہ میں ترازو لئے ٦ سوار ہی * اور میں نے اُن چار جاندار کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتي ہوئي سُني کہ گیہوں سوکا سیر اور جو سو کے تین سیر اور تیل اور شراب کو نقصان مت کر *

سنہ یسوعي ۹۶

۷ جب اُسنے چوتھي مُہر توڑي مَیں نے چوتھے جاندار کو
۸ یہہ کہتے سُنا آ اور دیکھہ * پِھر مَیں نے نظر کیا اور کیا دیکھتا ہوں
کہ سیتّھا گھوڑا اور اُسپر ایک سوار اُسکا نام مَوت اور برزخ اُسکے
پیچھے پیچھے چلتا ہی اور اُنہیں چوتھائي زمین پر یہہ اِختیار
دیا گیا کہ وے تلوار اور بھوکھہ اور مرگ سے اور زمین کے
درندوں سے خِلقت کو بیجان کرے *
۹ جب اُسنے پانچویں مُہر توڑي مَیں نے اُنکي [1] روحوں
کو جو خُدا کے کلام کے لئے اور اُس گواہي کے لئے جو اُنھوں نے
۱۰ دي تھي مارے گئے قُربان گاہ کے نیچے دیکھا * اور اُنھوں نے
بُلند آواز سے پُکار کے کہا ای خُداوند پاک و برحق کب تک
عدالت نکریگا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے [2] خون کا بدلہ
۱۱ نلیگا ؟ تب اُنمیں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا اور اُنھیں
کہا گیا کہ تم اور تھوڑا صبر کرو جب تک کہ تمھارے ہمخدمت
اور تمھارے بھائي کا شمار جو تمھاري طرح مارے جانے پر ہیں
۱۲ تمام نہو * جب اُسنے چھٹھویں مُہر توڑي تب [4] مَیں نے نظر
کیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ بڑا زلزلہ ہی اور سورج بالوں کے ٹاٹ
۱۳ کي مانند کالا اور چاند لہوکي مانند * اور آسمان کے ستارے
اِس طرح زمین پر گر پڑتے ہیں جِسطرح کہ انجیر کے درخت اپنے
کچّے پھل کو بڑي آندھي کي ہوا کے سبب جھرجھراکے گِراتے ہیں *
۱۴ اور آسمان [5] کاغذ کي طرح لپیٹے جاکے سرک جاتے ہیں اور ہر ایک

[1] ب ۲۰ * ۴
[2] ب ۱۶ * ۵-۷ و ۱۸ * ۲۰ و ۲۴ و ۱۹ * ۲
[3] ب ۳ * ۴ و ۵ و ۷ * ۹ و ۱۴
[4] ب ۱۶ * ۱۸ مت ۲۴ * ۲۹ اعم ۲ * ۲۰
[5] زبور ۱۰۲ * ۲۶ اشع ۳۴ * ۴ عبرا * ۱۲ و ۱۳

سنہ یسوعي ۹۶

۱۵ پہاڑ اور جزیرہ[1] اپني اپني جگہہ سے ٹل جاتا * اور دُنیا کے بادشاہ
اور بزُرگ اور مالدار اور سپہ سالار اور پہلوان اور ہر ایک غُلام
اور ہر ایک آزاد اپنے تئیں غاروں میں[2] اور پہاڑوں کے پتّھرونکي
۱۶ اوٹ میں چھپاتے ہیں * اور[3] پہاڑوں اور پتّھروں سے یہہ کہتے
ہیں کہ ہم پر گرو اور ہم کو اُسکے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا
۱۷ ہی اور برّے کے غضب سے چھپا لو * کہ اُسکے غضب کا بڑا دِن
آ پُہنچا ہی اور کون ٹھہر[4] سکتا ہی ؟

[1] ب ۱۶ * ۲۰
[2] اشع ۲ * ۱۹
[3] ب ۹ * ۶ لو ۲۳ * ۳۰
[4] زبور ۷۶ * ۷

ساتواں باب

۱ خُدا کے لوگوں پر مُہر کرنا اور مُہر کئے ہوئے بني اِسرائیل کا شُمار * ۹ غیر مُلکیونکا بے شُمار ہونا * ۱۳ مسیح کے لہو سے اُنکي نجات اور راحت ہونا *

۱ بعد اُسکے مَیں نے دیکھا کہ زمین کے چار کونے پر چار
فرِشتے کھڑے ہیں اور زمین پر چاروں ہوا کو تھامتے ہیں
تا نہووے کہ ہوا زمین یا دریا یا کِسي درخت پر چلے *
۲ پھر مَیں نے اور ایک فرِشتے کو دیکھا کہ سورج نِکلنے کي طرف
سے اُٹھا اُس پاس زِندہ خُدا کي مہر تھي اور اُسنے اُن چار
فرِشتے سے جنھیں زمین اور دریا کا نُقصان کرنے کي قُدرت
۳ دیگُني بُلند آواز سے پُکار کے کہا : جب تک[5] ہم اپنے خُدا کے
۴ بندوں کي پیشانیوں پر مُہر نکرلیں تم زمین[6] اور دریا اور درختوں
کو نُقصان نکرو * اور مَیں نے اُنکا شُمار جِن پر مُہریں کي
گئي تھیں سُنا کہ بني اِسرائیل کے سارے فِرقوں میں سے

[5] یحز ۹ * ۴
[6] ب ۹ * ۴

سنہ یسوعی ۹۶

ایک سی [1] چونتالیس ہزار کئے گئے * یہوداہ کے فرقے سے ۵
بارہ ہزار روبن کے فرقے سے بارہ ہزار گاد کے فرقے سے بارہ ہزار *
اسیر کے فرقے سے بارہ ہزار نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار منسّی ۶
کے فرقے سے بارہ ہزار * شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار لیوی کے ۷
فرقے سے بارہ ہزار * زبولون کے فرقے سے بارہ ہزار یوسف کے فرقے ۸
سے بارہ ہزار بن یمین کے فرقے سے بارہ ہزار *

[2] ب ۵ * ۹ / متّ ۸ * ۱۱ / رو ۱۱ * ۲۵

بعد اسکے میں نے نگاہ کیا اور دیکھتا ہوں کہ ایک بڑی جماعت ۹
جو سب ملکوں اور فرقوں اور لوگوں اور زبانوں کی ہیں اور انکو

[3] ب ۳ * ۵ / و ۶ * ۱۱

شمار کوئی کرسکے وے سفید پیراہن پہنے اور خرمے کی ڈالیاں
ہاتھوں میں لئے اس تخت اور برّے کے آگے کھڑے ہیں *

[4] ب ۱۹ * ۱

اور بلند آواز سے پکارتے یوں کہتے ہیں [4] نجات کا شکر ہمارے ۱۰
خدا کو جو تخت نشیں ہی اور برّے کو * اور سارے فرشتے ۱۱
جو اس تخت اور ان مشائخ اور ان چار جاندار کے گرد
کھڑے تھے اس تخت کے آگے منہ کے بھل گر پڑے اور خدا کو

[5] ب ۵ * ۱۳ و ۱۴

سجدہ کیا : آمین برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاری ۱۲
اور عزّت اور قدرت اور قوّت ہمیشہ ہمارے خدا کے لئے
ہووے آمین *

تب ان مشائخوں میں سے ایک مجھسے پوچھنے لگا کہ وے جو ۱۳
سفید پیراہن پہنے ہوئے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں ؟
میں نے کہا ای صاحب تو جانتا ہی تب اسنے مجھے کہا ۱۴

سنہ یسوعي ۹۶

یے وے ہیں جو بڑي [1]اذیّت سے آئے ہیں اور اُنھوں نے اپنے
۱۵ پیراہن برّے کے لہو سے [2]دھو کے اُنھیں سفید کیا * اِسیواسطے
وے خُدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُسکي عِبادتگاہ میں رات
وِدن اُسکي عِبادت کرتے ہیں اور وُہ جو تخت پر بیٹھا ھی اُنکے
۱۶ بیچ میں [3]رہتا ھی * وے اور کبھي [4]بھوکے نہونگے اور نہ پیاسے
۱۷ ہونگے اور اُن پر دھوپ یا کوئي گرمي نپڑیگي * کہ برّہ جو
تخت کے بیچ میں ھی اُنھیں [5]چرائیگا اور اُنھیں زِندگي کے پاني
کے چشموں تک لیجائیگا اور خُدا اُنکي آنکھوں سے [6]تمام آنسو کو
پونچھیگا *

1 ب ۶ * ۹
و ۱۷ * ۶
یو ۱۶ * ۳۳
2 ب ۱ * ۵
عبر ۹ * ۱۴
۱ یو ۱ * ۷
3 ب ۲۱ * ۳و۴
اشع ۴ * ۵و۶
4 اشع ۴۹ * ۱۰
5 زبور ۲۳ * ۱و۶
و ۳۶ * ۸
6 اشع ۲۵ * ۸

آٹھواں باب

۱ ساتویں مُہر کو توڑنا * ۶ پہلي تُرھي کي آواز * ۸ دوسري تُرھي کي آواز *
۱۰ تیسري تُرھي کي آواز * ۱۲ چوتھي تُرھي کي آواز *

۱ جب [7]اُسنے ساتویں مُہر توڑي تب آسمان پر قریب آدھي
۲ گھڑي کے خاموشي تھي * اور مَیں نے اُن سات فِرشتوں کو
جو خُدا کے آگے [8]کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھیں سات تُرھي دي
۳ گئي * پھر ایک اور فِرشتہ سونیکا خوشبو دان لئے ہوئے آیا اور
قُربانگاہ کے پاس جا کھڑا ھوا اور بہت سي خوشبوئیاں اُسے
دي گئي کہ وہ اُنھیں سارے پاک لوگوں کي [9]دُعاؤں سے اُس
۴ سونیکي قُربان گاہ پر جو تخت کے آگے ملاوے * اور وے
خوشبوئیوں کے [10]دھواں پاک لوگوں کي دُعاؤں میں ملکے

7 ب ۶ * ۱
8 لو ۱ * ۱۹
9 ب ۵ * ۸
10 زبور ۱۴۱ * ۲

سنہ یسوعي ۹۶

فرشتے کے ہاتھہ سے خُدا کے سامھنے اوپر گیا * اُس فرشتے نے ۵
خوشبو دان لیکے اُس میں قُربانگاہ کي آگ بھري اور زمین
پر پھینکي تب آوازیں[1] اور رعد اور بجلي اور زلزلہ ہوئے * [1] ب ۱۶ * ۱۸
اُسکے بعد ساتوں فرشتے جِن پاس سات تُرھي تھیں ۶
پھوکنے پر تیّار ہوئے * اور پہلے فرشتے نے پھونکي تب اُولہ اور ۷
لہو ملي ہوئي آگ موجود[۸] ہوئي اور زمین پر پھینکي گئي
اور درختونکا تیسرا حِصّہ اور تمام سبزہ گھاس جل گیا *
پھر دوسرے فرشتے نے تُرھي پھونکي تب بڑا پہاڑ آگ ۸
سے جلتا ہوا سمندر میں پھینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حِصّہ
لہو[2] ہوگیا * اور جِتنے جانور سمندر میں تھے اُن کا تیسرا حِصّہ ۹ [2] ب ۱۶ * ۱۳
مرگیا اور کشتیوں کا تیسرا حِصّہ برباد ہوا *
تب تیسرے فرشتے نے تُرھي پھونکي تب بڑا ستارہ[3] چراغ ۱۰ [3] ب ۹ * ۱
سا جلتا ہوا آسمان سے گِر پڑا اور ندیوں اور پاني کے چشموں اشعہ ۱۴ * ۱۲
کے تیسرے حِصّے پر جاگرا * اُس ستارے کا نام نکدونا ۱۱
اور پاني کا تیسرا حِصّہ نکدونے کي طرح ہو گیا اور
بہُتیرے آدمي اُس پاني کے سبب سے مرگئے کہ وہ پاني
کڑوا ہوگیا تھا *
اُسکے بعد چوتھے فرشتے نے تُرھي پھونکي تو سورج کا تیسرا ۱۲
حِصّہ اور چاند کا تیسرا حِصّہ اور ستارونکا تیسرا حِصّہ آفت
زدہ ہوا یہاں تک کہ اُن کا تیسرا حِصّہ تاریک ہوگیا اور دِن کے

سنہ یسوعی ۹۶

تیسرے حصّے میں روشنی نہ تھی اور ایسا ہی رات بھی *
۱۳ پھر جو میں نے نگاہ کیا تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ میں
اڑتے ہوئے بڑی آواز سے یہہ کہتے سُنا کہ زمین کے باشندوں
پر افسوس[1] افسوس افسوس ہی کہ اور تین فرشتے تُرہی پھوکنے
پر ہیں[8] *

نواں باب

۱ پانچویں تُرہی کی آواز اور ستارونکا گرنا اور غارونکو کھولنا اور اُسّے
تِدّیونکا اُڑنا * ۱۳ چھٹّویں تُرہی کی آواز اور چار فرشتے کو خلاص کرنا *

۱ جب پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے آسمان سے[2] ایک
ستارہ زمین پر گرتے دیکھا اور اُس[3] بے تھاہ غار کی کُنجی اُسے
۲ دی گئی * اور اُسنے اُس بے تھاہ غار کو کھولا تو اُس غار
سے بڑا تنور کا سا دھواں اُٹھا اور اُس غار کے دھویں سے سورج
۳ اور ہوا سیاہ ہوگئے * اور اُس دھویں میں سے زمین پر[4] تِدّیاں
نِکلیں اور اُنھیں ویسی قُدرت دیگئی جیسی زمین کے بِچّھوں
۴ کو ہی * اور اُنھیں یہہ حُکم دیا گیا کہ زمین[5] کی گھاس یا
کوئی سبزی یا کِسی درخت کو نُقصان نکریں مگر صِرف
اُن آدمیوں کو جِنکی پیشانیوں پر خُدا کی مُہر نہیں *
۵ اور اُنھیں یہہ فرمایا گیا کہ وے اُن کو جانسے نماریں بلکہ پانچ[7]
مہینے تک عذاب کریں اور اُنکا عذاب کا دُکھہ ایسا تھا جیسا
۶ بِچّھو کی نیش زنی سے آدمی کو عذاب ہوتا ہی * اور اُن

[1] ب ۹ * ۱۲ و ۱۱ * ۱۴
[2] ب ۸ * ۱۰
[3] ب ۱۷ * ۸ و ۲۰ * ۱
[4] خر ۱۰ * ۱۴ و ۵
[5] ب ۶ * ۶
[6] ب ۷ * ۳ یحز ۹ * ۴
[7] سطر ۱۰

سنہ یسوعي ۹۶

دِنوں میں آدمي موت [1] ڈھونڈھینگے اور نہ پاینگے اور مرنے
[1] ب ۶ * ۱۶ چاھینگے اور موت اُنسے بھاگیگي * اور اُن تِڈّیوں کي صورتیں ۷
اُن گھوڑوں کي مانند تھیں جو لڑائي کے لئے تیّار ھوں اور اُنکے
سروں پر سونیکے تاج اور اُنکے چہرے آدمي کي مانند * اور ۸
اُنکے بال عورتوں کے بال کي مانند اور اُنکے دانت شیروں
کے دانت کي مانند * اور اُن پر پاکھر لوھے کي پاکھر کي ۹
مانند اور اُنکے پروں کي آواز اُن گاڑیوں کي مانند جنکے بہُتیرے
گھوڑے لڑائي پر دوڑے جایں * اور اُن کي دُم بِچّھو کي ۱۰
[2] سطر ۵ مانند اور اُنکي دُموں میں نیش اور اُنھیں قُدرت کہ پانچ [2]
مہینے تلک آدمیوں کو اذیّت دیں * اور اُس بے تھاہ ۱۱
[3] او ۲ * ۲ غار کا فرشتہ اُنکا بادشاہ [3] اُسکا نام عبراني میں آبدّون اور
[4] ب ۸ * ۱۳ یوناني میں اَپلّیون یعنے ھلاکو ھی * ایک افسوس گذر گیا ۱۲
پر دیکھو دو افسوس اُنکے بعد آوینگے *
جب چھٹے فرشتے نے پھونکا میں نے خُشبوئي قُربانگاہ ۱۳
کے چاروں کونے میں سے جو خُدا کے آگے ھی ایک آواز سُني:
جو اُس چھٹے فرشتے کو جس پاس تُرھي تھي کہتي تھي ۱۴
[5] ب ۱۶ * ۱۲ کہ اُن چاروں فرشتے کو جو فرات [5] کي بڑي ندّي میں بند
ھیں کھول دے * پھر وے چاروں فرشتے جو ایک گھڑي اور ۱۵
ایک دِن اور ایک مہینے اور ایک برس میں آدمیوں کے
تیسرے حصّے کو قتل کرنے پر تیّار تھے چھوٹ گئے * اور فوجوں کے ۱۶

سنہ یسوعی ۹۶

سوار شُمار میں دو لاک[1] ہزار تھے اور مَیں نے اُنکا شُمار ویسا

[1] زبور ۶۸ * ۱۷ دان ۷ * ۱۰

۱۷ سُنا * اور مَیں نے مُشاہدے میں گھوڑونکو اور اُن کو جو اُن پر بیٹھے تھے یوں دیکھا کہ وے آتشیں اور نیلی اور کِبریتی پاکھر رکھتے تھے اور اُنکے گھوڑوں کے سِر[2] شیروں کیسے تھے اور اُنکے

[2] اشع ۵ * ۲۸ و ۲۹

۱۸ مُنہہ سے آگ اور دھواں اور گندھک نِکلتے تھے * اور اُن تین آفتوں سے یعنے آگ اور دھواں اور گندھک جو اُنکے مُنہہ سے نِکلتے تھے

۱۹ آدمی کا تیسرا حِصّہ مارا گیا * اور اُن گھوڑوں کے مُنہہ میں اور اُنکی دُم میں قُدرتیں تھیں اور اُنکی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں کہ اُن کی دُموں میں سِر تھے اور وے اُنکے وسیلے سے دُکھہ

۲۰ دیتے تھے * اور باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہیں گئے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نکیا جو دیوؤں[3] کو اور

[3] اسا ۳۲ * ۱۷ زبور ۱۰۶ * ۳۷ و ۱۱۵ * ۴ وغ و ۱۳۵ * ۱۵ وغ دان ۵ * ۲۳ ۱ کر ۱۰ * ۲۰

سونے اور روپے اور پیتل اور پتّھر اور لکڑی کی مورتوں کو جو

۲۱ نہ دیکھنے نہ سُننے نہ چلنے سکتے ہیں سجدہ کرتے * اور اُنھوں نے اپنے[4] قتل اور جادوگری اور زِنا اور چوریوں سے توبہ نہیں کیا *

[4] ب ۲۲ * ۱۵

دسواں باب

۱ کِتاب اپنے ہاتھہ میں رکھکے زور آور فرشتے کو دیکھنا اور خُدا کے نام سے قسم کھانا اور یوحنا کا کِتاب کھانا *

۱ مَیں نے اور ایک زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو

[5] ب ۱ * ۱۶ متد ۱۷ * ۲

بادل پہنے ہوئے ہی اور اُسکے سِر پر قوس قُزح اور اُسکا چِہرہ

[6] ب ۱ * ۱۵

سورج کی[5] مانند اور اُسکے[6] پانو آگ کے سُتون کی مانند *

سنہ یسوعي ۹۶

۲ آسکے هاتهہ میں ایک چهوٹي کهلي هوئي کتاب آسنے اپنا
۳ دهنا پانو سمندر پر اور بایاں پانو زمین پر دهرا : اور
آواز بلند سے جسطرح شیر گرجتا هی پکارا تب سات بادل گرجے*
۴ جب سات بادل گرج چکے میں لکهنے پر تها اور میں نے
آسمان سے ایک آواز یهہ کهتي هوئي سُني که ان باتوں پر جنهیں
۵ سات رعدوں نے بیان کیا مُهر[1] کر اور مت لکهہ * تب اُس فرشتے
۶ نے جسے میں نے سمندر اور زمین پر کهڑے دیکها اپنا[2] هاتهہ
آسمان کي طرف بلند کیا : اور اُسکي جو همیشہ زندہ هی
۷ اور جسنے[3] آسمان کو اور سب کچهہ جو اُسمیں هی اور زمین کو
اور سب کچهہ جو اُسمیں هی اور سمندر کو اور سب کچهہ جو
اُسمیں هی پیدا کیا قسم کرکے کها که ابتک[4] زمانہ نهیں هی :
۷ بلکہ ساتویں فرشتے کي آواز کے وقت میں جب وہ پهونکنے پر
هوگا خدا کا راز جیسا اُسنے اپنے بندوں نبیوں کو ظاهر کیا پورا
۸ هوگا * اُس[6] آواز نے جسے میں نے آسمان سے سُنا پهر میرے
ساتهہ بات کرتي هوئي کها که جا اور وہ چهوٹي کهلي هوئي کتاب
جو اُس فرشتے کے جو دریا اور زمین پر کهڑا هی هاتهہ میں
۹ هی لیلے * تب میں نے اُس فرشتے کے پاس جاکر کها که
چهوٹي کتاب مجهے دے اُسنے مجهے کها لے اور اُسے[7] کها جا وہ
تیرے پیٹ کو کڑوا کردیگي پر تیرے منهہ میں شهد کي مانند
۱۰ میٹهي هوگي * تب میں وہ چهوٹي کتاب اُس فرشتے کے

[1] داد ۸ * ۲۶ و ۱۲ * ۴ و ۹
[2] داد ۱۲ * ۷
[3] ب ۴ * ۱۱ و ۱۴ * ۷ اعم ۱۴ * ۱۵
[4] ب ۱۶ * ۱۷
[5] ب ۱۱ * ۱۵
[6] سطر ۴
[7] یحز ۲ * ۸ و ۹ و ۳ * ۱

سنہ یسوعي ۹۶

ھاتھہ سے لیکے کھا گیا وہ میرے مُنھہ میں[1] شہد کي طرح میٹھي تھي اور میں جوں ھي کھا چُکا میرا پیٹ کڑوا ھوگیا *

۱۱ تب اُسنے مُجھے کہا کہ لوگوں اور مُلکیوں اور زبانوں اور بہتیرے بادشاھونکے آگے تجھے نبوّت پھر کہنا ھوگا *

گیارھواں باب

۱ عِبادتگاہ کا ناپنا اور دو گواہ کي بات اور اُنکا قتل ھونا اور ساڑھے تین دن کے بعد جي اُٹھنا اور آسمان پر جانا * ۱۵ ساتویں ترھي کي آواز * ۱۹ آسمان کي عبادتگاہ کا کھلنا *

۱ ایک نل جریب[2] کي مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا ھوکے کہتا تھا کہ اُٹھہ اور خُدا کي عِبادتگاہ اور قُربان گاہ کو ناپ

۲ اور اُنکو جو اُسمیں عِبادت کرتے ھیں * مگر اُس صحن کو جو عِبادتگاہ کے باھر ھی چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کہ وہ غیر مُلکیوں[3] کو دیا گیا ھی اور وے اُس پاک شہر کو بیالیس

۳ مہینے[4] تک پاونسے لتاڑینگے * اور میں اپنے دو گواھوں کو قُدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ کا لباس پہن کر ایک[5] ھزار دو سو ساٹھہ

۴ دِن تک نبوّت کرینگے * یے وے زیتون کے دو درخت اور دو شمعدان ھیں جو زمین کے خُداوند کے حُضور کھڑے ھیں *

۵ اگر کوئي اُنھیں نقصان کرنے چاھے تو اُنکے مُنھہ سے[6] آگ نِکلتي ھی اور اُنکے دُشمنوں کو کھا جاتي ھی سو اگر کوئي

۶ اُنھیں نقصان کرنے کا قصد کرے تو وہ البتہ اسیطرح[7] مارا جاویگا * اُنمیں قُدرت ھی کہ آسمان کو[8] بند کریں کہ اُن کي نبوّت کے

[1] یحز ۳ * ۱ و ۳
[2] ب ۲۱ * ۱۵ یحز ۴۰ * ۳ و غ
[3] زبور ۷۹ * ۱ لو ۲۱ * ۲۴
[4] ب ۱۳ * ۵
[5] ب ۱۲ * ۶
[6] ۱ سلا ۱ * ۱۰ و ۱۲
[7] گذ ۱۶ * ۲۹
[8] ۱ سلا ۱۷ * ۱ یعق ۵ * ۱۶ و ۱۷

سنہ یسوعي ۹۶

دِنوں میں پاني نبرسے اورآنھیں قُدرت ھی کہ پانیکو لُہو بناڈالیں [1]
اور جب چاھیں زمین پر ھر طرح کي بلا لاویں * جب وے ۷
اپني گواھي دے چُکینگے وُہ [2] جانور جو اُس بے تھاہ [3] غار سے
نکلتا ھی اُنسے لڑیگا اور اُنپر غالب ھوگا اور اُنھیں مار ڈالیگا * اور ۸
اُنکي لاشیں بڑے [5] شہر کے بازار میں پڑي رھینگیں اور وُہ شہر
روحاني طور سے سدوم اور مصر کہلاتا ھی جہاں ھمارا خُداوند
بھي صلیب پر کھینچا گیا * اور لوگوں اور فِرقوں اور زبانوں ۹
اور مُلکوں میں سے بعضے اُن کي لاشونکو ساڑھے تین دِن تک
دیکھا کرینگے اور اُنکي لاشوں کو قبر میں [6] رکھنے نہ دینگے * اور زمین ۱۰
کے رھنیوالے اُن پر خوشي و خرّمي کرینگے اور ایک دوسریکو تُحفہ
بھیجینگے کہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رھنے والوں کو اذیّت
دي تھي * اور ساڑھے تین دِنکے بعد زِندگي کي روح خُدا کي ۱۱
طرف سے پِھر اُن میں [7] درآئي اور وے اپنے پانوں پر کھڑے ھو
گئے تب جِنھوں نے اُنھیں دیکھا اُنمیں بہُت ڈر آگیا * اور ۱۲
اُنھوں نے آسمان سے ایک آواز کو یہہ کہتے سُنا اِدھر اوپر آ اور
وے بادل میں آکے آسمان پر چڑھہ گئے اور اُنکے دُشمنوں نے
اُنکو دیکھا * پِھر اُس گھڑي [8] بڑا زلزلہ ھوا اور اُس شہر کا دسواں ۱۳
حِصّہ گِرگیا اُس زلزلے میں سات ھزار آدمي جان سے مارے
گئے اور باقي جو تھے ڈر گئے اور آسمان کے خُدا کي [9] تعریف کي *
دوسرا افسوس گیا اور دیکھو [10] تیسرا افسوس جلد آتا ھی * ۱۴

[1] خر ۷ * ۱۹
[2] ب ۱۳ * ۱و۱۱ و ۱۷ * ۸
[3] ب ۹ * ۲
[4] دا ۷ * ۲۱
[5] ب ۱۴ * ۸ و ۱۷ * ۱و۵ و ۱۸ * ۱۰
[6] زبور ۷۹ * ۲
[7] یحز ۳۷ * ۵وغ
[8] ب ۶ * ۱۲ و ۱۶ * ۱۹
[9] ب ۱۵ * ۷ و ۱۵ * ۵
[10] ب ۸ * ۱۳ و ۹ * ۱۲ و ۱۵ * ۱ و ۱۶ * ۱وغ

سنہ یسوعي ۹۶

۱۵ جب [1]ساتویں فرشتے نے پھونکا آسمان پر بڑي آواز یہہ
کہتي تھي کہ اِس دُنیا کي [2]بادشاہت ہمارے خُداوند اور
اُسکے مسیح کي ہوئي اور وُہ ہمیشہ [3]بادشاہت کریگا *
۱۶ چوبیس [4]مشائخ جو اپني مسندوں پر خُدا کے حُضور بیٹھے
۱۷ تھے مُنہہ کے بھل گِرے اور خُدا کو سجدہ کرکے بولے : اي
خُداوند اللہ قادرِ مُطلق جو ہی [5]اور تھا اور آنیوالا ہی ہم تیرا
شُکر کرتے ہیں کہ تو اپني بڑي قُدرت لیکے بادشاہت کرتا
۱۸ ہی * اور سارے غیر مُلکي غُصّے تھے اور اب تیرا غضب آیا اور
وقت پُہنچا کہ مُردوں کي [6]عدالت کي جاے اور تو نے اپنے
بندوں نبیوں اور پاک لوگوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے
کیا بڑے پھل بخشے اور اُنکو جو زمین کو برباد کرتے تھے برباد کرے *
۱۹ اُسکے بعد خُدا کي [8]عِبادتگاہ آسمان میں کھولي گئي اور
اُسکي عِبادتگاہ میں اُسکے عہد نامے کا صندوق دیکھا گیا اور
بِجلي [9]اور آواز اور رعد اور زلزلہ اور بڑے اولے گِرے *

۱ [1] ب ۱۰ * ۷
۲ [2] ب ۱۹ * ۶
۳ [3] داذ ۲ * ۴۴
و ۷ * ۱۴ و ۲۷
۴ [4] ب ۴ * ۴
و ۵ * ۸
و ۱۹ * ۴
۵ [5] ب ۱ * ۴ و ۸
و ۴ * ۸
و ۱۶ * ۵
۶ [6] ب ۶ * ۱۰
داذ ۷ * ۹ و ۱۰
عبر ۹ * ۲۷
۷ [7] ب ۱۳ * ۱۰
۸ [8] ب ۱۵ * ۵ و ۸
۹ [9] ب ۸ * ۵
و ۱۶ * ۱۸

بارھواں باب

۱ عجیب عورت کو دیکھنا اور اُسکا بیٹا جنّا اور اژدھے سے جنگل میں بھاگنا * ۷ میکائیل اور اژدھے کي لڑائي اور اژدھے کا مغلوب ہونا اور اُس عورت کو ستانا *

۱ ایک بڑا عجیب نِشان آسمان میں نظر پڑا ایک عورت
آفتاب کو اوڑھے ہوئے اور مہتاب اُسکے پانوں تلے اور اُسکے سر پر
۲ بارہ سِتاروں کا تاج * وُہ عورت حامِلہ ہوکے درد زہ سے اور

سنہ یسوعي ۹۶

جنّے کي سختي سے چلّائي * پھر ایک اور عجیب نشان آسمان ۳
پر دکھائي دیا ایک بڑا سُرخ[1] اژدہا جسکے سات سر اور دس
سینگ اور سات تاج اُسکے سروں پر تھے ظاہر ہوا * اُسکي دُم نے ۴
آسمان کے ستارے کے تیسرے حصّے کو کھینچکے زمین پر گرایا
پھر اژدہا اُس[2] عورت کے آگے جو جنّے پر تھي جا کھڑا ہوا کہ
جب وُہ جنے تو اُسکے بچّے کو نگل جاوے * اور وُہ بیٹا لڑکا جني ۵
جو لوہے[3] کا سونٹا لیکے سارے مُلکیوں پر حکومت کریگا
اور اُسکا وہ لڑکا خدا کے اور اُسکے تخت کے پاس پکڑا لیا گیا *
اور وُہ عورت بیابان میں جہاں خُدا نے اُسکے لئے جگہہ تیّار کي ۶
تھي بھاگي تاکہ وہاں بارہ سو[4] ساٹھہ دن تک پرورش پاوے *
اُسکے بعد آسمان پر لڑائي ہوئي میکائیل[5] اور اُسکے فرشتے ۷
اُس اژدہے[6] سے لڑے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے لڑے : پر غالب ۸
نہوئے اور آسمان پر اُنکے لئے جگہہ نرہي * تب وُہ بڑا اژدہا ۹
نکالا گیا وہي پُرانا سانپ اور شیطان جو تہمت کرنیوالا کہلاتا
ہی اور جو سارے جہان کو فریب دیتا ہی زمین پر گرایا
گیا اُسکے فرشتے بھي اُسکے ساتھہ گرائے گئے * پھر میں نے آسمان سے ۱۰
ایک بڑي آواز یہہ کہتي ہوئي سُني کہ اب[8] نجات اور قدرت
اور ہمارے خُدا کي بادشاہت اور اُسکے مسیح کا اختیار قریب
ہی کہ ہمارے بھائیوں کا تہمت[9] کرنیوالا جو رات اور دن
ہمارے خُدا کے آگے اُنپر تہمت کرتا تھا گرایا گیا * اور وے ۱۱

[1] ب ۱۷ * ۳و۹
[2] سطر ۲
[3] ب ۲ * ۲۷ و ۱۹ * ۱۵ زبور ۲ * ۹
[4] ب ۱۱ * ۳
[5] دا ۱۲ * ۱
[6] سطر ۳ ب ۲ * ۲
[7] ب ۲۰ * ۲و۳ پید ۳ * ۱و۴
[8] ب ۱۹ * ۱
[9] ایوب ۱*۹و۱ و ۲ * ۵

سنہ یسوعي ۹۶

برّے کے لہو سے[1] اور اپني گواهي کي بات سے اُسپر فتحمند هوئے
۱۲ اور اُنهوں نے مرنے تک اپني جانوں[2] کو عزیز نہ جانا * اِسواسطے تُم اي
آسمانو اور تُم جو اُنمیں رهتے هو خوشي[3] کرو افسوس اُنپر جو
زمین اور سمُندر کے رهنے والے هیں کہ شیطان یہہ جانکر کہ اُسکا وقت
۱۳ تهوڑا هي باقي هی بڑے غضب سے تُم پر اُترا هی * اور جب
اُس اژدہے نے دیکھا کہ زمین پر گرایا گیا تو اُسنے اُس[4] عورت کو
۱۴ جو بیٹا لڑکا جني تهي ستایا * اور اُس عورت کو بڑے عُقاب
کے دو پر دئے گئے تاکہ اُس سانپ کے سامهنے سے بیابان کو
اپني جگہہ میں جاے جهاں ایک[5] زمان اور دو زمان اور
۱۵ آدها زمان تک اُسکي پرورش مُقرّر کي گئي * پهر اُس سانپ
نے اپنے مُنهہ سے پاني دریا کي مانند اُس عورت کے پیچهے
۱۶ جاري کیا تاکہ اُسے بهادے * پر زمین نے اُس عورت کي مدد کي
کہ زمین نے اپنا مُنهہ کهولکے اُس دریا کو جو اژدہے نے
۱۷ اپنے مُنهہ سے بهایا تها پي لیا * اور اژدها عورت پر غُصّے هوا
اور اُسکي اولاد[6] سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل کرتے هیں اور
یسوع مسیح کي گواهي رکهتے هیں لڑنے گیا *

تیرهواں باب

۱ سات سر اور دس تاج والے جانور کا سمُندر سے نکلنے کا اور اسے اژدهے
کي قُدرت دینے کا بیان * ۱۱ زمین سے دوسرے جانور کا نکلنا اور
پهلے جانور کا نقش اور سب لوگوں کا اُسے سجدہ کرنا *

۱ میں سمُندر کے ریتے پر کهڑا تها اور دیکھا کہ ایک حیوان

[1] رو ۸ * ۳۳ و ۳۷
[2] لو ۱۴ * ۲۶
[3] ب ۱۸ * ۲۰ زبور ۹۶ * ۱۱
[4] سطر ۵
[5] داؤ ۷ * ۲۵ و ۱۲ * ۷
[6] ب ۱۱ * ۷ و ۱۳ * ۷ پید ۳ * ۱۵

سنہ یسوعي ۹۶

سُمندر سے نِکلا [1] جِسکے سات سِر اور دس سینگ اور اُسکے سینگوں
پر دس تاج اور اُسکے سِروں پر کُفر کا نام * اور وُہ حیوان جِسے ۲
مَیں نے دیکھا چیتے کي شکل اور اُسکے پانوں بھال کے سے اور اُسکا
مُنہہ شیر کا سا اور اُس [2] اژدہے نے اپني قُدرت اور اپنا تخت
اور بڑا اِقتدار اُسے دیا * اور مَیں نے اُسکے ایک سِر پر موت کا ۳
زخم دیکھا پر اُسکي موت کا زخم چنگا ہو گیا تھا اور ساري دُنیا
اُس حیوان کے پیچھے [3] تعجّب کرتي تھي * اور اُنھوں نے اُس ۴
اژدہے کو جِسنے اُس حیوان کو اپنا اقتدار دیا سِجدہ کیا اور
اُس حیوان کو سِجدہ کر کے بولے اِس حیوان کي مانند کَون
ہی کَون اِسّے لڑ سکتا ہی * اور بڑي بات بولنے والا اور [4] کُفر ۵
کہنے والا مُنہہ اُسے دیا گیا اور بیالیس مہینے کي لڑائي کا
اقتدار اُسے دیا گیا * اور وُہ خُدا کے برخِلاف پر اپنا مُنہہ ۶
کھولکر اُسکے نام کے اور اُسکي جگہہ کے اور جو آسمان پر رہتے ہیں
اُنکے بر خِلاف کُفر بکنے لگا * اُسے یہہ دیا گیا کہ [6] پاک لوگوں سے ۷
مُقابلہ کرے اور اُنپر غالب ہووے اور سب فِرقوں اور لوگوں
اور زبانوں اور مُلکوں پر اُسے اِقتدار دیا گیا * زمین کے تمام رہنے ۸
والے اُسے سِجدہ کرینگے جِنکا نام اُس مارے گئے برّے کي
زِندگي کي کِتاب میں دنیا کي بِنا سے لِکھا نہیں گیا * اگر ۹
کِسي کے کان ہو تو سُنے * جو قید کرنے کے لئے جاتا ہی ۱۰
سو قید میں پڑیگا اور جو تلوار سے [9] قتل کرتا ہی البتہ تلوار

1 ب ۱۲ * ۳ و ۱۷ * ۹و۱۲ داذ ۷ * ۲و۷
2 ب ۱۲ * ۹
3 ب ۱۷ * ۸
4 داذ ۷ * ۲۵ و ۱۱ * ۳۶
5 ب ۱۱ * ۲ و ۱۲ * ۶
6 ب ۱۱ * ۷ و ۱۲ * ۱۷ داذ ۷ * ۲۱
7 ب ۳ * ۵ و ۲۰ * ۱۲و۱۵ و ۲۱ * ۲۷ ب ۲ * ۷
9 متہ ۲۶ * ۵۲

سنہ یسوعي ۹۶

سے قتل کیا جائیگا پاک لوگونکا [1]صبر اور ایمان یہاں ھی *

[1] ب ۱۴ * ۱۲

۱۱ مَیں نے دیکھا کہ اور ایک حیوان زمین سے نِکلا اور برّے کي

۱۲ مانند اُسکے دو سینگ تھے اور ازدہے کي بولي بولتا تھا * اِسنے پہلے

حیوان کے سارے اِقتدار کو اُسکے آگے ظاہر کیا اور زمین سے اور

اُسکے رہنیوالوں سے پہلے حیوان کي جِسکي موت کا زخم

۱۳ چنگا ھوا سِجدہ کروایا * اور بڑے [2]عجائب ظاہر کئے یہاں [2] متـ ۲۴ * ۲۴ ۲ تسـ ۲ * ۹ و ۱۰

تک کہ آدمیوں کي نظر میں آسمان سے زمین پر آگ

۱۴ برسایا * اور جِن معجزوں کو اُس حیوان کے سامھنے دِکھانے کي

[3] ب ۱۹ * ۲۰ قُدرت اُسے دي گئي تھي اُنسے زمین کے رہنیوالوں کو [3]دغا

دیا کہ زمین کے رہنیوالوں سے کہا کہ تُم اُس حیوان کي

۱۵ جِس میں تلوار کا زخم تھا اور جیا ایک تصویر بناؤ * اور

اُسمیں قُدرت تھي کہ اِس حیوان کي تصویر کو جان بخشے

کہ اُس حیوان کي وہ تصویر باتیں بھي کرے اور اُن سب کو

جو اُس حیوان کي تصویر کو سِجدہ نکریں قتل کرواے *

۱۶ اور اُسنے چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور بندے سبھوں

[4] ب ۱۴ * ۹ و ۲۰ * ۴ ۱۷ کے داھنے ھاتھہ اور پیشاني پر ایک نِشان [4]رکھوایا * اور کوئي

آدمي مول لینے یا بیچنے نسکے مگر وھي جِس میں وہ نِشان یا اُس

۱۸ حیوان کا نام یا اُسکے نام کے شُمار کي رقم ھو * حِکمت یہاں ھی

وہ جو دانشمند ھی حیوان کا شُمار رکھے کہ وہ ایک آدمي

کا شُمار ھی پر اُسکا شُمار چھہ سو چھہ سٹھہ ھی *

سنہ یسوعي ۹۶

چودھواں باب

۱ صیون پہاڑ پر مسیح کو اپنے لوگونکے ساتھہ دیکھنا * ۲ اِنجیل کے وعظ کرنیوالے اور بابل کي بربادي کے خبر دینیوالے فرشتے کو دیکھنا * ۱۴ خدا کے غضب کي فصل کاٹنا اور کولھو میں سے غضب کے انگور کا رس نکالنا *

۱ ب ۵ * ۱۲ ۱ جب میں نے نگاہ کي تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک[1] برّہ کو صیون

۲ ب ۷ * ۱۵ پہاڑ پر کھڑا ہی اور اُسکے ساتھہ ایک[2] لاکھہ چونتالیس ہزار جنکے

۹ ب ۷ * ۳ ۲ پیشانیوں[3] پر اُنکے باپ کا نام لکھا ہوا تھا * پھر میں نے بڑے

۴ ب ۱۹ * ۶ پاني کي[4] آواز کي مانند اور بڑے رعد کي مانند ایک آواز

۵ ب ۵ * ۸ آسمان سے سُني اور میں نے بربط نوازوں کي آواز جو بربط نوازي

کررہے تھے سُني * اور وے تخت کے آگے اور اُن چاروں جانداروں ۳

۶ ب ۵ * ۹ و ۱۵ * ۳ اور مشائخ کے آگے نیا گیت[6] گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھہ چونتالیس

ہزار کے سوا جو زمین سے مول لئے گئے تھے اور کوئي اُس گیت کو

سیکھہ نسکا * ۴ یے وے لوگ ہیں جو رنڈیوں سے ناپاک نہوئے

گھہ وے پاک رہیں یے وے ہیں جو برّے کے پیچھے جہاں کہیں

وہ جاتا ہی جاتے ہیں یے خدا اور برّے کے لئے پہلے پھل ہوکے

۷ ب ۵ * ۹ ۵ آدمیوں میں سے[7] مول لئے گئے ہیں * اور اُنکے مُنھہ میں جھوٹھہ

۸ او ۵ * ۲۷ بات پائي نگئي اور وے خدا کے تخت کے آگے بے عیب[8] ہیں *

۶ میں نے ایک اور فرشتے کو دیکھا جو زمین کے باشندوں

کو یعنے سب مُلکوں اور فرقوں اور زبانوں اور لوگوں کو وعظ

کرنے کے لئے ہمیشے کي اِنجیل لئے ہوئے آسمان کے بیچ

سنہ یسوعي ۹۶

۷ میں اُڑتا تھا * اور اُسنے بڑي آواز سے کہا خُدا سے[1] ڈرو اور اُسکي تعظیم
کرو کہ اُسکي عدالت کا وقت آ پہُنچا ھی اور اُسے سجدہ کرو جسنے
۸ آسمان[2] اور زمیں اور سمُندر اور پاني کے چشمے پیدا کئے * اور اُسکے
پیچھے ایک دوسرا فرشتہ جاکر یوں بولا کہ[3] بابل وہ بڑا شہر گر پڑا
ھی گر پڑا ھی کہ اُسنے اپني[4] حرامکاري اور غضب کي شراب
۹ سارے مُلکیوں کو پلائي * پھر ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے
جا کے بڑي آواز سے بولا کہ جو کوئي اُس[5] حیوان اور اُسکي
تصویر کي پرستش کرتا ھی اور اُسکا نقش اپني پیشاني یا
۱۰ اپنے ھاتھہ پر رکھتا ھی * وھي خُدا کے غضب کي[6] خالص
شراب جو اُسکے غضب کے پیالے میں بھري گئي ھی پیئگا اور پاک
فرشتوں کے اور برّے کے آگے اُسے آگ[7] اور گندھک میں عذاب
۱۱ ھوگا * اور اُنکے عذاب کا دھواں[8] ھمیشہ اُٹھتا رھتا ھی اور
اُنکو جو اُس حیوان اور اُسکي تصویر کي پرستش کرتے ھیں اور
۱۲ اُنکو جو اُسکے نام کا نشان لیتے ھیں رات دِن آرام نہیں ھی * وے
پاک لوگ جو خُدا کے حکموں پر اور یسوعي ایمان پر عمل
کرتے ھیں اُنکا صبر[9] یہاں ظاھر ھی *

۱۳ پھر مَیں نے آسمان سے مَیرے ساتھہ یہہ کہتي ھوئي ایک
آواز سُني کہ لکھہ وے مُردے جو خُداوند ھي میں مرتے ھیں
اب سے مُبارک ھیں روح بھي کہتي ھی کہ وے اپنے محنتوں
سے آرام[10] پاتے ھیں اور اُنکے اعمال اُنکے پیچھے پیچھے چلے جاتے ھیں *

[1] ب ۱۱ * ۱۸ و ۱۵ * ۴
[2] اعہ ۱۷ * ۲۴ وغ
[3] ب ۱۸ * ۲ اشع ۲۱ * ۹ ارم ۵۱ * ۸
[4] ب ۱۷ * ۲ و ۱۸ * ۳
[5] ب ۱۳ * ۱۴ وغ
[6] زبور ۷۵ * ۸
[7] ب ۱۹ * ۲۰ و ۲۰ * ۱۰
[8] ب ۱۹ * ۳
[9] ب ۱۳ * ۱۰
[10] اشع ۵۷ * ۲ عبر ۴ * ۹

سنہ یسوعي ۹۶

پھر مَیں نے نظر کرکے ایک سُفید بادل اور اِبن آدم کي مانند ۱۴
ایک شخص کو اُس بادل پر سوار ہوتے دیکھا جِسکے سر پر
سونیکا تاج اور ہاتھہ میں ایک تیز کچیا تھا * اور اور ایک ۱۵
فرشتہ عِبادتگاہ سے نِکلا اور اُس فرشتے کو جو بادل پر سوار تھا
بڑي آواز سے کہا کہ اپنا کچیا لگا اور کاٹ کہ تیرے کاٹنے کا
وقت آیا ہی کہ زمین کي زراعت پکي ہی * اور اُسنے جو بادل ۱۶
پر سوار تھا اپنا کچیا زمین پر لگایا اور زمین کي فصل کاٹي گئي *
پھر اور ایک فرشتہ آسماني عِبادتگاہ سے نِکلا اُس پاس بھي ۱۷
ایک تیز کچیا تھا * اور اور ایک فرشتہ جِسکا حُکم آگ پر تھا ۱۸
قُربانگاہ سے نِکلا اور اُسکو جِس پاس تیز کچیا تھا بڑے شور
سے پُکارکے کہا کہ اپنا تیز کچیا لگا اور تاکِ زمین کے خوشے
کاٹ کہ اُسکے انگور پُختہ ہوچکے * پھر اُس فرشتے نے اپنا کچیا ۱۹
زمین پر لگایا اور تاکِ زمین کو کاٹا اور خُدا کے غضب کے
بڑے کولھو میں ڈال دیا * اور شہر کے باہر اُس کولھو میں ۲۰
پیڑا گیا اور اُس کولھو سے لہو ایک هزار چھہ سی تیر پرتاب
ایسا بہا کہ گھوڑوں کي لگام تک پُہنچا *

پندرھواں باب

۱ سات پچھلي آفت لانیوالے سات فرشتونکا ذکر اور جانور پر فتح کا گیت *
۵ خُدا کے غضب کے سات پیالے سے ڈھالنا *

مَیں نے ایک اور نِشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور عجیب ۱

1 یحز ۱ * ۲۶
دان ۷ * ۱۳
2 ب ۶ * ۲
3 یوٴیل ۳ * ۱۳
4 ب ۱۹ * ۱۵

سنہ یسوعی ۹۶

تھا یعنے سات فرشتے اُن پچھلی سات آفت کو لئے ہوئے جنمیں غضب
۲ الہی بھرا ہوا ہی دیکھا * اور میں نے شیشے کا سمندرسا ایک
طشت آگ ملا ہوا دیکھا اور وے جو اُس حیوان اور اُسکی
تصویر پر اور اُسکے نقش اور اُسکے نام کے شمار پر فتحمند ہوئے تھے
اُس شیشے کے سمندر سے طشت پر خدا کی بربط لئے کھڑے تھے *
۳ اور وے خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یہہ کہکے
گانے لگے کہ ای خداوند اللہ قادر مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب
ہیں ای پاک لوگوں کا بادشاہ تیری راہیں برحق اور سچ ہیں *
۴ ای خداوند کون تجھسے نہ ڈریگا اور تیرے نام کی تعریف
نکریگا کیونکہ صرف توہی پاک ہی کہ سارے ملک کے لوگ
آکے تیرے آگے سجدہ کرینگے کہ تیری عدالتیں ظاہر ہوئی ہیں *
۵ بعد اُسکے میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ گواہی کی
۶ عبادتگاہ آسمان پر کھلی ہی * اور وے سات فرشتے اُن سات
آفت کو لئے ہوئے صاف اور سفید پوشاک پہنے ہوئے سونے کے
۷ سینے بند سینوں پر لپیٹے ہوئے عبادتگاہ سے نکل آئے * اور اُن
چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے اُس
۸ ہمیشہ زندہ خدا کے غضب سے بھرے ہوئے اُن سات فرشتے
کو دئے * اور وہ عبادتگاہ خدا کی بزرگی اور قدرت کے سبب
دھویں سے بھر گئی اور جب تک اُن سات فرشتوں کی سات
آفتیں تمام نہوئیں کوئی اُس عبادتگاہ میں داخل نہو سکا *

[1] ب ۱۶ * ۱
و ۲۱ * ۹
[2] ب ۱۳ * ۱۵-۱۷
[3] خر ۱۵ * اوغ
اسا ۳۲ * اوغ
[4] ب ۱۴ * ۳
[5] ب ۱۶ * ۷
زبور ۱۴۵ * ۱۷
[6] ارم ۱۰ * ۷
[7] ب ۲۱ * ۱۹
[8] ب ۴ * ۶
[9] خر ۴۰ * ۳۴
۱ سلا ۸ * ۱۰
اشع ۶ * ۴

سولھواں باب

سنہ یسوعی ۹۶

۱ پیالوں سے ڈھالنا ۲ * پہلے پیالے سے ڈھالنا * ۳ دوسرے پیالے سے ڈھالنا * ۴ تیسرے پیالے سے ڈھالنا * ۸ چوتھے پیالے سے ڈھالنا * ۱۰ پانچویں پیالے سے ڈھالنا * ۱۲ چھٹویں پیالے سے ڈھالنا * ۱۷ ساتویں پیالے سے ڈھالنا *

۱ ب ۱۵ * ۱ ۱ میں نے عبادتگاہ سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُن[1] سات فرشتوں سے یہہ کہتی تھی کہ روانہ ہو ؤ اور غضب الہی کے

۲ ب ۱۵ * ۷ ۲ اُن[2] پیالوں میں سے زمین پر ڈھالو *

۳ ب ۸ * ۷ ۳ پہلا فرشتہ چلا جاکر اپنا پیالہ[3] زمین پر ڈھالا تب اُن لوگوں

۴ ب ۱۳ * ۱۶ و ۱۷ ۴ میں جنمیں اُس حیوان کا[4] نشان تھا اور اُنمیں جو اُسکی

۵ خر ۹ * ۹-۱۱ ۵ تصویر کی پرستش کرتے تھے بُرا اور سڑا دنبل پیدا ہوا *

۶ ب ۸ * ۸ و ۹ ۶ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ[6] دریا میں ڈھالا تب وہ مُردے

۷ خر ۷ * ۱۷ و ۲۰ ۷ کا لہو سا[7] ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو دریا میں تھا مرگیا *

۸ ب ۸ * ۱۰ ۸ پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں[8] اور پانی کے چشموں

۹ ب ۱ * ۴ و ۸ و ۱۱ * ۱۷ و ۱۵ * ۳ ۹ میں ڈھالا اور وے لہو ہو گئے * اور میں نے پانی کے فرشتے کو

۱۰ ب ۱۳ * ۱۵ مز ۲۳ * ۳۴ و ۳۵ ۱۰ یہہ کہتے سُنا کہ ای خُداوند[9] جو ہی اور تھا اور ہوگا تو برحق

۱۱ ب ۱۵ * ۳ و ۱۹ * ۲ ۱۱ ہی کہ تو نے یوں عدالت کی * کہ اُنھوں نے پاک لوگوں اور

۱۲ ۱۲ نبیوں کا خون[10] بہایا تھا سو تو نے اُنھیں لہو پینے کو دیا وے

۱۳ ۱۳ اِسی کے لائق ہیں * پھر میں نے قُربان گاہ میں سے دوسرے

۱۴ ۱۴ فرشتے کو یہہ کہتے سُنا سچ ای خُداوند اللہ قادر مُطلق تیری

۱۵ ۱۵ عدالتیں سچّی[11] اور برحق ہیں *

سنہ یسوعی ۹۶

۸ پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر ڈھالا[1] اور آدمیوں
۹ کو آگ سے جلانے کی قدرت اُسے دی گئی * اور آدمی بڑی
گرمی سے جل گئے اور خدا کے نام کا جو اُن بلاؤں پر قادر ہی
کُفر کیا[2] اور اُسکی تعظیم کے لئے توبہ نکیا *
۱۰ پھر پانچویں فرشتے نے اُس حیوان کے تخت پر اپنا پیالہ
ڈھالا اُسکی بادشاہت تاریکی سے بھری گئی اور اُنھوں نے
۱۱ مارے درد کے اپنی زبانیں چبائیں * اور اپنے دردوں اور زخموں کے
سبب آسمان کے خدا کا کُفر کیا[3] اور اپنے کاموں سے توبہ نکیا *
۱۲ پھر چھٹھویں فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں جو
فرات[4] ہی ڈھالا اُسکا پانی سوکھ گیا تا کہ پورب کے بادشاہوں
۱۳ کے لئے راہ تیار ہووے * پھر میں نے اُس اژدہے کے مُنہہ سے
اور اُس جانور کے مُنہہ سے اور جھوٹے نبی[6] کے مُنہہ سے مینڈک
۱۴ کی مانند تین ناپاک[7] روح کو نکلتے دیکھا * کہ وے مُعجزے
دِکھانیوالے دیوؤں کی روحیں ہیں[8] جو زمین پر اور ساری دُنیا
کے بادشاہوں پاس سیر کرتے ہیں کہ اُنھیں قادر مُطلق خدا
۱۵ کے بڑے دن کی لڑائی پر جمع کریں * پھر اُسنے اُنکو ایک[9] مکان
۱۶ میں جسکا نام عبرانی میں ارمگدون[10] ہی جمع کیا * دیکھہ
میں چور کی مانند[11] آتا ہوں مُبارک ہی وہ جو جاگتا ہی اور
اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہی تا نہووے کہ وہ ننگا
پھرے اور لوگ اُسکی شرمندگی کو دیکھیں *[12]

[1] ب ۸ * ۱۲
[2] سطر ۱۱ و ۲۱
[3] سطر ۹ و ۲۱
[4] ب ۹ * ۱۴
[5] ب ۱۲ * ۳ و ۹
[6] ب ۱۹ * ۲۰ و ۲۰ * ۱۰
[7] ۱ یو ۴ * ۱-۳
[8] ب ۱۳ * ۱۴ ۱ تھ ۴ * ۱ ۲ تس ۲ * ۹
[9] ب ۱۹ * ۱۹
[10] ب ۱۹ * ۱۹
[11] ب ۳ * ۳ ۱ تس ۵ * ۲ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[12] ب ۳ * ۱۴ و ۱۸

سنہ یسوعي ۹۶

۱۷ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں ڈھالا تب آسمان کي عبادتگاہ میں تخت سے ایک بڑي آواز یہہ کہتي ہوئي نکلي کہ ہو چکا * ۱۸ تب آوازیں ہوئیں اور گرجیں اور چمکیں اور بڑا زلزلہ ہوا ایسا کہ جب سے آدمي زمین پر ہیں ایسا سخت اور بڑا زلزلہ کبھي نہوا * ۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہوگیا اور شہروں کي بستیاں گر گئیں اور بڑي بابل خدا کي یاد میں پڑي تاکہ اُسے اپنے غصّے اور غضب کي شراب کا پیالہ دیوے * ۲۰ تب ہر ایک جزیرہ بھاگا اور پہاڑ کہیں پایا نگیا * ۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے پڑے اور آدمیوں نے اولوں کي مار سے خدا کا کفر کیا کہ اولوں کي مار نہایت سخت تھي *

۱ ب ۲۱ * ۶
۲ ب ۸ * ۵
و ۱۱ * ۱۹
۳ دان ۱۲ * ۱
۴ ب ۱۴ * ۸
و ۱۷ * ۱۸
۵ ب ۱۴ * ۱۰
۶ ب ۶ * ۱۴
۷ سطر ۹ و ۱۱

سترھواں باب

۱ سات سر اور دس سینگ کے جانور پر بابل نام ایک زانیہ عورت کا سوار ہونا اور اُن سات سر اور دس سینگ کے معنے اور اُنکا مغلوب ہونا اور مسیح کا غالب ہونا *

۱ ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے آیا اور میرے ساتھہ بات کرکے بولا کہ اِدھر آ میں تجھے اُس بڑي زانیہ کي سزا جو بہت سے دریاؤں پر بیٹھي ہے دکھلاونگا * ۲ اور جسکے ساتھہ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاري کي ہے اور جسکي حرامکاري کي شراب سے زمین کے رہنیوالے

۸ ب ۲۱ * ۹
۹ ب ۱۹ * ۲
۱۰ سطر ۱۵
۱۱ ب ۱۸ * ۳
۱۲ ب ۱۴ * ۸
و ۱۸ * ۳

سنہ یسوعي ۹۶

۳ متوالے ہوئے ہیں * پِھر وہ مُجھے روح سے بیابان میں لیگیا وہاں
میں نے ایک رنڈي کو قِرمزي رنگ [1] حیوان پر جو کُفر کے
ناموں سے بھرا تھا اور جِسکے سات سِر اور دس سینگ تھے بیٹھے
۴ دیکھا * یہہ رنڈي بیگنيؔ اور قِرمزي کپڑے پہنے تھي اور [2] ب ۱۸ * ۱۲ و ۱۶
سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھي اور ایک سونیکا
پیالہ [3] کراہت سے اور اپني حرامکاري کي ناپاکي سے بھرا ہوا [3] ارم ۵۱ * ۷
۵ اُسکے ہاتھہ میں تھا * اور اُسکي پیشاني پر یے نام لِکھے ہوئے تھے
[4] راز اور بڑي [5] بابل اور زمین کي [5] حرامکاریاں [4] ۲ تس ۲ * ۷
[5] ب ۱۴ * ۸ و ۱۶ * ۱۹ و ۱۸ * ۲ و ۲۱
۶ اور کراہت کي ما * میں نے دیکھا کہ وہ رنڈي [6] ب ۱۹ * ۲
پاک لوگوں کے خون [7] سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے [7] ب ۱۶ * ۶ و ۸۱ * ۲۴
متوالي ہورہي تھي میں اُسکو دیکھکر بہت تعجب سے
۷ مُتعجب ہوا * تب اُس فرشتے نے مُجھسے کہا تو کیوں
تعجب کرتا ہی میں اُس [8] رنڈي اور اُس حیوان کا راز [8] سطر ۱ و ۳
۸ جِسکے سات سِر اور دس سینگ ہیں تُجھسے کہونگا * وہ حیوان
جِسے تونے دیکھا سوہي تھا اور اب نہیں ہی اور اُس [9] بے تہاہ [9] ب ۱۱ * ۷
غار سے اُٹھنے پر ہی اور ہلاکت میں جایگا اور زمین کے رہنے
والے جِنکے نام دُنیا کي بنا سے زِندگي کي [10] کتاب میں لِکھے
نہیں گئے اُس حیوان کو جو تھا اور نہیں ہی اور ہوگا دیکھکے [10] ب ۱۳ * ۸
۹ تعجب [11] کرینگے * جِسکي عقل ہی وہ سمجھے کہ وے سات [11] ب ۱۳ * ۳
۱۰ سِر [12] سات پہاڑ ہیں جِن پر وہ رنڈي بیٹھي ہی * اور [12] ب ۱۳ * ۱

سنہ یسوعي ۹۶

سات بادشاہ ہیں پانچ تو گرگئے ایک ہی اور وہ دوسرا ابتک
نہیں آیا اور جب آویگا تھوڑي مدّت تک اُسکا رہنا ہوگا *
۱۱ وہ حیوان جو تھا اور اب نہیں بھي آٹھواں وہي ہی اور اُن
ساتوں میں سے ہی اور ہلاکت میں جاتا ہی * اور دس
۱۲ سینگ[1] جسے تونے دیکھا دس بادشاہ ہیں جنھوں نے ابتک
[1] ب ۱۳ * ۱ دا ۷ * ۲۰ بادشاہت نہیں پائي لیکن اُس حیوان کے ساتھہ ایک گھڑي
تک بادشاہوں کي مانند اِختیار پاوینگے * وے ایک صلاح
۱۳ ہو کے اپني قُدرت و اِختیار اُس حیوان کو دینگے *
[2] ب ۱۹ * ۱۹ ۱۴ وے برّے سے[2] لڑائي کرینگے لیکن برّہ اُنپر غالب ہوگا کہ وہ
[3] ب ۱۹ * ۱۶ اسہ ۱۰ * ۱۷ ۱ تم ۶ * ۱۵ خُداوندوں[3] کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہی اور وے جو
[4] رو ۸ * ۳۰ و ۳۶ اُسکے ساتھہ ہیں سب[4] طلبیدہ و برگزیدہ و امانت دار ہیں * پھر
[5] سطر ۱ ۱۵ اُسنے مجھسے کہا وے پاني جو تونے دیکھے جہاں وہ زانیہ بیٹھي
[6] ب ۱۳ * ۷ تھي لوگ[6] اور جماعتیں اور مُلکیں اور زبانیں ہیں * اور تونے
۱۶ جو دس سینگ جانور پر دیکھا وے اُس زانیہ سے نفرت
کرینگے اور اُسے مُفلس اور ننگا کرینگے اور اُسکا گوشت کھاینگے اور اُسے
[7] ب ۱۸ * ۸ و ۱۸ [8] ب ۱۰ * ۷ آگ سے[7] جلاوینگے * کہ جبتک خُدا کي باتیں[8] پوري نہ ہوویں
۱۷ خُدا اپني مرضي پوري کرنے اور ایک صلاح ہوکر اُنکي
بادشاہت اُس حیوان کو دینے پر اُنکے دلوں کو مائل کریگا *
۱۸ وہ رنڈي جسے تونے دیکھا وہ بڑا شہر ہی جو زمین کے
بادشاہوں پر حکومت کرتي ہی *

سنہ یسوعی ۹۶

اٹھارھواں باب

۱ بابل کا گرنا اور اُسمیں سے خُدا کے لوگونکا باہر جانا اور اُسکے لئے بادشاہوں اور سوداگروں اور جہازی لوگوں کا نالہ کرنا اور خُدا کے لوگونکا خوش ہونا * ۲۱ بابل گرنے کی تمثیل *

۱ اُسکے بعد مَیں نے ایک فرشتہ بڑے اِقتدار کے ساتھہ آسمان سے اُترتے دیکھا اور زمین اُسکی بُزرگی سے روشن ہو گئی *

۲ اُسنے بڑی زوراَور آواز سے خوب پُکارکے کہا کہ بڑی[1] بابل گِرپڑی وُہ اب دیوؤں کے رہنے کی جگہہ اور ہر ایک ناپاک روح کا

۳ مکان اور[2] ہر ایک ناپاک اور مکروہ جانور کا مکان ہوئی * کہ سارے مُلکیوں نے اُسکی[3] حرامکاری کے غضب کی شراب پی لی ہی اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری کی ہی اور زمین کے سوداگر اُسکی خوشی کی بُہتایت سے دولتمند ہوئے

۴ ہیں * پھر مَیں نے آسمان سے اور ایک آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی ای میرے لوگو اُسمیں سے[4] باہر آؤ تا کہ تُم اُسکے گُناہوں

۵ میں شریک نہووٗ اور اُسکی بلاؤں میں سے کُچھہ نپاؤ * کہ اُسکے گُناہ آسمان[5] تک پہُنچے اور خُدا نے اُسکی بدکاریاں[6] یاد کیاں *

۶ جیسا[7] اُسنے تُمھیں دیا تُم بھی اُسے ویسا ہی دو اور اُسکے کام کے موافق دُگُنا دو اور اُسنے جو پیالہ بھرا اُسمیں اُسکے لئے دُگُنا بھرو * جِتنا اُسنے اپنے تیئں بُزرگ بنایا اور عیّاشی کی اِتنا ہی اُسکو عذاب اور غم میں ڈالو کہ وُہ اپنے دِل میں

[1] ب ۱۴ * ۸ اشع ۱۳ * ۱۹ ارم ۵۱ * ۸

[2] اشع ۱۳ * ۲۱ ارم ۵۰ * ۳۹ و ۵۱ * ۳۷

[3] ب ۱۴ * ۸ و ۱۷ * ۲

[4] اشع ۵۲ * ۱۱ ارم ۵۰ * ۸ و ۵۱ * ۶ و ۴۵ ۲ کر ۶ * ۱۷

[5] ارم ۵۱ * ۹

[6] ب ۱۶ * ۱۹

[7] زبور ۱۳۷ * ۸

سنہ یسوعي ۹۶

کہتي ہی میں [1]ملکہ بن بیٹھي ہوں اور رانڈ نہیں ہونگي
اور کبھي غم نہ دیکھونگي : اِسلئے اُسکي بلائیں ایک دِن آوینگیں ۸
یعنے موت اور غم اور کال اور وہ آگ سے [2]جلائي جائیگي کہ خُداوند
اللہ جو اُسکي عدالت کرتا ہی زورآور ہی * اور زمین کے ۹
بادشاہوں [3]جنھوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاري اور خوشي کي ہی
اُسکو جلتے اور اُسّے دُھواں [4]اُٹھتے دیکھکے اُسکے لئے روویںگے اور پیٹینگے *
اور اُسکے عذاب سے ڈر کے دور کھڑے ہوکے کہینگے افسوس ! ۱۰
افسوس ! وہ بڑا شہر وہ زورآور شہر ! ایک گھڑي میں تیري
عدالت آ پُہنچي * اور زمین کے سوداگر اُسپر نالہ و غم کرینگے ۱۱
کہ اب کوئي اُنکا اسباب مول نہیں لیتا * یے اسباب [5]سونا اور ۱۲
روپا اور جواہر اور موتي اور مہین اور بیگني اور ریشمي اور
قرمزي کپڑے اور ہر ایک خوشبو لکڑي اور طرح طرح کے ہاتھي
دانت کے باسن اور ہر طرح کي بیش قیمت لکڑي اور تانبے
اور لوہے اور مرمر کے باسن * اور دارچیني اور خوشبویاں اور ۱۳
عطر اور لُبان اور شراب اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور
چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غُلامیں اور آدمیوں
کي جان ہیں * اب تیرے دِل کے شوق کے پھل تُجھسے جُدے ۱۴
ہوگئے اور ساري چکني اور صاف چیزیں تُجھے چھوڑ گئیں تو
اُنکو پھر کبھي نہ پائیگي * اور جو سوداگر اُسکے سبب سے دولتمند ۱۵
ہوئے تھے اُسکے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے رہکے روینگے اور غم

[1] اشعہ ۴۷ * ۷ وغ
[2] ب ۱۷ * ۱۶
[3] ب ۱۷ * ۲
[4] ب ۱۹ * ۳
[5] ب ۱۷ * ۴

سنہ یسوعي ۹۶

۱۶ کرینگے * اور کہینگے افسوس ! افسوس ! وہ بڑا شہر جو میں
کپڑے اور بیگني اور قرمزي پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر
۱۷ اور موتیوں سے آراستہ تھي * کہ ایسي بڑي دولت ایکہي
گھڑي میں برباد ہوگئي اور ہرایک ناخدا اور سارے کشتي
کے بیٹھنے والے اور داندي اور جتنے کہ دریا سے تجارت کرتے ہیں
۱۸ دور کھڑے رہے : اور اسکے جلنے کا دھواں اٹھتے دیکھکر یوں پکار اٹھے
۱۹ کون شہر اس بڑے شہر کي مانند ہی ؟ اور انھوں نے اپنے
سروں پر خاک ڈالي اور نالہ اور غم کرکے یوں پکار اٹھے افسوس !
افسوس ! ایسا بڑا شہر جسمیں وے سب جنکے جہاز دریا میں
تھے اسکي بیش قیمت چیزوں سے دولتمند ہوگئے وہ ایکہي
۲۰ گھڑي میں اجڑ گیا * اي[1] آسمان اور پاک رسولو اور نبیو اسکے
بگڑجانے پر خوشي کرو کہ خدا نے اسّے تمہارا بدلہ لیا *
۲۱ اور ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر جیسي بھاري چکّي کا
پاٹ اٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے دریا میں پھینکا بابل وہ بڑا
۲۲ شہر یوں زور سے پھینکا جایگا اور پھر کبھي پایا نجایگا * اور بربط
نوازوں[3] اور گانے والوں اور شہنائي اور نرسنگے پھونکنے والوں کي
آواز تجھمیں پھر نہ سني جایگي اور کسیطرح کا پیشہ والا کوئي
پیشہ کبھوں نہو تجھمیں پھر پایا نجایگا اور چکّي کي آواز
۲۳ تجھمیں پھر سني نجایگي * اوو پھر تجھمیں چراغ کي روشني
کبھي نچمکیگي اور پھر تجھمیں دولہا دلہن کي آواز کبھي

[1] اشعیاہ ۴۴ * ۲۳ و ۴۹ * ۱۳ ارمیاہ ۵۱ * ۴۸
[2] ب ۱۹ * ۲
[3] ارمیاہ ۲۵ * ۱۰

سنہ یسوعي ۹۶

سُني نجايگي کہ تيرے سوداگر زمين کے بڑے لوگ تھے اور تيري
جادوگري سے سب مُلک کے لوگ فريب کھاگئے * اور نبيوں ۲۴
اور پاک لوگونکا اور جتنے زمين پر مارے گئے اُنکا لہو اُسي ميں
پايا گيا *

اُنيسواں باب

۱ بابل نام زانيہ کي سزا کے لئے آسماني لوگوں کا گيت گانا اور مسيح
کا بياہ اور فرشتے اپنے سجدہ کرنے سے منع کرنا * ۱۱ فتح کرنيوالے مسيح
کو ديکھنا * ۱۷ گوشت کھانے کے لئے پرندونکو بُلانا *

اُسکے بعد ميں نے آسمان پر ايک جماعت کا بڑا شور يہہ کہتے ۱
ہوئے سُنا کہ هللوياہ (يعني اللہ کي حمد کرو) نجات اور بزرگي اور
قُدرت ہمارے خُداوند اللہ کو ہووے * کيونکہ اُسکي عدالتيں ۲
سچ اور برحق ہيں کہ اُسنے اُس بُري زانيہ کي جسنے اپني
زناکاري سے زمين کو خراب کيا عدالت کي اور اپنے بندوں کے
لہو کا بدلہ اُسکے ہاتھہ سے ليا * پھر اُنھوں نے دوسري بار کہا ۳
کہ هللوياہ اور اُسکا دھواں ہميشہ اُٹھا * اور وے چوبيس ۴
مشائخ اور وے چار جاندار گر گئے اور خُدا کو جو تخت پر
بيٹھا ہي سجدہ کرکے کہا کہ آمين هللوياہ * تخت سے يہہ آواز ۵
نکلي کہ تُم جو اُسکے بندے ہو اور تُم جو اُسے ڈرتے ہو کيا چھوٹے
کيا بڑے سب ہمارے خُدا کي تعريف کرو * اور ميں نے ۶
بڑي جماعت کي سي آواز اور بہت سيلابوں کي سي آواز اور

۱ ب ۱۷ * ۲و۵
۲ ب ۱۷ * ۶ ارمـ ۵۱ * ۴۹
۳ ب ۷ * ۱۰و۱۲
۴ ب ۱۶ * ۷
۵ ب ۱۸ * ۲۰
۶ ب ۱۸ * ۱۸
۷ ب ۴ * ۱۵و۶
۸ ب ۱۴ * ۲

سنہ یسوعي ۹۶

زوراور رعد کي سي آواز یہہ کہتے ہوئے سُني هللویاہ کہ اب
۷ خُداوند اللّٰہ قادر مُطلق بادشاہت کرتا ہی * آؤ ہم خوشي
خُرمّي اور اُسکي تعظیم کریں کہ برّے کے بیاہ کا دِن آپہُنچا
۸ ہی اور اُسکي جورو نے اپنے تئیں تیّار کیا ہی * اور اُسے یہہ دیا گیا
کہ وُہ مہین اور صاف لِباس پہنے اور وُہ مہین لِباس پاک
۹ لوگوں کي نیکي ہی * اور اُسنے مُجھسے کہا کہ لِکھہ مُبارک
وے ہیں جو برّے کے بیاہ کي مِہماني میں بُلائے گئے اور
۱۰ وُہ مُجھسے کہتا ہی کہ یے خُداکي سچ باتیں ہیں * اور مَیں
اُسکے پانوں پر اُسکے سِجدے کے لئے گر پڑا اور اُسنے مُجھے کہا کہ
خبردار ایسا نکر کہ مَیں تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا جِن کے
پاس یسوع کي گواہي ہی ہمخِدمت ہوں تو خُدا کو سِجدہ
کر کہ گواہي جو یسوع پر ہی نبوّت کا جوہر ہی *
۱۱ مَیں نے آسمان کو کھُلا ہوا دیکھا پِھر کیا دیکھتا ہوں کہ
۱۲ اور ایک سُفید گھوڑا ہی اور اُسکا سوار امین اور سچّا کہلاتا ہی
اور وُہ حق عدالت کرتا ہی اور لڑتا ہی * اور اُسکي آنکھیں آگ
کے شُعلے کي مانند اور اُسکے سر پر بہُتیرے تاج اور اُسکا ایک
۱۳ لِکھا ہوا نام جِسے اُسکے سِوا کِسي نے نجانا * اور اُسکا لِباس
۱۴ خون میں ڈوبا ہوا تھا اور اُسکا نام خُدا کا کلام ہی * اور آسماني
فوجیں سُفید اور صاف لِباس پہنے ہوئے سُفید گھوڑوں پر اُسکے پیچھے
۱۵ چلتیں * اُسکے مُنہہ سے ایک تیز تلوار نِکلتي کہ وُہ اُسّے مُلکیوں

---

۱ ب ۱۴ * ۲
۲ ب ۲۱ * ۲
مت ۲۲ * ۲
و ۲۵ * ۱۰
۲ کر ۱۱ * ۳
او ۵ * ۳۲
۳ زبور ۴۵ * ۱۳
و ۱۴
۴ مت ۲۲ * ۲و۳
لو ۱۴ * ۱۵
و ۱۶
۵ ب ۲۱ * ۵
و ۲۲ * ۶
۶ ب ۲۲ * ۸
۷ ب ۲۲ * ۹
اعہ ۱۰ * ۲۵
و ۲۶
۸ ب ۶ * ۲
۹ ب ۳ * ۱۴
۱۰ اشع ۱۱ * ۴
۱۱ ب ۱ * ۱۴
و ۲ * ۱۸
۱۲ ب ۶ * ۲
۱۳ اشع ۶۳ * ۲و۳
۱۴ یو ۱ * ۱
۱۵ ب ۱۴ * ۴
و ۷ * ۹
۱۶ ب ۱ * ۱۶
عبر ۴ * ۱۲

سنہ یسوعي ۹۶

کو مارے اور وہ لوہے کے [1]سونٹے سے اُنپر حکمراني کرتا اور وہ
قادر مُطلق خدا کے غُصّے و غضب کي [2]شراب کے کولھو میں
پیرتا ھی * اور اُسکے لِباس اور ران پر یہہ نام لِکھا ھی: ۱۶
[3]بادشاھوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا
خُداوند *
پِھر مَیں نے ایک فرِشتے کو سورج پر کھڑے ھوے دیکھا ۱۷
اُسنے سارے پرندوں[4] کو جو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ھیں یہہ کہکے
بُلند آواز سے پُکارا آؤ اور خُدا کي بڑي مہماني میں جمع ھوؤ *
تُم بادشاھونکا گوشت اور سپہ سالاروں کا گوشت اور زور آورونکا ۱۸
گوشت اور گھوڑونکا گوشت اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب
آزادوں اور غُلاموں اور چھوٹوں بڑوں کا گوشت کھاؤ * پِھر مَیں نے ۱۹
دیکھا کہ وہ [5]جانور اور زمین کے بادشاہ اور اُنکي فوجیں جمع
ھوئیں تاکہ اُس جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑیں *
اور وہ حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتھہ وہ جھوٹا نبي جِسنے اُسکے ۲۰
سامھنے وے مُعجزے دِکھائے جِنکے وسیلے سے اُسنے اُنکو جِنھوں نے
اُس جانور کے نقشے کو پایا تھا اور اُنکو جنھوں نے اُسکي تصویر
کو پوجا تھا گُمراہ کیا تھا اور یے دونوں اُس آگ کي [6][7]جھیل میں
جو گندھک سے جل رھي ھی جیتے ڈالے گئے * اور باقي اُسکا ۲۱
جو گھوڑے پر سوار تھا اُس تلوار سے جو اُسکے مُنھہ سے نکلي کاٹ
گئے اور سارے پرندے اُنکے گوشت سے سیر ھوئے *

[1] ب ۱۲ * ۵ زبور ۲ * ۹
[2] ب ۱۴ * ۱۹ و ۲۰ اشعیاہ ۶۳ * ۳
[3] ب ۱۷ * ۱۴ ۱ تیم ۶ * ۱۵
[4] یحز ۳۹ * ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
[5] ب ۱۶ * ۱۶ و ۱۷ * ۱۳ و ۱۴
[6] ب ۱۳ * ۱۲ و ۱۵
[7] ب ۲۰ * ۱۰

سنہ یسوعي ۹۶

بیسواں باب

۱ ایک هزار برس تک شیطان کو بند کرنا * ۴ پهلي قیامت اور شیطان کو پهر چهوڑنا اور لڑائي کے لئے یاجوج ماجوج کو جمع کرنا اور اُنکو اور شیطان کو دوزخ میں ڈالنا * ۱۱ حساب کے دن کا بیان *

۱ پهر مَیں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا اُسکے هاتهه میں بے تهاہ غار کي کُنجي[1] اور ایک بڑي زنجیر تهي * ۱ ب ۹ * ۱

۲ اُسنے اُس[2] اژدهے کو جو پُرانا سانپ هی یعنے تُهمت کرنیوالے ۲ ب ۱۲ * ۹

۳ شیطان کو پکڑا اور هزار برس تک جکڑ رکها * اور اُسکو بے تهاہ غار میں ڈالا اور بند کرکے اُسپر مُهر کي تا کہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے جبتک کہ هزار برس تمام نہ هوں بعد اُسکے چاهئے کہ وہ تهوڑے دِنکے لئے چهوڑا جاے *

۴ پهر مَیں نے تخت[3] اور تخت نشیں لوگوں کو دیکها اور عدالت اُنهیں دي گئي پهر مَیں نے اُنکي روحوں کو دیکها جو یسوع کي گواهي اور خُدا کے کلام کے واسطے قتل[4] هوئے جنهوں نے نہ اُس حیوان نہ اُسکي تصویر کو پوجا اور نہ اُسکا نقش اپني پیشانیوں اور اپنے هاتهوں پر لیا وے زندہ هوئے اور مسیح کے ساتهه هزار ۴ دا ۷ * ۹ و ۲۲ مت ۱۹ * ۲۸ لو ۲۲ * ۳۰

۵ برس تک بادشاهت[5] کرتے رهے * اور باقي مُردے جب تک ۵ ب ۵ * ۱۰

۶ هزار برس پورے نہوئے نجئے یہہ پهلي قیامت هی * مُبارک اور پاک وُہ جو پهلي قیامت میں شریک هی ایسوں پر ۶ ب ۲۱ * ۸

دوسري موت[6] کا اختیار نہیں بلکہ وے خُدا اور مسیح کے امام[7] ب ۱ * ۶ و ۵ * ۱۰ اشع ۶۱ * ۶ ۱ پطر ۲ * ۹

سنہ یسوعي ۹۶

۷ هونگے اور اُسکے ساتھہ هزار برس تک بادشاهت کرینگے * اور جب
۸ هزار برس هو چُکینگے شیطان اپني قید سے چھوٹیگا : اور نِکلیگا
تاکہ اُن مُلکیوں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں هیں یعنے
یاجوج و ماجوج کو فریب دے اور اُنھیں لڑائي کے لئے جمع
۹ کرے اُنکا شُمار سُمندر کي ریت کي مانند هی * وے زمین کے
سطح پر چڑھہ گئے اور پاک لوگوں کي چھاونني کو اور محبوب
شہر کو گھیر لیا تب آسمان پر سے خُدا کے پاس سے آگ اُتري
۱۰ اور اُنکو کھاگئي * اور اُنکا فریب دینے والا شیطان آگ اور گندھک
کي جھیل میں ڈالا گیا جہاں وہ جانور اور وہ جھوٹا نبي هی
اور دِن رات همیشہ عذاب میں رهینگے *
۱۱ پھر میں نے ایک سُفید بڑا تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹھا
تھا دیکھا اُسکے سامھنے سے زمین و آسمان بھاگے اور اُنھیں کہیں
۱۲ جگھہ نہ مِلي * اور پھر میں نے دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا
بڑے خُدا کے حُضور کھڑے هیں اور کِتابیں کھولي گئیں اور
ایک دوسري کِتاب جو زِندگي کي هی کھولي گئي اور
مُردوں کي جیسا اُن کِتابوں میں لِکھا هوا تھا اُنکے اعمال کے مُطابق
۱۳ عدالت کي گئي * اور دریا نے اُن مُردوں کو جو اُسمیں تھے
حاضر کیا اور موت اور برزخ نے اپنے مُردوں کو حاضر کیا اور اُنمیں
هر ایک کي اُسکے کاموں کے مُوافق عدالت کي گئي * پھر
۱۴ موت اور برزخ آگ کي جھیل میں ڈالا گیا یہہ دوسري موت

۱ سطر ۲ و ۳
۲ یحز ۳۸ * ۲ و ۳۹ * ۱
۳ ب ۱۶ * ۱۴
۴ یحز ۳۸ * ۹ و ۱۶
۵ ب ۱۹ * ۲۰
۶ ب ۲۱ * ۱ ۲ پطر ۳ * ۷ و غ
۷ ۲ کر ۵ * ۱۰
۸ دا ۷ * ۱۰
۹ ب ۳ * ۵ و ۱۳ * ۸ و ۲۱ * ۲۷
۱۰ ب ۲ * ۲۳ و ۲۲ * ۱۲ مت ۱۶ * ۲۷ رو ۲ * ۶
۱۱ ب ۶ * ۸
۱۲ ۱ کر ۱۵ * ۲۶ و ۵۴

سنہ یسوعی ۹۶

۱۵ ھی * اور جِسکا ذِکر زِندگی کی کِتاب میں نہ تھا وُہ آگ کی جھیل[1] میں ڈالا گیا *

اکیسواں باب

۱ نئے آسمان اور زمین کو دیکھنا * ۲ نئے پاک شہر یروشالم کو دیکھنا * ۹ اُسکی چمک اور صورت اور دولت اور خوشی کا بیان *

۱ پِھر مَیں[2] نے ایک نئے آسمان اور ایک نئی زمین کو دیکھا وُہ اگلا آسمان[3] اور اگلی زمین گُذر گیا تھا اور کوئی دریا نہ تھا *

۲ مَیں[4] یوحنا نے اُس دُلہن کی مانند جو اپنے شوہر کے لئے آراستہ ھی پاک[5] شہر نئی یروشالم کو بناؤ کئے آسمان سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا * اور مَیں نے ایک بڑی آواز آسمان سے یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ دیکھہ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھہ ھی اور وُہ آپ اُنکے ساتھہ سکونت کریگا[6] اور وے اُسکے لوگ ہونگے اور وُہ آپ اُنکا خُدا ہو کے اُنکے ساتھہ رہیگا * اور خُدا اُنکی آنکھوں سے سب آنسو پونچھیگا[7] اور پِھر موت[8] نہوگی اور نہ غم نہ نالہ نہ پِھر دُکھہ ہوگا کہ اگلی چیزیں گُذر گئیں * اور

۵ اُس تخت[9] نشیں نے کہا دیکھہ مَیں[10] ساری چیزوں کو نیا بناتا ہوں اور اُسنے مُجھسے کہا لِکھہ کہ یہ باتیں سچ اور برحق ھیں[11] * اور اُسنے مُجھسے کہا ہوچُکا[12] مَیں الف اور یا ہوں اِبتدا اور اِنتہا ہوں مَیں[13] اُسکو جو پیاسا ھی زِندگی کے چشمے کا پانی

۷ مُفت پینے دونگا * جو غالب ہوگا سو سبکا وارث ہوگا مَیں[14] اُسکا خُدا ہونگا اور وُہ میرا بیٹا ہوگا * پر ڈرپوکا اور بے ایمان

---

[1] ب ۱۹ * ۲۰
مت ۲۵ * ۴۶

[2] اشع ۶۵ * ۱۷
و ۶۶ * ۲۲
۲ پطر ۳ * ۱۳

[3] ب ۲۰ * ۱۱

[4] عبر ۱۱ * ۱۰
و ۱۲ * ۲۲

[5] ۲ کر ۱۱ * ۲

[6] ۲ کر ۶ * ۱۶

[7] ب ۷ * ۱۷
اشع ۲۵ * ۸

[8] ۱ کر ۱۵ * ۲۶
و ۵۴

[9] اشع ۶۵ * ۱۹

[10] ب ۲۰ * ۱۱

[11] ب ۱۶ * ۱۷

[12] ب ۱ * ۸
و ۲۲ * ۱۳

[13] ب ۲۲ * ۱۷
اشع ۵۵ * ۱
یو ۴ * ۱۰ و ۱۴
و ۷ * ۳۷

[14] لو ۱۲ * ۳۲

سنہ یسوعي ۹۶

اور مکروہ[1] اور خوني اور زاني اور جادوگر اور بُت پرست اور
سارے جھوٹے اُسي[2] جھیل میں جو آگ اور گندھک سے جلتي
ھی شریک ھونگے اور یہہ دوسري موت ھی *

۹ جن[3] سات فرشتوں پاس پچھلے سات آفتوں سے بھرے ھوئے
سات پیالے تھے اُنمیں سے ایک میرے پاس آیا اور مُجھسے
۱۰ یوں کہکے بولا کہ اِدھر آ میں تُجھے برّے کي[4] جورو دُلھن کو
دِکھاوں * اور مُجھے روح سے[5] بڑے اونچے پہاڑ پر لیگیا اور اُسنے اُس
بڑے شہر اور پاک یروشالم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے
۱۱ اُترتے دیکھایا * اُسمیں خُدا کي[6] بزرگي تھي اور اُسکي روشني
بیش قیمت جواھر کي سي اُس یشم کي مانند تھي جو بلّور
۱۲ کي طرح صاف ھو * اور اُسکي دیوار بڑي اور اونچي تھي اور
بارہ دروازے اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے اور بني اِسرائیل
۱۳ کے بارے فرقوں کے نام لِکھے ھوئے تھے * پورب کو تین دروازے
اُتّر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچّھم کو تین
۱۴ دروازے تھے * اور اُس شہر کي دیوار کي بارہ نیوِیں تھیں اُنپر
۱۵ برّے کے بارے[7] رسولوں کے نام * اور جو مُجھسے بول رھا تھا
۱۶ اُسکے ھاتھہ میں سونیکا ایک ناپنے[8] کا نل تھا تاکہ اُس شہر
اور اُسکے دروازے اور اُسکي دیوار کو ناپے * اور وہ شہر چوکونا
تھا اور اُسکي لمبائي اِتني تھي جتني اُسکي چوڑائي تھي
اُسنے اُس شہر کو اُس نل سے ناپکر بارہ ھزار تیر پرتاب پایا اور

[1] ب ۲۲ * ۱۵ ا کر ۶ * ۹ و ۱۰ گلا ۵ * ۱۹-۲۱ اف ۵ * ۵
[2] ب ۲۰ * ۱۵
[3] ب ۱۵ * ۱ و ۶
[4] ب ۱۹ * ۷
[5] ب ۱۷ * ۳
[6] ب ۲۲ * ۵
[7] اف ۲ * ۲۰
[8] ب ۱۱ * ۱

سنہ یسوعی ۹۶

۱۷ اُسکي لنبائي اور چوڑائي اور اونچائي يکساں تھي * پھر اُسنے
ديوار کو ناپا تو اُس آدمي کے ھاتھہ سے جو وُہ فرشتہ ھی
۱۸ ايک سو چونتاليس ھاتھہ پايا * اور وُہ ديوار يشم کي تھي
۱۹ اور وُہ شہر صاف سونے اور صاف شيشے کي مانند تھا * اور اُس
شہر کي ديوار کي نيويں[1] ھر طرح کے جواھر سے آراستہ تھيں
[1] اشعہ ۵۴ * ۱۱ پہلي نيو يشم کي اور دوسري نيلم کي اور تيسري شبچراغ کي
۲۰ اور چوتھي زمرد کي * اور پانچويں عقيق کي اور چھٹھي لعل کي
اور ساتويں زبرجد کي اور آٹھويں فيروزے کي اور نويں پکھراج کي
اور دسويں يماني کي اور گيارھويں سنبلي کي اور بارھويں
۲۱ مرطيس کي * اور اُسکے بارہ دروازے بارہ موتي تھے ھر ايک
دروازہ ايک ايک موتي کا اور اُس شہر کا چوک صاف سونے
۲۲ اور صاف شيشے کي مانند تھا * پر ميں نے اُس ميں کوئي عبادتگاہ
نہ ديکھي کہ خداوند اللہ قادر مطلق اور برّہ اُسکي عبادتگاہ
[2] ب ۲۲ * ۵ اشعہ ۶۰ * ۱۹ و ۲۰ ۲۳ ھی * اور وُہ شہر سورج[2] اور چاند کي روشني کے محتاج نہيں
کہ خدا کي بزرگي اُسے روشن کر رکھتي ھی اور برّہ اُسکي روشني
[3] اشعہ ۶۰ * ۳-۱۱ ۲۴ ھی * اور وے ملکي[3] لوگ جنھوں نے نجات پائي ھی اُسکي
[4] زبور ۷۲ * ۱۱ روشني ميں پھرتے ھيں اور زمين کے بادشاہ[4] اپني بزرگي اور
[5] ب ۲۲ * ۵ اشعہ ۶۰ * ۲۰ ۲۵ عزّت اُسميں لاتے ھيں[5] * اور اُسکے دروازے دن کو کبھي بند نہيں
[6] مذ ۱۳ * ۱۳۱ ۱ کر ۶ * ۶-۹ گل ۵ * ۱۹-۲۱ او ۵ * ۵ ۲۶ ھونگے اور وھاں رات نہيں ھوگي[6] * اور وے ملکيوں کي بزرگي اور
۲۷ عزّت کو اُسميں لاتے ھيں * اور کوئي ناپاک اور مکروہ اور جھوٹھہ

سنہ یسوعي ۹۶

پیدا کرنے والي چیز آسمیں کسیطرح در نہ آویگي مگر وے
صرف جو برّے کي زندگي کي کتاب[1] میں لکھے ہوئے ہیں *

بائیسواں باب

۱ آب حیات اور زندگي کا درخت کو دیکھنا اور خُدا کے لوگوںکي خوشي *
۶ فرشتے اور مسیح کي بات * ۸ فرشتے کا اپنے سجدے سے منع کرنا *
۱۲ مسیح کي بات * ۱۸ کتاب کم بیش کرنیوالے پر لعنت اور
کتاب کا اتمام *

۱ پھر اُسنے زندگي کے پاني کا ایک دریا[2] بلّور کي مانند صاف
خُدا اور برّے کے تخت سے نکلتے ہوئے مجھے دکھایا * ۲ اور اُسکے
رستے کے بیچ اور اُس دریا کے وار پار زندگي کا درخت[3] تھا جو
بارہ قسم کے پھل لاتا تھا ہر ایک مہینے میں ایک قسم کا پھل
اور اُس درخت کے پتّے مُلکیوں کي شفا کے واسطے تھے *
۳ پھر کوئي لعنت نہوگي اور خُدا کا اور برّے کا تخت اُسمیں ہوگا
اور اُسکے بندے[4] اُسکي خدمت کرینگے * ۴ اور وے اُسکے مُنہہ
دیکھینگے اور اُسکا نام اُنکي پیشاني پر ہوگا * ۵ وہاں[7] رات نہیں ہی
اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نہیں ہیں کہ
خُداوند اللہ[8] اُنکو روشن کرتا ہی اور وے ہمیشہ بادشاہت
کرینگے *

۶ پھر اُسنے مجھسے کہا کہ[9] یے باتیں برحق اور سچ ہیں اور
نبیوں کے خُداوند اللہ نے اپنے[10] فرشتے کو بھیجا کہ جو کچھہ

[1] ب ۳ * ۵ و ۱۳ * ۸
[2] یحز۴۷-۱-۱۲
[3] ب ۲ * ۷ پید ۲ * ۹
[4] ب ۷ * ۱۵
[5] مت ۵ * ۸ یو ۱۲ * ۲۶ و ۱۷ * ۲۴
[6] ۱یو ۳ * ۲ ب ۳ * ۱۲ و ۱۴ * ۱
[7] ب ۲۱ * ۲۳ و ۲۵
[8] زبور۸۴ * ۱۱
[9] ب ۱۹ * ۹ و ۲۱ * ۵
[10] ب ۱ * ۱

سنہ یسوعی ۹۶

۷ جلد ہوویگا اپنے بندوں پر ظاہر کرے * دیکھہ میں[1] جلد
آتا ہوں مُبارک[2] وہ جو اِس کِتاب کي نبوّت کي باتوں کو
یاد رکھتا ہی *

۸ مَیں یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا اور سُنا اور جب میں نے
سُنا اور دیکھا اُس فرشتے کے پانوں پر جسنے یہہ سب کچھہ مُجھے
۹ دکھایا سجدہ کرنے کو گر پڑا * تب اُسنے مُجھسے کہا خبردار ایسا
نکر کہ مَیں تیرا اور نبیونکا جو تیرے بھائي ہیں اور اُنکا جو
اُس کِتاب کي باتوں پر عمل کرتے ہیں ہمخدمت ہوں خُدا کو
۱۰ سجدہ کر * پھر اُسنے مُجھسے کہا کہ تو اُس کِتاب کي نبوت کي
۱۱ باتوں پر مُہر مت کرکہ وقت نزدیک ہی * جو ظالم ہی سو
ظالم ہي رہے اور جو ناپاک ہی سو ناپاک ہي رہے جو نیک
ہی سو نیک ہي رہے اور جو پاک ہی سو پاک ہي رہے *
۱۲ دیکھہ مَیں جلد آتا ہوں اور میرے ساتھہ اجر ہیں
۱۳ تاکہ ہر ایک کو اُسکے کام کے موافق پھل دوں * اور مَیں الف و یا
۱۴ ہوں اِبتدا اور اِنتہا اور اوّل و آخر ہوں * مُبارک وے ہیں جو
اُسکے حُکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ زِندگي کا درخت اُنکا اِختیار
ہو جاے اور وے اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوویں *
۱۵ باہر ہیں کُتّے اور جادوگر اور زاني اور خوني اور بُت پرست
۱۶ اور جو کوئي جھوٹھہ کو پیار اور پیدا کرے * مَیں یسوع نے
اپنے فرشتے کو بھیجا کہ کلیسوں میں اِن باتوں کي گواہي

[1] سطر ۱۲ و ۲۰
[2] ب ۱ * ۳
[3] ب ۱۹ * ۱۰
[4] دا ذ ۱۲ * ۴ و ۹
[5] دا ذ ۱۲ * ۱۰
[6] ب ۲۰ * ۱۲ ور ۲ * ۶
[7] ب ۱ * ۷ و ۱۱ و ۲۱ * ۶ اشعہ ۴۱ * ۴ و ۴۴ * ۶
[8] ب ۲۱ * ۸ ۱ کر ۶ * ۶-۱۰ گلا ۵ * ۱۹-۲۱
[9] ب ۱ * ۱

سنہ یسوعي ۹۶

دے میں داود کي اصل ونسل اور صُبح کا چمکنے والا سِتارہ ہوں *
اور روح اور دُلہن کہتي ہی آ اور جو سُنتا ہی وہ کہے آ اور جو ۱۷
پیاسا ہی آوے اور جو کوئي چاہے زِندگي کا پاني مُفت لے *
میں ہر ایک شخص کے لئے جو اُن نبوت کي باتوں کو جو ۱۸
اِس کِتاب میں ہیں سُنتا ہی یہہ گواہي دیتا ہوں کہ اگر
کوئي اُن باتوں میں کُچھہ زیادہ کرے تو خُدا اُن بلاوں کو جو
اُس کِتاب میں لکھي ہوئي ہیں اُسکے لئے زیادہ کریگا * اور ۱۹
اگر کوئي اِس نبوّت کي کِتاب کي باتوں میں سے کُچھہ نِکال
ڈالے تو خُدا اُسے زِندگي کي کِتاب کي اور شہر پاک کي اور
اُن باتوں کي شِرکت سے جو اِس کِتاب میں لکھي ہیں نِکال
ڈالیگا * جو اِن چیزوں کي گواہي دیتا ہی یہہ کہتا ہی کہ میں ۲۰
البتّہ جلد آتا ہوں آمین ای خُداوند یسوع آ * ہمارے خُداوند ۲۱
یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے آمین *

تمام شد

1 ب ۵ * ۵
2 گذ ۲۴ * ۱۷
3 ب ۲۱ * ۲و۹
4 ب ۲۱ * ۶
اشع ۵۵ * ۱
یو ۷ * ۳۷
5 اسا ۴۵ * ۲
و ۱۲ * ۳۲
امڈ ۳۰ * ۶
6 ب ۳ * ۵
و ۱۳ * ۸
خر ۳۲ * ۳۲
7 سطر ۷ و ۱۲
8 اشع ۲۵ * ۸
9 رو ۱۶ * ۲۴
۲ تس ۳ * ۱۸

SCC
#13,357
c.1

BS315
.H55
1839
copy 1